

اولین مسانید میں سے مُسْنَدُ ابْنِ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ کا آسان اور سلیس اردو ترجمہ

مُسْنَدُ
مُتَّحِم

ابْنِ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ

تالیف
امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ابن الجاروطی السی المتوفی ۲۰۴ھ



پروگریسو بکس

مُتَّحِم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

اولین مسانید میں سے مِصْبَحُكَ ابْنِ كَاؤُكَا الطَّيْبِ النَّبِيِّؐ کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مِصْبَحُكَ ابْنِ كَاؤُكَا
مُتْرَجِم

ابْنِ كَاؤُكَا الطَّيْبِ النَّبِيِّؐ

مصنف

سُلَیْمَانُ بَرْتُکَاؤُکَا اوردین اچکارؤود
المترجم فی ۱۴۲۵ھ

اول جلد

مُتْرَجِم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اُردو بازار، لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

پروگریسو بکس

مِسْئَلَةُ

اَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ

سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَبِي جَرُّودَ
الْمَدَنِيِّ

اَوَّلُ جُلْدٍ

مُتَوَكَّمٌ

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدکس ہمامہ روایہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

ستمبر 2014ء

آر آر پرنٹرز

1100/-

چوہدری غلام رسول - میاں جوادر رسول

میاں شہزاد رسول

/= روپے

بار اول

پرنٹرز

تعداد

ناشر

قیمت

ملنے کے پتے

مِلَّتِ چَوَّلِي كِي شَرِكَةُ

042-37112941
0323-8836776

ملَّتِ چَوَّلِي كِي شَرِكَةُ

Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

یوسف ناکھیٹ - غزنی سٹریٹ
اردو بازار - لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

پروگریسو بکس

فہرست

صفحہ	عنوانات
7	☆ الاحداء
8	☆ انتساب
9	☆ عرض ناشر
10	☆ عرض مترجم
13	☆ تقریظ
15	-1 حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی احادیث
	-2 حضرت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبد العزیز بن رباح بن عبد اللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب رضی اللہ
22	عنہ کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کردہ احادیث
31	-3 حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
39	-4 دیگر افراد کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
67	-5 حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث
77	-6 حضرت علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف رضی اللہ عنہ کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث
136	-7 حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی احادیث
138	-8 حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی احادیث
156	-9 حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی احادیث
158	-10 حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی احادیث
160	-11 حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث
162	-12 حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کی احادیث
168	-13 حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اسناد
273	-14 حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی احادیث
301	-15 حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث
331	-16 حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث
333	-17 حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو عبیدہ کی روایت کردہ احادیث

150-2-201

کتاب

3

2007

صفحہ	عنوانات
335	18- حضرت ابو عثمان النہدی کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
336	19- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
337	20- حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ کی اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ) سے روایت کردہ احادیث
343	21- حضرت مرہ کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
344	22- حضرت حمید بن عبد الرحمن حمیری کی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
345	23- حضرت سعید بن ابی ہند کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث
346	24- حضرت یزید بن اوس کی حضرت ابو موسیٰ سے روایت کردہ حدیث
347	25- حضرت ضحاک بن عبد الرحمن کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث
348	26- حضرت سعید بن جبیر وغیرہ کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیثیں
350	27- حضرت ابو جہز وغیرہ کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث
361	28- حضرت عبد اللہ بن سخرہ کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
362	29- حضرت ابو بکر بن ابو موسیٰ کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
363	30- حضرت حمید بن ہلال کی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
367	31- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث
383	32- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
393	33- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی احادیث
404	34- حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث
415	35- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی احادیث
426	36- حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث
439	37- حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ کی احادیث
448	38- حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی احادیث
457	39- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی احادیث
467	40- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی احادیث

صفحہ	عنوانات
472	41- حضرت جریر بن عبد اللہ بجلي رضی اللہ عنہ کی احادیث
480	42- حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب احادیث
488	43- حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی احادیث
496	44- حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی احادیث
535	45- حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث
551	46- حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی احادیث
562	47- حضرت بریدہ بن حصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث
568	48- حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی احادیث
576	49- حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی احادیث
599	50- حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث
618	51- حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی احادیث
635	52- حضرت عبد اللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کی احادیث
644	53- حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی احادیث
649	54- حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث
651	55- حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی احادیث
653	56- حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی احادیث
659	57- حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی احادیث
663	58- حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی احادیث
672	59- حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی احادیث
676	60- حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی احادیث
677	61- حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث
680	62- حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی احادیث
684	63- حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

صفحہ	عنوانات
695	64- حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی احادیث
698	65- حضرت اہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ کی احادیث
700	66- حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی احادیث
707	67- حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی احادیث
711	68- حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی احادیث



الاهداء

احقر اپنی اس کاوش کو عالم اسلام کی عظیم روحانی شخصیت جن کی عظمت کا جھنڈا پورے عالم اسلام پر چمک رہا ہے، جنہوں نے کروڑوں لوگوں کے مردہ دلوں کے اندر توحید و رسالت کی خوشبو بکھیری۔

جن کو سرتاج اولیاء، سلطان الاولیاء، نائب رسول، عطاءے رسول، حضور خواجہ خواجگان حضرت معین چشتی نے ان القابات

سے نوازا ہے:

ناقصاں را پیر کامل، کامل را ہنما

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا

علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش اور سلطان الفقیر حضور سیدی و مرشدی، آقائے نعمت، پیر سید غلام دستگیر چشتی مشہدی

کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور نائب سلطان الفقیر حضور مرشدی و سیدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی دام اللہ ظلہ کے نام کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا۔

خاکپائے علماء حق اہل سنت و جماعت

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی



انتساب

احقر العباد اپنی اس کاوش کو اپنے جملہ اساتذہ کے نام اور خصوصاً استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر یادگار اسلاف
میرے محسن و مربی

حضور مفتی گل احمد خان عتقی مدظلہ العالی

اور محافظ ناموس رسالت داعی اتحاد اہل سنت، علمبردارِ فکرِ رضا، میرے محسن و مشفق استاذی المکرم

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی

اور داعی نکر حضرت صدرالافاضل شیخ الحدیث والتفسیر، مقلدِ اسلام، میرے محسن و مربی و مشفق

حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی

کے نام کرتا ہوں جن کی شب و روز کی محنت اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا ہے۔

خاکپائے علماء حق اہل سنت و جماعت

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی



عرضِ ناشر

اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کے فضل و کرم سے اور آپ حضرات کی دعاؤں کے طفیل ادارہ پروگریسو بکس، اردو بازار لاہور نے بہت تھوڑی مدت میں بہت زیادہ نایاب کام شائع کر کے آپ حضرات تک پہنچائے ہیں۔ اس سے پہلے ادارہ کی طرف سے کئی موضوعات پر کتب شائع کی گئی ہیں اور احادیث مبارک میں سے ریاض الصالحین، مسند حمیدی، صحیح ابن خزمہ، صحیح ابن حبان، شرح اللادب المفرد، شرح مسند امام اعظم، مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد، سنن ابوداؤد، صحیح مسلم کے تراجم شائع کیے جا چکے ہیں۔ اس سلسلہ کو برقرار رکھتے ہوئے اب ادارہ کی طرف سے سب سے پہلی لکھی جانے والی مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ ہے جو آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ اس حدیث شریف کی کتاب کا ترجمہ عالم اسلام کی عظیم روحانی و دینی درسگاہ کے فاضل و مدرس محترم المقام حضرت علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی نے کیا ہے۔ مولانا نے بڑی محنت و کاوش کے ساتھ ترجمہ کیا ہے۔ اللہ عزوجل مولانا صاحب کے علم و عمل میں مزید برکت دے اور مزید دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ اور آخر میں ہم اپنے ادارہ کے کمپوزر جناب ریحان علی صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتے ہیں جنہوں نے دن رات ایک کر کے اس کتاب کی کمپوزنگ کی، اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے! آمین!

الداعی الی الخیر:

چوہدری غلام رسول
چوہدری شہباز رسول
چوہدری جواد رسول
چوہدری شہزاد رسول



عرض مترجم

تمام تعریفیں اللہ عزوجل کی ذات پاک کے لیے اور درود و سلام اس ذات پاک پر جس کے نام سے یہ کائنات کا نظام چل رہا ہے۔ اما بعد! قرآن پاک کے بعد مقام و مرتبہ سرکارِ دو عالم ﷺ کے ارشاداتِ عالیہ کا ہے۔ بڑا خوش نصیب وہ انسان ہے جس کو اللہ عزوجل اپنے مصطفیٰ ﷺ کے دین کی خدمت کے لیے چن لے اور جس انسان کو دین کی خدمت کی توفیق مل جائے اس کو اس پر بڑا خوش رہنا چاہیے۔ راقم الحروف جتنا بھی اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کا شکر یہ ادا کرے اتنا ہی کم ہے۔

راقم الحروف کو تحریر کا شوق زمانہ طالب علمی ہی میں بہت زیادہ تھا کہ جب میں اپنے اساتذہ کرام اور بزرگوں کو دینی کتب کا مطالعہ کرتے اور تحریر میں مگن دیکھتا تو دل سے یہ آواز آتی کہ کاش مجھے بھی اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے سے یہ ذوق اور شوق عطا فرمائے۔ پھر اس کے بعد لگن و شوق میں مزید اضافہ ہوتا رہا، آخر کار جب دورہ حدیث شریف پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی تو میرے عظیم محسن و راہنما جناب مفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب سے سنن ابن ماجہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ نے کتاب کے شروع کرنے سے پہلے فرمایا: ہم سنن ابن ماجہ کے اسماء و رجال پر گفتگو کیا کریں گے، میں لکھا کر لاؤں گا اور آپ حضرات اس کو اپنی کاپی پر نوٹ کرتے جائیں۔ یہ سلسلہ کچھ دن چلا، پھر آپ نے فرمایا: آپ بھی کتب اسمائے رجال کا مطالعہ کر کے آیا کریں اور جو سمجھ آئے اس کو لکھ لایا کرو۔ کچھ ساتھیوں نے اس کی حامی بھری، آپ نے کتب کے نام بھی بتادیئے، ایک دو دن تک کام جاری رہا، آخر کار ساتھی ہمت ہار گئے، یہ مسلسل جاری نہ رہ سکا اور ذوق بھی کم تھا۔ اس لیے استاذ صاحب نے اس کی طرف توجہ کم کر دی، لیکن راقم الحروف کے شوق و ذوق میں مزید اضافہ ہوا، پھر سلسلہ چل پڑا۔ پھر اس کے بعد تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کی طرف سے دیئے گئے مقالہ جات میں مقالہ تحریر کیا، جس کا عنوان حضرت صدرالافاضل کی تفسیر خزائن العرفان کے ایک پارے کی تخریج اور اعلیٰ حضرت کا علمی مقام تھا، یہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی تھی جس کو احقر نے بڑی جلد لکھ لیا۔ اس کے بعد علامہ ظفر الدین بہاری علیہ الرحمۃ کی کتاب دور صحابہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں، اس کی تخریج کی۔ اس کے بعد سلسلہ چل پڑا، جو تاہنوز اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے جاری ہے۔ اس کے بعد احقر نے مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ کیا جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سلسلہ میں کتنی مشکلات و

تکالیف کا سامنا کرنا پڑا جس کا ذکر نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ اس سلسلہ میں جن حضرات نے تعاون کیا کتب حدیث کے پیش نظر ان حضرات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ سب سے پہلے جس شخص نے میرے ساتھ تعاون کیا ہے ان کا نام نامی کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے میری مراد استاذ الاساتذہ شیخ القرآن والحدیث زینت سندت رئیس حضرت العلام مفتی گل احمد خان عتقی صاحب مدظلہ العالی شیخ الحدیث جامعہ رسولہ شیرازیہ کا جنہوں نے اتنا تعاون کیا ہے جن کا ذکر الفاظ کی صورت میں نہیں کر سکتا۔ اتنا ضرور کہوں گا کہ اگر آپ کا تعاون شامل حال نہ ہوتا تو ہو سکتا ہے کہ یہ اتنا بڑا کام مکمل نہ ہو سکتا۔ اس کے بعد اہل سنت کی عظیم شخصیت مجاہد ملت اسلامیہ محافظ ناموس رسالت، علمبردار فکر رضا، داعی اتحاد اہل سنت حضرت العلام استاذی المکرم صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب، ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ اور صدر تحفظ ناموس رسالت محاذ کا شکر یہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ آپ کا تعاون جتنا احقر کے شامل حال رہا، اس کا ذکر الفاظ کی صورت میں ناممکن ہے۔ آپ نے زمانہ طالب علمی میں ہی احقر کو جامعہ کی لائبریری کی چابی عنایت فرمائی تھی جو ابھی تک میرے پاس موجود ہے، آپ نے اجازت عامہ عطا فرمائی ہوئی ہے کہ جس وقت آپ چاہیں مطالعہ کریں، دن یا رات کے کسی بھی وقت۔ راقم نے مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ جس نسخہ سے کیا وہ جامعہ کی ہی لائبریری کا ہے اس کے علاوہ ہر طرح کا تعاون شامل حال رہا۔ اس کے علاوہ استاذی المکرم مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب کا، جن کے توسط سے احقر کو قلم پکڑنے کا طریقہ معلوم ہوا۔ آپ نے مفید مشوروں سے نوازا۔ استاذی المکرم شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیا لوی، جنہوں نے اپنی دعاؤں کی صورت میں تعاون کیا۔ استاذی المکرم علامہ مولانا محمد یونس صاحب، حضرت علامہ مولانا میاں محمد رضا صاحب کا، حضرت علامہ مولانا محمد مقصود نقشبندی صاحب کا اور میرے زمانہ طالب علمی کے ساتھی، انتہائی خلوص والے جناب حضرت علامہ مولانا طاہر رضا چشتی صاحب کا بھی شکر یہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھا۔

آخر میں شیخ طریقت کے لخت جگر حضرت پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ ہوا ایسے ہے کہ آپ جب لاہور تشریف لائے، احقر آپ کی زیارت و ملاقات کے لیے گیا اور ساتھ کتاب کا مسودہ بھی لے گیا۔ آپ کو پیش کیا، آپ نے ملاحظہ کیا اور بے حد خوش ہوئے اور بڑے خلوص کا اظہار فرمایا اور فرمانے لگے: میری دعا آپ کے شامل حال ہے۔ احقر نے عرض کی: حضور! کچھ مشکلات بھی ہیں، آپ نے فرمایا: انشاء اللہ العزیز! اللہ عزوجل مشکلات آسان کر دے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سارا آپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے، اللہ عزوجل آپ کا سایہ تادیر تک موجود رہے، آ کے روحانی فیوض و برکات سے ہم سب کو مستفید فرمائے!

حرفِ آخر

آخر میں اُن حضرات کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے کمپوزنگ و دیگر معاملات میں تعاون کیا ہے، ہر دل عزیز شخصیت محترم المقام جوادر رسول صاحب اور آپ کے دیگر برادران کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کو شائع کرنے میں بھرپور حصہ لیا۔ محترم جوادر رسول صاحب نے تو کتاب کے شائع کرنے میں جتنی محنت کی ہے اس کا اظہار الفاظ کی صورت میں ناممکن ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ عزوجل اس ادراہ کو مزید برکت دے اور مزید خدمت دین کی توفیق ہے اور جنہوں نے کمپوزنگ میں بڑا تعاون کیا جناب محترم المقام ریحان علی صاحب اللہ عزوجل ان کے اس خلوص میں مزید برکت دے۔

اعتذار

احقر کو اپنی کم علمی کا بھرپور اراک ہے، قارئین کرام! اگر آپ اس میں کوئی اچھائی دیکھیں تو دعاؤں میں شامل رکھیں، اگر کوئی غلطی یا کمی ہو تو اس حوالہ سے تعاون کریں اور اچھا مشورہ دیں۔

غلام دستگیر چشتی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ



تقریظ

جانشین محقق اسلام، مجاہد ملت اسلامیہ، محافظ ناموس رسالت،

داعی اتحاد اہل سنت، استاذی المکرّم شیخ الحدیث

حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی مدظلہ العالی

ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ، بلال گنج، لاہور

صدر تحفظ ناموس رسالت محاذ

مسند ابوداؤد طیالسی شریف جو کہ مسانید کی اولین کتب میں سے ہے، جس کے مصنف الحافظ الکبیر سلیمان بن داؤد بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داؤد الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ میں، آپ نے بڑی محنت کے ساتھ مسند کو مرتب کیا ہے، اللہ عزوجل ان بزرگوں کو نیک کاوش کی جزاء عطا فرمائے! جنہوں نے حضور ﷺ کی احادیث کو بڑی ذمہ داری سے جمع کر کے آنے والی امت تک پہنچایا۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ اُردو دان طبقہ مسند ابوداؤد طیالسی سے استفادہ کرے۔ اس ضرورت کو جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے نوجوان عالم فاضل و مدرس مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی نے پورا کیا ہے۔ مولانا دورِ طالب علمی سے انتہائی محنتی اور لائق علم دوست، کتاب دوست پائے گئے ہیں۔ مولانا اس علمی ذوق کے سبب سے ہی اہم ترین کتب حدیث کے تراجم کر رہے ہیں۔ اُن میں سے مسند ابوداؤد طیالسی شریف بھی ہے، اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے مولانا کو اسی علمی لگن کے ساتھ درس تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رکھنے کا موقع عطا فرمائے۔ ان کی تحریر کو علم دوست حضرات کے لیے نفع کا سبب بنائے۔ آمین بجاہ سید العالمین!

رضائے مصطفیٰ نقشبندی

خادم جامعہ رسولیہ شیرازیہ

استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والنفسیر مفتی گل احمد خان عتقی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ و ہجویریہ لاہور

باسمہ سبحانہ تعالیٰ حامدًا مصلیًا و مسلمًا

ہر دور میں اشاعتِ اسلام کے تین طریقے مروج رہے ہیں: (۱) درس و تدریس (۲) تصنیف و تحقیق (۳) وعظ و تبلیغ۔ اکابر میں سے بعض نے صرف درس و تدریس کے ذریعے اشاعتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے اور نامور ترین تلامذہ تیار کیے، جیسے شہنشاہِ تدریس بحر العلوم استاد الاساتذہ علامہ عطاء محمد مرحوم اور حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ محمد سردار احمد صاحب مرحوم اور بعض ایسی نامور ترین شخصیات گزری ہیں جنہوں نے درس و تدریس اور تصنیف و تحقیق کے ذریعے یہ فریضہ سرانجام دیا، جیسے شیخ الحدیث والنفسیر جامعہ علوم عقلیہ و نقلیہ علامہ مولانا غلام رسول رضوی شارح بخاری اور بعض ایسی جلیل القدر و خوش نصیب شخصیات ہوئی ہیں جنہوں نے تینوں طریقوں درس و تدریس، تصنیف و تحقیق اور وعظ و تبلیغ سے بھرپور انداز میں یہ فریضہ سرانجام دیا، ان خوش نصیب شخصیات میں سے اپنے دور میں سب سے زیادہ کثیر التصانیف شخصیت حضرت علامہ فیض احمد ایسی مرحوم و مغفور بھی ہیں، اس موجودہ دور میں ان خوش نصیب کم عمر شخصیات میں سے جو تینوں طریقوں سے اشاعتِ دین کا فریضہ سرانجام دینے میں سرگرم عمل ہیں، وہ مولانا غلام دستگیر صاحب مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بھی ہیں، جو بفضلہ تعالیٰ و بوسلہ سید الانبیاء علیہ التحیۃ و الثناء ماشاء اللہ متعدد کتب احادیث کے ترجمہ کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ ان کتب میں سے ”المعجم الصغیر للطبرانی اور مسند ابوداؤد طیالسی“ علاوہ ازیں المعجم الاوسط کا ترجمہ آخری مراحل میں ہے، علاوہ ازیں دیگر مختصر مختصر کتب بھی ان کے قلم سے منظر عام پر آچکی ہیں۔ ماشاء اللہ بڑی محنت و لگن سے شب و روز مصروف تصنیف و تالیف ہیں اور زندگی کا لمحہ بھر بھی ضائع نہیں ہونے دے رہے۔ بڑی سرعت کے ساتھ تراجم و تحقیق میں مصروف ہیں۔ مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ متعدد جگہ سے دیکھنے کا اتفاق ہوا، ترجمہ میں بڑی سلاست اور روانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل، تصنیف و تحقیق میں برکت عطا فرمائے اور ان کی تصانیف کو آخری کی پونجی اور نجات کا ذریعہ بنائے اور انہیں صحیح معنوں میں اسلاف کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین، بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ و التسلیم الی یوم الدین۔

حررہ: شیخ الحدیث والنفسیر محمد گل احمد خان عتقی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ و ہجویریہ لاہور

09-08-14

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1- أَحَادِیْثُ أَبِي بَكْرٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

1 - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ

الْمُغِيرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنِ

الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

يَقُولُ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ أَنْ

يَنْفَعَنِي، قَالَ عَلِيٌّ: وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي

رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ لَهُ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ

(وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ) (آل عمران: 135) الْآيَةَ،

وَالْآيَةَ الْآخِرَى: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ

نَفْسَهُ) (النساء: 110) الْآيَةَ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ

کی احادیث

آپ کا اسم گرامی عبداللہ بن عثمان بن

عامر بن عمرو بن سعد بن تیم بن مرہ ہے

حضرت اسماء بن حکم فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب میں

رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنتا ہوں تو مجھے اس

سے اللہ عزوجل فائدہ ہوتا ہے جتنا مجھے نفع دینا چاہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور مجھے ابوبکر نے بیان

کیا اور حضرت ابوبکر نے سچ ہی کہا، بے شک رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بندہ سے گناہ ہو جائے پھر وہ وضو

کرے اور دو رکعت (نفل) ادا کرے پھر اللہ عزوجل سے

بخشش طلب کرے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے پھر آپ نے

یہ آیت تلاوت فرمائی: وہ لوگ جو بے حیائی کرتے ہیں یا

اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اور اللہ کو یاد کر کے اپنے

گناہوں کی بخشش طلب کریں اور دوسری آیت: ”اور جو

برائے عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے۔“

1- أخرجه أحمد رقم الحديث: 2-47-48؛ والبزار رقم الحديث: 8-9؛ والمروزي في مسند أبي بكر رقم

الحديث: 2-10؛ وأبو يعلى رقم الحديث: 13-14؛ من طريق شعبة؛ به وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 1-4؛

وابن أبي شيبة في المصنف جلد 2 صفحہ 387؛ وأبوداؤد رقم الحديث: 1522؛ والنسائي في الكبرى رقم

الحديث: 10247؛ وابن ماجه رقم الحديث: 1395

حضرت اسماء بن حکم فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب میں رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنتا ہوں، اس سے مجھے اللہ تعالیٰ نفع دیتا ہے جتنا مجھے نفع دینا چاہے اور جب اس کے علاوہ کوئی اور بیان کرے تو میں اس سے حلف لیتا ہوں کہ اس نے آپ سے سنا، پھر میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سچ ہی فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر حدیث شعبہ ہی کی طرح حدیث ذکر کی۔

2 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي، وَإِذَا حَدَّثَنِي غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ، ثُمَّ صَدَّقْتُهُ، وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ - وَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری طرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر اپنے قاصد کو بھیجا (میں جب آپ کے پاس آیا) تو آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے آپ نے فرمایا: یہ ہمارے پاس (یعنی حضرت عمر) آیا، انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ اس

3 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، حَدَّثَهُ قَالَ: أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، وَإِذَا عِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا آتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ بِقُرْآنِ الْقُرْآنِ فِي هَذَا

2- أخرجه أحمد رقم الحديث: 56، وأبو داؤد رقم الحديث: 1521، والترمذی رقم الحديث: 406-3006، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11078-10250، وأبو يعلى رقم الحديث: 11، وابن حبان رقم الحديث: 643 من طريق أبي عوانة به وانظر العلل للدارقطنی جلد 1 صفحہ 176-180

3- حدیث صحیح أخرجه ابن ابی داؤد فی المصاحف صفحہ 6 من طریق المصنف . ابن ابی داؤد فی المصاحف صفحہ 7، والطبرانی رقم الحديث: 4903، والبيهقی جلد 2 صفحہ 41 من طريق ابراهيم بن سعد به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 76، والبخاری رقم الحديث: 4989-4679، والمروزی رقم الحديث: 46، وأبو يعلى رقم الحديث: 71، وابن حبان رقم الحديث: 4507، وابن ابی داؤد رقم الحديث: 748، والطبرانی رقم الحديث: 4901-4902، والبيهقی جلد 2 صفحہ 40-42 من طرق عن الزهري به .

جگہ (یعنی یمامہ) کے دن میں قرآن کے قاری شہید ہو گئے ہیں اور میں خوف کرتا ہوں کہ سارے ممالک سے حافظ قرآن ختم نہ ہو جائیں اور قرآن (لوگوں کے سینے سے) چلا جائے اور میری رائے یہ ہے کہ آپ اس کو جمع کریں۔ میں (یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) نے ان یعنی حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) سے کہا: میں وہ کام کیوں کروں جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ تو مجھے حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! یہ بہتر ہے۔ سو حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) مجھے مسلسل کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میرے سینے کو بھی حضرت عمر کے سینے کی طرح کھول دیا سو میری رائے بھی وہی ہو گئی جو آپ کی تھی۔ (حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق نے کہا: اور تو سمجھ دار آدمی ہے، تو رسول اللہ ﷺ کے لیے وحی لکھتا رہا ہے اور ہم تجھے تہمت بھی نہیں لگاتے سو تو اس کو جمع کر۔

الْمَوَاطِنِ - يَعْنِي يَوْمَ الْيَمَامَةِ - وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَاءِ الْقُرْآنِ فِي سَائِرِ الْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ الْقُرْآنُ، وَقَدْ رَأَيْتُ أَنْ تَجْمَعَهُ - فَقُلْتُ لَهُ، يَعْنِي لِعُمَرَ: كَيْفَ نَفَعَلُ شَيْءًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي عُمَرُ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ بِي عُمَرُ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَهُ، وَرَأَيْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي رَأَى - وَأَنْتَ رَجُلٌ عَاقِلٌ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا تَتَّهَمُكَ فَاجْمَعَهُ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ ایک

الْعَنْبَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَنْبَرِيَّ يُحَدِّثُ،

آدمی کو نصیحت کر رہے تھے اور آپ اس پر سختی کر رہے تھے

عَنْ أَبِي بَرَزَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ

4- حدیث صحیح أخرجه المزني في تهذيب الكمال جلد 15 صفحہ 443 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم

الحدیث: 54 والنسائی رقم الحدیث: 4082 والمروزی فی مسند أبی بکر رقم الحدیث: 66-67 وأبو یعلیٰ

رقم الحدیث: 81-82 والحاکم جلد 4 صفحہ 354 من طریق شعبة به . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 6

وأحمد رقم الحدیث: 61 وأبوداؤد رقم الحدیث: 4363 والنسائی رقم الحدیث: 4083-4088 وأبو یعلیٰ رقم

الحدیث: 79-80 والبخاری رقم الحدیث: 49 والحاکم جلد 4 صفحہ 354 من طرق عن أبی برزہ به وانظر علل

میں نے (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے) عرض کیا: کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام نبی اکرم ﷺ کے (زمانہ کے) بعد کسی کے لیے جائز نہیں۔

5 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي

حضرت اوسط بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ

نے نبی اکرم ﷺ کا ذکر کیا، تو آپ رو پڑے، پھر فرمایا کہ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر لازم ہے کہ تم سچ بولا کرو

کیونکہ سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور یہ دونوں

(نیکی اور سچ) چیزیں (انسان کو) جنت میں لے جاتی ہیں،

اور تم جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا

ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں لے جانے کا ذریعہ ہیں،

اور اللہ عزوجل سے یقین اور معافات طلب کرو کیونکہ

انسان کو ایمان کے بعد معافاۃ یا فرمایا: عافیت سے بڑھ کر

فضیلت والی کوئی چیز نہیں دی گئی اور تم آپس میں حسد نہ کرو

اور غصہ نہ کرو اور رشتہ داری نہ توڑو اور ایک دوسرے سے

منہ نہ پھيرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

يَزِيدُ بْنُ حَمِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ
عَنْ أَوْسَطِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا
بَكْرٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخُطُبُ، فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَهُمَا فِي
الْجَنَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ
وَهُمَا فِي النَّارِ، وَاسْأَلُوا اللَّهَ الْيَقِينَ وَالْمُعَافَاةَ، فَإِنَّ
النَّاسَ لَمْ يُعْطُوا شَيْءًا أَبَعَدَ الْيَقِينِ أَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ
- أَوْ قَالَ الْعَافِيَةَ - وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا
تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

5- حدیث صحیح من طرق عن شعبه، به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 7، وأحمد رقم الحدیث: 34-17-5، والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 724، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10718، وابن ماجه رقم الحدیث: 3849، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 124-121، والمروزی فی مسند أبی بکر رقم الحدیث: 92-93-95، والبخاری رقم الحدیث: 75، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1727، ومن طرق عن سلیم بن عامر به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 2، وأحمد رقم الحدیث: 44، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10719-10717، والمروزی رقم الحدیث: 94، وابن حبان رقم الحدیث: 5734-952، والحاکم جلد 1 صفحہ 529، وقال الحاکم: صحیح الاسناد.

6 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَيْسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا ذَكَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: ذَاكَ كُلُّهُ يَوْمٌ طَلْحَةَ، ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ، قَالَ: كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ فَاءَ يَوْمَ أُحُدٍ فَرَأَيْتُ رَجُلًا يُقَاتِلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَهُ، وَأَرَاهُ قَالَ: يَحْمِيهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: كُنْ طَلْحَةَ حَيْثُ فَاتَنِي مَا فَاتَنِي، فَقُلْتُ: يَكُونُ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي أَحَبَّ إِلَيَّ وَبَنِي وَبَيْنَ الْمَشْرِقِ وَرَجُلٌ لَا أَعْرِفُهُ، وَأَنَا أَقْرَبُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ، وَهُوَ يَخْطِفُ الْمَشْيَ خَطْفًا لَا أَخْطَفُهُ، فَإِذَا هُوَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كُسِرَتْ رَبَاعِيَّتُهُ، وَشُخَّ فِي وَجْهِهِ وَقَدْ دَخَلَ فِي وَجْتِيهِ حَلَقَتَانِ مِنْ حِلَقِ الْمَغْفَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمَا صَاحِبَكُمَا، يُرِيدُ طَلْحَةَ، وَقَدْ نَزَفَ، فَلَمْ يُلْتَفِتْ إِلَى قَوْلِهِ، وَذَهَبَتْ لِأَنْزِعَ ذَاكَ مِنْ وَجْهِهِ، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّي لَمَا تَرَ كَتَنِي، فَتَرَ كَتَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جن جنگ احد کے دن کو یاد فرماتے تو اشکبار ہو جاتے پھر آپ فرماتے: وہ سارا دن حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا تھا وہ غزوہ احد کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں پہلا شخص ہوں تو میں نے ایک شخص کو دیکھا جو نبی اکرم ﷺ کے آگے آ کر لڑائی کر رہا تھا آپ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے وہ آپ کا دفاع کر رہا تھا (اسی دوران) میں نے کہا: تمہیں طلحہ ہونا چاہیے آج میں جس چیز سے محروم رہا محروم رہا پھر میں نے کہا: یہ میری قوم میں سے ایسا شخص ہوگا جو مجھے محبوب ہوگا میرے اور مشرکے درمیان ایسا فرد جسے میں پہچان نہیں ہوں حالانکہ میں اس سے بڑھ کر نبی اکرم ﷺ کے قریب ہوں اور اس لیے تیز رفتاری سے چل رہا تھا جبکہ میں اس طرح چلنے سے قاصر تھا وہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کی ذات تھی بعد ازیں ہم نبی اکرم ﷺ کی طرف چلے حالانکہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے والے دو شہید کیے گئے تھے اس کے ساتھ ساتھ آپ کا چہرہ اقدس بھی زخمی ہو گیا تھا خود کی دو کڑیاں رخسار مبارک میں گھس گئی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی حضرت طلحہ کو لازم پکڑو

6- اسنادہ ضعیف لضعف اسحاق بن یحیی من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 8 صفحہ 174

والبیہقی فی الدلائل جلد 3 صفحہ 263 و ابن عساکر فی تاریخ دمشق جلد 25 صفحہ 74 و عزاه الحافظ فی

المطالب رقم الحدیث: 4753 للمصنف من طرق اسحاق بن یحیی 'به أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 218

والبزار 63 و ابن حبان رقم الحدیث: 6980 والطبرانی فی الأوائل 63. وقال البزار: لا نعلم له اسنادًا غیر هذا

الاسناد

یعنی اس کے پاس جاؤ (کیونکہ) ان کا کافی خون بہہ چکا تھا، کسی کی توجہ آپ کے قول کی طرف نہیں گئی، میں آگے بڑھاتا کہ آپ کے چہرے سے یہ کڑیاں نکالوں۔

فَكَرِهَ أَنْ يَتَنَاوَلَهُمَا بِيَدِهِ، فَيُؤَذِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَزَمَ عَلَيْهِمَا بِفِيهِ فَاسْتَخْرَجَ إِحْدَى الْحَلْقَتَيْنِ، وَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ مَعَ الْحَلْقَةِ، وَذَهَبَتْ لِأَصْنَعَ مَا صَنَعَ لِقَالَ: أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّي لَمَّا تَرَ كُنْتِي قَالَ: فَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ الْأُخْرَى مَعَ الْحَلْقَةِ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ هَتْمًا فَأَصْلَحْنَا مِنْ شَأْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ آتَيْنَا طُلْحَةَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْجِفَارِ فَإِذَا بِهِ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ أَقَلُّ أَوْ أَكْثَرُ بَيْنَ طُعْنَةٍ وَرَمِيَةٍ وَضَرْبَةٍ وَإِذَا قَدْ قَطَعَتْ إِصْبَعُهُ فَأَصْلَحْنَا مِنْ شَأْنِهِ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جنت کا دروازہ سب سے پہلے وہ غلام کھٹکھٹائے گا، جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے آقاؤں کا حق ادا کیا۔

7- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ

مُوسَى، وَهَمَّامٌ، عَنْ فَرْقِدٍ، عَنْ مَرْثَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ عَبْدٌ آدَى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں مکار اور خیانت کرنے والا داخل نہیں ہوں گے۔

8- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ

مُوسَى، وَهَمَّامٌ، عَنْ فَرْقِدٍ، عَنْ مَرْثَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

7- اسنادہ ضعیف لضعف صدقة وللانقطاع بين مرة وبين أبي بكر من طرق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 3 صفحہ 48 ومن طریق صدقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 13-32 وأبو يعلى رقم الحديث: 93. ومن طریق همام به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 95

8- اسنادہ ضعیف لضعف صدقة ومنهم من ساقهما حديثًا واحدًا كما عند أحمد رقم الحديث: 13-32 وأبو يعلى رقم الحديث: 93-95 من طریق المصنف بلفظه أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 163. من طریق صدقة به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1963

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبًّا وَلَا خَائِنًا

9- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرِنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ: قُلِ: اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ وَإِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے آپ کسی ایسی چیز کا حکم دیں جو میں صبح و شام پڑھا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھ "اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ" جب تو صبح کرے اور جب شام کرے اور جب تو اپنے بستر پر آئے اس وقت پڑھا کر۔

9- حدیث صحیح من طرق المصنف، وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3392 وقال حسن صحیح، ومن طرق عن شعبة، به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 237، وأحمد رقم الحدیث: 51-52-63-7948، والدارمی رقم الحدیث: 2692، والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 1202، وفي خلق أفعال العباد رقم الحدیث: 106-107-455-456، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7715، وابن حبان رقم الحدیث: 962، وابن السنی فی عمل الیوم والليلة رقم الحدیث: 729-731. من طریق هشیم عن یعلیٰ بن عطاء، به أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 1203، وفي خلق أفعال العباد رقم الحدیث: 140-141-586، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5067، والنسائی رقم الحدیث: 7699، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 77، والحاکم جلد 1 صفحہ 513، وقال الحاکم: صحیح الاسناد.

2- أَحَادِيثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
 بِنِ نَفِيلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ
 بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رِزَاحِ
 بِنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبِ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَا رَوَاهُ عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا
 رَوَاهُ عَنْهُ سَالِمُ بْنُ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
 رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت عمر بن خطاب بن نفیل بن
 عبدالعززی بن رباح بن عبداللہ بن
 قرط بن رزاح بن عدی بن
 کعب رضی اللہ عنہ کی
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 روایت کردہ احادیث

وہ احادیث جو آپ سے حضرت عبداللہ
 بن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کی ہیں اور
 جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے
 ان کے صاحبزادے حضرت سالم بن
 عبداللہ بن عمر رحمہ اللہ نے روایت کی ہیں

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ
 رضی اللہ عنہ) سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر
 بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کے

10 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا
 شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ
 عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ،

10- اسنادہ ضعیف لضعف عاصم بن عبید اللہ من طرق شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 195، وأبوداؤد رقم
 الحديث: 1498، وابن سعد جلد 3 صفحہ 273، والبزار رقم الحديث: 119، وابن عدی جلد 5 صفحہ 1868،
 والخطیب جلد 11 صفحہ 397. من طريق سفیان الثوری عن عاصم، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5229،
 والترمذی رقم الحديث: 3562، وابن ماجه رقم الحديث: 2894، وابن سعد جلد 3 صفحہ 273، والبزار رقم
 الحديث: 120، والخطیب جلد 11 صفحہ 396. وقال الترمذی حسن صحيح.

لیے اجازت چاہی، تو حضور ﷺ نے آپ کو اجازت دی اور فرمایا: اے میرے بھائی! ہم کو بھی اپنی دعا میں شریک رکھنا یا یہ فرمایا: ہم کو اپنی دعا میں نہ بھولنا۔

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں ہم عمل کس لیے کریں، اس میں نیا یا ابتدائی جس کے متعلق فراغت ہو چکی ہے۔ آپ نے فرمایا: کس سے فراغت حاصل کی گئی اے ابن خطاب! عمل کرو ہر ایک کے لیے اس عمل کو آسان کر دیا جائے گا، جو سعادت مندوں میں سے ہوگا اس کے لیے نیک عمل آسان کر دیئے جائیں گے اور جو بد بخت ہوگا اس کے لیے بد بختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے۔

حضرت سالم اپنے والد سے، وہ حضرت عمر بن

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةٍ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ لَهُ: يَا أَحْيَى اشْرِكْنَا فِي دُعَائِكَ أَوْ لَا تَنْسَنَا مِنْ دُعَائِكَ

11 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَمْرٌ مُبْتَدَأٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ أَوْ مَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: مَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَاعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَكُلُّ مُيَسَّرٍ، مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ بِالسَّعَادَةِ أَوْ لِلْسَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ بِالشَّقَاءِ أَوْ لِلشَّقَاوَةِ

12 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

11- حدیث صحیح و اسنادہ المصنف ضعیف لضعف عاصم بن عبید اللہ من طریق المصنف أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5571 . من طريق شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 5140-5481، والترمذی رقم الحديث: 2135، وابن أبي عاصم فی السنة رقم الحديث: 164، وأبو يعلى رقم الحديث: 5463، والآجری فی الشریعة رقم الحديث: 326، وقال الترمذی: حسن صحیح . من طریق سليمان بن سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن عمر . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 20، والترمذی رقم الحديث: 3111، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 170 . وقال الترمذی: حسن غریب من هذا الوجه لا نعرفه الا من حديث عبد الملك بن عمرو . من طریق آخر عن سليمان بن سفيان وسليمان بن سفيان ضعيف أخرجه ابن أبي عاصم رقم الحديث: 181، انظر علل الدارقطنی جلد 2 صفحہ 68

12- حدیث منکر فیہ عمرو بن دینار قهرمان آل الزبیر، ضعیف، وقد روى عن سالم مناكير وهو ليس بعمر بن دينار المكي الثقة . من طريق حماد بن زيد، به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 327، والترمذی رقم الحديث: 3429، وابن ماجه رقم الحديث: 2235، والبزار رقم الحديث: 125، والبطرانی فی الدعاء رقم الحديث: 789،

زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَهْرَمَانَ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ سُوقًا مِنْ هَذِهِ الْأَسْوَاقِ فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ

خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ان بازاروں میں سے کسی بازار میں داخل ہوا اور اس نے پڑھا: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دے گا اور اس کی ایک لاکھ بُرائیاں مٹا دے گا اور اس کے لیے جنت میں محل بنا دے گا۔

13 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عمر

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کو آزمائش میں دیکھے اور یہ دعا پڑھے: "أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا"۔ تو اس کو وہ بیماری نہیں لگے

زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ رَأَى مُبْتَلَى فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ

وابن السنن في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 182 . من طريق ثابت بن يزيد أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 791 . من طريق سعيد بن زيد أخرجه البغوي رقم الحديث: 1338 . من طريق فضيل بن عياض عن هشام بن حسان ثلاثهم عن عمرو بن دينار، به أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 790، وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 2 صفحہ 180

13- حدیث حسن بمجموع طرقہ واسناد المصنف ضعیف لضعف عمرو بن دینار قهرمان آل الزبیر من طریق حماد بن زید به أخرجه البزار رقم الحديث: 124، والعقيلي في الضعفاء جلد 3 صفحہ 270، والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 797، وابن السنن في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 308، وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحہ 265، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 11147 . من طريق عمرو بن دينار القهرمان، به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحہ 395، وعبد بن حميد رقم الحديث: 38، والتزمذی رقم الحديث: 3431، وابن السنن رقم الحديث: 308، وتمام في الفوائد 1591-الروض البسام) . وقال التزمذی: حدیث غریب من طریق الحكم بن سنان عن عمرو بن دينار عن نافع عن ابن عمر

گی جس بیماری میں وہ مبتلا ہے۔

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

حضرت ابوالحکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

خَلَقَ تَفْضِيلًا إِلَّا لَمْ يُصِبْهُ ذَلِكَ الْبَلَاءُ كَانِنًا مَا كَانَ

14 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

15 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ

16 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

14- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف مضطرب مختلف فیہ علی عاصم بن عبید اللہ وهو ضعیف من طریق المصنف به أخرجه أحمد رقم الحديث: 216 . وجاء الحديث من رواية شريك عن عاصم بن عبید اللہ عن عبد اللہ بن عامر بن ربیعة عن أبيه أو عن عمر ذكره ابن أبي حاتم فی العلل رقم الحديث: 11، والدارقطنی فی العلل جلد 2 صفحہ 21 . من طریق الحسن بن صالح عن عاصم بن عبید اللہ عن سالم عن ابن عمر، به أخرجه ابن أبي شیبة جلد 1 صفحہ 178، وأحمد رقم الحديث: 387، والبزار رقم الحديث: 122، والدارقطنی فی العلل جلد 2 صفحہ 26 . من طریق یزید بن أبی زید عن عاصم عن أبيه أو عن جده أخرجه أحمد رقم الحديث: 128-343، والبزار رقم الحديث: 263 . وعند البزار: عن أبيه أو عمه .

15- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 71، ومن طریق شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 180-247-354-366، والبخاری رقم الحديث: 1292، ومسلم رقم الحديث: 927، والنسائی رقم الحديث: 1852، وابن ماجه رقم الحديث: 1593 . ومن طریق سعيد بن أبی عروبة عن قتادة به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 157-179، ومن طریق سعيد بن المسيب عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 315-334 . ومن طرق عن ابن عمر، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 248-264-294، والترمذی رقم الحديث: 1002، والنسائی رقم الحديث: 1549، وأبو يعلى رقم الحديث: 155-158

16- حدیث صحیح وأبو الحكم السلمي - وهو عمران بن الحارث - من رجال مسلم . من طریق شعبة، به أخرجه

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ السُّلَمِيَّ،
يَقُولُ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيذِ،
فَحَدَّثْتُ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجِرِّ وَالذَّبَائِ وَالْمُرَقَّتِ
نے حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبیذ کے
متعلق پوچھا، تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالہ
سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹھیلیوں اور کدو
کے برتن اور تارکول کے رنگ کے رنگے ہوئے برتنوں میں
نبیذ بنانے سے منع کیا۔

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر
رات کو مجھ پر غسل فرض ہو جائے تو میں کیا کروں؟ آپ
ﷺ نے فرمایا: اپنے آلہ تناسل کو دھولو اور وضو کر لو اور سو
جاؤ۔

17- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ
عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَيِّبُنِي الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَكَيْفَ
أَصْنَعُ؟ قَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ

18- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ
حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت

أحمد رقم الحديث: 360-185، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6840. ومن طريق الثوري عن سلمة بن
كهيل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 260، من طريق البراء عن عمر، به أخرجه ابن أبي شيبة رقم
الحديث: 3851، ومن طريق قتادة مرسلًا عن عمر به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16944
17- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 278، ومن طرق عن شعبة، به أخرجه أحمد
رقم الحديث: 359-5056-5497، وابن خزيمة رقم الحديث: 214، وابن حبان رقم الحديث: 1212، وأبو عوانة
جلد 1 صفحہ 278، ومن طرق عن ابن دينار، به أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 47، والحميدي رقم الحديث: 657،
وأحمد رقم الحديث: 5442-5967، والبخاري رقم الحديث: 290، ومسلم رقم الحديث: 306، وأبو داؤد رقم
الحديث: 221، والنسائي رقم الحديث: 260، وابن خزيمة رقم الحديث: 212، وابن حبان رقم الحديث:
1213-1214-1216، ومن طريق نافع عن ابن عمر أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1074-1075-1077، وابن
أبي شيبة جلد 1 صفحہ 61، وأحمد رقم الحديث: 230-235-236، والبخاري رقم الحديث: 287-289
18- حديث صحيح من طرق نافع، به أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 917، وعبد الرزاق رقم الحديث: 19929،
والحميدي رقم الحديث: 679، وأحمد رقم الحديث: 5797-6339، والبخاري رقم الحديث:
886-2612-5841، ومسلم رقم الحديث: 2068، وأبو داؤد رقم الحديث: 1076-4040، والنسائي

ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عطارد تسمی کا ریشمی جبہ دیکھا جو کہ فروخت کیا جا رہا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس جبہ کو آپ خرید لیں اور اس کو جمعہ اور اپنے پاس وفود کے آنے کے وقت پہن لیا کریں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس ان میں سے کچھ ریشم کے جبہ آئے تو آپ نے ان میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف ایک حلہ بھیج دیا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یا رسول اللہ! آج آپ نے ریشم کا جبہ میری طرف بھیجا حالانکہ میں نے جبہ عطارد کے بارے میں وہ کچھ فرمایا جو کہ آپ نے فرمایا تھا (یعنی یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بیچ دو یا اپنی عورتوں کو پہنادو۔

جُوَيْرِيَّةَ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ رَأَى حُلَّةَ عَطَارِدِ التَّمِيمِيِّ مِنْ حَرِيرٍ سِيرَاءَ تَبَاعٍ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفُودِ إِذَا جَاءُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِّ مِنْهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ مِنْهَا بِحُلَّةٍ فَاتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ الْيَوْمَ بِحُلَّةٍ وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عَطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ: تَسْتَنْفِقُهَا أَوْ تَكْسُوَهَا نِسَاءُ كَ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

19 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ بِنُ

رقم الحدیث: 1381-5310، وابن ماجہ رقم الحدیث: 3591، وابن حبان رقم الحدیث: 5439. ومن طرق عن ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحدیث: 5951-5952، والبخاری رقم الحدیث: 3054-5981-6081، 948-2104-2619، ومسلم رقم الحدیث: 2068، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1077، والنسائی رقم الحدیث: 5314-5315-5321، وأبو يعلى رقم الحدیث: 239

19- حدیث صحیح من طریق جویریة، به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 2679 من طریق نافع عن ابن عمر أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 480، والحمیدی رقم الحدیث: 686، وأحمد رقم الحدیث: 4593-4667-6288، والدارمی جلد 2 صفحہ 185، والبخاری رقم الحدیث: 6108-6646، ومسلم رقم الحدیث: 1646، والترمذی رقم الحدیث: 1534، وابن حبان رقم الحدیث: 4359-4361. من طریق نافع عن ابن عمر، عن عمر أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3249، وعبد الرزاق رقم الحدیث: 15923-15924. من طریق ابن دینار عن ابن عمر، عن النبی

اسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَنَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصُتْ

کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس حال میں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں آواز دی اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تمہیں اپنے باپوں کی قسم اٹھانے سے منع کیا ہے سو جس نے قسم اٹھانی ہو وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

20 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ، وَهَشَامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ: تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ عُمَرُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يُرَاجِعُهَا

حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے تو آپ نے فرمایا: تم ابن عمر کو جانتے ہو کیونکہ اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ (عبداللہ کو کہو کہ) وہ اس سے رجوع کرے۔

21 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

صلى الله عليه وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 4713-5462-5736 وابن حبان رقم الحديث: 4362

20- حديث صحيح من طريق شعبة 'به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5504-5433' والبخارى رقم الحديث: 5252' ومسلم رقم الحديث: 1471' والنسائي رقم الحديث: 3557. ومن طريق المصنف عن شعبة وحده 'به أخرجه البيهقي جلد 7 صفحہ 325' من طريق محمد بن سيرين عن يونس بن جبیر 'به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5121' والبخارى رقم الحديث: 5333' وأبو داؤد رقم الحديث: 2184' والترمذی رقم الحديث: 1175' والنسائي رقم الحديث: 3400' وابن ماجه رقم الحديث: 2022' والبيهقي جلد 7 صفحہ 325. من طريق سعيد وهمام عن قتادة 'به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5025' والبخارى رقم الحديث: 5258.

21- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لمطر الوراق وقد توبع من طريق حماد بن زيد به وأخرجه مسلم

رقم الحديث: 8' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 120' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 10' من طرق

کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس پر دو سفید کپڑے تھے اس کا چہرہ اور بال بڑے خوبصورت تھے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اس نے پھر عرض کی: میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! وہ مسلسل عرض کرتے رہے قریب ہونے کے لیے حتیٰ کہ اتنے قریب ہوئے کہ اس نے اپنے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کے قریب کر دیئے پھر عرض کی: میں آپ سے سوال کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: سوال کر! اس نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ اس نے عرض کی: جب یہ ارکان میں ادا کر لوں تو میں مسلمان ہو جاؤں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس آدمی نے آپ سے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: سو ہمیں اس کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان پر ”صدقہ“ کہنے پر

زَيْدٍ، عَنْ مَطْرِ بْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أبيضَانِ مَقْوَمٌ حَسَنُ النَّحْوِ وَالنَّاحِيَةِ فَقَالَ: أَذْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: أَذْنُ ثُمَّ قَالَ: أَذْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: أَذْنُ فَلَمْ يَزَلْ يَذْنُو حَتَّى كَانَتْ رُكْبَتُهُ عِنْدَ رُكْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: أَسْأَلُكَ؟ قَالَ: سَلْ قَالَ: أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ: شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآتَى رَسُولَ اللَّهِ وَاقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَحَجَّ الْبَيْتِ وَصَوْمَ رَمَضَانَ قَالَ: فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَأَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، فَجَعَلْنَا نَعَجِبُ مِنْ قَوْلِهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ كَأَنَّهُ أَعْلَمُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ: الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، قَالَ: فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَأَنَا مُؤْمِنٌ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ: صَدَقْتَ،

عن عبد الله بن بريدة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 191-367-368' وأبو داؤد رقم الحديث: 4695-4696'

والترمذی رقم الحديث: 2610' والنسائی رقم الحديث: 5005' وابن ماجه رقم الحديث: 63' وابن أبي عاصم

رقم الحديث: 124' وابن حبان رقم الحديث: 128' وابن منده رقم الحديث: 10-185-186). من طرق عن

يحيى بن يعمر' به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 173' وابن منده رقم الحديث: 11-14.

فَجَعَلْنَا نَعَجِبُ مِنْ قَوْلِهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ: أَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ: أَنْ تَخْشَى اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ: صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ: أَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ هُنَّ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ) (لقمان: 34) الْآيَةُ فَقَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ

تعجب ہوا، گویا کہ آپ سے زیادہ جانتا ہے۔ پھر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتائیں کہ ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور موت کے بعد دوبارہ اٹھنے پر اور دوزخ و جنت اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لائے۔ اس نے عرض کی: جب میں یہ کر لوں تو مؤمن ہو جاؤں گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! تو مؤمن ہو جائے گا۔ اس آدمی نے عرض کی: آپ نے سچ کہا، ہم کو اس کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان پر ”صدقہ“ کہنے پر تعجب ہوا، اس نے پھر عرض کی: مجھے احسان کے بارے بتائیے! آپ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اللہ سے ڈرے اس طرح کہ گویا تو اس کو دیکھ رہا ہے، اگر تیری یہ حالت نہ ہو سکتے تو اتنا جان لے کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا، پھر اس نے عرض کی: مجھے آپ قیامت کے متعلق خبر دیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسؤل عنہ سبائل سے زیادہ نہیں جانتا، پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کو اللہ کے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا ہے، اس کا علم اللہ کے پاس ہے، ”إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ“ (لقمان: 34) (مکمل آیت) تو اس آدمی نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔

22 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي

حضرت ابوالاسود الدؤلی فرماتے ہیں کہ میں حضرت

22- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 1059 . وقال: حسن صحیح من طریق داؤد

بن أبی الفرات به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 139-204-318، والبخاری رقم الحدیث: 1368-2643

والنسائی رقم الحدیث: 1933، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 145، وابن حبان رقم الحدیث: 3028 . من طریق عمر

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان آدمی مر جائے اس کے متعلق تین آدمی گواہی دیں بھلائی کی تو اس مرنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دو دیں تو؟ فرمایا: دو والے کے لیے بھی۔ اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک کے متعلق نہیں پوچھا۔

الْفُرَاتِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةٌ بِخَيْرٍ إِلَّا رَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَائْتَانِ؟ قَالَ: وَائْتَانِ وَلَمْ يُسَأَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاحِدِ

3- أَحَادِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ عُمَرَ، رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ

عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ احادیث

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آئے یہاں تک کہ ہم مرالظہران کے پاس سے گزرے سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت الخلاء میں داخل ہوئے اپنی حاجت پوری کرنے

23 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى مَرِّ الظُّهْرَانِ

بن الوليد الشني عن عبد الله بن بريدة عن عمر وهو منقطع أخرجه أحمد رقم الحديث: 389، وقد جاء الحديث من رواية أنس عند البخاري رقم الحديث: 1367 وغيره .

23- حديث صحيح من طريق حماد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1479، وأبو يعلى رقم الحديث: 163 من طريق

يحيى بن سعيد الأنصاري مطولاً ومختصراً أخرجه أحمد رقم الحديث: 339، والبخاري رقم الحديث: 7256-7262، ومسلم رقم الحديث: 1479 من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحديث: 222،

والبخاري رقم الحديث: 2468-5191، والترمذي رقم الحديث: 2461-3318، والنسائي رقم الحديث: 2131،

وابن ماجه رقم الحديث: 4153، والبخاري رقم الحديث: 160-206-211، وأبو يعلى رقم الحديث: 164، وابن

حبان رقم الحديث: 4268

کے لیے میں آپ کے لیے بیٹھ گیا، یہاں تک کہ آپ نکلے، میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں چاہتا ہوں کہ میں آپ سے ایک بات کے متعلق پوچھوں، ایک سال سے اس خیال میں مجھے آپ کی ہیبت نے روک رکھا کہ میں آپ سے پوچھ سکوں۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا جب تو جانے کہ میرے پاس علم ہے تو مجھ سے پوچھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں آپ سے ان دو عورتوں کی بات کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ حفصہ اور عائشہ تھیں، جب ہم دور جاہلیت میں تھے تو ہم عورتوں کو شمار نہیں کرتے تھے (یعنی ان سے کوئی رائے نہیں لیتے تھے) اور نہ ہم اپنے کاموں میں ان سے رائے لیتے تھے، جب اللہ عزوجل اسلام لایا اور اللہ عزوجل نے ان کے لیے حکم نازل فرمایا جیسے نازل فرمایا، اور ان کے لیے حق رکھا سوائے اس کے کہ ہمارے امور میں ان کو داخل نہیں کیا، میں ایک دن اپنے کام کے لیے بیٹھا ہوا تھا، اچانک میری بیوی نے مجھ سے اس طرح اس طرح کہا۔ میں نے اس کو کہا: تجھے کیا ہوا ہے اور یہ بات کیوں کہی ہے؟ اور تو کب سے ہمارے امور میں دخل اندازی کر رہی ہے؟ تو اس نے کہا: اے ابن خطاب! آپ سے کوئی بھی گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے اور حال یہ ہے کہ آپ کی بیٹی رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتی ہے، یہاں تک کہ آپ سارا دن غصہ کی حالت میں گزار دیتے ہیں۔ میں نے کہا: (کیا) وہ ایسے ہی کرتی ہے (جیسے تو کہہ رہی ہے)؟ اس نے کہا: جی ہاں! تو میں اٹھ کھڑا ہوا، پس میں حفصہ کے پاس آیا، میں

فَدَخَلَ عُمَرُ الْأَرَاكَ يَقْضِي حَاجَتَهُ وَقَعَدْتُ لَهُ حَتَّى خَرَجَ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ مُنْذُ سَنَةٍ فَمَنْعَتَنِي هَيْبَتُكَ أَنْ أَسْأَلَكَ فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ عِنْدِي عِلْمًا فَسَلْنِي قَالَ: قُلْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ حَدِيثِ الْمَرَاتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا نَعْتَدُ بِالنِّسَاءِ وَلَا نَدْخُلُهُنَّ فِي شَيْءٍ مِنْ أُمُورِنَا فَلَمَّا جَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْإِسْلَامِ وَأَنْزَلَهُنَّ اللَّهُ تَعَالَى حَيْثُ أَنْزَلَهُنَّ وَجَعَلَ لَهُنَّ حَقًّا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَدْخُلْنَ فِي شَيْءٍ مِنْ أُمُورِنَا فَبَيْنَا أَنَا يَوْمًا جَالِسٌ فِي بَعْضِ شَأْنِي إِذْ قَالَتْ لِي أَمْرَاتِي كَذًا وَكَذَا فَقُلْتُ: مَا لِكَ أَنْتِ وَلِهَذَا؟ وَمَتَى كُنْتِ تَدْخُلِينَ فِي أُمُورِنَا؟ فَقَالَتْ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ أَنْ يُكَلِّمَكَ وَابْنَتُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ غَضَبَانِ فَقُلْتُ: وَإِنَّهَا لَتَفْعَلُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ فَقُمْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ: يَا حَفْصَةُ أَلَا تَتَّقِينَ اللَّهَ تُكَلِّمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ غَضَبَانِ وَيَحْكُ لَا تَغْتَرِينَ بِحُسْنِ عَائِشَةَ وَحُبِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّهَا ثُمَّ أَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَتْ: لَقَدْ دَخَلْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ، وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَحْضُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَبْتُ وَأَحْضُرُهُ إِذَا غَابَ وَيُخْبِرُنِي وَأُخْبِرُهُ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَخَوْفَ

نے کہا: اے حفصہ! کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتیں؟ تم رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتی ہو یہاں تک کہ آپ سارا دن غصہ کی حالت میں گزارتے ہیں، تیرے لیے ہلاکت ہو! عائشہ کی اچھائی اور رسول اللہ ﷺ کی محبوبہ سے دھوکا نہ کھالینا۔ پھر میں حضرت ام سلمہ کے پاس بھی آیا، میں نے اس کو بھی یہی بات کہی۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابن خطاب! آپ ہر شئی میں دخل دیتے ہیں یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپ کی ازواج کے معاملات میں بھی، اور میرا ایک انصاری ساتھی تھا جو رسول اللہ ﷺ کے پاس ہوتا تھا جب میں غائب ہوتا تھا، اور جب میں آپ کے پاس موجود ہوتا تھا، تو وہ انصاری غائب ہوتا تھا، وہ مجھے اپنی موجودگی کے بارے میں بتاتا تھا اور میں اس کو بتاتا تھا، ہمارے ہاں کوئی بھی اس سے زیادہ خوف نہیں کرتا تھا کہ ہم غسان کے بادشاہوں سے جنگ کریں (یعنی ہمیں صرف غسان کے بادشاہوں کے ساتھ ہی جنگ کرنے سے ڈر لگتا تھا) جب اللہ نے ہمارے کام کی راہنمائی کی، تو ایک دن میں اپنے کام کے لیے بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میرا ساتھی آیا، اس نے کہا: اے ابو حفص! اے ابو حفص! دو مرتبہ کہا، میں نے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تجھے کیا ہوا ہے؟ کیا غسانی آیا ہے؟ کیا غسانی آیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! لیکن رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے، میں نے کہا: حفصہ کی ناک خاک آلود ہو! حفصہ کی ناک خاک آلود ہو! میں پریشان ہوا، سو میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، تو ہر گھر میں رونے

عِنْدَنَا أَنْ يَغْزُونَا مِنْ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ عَسَانَ فَلَمَّا هَبَّ أَلَّهُ الْأَمْرَ عَنَّا فَبِينَا أَنَا ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسٌ فِي بَعْضِ أَمْرِي إِذْ جَاءَ صَاحِبِي فَقَالَ: أَبَا حَفْصِ أَبَا حَفْصِ مَرَّتَيْنِ فَقُلْتُ: وَيْلَكَ مَا لَكَ أَجَاءَ الْغَسَانِيُّ أَجَاءَ الْغَسَانِيُّ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَقُلْتُ: رَغِمَ أَنْفُ حَفْصَةَ رَغِمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَانْتَعَلْتُ وَآتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِي كُلِّ بَيْتٍ بُكَاءٌ وَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ وَإِذَا عَلَى الْبَابِ غُلَامٌ أَسْوَدٌ فَقُلْتُ: اسْتَأْذِنْ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لِي فَإِذَا هُوَ نَائِمٌ عَلَى حَصِيرٍ تَحْتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشُوهَا لَيْفٌ وَإِذَا قَرِظٌ وَأُهْبٌ مُعَلَّقَةٌ فَانْشَأْتُ أُخْبِرُهُ بِمَا قُلْتُ لِحَفْصَةَ، وَأُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَ آلِي مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةَ تِسْعِ وَعِشْرِينَ نَزَلَ إِلَيْهِنَّ

کی آواز آ رہی تھی اور رسول اللہ ﷺ ایک کمرے میں تھے اور دروازے پر ایک سیاہ غلام تھا، میں نے اس کو کہا: میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگیں، سو اس نے میرے لیے اجازت طلب کی، تو آپ نے میرے لیے اجازت دے دی، آپ ایک چٹائی پر محو آرام تھے، آپ کے سر کے نیچے کھجور کی چھال کا بھرا ہوا ایک تکیہ تھا، اور اس کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر تھے، میں نے بتانا شروع کر دیا، سو میں نے کہنا شروع کیا جو میں ہفصہ اور ام سلمہ سے کہا تھا۔ اور آپ نے اپنی ازواج سے ایک ماہ تک لعان فرمایا، پس جب مہینے کے انتیس دن ہوئے تو آپ ان (اپنی ازواج) کی طرف اتر آئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے ایسے نہ بڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بڑھا دیا (کہ ان کو خدا کا بیٹا کہہ دیا) بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، سو تم کہو: ”عبد اللہ ورسولہ“ (اللہ کے بندے اور اس کے رسول)۔

24 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا: عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

25 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

24- حدیث صحیح أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 27 ومن طریقہ البخاری رقم الحدیث: 3445 ومن طریق سفیان بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 164، والترمذی فی الشمائل رقم الحدیث: 313، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 153، من طرق عن الزهري به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 20524-9758، وأحمد رقم الحدیث: 154-331-391، والدارمی رقم الحدیث: 2787، والبخاری رقم الحدیث: 6830

25- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف علی بن زید بن جدعان من طریق علی بن زید بن جدعان بہ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ کی مسجد کے منبر پر ہم کو خطبہ دیا، پس فرمایا: اے لوگو! بے شک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہم میں کھڑے ہوئے تو فرمایا: اے لوگو! سنو! رجم اللہ کی حدود میں سے ایک حد ہے یہ حد انہوں نے اپنی طرف سے نہیں بنائی بلکہ اس کو اللہ نے اپنی کتاب میں اور نبی اکرم ﷺ نے اپنی سنت میں بیان کیا، اور بے شک رسول اللہ ﷺ نے بھی رجم کیا، اور حضرت ابوبکر نے بھی رجم کیا، اور میں بھی رجم کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا، تو میں سب سے پہلے آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: اے ابن عباس! مجھ سے تین باتیں یاد کر لو مجھے خوف ہے کہ لوگوں کے ساتھ میری ملاقات نہ ہو سکے: (۱) بے شک میں نے

زَیْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى مَنبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ فِينَا فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّ الرَّجْمَ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَلَا تُخَدَعَنَّ عَنْهُ فَإِنَّهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ رَجَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَرَجَّمْتُ

26- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَيْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طَعِنَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا فَإِنِّي

أَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 13364، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 156، وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 146 مِنْ طَرِيقِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، بِهِ أَخْرَجَهُ مَالِكٌ جُلْدَ 2 صَفْحَةَ 823، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 13329، وَالْحَمِيدِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 25-26، وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جُلْدَ 10 صَفْحَةَ 75-76، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 331-391، وَالدَّارِمِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2327، وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جُلْدَ 10 صَفْحَةَ 6830-7323، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1691، وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4418، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1432، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكَبِيرِيِّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 7156-7160

26- حَدِيثٌ صَحِيحٌ أَخْرَجَهُ عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ فِي تَارِيخِ الْمَدِينَةِ جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 914-923 عَنْ الْمَصْنُفِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ وَعَنْ عَفَّانَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 322 مِنْ طَرِيقِ ابْنِ عُمَرَ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 299-332، وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جُلْدَ 10 صَفْحَةَ 7218، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1823، وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2939، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2225 مِنْ طَرِيقِ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونِ الْأَوْدِيِّ أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 3700-1392

أَخَافُ أَنْ لَا يُدْرِكَنِي النَّاسُ، إِنِّي لَمْ أَقْضِ فِي الْكَلَالَةِ
وَلَمْ أَسْتَخْلِفْ عَلَى النَّاسِ خَلِيفَةً، وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لِي
عَتِيقٌ فَقِيلَ لَهُ: اسْتَخْلِفْ قَالَ: أَيُّ ذَلِكَ فَعَلْتُ فَقَدْ
فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنْ اسْتَخْلِفْتُ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ مَنْ
هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَإِنْ أَدَعَ النَّاسَ إِلَى أَمْرِهِمْ فَقَدْ تَرَكَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: أَبَشِّرُ بِالْجَنَّةِ
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَاطَلْتَ صُحْبَتَهُ، ثُمَّ وَلَيْتَ فَعَدَلْتُ وَأَدَّيْتُ
الْأَمَانَةَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَا تُبَشِّرُكَ إِيَّايَ
بِالْجَنَّةِ فَوَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَوْ أَنَّ لِي مَا بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَأَفْتَدَيْتُ بِهِ مِمَّا هُوَ أَمَامِي قَبْلَ أَنْ
أَعْلَمَ الْخَبَرَ، وَأَمَا مَا ذَكَرْتَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَوَاللَّهِ
لَوِ دِدْتُ إِنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا عَلَيَّ وَلَا لِي، وَأَمَا
مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَذَاكَ

کلالہ کے بارے کوئی فیصلہ نہیں کیا (۲) اور میں نے لوگوں
پر کسی کو خلیفہ نہیں بنایا (۳) اور میرا ہر غلام آزاد ہے۔ آپ
سے عرض کی گئی: آپ کسی کو خلیفہ مقرر کر دیں، آپ نے
فرمایا: اگر میں ایسا کروں تو بے شک مجھ سے بہتر انسان
نے خلیفہ مقرر کیا تھا (یعنی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے)
اور اگر چھوڑ دوں اس معاملہ کو لوگوں پر تو بے شک رسول
اللہ ﷺ نے اس معاملہ کو لوگوں پر چھوڑا ہے، میں نے
عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کو جنت کی خوشخبری ہو!
آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں، آپ دیر تک آپ
ﷺ کی صحبت میں رہے، پھر والی بن گئے، سو آپ نے
عدل کیا اور امانت کا حق ادا کر دیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ
عنہ نے کہا: آپ مجھے جنت کی خوشخبری دیتے ہیں، اللہ کی
قسم! جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اگر میرے
پاس دنیا اور دنیا کے اندر جو نعمتیں ہیں تو میں انہیں صورت
حال واضح ہونے سے پہلے اپنے سامنے پیش آنے والے
معاملات کے فدیے میں دے دیتا، رہی بات جو آپ نے
مسلمانوں کے معاملات کا ذکر کیا ہے، تو اللہ کی قسم! میں
چاہتا ہوں کہ میں اس سے نجات پا جاؤں کسی طریقہ سے
نہ مجھے فائدہ ہو اور نہ مجھ پر کسی قسم کا وبال ہو اور رہی بات
آپ کی رسول اللہ ﷺ کی صحبت کی، تو وہ کافی ہے۔

27 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ

27- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف زمعة بن صالح لا سيما في ما رواه عن سلمة بن وهرام من طرق

عن ابن عمر بمعناه أخرجه أحمد رقم الحديث: 317، والبخاري رقم الحديث: 1605، وأبو داؤد رقم

الحديث: 1887، وابن ماجه رقم الحديث: 2952، وأبو يعلى رقم الحديث: 188

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے طواف کیا تو ارادہ کیا کہ وہ رمل نہ کریں پھر فرمایا: بے شک نبی اکرم ﷺ نے بھی رمل کیا تھا تا کہ مشرکین پر غصہ (ظاہر) کیا جائے پھر فرمایا: یہ ایسا معاملہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے بھی کیا ہے اور آپ نے اس سے منع نہیں کیا پھر آپ نے بھی رمل کیا۔

سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ طَافَ فَارَادَ أَنْ لَا يَرْمَلَ فَقَالَ: إِنَّمَا رَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغِيظَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ قَالَ: أَمْرٌ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ فَرَمَلَ

28 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَبْلَ الْحَجِّ رَزَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ خَالَكَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَبْلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبْلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: لَوْ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَهُ مَا قَبَّلْتُهُ

حضرت جعفر بن عثمان القرشی جو اہل مکہ سے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن عباد بن جعفر کو دیکھا انہوں نے حجر اسود کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا پھر فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے بھی اس کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے اس کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا پھر حضرت عمر نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں اس کا بوسہ نہ لیتا۔

28- حدیث صحیح عزاء الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 1301 للمصنف . من طریق یونس بن حبیب عن

الطیالسی، به مثله أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 74 من طریق بندار عن الطیالسی عن جعفر بن محمد المنزومي

عن محمد بن عباد عن عمر أخرجه أبو يعلى رقم الحدیث: 219 . من طریق أبي عاصم النبيل عن جعفر بن عبد

الله به بنحوه أخرجه الدارمي رقم الحدیث: 1882، والبزار رقم الحدیث: 215، والحاكم جلد 1 صفحہ 455

وقال الحاكم: صحیح الاسناد من طریق بشر بن السري عن جعفر بن عبد الله عن محمد بن عباد عن ابن عباس

عن النبي صلى الله عليه وسلم لم يذكر عمر في اسناده أخرجه العقيلي جلد 1 صفحہ 183 . من طریق العقيلي

أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 8912 . والأزرقی فی أخبار مكة جلد 1 صفحہ 233 عن ابن عيينة كلاهما عن

ابن جريج به .

29 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرَّيَّاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
قَالَ: شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرَضِيُونَ فِيهِمْ عُمَرُ
وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ
الشَّمْسُ وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تُشْرِقَ
الشَّمْسُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ میرے پسندیدہ لوگ میرے پاس موجود تھے ان میں
حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے حضرت عمر مجھے ان لوگوں
میں سب سے زیادہ پسندیدہ تھے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ
نے فرمایا کہ) بے شک رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد
نماز پڑھنے سے منع کیا، سورج کے غروب ہونے تک اور
صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا سورج کے بلند
ہونے تک۔

30 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَخْرَاقٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ،
عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لِي عُمَرُ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ: مَنْ
مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ
أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
میں مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما
رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ
تیرے آنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو
انسان اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت
کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے
آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جا!

29- حدیث صحیح من طریق ہمام، بہ أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 349، وأحمد رقم الحديث: 130-270، وابن
ماجه رقم الحديث: 1250، من طرق عن قتادة به، أخرجه أحمد رقم الحديث: 110-355-364، والبخاري رقم

الحديث: 581-582، ومسلم رقم الحديث: 826، وأبو داؤد رقم الحديث: 1276، والترمذي رقم الحديث: 183،
والنسائي رقم الحديث: 561، وابن ماجه رقم الحديث: 1250، والبيزار رقم الحديث: 185، وأبو يعلى رقم
الحديث: 147-159

30- حدیث صحیح واسناد المصنف منقطع شهر بن حوشب لم يسمع من عقبه وهو كثير الارسال والوهم من طريق
حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 97، وغيرهم من طرق عن عقبه عن عمر أخرجه أحمد رقم
الحديث: 121-151، ومسلم رقم الحديث: 234، وأبو داؤد رقم الحديث: 169-170، والنسائي رقم
الحديث: 148، وابن ماجه رقم الحديث: 1470

4- الْأَفْرَادُ

عَنْ عُمَرَ

31- حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَبَازٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اكْرُمُوا أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يُؤْنَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَخْلِفَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، وَيَشْهَدَ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، فَمَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزِمِ الْجَمَاعَةَ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الْإِثْنَيْنِ أَبَعْدَ، وَلَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ؛ فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

دیگر افراد کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ

سے روایت کردہ احادیث

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہم کو مقام جابیہ میں خطبہ دیا، فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے، جس جگہ آج میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں، آپ نے فرمایا: میرے صحابہ کی تعظیم کرو پھر ان لوگوں کی جو ان سے ملے پھر وہ لوگ جو ان سے ملے پھر اس کے بعد جھوٹ ظاہر ہوگا یہاں تک کہ ایک آدمی قسم اٹھائے گا اور اس سے قسم کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا اور وہ گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی پس جو آدمی جنت کی تمنا رکھتا ہے وہ جماعت کو لازم پکڑے بے شک شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو سے بہت دور ہوتا ہے اور کوئی آدمی کسی عورت سے تنہائی میں نہ رہے کیونکہ تیسرا ان دونوں کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور جس کو نیکی اچھی لگے اور بُرائی بری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

31- حدیث حسن بمجموع طرقہ واسناد المصنف ضعیف اضطرب فیہ عبد الملک بن عمیر کثیراً وهو مدلس تغیر حفظہ من طریق المصنف جعلہ عن شعبہ بدل جریر أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحہ 158، والخطیب جلد 2 صفحہ 187. من طریق جریر، به أخرجه ابن أبي عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1489-902، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 9220-9221، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 141-142، وابن حبان رقم الحدیث: 6728-4576. من طریق جریر بن عبد الحمید عن عبد الملک بن عمیر، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 177، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 9219، وابن ماجه رقم الحدیث: 2363، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 143، وابن حبان رقم الحدیث: 5586.

32 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ
زَمَنَ الْأَقِطِ وَالسَّمْنِ وَالْأَعْرَابِ يَأْتُونَ بِالْبُرْقَانِ
فَيَبِيعُونَهَا فَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ طَامِحٍ بَصْرُهُ يَنْظُرُ إِلَى النَّاسِ
فَظَنَنْتُ أَنَّهُ غَرِيبٌ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ
عَلَيَّ وَقَالَ لِي: مِنْ أَهْلِ هَذِهِ أَنْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَجَلَسْتُ
مَعَهُ فَقُلْتُ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: مِنْ هَلَالٍ وَاسْمِي
كَهْمَسٌ أَوْ قَالَ لِي: مِنْ بَنِي سَلُولٍ وَاسْمِي كَهْمَسٌ
ثُمَّ قَالَ: إِلَّا أَحَدِيكَ حَدِيثًا شَهِدْتُهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَهُ
إِذْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ فَجَلَسَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ: يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ زَوْجِي قَدْ كَثُرَ شَرُّهُ وَقَلَّ خَيْرُهُ فَقَالَ لَهَا
عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَمَنْ زَوْجُكَ؟ قَالَتْ: أَبُو سَلَمَةَ
قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ الرَّجُلَ رَجُلٌ لَهُ صُحْبَةٌ وَإِنَّهُ لَرَجُلٌ
صِدْقٍ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ: أَلَيْسَ
كَذَلِكَ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا بِمَا قُلْتَ
فَقَالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ: قُمْ فَادْعُهُ لِي وَقَامَتِ الْمَرْأَةُ حِينَ

حضرت معاویہ بن قرۃ المزنی روایت کرتے ہوئے
فرماتے ہیں کہ میں قحط سالی کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ
کے پاس آیا، حالانکہ دیہاتی لوگ بھیڑ کے بچے لا کر وہاں
فروخت کر رہے تھے اور جب ایسے شخص کے ساتھ موجود
تھا، جس کی نگاہ لوگوں پر پڑ رہی تھی، مجھے گمان ہوا کہ وہ ایک
اجنبی انسان ہے، اس کے قریب جا کر میں نے اس پر سلام
کیا، اس نے میرے سوال کا جواب دینے کے بعد پوچھا:
کیا آپ انہی لوگوں میں سے ہیں؟ تو میں نے جواب ہاں
میں دیا، پھر میں اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور پوچھا: کیا تمہارا
تعلق انہی لوگوں سے ہے؟ تو جواب دیتے ہوئے بولا:
قبیلہ ہلال سے میں تعلق رکھتا ہوں اور میرا نام کہمس ہے یا
مجھ سے یہ کہا: (راوی کو شک ہے) میں بنی سلول سے تعلق
رکھتا ہوں اور میرا نام کہمس ہے۔ اس نے پھر کہا: میں
تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے حضرت عمر بن الخطاب
کی موجودگی میں سنی تھی، میں جواباً بولا: کیوں نہیں! تو وہ
کہنے لگا: ہم حضرت عمر بن الخطاب کے پاس بیٹھے ہوئے
تھے، اسی دوران ایک دورت بھی آپ کے پاس بیٹھ گئی اور

32- حدیث صحیح و حماد بن یزید لم أجد فيه جرًا ولا تعديلاً وذكره ابن حبان في الثقات عزاه الحافظ في

المطالب رقم الحديث: 4619-1809-1178، والبوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 2900،

للمصنف من طريق المصنف أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1445، وابن قانع في

معجمه جلد 2 صفحہ 382، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2460 من طريق حماد بن یزید به أخرجه ابن

سعد جلد 7 صفحہ 46، والبخاری جلد 7 صفحہ 238-239، والطبري في مسند عمر من تهذيب الآثار صفحہ 335

والأزدی في المنخزون رقم الحديث: 148، والطبرانی في الكبير رقم الحديث: 435 - جلد 19 صفحہ 194، وأبو

أحمد الحاكم كما في الاصابة جلد 7 صفحہ 187

أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجَهَا فَقَعَدَتْ خَلْفَ عُمَرَ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ أَمْعًا حَتَّى جَلَسَا بَيْنَ يَدَيَّ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ: مَا تَقُولُ فِي هَذِهِ الْجَالِسَةِ خَلْفِي؟ قَالَ: وَمَنْ هَذِهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: هَذِهِ امْرَأَتُكَ قَالَ: وَتَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَزْعُمُ أَنَّهُ قَدْ قَلَّ خَيْرُكَ وَكَثُرَ شَرُّكَ قَالَ: بِنِسِّ مَا قَالَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهَا لَمِنْ صَالِحِ نِسَائِهَا أَكْثَرُهُنَّ كِسْوَةً وَأَكْثَرُهُنَّ رَفَاهِيَةً وَلَكِنَّ فَحْلَهَا بَكِيٌّ، قَالَ عُمَرُ: مَا تَقُولِينَ؟ فَقَالَ: قَالَتْ: صَدَقَ فَقَامَ إِلَيْهَا عُمَرُ بِالدِّرَّةِ فَتَبَاوَلَهَا بِهَا ثُمَّ قَالَ: أَيُّ عَدُوَّةٍ نَفْسِهَا أَكَلَتْ مَالَهُ وَأَفْنَيْتِ شَبَابَهُ ثُمَّ أَنْشَأَتْ تُخْبِرِينَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ فَقَالَتْ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَعْجَلْ فَوَاللَّهِ لَا أَجْلِسُ هَذَا الْمَجْلِسَ أَبَدًا ثُمَّ أَمَرَ لَهَا بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ فَقَالَ: خُدِي لِمَا صَنَعْتُ بِكَ وَإِيَّاكَ أَنْ تَشْتَكِينَ هَذَا الشَّيْخَ، كَأَنِّي أَنْظَرُ إِلَيْهَا قَامَتْ وَمَعَهَا الثِّيَابُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ زَوْجَهَا فَقَالَ: لَا يَحْمِلَنَّكَ مَا رَأَيْتَنِي صَنَعْتُ بِهَا أَنْ تُسِيءَ إِلَيْهَا، انْصَرَفَا فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا كُنْتُ لَأَفْعَلَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا مِنْهُ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّلَاثُ ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانَهُمْ شَهَادَتَهُمْ يَشْهَدُونَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا، لَهُمْ لَغَطٌ فِي أَسْوَاقِهِمْ، قَالَ: قَالَ لِي كَهَمَسُ: افْتَخَافُ أَنْ يَكُونَ هَؤُلَاءِ مِنْ أَوْلَائِكَ ثُمَّ قَالَ لِي كَهَمَسُ: إِنِّي آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِإِسْلَامِي ثُمَّ غِبْتُ عَنْهُ حَوْلًا ثُمَّ آتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ تُنْكِرُنِي؟

کہنے لگی: اے امیر المؤمنین! میرے خاوند کی برائیاں بڑھ چکی ہیں اور نیکیاں کم ہو چکی ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا خاوند کون ہے؟ اس عورت نے ابو سلمہ کا نام لیا تو آپ نے فرمایا: وہ شخص صحابی رسول ﷺ ہے نیز وہ سچائی کا پیکر بھی ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے شخص سے پوچھا: کیا وہ ایسا نہیں ہے؟ اس شخص نے جواب دیا: میں آپ کی بات کی تائید کرتا ہوں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو حکم دیا کہ جاؤ! اسے میرے پاس بلا لاؤ! تو وہ عورت کھڑی ہو گئی، جب آپ نے اس کے شوہر کو بلوانے کیلئے (دوسرے آدمی کو) بھیجا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گئی، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ دونوں اکٹھے آئے اور آپ کے سامنے آ کر بیٹھ گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: میرے پیچھے بیٹھنے والی عورت کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟ پھر اس نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! یہ کون ہے؟ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: یہ تمہاری وجہ ہے، پھر حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کیا کہتی ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: تمہاری بیوی کا خیال ہے کہ تمہاری بھلائیاں کم ہو چکی ہیں جبکہ برائیاں بڑھ چکی ہیں۔ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ جواب دیتے ہوئے بولے: اے امیر المؤمنین! میری بیوی نے جو کچھ بھی کہا ہے، غلط کہا ہے، تحقیق اس کا تعلق ان امیر عورتوں سے ہے جن کے پاس پہننے کے کپڑے بھی زیادہ ہیں اور وہ خوشحال زندگی بسر کرنے والی ہیں لیکن ان کے

فَقَالَ: أَجَلٌ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَفْطَرْتُ مِنْدُ
فَارَقْتُكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: وَمَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ صُمْ يَوْمًا مِنَ
الشَّهْرِ، فَقُلْتُ: زِدْنِي قَالَ: فَصُمْ يَوْمَيْنِ، حَتَّى
قَالَ: فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

خاوند آنسو بہا رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پوچھا: تمہارا کیا خیال ہے؟ تو اس عورت نے اپنے خاوند کی تصدیق کر دی۔ بعد ازیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ میں درہ لے کر اس عورت سے مخاطب ہوئے: اے اپنے نفس کی دشمن! تو نے اپنے خاوند کے مال کو کھایا، اس کی جوانی کو ضائع کیا، اب تو کہتی ہے کہ اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ پھر وہ عورت بولی: اے امیر المؤمنین! جلدی سے کام نہ لیں، اللہ کی قسم! میں اس مجلس میں کبھی بھی نہیں بیٹھوں گی، پھر آپ نے اس کیلئے تین کپڑوں کا حکم دیا، پھر آپ نے اس عورت سے کہا: تم وہ مال لے لو جو میں نے تمہیں دینے کا اعلان کیا ہے اور اس بوڑھے شخص کی شکایت کرنے سے اجتناب کر۔ (راوی کہتا ہے:) گویا میں اس عورت کو (اب بھی) دیکھ رہا ہوں کہ وہ کپڑوں سمیت کھڑی ہوگی پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس کے خاوند کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: میری طرف سے کیا گیا سلوک تمہیں اس بات پر برا بیچتے نہ کرے کہ تم اس کے ساتھ بدسلوکی سے پیش آؤ، وہ دونوں واپس چل پڑے تو وہ شخص بولا: میں ایسا نہیں کروں گا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کا بہترین زمانہ وہی ہے جس میں میں ہوں، پھر اس کے بعد کے زمانہ سے پھر اس کے بعد کا وقت ہے، پھر ایسی قوم پر دان چڑھے گی جس کی قسمیں ان کی گواہیوں سے سبقت لے جائیں گی اور وہ بغیر گواہی طلب کیے گواہ بنیں گے، ان کے بازاروں

میں شور و غل ہوا۔ راوی (معاویہ بن قرۃ المزنی) کہتے ہیں: مجھ سے کہمیں کہنے لگے کہ کیا تمہیں اس بات کا خطرہ ہے کہ وہ لوگ انہی میں سے ہوں گے پھر کہمیں مجھ سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور میں نے انہیں اپنے اسلام قبول کرنے کے متعلق آگاہ کیا، پھر میں ایک سال تک غائب رہا، پھر میں آپ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! لگتا ہے آپ میرے معاملے سے بے خبر ہیں، آپ نے فرمایا: ہاں! پھر میں عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! جب سے آپ سے جدا ہوا ہوں، اس دن سے میں نے روزہ نہیں چھوڑا، تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: تمہیں کس نے حکم دیا تھا کہ تم اپنے آپ کو تکلیف دو، تم ایک مہینے میں صرف ایک روزہ رکھو، میں نے عرض کی: اضافہ فرمادیں! آپ نے فرمایا: دو روزے رکھا کرو، یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: ایک ماہ میں تین دن روزے رکھا کرو۔

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو (جب معلوم ہوا) کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے ہیں، کہنے لگے: ہائے میرے بھائی! ہائے میرے بھائی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: رہنے دو! میرے بھائی! رہنے دو! اے صہیب! کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک نہیں سنا کہ میت پر اس کی قبر میں اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا

33- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

سَلِيمَانَ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ صُهَيْبًا، لَمَّا طَعِنَ عُمَرَ قَالَ: وَالْأَخَاهُ وَالْأَخَاهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَهْ يَا أَخِي مَهْ يَا صُهَيْبُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ

33- حدیث صحیح من طریق ثابت عن انس عن عمر أخرجه أحمد رقم الحدیث: 268، ومسلم رقم الحدیث: 927

وغیرہما۔

ہے۔

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا اور (پتھر کو مخاطب کر کے) وہ کہہ رہے تھے: میں تیرا بوسہ نہ لیتا اور میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے لیکن میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو تجھ سے لپٹے ہوئے دیکھا۔

حضرت ابن سمط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھی تھی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول

34 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ،

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ، وَيَقُولُ: إِنِّي لَا قَبْلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا.

35 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ ابْنِ السَّمْطِ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكَعَتَيْنِ

36 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

34- حدیث صحیح عن اسرائیل بہ أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9034 من طريق إبراهيم ابن عبد الأعلى، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 274-382، ومسلم رقم الحديث: 1271، والنسائي رقم الحديث: 2936، وأبو يعلى رقم الحديث: 189، والبخاري رقم الحديث: 341. وقال البزار: وهذا اللفظ لا نعلم روى عن عمر الا من حديث سويد بن غفلة عن عمر. وروى عن عمر من طرق جملة أخرجه أحمد رقم الحديث: 99-131-176، والبخاري رقم الحديث: 1605، ومسلم رقم الحديث: 1271، وأبو داؤد رقم الحديث: 1873، والنسائي رقم الحديث: 228، والترمذی رقم الحديث: 860 وغيرهم .

35- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحہ 416، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحہ 187-188، والبيهقي جلد 3 صفحہ 146، من طريق شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 198-207، ومسلم رقم الحديث: 692، والنسائي رقم الحديث: 1436، والبزار رقم الحديث: 316، والطبري فی مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 209-894-895 وغيرهم .

36- اسنادہ ضعیف لجهالة الراوی عن عمر . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 2118، والبوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب للمصنف وذكره فی الکتب رقم الحديث: 11322 عن المصنف . انظر البخاری

اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا، آپ کے پاس کچھ اور لوگ بھی تھے، سو ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کے دن انبیاء و اصفیاء کے بعد لوگوں میں سے کس کا مقام بہتر ہوگا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ جہاد کرتا ہو یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے، اور وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو اور اس کی لگام کو پکڑے۔ عرض کی: پھر اس کے بعد کس کا مقام ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جو کسی گوشہ تنہائی میں اپنے رب کی اچھی طرح عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنے شر سے بچا کے رکھے۔ پھر اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کے دن لوگوں میں سب سے بڑے مقام پر کون ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مشرک، عرض کی: پھر کون ہوگا؟ فرمایا: ظالم بادشاہ، جو حق سے تجاوز کرتا ہو اور اس کی حکومت بھی ہو۔ اور رسول اللہ ﷺ نے غیب کے دروازہ کو خاص کیا، اور فرمایا: مجھ سے پوچھو جو چیز بھی پوچھو گے میں اس کے بارے تمہیں تفصیلاً بتاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور آپ کے نبی ہونے پر راضی ہیں، ہمارے لیے کافی ہے جو آپ ہمارے پاس لائے، ہمارے لیے کافی ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر آپ کا غصہ زائل ہو گیا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ قَبْضٌ مِنَ النَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْدَ أَنْبِيَائِهِ وَأَصْفِيَائِهِ؟ فَقَالَ: الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ دَعْوَةُ اللَّهِ وَهُوَ عَلَى مَتْنِ فَرَسِهِ وَأَخِذْ بِعِنَانِهِ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: وَأَمْرٌ بِنَاحِيَةِ أَحْسَنَ عِبَادَةِ رَبِّهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: الْمُشْرِكُ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: إِمَامٌ جَائِرٌ يَجُورُ عَنِ الْحَقِّ وَقَدْ مُكِّنَ لَهُ، وَخَصَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْوَابَ الْغَيْبِ وَقَالَ: سَلُونِي وَلَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِكَ نَبِيًّا حَسْبُنَا مَا آتَانَا قَالَ فَسُرِّي عَنْهُ

37 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

رقم الحديث: 2786، ومسلم رقم الحديث: 1888-1889-2359

37- حديث صحيح من طريق حماد، به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3898-6953، ومسلم رقم الحديث: 1907 من

زَيْدٍ، وَزُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيِّ، كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى
 بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ،
 قَالَ: سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ
 عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ
 كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ
 وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ
 يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اے لوگو! بے شک
 اعمال (کے ثواب) کا دار و مدار نیت پر ہے ہر آدمی کے
 لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی، سو جس نے ہجرت
 اللہ اور اس کے رسول کی طرف کی، اس کی ہجرت اللہ اور
 اس کے رسول کی طرف ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا حاصل
 کرنے کے لیے ہو، تاکہ اس کو پالے یا کسی عورت سے
 نکاح کرنے کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی کی
 طرف ہوگی جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

38 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت سلیمان بن الربیع العدوی فرماتے ہیں کہ

ہماری ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی، ہم نے
 آپ سے عرض کی: حضرت عبد اللہ بن عمرو ایسے ایسے ہمیں
 حدیثیں بیان کرتے ہیں، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
 فرمایا: عبد اللہ بن عمرو جو کہتے ہیں وہ زیادہ معلومات رکھتے
 ہیں (اس بارے) جو وہ کہتے ہیں؟ یہ الفاظ آپ نے تین

قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ
 الْعَدَوِيِّ، قَالَ: لَقِينَا عُمَرَ فَقُلْنَا لَهُ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
 عُمَرَ وَحَدَّثَنَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 عُمَرَ وَاعْلَمُ بِمَا يَقُولُ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ نُودِيَ بِالصَّلَاةِ
 جَامِعَةً فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَخَطَبَهُمْ عُمَرُ

طریق یحیی بن سعد بہ أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 28، وأحمد رقم الحدیث: 168-300، والبخاری جلد 1

صفحة 54 - رقم الحدیث: 2529-5070-6689، ومسلم رقم الحدیث: 1907، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2201،

والترمذی رقم الحدیث: 1647، والنسائی رقم الحدیث: 3437-3803، وابن ماجه رقم الحدیث: 227، وغيرهم .

38- حدیث صحیح واسناد النصف ضعیف لجهالة سليمان بن الربیع والانقطاع بين ابن بريدة وسليمان بن الربیع

من طریق المصنف بالمرفوع كذلك أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2438، وأبو يعلى كما في المطالب رقم

الحدیث: 4855، والطبری في مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحدیث: 816. وعزاه الحافظ في المطالب رقم

الحدیث: 4854 للمصنف بالمرفوع فقط وساقه ابن كثير في مسند الفاروق جلد 2 صفحہ 657 عن المصنف

بتمامه: من طریق همام، به أخرجه البخاری في التاريخ جلد 4 صفحہ 12، والحاكم جلد 4 صفحہ 449 وقال

الحاكم: صحیح الاسناد .

مرتبہ کہے پھر نماز کے لیے آواز دی: الصلوة الجامعة! تو لوگ نماز پڑھنے کے لیے آپ کے پاس جمع ہو گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خطبہ دیا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ایک گروہ میری امت میں سے ہمیشہ حق پر رہے گا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔

حضرت مسور بن مخرمہ قرشی اور حضرت ابن عبد القاری دونوں سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے قرآن پاک سے ایک سورت پڑھائی، سو میں نے اس کو یاد کیا اور دل میں محفوظ کر لیا، اس دوران کہ میں مسجد میں کھڑا ہوا نماز پڑھنے کے لیے کہ ہشام بن حکیم میرے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے تو انہوں نے وہ سورت اس قرأت پر نہیں پڑھی جس قرأت پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی، سو میں نے نماز میں ان کو روکنے کا ارادہ کر لیا، پھر میں رک گیا یہاں تک کہ انہوں نے نماز پڑھ لی، پھر میں نے ان کو کپڑے سے پکڑا۔ میں نے کہا: آپ کو یہ سورت کس نے

فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

39 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ

سُلَيْمَانَ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْمَسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْقُرَشِيِّ، وَابْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ، أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَحَفِظْتُهَا وَوَعَيْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ أَصَلِّي إِذَا هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ يُصَلِّي إِلَيَّ جَنِبِي فَافْتَحَ تِلْكَ السُّورَةَ عَلَيَّ غَيْرِ الْحَرْفِ الَّذِي أَقْرَأَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَمَمْتُ أَنْ أُسَوِّرَهُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ كَفَفْتُ عَنْهُ حَتَّى صَلَّى فَأَخَذْتُ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَقُلْتُ: مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ

39- حدیث صحیح و شیخ المصنف ضعفه غیر واحد واعتمده البخاری فی صحیحہ وقد توبع هنا عن الزهري من طريق الزهري به مثله أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20369 وابن أبي شيبة رقم الحديث: 10174، وأحمد رقم الحديث: 2375-297-290-278، والبخاری رقم الحديث: 4992-5041-7550، ومسلم رقم الحديث: 818، والنسائي رقم الحديث: 937، والترمذی رقم الحديث: 2943، والبزار رقم الحديث: 300، والطبري فی مسند عمر من تهذيب الآثار صفحہ 776 وغيرهم . ورؤی عن المسور وحده عند أحمد رقم الحديث: 158، والنسائي رقم الحديث: 935، ورؤی عن عبد الرحمن بن عبد وحده عند أحمد رقم الحديث: 277، والبخاری رقم الحديث: 2419، ومسلم رقم الحديث: 818، وأبی داؤد رقم الحديث: 1475، والنسائي رقم الحديث: 936، وقال الدارقطني فی العلل جلد 2 صفحہ 214: وكلها صحاح محفوظة عن الزهري .

الآیة؟ فَقَالَ: أَقْرَأَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: كَذَبْتُ لَقَدْ أَقْرَأَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غَيْرِ هَذَا الْحَرْفِ فَخَرَجْتُ أَقْوَدُهُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: يَا عُمَرُ خَلِّ سَبِيلَهُ، فَأَرْسَلْتُ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْرَأْتَنِي سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَيَّ خِلَافَ مَا أَقْرَأْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرَأْ يَا هِشَامُ، فَقَرَأْتُ فَقَالَ: هَكَذَا أَنْزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ لِي: أَقْرَأْ يَا عُمَرُ، فَقَرَأْتُ فَقَالَ: هَكَذَا أَنْزَلْتُ، إِنَّ الْقُرْآنَ أَنْزَلَ عَلَيَّ سَبْعَةَ أَحْرَفٍ فَأَقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنْهُ

پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں نے کہا کہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں، بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس قرأت پر نہیں پڑھی سو میں ان کے ہاتھ کو پکڑ کر نکلا، جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! اس کا راستہ چھوڑ دے! تو میں نے ان کے کپڑے کو چھوڑ دیا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ نے جو سورت قرآن پاک سے پڑھائی تھی، یہ اس کے علاوہ قرأت پر پڑھ رہا تھا جس قرأت پر آپ نے مجھے پڑھائی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ہشام! پڑھ! انہوں نے پڑھی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح پڑھی تھی، پھر مجھ سے فرمایا: اے عمر! پڑھ! میں نے پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، بے شک قرآن پاک سات قرأتوں پر اترا ہے، سو تمہیں جو قرأت آسان لگے اس کو پڑھ لو۔

40 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: تَرَأَيْنَا الْهَيْلَالَ فَمَا مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَأَاهُ غَيْرِي فَقُلْتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے چاند کو دیکھا، لوگوں میں سے ہر ایک کا خیال تھا کہ اس کے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا، سو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

40 - حدیث صحیح من طریق سلیمان بن المغیرہ، بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 182، ومسلم رقم الحدیث: 2873،

والنسائی رقم الحدیث: 2073، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 140، والبزار رقم الحدیث: 222، والطبری فی مسند

عمر من تہذیب الآثار رقم الحدیث: 485، والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 8453. من طریق حماد بن

سلمة عن ثابت عن أنس لیس فیہ عمر أخرجه أحمد رقم الحدیث: 14096-13320، ومسلم رقم الحدیث:

2874. من طریق حمید عن أنس أخرجه أحمد رقم الحدیث: 12039-12896-13719، وعبد بن حمید رقم

الحدیث: 1405-1211، والنسائی رقم الحدیث: 2074.

سے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے چاند کو دیکھا ہے؟ تو میں اس چاند کو دیکھنے لگا جب چاند کے دیکھنے نے انہیں تھکا دیا تو فرمانے لگے: میں عنقریب دیکھ لوں گا (اب) میں بستر پر لیٹنے لگا ہوں، پھر آپ ہمیں غزوہ بدر کے متعلق بتانے لگے کہ نبی اکرم ﷺ ایک دن پہلے کافر قوم کے پچھاڑنے کی جگہوں کے متعلق آگاہ کر چکے تھے کہ یہ فلاں کے کرنے کی جگہ ہے انشاء اللہ کل یہ فلاں کے کرنے کی جگہ ہے انشاء اللہ کل، قسم ہے اس ذات کی جس نے انہیں حق کے ساتھ بھیجا ہے وہ کافر (بیان کردہ) حدود سے آگے پیچھے نہ ہٹے اور انہی مقامات پہ گرنا شروع ہو گئے، پھر انہیں کنویں میں پھینک دیا گیا، پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور کہا: اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے جو اس نے تمہارے ساتھ کیا ہے، تحقیق میں نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! کیا آپ ان جسموں سے گفتگو کر رہے ہیں جو روحوں سے خالی ہیں، تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، تم ان سے بڑھ کر نہیں سننے والے، لیکن یہ مرے ہوئے ہیں جو اب دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

لِعُمَرَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَرَاهُ؟ فَجَعَلْتُ أَرِيهِ إِيَّاهُ فَلَمَّا أَعْيَاهُ أَنْ يَرَاهُ قَالَ: سَارَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ يَوْمِ بَدْرٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُنَا بِمَصَارِعِ الْقَوْمِ بِالْأَمْسِ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَدًا، هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَدًا، فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأُوا تِلْكَ الْحُدُودَ وَجَعَلُوا يُصْرَعُونَ عَلَيْهَا ثُمَّ أَلْقُوا فِي الْقَلْبِ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَقَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ

41 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

41- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لحال علی بن زید وقد توبع علی ثلاث منها بمتابعات صحیحة واما

الرابعة وهی قوله "تبارك الله احسن الخالقين" فالمتابعة ضعيفة لكنها تعضده . من طريق يونس بن حبيب عن

أبي داود به أخرجه ابن أبي حاتم كما في التفسير لابن كثير جلد 5 صفحه 463 وابن أبي داود في المصاحف رقم

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے رب نے چار مقام میں میری موافقت فرمائی؛ (۱) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ہم مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھیں تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ”وَآتَخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى“ (۲) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ اپنی بیویوں کو پردہ کا حکم دیں کیونکہ آپ کے پاس نیک اور بُرے لوگ آتے ہیں تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ“ اور یہ آیت نازل ہوئی: ”وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلالَةٍ مِنْ طِينٍ“۔ سو جب یہ آیت نازل ہوئی تو میں نے کہا: ”تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ“ تو یہ آیت نازل ہوئی: ”تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ“ اور میں نبی اکرم ﷺ کی ازواج کے پاس کیا تو میں نے ان سے کہا: تمہیں دور کر دے گا یا اللہ تعالیٰ تم سے بہتر بیویاں آپ کو عطا فرمائے گا تو یہ آیت نازل ہوئی: ”عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَنَّ“ پوری آیت۔

سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَرْبَعٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمَقَامِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَآتَخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ضَرَبْتَ عَلَيَّ نِسَائِكَ الْحِجَابَ فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبُرُّ وَالْفَاجِرُ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ) (الاحزاب: 53)، وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلالَةٍ مِنْ طِينٍ) (المؤمنون: 12) الْآيَةَ، فَلَمَّا نَزَلَتْ قُلْتُ أَنَا: تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَنَزَلَتْ (تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 14) وَدَخَلْتُ عَلَيَّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُنَّ: لَتَنْتَهَنَّ أَوْ لَيُبَدِّلَنَّهُ اللَّهُ بِأَزْوَاجٍ خَيْرٍ مِنْكُنَّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَنَّ) (التحریم: 5) الْآيَةَ

42 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

الْحَدِيث: 98 . من طريق أحمد بن عبد الله بن سويد عن الطيالسي به أخرجه البزار رقم الحديث: 221 ' وابن عساكر في ترجمة عمر من تاريخه رقم الحديث: 99 . عن حميد' عن أنس أخرجه أحمد رقم الحديث: 157-160-250' والدارمي رقم الحديث: 1856' والبخاري رقم الحديث: 402-4483-4790' والترمذي رقم الحديث: 2959-2960 وغيرهم .

42- حديث صحيح من طريق حماد بن سلمة عن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 268' ومسلم رقم الحديث: 927' وأبو يعلى رقم الحديث: 233' والبزار رقم الحديث: 219' وابن حبان رقم الحديث: 3132'

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا آپ پر رونے لگیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے نبی کریم ﷺ کا فرمان نہیں سنا کہ میت پر رونے کی وجہ سے اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ تم عورتوں کو ریشم نہ پہناؤ، کیونکہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دنیا میں ریشم پہنتا ہے، اس کو آخرت میں ریشم نہیں پہنایا جائے گا۔

حضرت ابن حوتمیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خرگوش لایا گیا، تو آپ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر (مجھے) زیادتی یا کمی کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور اعرابی کی حدیث بیان کرتا، جس وقت وہ (دیہاتی) رسول

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا طَعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْوَلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ، فَقَالَ عُمَرُ: أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُعْوَلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

43 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذُبْيَانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ: لَا تَلْبَسُوا نِسَاءَ كُمُ الْحَرِيرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

44 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ،

عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، قَالَ: أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْأَرْنبِ فَقَالَ: لَوْلَا مَخَافَةٌ أَنْ أَزِيدَ أَوْ أَنْقُصَ لَحَدَّثْتُكُمْ

والبيهقي جلد 4 صفحہ 72 .

43- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 4 صفحہ 252 . من طریق شعبة عن أبي ذبيان خليفة بن كعب، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 251، والبخاری رقم الحديث: 5834، ومسلم رقم الحديث: 2069، والنسائی رقم الحديث: 5320، وفي الكبرى رقم الحديث: 9585، والبقوی فی الجعديات رقم الحديث: 1411 . من طریق ابن الزبیر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 269-123، والبخاری رقم الحديث: 5834، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 9587، انظر السنن الكبرى للنسائی جلد 5 صفحہ 465-466، والعلل للدارقطنی جلد 2 صفحہ 106-107 .

44- حدیث حسن و اسناد المصنف ضعيف لضعف حكيم بن جبیر و جهالة بن الحوتكية و تخليط المسعودی و عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحديث: 3276 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 321 . من طریق المسعودی، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 210 .

بِحَدِيثِ الْأَعْرَابِيِّ حِينَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَرْبَبِ فَقَدْ كَرَّ أَنْهُ رَأَى بِهَا دَمًا فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْكُلُوهَا وَقَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ: اذْنُ فُكْلٍ، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ: أَيُّ الصِّيَامِ تَصُومُ؟ فَقَالَ: مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ وَآخِرِهِ قَالَ: فَإِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ اللَّيَالِيَ الْبَيْضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَلَكِنْ أَرْسَلُوا إِلَى عَمَّارٍ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ فَجَاءَهُ فَقَالَ: أَشَاهِدُ أَنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ آتَاهُ الْأَعْرَابِيُّ بِالْأَرْبَبِ فَقَالَ: رَأَيْتَهَا تَدْمِي؟ فَقَالَ عَمَّارٌ: نَعَمْ

اللہ ﷺ کے پاس خرگوش لے کر آیا، اس نے ذکر کیا کہ اس نے اس کا خون دیکھا ہے؟ تو آپ نے ان کو کھانے کا حکم دیا، اور آپ ﷺ نے اعرابی سے فرمایا: قریب آؤ! اس (خرگوش) کو کھاؤ! اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کون سا روزہ رکھا ہوا ہے؟ اس نے کہا: مہینہ کے اوّل اور آخر کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے روزے رکھنے ہیں تو ایام بیض کے روزے رکھ لیا کر، (ایام بیض یہ ہیں:) تیرہ چودہ پندرہ تاریخ (چاند کی) لیکن آپ لوگ عمار کے پاس جاؤ، ان کو بلا کر لاؤ۔ سوانہوں نے انہیں بھیجا تو وہ (یعنی حضرت عمار رضی اللہ عنہ) آئے تو (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ رسول اللہ ﷺ کے لیے گواہ ہیں جس وقت دیہاتی خرگوش آپ کے پاس لے کر آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ میں نے اس کا خون دیکھا ہے۔ تو انہوں (حضرت عمار رضی اللہ عنہ) نے عرض کی: جی ہاں! (اے امیر المؤمنین! میں اس بات کا گواہ ہوں)۔

45 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: شہداء چار قسم کے ہیں، ایک وہ مؤمن جو عمدہ ایمان والا ہو دشمن سے اس کا

الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ الْهَدَلِيِّ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ

45- اسنادہ ضعیف لجهالة أبي يزيد الخولاني وعبد الله بن عقبة هو ابن لهيعة وأخرجه عبد بن حميد رقم

الحديث: 27، وعلى بن المديني كما في التفسير لابن كثير جلد 8 صفحہ 49، عن المصنف وقال ابن المديني:

هذا اسناد مصري صالح. من طريق ابن لهيعة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 146-150، والترمذي رقم

الحديث: 1644، وأبو يعلى رقم الحديث: 252، والبزار رقم الحديث: 246، والطبراني في الأوسط رقم

الحديث: 361.

آنا سامنا ہو جائے تو وہ اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے سو وہ (اللہ کی راہ میں) لڑے یہاں تک کہ شہید ہو جائے سو یہ وہ ہے جس کی طرف لوگ اپنی آنکھیں اور سر اٹھا کر دیکھیں گے اور آپ نے اپنا سر انور اٹھایا یہاں تک کہ وہ ٹوپی گر گئی جو آپ کے سر پر تھی یا وہ ٹوپی جو حضرت عمر کے سر پر تھی یہ شہید پہلے درجے میں ہوگا اور وہ شخص عمدہ ایمان کا مالک ہے جب اس کا آنا سامنا دشمن سے ہو جائے اور وہ دشمن اس مجاہد کے جسم پر بزدلی دکھاتے ہوئے کیکر کے کانٹے کی طرح حملہ آور ہو اور ایک اجنبی تیر اس مجاہد کو قتل کر دے تو یہ شہید دوسرے درجے میں ہوگا اور وہ مرد مؤمن جس کے اچھے اور بُرے عمل دونوں ہوں دشمن سے اس کا آنا سامنا ہو تو اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے یہاں تک کہ شہید ہو جائے سو وہ تیسرے درجے میں ہوگا اور وہ شخص جس نے اپنی جان پر ظلم کیا پھر دشمن سے اس کا آنا سامنا ہو تو اس نے لڑائی کی حتیٰ کہ وہ شہید ہو گیا تو وہ چوتھے درجے میں ہوگا۔

فَضَالَةَ بَنِ عَبِيدِ الْأَنْصَارِيِّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ فَمُؤْمِنٌ جَيِّدٌ الْإِيمَانَ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللَّهَ فَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَعْيُنَهُمْ - وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوءَةٌ كَانَتْ عَلَى رَأْسِهِ، أَوْ عَلَى رَأْسِ عُمَرَ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الْأُولَى - وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدٌ الْإِيمَانَ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ كَأَنَّمَا يَضْرِبُ جِلْدَهُ شَوْكُ الطَّلْحِ مِنَ الْجُبْنِ آتَاهُ سَهْمٌ شَرِبَ فَقَتَلَهُ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الثَّلَاثَةِ، وَرَجُلٌ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَهَذَا فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

46- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

46- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف جدًا خارجة بن مصعب متروك . من طریق زید بن أخرجہ الحمیدی رقم الحدیث: 15، وأحمد رقم الحدیث: 166-258-281-384، والبخاری رقم الحدیث: 1490-2623-2636، ومسلم رقم الحدیث: 1620، والنسائی رقم الحدیث: 2615، وابن ماجه رقم الحدیث: 2390، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 166، وغيرهم . من طریق ابن عمر، عن عمر أخرجہ الحمیدی رقم الحدیث: 16، والترمذی رقم الحدیث: 668، والنسائی رقم الحدیث: 2615، وابن ماجه رقم الحدیث: 2392 . من طریق ابن عمر، أن عمر أخرجہ البخاری رقم الحدیث: 2971، ومسلم رقم الحدیث: 1621، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1593، والنسائی رقم الحدیث: 2616 .

کہ انہوں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا، پس اس کے مالک کو دیکھا کہ وہ اس گھوڑے کو ضائع کر رہا ہے اور اس کا ارادہ تھا کہ اس کو فروخت کر دے تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے نبی اکرم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا کہ میں اس کو خرید لوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے نہ خریدو اگرچہ وہ ایک درہم میں (فروخت) ہو، کیونکہ اس شخص کی مثال جو اپنے صدقہ میں لوٹتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کر کے چاٹ لیتا ہے۔

حضرت اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی مہمان نوازی کی، آپ نے فرمایا: اے اشعث! مجھ سے تین باتیں یاد کر لو، میں نے ان تین باتوں کو رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا ہے، آدمی سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا کہ تو نے اپنی بیوی کو کیوں مارا تھا، اور ہرگز وتر پڑھے بغیر نہ سونا، اور تیسری بات میں بھول گیا ہوں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو

مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَأَاهُ وَقَدْ أَضَاعَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبِيعَهُ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ كَانَ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ مَثَلَ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

47- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ، عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: ضَفْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ: يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْأَلِ الرَّجُلَ فِيمَا ضَرَبَ امْرَأَتَهُ، وَلَا تَنَامَنَّ إِلَّا عَلَى وَتْرِ وَنَسِيتُ الثَّلَاثَةَ

48- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

47- اسنادہ ضعیف لجهالة عبد الرحمن السلمی أخرجه أحمد رقم الحديث: 122، ومن طريقه المزی فی تہذیب الکمال جلد 18 صفحہ 30-31 عن المصنف، به . من طریق یونس بن حبیب عن المصنف به أخرجه البيهقي جلد 7 صفحہ 305 . من طریق ابی عوانة، به أخرجه عبد بن حمید رقم الحديث: 37، وأبو داؤد رقم الحديث: 2147، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 9168، وابن ماجه رقم الحديث: 1986، والبزار رقم الحديث: 239، والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 2522، والحاکم جلد 4 صفحہ 175 .

48- اسنادہ منقطع ابن ابی لیلی لم یسمع من عمر . من طریق الثوری به، أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4278، وأحمد رقم الحديث: 257، والنسائی رقم الحديث: 1565، وفی الكبرى رقم الحديث: 1743، وأبو یعلی رقم الحديث: 241، وابن حبان رقم الحديث: 2783، والطحاوی جلد 1 صفحہ 421، والبیہقی جلد 3 صفحہ 200 .

رکعتیں اور رات کی دو رکعتیں اور جمعہ کی دو رکعتیں مکمل نماز ہے، نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے قصر نہیں بیان ہوئیں۔

الثَّوْرِيُّ، عَنْ زُبَيْدِ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کچھ لوگوں سے روایت ہے جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہم آپ کے پاس آئے ہیں تاکہ ہم آپ سے تین باتیں پوچھیں؛ (۱) حالت حیض میں مرد کے لیے بیوی کا کون سا حصہ جائز ہے (فائدہ اٹھانے کے لیے)؟ اور غسل جنابت کے متعلق اور گھروں میں قرآن پڑھنے کے متعلق۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سبحان اللہ! بے شک تم نے مجھ سے ایسا سوال کیا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا، آپ سے اس کے بعد کسی نے سوال

49 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَحَدِ النَّفَرِ الَّذِينَ آتَوْا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جِئْنَا نَسْأَلُكَ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ: مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ أَمْرَاتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ، وَعَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الْبُيُوتِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: سُبْحَانَ اللَّهِ أَسْحَرَةٌ أَنْتُمْ؟ لَقَدْ سَأَلْتُمُونِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلْنِي عَنْهُ أَحَدٌ بَعْدُ فَقَالَ: أَمَا مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنَ

من طريق زبيد، به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 447، وعبد بن حميد رقم الحديث: 29، والنسائي رقم الحديث: 1419-1439، وفي الكبرى رقم الحديث: 1733، وابن ماجه رقم الحديث: 1063، والبزار رقم الحديث: 331، والطحاوي جلد 1 صفحہ 421، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 353-354، وأخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 190.

49- اسنادہ ضعیف لاختلاط المسعودی و جهالة الراوی عن عمر و عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحديث: 281 للمصنف. من طريق عاصم، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 86، والطحاوي جلد 3 صفحہ 36-37. من طريق عاصم أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 64، وعبد الرزاق رقم الحديث: 987-988-1238، وابن ماجه رقم الحديث: 1375، والطحاوي جلد 3 صفحہ 37. من طريق عاصم عن عمير مولى عمر، عن عمر أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1375، والبيهقي جلد 1 صفحہ 312. وعمير: مجهول. وانظر مسند الفاروق رقم الحديث: 129.

نہیں کیا، فرمایا کہ بہر حال حالت حیض میں آدمی کے لیے جو چیز حلال ہے وہ یہ ہے کہ آدمی (بیوی کے ساتھ حالت حیض میں) تہبند کے اوپر سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنی شرمگاہ اور اپنے ہاتھ کو دھوئے پھر وضو کرے اور اپنے سر اور اپنے جسم پر پانی ڈالے رہی قرآن پاک کی تلاوت کی بات تو وہ نور ہے جو چاہے اپنے گھروں کو اس سے منور کرے۔

أَمْرَاتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَمَا فَوْقَ الْإِزَارِ وَأَمَّا الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَغْسِلُ يَدَهُ وَفَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ الْمَاءَ، وَأَمَّا قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ فَنُورٌ فَمَنْ شَاءَ نُورَ بَيْتِهِ

حضرت عبداللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا، پھر حجر اسود کو مخاطب کر کے کہا کہ میں نے تیرا بوسہ لیا، میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا کبھی بوسہ نہ لیتا۔

50 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَرْجِسَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَقْبَلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

51 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

50- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 361، من طریق عاصم به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 9، وأحمد رقم الحديث: 229، ومسلم رقم الحديث: 1270، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3918، وابن ماجه رقم الحديث: 2943، والبخاري رقم الحديث: 250.

51- اسنادہ حسن لحال بكر بن عمرو . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 559، ومن طريقه الترمذی رقم الحديث: 2344 والنسائي في الكبرى كما في تحفة الأشراف جلد 8 صفحہ 79، وأبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحہ 69 والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 4108. وقال الترمذی حسن صحيح . من طريقة حيوة بن شريح، به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 10، وأحمد رقم الحديث: 205، وأبو يعلى رقم الحديث: 247، وابن حبان رقم الحديث: 730، والحاكم جلد 4 صفحہ 318، وأبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحہ 69، وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . أخرجه البزار رقم الحديث: 340، وفيه: حيوة عن أبي هبيرة عن بكر بن عمرو عن أبي تميم الجيشاني . وهو مقلوب . قال البزار وأحسب أن بكر بن عمرو لم يسمع من أبي تميم .

المُبَارَكِ، عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شَرِيحٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ،
قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،
يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: لَوْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا
يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو حِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر تم اللہ کی ذات
پر ایسے ہی بھروسہ کرو جس طرح پرندے بھروسہ کرتے ہیں
تو تمہیں بھی اللہ رزق عطا فرمائے گا جس طرح پرندوں کو
عطا کرتا ہے، وہ اپنے گھونسلوں میں خالی پیٹ صبح کرتے
ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

52 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعۃ المبارک کا
خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی (حضرت
عثمان رضی اللہ عنہ) آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
فرمایا: تم جمعہ کا خیال کیوں نہیں کرتے ہو؟ (حضرت عثمان
رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: اے امیر المؤمنین! جیسے ہی
اذان ہوئی میں نے وضو کیا پھر فوراً آ گیا، فرمایا: کیا وضو ہی
کیا، کیا تم لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نہیں سنا کہ
جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو غسل کرنا
چاہیے۔

شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ،
حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ
عُمَرُ: لِمَ تَخْتَبِسُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ
أَقْبَلْتُ فَقَالَ: وَالْوُضُوءَ أَيْضًا؟ أَوَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى
الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ؟

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ ارشاد

53 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

من طريق ابن لهيعة عن ابن هبيرة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 370-373، وابن ماجه رقم الحديث: 4164 .

52- حديث صحيح من طريق حرب بن شداد، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 319، والبخاري رقم الحديث: 218، من

طريق يحيى بن أبي كثير، به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 93، وأحمد 91-320، والبخاري رقم

الحديث: 882، ومسلم رقم الحديث: 845، وأبو داؤد رقم الحديث: 340، وأبو يعلى رقم الحديث: 258، وابن

خزيمة رقم الحديث: 1748، والطحاوي جلد 1 صفحہ 115، ورواه ابن عمر عن عمر . أخرجه أحمد رقم

الحديث: 199-312، والبخاري رقم الحديث: 878، ومسلم رقم الحديث: 845، وغيرهم .

53- حديث صحيح من طريق المصنف، مختصراً أخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 78 . من طريق هشام به مطولاً

قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ وَإِنِّي لَا أُرَاهُ إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِي وَإِنَّ قَوْمًا يَأْمُرُونِي أَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعْ دِينَهُ وَلَا خِلَافَتَهُ وَالَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ عَجَلَ بِي أَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ بَيْنَ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَةِ الَّذِينَ فَارَقُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَإِنِّي لَا أَدْعُ بَعْدِي شَيْءًا هُوَ أَهَمُّ إِلَيَّ مِنَ الْكَلَالَةِ وَمَا نَازَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ صَحِبْتُهُ مَا نَازَعْتُهُ فِي شَيْءٍ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مِنْذُ صَحِبْتُهُ مَا أَغْلَظَ لِي فِي الْكَلَالَةِ حَتَّى ضَرَبَ بِيَدِهِ قَبْلَ صَدْرِي وَقَالَ: يَا عُمَرُ إِنَّمَا يَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي أَنْزَلْتُ فِي آخِرِ سُورَةِ النَّسَاءِ، ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ، وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ أَمَرَ بِهِ

فرمایا تو اس خطبہ میں نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا، پھر فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرغ مجھے ٹھونگے مار رہا ہے ایک ٹھونگا یا دو اور میرا خیال ہے کہ میری موت قریب ہے اور میری قوم مجھ کو حکم دیتی ہے کہ میں خلیفہ مقرر کروں، بے شک اللہ عزوجل اس دین اور اس خلافت کو ضائع کرنے والا نہیں ہے وہ ذات جس نے اپنے نبی ﷺ کو اس کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، اگر مجھ سے اس معاملہ میں جلدی چاہتے ہو تو خلافت کا معاملہ ان چار افراد کے درمیان طے کر لینا کیونکہ جب رسول اللہ ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے تھے تو آپ ان سے راضی تھے اور بلاشبہ میں اپنے بعد کسی اہم مسئلہ کو نہیں چھوڑ کر جا رہا ہوں سوائے کلالہ کے اور میں رسول اللہ ﷺ سے کسی مسئلہ میں نہیں جھگڑا جب تک میں آپ کی صحبت میں رہا سوائے کلالہ کے، مجھ پر کسی قسم کی سختی نہیں کی گئی، جتنی سختی کلالہ کے مسئلہ میں کی گئی ہے یہاں تک کہ آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ کی طرف جانب مارا اور فرمایا: اے عمر! تجھ کو گرمی والی سورۃ کافی ہے جو سورۃ نساء کے آخر میں نازل ہوئی ہے، پھر فرمایا: اے لوگو! بے شک تم ان دونوں درختوں سے کھاتے

وَمُخْتَصَرًا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 186، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 567-1617، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 707،

وَفِي الْكِبْرِيِّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 11135، وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 184، وَالْبَزَارِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 314. مِنْ طَرِيقِ قَتَادَةَ،

بِهِ أَخْرَجَهُ الْحَمِيدِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 10-29، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 89-179-341، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ:

567-1617، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكِبْرِيِّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6682، وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1014-2726-3363، وَأَبُو

يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 256، وَالْبَزَارِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 315، وَابْنُ خَزِيمَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1666.

ہو یہ دونوں خبیث ہیں، یعنی پیاز اور لہسن، اور بلاشبہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ جب آپ ان کی کسی آدمی سے بدبو پاتے تھے تو آپ اس کے متعلق حکم دیتے تھے کہ اس کو بقیع کی طرف نکال دیا جائے، سو تم میں سے جس نے اس کو کھانا ہو وہ ان کو پکا کر کھائے۔

فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَكْلَهُمَا لَا بُدَّ
فَلِيْمْتَهُمَا طَبْحًا

حضرت ابو فراس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو ارشاد فرمایا: خبردار! جس کا امیر اس پر ظلم کرے وہ مجھے اس بارے بتائے، میں اس کو بدلا دلاؤں گا۔ تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، عرض کی: اے امیر المؤمنین! اگر کوئی امیر اپنی رعیت کو ادب سکھانے کے لیے مارے، تو آپ اس کا اس سے بھی بدلہ دلائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیسے میں اس کو اس سے بدلہ نہ دلاؤں گا، حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے آپ سے بدلہ دلا رہے تھے۔

54 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي فِرَاسٍ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلَا فَمَنْ ظَلَمَهُ أَمِيرُهُ فَلْيَرْفَعْ ذَلِكَ إِلَيَّ أُقِيدُ مِنْهُ، فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَيْسَ أَدَبَ رَجُلٍ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ رَعِيَّتِهِ لَتَقْصُهُ مِنْهُ؟ قَالَ: كَيْفَ لَا أُقْصُهُ مِنْهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْصُ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ ارشاد فرماتے سنا: جس

55 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْمَكِّيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

54- حدیث حسن و اسناد المصنف ضعیف لجهالة شيخ المصنف . من طرق عن الجريري به أخرجه أحمد رقم الحديث: 286، وأبو داؤد رقم الحديث: 4537، والنسائي رقم الحديث: 4791، وأبو يعلى رقم الحديث: 196، وابن عبد الحكم في فتوح مصر رقم الحديث: 167، والحاكم جلد 4 صفحہ 439، والبيهقي جلد 9 صفحہ 29-42، ورواه ابن المديني كما في مسند الفاروق جلد 2 صفحہ 544 .

55- اسنادہ ضعیف لجهالة أبي يحيى . من طريق القواريري عن الهيثم، به أخرجه الاسماعيلي كما في مسند الفاروق جلد 1 صفحہ 348، ورواه جماعة عن الهيثم عن أبي يحيى عن فروخ مولى عثمان عن عمر . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 17، وأحمد رقم الحديث: 135، وابن ماجه رقم الحديث: 2155، والبيهقي في الدلائل جلد 6 صفحہ 246، وابن الجوزي في العلل المتناهية جلد 2 صفحہ 116-117 .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ ابْتِلَاءَهُ اللَّهُ بِالْجُدَامِ أَوْ قَالَ: بِالْإِفْلَاسِ

نے مسلمانوں پر ذخیرہ اندوزی کی، اللہ عزوجل اس کو کوڑھ اور تنگدستی کے عذاب میں مبتلا کرے گا۔

56, 57 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخُطُبُ فَذَكَرَ مَا فَتِحَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي يَوْمَهُ مِنَ الْجُوعِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ نے لوگوں پر فتوحات کا ذکر کیا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، ایک دن آپ کو شدید بھوک لگی ہوئی تھی، آپ رڈی کھجور بھی نہیں پاتے تھے کہ جس کے ساتھ آپ اپنے پیٹ کو بھر سکیں۔

58 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت صہبی بن معبد فرماتے ہیں کہ انہوں نے حج

57,56- حدیث صحیح . من طریق شعبہ، بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 159-353، وعبد بن حميد رقم الحديث: 22، ومسلم رقم الحديث: 2978، وابن ماجه رقم الحديث: 4146، والبخاري رقم الحديث: 237، وأبو يعلى رقم الحديث: 183-223، والطبري في مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 692، وابن حبان رقم الحديث: 6342. وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى عن عمر الا من هذا الوجه وانما قال شعبه فيه: عن سماك عن النعمان عن عمر . ورواه غير واحد عن النعمان بن بشير، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . حديث النعمان من طرق سماك، به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 16169، وأحمد رقم الحديث: 18383، ومسلم رقم الحديث: 2977، والترمذي رقم الحديث: 2372، والطبري صفحہ 693، وابن حبان رقم الحديث: 6340-6341 .

58- حدیث صحیح من طرق عن الأعمش، ومنصور به أخرجه الطحاوی جلد 2 صفحہ 145 . من طریق المصنف، عن منصور وحده . أخرجه الطحاوی جلد 2 صفحہ 145 . من طریق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 254، وابن ماجه رقم الحديث: 2970، والطحاوی جلد 2 صفحہ 145، والبيهقي جلد 4 صفحہ 352 . من طریق منصور، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 256، وأبو داؤد رقم الحديث: 1798-1799، والنسائي رقم الحديث: 2718-2719، والطحاوی جلد 2 صفحہ 145، وابن خزيمة رقم الحديث: 3069، والبيهقي جلد 4 صفحہ 354 . من طریق أبي وائل، أخرجه الحميدي رقم الحديث: 18، وأحمد رقم الحديث: 169-227، والنسائي رقم

اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: تجھے اپنے نبی ﷺ کی سنت کی ہدایت دی گئی ہے۔

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صہبی بن معبد نصرانی تغلبی دیہاتی آدمی تھے سو مسلمان ہو گئے تو انہوں نے پوچھا: کون سا عمل افضل ہے؟ ان سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، تو انہوں نے جہاد کا ارادہ کیا، ان سے کہا گیا: کیا آپ نے حج کیا ہے؟ (حضرت معبد نے) کہا کہ نہیں! سو ان کو کہا گیا: حج اور عمرہ کرو پھر جہاد کرنا، سو وہ حج کے لیے چلے، حتیٰ کہ جب حواط پر پہنچے تو انہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا تو ان کو حضرت زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ نے ایسی حالت میں دیکھا، ان دونوں نے کہا کہ یہ تو اپنے اونٹ سے بھی زیادہ سمجھدار نہیں، پس وہ حضرت عمر کے پاس آئے اور انہیں ان دونوں کے قول کے متعلق بتایا، تو انہوں نے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: تیری اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت کی رہنمائی کی گئی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزوں

الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، أَنَّهُ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَقَالَ: هُدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

59 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ الصَّبِيَّ بْنَ مَعْبَدٍ كَانَ نَصْرَانِيًّا تَغْلِبِيًّا أَعْرَابِيًّا، فَاسْتَلَمَ فَسَأَلَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ فَقِيلَ لَهُ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِرَادَ أَنْ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ: أَحَجَجْتَ؟ فَقَالَ: لَا فَقِيلَ لَهُ: حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ فَاذْهَبْ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْحَوَائِطِ أَهَلَ بِهِمَا جَمِيعًا فَرَأَهُ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالَا: لَهُوَ أَضَلُّ مِنْ جَمَلِهِ أَوْ مَا هُوَ بِأَهْدَى مِنْ نَاقَتِهِ فَاذْهَبْ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبِرْهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ: هُدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

60 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

الحدیث: 2720، وابن ماجه رقم الحدیث: 2970، وابن حبان رقم الحدیث: 3910-3911، والطحاوی

جلد 2 صفحہ 145، والبیہقی جلد 5 صفحہ 16.

59- حدیث صحیح من طریق شعبہ، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 83-379، والطحاوی جلد 2 صفحہ 145

60- حدیث صحیح واسناد المصنف منقطع مرة لم يسمع من عمر. من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 6

صفحہ 225. من طریق عمرو بن مرة به. وصححه الحاكم ووافقه الذهبي أخرجه عبد الرزاق رقم

عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ثَلَاثٌ لَأَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ: الْخِلَافَةُ وَالْكَالَةُ وَالرِّبَا، فَقُلْتُ لِمُرَّةَ: وَمَنْ يَشْكُ فِي الْكَالَةِ هُوَ مَا دُونَ الْوَالِدِ وَالْوَالِدِ قَالَ: إِنَّهُمْ يَشْكُونَ فِي الْوَالِدِ

کے متعلق سوال کرنا مجھے سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے (۱) خلافت (۲) کلالہ (۳) اور ربا (سود کے متعلق)۔ میں نے مرہ سے کہا: کلالہ میں کون شک کرتا ہے؟ (کلالہ) وہ ہے جس کا نہ بیٹا ہو نہ باپ۔ کہا کہ وہ باپ کے (نہ ہونے) بارے شک کرتے تھے۔

61 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَجُلٍ فَأَعَجَبَنِي فَاسْتَهَيْتُ أَنْ أَكْتُبَهُ فَقُلْتُ: أَكْتُبُهُ لِي فَاتَانِي بِهِ مَكْتُوبًا مُزَبَّرًا، قَالَ: دَخَلَ الْعَبَّاسُ، وَعَلِيٌّ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ قَالَ: وَعِنْدَ عُمَرَ، طَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ: أَنْشِدُكُمْ بِاللَّهِ أَوْلَمْ تَعْلَمُوا أَوْلَمْ

حضرت ابو بختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے حدیث سنی تو مجھے پسند آئی سو میں نے چاہا کہ اس کو لکھ لوں میں نے کہا: اس کو میرے لیے لکھ دو! پس میں اس کے پاس ایک بند خط لایا کہا کہ حضرت عباس و مولا علی رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ دونوں جھگڑ رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت طلحہ و زبیر و سعد و عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم تھے ان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

الحديث: 19184، وابن ماجه رقم الحديث: 2727، وابن جرير في التفسير جلد 6 صفحه 43، والحاكم جلد 2 صفحه 304. وروى الحديث من طريق محمد بن طلحة عن عمر في الكلاله والخلافة. أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19185. من طريق ابن عمر عن أبيه من غير ذكر الخلافة أخرجه البخاري رقم الحديث: 5588، ومسلم رقم الحديث: 3032، وأبو داؤد رقم الحديث: 3669، والبيهقي جلد 6 صفحه 245.

61- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة الراوى عن عمر وأبو البختري سعيد بن فيروز ثقة كثير الارسال. من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 6 صفحه 299. من طريق شعبة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2975. والحديث مشهور من رواية مالك بن أوس بن الحدثان عن عمر من طريق مالك ابن أوس مطولاً ومختصراً أخرجه الحميدى رقم الحديث: 22، وأحمد رقم الحديث: 337-349-425، ومسلم رقم الحديث: 1757، وأبو داؤد رقم الحديث: 2963-2967، والترمذى رقم الحديث: 1610، والنسائى رقم الحديث: 4159.

تَسْمَعُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ كُلَّ مَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةٌ إِلَّا مَا أَطْعَمَهُ أَهْلُهُ أَوْ كَسَاهُمْ إِنَّا لَا نُورَثُ؟ فَقَالُوا: بَلَى فَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْ مَالِهِ عَلَى أَهْلِهِ وَيَتَصَدَّقُ بِفَضْلِهِ

میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم نہیں جانتے، یا کیا تم نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: نبی ﷺ کا ہر مال صدقہ ہے مگر جو انہوں نے اپنے اہل خانہ کو کھلایا یا پہنایا، ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں؟ ان سب نے کہا: کیوں نہیں! رسول اللہ ﷺ اپنے مال سے اپنے خاندان پر خرچ کرتے تھے اور باقی کو صدقہ کرتے تھے۔

63,62 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِجَمْعٍ بَعْدَ مَا صَلَّى الصُّبْحَ وَقَفَ فَقَالَ: إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ: أَشْرُقُ نَبِيرُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَأَفَاضَ عُمَرُ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس مزدلفہ میں موجود تھا، صبح کی نماز کے بعد آپ ٹھہرے، پس فرمایا: بے شک مشرکین سورج کے طلوع ہونے سے پہلے نہیں لوٹتے تھے، وہ کہتے تھے: (کوہ) شبیر روشن ہو، اور رسول اللہ ﷺ ان کی مخالفت کرتے، سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی سورج طلوع ہونے پہلے لوٹ جاتے تھے۔

64 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابو جعفر السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

63,62- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 358، والترمذی رقم الحديث: 896، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 150، والبیہقی جلد 5 صفحہ 124، وقال الترمذی: حسن صحیح . من طریق ابی اسحاق . به أخرجه أحمد رقم الحديث: 200-275-295-385، والبخاری رقم الحديث: 3838، وأبو داؤد رقم الحديث: 1938 . من طریق شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 84، والبخاری رقم الحديث: 1684، والنسائی رقم الحديث: 3047 .

64- حدیث صحیح وأبو الجعفاء ثقة، وثقه ابن معین، والدارقطنی، وابن حبان، والحاكم أبو عبد الله . وقال البخاری: فی حدیثه نظر وقال أبو أحمد الحاكم: حدیثه ليس بالقائم . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10399-10400، والحمیدی رقم الحديث: 23، وابن أبی شیبة جلد 4 صفحہ 187-188، وسعيد بن منصور رقم الحديث: 595-596، وأحمد رقم الحديث: 287-340، وأبو داؤد رقم الحديث: 2106، والترمذی رقم الحديث: 1114، والنسائی رقم الحديث: 3349، وابن ماجه رقم الحديث: 1887، وابن حبان رقم

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا فرمایا: خبردار! عورتوں کے حق مہر میں غلو نہ کرو کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت والا ہوتا تو اللہ کے ہاں بھی تقویٰ والا ہوتا، تم میں سے سب سے زیادہ حق دار حضرت محمد ﷺ کی ذات ہوتی، آپ نے کسی عورت سے شادی نہیں کی نہ اپنی بیٹی کی مگر ان کا حق مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ ہوتا تھا، بے شک تم میں کوئی عورت کے حق مہر میں غلو کرتا ہے یہاں تک کہ اس کا وہ مہر مقرر کر دیتا ہے وہ کہتا ہے کہ میں اس عورت کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہوں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے میری قبر کی زیارت کی یا یہ فرمایا: جس نے میری زیارت کی، میں اس کا سفارشی ہوں گا یا اس کا گواہ ہوں گا اور جو کوئی حریم میں کسی ایک جگہ فوت ہو تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن امن والوں میں سے اٹھائے گا۔

حضرت جویریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلَا لَا تَغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرَمَةً فِي الدُّنْيَا وَتَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَوْجَ أَحَدًا مِنْ بَنَاتِهِ وَلَا تَزَوَّجَ أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ بِأَكْثَرِ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَةً إِنْ أَحَدَكُمْ لِيُغْلِي صَدَقَةَ الْمَرْأَةِ حَتَّى يَكُونَ فِدَاؤُهُ لَهَا فَيَقُولُ: قَدْ كَلِفْتُ لِكَ عَلَقَ الْقَرْبَةِ، أَوْ قَالَ: عَرَقَ الْقَرْبَةَ

65 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ

مَيْمُونِ أَبُو الْجَرَّاحِ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَارَ قَبْرِي أَوْ قَالَ: مَنْ زَارَنِي كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَمَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي الْأَمِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

66 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

الحديث: 4620 وغيرهم .

65- اسنادہ ضعیف جداً شیخ المصنف والراوی عن عمر مجهولان وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1415

للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 245، وأورده العقيلي في الضعفاء جلد 4 صفحہ 362

والسيوطي في الآلي جلد 2 صفحہ 129، والشوكاني في الفوائد المجموعه رقم الحديث: 117 .

66- حديث صحيح وهو جزء من حديث طويل في قصة قتل عمر رضي الله عنه . من طريق شعبة، به مطولاً

ومختصراً . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحہ 581، وابن سعد جلد 3 صفحہ 336-337، وأحمد رقم

الحديث: 362-363، والبخاري رقم الحديث: 3162، وعمر بن شبة في تاريخ المدينة جلد 3 صفحہ 936-937،

والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1290، والبيهقي جلد 9 صفحہ 206، ورواه عمرو بن ميمون عن عمر .

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُوَيْرِيَةَ بِنَ قَدَامَةَ، يَقُولُ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ حِينَ طَعِنَ فَقَالَ: أَوْصِيكُمْ بِأَهْلِ الذِّمَّةِ فَإِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں مدینہ شریف آیا تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جس وقت آپ کو نیزہ مارا گیا تھا، آپ نے فرمایا: میں تم کو اہل ذمہ کے متعلق وصیت کرتا ہوں، کیونکہ وہ تمہارے نبی ﷺ کے ذمہ ہیں۔

67 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ نَأَخَذُ بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَ بِالتَّمَامِ، وَإِنْ نَأَخَذُ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب کا حکم لیں تو اللہ عزوجل حکم دیتا ہے مکمل کرنے کا، اور اگر ہم رسول اللہ ﷺ کی سنت کو لیں تو بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک احرام نہ کھولو یہاں تک کہ قربانی اپنی جگہ پہنچ جائے۔

68 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ،

حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جُلْدَ 14 صَفْحَةَ 574-578، وَأَبُو عُبَيْدٍ فِي الْأَمْوَالِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 334-569، وَابْنُ زَنْجَوِيَةَ فِي الْأَمْوَالِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 519-832، وَابْنُ حِبَّانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6917، وَابْنُ بَيْهَقِي جُلْدَ 9 صَفْحَةَ 206، وَغَيْرُهُمْ مَطْوُولًا وَمَخْتَصَرًا.

67- حَدِيثٌ صَحِيحٌ . مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُفِ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ جُلْدَ 4 صَفْحَةَ 339 . مِنْ طَرِيقِ شُعْبَةَ، بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 19552، وَالدَّارِمِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1822، وَابْنُ خَلِّكَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1565-1724، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1221، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2741، وَابْنُ أَبِي حَتْمَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 228، وَابْنُ بَيْهَقِي جُلْدَ 2 صَفْحَةَ 36 . مِنْ طَرِيقِ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 273-19523-19686، وَابْنُ خَلِّكَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1559، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1221، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2737، وَابْنُ بَيْهَقِي جُلْدَ 5 صَفْحَةَ 20 .

68- حَدِيثٌ صَحِيحٌ . مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُفِ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ جُلْدَ 7 صَفْحَةَ 326 . مِنْ طَرِيقِ يَزِيدِ بْنِ هَارُونَ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، بِهِ أَخْرَجَهُ ابْنُ النُّجَّادِ فِي مَسْنَدِ عُمَرَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1 . مِنْ طَرِيقِ يَزِيدِ بْنِ هَارُونَ، عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ وَابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، بِهِ أَخْرَجَهُ الدَّارِقُطْنِيُّ جُلْدَ 4 صَفْحَةَ 9 . وَأَخْرَجَهُ ابْنُ وَهْبٍ فِي مَسْنَدِهِ كَمَا فِي الْفَتْحِ جُلْدَ 9 صَفْحَةَ 353 . مِنْ طَرِيقِ نَافِعٍ، بِهِ أَخْرَجَهُ مَالِكٌ جُلْدَ 2 صَفْحَةَ 576، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 10952، وَأَحْمَدُ رَقْمَ

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ طَلَّقَ
امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَاتَى عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَجَعَلَهَا وَاحِدَةً

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض
میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ
کی بارگاہ میں آئے، آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ
اس کو ایک ہی (طلاق) رکھا۔

69- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيَّ نَذْرٌ أَنْ أَعْتَكِفَ
لَيْلَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَيْفَ تَقُولُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتَكِفْ وَصُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت
عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ پر نذر ہے
میں نے جاہلیت میں اعتکاف کی نذر مانی تھی، آپ اس
کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اعتکاف کرو اور روزہ رکھو۔

70,71 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ،

حضرت سیار بن معرور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 5299، والبخاری رقم الحديث: 5251، وأبو داؤد رقم الحديث: 2179، والنسائي رقم
الحديث: 3390، وابن حبان رقم الحديث: 4263، والبيهقي جلد 7 صفحہ 323-414 .

69- الحديث بهذا اللفظ منكر و عبد الله بن بديل ضعيف . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:
2474، وابن عدی جلد 4 صفحہ 1529 . من طريق ابن بديل، به أخرجه الدارقطني جلد 2 صفحہ 200، والحاكم
جلد 1 صفحہ 439 . من طريق ابن بديل، به وفيه: عن عمر أخرجه ابن عدی جلد 4 صفحہ 1530، والدارقطني
جلد 2 صفحہ 200، والبيهقي جلد 4 صفحہ 316، والحديث من غير ذكر الصوم ثابت . من طريق نافع، به أخرجه
البخاری رقم الحديث: 2032، ومسلم رقم الحديث: 1277، وأبو داؤد رقم الحديث: 3325، والترمذی رقم
الحديث: 1539، والنسائي رقم الحديث: 3831، وابن الجارود رقم الحديث: 941، والدارقطني جلد 2
صفحہ 198-199 .

70,71- اسنادہ ضعیف لجهالة سیار بن المعرور وعزاه الحافظ في المطالب 45/470 للمصنف . من طريق المصنف
أخرجه أحمد رقم الحديث: 217، والبيهقي جلد 3 صفحہ 182-183، وأورده ابن كثير في مسند الفاروق
جلد 2 صفحہ 208، عن الامام أحمد وقال: ورواه عن ابن المديني عن أبي داود الطيالسي عن أبي الأحوص عن
سماك به . وروى عن عمر من غير هذا الوجه . من طريق الأعمش عن المسيب بن رافع عن زيد بن وهب عن
عمر أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 26، وابن حزم في المحلى جلد 4 صفحہ 114-115 .

عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ،
 قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَخُطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا
 أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَى
 هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَإِذَا
 اشْتَدَّ الزَّحَامُ فَلْيَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ
 میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے سنا،
 آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! بے شک رسول اللہ ﷺ
 نے یہ مسجد بنائی اور ہم آپ کے ساتھ تھے اور مہاجرین و
 انصار بھی تھے سو جب رش زیادہ ہو جائے تو تم میں سے
 کوئی آدمی اپنے بھائی کی پیٹھ پر سجدہ کر لے۔

حضرت عثمان بن عفان بن ابی

العاص بن امیہ بن عبد شمس رضی

اللہ عنہ کی نبی کریم ﷺ سے

روایت کردہ احادیث

5- أَحَادِيثُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بْنِ

أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے

72 — حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

72- حدیث صحیح . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 18-19 . من طریق عفان في آخرين عن حماد
 بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 437-468-509 والدارمي رقم الحديث: 2302 وأبو داؤد رقم
 الحديث: 4502 والترمذي رقم الحديث: 2158 وابن ماجه رقم الحديث: 2533 وابن أبي عاصم في الأحاد
 والمثاني رقم الحديث: 149 وعمر ابن شبة في تاريخ المدينة جلد 4 صفحہ 1186 والبزار رقم الحديث: 381
 وابن الجارود رقم الحديث: 836 والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1802 وابن عساكر في تاريخ دمشق
 (صفحہ 351 ترجمة عثمان) وغيرهم . وقال الترمذي: حسن . ورواه محمد بن عيسى بن الطباع عن حماد عن
 يحيى بن سعيد عن أبي أمامة وعبد الله بن عامر بن ربيعة قرنهما عن عثمان . أخرجه النسائي رقم
 الحديث: 4031 . وروى من وجه آخر عن عثمان من طريق مطر الوراق عن نافع عن ابن عمر عن عثمان .
 أخرجه أحمد رقم الحديث: 452 وفي الفضائل رقم الحديث: 752 والنسائي رقم الحديث: 4068 وعمر ابن
 شبة في تاريخ المدينة جلد 4 صفحہ 1187 والبزار رقم الحديث: 346 وابن عساكر رقم الحديث: 348-349 .
 من طريق يعلى بن حكيم عن نافع به أخرجه البزار رقم الحديث: 345 وابن عساكر رقم الحديث: 349-350 .
 من طريق بسر بن سعيد عن عثمان أخرجه النسائي رقم الحديث: 4069 .

ہیں کہ ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اس گھر میں جس میں وہ بند کیے ہوئے تھے اور ہم آپ کے پاس ادھر سے داخل ہوئے کہ ہم آپ کا کلام سنتے تھے بلاط میں کون ہے؟ پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے پھر نکلے تو آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا آپ سے عرض کی گئی: اے امیر المؤمنین! کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے ابھی قتل کے متعلق ڈر رہے ہیں اور مجھے اس پر یقین نہیں ہے یہاں تک کہ آج کا دن۔ ہم نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اللہ آپ کو کافی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کیوں قتل کیا جائے گا؟ حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں سوائے تین چیزوں کے (۱) جو اسلام لانے کے بعد کافر ہو جائے (۲) اور جس نے شادی کے بعد زنا کیا (۳) جس نے بغیر وجہ کے کسی کو قتل کیا۔ سو اللہ کی قسم! میں نے نہ جاہلیت میں اور نہ ہی اسلام میں کبھی زنا کیا نہ میں نے دین بدلا ہے جب سے اللہ عزوجل نے مجھے ہدایت (اسلام) کی سعادت عطا کی ہے اور نہ میں نے کسی کو قتل کیا ہے سو یہ بتائیں کہ مجھے کیوں قتل کر رہے ہیں؟

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت

قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْضُورٌ وَكُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلًا نَسْمَعُ مِنْهُ كَلَامَ مَنْ فِي الْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ فَقِيلَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ أَنْفًا وَلَمْ أَسْتَيْقِنْ ذَلِكَ مِنْهُمْ حَتَّى كَانَ الْيَوْمَ فَقُلْنَا: يَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: وَبِمَ يَقْتُلُونِي؟ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثٍ: رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ، فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَلَا فِي الْإِسْلَامِ قَطُّ وَلَا أَحْبَبْتُ بَدِينِي بَدَلًا مِّنْهُ هَدَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَعَلَامَ يُرِيدُ هُوَ لَا يَقْتُلِي؟

73 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

73- حدیث صحیح و ابو عبد الرحمن قد سمع من عثمان على الصحيح . من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2907 وقال الترمذی: حسن صحیح . من طریق شعبة ، به أخرجه ابن ابی شیبة جلد 10 صفحہ 502 ، وأحمد رقم الحدیث: 412-413 ، والدارمی رقم الحدیث: 3338 ، والبخاری رقم الحدیث: 5027 ، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1452 ، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8036 ، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 479 ، وابن حبان رقم الحدیث: 118 . وروی هذا الحدیث یحیی القطان عن شعبة وسفیان عن علقمة بن مرثد عن سعد ابن

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: فَذَاكَ أَفْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں: اسی وجہ سے مجھے آپ نے اس جگہ بٹھایا۔

74- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ

حضرت ابان بن عثمان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کر سکتا ہے اور نہ ہی پیغام نکاح دے سکتا ہے۔

فائدہ: مراد یہ ہے کہ وطی نہیں کر سکتا ہے نکاح حالت احرام میں کیا جا سکتا ہے۔ سیالکوٹی غفرلہ

75- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت

عبيدة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 500' والترمذی رقم الحديث: 2908' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8037' وابن ماجه رقم الحديث: 211' والبخاری رقم الحديث: 396' وقال الترمذی: حسن صحيح .

74- حدیث صحیح . و ابان قد سمع من أبيه على الصحيح . من طريق المصنف أخرجه الخطيب في الفصل للوصل المدرج في النقل جلد 2 صفحہ 853 . من طريق ابن أبي ذئب' به أخرجه البزار رقم الحديث: 366' والبقوى في الجعديات رقم الحديث: 2812' والطحاوی جلد 2 صفحہ 268 . من طريق نافع' به أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 348-349' وأحمد رقم الحديث: 401' والدارمی رقم الحديث: 1830' ومسلم رقم الحديث: 1409' وأبو داؤد رقم الحديث: 1841' والترمذی رقم الحديث: 840' والنسائی رقم الحديث: 2842-2843' وابن ماجه رقم الحديث: 1966 . وقال الترمذی: حسن صحيح . من طريق نبیه بن وهب' به أخرجه الحمیدی رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 466' والدارمی رقم الحديث: 2204' ومسلم رقم الحديث: 1409' والنسائی رقم الحديث: 2844 .

75- حدیث صحیح . من طريق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 58' وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 228-244 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 406-473-503' ومسلم رقم الحديث: 231'

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مکمل وضو کیا جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا تھا تو نمازیں (اس کے ان گناہوں کا) کفارہ ہو جائیں گی جو ان کے درمیان اس سے ہوتے ہیں۔

جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ، يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ آتَمَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ فَالْصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

76 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت حمران بن ابان رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے وضو کا پانی لایا گیا نماز عصر کے لیے اور آپ مقاعد کے مقام پر تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری رائے تھی کہ میں تم کو حدیث بیان کروں میرا خیال ہے کہ میں اس کو بیان نہ کروں۔ تو حضرت حکم بن ابی العاص نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! (آپ بیان کریں) اگر وہ بہتر ہوئی تو ہم اس کی اتباع کریں گے اور اگر بُری ہوئی تو ہم اس سے بچیں گے۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ مقاعد کے مقام پر وضو کر رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أُتِيَ بِالْوُضُوءِ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ عُثْمَانُ: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَحَدَيْتُكُمْ بِحَدِيثٍ مَا ظَنِّي أَحَدِيْتُكُمْوَهُ فَقَالَ الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا هُوَ خَيْرٌ نَتَّبِعُهُ أَوْ شَرٌّ نَتَّقِيهِ فَقَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ بِالْوُضُوءِ فَقَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَضُوءَهُ ثُمَّ صَلَّى فَآتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كُفِّرَ عَنْهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْآخَرَى مَا لَمْ يَرْكَبْ مَقْتَلَةً، يَعْنِي مَا لَمْ

والنسائي رقم الحديث: 145، وابن ماجه رقم الحديث: 1459، والبزار رقم الحديث: 416، وابن حبان رقم

الحديث: 1043، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 228-244-245، وأبو القاسم البغوي في الجعديات رقم الحديث:

468، وأبو محمد البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 154. من طريق جامع بن شداد، به أخرجه ابن أبي شيبة

جلد 1 صفحہ 7، ومسلم رقم الحديث: 231، والبزار رقم الحديث: 417، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 228.

76- حديث صحيح من طرق عن هشام، به أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 30، وعبد الرزاق رقم الحديث: 141،

والحميدي رقم الحديث: 35، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 388، وأحمد رقم الحديث: 400، وعبد بن حميد رقم

الحديث: 60، ومسلم رقم الحديث: 227، والنسائي رقم الحديث: 146، وابن خزيمة رقم الحديث: 2، وابن حبان

رقم الحديث: 1041، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 153. من طريق عروة به أخرجه البخاري رقم

الحديث: 160، ومسلم رقم الحديث: 227.

يَرْكَبُ كَبِيرَةً

طرح وضو کیا، پھر نماز پڑھی، اور اس نماز کا رکوع و سجدہ مکمل کیے، تو اس کے لیے ایک نماز سے لے کر دوسری نماز تک کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، بشرطیکہ جب تک کبیرہ گناہ نہ کرے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقاعد کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے لیے نماز عصر کے وقت وضو کا پانی لایا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک مسلمان جب اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے۔ حماد نے کہا: میرا خیال ہے کہ فرمایا: جماعت کے ساتھ، پس اس کے رکوع و سجدہ مکمل طور پر کرے تو اللہ اس کے درمیان والے گناہ معاف فرمادیتا ہے جبکہ وہ جنگ سے نہ بھاگا ہو۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی قرض لینے دینے اور خرید و فروخت کرنے میں نرمی کرتا تھا، تو اللہ عزوجل نے اس کو جنت میں داخل کر دیا۔

77 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوُضُوءِ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ - قَالَ حَمَادُ: أَحْسَبُهُ قَالَ فِي جَمَاعَةٍ - فَأَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا غَفَرَ اللَّهُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ يَرْكَبْ مَقْتَلَةً

78 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا قَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا وَبَائِعًا وَمُبْتَاعًا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

77- حدیث صحیح و فی هذا الاسناد اختلاف فرواه حماد بن سلمة، عن عاصم ابن بهدلة عن موسى عن حمران ذكره الدارقطني في العلل جلد 3 صفحہ 24، عن حماد تعليقا وخلافه أبو عوانة فرواه عن عاصم عن المسيب بن رافع عن موسى بن طلحة عن حمران أخرجه أحمد رقم الحديث: 484، والبخاري رقم الحديث: 248.

78- اسنادہ ضعیف لابیہام الراوی عن عثمان . من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 414، والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1651، وروی من وجه آخر عن عثمان، من طریق یونس بن عبید عن عطاء بن فروخ، عن عثمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 410-485-508، وعبد بن حمید رقم الحديث: 47، والنسائی رقم الحديث: 4710، وابن ماجه رقم الحديث: 2202، والبخاري رقم الحديث: 392.

79 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ بَنِي عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحٍ كُلِّ يَوْمٍ أَوْ مَسَاءٍ كُلِّ لَيْلَةٍ: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ إِلَّا لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ قَدْ أَصَابَهُ رِيحٌ مِنَ الْفَالَجِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَرَأَى مَا بِهِ فَفِطَنَ لَهُ ابْنُ بَنِي عُثْمَانَ فَقَالَ: إِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتِكَ وَلَكِنْ لَمْ أَقْلُهُ يَوْمَئِذٍ لِيَمْضِيَ قَدْرُ اللَّهِ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو بندہ ہر صبح و شام ”بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“ پڑھے اس کو کوئی شے نقصان نہیں دے گی۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابان کو فالج کی بیماری لگ گئی تھی تو ان کے پاس ایک آدمی آیا اس نے دیکھا تو سمجھ گئے کہ انہیں کیا ہے، سو حضرت ابان بن عثمان بھی اس کو کہنے لگے: یہ حدیث ایسے ہی ہے جیسے میں نے تم سے بیان کی ہے، لیکن میں نے اس دن یہ (دعا جو حدیث میں مذکور ہے) نہیں پڑھی تھی تاکہ اللہ کی تقدیر کا فیصلہ جاری ہو۔

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

80 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

79- حدیث صحیح بمجموع طرقہ و اسناد المصنف ضعیف لحال عبد الرحمن بن ابی الزناد فقد ضعفه غیر واحد وخاصة فی رواية العراقيين عنه . من طريق المصنف مطوّلًا ومختصرًا أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 660، والترمذی رقم الحدیث: 3388، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 10178، وابن ماجه رقم الحدیث: 3869، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3076، والحافظ فی نتائج الأفكار جلد 2 صفحہ 347-348، وقال الترمذی: حسن صحیح غریب . من طرق عن ابن ابی الزناد، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 474-446، والحاکم جلد 1 صفحہ 514 . وقال الحاکم: صحیح الاسناد ووافقہ الذهبی .

80- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لحال عبد الرحمن بن ابی الزناد وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4617 للمصنف . من طریق جماعة العراقيين عن ابن ابی الزناد، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 469، والبخاری رقم الحدیث: 383، والطبرانی فی جزء حدیث: من کذب علی متعمدًا صفحہ 37-38، وابن عدی جلد 1 صفحہ 17، وابن الجوزی فی الموضوعات جلد 1 صفحہ 58-59 . من طریق ابن وهب أخرجه الطبرانی فی جزئه صفحہ 37-38، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 382 . من طریق سليمان بن داود الهاشمی كلاهما عن ابن ابی الزناد، به ذكره ابن الجوزی فی الموضوعات جلد 1 صفحہ 58-59، من طریق ابی

نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں ہے، بلاشبہ میں آپ ﷺ کی حدیثیں زیادہ یاد رکھنے والا ہوں، لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا: جو مجھ پر وہ کہے جو میں نے نہیں فرمایا تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

حضرت ابوالریحان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین مرتبہ اعضاء وضو کو دھویا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بُنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَكُونُ أَوْعَاهُمْ لِحَدِيثِهِ وَلَكِنْ أَشْهَدُ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

81- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بُنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ بَنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عُثْمَانَ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ: هَكَذَا تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

82- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

بكر الحنفى عن عبد الحميد ابن جعفر عن أبيه عن محمود بن لبيد عن عثمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 507 والبخاري رقم الحديث: 384 والطبراني في جزئه صفحه 38 والطحاوي رقم الحديث: 381 وابن الجوزي جلد 1 صفحه 59.

81- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عبد الرحمن بن ثابت . من طريق عبد الرحمن بن ثابت به . وعندهم عن علي وعثمان وفي الجعديات فرقهما . أخرجه أبو عبيد في كتاب الطهور رقم الحديث: 79 وابن ماجه رقم الحديث: 413 والبخاري رقم الحديث: 394 والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3442-3443 والطحاوي جلد 1 صفحه 29 وابن عدى جلد 4 صفحه 1592 .

82- حديث صحيح اسناد المصنف ضعيف عمرو وقيل عمر بن جاوان مجهول . من طريق المصنف أخرجه الدارقطني جلد 4 صفحه 195 والبيهقي في الدلائل جلد 5 صفحه 215 . من طريق أبي عوانة به مطولا أخرجه أحمد رقم الحديث: 511 وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1303 والدارقطني جلد 4 صفحه 195 والقطيعي في زوائد فضائل الصحابة رقم الحديث: 827 والبيهقي جلد 6 صفحه 167 وابن عساكر في تاريخ دمشق (صفحة: 334 ترجمة عثمان) . وروى عن عثمان من وجه آخر علقه البخاري رقم الحديث: 2778 ووصله الاسماعيلي وأبو نعيم والبيهقي من طريق شعبة به . من طريق زيد بن أبي أنيسة كلاهما: شعبة وزيد عن

میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا، آپ نے حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت علی وزبیر وطلحہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا کہ جس نے غزوہ تبوک کے لیے سامان تیار کیا، اللہ نے اس کو بخش دیا، میں نے انہیں تیار کیا تھا، حتیٰ کہ انہوں نے نہ لگام اور نہ ہی اونٹ کی نکیل گم پائی۔ ان سب نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں!

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خشک روٹی کے ٹکڑے اور بیٹھے پانی اور سائے کے لیے گھر کے علاوہ جو چیز زیادہ ہے اس میں انسان کا کوئی حق نہیں ہے۔

حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، وَعَلِيِّ، وَالزُّبَيْرِ، وَطَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ: أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ، فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ خَطَامًا وَلَا عِقَالًا؟ قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ

83 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ

السَّائِبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُمْرَانُ بْنُ أَبَانَ، أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ سِوَى جِلْفِ هَذَا الطَّعَامِ وَالْمَاءِ الْعَذْبِ وَبَيْتِ يُظَلُّهُ فَضْلٌ، لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ فِيهِ فَضْلٌ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے

84 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ

أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ مَطْوَلًا . أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3699 وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3612، وَابْنُ خَزِيمَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2491، وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ .

83- حدیث منکر تفرد بہ حریث بن السائب وهو ضعیف وقد أنکره غیر واحد وقال ابن الجوزی لا یصح . من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحدیث: 414، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 61، وأخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 254، والمزی فی تہذیب الکمال جلد 5 صفحہ 561 . من طریق حریث بن السائب، بہ أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 46، وأحمد رقم الحدیث: 440، وفی الزهد صفحہ 21، والتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2341، والطبرانی رقم الحدیث: 147، والحاکم جلد 4 صفحہ 312، وابن الجوزی فی العلل المتناہیة رقم الحدیث: 1334 . ورواه مبارک بن فضالة عن الحسن عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرسلًا . أخرجه أحمد فی الزهد رقم الحدیث: 396، والبغوی فی الجعديات رقم الحدیث: 3244 .

84- حدیث ضعیف جدا لضعف عبد الواحد بن زید وجهالة عبد اللہ بن راشد . من طریق المصنف وأخرجه البزار

بُنْ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَاشِدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ
قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ خُلُقٍ وَسَبْعَةَ عَشَرَ
خُلُقًا فَمَنْ أَتَى اللَّهَ بِخُلُقٍ مِنْهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل
نے ایک سوسترہ اخلاق پیدا کیے، سو جس نے اللہ کے ان
اخلاق میں سے کسی کو اپنایا، جنت میں داخل ہو گیا۔

85 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی
اکرم ﷺ نے فرمایا: محرم کی آنکھوں میں جب تکلیف ہو
تو وہ دونوں آنکھوں میں صبر کا لیپ کرے۔

عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ
أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عُثْمَانَ، رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُحْرِمُ إِذَا
اشْتَكَى عَيْنَيْهِ قَطَرَ فِيهِمَا الصَّبْرَ اقْطَارًا

رقم الحديث: 446، وسقط منه ذكر عثمان وهو ثابت في كشف الأستار رقم الحديث: 36 بلفظ: ان لله مائة
وسبع عشرة شريعة . من طريق عبد الواحد بن زيد، به أخرجه أبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2839
وابن أبي الدنيا في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 27، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 8550 . من طريق عبد
الله بن راشد به، أخرجه الطبراني في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 121 . من طريق عبد الرحمن بن زياد هو
الافريقي، عن عبد الله بن راشد، عن أبي سعيد أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 968، وأبو يعلى رقم
الحديث: 1314، والحرث في مسنده (8-بغية) والبيهقي في الشعب وابن الجوزي في العلل المتناهية رقم
الحديث: 208 .

85- حديث صحيح من طريق ابن عيينة وفيه قصة، أخرجه الحميدي رقم الحديث: 34، وأحمد رقم
الحديث: 494-497، والدارمي رقم الحديث: 1936، ومسلم رقم الحديث: 1204، وأبو داؤد رقم
الحديث: 1838، والترمذي رقم الحديث: 952، والنسائي رقم الحديث: 2710، والبزار رقم الحديث: 370
وابن خزيمة رقم الحديث: 2654، وابن حبان رقم الحديث: 3954 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق
أيوب بن موسى، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 465، ومسلم رقم الحديث: 1204، والبزار رقم الحديث: 371
والبيهقي جلد 5 صفحہ 62 . من طريق نبیه بن وهب به، أخرجه أحمد رقم الحديث: 422، وأبو داؤد رقم
الحديث: 1839، وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم أحدا رواه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم الا عثمان .

86 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ رَبَاحٍ، قَالَ: زَوَّجَنِي أَهْلِي جَارِيَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللَّهِ، ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا آخَرَ أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللَّهِ ثُمَّ طَبِنَ لَهَا غُلَامٌ لَنَا رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ: يُحْنَسُ فَوَطِئَهَا فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا كَأَنَّهُ وَزَعٌ مِنَ الْوِزْغَانِ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَتْ: لَا وَاللَّهِ مَا هَذَا مِنْكَ هَذَا مِنْ يُحْنَسٍ قَالَ: صَدَقْتَ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ فَاعْتَرَفَا جَمِيعًا، فَقَالَ عُثْمَانُ: اتْرَضِيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ: الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَاللِّعَاهِرِ الْحَجَرُ، هُوَ ابْنُكَ تَرِثُهُ وَيَرِثُكَ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ: هُوَ ذَاكَ فَكُنْتُ أُنِيمُهُ بَيْنَهُمَا، هَذَانِ أَسْوَدَانِ وَهَذَا أَبْيَضُ

حضرت رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے میری شادی اپنی ایک رومی لونڈی سے کر دی اس نے میری طرح کالا بچہ جنا میں نے اس کا نام عبداللہ رکھا پھر میں نے اس سے جماع کیا میرا دوسرا بچہ پیدا ہوا میری ہی طرح کالا تو اس کا نام میں نے عبید اللہ رکھا پھر اس پر ہمارا رومی غلام عاشق ہو گیا اس کو تحسنس کہا جاتا تھا اس نے اس سے وطی کی اور وہ حاملہ ہو گئی اس نے بچہ جنا گویا وہ ایسے تھا جیسے رومی لوگ ہوتے ہیں میں نے (اس لونڈی سے) کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! یہ تم میں سے نہیں ہے (میں نے) کہا: تو سچ بولتی ہے۔ سو دونوں اپنا جھگڑا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے تو دونوں نے اکٹھے اعتراف کیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں! بے شک رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں وہ تیرا بیٹا ہے تو اس کا وارث ہے اور وہ تیرا وارث ہے۔ میں نے عرض کی: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کو ان دونوں کے درمیان منسوب کرتا ہوں یہ دونوں کالے ہیں اور یہ سفید۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام

87 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ،

86- اسنادہ ضعیف مضطرب و رباح مجهول من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 7 صفحہ 403 .

87- اسنادہ منقطع . أبو معن لم يسمع من أبي صالح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 161 . من

طريق ابن مهدي أخرجه البخاري في التاريخ جلد 2 صفحہ 148 عن يحيى بن عبد الله والنسائي رقم

الحديث: 3170 . من طريق حبان بن موسى أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4609 . من طريق عبدان أربعتهم عن

ابوصالح سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مسجد خیف میں فرمایا: اے لوگو! ایک بات میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی، میں اس کو تم سے چھپاتا تھا، تم پر بخیل کرتے ہوئے میرے لیے ظاہر ہوا کہ میں تمہاری نصیحت کے لیے اسے واضح کر دوں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجاہد کا ایک دن اللہ کی راہ میں اس کے علاوہ ہزار دن کی طرح ہے، تو تم میں سے ہر شخص اپنے آپ میں دیکھے۔

حضرت ابان بن عثمان اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کر سکتا ہے نہ پیغام نکاح دے سکتا ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب بن

عبدال مطلب بن ہاشم بن عبد مناف

رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ

سے روایت کردہ احادیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے

عَنْ أَبِي مَعْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَكْتُمُكُمْوهُ ضَنًّا بِكُمْ قَدْ بَدَأَ لِي أَنْ أُبَدِيَهُ نَصِيحَةً لَكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَوْمَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَأَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ، فَلْيَنْظُرْ كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ لِنَفْسِهِ

88- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ،

عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ، عَنْ أَبِيهِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ

6- أَحَادِيثُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ

عَبْدِ مَنْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

89- حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

ابن المبارك، به أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 4233، والحاكم جلد 2 صفحہ 68. من طرق عن زهرة

بن معبد، به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 5 صفحہ 327-328، وأحمد رقم الحديث: 442-470-558، والدارمي رقم

الحديث: 2429، والترمذي رقم الحديث: 1667، والنسائي رقم الحديث: 3169، والبزار رقم الحديث: 406.

88- حديث صحيح. تقدم تخريجه.

89- حديث صحيح واسرائيل من أثبت الناس في جده. وعاصم: الأكثرون على توثيقه ولا يضره كلام ابن حبان

إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ حَسَنَةٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ اللَّهَ وَتَرُّ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ

فرمایا: وتر، فرض نہیں ہیں لیکن یہ رسول اللہ ﷺ کی اچھی سنت ہے بے شک اللہ عزوجل طاق ہے طاق کو پسند کرتا ہے اے اہل القرآن! وتر پڑھا کرو۔

90 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

وابن عدی فیہ وقد ذکر الدارقطنی فی العلل جلد 4 صفحہ 76-78 روایۃ اسرائیل ہذہ وعزاه محققہ الی فوائد ابی بکر المقرئ . من طرق عن سفیان عن ابی اسحاق بہ بشرطہ الأول أخرجه ابن ابی شیبۃ جلد 2 صفحہ 296 وأحمد رقم الحدیث: 761-652 والترمذی رقم الحدیث: 454 والنسائی رقم الحدیث: 1675 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 618 والبیہقی جلد 2 صفحہ 8-467 . من طرق عن شعبۃ عن ابی اسحاق بہ بشرطہ الأول أخرجه أحمد رقم الحدیث: 842 وعبد ابن حمید رقم الحدیث: 70 والدارمی رقم الحدیث: 1587 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 317 . من طرق أخرى عن ابی اسحاق بہ أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4569 وأحمد رقم الحدیث: 786 وأبو داؤد رقم الحدیث: 1416 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 585 وعبد اللہ فی زیادات للسند رقم الحدیث: 1213-1219-1224-1227-1231 . انظر مصنف ابن ابی شیبۃ جلد 2 صفحہ 295-296 ومسند أحمد رقم الحدیث: 969 والحلیۃ جلد 8 صفحہ 265 .

90- حدیث صحیح عن محمود بن غیلان عن ابی داؤد عن شعبۃ عن منصور والأعمش عن سعد بن عبیدۃ بہ أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8722 . عن علی بن مسلم عن ابی داؤد عن شعبۃ عن زبید الیامی ومنصور والأعمش عن سعد بن عبیدۃ بہ مطولاً وفيہ قصۃ أخرجه البغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 898 . من طریق الأعمش بہ مطولاً أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1018-822 والبخاری رقم الحدیث: 7145-4340 ومسلم رقم الحدیث: 1840 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 611-378 والبخاری رقم الحدیث: 585 . من طریق شعبۃ عن زبید عن سعد بن عبیدہ بہ مطولاً أخرجه أحمد رقم الحدیث: 724 والبخاری رقم الحدیث: 7257 ومسلم رقم الحدیث: 1840 وأبو داؤد رقم الحدیث: 2625 والنسائی رقم الحدیث: 4216 وابن حبان رقم الحدیث: 4567 والبخاری رقم الحدیث: 589 . من طریق الثوری عن زبید بہ مختصراً أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1065 وعبد اللہ فی الزوائد رقم الحدیث: 1095 والبخاری رقم الحدیث: 586 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 377-279 وابن حبان رقم الحدیث: 456 .

الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ
السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے
ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تین آدمیوں
سے قلم اٹھایا گیا ہے (۱) مبتلی یا فرمایا: مجنون سے یہاں
تک کہ تندرست ہو جائے (۲) اور بچہ سے یہاں تک کہ
بالغ یا عاقل (سمجھ دار) ہو جائے (۳) اور سوئے ہوئے
سے یہاں تک کہ جاگ جائے۔

91- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ
سَلْمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ الْجَنَبِيِّ،
عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ
الْمُبْتَلَى أَوْ قَالَ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَأَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ
حَتَّى يَبْلُغَ أَوْ يَعْقِلَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے

92- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

91- حدیث صحیح وسماع حماد من عطاء صحیح والاسناد هنا منقطع . من طریق حماد بن سلمة به وفيه قصة
أخرجه أحمد رقم الحديث: 1327-1362 . من طرق عطاء به وفيه قصة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4402
والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7344، وأبو يعلى رقم الحديث: 587، والبيهقي جلد 8 صفحہ 264 .

92- حدیث صحیح وشیخ المصنف ضعیف وقد توبع . من طریق مطرف به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 40
وأحمد رقم الحديث: 599، والبخاري رقم الحديث: 111-3047، والترمذي رقم الحديث: 1412، والنسائي رقم
الحديث: 4758، وابن ماجه رقم الحديث: 2658، وابن الجارود رقم الحديث: 794، وأبو يعلى رقم
الحديث: 451، والطحاوي جلد 2 صفحہ 192 . ورواه يزيد التيمي عن علي بزيادات فيه عن طريق الأعمش عن
ابراهيم عن أبيه . رواه عن الأعمش جماعة على رأسهم الثوري وو كيع الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث:
1037-615، والبخاري رقم الحديث: 1870، ومسلم رقم الحديث: 1370، وأبو داؤد رقم الحديث: 2034
والترمذي رقم الحديث: 2127، وأبو يعلى رقم الحديث: 263-296 وغيرهم . وخالفهم شعبة فرواه عن
الأعمش عن ابراهيم التيمي عن الحارث بن سويد عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 1298، والنسائي في
الكبرى رقم الحديث: 4277، والطبري في مسند علي من تهذيب الآثار (صفحہ 192) وأبو نعيم في الحلية جلد 4
صفحہ 131 . ورواه عن علي جماعة آخرون . أخرجه أحمد رقم الحديث: 782-954-959-962-993-1306،
والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 17، ومسلم رقم الحديث: 1978، وأبو داؤد رقم الحديث: 4530

عَطَاءٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَأَلْنَا عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ شَيْءٌ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا أَعْلَمُهُ إِلَّا فَهَمَّا يُعْطِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّجُلَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا فِيهَا؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفِكَاكَ الْأَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِمُشْرِكٍ

ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ کے پاس وحی کے علاوہ کچھ اور بھی ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں نہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا! میں نہیں جانتا مگر جتنا اللہ عزوجل نے اس آدمی کو عطا کیا ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے یا جو کچھ اس صحیفہ میں ہے، کہا کہ میں نے عرض کی: اس میں کیا ہے؟ فرمایا: اس میں دیت اور قیدیوں کے متعلق حکم ہے اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلہ قتل نہ کیا جائے۔

93 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت شریح بن ہانی سے روایت ہے، فرماتے ہیں

الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ، يُحَدِّثُ

کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے موزوں

والنسائی رقم الحدیث: 4434-4748-4759؛ وأبو يعلى رقم الحدیث: 338-562-628؛ وعبد الله في زيادات المسند رقم الحدیث: 798-858-874-991؛ وابن حبان رقم الحدیث: 5896 وغيرهم .

93- حدیث صحیح: وقد اختلف في رفعه ووقفه والأكثر على الرفع وهو الصحيح . وقد أخرجه أحمد رقم الحدیث: 780-966-1119 ومن طريقه أبو بكر القطيعي في جزء الألف دينار رقم الحدیث: 65-140-141 من طرق عن شعبة به موقوفاً . قال يحيى القطان: وكان يرفعه يعني شعبة ثم تركه قبل لمحمد بن جعفر: كان يرفعه؟ فقال كان يرى أنه مرفوع ولكنه كان يهابه . من طرق عن شعبة به مرفوعاً وقال ابن حبان: ما رفعه عن شعبة الا يحيى القطان وأبو الوليد الطيالسي أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 552؛ وابن حبان رقم الحدیث: 1331؛ وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 262؛ والقطيعي رقم الحدیث: 139؛ والخطيب جلد 2 صفحہ 246-247؛ ورواه عن الحكم جمع مرفوعاً أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 789؛ وأحمد رقم الحدیث: 906-907-1126-1244-1276؛ ومسلم رقم الحدیث: 276؛ والنسائی رقم الحدیث: 128-129 وغيرهم . قال الدارقطني في العلل جلد 3 صفحہ 235: رفعه صحيح لاتفاق أصحاب الحكم الحفاظ الذين قدمنا ذكرهم عن الحكم على رفعه . من طريق القاسم؛ به مرفوعاً أخرجه أبو يعلى رقم الحدیث: 560؛ والدارقطني في العلل جلد 3 صفحہ 237 . من طريق القاسم به مرفوعاً أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 788؛ والحميدي رقم الحدیث: 46؛ والبغوي في الجعديات رقم الحدیث: 2567؛ والبيهقي جلد 1 صفحہ 277 .

حضرت مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی و عثمان رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان (راستے میں کہیں) موجود تھا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع یا حج و عمرہ اکٹھے کرنے سے منع فرماتے تھے جب انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں نے لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا ہوا ہے اور آپ ایسے کر رہے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں لوگوں میں سے کسی کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتا۔

96 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: شَهِدْتُ عُثْمَانَ، وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، أَوْ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ، أَهَلَ بِهِمَا جَمِيعًا فَقَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا فَقَالَ عُثْمَانُ: تَرَانِي أَنَّهُى النَّاسَ عَنْ شَيْءٍ وَأَنْتَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: مَا كُنْتُ لِأَدْعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

حضرت حکم ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں جو بصرہ کا رہنے والا تھا، اہل بصرہ کے ہاں اس کی کنیت

97 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، وَيُكْنُونَهُ أَهْلُ

96- حدیث صحیح . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 352 . من طریق شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1139 ' والدارمی رقم الحديث: 1923 ' والبخاری رقم الحديث: 1563 ' والنسائی رقم الحديث: 2722 ' والبزار رقم الحديث: 514 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 434 ' والبيهقي جلد 5 صفحہ 22 . من طریق علی بن الحسين ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 733 ' والنسائی رقم الحديث: 2821 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 439-609 ' والبزار رقم الحديث: 517 ' ورواه سعيد بن المسيب عن علی ورواه غيرهما عن علی أخرجه أحمد رقم الحديث: 431-432-707-756 ' ومسلم رقم الحديث: 1223 مطولاً ومختصراً .

97- اسنادہ ضعیف نجهالة الراوى عن علی وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1536 للمصنف . من طریق أبى اسحاق الفزارى أخرجه أحمد رقم الحديث: 657 . من طریق يزيد بن زريع وعن أسود بن عامر رقم الحديث: 1775 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 506 . من طریق أبى شهاب الحنات كلهم عن شعبة ' به أخرجه عبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1170 ' ورواه الحجاج بن أرطاة عن الحكم ' مثله أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1176 مختصراً . وخالفهم محمد بن جعفر عن شعبة فأرسله ولم يذكر فيه علياً . أخرجه أحمد رقم الحديث: 658-1177 .

ابوالمورع تھی اور اہل کوفہ کے ہاں اس کی کنیت ابو محمد تھی اور قبیلہ ہذیل سے اس کا تعلق تھا وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک جنازہ میں حاضر تھے آپ نے فرمایا: کون ہے جو مدینہ جائے وہاں کوئی بت ہو تو اس کو توڑ دے اور تصویر ہو تو اس کو مٹا دے اور کوئی قبر ہو تو اس کو برابر کر دے۔ تو قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، عرض کی: یا رسول اللہ! یہ کام میں ہر انجام دیتا ہوں، پس وہ آدمی گیا، گویا کہ اہل مدینہ نے اس کو بھگا دیا، سو وہ واپس آ گیا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے، پس واپس آ گئے، سو عرض کی: یا رسول اللہ! میں کسی بت کو توڑے بغیر نہیں چھوڑوں گا اور نہ کسی قبر کو مگر یہ کہ اس کو برابر کر دوں گا اور نہ کوئی تصویر چھوڑوں گا مگر یہ کہ میں اس کو مٹا دوں گا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو ان میں سے کسی شے کو دوبارہ بنائے گا، تو آپ نے اس کے متعلق سخت ارشاد فرمایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: فتنہ پھیلانے والا اور تکبر کرنے والا نہ ہونا اور اچھا تاجر بننا بے شک یہی لوگ عمل میں سبقت کرنے والے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کان اور سینگ کٹے جانور (کی قربانی کرنے) سے منع فرمایا۔

الْبَصْرِيَّةَ أَبَا الْمُرَّعِ، وَأَهْلُ الْكُوفَةِ يُكْتُونَهُ، بِأَبِي مُحَمَّدٍ، وَكَانَ مِنْ هَذِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ: أَيُّكُمْ يَأْتِي الْمَدِينَةَ فَلَا يَدْعُ فِيهَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرَهُ وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَخَهَا، وَلَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّاهُ؟ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَكَانَتْ هَابَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَرَجَعَ فَانْطَلَقَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَجَعَ فَقَالَ: مَا آتَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى لَمْ أَدْعُ فِيهَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرْتُهُ، وَلَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَخْتُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ لِصَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْهَا، فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، وَقَالَ لِعَلِيِّ: لَا تَكُنْ فَتَانًا وَلَا مُخْتَلًا وَلَا تَاجِرًا إِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ فَإِنَّ أَوْلِيكَ الْمَسْبُوقُونَ فِي الْعَمَلِ

98 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ

جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْبٍ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضْبَاءِ الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ

98- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لحال جابر الجعفی: من طریق المصنف أخرجه البيهقي

جلد 9 صفحہ 275. من طریق اسرائیل عن جابر، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 864.

پر مسح کے متعلق پوچھا، تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھ لو کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے سو میں نے ان سے پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا اور مقیم ایک دن اور ایک رات کرے گا۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ہاتھوں پر چکی کے نشانات پڑ جانے کی شکایت کی، سو نبی اکرم ﷺ کے پاس قیدی لائے تو آپ گئیں لیکن آپ ﷺ کو نہ پایا، اور آپ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی، سو انہوں نے انہیں ساری بات بتائی، تو جب نبی کریم ﷺ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے آنے کی آپ کو خبر دی، تو نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اس حال میں کہ ہم اپنے بستروں پر سونے

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَتْ: سَلْ عَلِيًّا فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

94 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اشْتَكَّتْ مَا تَلْقَى مِنْ آثِرِ الرَّحَى فِي يَدَيْهَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبِيٍّ فَأَنْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ

94- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 354-355 . من طریق شعبہ بہ نحوہ أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 10 صفحہ 263 وأحمد رقم الحدیث: 1144-1141-740، والبخاری رقم الحدیث: 6318-5361، ومسلم رقم الحدیث: 2727، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5062، وابن حبان رقم الحدیث: 6921-5524، والبخاری رقم الحدیث: 619، والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 1322 . من طریق الحکم بہ بزیادة فی متنہ أخرجه ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث: 739 . من طریق ابن ابی لیلی بہ مختصراً ومطوًلاً أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 43، وأحمد رقم الحدیث: 604-229، والبخاری رقم الحدیث: 5362، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 578-552-345، وابن حبان رقم الحدیث: 5529، والبزار رقم الحدیث: 606-607-625 وغيرهم . وروی عن علی من غیر وجه أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 44، وأحمد رقم الحدیث: 838-596، أبو داؤد رقم الحدیث: 5064، والترمذی رقم الحدیث: 3409-3408، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10652، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 551، وابن حبان رقم الحدیث: 6922، وغيرهم .

کے لیے آچکے تھے سو ہم اٹھنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں اپنی جگہ پر رہو پس آپ ہم دونوں کے درمیان بیٹھ گئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینہ میں محسوس کی، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جس کا تم دونوں نے سوال کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستروں پر آؤ سونے کے لیے تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر (تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو) یہ تم دونوں کے لیے خادم سے بہتر ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ احزاب کے دن خندق کھود رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں نے (یعنی مشرکین نے) ہم کو صلاۃ الوسطیٰ (درمیانی نماز یعنی نماز عصر) سے روک رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے اللہ ان کی قبروں یا ان کے گھروں کو آگ سے بھرے یا (فرمایا:) ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھرے۔

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مَكَانِكُمَا، فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَيَّ صَدْرِي فَقَالَ: أَلَا أَعْلِمُكُمْ خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمْ أَنْ تُكَبِّرَا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ خَادِمٍ

95 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْحَكِيمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَيَّ فُرْضَةً مِنْ فِرَاضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوَسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا أَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا

95- حدیث صحیح من طریق شعبہ، بہ أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 503، وأحمد رقم الحدیث: 1132-1306، ومسلم رقم الحدیث: 627، والبزار رقم الحدیث: 787، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 388-620، والطبری فی التفسیر جلد 2 صفحہ 558، والطحاوی جلد 1 صفحہ 173. ورواه عن علی زر بن حبیش وعبیدة السلمانی وشتیر بن شکل. أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2193-2194، وابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 503-505، وأحمد رقم الحدیث: 591-617-994-1036-1134-1150-1151-1220، وعبد بن حمید رقم الحدیث: 77، والبخاری رقم الحدیث: 2931-4111-4533، ومسلم رقم الحدیث: 627، وأبو داؤد رقم الحدیث: 409، والترمذی رقم الحدیث: 2984، والنسائی رقم الحدیث: 472، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 384-389.

وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: دَعْنَا مِنْكَ قَالَ: إِنِّي لَا
 أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدْعَكَ مِنِّي فَلَبَّأَ رَأَى ذَلِكَ أَهْلًا بِهِمَا
 جَمِيعًا

آپ اس سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
 نے فرمایا: آپ ہم کو اس مسئلہ میں چھوڑ دیں، فرمایا کہ میں
 طاقت نہیں رکھتا کہ میری اپنی طرف سے آپ کو روکوں، پس
 جب آپ نے یہ دیکھا تو آپ نے دونوں (یعنی حج و عمرہ)
 کا اکٹھا حرام باندھا۔

103 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
 قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ،
 يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 أَنَا وَرَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنَّا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ أَحْسَبُ
 فَبَعَثَهُمَا وَجْهًا وَقَالَ: إِنَّكُمَا عَلِيجَانِ فَعَالِجَا عَنْ
 دِينِكُمَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ
 مَاءٍ فَمَسَحَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَرَأَانَا أَنْكُرْنَا

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا،
 میرے ساتھ دو اور آدمی تھے ایک آدمی ہمارے قبیلہ سے
 تھا، ایک بنی اسد کے قبیلہ سے تھا، میرا خیال ہے کہ آپ
 نے ان دونوں کو ایک سمت روانہ کیا اور فرمایا: تم دونوں
 اچھے صحت مند موٹے تازے ہو اب جو کام میں نے بتلایا
 ہے اس کو خوب بجالاؤ، پھر بیت الخلاء میں داخل ہوئے

103- حدیث صحیح بمتابعاتہ وشواہدہ واسناد المصنف حسن لحال عبد اللہ بن سلمة فانه صدوق تغير حفظه
 ومنهم من حكم عليه بالاختلاط ورواية عمرو بن مرة عنه متأخرة ولكنه لم ينفرد به . من طريق المصنف الحديث
 أخرجه الحاكم جلد 1 صفحہ 152 وعنه البيهقي في الخلافيات جلد 2 صفحہ 12 . من طريق شعبة ' به أخرجه
 احمد رقم الحديث: 1011 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 229 ' والنسائي رقم الحديث: 265 ' وابن ماجه رقم
 الحديث: 594 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 407 ' وابن خزيمة رقم الحديث: 208 ' والطحاوي جلد 1 صفحہ 87
 والحاكم جلد 4 صفحہ 107 ' والبيهقي جلد 1 صفحہ 88 وغيرهم وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه
 الذهبي . من طريق عمرو بن مرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1123 ' والترمذي رقم الحديث: 146
 والنسائي رقم الحديث: 266 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 406-407-408 ' وابن خزيمة رقم الحديث: 208
 والطحاوي جلد 1 صفحہ 87 ' والحاكم جلد 4 صفحہ 107 ' والبيهقي جلد 1 صفحہ 88 وغيرهم وقال الحاكم:
 صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي . من طريق عمرو بن مرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1123 ' والترمذي
 رقم الحديث: 146 ' والنسائي رقم الحديث: 266 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 348-524-623 وغيرهم وقال
 الترمذي: حسن صحيح .

پھر نکلے تو آپ نے پانی کا ایک لپ دونوں ہتھیلیاں بھر کر لیا، سو اس کے ساتھ مسح کیا پھر قرآن پڑھنے لگے، تو ہم نے اس پر تعجب کیا، آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے، پس قضاء حاجت فرماتے، پھر نکلتے تو ہمارے ساتھ گوشت کھاتے اور قرآن پڑھنے لگتے اور اس سے آپ کو کوئی رکاوٹ نہ ہوتی تھی اور کبھی فرماتے: اور آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی شے قرآن پڑھنے سے نہیں روکتی تھی۔

ذَلِكَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ، فَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ - وَرُبَّمَا قَالَ - وَلَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

104 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُوهُ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ: أَرَمَ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع نہیں کیا، کیونکہ آپ ﷺ نے انہیں اُحد کے دن فرمایا: اے سعد! تیرا تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں!

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

105 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ

104- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 800 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1147، ومسلم رقم الحديث: 2411، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10019، وابن ماجه رقم الحديث: 129، والبزار رقم الحديث: 797-800، والطحاوي في مسند علي من تهذيب الآثار (صفحة 106) . من طريق سعد بن ابراهيم به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 86-87، وأحمد رقم الحديث: 1017-1351، والبخاري رقم الحديث: 2905، ومسلم رقم الحديث: 2411، والترمذي رقم الحديث: 3755، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10018، والبزار رقم الحديث: 797-798-799، وأبو يعلى رقم الحديث: 422، والطبري (صفحة 107) . وروى هذا الحديث سفيان بن عيينة عن يحيى بن سعيد وعلی بن زید كلاهما عن سعيد بن المسيب عن علي . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2828-2829-3753، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10021-10022 .

105- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعيف لضعف زمعة بن صالح وقد توبع . من طريق معمر ويونس عن الزهري

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کٹے ہوئے کان اور سینگ والے جانور کی قربانی کرنے سے منع فرمایا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے پوچھا: کتنے کٹے ہوئے کی قربانی جائز نہیں؟ فرمایا: نصف یا اس سے زیادہ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں حالانکہ میں کم عمر آدمی ہوں میرے پاس فیصلہ کے لیے اتنا علم بھی نہیں ہے فرمایا کہ آپ ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو پختگی عطا فرمائے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) سو اس کے بعد مجھے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں کوئی تردد نہیں ہوا۔

99 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيْبِ بْنِ كَلَيْبٍ، سَمِعَ عَلِيًّا، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضْحَى بِعَضْبَاءِ الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ قَتَادَةُ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنِ الْعَضْبِ فَقَالَ: النِّصْفُ فَمَا زَادَ

100 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْبُخْتَرِيِّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَنِي وَأَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ لَا عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ قَالَ فَضْرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي وَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ، فَمَا أَعْيَانِي قَضَاءَ بَيْنَ اثْنَيْنِ

99- حدیث صحیح وجرى بن کلیب وان جهلة ابن المدینی وقال أبو حاتم: لا یحتج بحدیثه الا أنه جرح مجمل یعارضه توثیق غیرهما فقد أثنی علیه قتادة وهو من قومه خیراً ووثقه العجلی وابن حبان وصحیح له الترمذی . من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحدیث: 876' والبیہقی جلد 9 صفحہ 275 . من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1157' والنسائی رقم الحدیث: 4389' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 270' والطحاری جلد 4 صفحہ 169' وابن خزيمة رقم الحدیث: 2913 . من طریق قتادة 'به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 633-791-1048-1158' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2805' والترمذی رقم الحدیث: 1504' وابن ماجه رقم الحدیث: 3145' والبزار رقم الحدیث: 875' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 271' وعبد اللہ فی زوائد المسند رقم الحدیث: 1293-1294 .

100- حدیث صحیح وجهالة الراوی عن علی هنا تنجیر بورودہ من طریق آخری . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 10 صفحہ 86-87 . من طریق شعبة 'به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1145' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 316'

حضرت ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب تم رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرو تو یہ خیال کرو کہ رسول اللہ ﷺ نے کس سے منع کیا، کس کی ہدایت دی اور اس سے بچنے کے بارے میں بتایا ہے۔

101 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْبُخْتَرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَاتَّقَاهُ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما عسفان کے مقام پر جمع ہوئے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع فرماتے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کی اس حکم سے کیا مراد ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے اور

102 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ، قَالَ: اجْتَمَعَ عَلِيٌّ، وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا تُرِيدُ إِلَيَّ أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ووكيع في أخبار القضاة جلد 1 صفحہ 85، والبيهقي جلد 10 صفحہ 86. ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة عن أبي البخترى عن علي ولم يسمع منه أخرجه ابن سعد جلد 2 صفحہ 227، وابن أبي شيبة جلد 10 صفحہ 176، وأحمد رقم الحديث: 636، وعبد بن حميد رقم الحديث: 94، والنسائي في خصائص علي رقم الحديث: 32-33، وابن ماجه رقم الحديث: 2310، والبزار رقم الحديث: 912، وأبو يعلى رقم الحديث: 401، ووكيع جلد 1 صفحہ 84، والبيهقي جلد 10 صفحہ 86 وغيرهم.

101- اسنادہ صحیح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 987-1039، وابن ماجه رقم الحديث: 20، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 124-125، وعند أحمد في الأول والبغوي زيادة . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 331، وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 1081-1092 . ورواه مسعر عن عمرو بن مرة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 986، والدارمي رقم الحديث: 592 .

102- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1146، والبخاري رقم الحديث: 1569، ومسلم رقم الحديث: 1223، والبزار رقم الحديث: 527، وأبو يعلى رقم الحديث: 342 . من طريق سعید، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 402، والنسائي رقم الحديث: 2732، والبزار رقم الحديث: 521، وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 424 .

حضرت ربیع بن خراش فرماتے ہیں کہ میں نے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں ارشاد فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ باندھو کیونکہ جس شخص نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ جہنم میں داخل ہو گیا۔

109 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ خِرَاشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبُ عَلَيَّ يَلِجُ النَّارَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم

ﷺ نے عصر کے بعد (نفل) نماز پڑھنے سے منع کیا مگر یہ کہ جب تم نماز پڑھو تو سورج بلند ہونا چاہیے۔

110 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ وَهَبِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تَصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

اکرم ﷺ نے ایک سریہ بھیجا، ان پر ایک آدمی کو امیر مقرر کیا، اور باقی لوگوں کو اس بات کا حکم دیا کہ وہ اس کی

111 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

109- حدیث صحیح . من طریق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 383، وأبو نعیم فی الحلیة

جلد 4 صفحہ 369 . من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 629-630-1000-1001، والبخاری

رقم الحدیث: 106، ومسلم فی مقدمة الصحيح رقم الحدیث: 1، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 841،

وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 627، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 8 صفحہ 384 . من طریق شریک عن منصور به أخرجه

الترمذی رقم الحدیث: 2660، وابن ماجه رقم الحدیث: 31، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 513 .

110- حدیث صحیح من طریق المصنف جلد 2 صفحہ 459 . من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحدیث:

1193، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1274، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 1552، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث:

411، والبیہقی جلد 2 صفحہ 459 . من طرق عن منصور ' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 610، والنسائی رقم

الحدیث: 572، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 581، وابن حزم فی المحلی جلد 3 صفحہ 53، والبیہقی جلد 2

صفحہ 459 . من طریق ابی اسحاق عن عاصم بن ضمیرة عن علی ' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1076 .

111- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 5 صفحہ 38 .

اطاعت کریں۔ سو اس (امیر) نے آگ جلوائی اور انہیں حکم دیا کہ وہ اس میں کودیں، تو کچھ لوگوں نے ایسا کرنے کا ارادہ کیا اور بعض نے کہا کہ بلاشبہ ہم آگ سے فرار اختیار کرتے ہیں، سو انہوں نے انکار کر دیا (کودنے سے)۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، تو انہوں نے یہ بات آپ کے سامنے ذکر کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ اس میں داخل ہوتے تو قیامت تک اس میں رہتے، آدمی کے لیے اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کوئی اطاعت نہیں ہے، اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تصویر اور جنسی آدمی ہو، اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ فَاجْتَجَّ لَهُمْ نَارًا وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَتَحِمُّوَهَا فَهَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَفْعَلُوا وَقَالَ آخَرُونَ: إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنَ النَّارِ فَأَبَوْا ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دَخَلُوهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

112 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْيٍ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ

112- حدیث صحیح دون قولہ: جنب، و عبد اللہ بن نجی لم یسمعه من علی بینہما والدہ نجی و هو ثقة علی الصحیح فقد وثقه العجلی ولم یبین من جرحہ سبب ذلك . من طریق شعبۃ، بہ أخرجه البزار رقم الحدیث: 880 . من طریق ابی زرعة، بہ أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2663، والبزار رقم الحدیث: 881، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 592 . من طرق عن شعبۃ، بہ أخرجه بزیادة والد عبد اللہ بن نجی بینہما: أحمد رقم الحدیث: 632-1172، وأبو داؤد رقم الحدیث: 227-4152، والنسائی رقم الحدیث: 261-4292، وفي الکبریٰ رقم الحدیث: 257، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 313، وابن حبان رقم الحدیث: 1205، وابن الأعرابی فی معجمہ رقم الحدیث: 1353، والحاکم جلد 1 صفحہ 171، والبیہقی جلد 1 صفحہ 201، وغیرہم . من طریق شعبۃ، بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 815، وابن ماجہ رقم الحدیث: 3650، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 626 . من طریق عبد اللہ بن نجی، بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 647-845، والدارقطنی فی العلل جلد 3 صفحہ 259 .

الزُّهْرِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَأَنَّ الْبَسَ الْمُعْضَفَرِ وَأَنَّ اتَّخْتَمَ بِالذَّهَبِ

الزُّهْرِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَأَنَّ الْبَسَ الْمُعْضَفَرِ وَأَنَّ اتَّخْتَمَ بِالذَّهَبِ

106 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کی وجہ سے مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھنے سے میں شرم محسوس کرتا تھا سو میں نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ اس کے متعلق آپ

به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2832، وأحمد رقم الحديث: 924، ومسلم رقم الحديث: 480-2078، وأبو داؤد رقم الحديث: 4045، والترمذی رقم الحديث: 1737، والنسائی رقم الحديث: 5189-1118، وأبو يعلى رقم الحديث: 415، والبيهقى جلد 2 صفحہ 87. من طرق عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 710، ومسلم رقم الحديث: 480، وأبو داؤد رقم الحديث: 4046، والنسائی رقم الحديث: 5283-5282 وغيرهم. من طريق ابن عجلان وغيره عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين عن أبيه عن ابن عباس عن علي بزيادة ابن عباس بن عبد الله بن حنين وعلي أخرجه أحمد رقم الحديث: 5282-1004، ومسلم رقم الحديث: 480، والنسائی رقم الحديث: 5187-5188، وأبو يعلى رقم الحديث: 304-537-603-604 وغيرهم. وجاء من وجوه أخر عن عبد الله بن حنين عند أحمد رقم الحديث: 1098، ومسلم رقم الحديث: 480-481، والنسائی رقم الحديث: 5286-5287، وابن ماجه رقم الحديث: 3602.

106- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1 صفحہ 115، والحافظ في تعليق التعليق جلد 1 صفحہ 122. من طريق شعبة عن الأعمش، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1182، والبخارى رقم الحديث: 178 معلقاً ومسلم رقم الحديث: 303، والنسائی رقم الحديث: 157-436، وابن خزيمة رقم الحديث: 19. من طريق جرير وغيره عن الأعمش، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 618-1010، والبخارى رقم الحديث: 132-178، ومسلم رقم الحديث: 303، وأبو يعلى رقم الحديث: 458، والبيهقى جلد 1 صفحہ 115. والحديث مشهور عن علي زوى من غير وجه عنه منها حديث ابن عباس عنه أخرجه أحمد رقم الحديث: 870، ومسلم رقم الحديث: 303 وغيرها.

وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ رَجُلًا
فَسَأَلَهُ فَقَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ

سے پوچھے پس اس نے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر وضو کرنا لازم ہوتا ہے۔

107 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَأْخِزْ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِرَأْيِي فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدَعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تم کو رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کروں تو اگر آپ کا ارشاد نہیں تو آسمان سے گرجانا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف وہ بات منسوب کروں جو آپ نے نہیں فرمائی اور جب میں تم کو اپنی رائے سے بیان کروں تو بے شک جنگ دھوکہ ہے۔

108 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

وَوَرَقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ: شُعْبَةُ: عَنْ عَلِيٍّ، وَقَالَ وَرَقَاءُ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے (۱) یہ کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں مجھے اس نے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے (۲) اور موت پر ایمان لانا (۳) اور مرنے کے بعد اٹھنے پر ایمان لانا (۴) اور تقدیر پر ایمان لانا۔

107- موقوف صحیح من طریق شعبہ بہ و أخرجه أحمد رقم الحديث: 1127، وأبو يعلى رقم الحديث: 559 .

108- حديث صحيح، وفي رواية ورقاء عن منصور ضعف . من طريق المصنف عن شعبه وحده به أخرجه الترمذی رقم

الحديث: 2145 . من طريق غندر عن شعبه ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 758، وابن أبي عاصم في السنة رقم

الحديث: 887، والبخاري رقم الحديث: 904 . من طريق النضر بن شميل عن شعبه أخرجه الترمذی رقم الحديث:

2145 . من طريق جرير وزائدة وشريك مفرقين عن منصور عن ربعي عن علي وصححه الحاكم علي شرطهما

أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 81، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 130، وأبو يعلى رقم الحديث: 352-583،

والحاكم جلد 1 صفحہ 33 . من طريق أبي الأحوص عن منصور عن ربعي عن رجل من بني أسد عن علي . أخرجه

أبو يعلى رقم الحديث: 376 .

بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ
 حَفَرَ قَوْمٌ زُبَيْةً لِلْأَسَدِ فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الزُّبَيْةِ
 وَوَقَعَ فِيهَا الْأَسَدُ فَوَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ الرَّجُلُ
 بِرَجُلٍ وَتَبَعَلَ الْآخِرُ بِالْآخِرِ حَتَّى صَارُوا أَرْبَعَةً
 فَجَرَحَهُمُ الْأَسَدُ فِيهَا فَهَلَكُوا وَحَمَلَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ
 فَكَادُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ، قَالَ: فَاتَيْتُهُمْ
 فَقُلْتُ: اتَّقُوا مَنْ مَاتِي رَجُلٍ مِنْ أَجْلِ أَرْبَعَةِ أَنْاسٍ
 تَعَالَوْا أَقْضِ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ فَإِنْ رَضِيتُمُوهُ فَهُوَ قَضَاءٌ
 بَيْنَكُمْ وَإِنْ أَبَيْتُمْ رُفِعْتُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ قَالَ: فَجَعَلَ لِلْأَوَّلِ رُبْعَ
 الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّانِي ثُلُثَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّالِثِ نِصْفَ
 الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلرَّابِعِ الدِّيَةَ وَجَعَلَ الدِّيَاتِ عَلَى مَنْ
 حَضَرَ الزُّبَيْةَ عَلَى الْقَبَائِلِ الْأَرْبَعَةِ فَسَخِطَ بَعْضُهُمْ
 وَرَضِيَ بَعْضُهُمْ ثُمَّ قَدَمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضُوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ: أَنَا أَقْضِي
 بَيْنَكُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ: فَإِنَّ عَلِيًّا قَدْ قَضَى بَيْنَنَا فَأَخْبَرُوهُ
 بِمَا قَضَى عَلِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: الْقَضَاءُ كَمَا قَضَى عَلِيٌّ قَالَ هَذَا: حَمَادٌ وَقَالَ
 قَيْسٌ: فَأَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَاءَ
 عَلِيٍّ

گیا اور شیر اس میں گر گیا، تو اس میں ایک آدمی بھی گر پڑا اور ایک آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ لٹک گیا اور دوسرا دوسرے کے ساتھ حتیٰ کہ وہ چار ہو گئے، تو شیر نے اس گڑھے میں ان کو زخمی کر دیا، وہ سارے مر گئے اور لوگوں نے اسلحہ اٹھا لیا۔ قریب تھا کہ ان کے درمیان جھگڑا ہوتا، فرمایا کہ میں ان کے پاس آیا، میں نے ان کو کہا: کیا تم دو سو آدمیوں کو قتل کرواؤ گے، چار آدمیوں کی وجہ سے؟ آؤ! میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو یہ فیصلہ تمہارے درمیان ہو گیا، اور اگر تم کو یہ فیصلہ نہیں منظور تو میں یہ فیصلہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے جاتا ہوں، وہ اس کا زیادہ اچھا فیصلہ کریں گے۔ فرمایا کہ انہوں نے (جو لوگ اس میں گرے ہیں) ان میں سے پہلے کرنے والے کے لیے دیت کا چوتھائی اور دوسرے کرنے والے کے لیے تہائی دیت، تیسرے کرنے والے کے لیے نصف دیت، چوتھے کرنے والے کے لیے چوتھائی دیت کا حصہ مقرر کیا اور دیت وہ لوگ دیں گے جنہوں نے گڑھا کھودا ہے۔ ان میں سے بعض اس فیصلہ پر ناراض ہوئے، بعض راضی ہوئے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ سے یہ سارا قصہ بیان کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، ایک کہنے والے نے کہا کہ حضرت علی نے ہمارے درمیان فیصلہ کیا ہے، آپ کو وہ فیصلہ بتایا گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فیصلہ وہی ہے جو علی نے کیا۔ فرمایا کہ یہ حماد نے کہا اور قیس نے کہا: سو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی والا

ہی فیصلہ برقرار رکھا۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے اول درمیان اور آخری حصہ میں وتر پڑھتے تھے حتیٰ کہ آپ نے وتر کا آخری وقت سحری تک رکھا تھا۔

117 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ السَّلُولِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: مَنْ كَلَّ اللَّيْلَ أَوْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْلِيهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَأَنْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ بدر کی رات ہم میں سے ہر کوئی سویا ہوا تھا سوائے نبی اکرم ﷺ کے کیونکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے ایک درخت کے نیچے اور دعا کر رہے تھے اور ہم میں گھڑ سوار حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا۔

118 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْنَا لَيْلَةَ بَدْرٍ وَمَا فِينَا أَحَدٌ إِلَّا نَائِمٌ إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَى شَجَرَةٍ وَيَدْعُو، وَمَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ إِلَّا الْمِقْدَادَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

- 117- حدیث صحیح أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 72 عن المصنف . من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 653-825-1152 ' وابن ماجه رقم الحديث: 1186 ' وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 1259 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 322 . من طريق مطرف عن أبي اسحاق ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 580 ' وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 1217 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 597 . وروى عن أبي اسحاق عن بعض أصحاب علي عن علي ' أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 287 وروى عن أبي اسحاق عن الحارث عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 651 . ورواه السدي عن عبد خير عن علي . أخرجه أحمد رقم الحديث: 974 .
- 118- حدیث صحیح من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1023-1161 ' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 823 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 280-305 ' وابن خزيمة رقم الحديث: 899 ' وابن حبان رقم الحديث: 2257 من طريقين عن شعبة به مقتصرًا على آخره أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 162 ' وأحمد في الفضائل رقم الحديث: 1686 . من طريق سفيان عن أبي اسحاق به أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 25 .

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو جو متعہ کے متعلق فتویٰ دیتا تھا، فرمایا: دیکھو! تم کیا فتویٰ دیتے ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

113 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، كِلَاهُمَا سَمِعَا الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، وَعَبْدُ اللَّهِ، ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِمَا، أَنَّ عَلِيًّا، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِرَجُلٍ يُفْتِي فِي الْمُتْعَةِ: انْظُرْ مَاذَا تُفْتِي فَأَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا: اے لوگو! جو تمہاری ملکیت میں غلام ہیں، شادی شدہ یا غیر شادی شدہ ان پر بھی حد قائم کرو، بے شک رسول اللہ ﷺ کی لونڈی نے زنا کیا تھا، تو مجھے آپ نے حکم دیا تھا کہ میں اس کو کوڑے ماروں، سو میں اس کو کوڑے مارنے کے لیے آیا، تو وہ نفاس کے قریب تھی، مجھے خوف ہوا کہ اگر میں نے اس کو مارا تو یہ مر جائے گی، پس میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، میں نے

114 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَيَّ أَرِقَائِكُمْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أُمَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَاتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثُهُ عَهْدٍ بِالنِّفَاسِ فَخَشِيتُ أَنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ تَمُوتَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ

113- حدیث صحیح من طریق سفیان بن عیینہ و حدہ بہ أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 37، وأحمد رقم الحدیث:

592، والدارمی رقم الحدیث: 2203، والبخاری رقم الحدیث: 5115، ومسلم رقم الحدیث: 1407، والترمذی

رقم الحدیث: 1121، والنسائی رقم الحدیث: 4345، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 576، والبیہقی جلد 7

صفحة 201. من طرق عن الزهري 'به أخرجه مالك جلد 2 صفحه 542، والدارمی رقم الحدیث: 1996،

والبخاری رقم الحدیث: 5523-6961، ومسلم رقم الحدیث: 1407، والترمذی رقم الحدیث: 1794، والنسائی

رقم الحدیث: 3366، وابن ماجه رقم الحدیث: 1961، والبیہقی جلد 7 صفحه 201 وغیرہم .

114- حدیث صحیح . من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1340، ومسلم رقم الحدیث: 1705، والترمذی

رقم الحدیث: 1441، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 326، والبیہقی جلد 8 صفحه 11-242. من طرق اسرائیل عن

السدی، به أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1705، والبیہقی جلد 8 صفحه 229-244 .

فَقَالَ: أَحْسَنْتُ

آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

115 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب قبیلہ

سَلَمَةَ، وَقَيْسُ، وَسَلَامٌ، كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ،

جرہم کے بعد خانہ کعبہ گرایا گیا تو اس کو قریش نے بنایا،

عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

جب حجرہ اسود رکھنے کی باری آئی تو اُن کا جھگڑا ہو گیا کہ

قَالَ: لَمَّا انْهَدَمَ الْبَيْتُ بَعْدَ جُرْهُمِ فَبَنَتْهُ قُرَيْشٌ فَلَمَّا

اس کو کون رکھے گا؟ سو اس بات پر اتفاق ہوا کہ جو بھی اس

أَرَادُوا وَضَعَ الْحَجَرَ تَشَاجَرُوا مَنْ يَضَعُهُ فَاتَّفَقُوا عَلَى

دروازہ میں پہلے داخل ہوا وہ رکھے گا، تو رسول اللہ ﷺ

أَنْ يَضَعَهُ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ فَدَخَلَ رَسُولُ

بنی شیبہ کے دروازہ سے داخل ہوئے، پس آپ نے کپڑا

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ فَأَمَرَ

بچھانے کا حکم دیا اور پتھر کو پکڑ کر اس کے درمیان میں رکھا،

بِثَوْبٍ فَوَضَعَ فَأَخَذَ الْحَجَرَ فَوَضَعَهُ فِي وَسْطِهِ وَأَمَرَ

اور ہر قبیلہ کو حکم دیا کہ وہ ایک ایک کونے کو پکڑ لے، سو

مِنْ كُلِّ فَاخَذُوا بِطَائِفَةٍ مِنَ الثَّوْبِ فَيَرْفَعُوهُ

انہوں نے اس کو اوپر اٹھایا، اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو

وَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ

لے کر رکھ دیا۔

116 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

سَلَمَةَ، وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَأَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنْ

کہ جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے جب یمن کی طرف

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ حَنْشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيِّ،

قاضی بنا کر بھیجا۔ تو ایک قوم نے شیر کا شکار کرنے کے لیے

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا

گڑھا کھودا ہوا تھا، پس لوگوں کا اس شکار کے پاس رش ہو

115- اسنادہ ضعیف: لجهالة خالد بن عرعره. وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 972

للمصنف. من طریق المصنف أخرجه البيهقي فی الدلائل جلد 2 صفحہ 56-57 ثم طریق شريح بن النعمان عن

حماد بن سلمة وحده به أخرجه الحاكم جلد 1 صفحہ 458، ولهذه القصة شواهد أوردها ابن كثير فی تاريخه

جلد 3 صفحہ 475 وما بعدها انظر مسند أحمد برقم رقم الحدیث: 15543، وطبقات ابن سعد جلد 1 صفحہ 145،

والأوسط للطبرانی رقم الحدیث: 2422، والدلائل للبيهقي جلد 2 صفحہ 57-60.

116- اسنادہ حسن من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 111. من طرق عن حماد بن سلمة وحده به

أخرجه أحمد رقم الحدیث: 574-1063-1309. من طریق أبي عوانة وحده به أخرجه البزار رقم

الحدیث: 732. من طریق اسرايل بن سماك به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 573، والبيهقي جلد 8 صفحہ 111.

من طریق أبي الأحوص عن سماك مرسلًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحہ 400.

- 119 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هَانَءَ بْنَ هَانَءٍ، يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اسْتَأْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الطِّيبُ الْمُطِيبُ انْذِنُوا لَهُ
- حضرت ہانء بن ہانء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا: پاک اور پاکیزگی کے حامل کو اجازت دے دو!
- 120 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ
- حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اپنے اہل خانہ کو جگاتے تھے۔

119- حدیث صحیح و ہانی بن ہانی وثقہ العجلی وابن حبان وصحیح لہ غیر واحد وقال النسائی: ليس به بأس وقد عرفه هؤلاء فلا يضره تجهيل بعض الأئمة له . من طريق شعبة ' به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 999 وفي الفضائل رقم الحديث: 1605، والطبري في مسند علي من تهذيب الآثار (صفحة 156). وقال الطبري: وهذا خير عندنا صحيح سنده . من طريق الثوري وشريك مفرقين عن أبي اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 779-1033-1079، والبخاري في التاريخ جلد 8 صفحہ 229، والترمذی رقم الحديث: 3798، وابن ماجه رقم الحديث: 146، وأبو يعلى رقم الحديث: 403-492-493، والطبري (صفحة 155-156)، والدارقطني في العلل جلد 4 صفحہ 150، والحاكم جلد 3 صفحہ 388، وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحہ 140 . وصححه الترمذی والحاكم والذهبي . من طريق عثام بن علي عن الأعمش' به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 147، وأبو يعلى رقم الحديث: 404، والطبري رقم الحديث: 157، وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحہ 139 .

120- حدیث صحیح و ہبیرة ثقة علی الصحیح وثقہ غیر واحد . عن غندر عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1153 . من طريق ابن مهدي عن سفيان وشعبة واسرائيل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 762، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1104-1115، وأبو يعلى رقم الحديث: 82-372 . من طرق عن أبي اسحاق به وصححه الترمذی أخرجه أحمد رقم الحديث: 1058، والترمذی رقم الحديث: 795، وعبد بن حميد رقم الحديث: 93، وأبو يعلى رقم الحديث: 373-374، وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 1103، وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحہ 135، والخطيب جلد 3 صفحہ 237 وله شواهد منها ح عائشة عند البخاري رقم الحديث: 2024، ومسلم رقم الحديث: 1174 .

121 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ بِنَ يَرِيمَ
قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: أُهْدِيَتْ
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ حَرِيرِيَّةٌ فَبَعَثَ
بِهَا إِلَيَّ فَلَيْسْتُهَا فَقَالَ لِي: إِنِّي لَا أَرْضَى لَكَ مَا أَكْرَهُ
لِنَفْسِي، فَأَمَرَنِي فَشَقَقْتُهَا خُمْرًا بَيْنَ النِّسَاءِ

حضرت ہبیرہ بن یریم فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ
کے لیے ریشم کا حلوہ ہدیہ کیا گیا تو آپ نے وہ ریشم کا حلوہ
میری طرف بھیج دیا سو میں نے اس کو پہن لیا تو آپ
ﷺ نے مجھ سے فرمایا: بے شک میں جو اپنے لیے ناپسند
کرتا ہوں اسے تیرے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں پھر آپ
نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کے دو ٹکڑے کر کے عورتوں
کے درمیان تقسیم کر دیا۔

122 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بِنَ كَعْبٍ،
يَقُولُ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَمَّا تُوُفِّيَ

حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے ناجیہ بن
کعب کو فرماتے سنا: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس
موجود تھا آپ فرماتے ہیں کہ جب میرے والد (حضرت

121- حدیث صحیح من طریق شعبہ 'بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 1154' وأبو يعلى رقم الحديث: 319-443 . من
طريق أبي الأحوس عن أبي اسحاق' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 157 . من طريق أبي فاختة عن هبيرة 'به
أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 158' وابن ماجه رقم الحديث: 3596 . ورواه غير واحد عن علي أخرجه
أحمد رقم الحديث: 710-1077-1162-1163-1171' ومسلم رقم الحديث: 2071' وأبو داؤد رقم
الحديث: 4043' والنسائي رقم الحديث: 5313' وأبو يعلى رقم الحديث: 329-437 وغيرهم .

122- حدیث صحیح وناجیة بن کعب الأسدی ثقة وثقه العجلي وقال ابن معين: صالح . من طريق المصنف
أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2 صفحہ 348 . من طريق شعبه 'به أخرجه أحمد رقم الحديث: 759' والنسائي
رقم الحديث: 190 . من طريق سفيان الثوري واسرائيل وغيرهما عن أبي اسحاق به أخرجه ابن أبي شيبة
جلد 3 صفحہ 269' وأحمد رقم الحديث: 1093' وأبو داؤد رقم الحديث: 3214' والنسائي رقم الحديث: 2005'
وأبو يعلى رقم الحديث: 423' والبيهقي جلد 1 صفحہ 304 . ورواه اسماعيل بن مسلم عن أبي اسحاق فقال عن
الحارث عن علي أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 305 . وقال: هذا غلط والمشهور عن أبي اسحاق عن ناجية عن
علي . من طرق أخرى عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 807' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1074'
وأبو يعلى رقم الحديث: 424' وابن عدی جلد 4 صفحہ 1478' والبيهقي جلد 1 صفحہ 304 .

ابو طالب (وصال کر گئے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں نے عرض کی: حضور! آپ کے چچا فوت ہو گئے ہیں، آپ نے فرمایا: ان کو کسی گڑھے میں چھپا دو، میں نے عرض کی: حضور! وہ شرک کی حالت میں مرا ہے، آپ نے فرمایا: جاؤ! ان کو کسی گڑھے میں چھپا دو اور کسی کو اس کے متعلق نہ بتانا یہاں تک کہ تو میرے پاس آئے، سو میں نے ایسے ہی کیا، پھر میں آپ ﷺ کے پاس آیا، تو مجھے آپ نے غسل کرنے کا حکم دیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں (حضرت ابو طالب کو دفن کر کے) نبی اکرم ﷺ کے پاس واپس آیا تو آپ نے مجھ سے ایسی بات فرمائی جو مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نبی اکرم ﷺ کے پاس ابو طالب کو دفن کرنے کے بعد آیا، تو آپ ﷺ نے میرے لیے کئی دعائیں کیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

أَبِي آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ قَدْ تُوْفِي قَالَ: أَذْهَبُ فَوَارِهِ، قُلْتُ: إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا، قَالَ: أَذْهَبُ فَوَارِهِ وَلَا تُحَدِّثَنَّ شَيْءًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، فَفَعَلْتُ ثُمَّ آتَيْتُهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَسِلَ.

123 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي الْفُضَيْلُ أَبُو مُعَاذٍ، عَنْ أَبِي حَرِيْرٍ السَّجِسْتَانِي، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَمَّا رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَفَنْتُهُ قَالَ لِي قَوْلًا مَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِهِ الدُّنْيَا

124 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا دَفَنْتُ أَبَا طَالِبٍ فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ

125 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

123- حدیث حسن لِحال ابی حریز عبد اللہ بن الحسین - من طریق المصنف أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 4

صفحة 1478

124- حدیث صحیح

125- حدیث صحیح والفرزاري وان تفرد عنه حماد فهو ثقة بلا تردد وثقه غير واحد ولم يجرح . من طرق عن حماد

بن سلمة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 306، وأحمد رقم الحديث: 957-751، والبخاري في التاريخ

جلد 8 صفحہ 196، وأبو داؤد رقم الحديث: 1427، والترمذی رقم الحديث: 3566، والنسائي رقم

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي وَتَرِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي نِعْمَكَ وَلَا نِعْمَكَ وَلَا ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ

126 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ هَلُمُّوا رُبْعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ

127 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کرتا ہوں اب ہر چالیس درہموں میں سے ایک درہم کی زکوٰۃ ادا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے

الحديث: 1746، وفي الكبرى رقم الحديث: 7752-7753، وابن ماجه رقم الحديث: 1179، وأبو يعلى رقم الحديث: 275. وقال الترمذی: حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث حماد بن سلمة وله شاهد من حديث عائشة أخرجه مسلم رقم الحديث: 486 وغيره .

126- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف الحارث لكنه متابع وقد روى عن أبي اسحاق علي وجهين عن الحارث عن علي وعن عاصم بن ضمرة عن علي وكلاهما صحيح كما قال البخاري والدارقطني وغيرهما . أخرج الوجه الأول ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 152، وأحمد رقم الحديث: 984-1097-1242، وأبو داؤد رقم الحديث: 1572، وعبد بن حميد رقم الحديث: 65، وابن ماجه رقم الحديث: 1790-1813، وأبو يعلى رقم الحديث: 299، والدارقطني في العلل جلد 1 صفحہ 160، والبيهقي جلد 4 صفحہ 118. أخرجه الوجه الثاني: عبد الرزاق رقم الحديث: 6880-6881، وأحمد رقم الحديث: 711-913، والدارمي رقم الحديث: 1636، وأبو داؤد رقم الحديث: 1572-1574، والترمذی رقم الحديث: 620، والنسائي رقم الحديث: 2476-2477، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1232-1266-1268، وابن خزيمة رقم الحديث: 2284، والبيهقي جلد 4 صفحہ 117 .

127- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 10 صفحہ 141 . من طرق عن سماك، به أخرجه

رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کی: (یا رسول اللہ!) آپ مجھے یمن کی طرف بھیج رہے ہیں اور میں کم عمر ہوں اور فیصلوں کے لیے میرے پاس زیادہ علم بھی نہیں ہے، تو آپ نے مجھے فرمایا: جب تیرے پاس دو جھگڑنے والے آئیں تو پہلے کے لیے فیصلہ نہ کرنا، یہاں تک کہ تو دوسرے کی بات سن لے جو وہ کہتا ہے۔ سو جب تو دوسرے کی بات سن لے گا تو پہچان لے گا کہ کیسے فیصلہ کرنا ہے، بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو ثابت رکھے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ حضرت علی فرماتے ہیں: سو اس کے بعد فیصلہ کرنے میں میں کبھی نہیں پھسلا۔

وَزَائِدَةٌ، وَسَلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ حَنْشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قُلْتُ: تَبَعْنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ لَا عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ فَقَالَ: إِذَا آتَاكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِ لِلأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الأَخْرُ فَإِنَّكَ إِذَا سَمِعْتَ مَا يَقُولُ الأَخْرُ عَرَفْتَ كَيْفَ تَقْضِي، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُبَيِّنُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا بِهِ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اذان کے وقت وتر پڑھتے اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

128 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِرُ عِنْدَ الأَذَانِ وَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ عِنْدَ الإِقَامَةِ

احمد رقم الحديث: 690-745-882-1210، وأبو داؤد رقم الحديث: 3582، والترمذی رقم الحديث: 1331، وعبد اللہ فی زوائد المسند رقم الحديث: 1279-1282، وأبو يعلى رقم الحديث: 371، والبيهقي جلد 10 صفحہ 86. وقال الترمذی: حديث حسن. من طريق أبي اسحاق عن حارثة بن مضرب عن علي أخرجه ابن سعد جلد 2 صفحہ 337، وأحمد رقم الحديث: 666-1341، والبزار رقم الحديث: 721، ووکیع فی أخبار القضاة جلد 1 صفحہ 85. من طريق شيبان عن أبي اسحاق عن عمرو بن حبش عن علي أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 293.

128- اسنادہ ضعیف لضعف الحارث. من طرق عن شريك، به أخرجه احمد رقم الحديث: 659-884، وابن ماجه رقم الحديث: 1147. عن اسراييل عن أبي اسحاق، به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4772، ومن طريقه احمد رقم الحديث: 764-929.

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی نراز پڑھتے تھے۔

129 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ الضُّحَى

حضرت عاصم بن ضمروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے پوچھا تو انہوں نے آپ ﷺ کی نماز کی کیفیت یہ بیان کی کہ آپ ظہر سے پہلے چار رکعت اور ظہر کے بعد دو رکعت اور عصر سے پہلے چار رکعت پڑھا کرتے تھے۔

130 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ،

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ صَلَاتِهِ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ العَصْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن بن

131 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

129- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 682، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 469 .

من طريق شعبة، به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 598، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 470، وابن خزيمة رقم الحديث: 1232، وأبو يعلى رقم الحديث: 318-334 .

130- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 473 . من طرق عن أبي اسحاق، به أخرجه عبد

الرزاق رقم الحديث: 4806-4807، وأحمد رقم الحديث: 650-1208-1258-1375، وأبو داؤد رقم الحديث:

1272، والترمذی رقم الحديث: 424-429-598-599، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 332-335-337،

وابن ماجه رقم الحديث: 1161، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1202-1203-1242-1251، والبزار رقم

الحديث: 672-677، وأبو يعلى رقم الحديث: 622، وابن خزيمة رقم الحديث: 1211-1232، قال الترمذی: هذا

حدیث حسن .

131- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس وقد توبع وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم

الحديث: 3209، للمصنف من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 743 . من طریق اسماعيل بن عمرو

ثنا قيس به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2775 . من طریق اسرائیل وغيره عن أبي اسحاق به وصححه الحاكم

وأقره الذهبي أخرجه أحمد رقم الحديث: 769-953، والبزار رقم الحديث: 742، وابن حبان رقم

ابی اسحاق، قَالَ: سَمِعْتُ هَانِءَ بِنَ هَانِءٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قُلْتُ: سَمُوهُ حَرْبًا وَقَدْ كُنْتُ أَحِبُّ أَنْ أَكْتَبِيَ بِأَبِي حَرْبٍ، فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِهِ فَقَالَ: مَا سَمَيْتُمُوهُ؟ قُلْنَا: سَمَيْنَاهُ حَرْبًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ الْحَسَنُ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَيْنَاهُ حَرْبًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا سَمَيْتُمُوهُ؟ قُلْنَا: حَرْبًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ الْحُسَيْنُ

علی (رضی اللہ عنہما) پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا اور مجھے اپنی ابو حرب کنیت پسند تھی، سو رسول اللہ ﷺ کے پاس سے لایا گیا، تو آپ نے اس کے لیے دعا کی، اس کے بعد فرمایا کہ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: ہم نے اس کا نام حرب رکھا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ حسن ہے، پھر جب حسین پیدا ہوئے تو ان کا نام ہم نے حرب رکھا، تو نبی اکرم ﷺ آئے آپ نے فرمایا: اس کا کیا نام رکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: حرب، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (نہیں! بلکہ) یہ حسین ہے۔

132 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجْهِهِ إِلَى سُرَّتِهِ وَكَانَ الْحُسَيْنُ أَشْبَهَ النَّاسِ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حسن بن علی (رضی اللہ عنہما) لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ تھے، چہرہ مبارک سے لے کر ناف تک اور حسین (رضی اللہ عنہ) ناف سے لے کر پاؤں تک نبی اکرم ﷺ کے مشابہ تھے۔

الحديث: 6958، والطبرانی رقم الحديث: 2773-2774-2776، والحاكم جلد 3 صفحہ 165. من طريق عبد الله بن محمد بن عقيل عن محمد ابن الحنفية عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 1370، والبخاري رقم الحديث: 657.

132- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس وقد توبع. من طريق المصنف أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد 13 صفحہ 183. من طرق عن أبي اسحاق، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 774-854، وفي الفضائل رقم الحديث: 1366، والترمذی رقم الحديث: 3779، وابن حبان رقم الحديث: 6974، وابن عساكر جلد 13 صفحہ 183، وقال الترمذی: حسن غريب. من طريق قيس بن الربيع عن أبي اسحاق بن هبيرة بن بریم عن علي أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2770. من طريق أبي اسحاق، به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2768-2769-2771-2772.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ

133 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ
وَأَسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: صَلَّى رَجُلٌ إِلَى جَنْبِي فَسَمِعْتُهُ
يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَقَدْ مَاتَا مُشْرِكِينَ فَقُلْتُ: تَسْتَغْفِرُ
لِأَبَوَيْكَ وَقَدْ مَاتَا مُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ لِي: قَدْ اسْتَغْفَرَ
إِبْرَاهِيمُ لِأَبَوَيْهِ فَلَمْ أَدْرِ مَا أَرَادَ عَلَيْهِ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
(وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ) (التوبة: 114) الْآيَةَ

حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے ابو الخلیل
سے سنا، امام ابو داؤد فرماتے ہیں: ان کا نام عبد اللہ بن خلیل
ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو
فرماتے سنا کہ ایک آدمی نے میرے پہلو میں نماز پڑھی
میں نے سنا وہ اپنے والدین کے لیے استغفار کر رہا تھا
حالانکہ وہ دونوں شرک کی حالت میں مرے تھے میں نے
اس کو کہا کہ تم اپنے والدین کے لیے استغفار کر رہے ہو
حالانکہ وہ دونوں شرک کی حالت میں مرے ہیں اس نے
مجھ سے کہا: بے شک ابراہیم علیہ السلام نے بھی اپنے
والدین کے لیے دعائے مغفرت کی تھی میں نہیں جانتا تھا
کہ میں اس کا کیا جواب دوں سو میں نبی اکرم ﷺ کے
پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا تو اللہ عزوجل نے قرآن
پاک میں یہ حکم اتارا: ”وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ
لِأَبِيهِ“ (التوبة: 114)۔

134 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ

حضرت علی بن ربیعہ الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے

133- اسنادہ ضعیف عبد اللہ بن الخلیل مختلف فی جمعہ وتفريقه مع آخر فان كانا مختلفين فهو مجهول لم أجد فيه
جرحا ولا تعديلاً خلا ذكر ابن حبان له في ثقات وان كانا واحدا فقد قال البخاري عنه: لا يتابع علي حديثه، ولم
أجد فيه غير هذا فهو اما مجهول أو ضعيف. من طريق الثوري عن أبي اسحاق، به أخرجه أحمد رقم الحديث:
1085-771، والنسائي رقم الحديث: 2035، والترمذي رقم الحديث: 3101، وأبو يعلى رقم الحديث:
619-335، والطبري في التفسير جلد 14 صفحہ 515-154. والمحفوظ في سبب نزول الآية هو ما أخرجه
البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1360، من طريق سعيد بن المسيب عن أبيه في قصة أبي طالب عند موته.

134- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع أبو اسحاق لم يسمعه من علي لكنه توبع بمتابعين يتقوى
الحديث بمجموعهما وقد صححه غير واحد. من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الأسماء والصفات

ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر تھا جب آپ کے پاس سواری لائی گئی، تاکہ آپ اس پر سوار ہوں، جب آپ نے اس کی رکاب میں پاؤں رکھا، پڑھا: بسم اللہ! پھر جب اس کی پیٹھ پر سیدھے بیٹھ گئے تو پڑھا: الحمد للہ تین مرتبہ پڑھا اور اللہ اکبر تین مرتبہ پڑھا پھر ”سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفر لی انہ لا یغفر الذنوب الا انت“ پڑھا، پھر آپ مسکرائے، تو میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کس وجہ سے مسکرائے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، جیسا میں نے کیا، پھر آپ مسکرائے، تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کس وجہ سے مسکرائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بندہ کو پسند کرتا ہے جو کہتا ہے کہ اے اللہ! میرے گناہ معاف کر! کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرے سوا اس کے گناہ کوئی نہیں بخشتے گا۔

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا أُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيُرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَيْ شَيْءٍ ضَحِيتَ؟ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْ شَيْءٍ ضَحِيتَ؟ قَالَ: إِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ: اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي

صفحہ 471 . من طرق عن أبي الأحوص به وصححه الترمذی أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2602' والترمذی رقم الحديث: 3446' وابن حبان رقم الحديث: 2698' والبيهقی صفحہ 595 . من طرق عن أبي إسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19480' وأحمد رقم الحديث: 753-930-1056' وعبد بن حميد رقم الحديث: 88-89' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8799' وأبو يعلى رقم الحديث: 586' والبخاری رقم الحديث: 773' وابن حبان رقم الحديث: 2697' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 644-645' والحاكم جلد 2 صفحہ 99' والبيهقی جلد 5 صفحہ 252 . من طريق المنهال بن عمرو أخرجه الحاكم جلد 2 صفحہ 98 . من طريق اسماعيل بن عبد الملك أخرجه ابن خزيمة في التوحيد صفحہ 236 كلاهما عن علي بن ربيعة به وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم وأقره الذهبي .

135 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ،
 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، وَأَصْحَابِ عَلِيٍّ،
 عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى - أَوْ نَهَانِي - رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِعَةِ، وَالْجِعَةُ: شَرَابٌ يُصْنَعُ
 مِنَ الشَّعِيرِ حَتَّى يُسْكِرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
 ﷺ نے منع فرمایا، یا مجھے منع فرمایا جعہ شراب سے اور جعہ
 وہ شراب ہے جو جو کے دانوں سے بنائی جاتی ہے یہاں
 تک کہ وہ نشہ دیتی ہے۔

136 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
 قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
 سَلَمَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: أَتَى عَلِيَّ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَاكٍ أَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ

حضرت عبد اللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے
 حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ
 میرے پاس تشریف لائے اور میں بیمار تھا میں نے دعا
 مانگی: اے اللہ! اگر میری موت قریب ہے تو مجھے راحت

135- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 727، والبيهقي جلد 8 صفحہ 293 . وقال البزار:
 وهذا الحديث لا نعلمه يروى الا عن علي عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم بهذا اللفظ بهذا الاسناد . من
 طريق زهير به أخرجه احمد في الأشربة رقم الحديث: 114 . من طريق أبي اسحاق عن هبيرة وحده به في النهي
 عن الجعة وعن قراءة القرآن في الركوع أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2808، والنسائي رقم
 الحديث: 5180، وعبد الله ابن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 1102 . من طرق عن أبي اسحاق به ليس فيه
 ذكر الجعة . وقال الترمذي حسن صحيح أخرجه احمد رقم الحديث: 722-816-1049-1159، وأبو داؤد رقم
 الحديث: 4051، والنسائي رقم الحديث: 5181، وابن ماجه رقم الحديث: 3654، والبزار رقم الحديث: 728،
 وأبو يعلى رقم الحديث: 605، وابن حبان رقم الحديث: 5438، وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1113
 وغيرهم .

136- اسنادہ حسن لحال عبد اللہ بن سلمة فانه صدوق تغير حفظه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية
 جلد 5 صفحہ 96-97 . من طرق عن شعبة به ' بنحوه أخرجه احمد رقم الحديث: 637-638-841-1057، وعبد
 بن حميد رقم الحديث: 73، والترمذي رقم الحديث: 3564، وقال الترمذي: حسن صحيح . والنسائي في
 الكبرى رقم الحديث: 10897، وأبو يعلى رقم الحديث: 284-409-410، وابن حبان رقم الحديث: 6940،
 والبزار رقم الحديث: 709، أخرجه البزار رقم الحديث: 710، وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحہ 96، ورواه وكيع
 عن الثوري عن زبيد عن عمرو بن مرة ' به ذكره الدارقطني في العلل جلد 3 صفحہ 252 :

عطا فرما! اور اگر مؤخر ہے تو مجھے اٹھالے اور اگر آزمائش ہے تو مجھے صبر کی توفیق عطا فرما! تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے دوبارہ کلمات دوہرائے تو آپ نے دعا مانگی: اے اللہ! تو اسے شفاء عطا فرما! یا یہ دعا کی: اے اللہ! اسے عافیت عطا فرما! حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد مجھے درد کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی تھا جسے ندی بہت زیادہ آتی تھی اور میرے نکاح میں رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی تھی، سو میں نے ایک آدمی کو حکم دیا تو اس نے آپ ﷺ سے ندی کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس کو دیکھے تو وضو کر اور (ذکر کو) دھولیا کر۔

137- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ

أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكَانَ عِنْدِي بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَهُ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ سے ندی کے متعلق سوال کیا، تو آپ

138- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ

الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِيِّ،

137- حدیث صحیح . من طرق عن زائدة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1026 ' والبخاری رقم الحديث: 269 ' والطحاوی جلد 1 صفحہ 46 ' وابن حبان رقم الحديث: 1104 ' والبيهقي جلد 1 صفحہ 356 . من طرق عن أبي بكر بن عياش عن أبي حصين ' به أخرجه عبد الله في زياداته رقم الحديث: 1071 ' والنسائي رقم الحديث: 152 ' وابن خزيمة رقم الحديث: 18 ' وابن الجارود رقم الحديث: 6 ' وتقديم تخريجہ .

138- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 802 ' والبيهقي جلد 1 صفحہ 167 . من طرق عن زائدة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1028 ' والنسائي رقم الحديث: 194 ' والطحاوی جلد 1 صفحہ 46 ' وابن حبان رقم الحديث: 1102 . من طريق عبيدة بن حميد الحذاء عن الركين بن الربيع ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 868 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 206 ' والنسائي رقم الحديث: 193 ' وابن خزيمة رقم الحديث: 20 ' وابن حبان رقم الحديث: 1107 ' والبيهقي جلد 1 صفحہ 169 .

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضَخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ

ﷺ نے فرمایا: جب تو مذی دیکھے تو وضو کر لیا کر اور اپنے ذکر کو دھولیا کر اور جب گاڑا پانی دیکھے تو غسل کیا کر۔

139 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو وَكَيْعٍ، وَسَلَامٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ أُمَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَاتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ لَمْ تَجِفَّ دِمَاؤُهَا فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: إِذَا جَفَّتْ دِمَاؤُهَا فَاجْلِدْهَا، وَأَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک لونڈی نے گناہ کیا، تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اس پر حد قائم کروں، سو میں اس کے پاس آیا، تو ابھی اس کا خون سوکھا نہیں تھا، پس میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، میں نے اس کے متعلق آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب اس کا خون سوکھ جائے تو اس کو کوڑے مارنا اور تم ان پر حد قائم کرو جو تمہاری ملکیت میں ہیں۔

140 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابن الکوی فرماتے ہیں کہ انہوں نے

139- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لعبد الأعلى و جهالة أبي جميلة ميسرة وأخرجه عبد الله في زوائد رقم الحديث: 1142 عن أبي وكيع 'به . من طريق أبي الأحوص 'به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7269، والطحاوي جلد 3 صفحہ 136، والبيهقي جلد 8 صفحہ 245 . من طرق عن عبد الأعلى 'به أخرجه أحمد رقم الحديث: 736-1137-1230، وأبو داؤد رقم الحديث: 4473، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7268، والبزار رقم الحديث: 762، والدارقطني جلد 3 صفحہ 158، والبيهقي جلد 8 صفحہ 229 .

140- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 365 . من طرق عن شعبة 'به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1169، والبزار رقم الحديث: 730، وأبو يعلى رقم الحديث: 382-383، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 611، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 365-366 . من طرق عن الأعمش عن أبي عبد الرحمن السلمی عن علی 'به أخرجه أحمد رقم الحديث: 620-914-1038-13574، وأبو يعلى رقم الحديث: 265-379-380، والبيهقي جلد 7 صفحہ 453 . وروى من غير وجه عن علی أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13946، وأحمد رقم الحديث: 770-931-1096، والترمذي رقم الحديث: 1146 .

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رضاعی بھائی کی بیٹی کے متعلق سوال کیا (کہ اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟) تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے سامنے حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا تھا، تو آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز (مسجد کے) صحن میں پڑھی، پھر لوگوں کے مسائل (سننے) کے لیے بیٹھ گئے، یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آ گیا، پھر آپ کے پاس پانی کا لوٹا لایا گیا، آپ نے اس سے اپنی ہتھیلی میں پانی لیا، پس اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے، پھر آپ نے کھڑے ہو کر اس سے بچا ہوا پانی پیا، پھر فرمایا: بے شک لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پانی پیئیں، حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا جیسا کہ میں نے کیا اور فرمایا کہ یہ اس شخص کا وضو ہے جس کا وضو ٹوٹا نہ ہو۔

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْحَنْفِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْكَوَيْ، سَأَلَ عَلِيًّا عَنِ بِنْتِ الْأَخِ مِنَ الرِّضَاعَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ: ذُكِرَتْ ابْنَةُ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ

141 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَالَ بْنَ سَبْرَةَ، يَقُولُ: صَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الظُّهْرَ فِي الرَّحْبَةِ ثُمَّ جَلَسَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ أُتِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ مِنْهُ كَفًّا فَفَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَرَجَلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضَلَ الْمَاءِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْرَبُوا وَهُمْ قِيَامٌ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ مِثْلَ الَّذِي فَعَلْتُ وَقَالَ: هَذَا وَضُوءٌ مَنْ لَمْ يُحَدِّثْ

142 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبد خیر خیوانی سے روایت ہے کہ حضرت علی

141- حدیث صحیح من طرق عن شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1005-1173-1315، والبخاری رقم الحديث: 5616، والنسائي رقم الحديث: 130، والطحاوي جلد 1 صفحہ 34، والبيهقي جلد 1 صفحہ 75. من طرق عن عبد الملك بن ميسرة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 583-1222، والبخاری رقم الحديث: 5615، وأبو داؤد رقم الحديث: 3718، والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 200، وعبد اللہ بن أحمد زیاداتہ رقم الحديث: 1366، وأبو يعلى رقم الحديث: 309-369.

142- حدیث صحیح ومالك بن عرفطة هو خالد بن علقمة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 50

مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرِ الْخَيَوَانِيِّ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَتَى بِكُرْسِيِّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضَمَ ثَلَاثًا مَعَ الْإِسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا بِيَدٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَوَضَعَ يَدَهُ فِي التُّورِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ وَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا أَدْرِى أَدْبَرَ بِهِمَا أَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کے لیے کرسی لائی گئی، آپ اس پر بیٹھے، پھر پانی کا لوٹا لایا گیا، سو آپ نے اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے، پھر تین مرتبہ کلی کی، بیس ناک صاف کرنے کے ایک ہی پانی سے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ایک ہاتھ کے ساتھ اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا، اور پھر اپنے ہاتھ کو اس برتن میں رکھا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، اور پہلے اپنے ہاتھ اپنے سر کے آگے لے گئے۔ (راوی فرماتے ہیں:) میں نہیں جانتا کہ آپ نے انہیں (یعنی ہاتھوں کو) پیچھے کیا تھا یا نہیں؟ اور اپنے دونوں پاؤں کو دھویا تین مرتبہ، پھر فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے وضو کو دیکھے تو یہ نبی اکرم ﷺ کا وضو تھا۔

143 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ

حضرت ابو صالح حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الکوی کو فرماتے سنا کہ انہوں نے حضرت علی

والخطيب في المدرج (صفحة 568-569). من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 989-1178، وأبو داؤد رقم الحديث: 113 والنسائي رقم الحديث: 93-94، وأبو يعلى رقم الحديث: 535 من طرق عن خالد بن علقمة عن عبد خير، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1133-1323، وأبو داؤد رقم الحديث: 111-112، والنسائي رقم الحديث: 91-92، وابن ماجه رقم الحديث: 404، وأبو يعلى رقم الحديث: 286، وابن خزيمة رقم الحديث: 147، وعبد الله في الزيادات رقم الحديث: 928-945-998-1027-1197-1198، والطحاوي جلد 1 صفحہ 35، والبيهقي جلد 1 صفحہ 47-50-68. من طرق عن عبد خير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 876-1007، والترمذی رقم الحديث: 49، وأبو يعلى رقم الحديث: 500، وعبد الله في زياداته رقم الحديث: 910-919-1008-1047. وله وجوه أخرى عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 1-1050-1204-1272، والنسائي رقم الحديث: 625-971-025، وأبو داؤد رقم الحديث: 114-117، والترمذی رقم الحديث: 44-48، والنسائي رقم الحديث: 95-96-115-136، وابن ماجه رقم الحديث: 456، وعبد الله في زياداته رقم الحديث: 1046-1344-1349-1351-1353-1380، وأبو يعلى رقم الحديث: 283-499-571-600 وغيرهم.

الْحَنَفِيُّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْكَوَيْ، سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ بِنْتِ الْأَخِ مِنَ الرِّضَاعَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: ذَكَرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ

رضی اللہ عنہ سے رضائی بھائی کی بیٹی کے متعلق پوچھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے۔

144 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز صحن میں پڑھی، پھر لوگوں کی حاجات (مسائل) سننے کے لیے بیٹھے رہے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا۔

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَالَ بْنَ سَبْرَةَ، يَقُولُ: صَلَّى عَلِيٌّ الظُّهْرَ فِي الرَّحْبَةِ، ثُمَّ جَلَسَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ

حضرت مسعود بن حکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

145 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے دیکھا، تو ہم بھی کھڑے ہوئے پھر ہم نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا تو ہم بھی بیٹھ گئے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد سے کہا: جنازہ کی عظمت کے پیش نظر؟ انہوں نے فرمایا: ہاں!

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا ثُمَّ رَأَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا، فَقَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِمُحَمَّدٍ فِي الْجِنَازَةِ يَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ

146 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ

145- حدیث صحیح من طریق عن شعبہ 'به أخرجه مسلم رقم الحديث: 962' وابن ماجه رقم الحديث: 1544 والنسائي رقم الحديث: 1999، وأبو يعلى رقم الحديث: 288-570، والبيهقي جلد 4 صفحہ 27. من طريقين عن مسعود بن الحكم 'به أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 232' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6312 ومن طريقه البيهقي جلد 4 صفحہ 27، والحميدي رقم الحديث: 51، وأحمد رقم الحديث: 623، ومسلم رقم الحديث: 962، وأبو داؤد رقم الحديث: 3175، والترمذي رقم الحديث: 1044، والنسائي رقم الحديث: 1998، وأبو يعلى رقم الحديث: 237-308.

146- حدیث صحیح من طرق عن أبي الأحوص به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2647، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 171، وأبو يعلى رقم الحديث: 375، واللالكائي في أصول الاعتقاد رقم الحديث: 1064-1065. من طرق عن منصور 'به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20074، وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 84، وأحمد

ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے یہاں تک کہ ہم بقیع غرقہ تک پہنچ گئے، سو رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہوئے، پس ہم آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے ایک لکڑی پکڑی اور اس کے ساتھ زمین کریدنے لگے، پھر اپنے سر انور کو اٹھایا، فرمایا: کوئی انسان ایسا نہیں ہے جس کا ٹھکانہ جنت اور جہنم میں نہ لکھ دیا گیا ہو اور اس کا نیک اور بد بخت ہونا نہ لکھ دیا گیا ہو۔ تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! تو کیا ہم عمل کرنا چھوڑ نہ دیں اور جو (تقدیر میں) اور اپنے متعلق جو لکھا ہوا ہے اس کو قبول کر لیں؟ جو ہم میں سے نیک ہوگا وہ نیکی والا عمل کرے گا، اور جو بُرا ہوگا وہ بُرے عمل کرے گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمل کرو جو نیک ہوگا اس کے لیے اللہ نیک عمل کرنا آسان کر دیئے جائیں گے اور جو بد بخت ہوگا اس کے لیے بد بختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے، پھر آپ نے یہ آیت کریمہ پڑھی: ”بہر حال جس نے عطا کیا اور ڈرا اور سچائی کی تصدیق کی تو ہم اس کی مشکل آسان کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہی برتی اور

مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوْدًا فَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ إِلَّا قَدْ عَلِمَ أَوْ كُتِبَ مَقْعَدُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهَا مِنَ النَّارِ وَشَقِيَّةٌ أَوْ سَعِيدَةٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَدْعُ الْعَمَلَ وَنُقْبِلُ عَلَى كِتَابِنَا؟ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ عَمِلَ لَهَا وَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ عَمِلَ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اْعْمَلُوا فِكُلِّ مَيْسَرٍ، مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا ثُمَّ قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنِيْسِرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنِيْسِرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل: 6)

رقم الحدیث: 1067، والبخاری رقم الحدیث: 1362-4948، ومسلم رقم الحدیث: 1067، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4694، والترمذی رقم الحدیث: 3344، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 582. عن شعبه وسفیان مفرقین عن منصور والأعمش عن سعد، به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 6217-7552، ومسلم رقم الحدیث: 2647. من طرق عن الأعمش عن سعد به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 621-1110-1181. والبخاری رقم الحدیث: 4945-4947-4949-6605، ومسلم رقم الحدیث: 2040، والترمذی رقم الحدیث: 2136، وابن ماجه رقم الحدیث: 78، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 610. من طریق آخر عن أبی عبد الرحمن، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1348.

اچھائی کو جھٹلایا، تو ہم اس کے لیے آسانی کو بھی مشکل کر دیں گے“ (اللیل: ۶۵۱)۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے تو تکبیر کہتے، پھر کہتے: ”وَجْهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبِّكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“ اور جب رکوع کیا تو اس میں یہ پڑھا: ”اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ

147 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: وَجْهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبِّكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ

147- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 32 . من طرق عن عبد العزيز بن أبي سلمة به

أخرجه أحمد رقم الحديث: 729-803-804، والدارمي رقم الحديث: 1241، ومسلم رقم الحديث: 771، وأبو

داؤد رقم الحديث: 760، والترمذي رقم الحديث: 3422 والنسائي رقم الحديث: 896، وأبو يعلى رقم

الحديث: 574-285 . من طريق يوسف الماجشون عن عبد الله بن أبي سلمة، به أخرجه مسلم رقم الحديث:

771، والترمذي رقم الحديث: 3421، وأبو يعلى رقم الحديث: 575 . من طريق عبد الله بن الفضل الهاشمي عن

الأعرج، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 805-960، وأبو داؤد رقم الحديث: 761، والترمذي رقم الحديث:

3423 وغيرهم .

أَنَا بِكَ وَالْيَك تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ ، وَإِذَا رَكَعَ قَالَ : اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ
وَلَكَ أَسَلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي
وَمُخِّي وَعَصَبِي ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ
حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلءَ السَّمَوَاتِ وَمِلءَ
الْأَرْضِ وَمِلءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ
، وَإِذَا سَجَدَ قَالَ : اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ
وَلَكَ أَسَلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ
فَأَحْسَنَ صُورَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ
الْخَالِقِينَ ، وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ
وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ
مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، قَالَ
أَبُو بَشِيرٍ : قَالَ أَبُو دَاوُدَ : هَذَا فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ

148 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ : حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ ، عَنْ
عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ ، قَالَ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَامَ أَجْرَهُ

149 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ

أَسَلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي
وَمُخِّي وَعَصَبِي ، اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو یہ پڑھا :
”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ
مِلءَ السَّمَوَاتِ وَمِلءَ الْأَرْضِ وَمِلءَ مَا بَيْنَهُمَا
وَمِلءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ“ اور جب سجدہ کیا تو
پڑھا : ”اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ
أَسَلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ
فَأَحْسَنَ صُورَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ
الْخَالِقِينَ“ اور جب سلام پھیرا تو پڑھا : ”اللَّهُمَّ
اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا
أَسْرَرْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ
الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ“۔ ابوبشر نے کہا کہ امام
ابوداؤد فرماتے ہیں : یہ عمل آپ کارات کی نماز میں تھا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے چھپنے لگوائے اور مجھے حکم دیا تو میں نے چھپنے
لگانے والے کو اس کی مزدوری دی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول

148- اسنادہ ضعیف لضعف عبد الأعلى و جهالة أبي جميلة . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث : 692
والترمذی فی الشمائل رقم الحديث : 344 وابن ماجه رقم الحديث : 2163 والبخاری رقم الحديث : 763 وعبد
الله فی زوائده رقم الحديث : 1129-1130 والبيهقي جلد 9 صفحہ 338 . من طريق ورقاء به أخرجه أحمد رقم
الحديث : 692 وابن ماجه رقم الحديث : 2163 . من طريق أبي جناب عن أبي جميلة ، به أخرجه عبد الله بن
أحمد رقم الحديث : 1136 .

149- اسنادہ ضعیف لضعف الأشعث وعبد الله بن بسر وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث : 2414 للمصنف .

اللہ ﷺ نے یوم غدیر کے دن عمامہ باندھا، اسے میرے پیچھے لٹکایا، پھر فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری مدد فرمائی بدر و حنین کے دن، اُن فرشتوں کے ساتھ جنہوں نے یہ عمامہ باندھا ہوا تھا، پھر فرمایا: عمامہ ایمان اور کفر کے درمیان رکاوٹ ہے اور آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ فارسی کمان پھینک رہا تھا، آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ پھینکو، پھر آپ نے عربی کمان کی طرف دیکھا، تو فرمایا: تم پر اس کی مثل لازم ہے اور اس کے ذریعے اللہ تم کو اس شہر پر قبضہ دے گا اور تمہاری اپنی جانب سے مدد بھی کرے گا۔

سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْخُبْرَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: عَمَّيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ حُمٍّ بِعِمَامَةٍ سَدَلَهَا خَلْفِي ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَدَّنِي يَوْمَ بَدْرٍ وَحُنَيْنٍ بِمَلَائِكَةٍ يَعْتَمُونَ هَذِهِ الْعِمَامَةَ، فَقَالَ: إِنَّ الْعِمَامَةَ حَاجِزَةٌ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ، وَرَأَى رَجُلًا يَرْمِي بِقَوْسٍ فَارِسِيَّةٍ فَقَالَ: أَرِمِ بِهَا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى قَوْسٍ عَرَبِيَّةٍ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ وَأَمْثَالِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّ بِهَذِهِ يُمَكِّنُ اللَّهُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ وَيُؤَيِّدُ لَكُمْ فِي النَّصْرِ

حضرت ابن ابوالہیاج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں اس کام کے لیے نہ بھیجوں جس کام کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا (وہ کام یہ تھا) تصویروں کو مٹانا اور قبروں کو برابر کرنا۔

150 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْهَيَّاجِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ لِي عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اسْتَعْمَلِكَ عَلِيٌّ مَا اسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسْخِ التَّمَائِيلِ وَتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ

من طريق أشعث بن سعيد، به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2810 . من طرق عن عبد الله بن بسر، به أخرجه ابن عدی جلد 4 صفحہ 1490-1491 .

150- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف قیس بن الربیع و جهالة ابن ابی الہیاج فانه أبهم هنا و ذکر الدارقطنی فی العلل جلد 4 صفحہ 175 روایة قیس و من تابعه . من طریق یونس بن خباب عن جریر بن حیان عن ابیہ ابی ہیاج . ولا یصح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 683 . من طرق عن سفیان الثوری عن حبيب فقال: عن ابی وائل عن ابی الہیاج عن علی فلم یذکر ابن ابی الہیاج وهو الصحیح أخرجه أحمد رقم الحديث: 683-741-1064-1238، و مسلم رقم الحديث: 969، و أبو داؤد رقم الحديث: 3218، و الترمذی رقم الحديث: 1049، و النسائی رقم الحديث: 2030، و أبو یعلیٰ رقم الحديث: 343-350 .

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے عرض کی گئی: کیا ہم گدھے کی گھوڑی سے جفتی کرالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عمل وہ لوگ کرتے ہیں جو علم نہیں رکھتے ہیں (یعنی جاہل ہیں)۔

151 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْزَى الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ؟ قَالَ: إِنَّمَا يَعْمَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خارجیوں کا سردار حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے آپ سے کہا: (اے علی!) اللہ سے ڈرو! آپ نے مرنا بھی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے

152 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَأْسُ الْخَوَارِجِ إِلَى عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ: اتَّقِ اللَّهَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ فَقَالَ: لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ

151- حدیث صحیح و شریک و علی بن علقمة متابعان . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 10 صفحہ 23 . من طرق عن شريك' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 766' وابن عدی جلد 5 صفحہ 1847' والبيهقي جلد 10 صفحہ 23 وخلف الثوري شريكا قال: عن عثمان بن المغيرة عن سالم بن أبي الجعد عن علي بن أبي طالب .

يدون ذكر علي بن علقمة وسالم لم يسمع من علي . أخرجه أحمد رقم الحديث: 738-1108 . من طرق عن الليث بن سعد عن يزيد بن أبي حبيب عن أبي الخير عن عبد الله بن زهير عن علي بمعناه وفيه قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 785' وأبو داؤد رقم الحديث: 2565' والنسائي رقم الحديث: 3582' وابن حبان رقم الحديث: 4682' والطحاوي جلد 3 صفحہ 271' والبيهقي جلد 10 صفحہ 22-23 .

152- حدیث صحیح و اسناد المصنف حسنٌ لحال شريك . من طریق المصنف أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 918' والبيهقي في الدلائل جلد 6 صفحہ 438' والخطيب في المبهمات رقم الحديث: 49 . من طرق عن عبد الله بن سبع أبو سبع عن علي' بمعناه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحہ 596' وابن سعد جلد 3 صفحہ 34' وأحمد رقم الحديث: 1078-1339' وأبو يعلى رقم الحديث: 590 . من طرق عن عبد الله بن محمد بن عقيل' عن فضالة بن أبي فضالة الأنصاري عن علي ضمن حديث طويل أخرجه أحمد رقم الحديث: 802' والبيهقي في الدلائل جلد 6 صفحہ 438 . من طرق أبي الأسود الدبلي عن علي ضمن حديث آخر في نهى عبد الله بن سلام لعلي عن السفر للعراق أخرجه الحميدي رقم الحديث: 53' وأبو يعلى رقم الحديث: 491' وابن حبان رقم الحديث: 6733 .

النَّسَمَةَ وَلَكِنِّي مَقْتُولٌ مِنْ ضَرْبَةٍ مِنْ هَذِهِ تَخْضِبُ هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى لِحْيَتِهِ عَهْدًا مَعَهُودًا وَقَضَاءً مَقْضِيًّا وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى

دانہ کو چیرا اور جاندار کو پیدا کیا! لیکن میں شہید ہوں گا اس ضرب سے اس کو رنگا جائے گا اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اپنی داڑھی کی طرف یہ پکا وعدہ ہے جو میرے متعلق ہو چکا ہے بے شک وہ نقصان میں ہے جس نے گھڑ لیا اپنی طرف سے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گائے کی قربانی میں سات مسلمانوں کو شریک ہونے کی اجازت دی۔

153 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

إِسْرَائِيلَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ حَذْفٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَوْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَكَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي هَدْيِهِمُ الْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن جیسے عمل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

154 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي مُسْلِمٌ الْأَعْوَرُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبَّةَ الْعُرْنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ بِعَمَلِهِمْ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

153- حدیث صحیح عن حذیفہ ولی اسناد المصنف ابو اسرائیل وهو ضعيف اخطا فيه لكنه صح من طريق آخر .

وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1342' للمصنف وقد أعاده المصنف برقم رقم الحديث: 432 .

أخرج أحمد الحديث في موضعين عن حذيفة بغير شك: الأول (23493) عن أسود بن عامر أنا أبو إسرائيل عن

الحكم والثاني (23500) عن يحيى بن آدم: ثنا أبو إسرائيل 'ثنا الحكم . من طريق زهير عن المغيرة به بنحو

لفظ أبي زرعة أخرجه ابن سعد في الطبقات جلد 6 صفحہ 231' والبيهقي جلد 5 صفحہ 236 .

154- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعيف لضعف مسلم بن كيسان الأعور وحبّة العرنی وعزاه البوصیری فی

الاحصاف بذیل المطالب رقم الحديث: 3948' للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه الزار رقم الحديث: 745'

وقال لا نعلمه يروى عن علي الا بهذا الاسناد . للحديث شواهد عن ابن مسعود وأبي موسى الأشعري وأنس بن

مالك . عند البخاري رقم الحديث: 6168-6171' ومسلم رقم الحديث: 2639-2641 .

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میں (قربانی کے جانور کے) آنکھ اور کان دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

155 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک گھر میں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا: اے علی! اللہ سے ہدایت کا سوال کیا کر اور ہدایت کو یاد کر اپنے

156 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ

155- حدیث صحیح . وحجیة ثقة علی الصحیح . من طریق شعبه به أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4388 . من طریق الثوری عن سلمة بن كهيل، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 732، وابن ماجه رقم الحدیث: 3143 . من طرق عن سلمة بن كهيل، به وفيه زيادات عن اجزاء البقرة عن سبعة وعن مكسورة القرن والعرجاء . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1311، والترمذی رقم الحدیث: 1503 وصححه، وأبو يعلى رقم الحدیث: 333، والبيهقي جلد 9 صفحہ 275 . من طرق عن أبي اسحاق عن شريح بن النعمان عن علي أخرجه أحمد رقم الحدیث: 851-1061-1247، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2804، والترمذی رقم الحدیث: 1498، والنسائی رقم الحدیث: 4384-4385، والبيهقي جلد 9 صفحہ 275 . وقال الترمذی: حسن صحیح . من طریق هبيرة بن يريم عن علي أخرجه عبد الله في زوائد المسند رقم الحدیث: 1106 . وروى عن أبي اسحاق عن صلة بن زفر عن حذيفة . انظر المعجم الأوسط للطبرانی رقم الحدیث: 9421، والمسند للبخاري رقم الحدیث: 2932، والعلل لابن أبي حاتم رقم الحدیث: 1606 .

156- حدیث صحیح من طریق شعبه، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 863-1168، ومسلم رقم الحدیث: 2078، والنسائی رقم الحدیث: 5301، وابن حبان رقم الحدیث: 998 وفيه النهی عن القسی والمياثر والتختم فی الوسطی وبعضهم رواه مختصراً . من طرق عن عاصم بن كليب، به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 52، وأحمد رقم الحدیث: 1124-1320، ومسلم رقم الحدیث: 2078-2725، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4225، والترمذی رقم الحدیث: 1786، والنسائی رقم الحدیث: 5225-5227-5301-5391، وابن ماجه رقم الحدیث: 3648، وأبو يعلى رقم الحدیث: 419-606-607 .

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ سَلِ اللَّهَ الْهُدَىٰ وَادْكُرْ بِالْهُدَىٰ هِدَايَتِكَ الطَّرِيقَ وَسَلِ اللَّهَ السَّدَادَ وَادْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ

157 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ

لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَنْتَظِرُ إِذَا مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقُمْنَا لَهَا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْنَا: هَذَا مَا تَأْتُونَنَا بِهِ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةٌ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ فَقُومُوا لَهَا فَإِنَّا لَسْنَا نَقُومُ لَهَا وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَقَالَ عَلِيُّ: مَا فَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً وَكَانُوا أَهْلَ كِتَابٍ كَانَ يَتَشَبَّهُ بِهِمْ فِي الشَّيْءِ فَإِذَا نُهِىَ انْتَهَى

158 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ

لیے ہدایت کے راستے کو اور سیدھے رہنے کا سوال کر اور سیدھے رہنے کا ذکر کر اپنے تیر کے سیدھے رہنے کا۔

حضرت عبداللہ بن سخرہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ہمارے پاس سے جنازہ گزرا، ہم اس کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ تو ہم نے کہا: یہ وہی کچھ (احکام) ہیں جو اے اصحاب محمد ﷺ! آپ ہمارے پاس لائے، ہمیں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس سے کسی مسلمان یا یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اس (کی تعظیم) کے لیے کھڑے ہو جایا کرو کیونکہ ہم اس (کی تعظیم) کے لیے کھڑے نہیں ہوئے تھے لیکن ہم اس کے لیے کھڑے ہوئے جو اس کے ساتھ فرشتے ہیں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک مرتبہ کیا تھا، اور وہ اہل کتاب کی کسی شے میں مشابہت اختیار کرتے تھے سو جب اس سے منع کیا گیا تو رک گئے۔

حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر

157- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لضعف لیث بن ابی سلیم . من طرق عن لیث بن ابی سلیم، به أخرجه

عبد الرزاق رقم الحدیث: 6311، والحمیدی رقم الحدیث: 50، وأحمد رقم الحدیث: 1199، وأبو یعلیٰ رقم

الحدیث: 266 . من طریق سفیان عن ابن ابی نجیح عن مجاهد، به أخرجه النسائی رقم الحدیث: 1922 .

158- حدیث صحیح واسناد المصنف حسن لحال عاصم . من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 4

صفحة 186، والخطیب فی المدرج صفحه 148 . عن هاشم وحسن عن شیبان به أخرجه أحمد رقم

عَاصِمٌ، عَنْ زُرِّ، قَالَ: اسْتَاذَنَ قَاتِلُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَلِيَّ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ عَلِيٌّ: وَاللَّهِ لَيَدْخُلَنَّ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَ الزُّبَيْرِ

بن عوام کے قاتل نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت چاہی، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ابن صفیہ کے قاتل ضرور بضرور جہنم میں جائیں گے، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ہر نبی کا ایک خاص دوست ہوتا ہے اور میرے خاص دوست حضرت زبیر ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد عصر کی نماز ہے۔

159 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْوَسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

160 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

الحديث: 680 . من طرق عن عاصم' به أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 105' وأحمد رقم الحديث: 681-799-813' والترمذی رقم الحديث: 3744' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1388-1389' والطبرانی جلد 1 صفحہ 119' والحاكم جلد 3 صفحہ 367 وغيرهم والحديث صححه الترمذی وأبو نعیم والحاكم . وقد روى عن علي من غير هذا الوجه فأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 594 من طريق أم موسى سرية علي عنه وأخرجه الدارقطني في العلل جلد 4 صفحہ 135' عن مسلم بن نذير والأسود بن هلال والحاكم جلد 3 صفحہ 367 عن مسلم بن نذير كلاهما عن علي .

159- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف قیس . من طریق حماد بن زید وغیرہ عن عاصم' به أخرجه

أحمد رقم الحديث: 1288' وابن ماجه رقم الحديث: 684' والبزار رقم الحديث: 557-558' وأبو يعلى رقم

الحديث: 386-387' وابن خزيمة رقم الحديث: 1336' وابن حبان رقم الحديث: 1745 . من طريق الثوري عن

عاصم عن زر عن عبيدة عن علي أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2192' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 504'

وأحمد رقم الحديث: 990' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 360' وأبو يعلى رقم الحديث: 390' والطحاوی

جلد 1 صفحہ 174' والبيهقي جلد 1 صفحہ 460 . الحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 627 وغيره من حديث

يحيى الجزار وعبيدة السلماني وشثير بن شكل عن علي .

160- حدیث صحیح . من طریقین عن نعیم بن حکیم وحده به واقتصر عبد اللہ وأبو يعلى على المرفوع منه أخرجه

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری امت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان کی نشانی یہ ہے ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہوگا۔ ابو مریم فرماتے ہیں کہ میرے بھائی نے مجھے بتایا اور وہ اپنے مولیٰ کے ساتھ حرور یہ کی طرف نہروان کی طرف گئے۔ فرمایا کہ اس کے پاس یمنی آئے یہاں تک کہ انہوں نے اس کے قاصد کو قتل کر دیا، جب آپ نے یہ دیکھا تو ان کی طرف لپکے پس ان سے لڑے جب ان سے فارغ ہوئے تو آپ (یعنی حضرت علی) نے فرمایا: اس کو تلاش کرو جس کا ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہے سو آپ کے سپاہی اختلاف کرنے لگے اور اس پر قادر نہ ہو سکے پھر ایک آدمی آیا اس کے بعد اس نے آپ کو خوشخبری دی کہا: ہم نے اس کو زمین پر پایا دو آدمیوں کے نیچے سو انہوں نے اس کے ہاتھ اور چھاتی کاٹ دیئے پس اس کو پکڑا اور کھڑا کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! نہ میں نے جھوٹ بولا ہے اور نہ میں جھٹلایا گیا ہوں، تین مرتبہ فرمایا۔

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حَكِيمٍ، وَنَعِيمِ بْنِ حَكِيمٍ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخَدَّجُ الْيَدِ، قَالَ أَبُو مَرْيَمَ: حَدَّثَنِي أَخِي وَكَانَ خَرَجَ مَعَ مَوْلَاهُ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ بِالنَّهْرَوَانِ قَالَ: لَمَّا يَأْتِيهِمْ حَتَّى قَتَلُوا رَسُولَهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَهَضَ إِلَيْهِمْ فَقَاتَلَهُمْ فَلَمَّا فَرَّغَ مِنْهُمْ قَالَ: التَّمِسُوا الْمُخَدَّجَ فَجَعَلَتِ الرَّسُلُ تَخْتَلِفُ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ بَعْدُ فَبَشَّرَهُ قَالَ: وَجَدْنَاهُ فِي وَطْأَةِ مِنَ الْأَرْضِ تَحْتَ رَجُلَيْنِ فَقَطَعَ يَدَيْهِ وَالْثُدْيَةَ فَأَخَذَهَا وَنَصَبَهَا وَقَالَ: وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ قَالَهَا مَرَارًا

ابن ابی شیبہ جلد 15 صفحہ 325، وعبید اللہ فی زیادات المسند رقم الحدیث: 1302، فی فضائل الصحابة رقم الحدیث: 1205، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 358. ومنہا ما رواه زید بن وہب وعبید اللہ بن ابی رافع وأبو کثیر مولیٰ الانصار وغیرہم وأحادیثہم عند الحمیدی رقم الحدیث: 59، وابن ابی شیبہ جلد 15 صفحہ 320، وأحمد رقم الحدیث: 1254، ومسلم رقم الحدیث: 1066، وأبی داؤد رقم الحدیث: 4768، وعبید اللہ فی زیاداتہ رقم الحدیث: 1378-1379، وأبی یعلیٰ رقم الحدیث: 472-478-482، والبیہقی فی الدلائل جلد 6 صفحہ 432.

161 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ
عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيُّ: لَا أَنْبُكَ إِلَّا بِمَا أَنْبَانِي بِهِ ابْنُ أَبِي
طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِيهِمْ مُودُنُ الْيَدِ أَوْ مُخَدَجُ الْيَدِ
أَوْ مَشْدُونُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبَطَّرُوا لِأَنْبَاتِكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ
مَنْ قَتَلَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَهَا
ثَلَاثًا

حضرت عبیدہ السلمانی فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو
اُن کے متعلق نہ بتاؤں جس کے متعلق مجھے حضرت ابن ابی
طالب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ اُن (خارجیوں) میں ایک
آدمی تھا جس کے ہاتھ لہجے یا عورت کے پستان کی طرح
تھے (آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم حد سے نہ بڑھ
جاؤ تو میں ضرور تم کو بتاؤں اس کے متعلق جس کے متعلق
اللہ نے اپنے نبی ﷺ کی زبان پر اس کے قتل کرنے کا
وعدہ کیا ہے۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا:
کیا آپ نے یہ حضرت محمد ﷺ سے سنا ہے؟ آپ رضی
اللہ عنہ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! ہاں! (سنا ہے) یہ آپ
نے تین مرتبہ فرمایا۔

162 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ، سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ، سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْ أَتَخْتَمَ فِي الْوَسْطَى وَالَّذِي يَلِيهَا

163 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول
اللہ ﷺ نے درمیانی اور اس کے ساتھ ملی ہوئی انگلی میں
انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

حضرت سوید بن غفلہ جعفی فرماتے ہیں کہ حضرت

161- حدیث صحیح . من طرق عن ابن سيرين به وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحہ 303، وأحمد رقم

الحدیث: 1330، ومسلم رقم الحدیث: 1066، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4763، وابن ماجه رقم الحدیث: 167،

وعبد اللہ فی زیادات المسند رقم الحدیث: 904-982-983-988، وأبو يعلى رقم الحدیث:

337-477-479-481 وغيرهم .

162- حدیث صحیح وتقدم تخريجہ .

163- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع . من طرق عن الأعمش عن خيثمة عن سوید بن

غفلة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 616-912-1086، والبخاری رقم الحدیث: 3611-5057-6930، ومسلم

رقم الحدیث: 1066، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4767، والنسائي رقم الحدیث: 4113، وأبو يعلى رقم الحدیث:

الرَّبِيعِ، عَنْ شَمْرِ بْنِ عَمِيَّةَ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ قَفَلَةَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ فَيَقُولُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَيَقِيلُ لَهُ: قَوْلُكَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ؟ فَقَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَ اللَّهِ لَأَنْ آخِرًا مِنَ السَّمَاءِ فَتَخُطَفَنِي الطَّيْرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ نَفْسِي فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدَعَةٌ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ أَحَدَاتُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ أَدْرَكَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ أَوْ لِيُقَاتِلْهُمْ فَإِنَّ لِمَنْ قَتَلَهُمْ أَجْرًا فِي قَتْلِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علی رضی اللہ عنہ بازار کی طرف نکلے تو فرمایا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا، آپ سے عرض کی گئی: آپ کا ارشاد اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا (اس سے کیا مراد ہے)؟ آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، جب میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بتاؤں تو اللہ کی قسم! آسمان سے گرنا اور اس کے بعد مجھے پرندوں کا اچک لینا زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ میں کہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے حالانکہ میں نے نہ سنا ہو اور جب میں اپنے حوالہ سے کوئی بات بتاؤں تو بے شک جنگ ہے ہی دھوکہ کا نام میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ آخر زمانہ میں ایک قوم آئے گی جس کی عمریں تھوڑی ہوں گی اور وہ عقل کے اعتبار سے بے وقوف ہوں گے وہ بڑی اچھی اچھی باتیں کریں گے، قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکل جاتا ہے، سو تم میں سے جو بھی ان کو پائے وہ ان کو قتل کرے، اس کے لیے کہہ ان کے قتل کرنے کا اجر قیامت کے دن دیا جائے گا۔

164 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ ابِوَضِي السَّحْتَنِيِّ فَرَمَاتِي هِيَ كَمَا هِيَ فِي حَضْرَتِ عَلِيِّ بْنِ ابِي

324-261 وابن حبان رقم الحديث: 6739، والبيهقي جلد 8 صفحہ 170-187 .

164- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 6 صفحہ 433 . من طرق عن حماد بن زيد:

به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4769، وعبد الله بن أحمد في الزيادات رقم الحديث: 1179-1188، وأبو يعلى

رقم الحديث: 555-480 . من طريق يزيد بن أبي صالح عن أبي الوضئ، به أخرجه عبد الله في زوائد علي

المسند رقم الحديث: 1189 .

طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہروان میں تھے آپ نے فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے اس کو تلاش کرو پس اسے انہوں نے تلاش کیا لیکن وہ ملا نہیں تو وہ آپ کے پاس آئے آپ نے فرمایا: جاؤ! فرمایا: اسے تلاش کرو اللہ کی قسم! میں جھوٹ نہیں بول رہا نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا ہے حتیٰ کہ کئی مرتبہ آپ نے فرمایا: سو ہم گئے ہم نے اس کو مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی پر قتل کیا ہوا پایا، گویا کہ میں اس جھنشی کو اب بھی دیکھ رہا ہوں اس کے ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہیں اس کے بال اس طرح تھے جس طرح جنگلی چوہے کی دم پر ہوتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) خوش ہو گئے۔

زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ السَّحْتَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِالنَّهْرَوَانِ، قَالَ: التَّمْسُورُ الْمُخَدَّجُ فَالتَّمْسُورُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَاتَّوَهُ فَقَالَ: ارْجِعُوا فَالتَّمْسُورُ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ حَتَّى قَالَ ذَلِكَ لِي مِرَارًا فَرَجَعُوا فَقَالُوا: قَدْ وَجَدْنَاهُ تَحْتَ الْقَتْلَى فِي الطِّينِ فَكَانِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَبَشِيًّا لَهُ ثَدْيٌ كَثْدَى الْمَرْأَةِ عَلَيْهِ شُعَيْرَاتٌ كَشُعَيْرَاتِ التِّي عَلَى ذَنْبِ الْيَرْبُوعِ فَسُرَّ بِذَلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی بھی آدمی ایمان کا ذائقہ نہیں پاسکتا جب تک کہ مکمل طور پر تقدیر پر ایمان نہ لائے۔

165 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ

مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجِدُ عَبْدٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

166 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

165- حدیث صحیح عزاء الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 4465 للمصنف وتقدم تخریجه .

166- حدیث صحیحہ واسناد المصنف ضعیف، المصنف ممن سمع من المسعودی بعد الاختلاط ولضعف عثمان بن عبد اللہ بن ہرمز لکنہما متابعان وقد جاء عن علی من عدة طرق یصح الحدیث بمجموعہا . من طریق المصنف أخرجه البیهقی فی دلائل النبوة جلد 1 صفحہ 216-244-269 . من طرق عن المسعودی، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 746-1053، والترمذی رقم الحدیث: 3637، والحاکم جلد 2 صفحہ 605، والبیهقی فی الدلائل جلد 1 صفحہ 268، وقال الترمذی: حسن صحیح وصححه الحاکم ووافقه الذهبی . من طریق عثمان به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 744، والبیهقی فی الدلائل جلد 1 صفحہ 268 . من طریق نافع بن جبیر، به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 946-1122، وعبد اللہ فی الزوائد رقم الحدیث: 944، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 369

المَسْعُودِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمُزٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ ضَخَمَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةَ شَتْنِ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخَمَ الْكَرَادِيْسِ، مُشْرَبٌ وَجْهُهُ حُمْرَةً، طَوِيلَ الْمَسْرِيَةِ إِذَا مَشَى تَكْفِيًا كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرِ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے زیادہ لمبے اور نہ زیادہ چھوٹے قد کے تھے۔ آپ کا سر انور بڑا اور ڈاڑھی مبارک گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک پرسرخ کی چمک تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی لمبی لکیر تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، جب آپ چلتے تو آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے، ایسے معلوم ہوتا کہ گویا آپ گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے آپ جیسا نہ پہلے دیکھا اور نہ ہی آپ کے بعد آپ کی مثل دیکھا۔

167 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ

عزوجل نے جنگ کا نام اپنے نبی ﷺ کی زبان مبارک پر دھوکہ رکھا ہے۔

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ ذِي حُدَّانَ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْحَرْبَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدْعَةَ

حضرت حسین ابی ساسان رقاشی فرماتے ہیں کہ میں

168 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحہ 216 . من طريقين عن محمد ابن الحنفية عن علي أخرجہ أحمد رقم الحديث: 684-796؛ وأبو يعلى رقم الحديث: 370؛ والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحہ 217 . من طرق أخرى عن علي أخرجہ أحمد رقم الحديث: 1053؛ والترمذی رقم الحديث: 3638؛ وعبد الله في زوائدہ رقم الحديث: 1299-1300؛ والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحہ 206-217-269-273 . انظر شواهد لبعضہ عند البخاری رقم الحديث: 3544-3551؛ ومسلم رقم الحديث: 2330-2347 .

167- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وسعيد بن ذى حدان لم يدرك عليًا . من طرق عن شريك عن ابي اسحاق به أخرجہ عبد الله في زيادات المسند رقم الحديث: 696؛ وأبو يعلى رقم الحديث: 494؛ والطبري في مسند علي من تهذيب الآثار صفحہ 118 . وخالف الثوري قيسًا وشريكًا فرواه عن سعيد بن ذى حدان، حدثني من سمع عليًا..... أخرجہ أحمد رقم الحديث: 1034؛ وعبد الله في الزيادات رقم الحديث: 697؛ والطبري في تهذيب الآثار صفحہ 120 .

168- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجہ البيهقي جلد 8 صفحہ 318 . من طرق عن عبد العزيز بن المختار، به

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا کہ ولید بن عقبہ کو آپ کے پاس لایا گیا، اس نے شراب پی ہوئی تھی، اس بات پر گواہ حضرت حمران بن ابان اور ایک اور آدمی بھی تھا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ ان پر حد قائم کریں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن جعفر ذی الجناحین کو حکم دیا کہ آپ ان کو کوڑے ماریں۔ تو وہ اسے مارنے لگے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ (کوڑوں کو) گنتے جا رہے تھے جب چالیس ہو گئے تو آپ نے فرمایا: رُک جا! (اور فرمایا کہ) رسول اللہ ﷺ نے (شراب پینے پر) چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس مارے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور یہ سب سنت ہیں اور یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے (یعنی چالیس کوڑے مارنا)۔

بُنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَيْرُوزٍ، عَنْ حُضَيْنِ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَتَى بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ بْنُ أَبَانَ وَرَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيِّ: أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَأَمَرَ عَلِيُّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحِينَ أَنْ يَجْلِدَهُ فَأَخَذَهُ فِي جِلْدِهِ وَعَلِيُّ يَعِدُّ حَتَّى جَلَدَ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَمْسِكْ؛ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَكُلُّ سُنَّةٍ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ

169 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

بَنِي اسَدَ كَ اِيكِ اَدْمِي سَ رَوَايَتِ هِيَ كَ حَضْرَتِ عَلِي

أَخْرَجَهُ الدَّارِمِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2317؛ وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1707؛ وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4480؛ وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكِبْرِيِّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 5269؛ وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2571؛ وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 504؛ وَالِدَارِقَطْنِيُّ جِلْدَ 3 صَفْحَةَ 206؛ وَالطَّحَاوِيُّ جِلْدَ 3 صَفْحَةَ 152. مِنْ طَرَقَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَيْرُوزَ، بِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1707؛ وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 624-1184-1229؛ وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4481؛ وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 338؛ وَالْبَيْهَقِيُّ جِلْدَ 8 صَفْحَةَ 318.

169- اسنادہ ضعیف، لجهالة الراوی عن علی وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 643 للمصنف. من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 862-860-689. وورد معنى هذا الحدیث فی ذکر ساعة الوتر من رواية أبي عبد الرحمن السلمی وعبد خیر وأبی ظبیان عن علی موقوفاً، أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4631؛ وابن أبي شیبة جلد 2 صفحہ 286؛ وأحمد رقم الحدیث: 974؛ والبغوی فی الجعديات رقم الحدیث: 125؛ والبيهقي

رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے، جس وقت نفل نماز پڑھنے والا نفل پڑھ رہا تھا، فرمایا: بے شک تمہارے نبی کریم ﷺ نے وتروں کا حکم دیا اور اس کے لیے یہ وقت مقرر کیا ہے، اے ابن نباح! اذان دے! یا اے ابن نباح! اقامت کہہ۔

أَبِي النَّبَاحِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ فَقَالَ: إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْوُتْرِ وَوَقَّتَ لَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ أَذِّنُ يَا ابْنَ النَّبَاحِ أَوْ أَقِمَّ يَا ابْنَ النَّبَاحِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا جنابت کے غسل کے وقت ایک بال بھی خشک رہا، اللہ اس کو جہنم میں اس طرح اس طرح کرے گا، سو اسی لیے میں اپنے سر یا بالوں کا دشمن ہوں، اور آپ رضی اللہ عنہ اپنے بال کاٹ کر رکھتے تھے۔

170 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَعَلَّ اللَّهُ بِهَا كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ، فَلِلَّذَلِكَ عَادِيْتُ رَأْسِي أَوْ قَالَ: شَعْرِي وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ (وضو کرتے وقت) ہر عضو کو تین مرتبہ دھوتے تھے۔

171 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ،

جلد 2 صفحہ 479 .

170- حدیث صحیح وسماع حماد من عطاء قبل الاختلاط علی الصحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 200 . وقال حدیث غریب تفرد به حماد عن عطاء . من طرق عن حماد به أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 1 صفحہ 100، وأحمد رقم الحدیث: 727-794، والدارمی رقم الحدیث: 757، وأبو داؤد رقم الحدیث: 249، وابن ماجه رقم الحدیث: 599، وعبد الله فی زوائده رقم الحدیث: 1121، والطبری فی مسند علی من تهذیب الآثار صفحہ 276، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 200، والبيهقي جلد 1 صفحہ 175-227 . وقال الطبری: هذا خير عندنا صحيح سنده ا هـ . ونقل الشوكاني فی النيل جلد 1 صفحہ 309 عن الحافظ قوله: اسناده صحيح . من طریق جریر بن مسلم الصنعانی عن عبد المجید بن عبد العزیز بن ابی رواد عن ابیہ عن عطاء، به أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2 صفحہ 179 . وله شاهد من حدیث ابی هريرة أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 248، وابن ماجه رقم الحدیث: 597، من حدیث عائشة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 24841-26209 .

171- حدیث صحیح من طریق ابن ثوبان به عن علی وعثمان أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 413 وقد تقدم تخريجه .

عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

172 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَتْ لِي مِائَةٌ أُوقِيَّةٍ تَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشْرِ أَوَاقٍ وَقَالَ آخَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَتْ لِي مِائَةٌ دِينَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشْرَةِ دَنَانِيرٍ وَقَالَ آخَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَتْ لِي عَشْرَةُ دَنَانِيرٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِينَارٍ فَقَالَ: كُلُّكُمْ قَدْ أَحْسَنَ وَأَنْتُمْ فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ تَصَدَّقَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِعَشْرِ مَالِهِ

173 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس سو اوقیہ ہیں، میں ان سے دس اوقیہ صدقہ کرتا ہوں، دوسرے نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس سو دینار ہیں، میں ان میں سے دس دینار صدقہ کرتا ہوں، ایک نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس سو دینار ہیں، میں ان میں سے دس دینار صدقہ کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: تم میں سے سب نے اچھا کیا، اور تم اجر میں سب برابر ہو، تم میں سے ہر آدمی نے اپنے مال میں سے دس دس درہم صدقہ کیے ہیں۔

حضرت حبه عربی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی

172- اسنادہ ضعیف لضعف الحارث الأعور وعنينة أبي اسحاق . عن بشر بن عمر، ثنا أبو الأحوس سلام بن سليم عن أبي اسحاق، به أخرجه الحارث بن أبي أسامة في مسنده رقم الحديث: 297 بغية . من طريق الثوري واسرائيل وغيرهما عن أبي اسحاق، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 743-925، والبخاري رقم الحديث: 841، وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحہ 135، والبيهقي جلد 4 صفحہ 182 ونص البزار، وأبو نعيم على تفرد أبي اسحاق به . وله شاهد من حديث أبي هريرة أخرجه أحمد رقم الحديث: 8929، والنسائي رقم الحديث: 2526-2527، وابن خزيمة رقم الحديث: 2443، وابن حبان رقم الحديث: 3347، والحاكم جلد 1 صفحہ 416، والبيهقي جلد 4 صفحہ 181 .

173- اسنادہ حسن لحال حبه ومن أنكر حديث حبه هذا من العلماء فانما أنكره بالألفاظ التي سترد والبلية فيها من غيره وأما متنه هنا فله شواهد كثيرة وأخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 21 عن المصنف ويزيد بن هارون ووقع في رواية يزيد أسلم بدلا من صلى . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 65، وأحمد رقم الحديث: 1191 وفي الفضائل رقم الحديث: 999-1003، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8137، والبزار رقم الحديث: 752، وكشف الأستار رقم الحديث: 2521 . من طريق يحيى بن سلمة بن كهيل عن سلمة به بلفظ

سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَيْنِي، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، كُوْفِرَاتِي سَنَا: فِي وَسْطِ وَوَيْهْلَا شَخْصِ هُوں جَسْ نِي
يَقُولُ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

174 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا
الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَرَّ بِالْحَجْرِ الْأَسْوَدِ فَرَأَى
عَلَيْهِ زِحَامًا اسْتَقْبَلَهُ وَكَبَّرَ وَقَالَ: اللَّهُمَّ تَصَدِّقًا
بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

175 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَضَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

منكر فيه: لقد صليت قبل أن يصلي الناس سبعا. والجميل في هذا على يحيى فإنه ضعيف جدًا. وقد روى معنى
هذا الكلام من أوجه أخرى عن علي من طريق العلاء بن صالح عن المنهال بن عمرو عن عباد عن علي ولفظه
منكر وقد صححه الحاكم أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 12133 وأحمد في الفضائل رقم الحديث: 993
والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8395 وابن ماجه رقم الحديث: 120 وابن أبي عاصم في السنة رقم
الحديث: 1324 والحاكم جلد 3 صفحہ 111. من طريق ابن أبي الهذيل عن علي بنحو رواية يحيى بن سلمة
أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8396.

174- اسنادہ ضعیف لضعف الحارث والمصنف عن سمع من المسعودی بعد اختلاطه وعزاه الحافظ فی المطالب
رقم الحديث: 1293 للمصنف. من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 79. عن يزيد بن هارون
ووكيع كلاهما عن المسعودی به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحہ 105. من طريق أبي اسحاق به أخرجه
الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 492 والبيهقي جلد 5 صفحہ 79.

175- اسنادہ ضعیف لضعف الحارث. من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1091-1221
والدارمی رقم الحديث: 2984 والترمذی رقم الحديث: 2094 وابن ماجه رقم الحديث: 2715-2739 وأبو
يعلى رقم الحديث: 300-361-625 والبيهقي جلد 6 صفحہ 239-267.

وَأَنْتُمْ تَقْرَأُونَ (مَنْ بَعْدَ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ) (النساء: 11) وَأَنْ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَكُونُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاتِ

ہو "مَنْ بَعْدَ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ" (النساء: 11) اور حقیقی بھائی بہن وارث ہوتے ہیں نہ کہ علاقائی بہن بھائی۔

حضرت ہبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: انہوں نے منافقوں کے نام پوچھے تھے تو ان کو بتایا گیا اور ان کے اپنے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں جب میں سوال کرتا تھا مجھے جواب دیا جاتا تھا اور جب میں خاموش ہوتا تو مجھ سے ابتداء کی جاتی۔

176 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ: سَأَلَ عَنْ أَسْمَاءِ الْمُنَافِقِينَ فَأُخْبِرَ بِهِمْ وَسُئِلَ عَنْ نَفْسِهِ، فَقَالَ: إِيَّايَ عَرَفْتُ كُنْتُ إِذَا سَأَلْتُ أُجِبْتُ وَإِذَا سَكْتُ ابْتَدَيْتُ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے میری طرف ریشم کا حلہ بھیجا میں نے اس کو پہن لیا سو میں اس کو

177 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَ إِلَيَّ

176- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف قیس و عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4000 للمصنف . و ذکرہ المزی فی تہذیب الکمال جلد 5 صفحہ 501 عن ابی اسحاق بهذا الاسناد مقتصرًا علی ذکر حذیفہ . من طریق علی بن عباس عن الأعمش عن عمرو بن مرة و اسماعیل بن قیس عن علی أخرجه الحاكم جلد 4 صفحہ 381 . من طریق ابی البختری عن علی بہ باخره أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 12 صفحہ 58 والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8505، والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحہ 540، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 68 . من طریق عبد اللہ بن عمرو الجملی عن علی و کلا الخبرین منقطع أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 12 صفحہ 19، والترمذی رقم الحدیث: 3722، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8504، والحاکم جلد 3 صفحہ 125 . من طریق ابی الأسود و زاذان عن علی و فیہ انقطاع أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8506، والقطعی فی زوائد الفضائل رقم الحدیث: 1099 .

177- حدیث صحیح . من طرق عن شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 755-1314، والبخاری رقم الحدیث: 5840

ومسلم رقم الحدیث: 2071، وعبد اللہ فی زوائدہ رقم الحدیث: 698، وتقدم تخريجہ .

پہن کر نکلا تو میں نے آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھے اور آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اسے تیرے پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) فرمایا: سو میں نے اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں یا اپنی بیویوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے علی! جو میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے ناپسند کرتا ہوں؛ سجدے کی حالت میں اور رکوع کی حالت میں قرآن پاک نہ پڑھنا اور نماز نہ پڑھنا اس حالت میں کہ تیرے بال بندھے ہوئے ہوں شیطان کی طرح اور نماز کی حالت میں کنکریوں کے ساتھ نہ کھیلنا اور نہ سونے کی انگٹھی پہننا اور نہ ریشم پہننا اور نہ چیتے پر سوار ہونا۔

حضرت عمیر بن سعید نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت علی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةِ سِيرَاءٍ يَعْنِي مِنْ حَرِيرٍ فَلَبِسْتُهَا فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، قَالَ: فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِنَا أَوْ نِسَائِي

178 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ،

عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَأُكْرَهُ لَكَ مَا أُكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تَقْرَأُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ وَلَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ وَلَا تُصَلِّي وَأَنْتَ عَاقِصٌ شَعْرَكَ مَقِيلَ الشَّيْطَانِ، وَلَا تَعْبَثُ بِالْحَصَى وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ وَلَا تَتَخْتَمُ بِالذَّهَبِ، وَلَا تَلْبَسُ الْقَيْسِيَّ وَلَا تَرْكَبُ الْمَيَاثِرَ

179 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

178- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف الحارث . من طریق ابی اسحاق بہ أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2836' وأحمد رقم الحدیث: 1243' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 67 . من طریق ابی اسحاق بہ مقتصرًا علی النهی عن القراءة فی الركوع والسجود أخرجه أحمد رقم الحدیث: 619' والبخاری رقم الحدیث: 843 . تقدم تخريجه .

179- حدیث صحیح و فی اسنادہ شریک و عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2235 للمصنف . من طرق عن شریک عن ابی حصین عمیر بن سعید بہ وهو مشهور من حدیث ابی حصین أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 4486' وابن ماجه رقم الحدیث: 2569' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 514' والطحاوی جلد 3 صفحہ 153' والدارقطنی فی السنن جلد 3 صفحہ 165 . من طریق الثوری و مسعر عن ابی حصین بہ أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 13543' وأحمد رقم الحدیث: 1024-1084' والبخاری رقم الحدیث: 6778' ومسلم

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس پر میں حد قائم کروں اور وہ مر جائے تو میں اس کا فدیہ دوں گا سوائے شراب کی حد کے، بے شک رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت نہیں ہے، یا فرمایا: سوائے شراب کی حد کے کیونکہ ہم نے اسی کو سنت جانا ہے۔

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدِ النَّخَعِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَحَدٌ كُنْتُ مُقِيمًا عَلَيْهِ حَدًّا فَيَمُوتُ فَأَدِيَهُ إِلَّا حَدَّ الْخَمْرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَنْهُ، أَوْ قَالَ: إِلَّا حَدَّ الْخَمْرِ فَإِنَّا نَحْنُ سَنَانُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی شے نہیں سوائے اللہ کی کتاب (قرآن) اور اس صحیفہ کے۔ نبی اکرم ﷺ نے مدینہ شریف کو عیر سے لے کر ثور تک حرام قرار دیا جو اس میں بدعت ایجاد کرے گا یا بدعتی کو پناہ دے گا اس پر اللہ کی اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت اللہ تعالیٰ اس کا نہ فرض قبول فرمائے گا نہ نفل اور جو کسی قوم کا ولی بنا اس کے موالیوں کے علاوہ تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت اس کا نہ فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

180 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ وَإِلَّا هَذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ مَنْ أَحَدَتْ فِيهَا حَدَّثًا أَوْ آوَى مُحَدِّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ نَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ

181 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

رقم الحدیث: 1707، وأبو يعلى رقم الحدیث: 336. من طریق مطرف بن طریف أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 2569، والطحاوی جلد 3 صفحہ 153. من طریق الشعبي كلاهما عن عمير به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحدیث: 5272.

180- حدیث صحیح قد خالف غندر وابن مہدی المصنف فرویاه عن شعبه عن الأعمش عن ابراهيم عن الحارث عن علی أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1297، وفي فضائل الصحابة رقم الحدیث: 1204، والنسائي في الكبرى رقم الحدیث: 4277.

181- اسنادہ ضعیف لحال الحجاج وميمون لم يدرك عليًا. من طریق المصنف أخرجه حماد البيهقي جلد 3 صفحہ 127، وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 800، والترمذي رقم الحدیث: 1284، وحسنه وابن ماجه رقم

ﷺ نے دو غلام جو دونوں بھائی تھے ہبہ کیے، میں نے ان میں سے ایک فروخت کر دیا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے ان دو غلاموں کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے ان میں سے ایک کو فروخت کر دیا ہے، آپ نے فرمایا: اس کو واپس بلو الو۔

سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ؟ قُلْتُ: بَعْتُ أَحَدَهُمَا، قَالَ: رُدَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ

182 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

نے جب قریش کے ساتھ صلح کی تو لکھا: ”ہذا ما صالح علیہ محمد رسول اللہ“ تو انہوں نے کہا: اگر ہم آپ کو رسول مانتے تو آپ کے ساتھ لڑائی ہی نہ کرتے تو آپ نے اس (لفظ محمد رسول اللہ) کو مٹا دیا اور لکھا: محمد بن

عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْأَخْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَلَّحَ قُرَيْشًا كَتَبَ: هَذَا مَا صَلَّحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالُوا: لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ

الحديث: 2249 والدارقطني جلد 3 صفحہ 66. وأخرج حديث أبي خالدة الداءني: أبو داؤد رقم الحديث: 2696 والدارقطني جلد 3 صفحہ 66 والحاكم جلد 2 صفحہ 55 وصححه والبيهقي جلد 9 صفحہ 126. وأخرج حديث شعبة الدارقطني جلد 3 صفحہ 65 وفي العليل جلد 3 صفحہ 275 والحاكم جلد 2 صفحہ 54-125 وصححه والبيهقي جلد 9 صفحہ 127. وأخرج حديث سعيد عن الحكم أحمد رقم الحديث: 760 والبزار رقم الحديث: 623. وأخرج حديث سعيد عن رجل عن الحكم أحمد رقم الحديث: 1045 والبزار رقم الحديث: 624 والدارقطني جلد 3 صفحہ 65-66 والحاكم جلد 2 صفحہ 54 والبيهقي جلد 9 صفحہ 127. وأخرج حديث زيد بن أبي أنيسة ابن الجارود رقم الحديث: 575. وله شواهد من حديث ابن مسعود وأبي موسى عند ابن ماجه رقم الحديث: 2248-2250 من حديث أبي أيوب عند الترمذی رقم الحديث: 1283 فلعل تصحيح الأئمة له بمجموع متابعاته وشواهدہ.

182- حديث صحيح بمتابعاته وشواهدہ واسناد المصنف ضعيف لضعف المبارك بن فضالة ولم أجده بهذا الاسناد عند غير المصنف. من طريق علقمة بن قيس عن علي بمعناه أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8576. من طريق عبد الله بن شداد عن علي بمعناه وفيه قصة مطولة أخرجه أحمد رقم الحديث: 656 وأبو يعلى رقم الحديث: 474 والحاكم جلد 2 صفحہ 152 وصححه والبيهقي جلد 8 صفحہ 180.

اللَّهِ مَا قَاتَلْنَاكَ فَمَحَاهُ وَكَتَبَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
عبداللہ!

183 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین آدمیوں کو لایا گیا جنہوں نے ایک ہی طہر میں ایک عورت سے زنا کیا تھا، آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور فرمایا: تم سارے شریک تھے اور بچہ اس کا قرار دیا جس کے نام پر قرعہ نکلا تھا، اور ان دونوں پر دو تہائی دیت مقرر فرمائی، اس کی خبر نبی اکرم ﷺ کو دی گئی، تو آپ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں نظر آنے لگیں۔

الْأَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَلِيلِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ أُتِيَ فِي ثَلَاثَةِ اشْتَرَكَوا فِي طَهْرٍ امْرَأَةٍ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَقَالَ: أَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ فَجَعَلَ الْوَالِدَ لِلَّذِي أَقْرَعَ، وَجَعَلَ لَهُمَا ثُلُثًا لِلَّذِي، فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

184 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت حبه العرنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ منبر پر اتنا مسکرائے کہ میں نے اتنا کبھی مسکراتے ہوئے

سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَبَّةِ الْعُرَيْنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَخْطُبُ فَضَحِكَ

183- اسنادہ ضعیف لضعف قیس بن الربیع ولم أجده بهذا الاسناد عند غیر المصنف . ورواه یحیی الحماني وجبارة بن المغلس وهما ضعيفان عند الطبرانی رقم الحديث: 4990 فقالا: عن قيس 'عن الأجلح' عن الشعبي 'عن عبد الله بن الخليل' عن زيد بن أرقم . من طريق شبابه عن شعبة عن سلمة بن كهيل عن الشعبي عن أبي الخليل عن علي موقوفاً أخرجه البيهقي جلد 10 صفحہ 267-268 . وخالفه معاذ بن معاذ العنبري عند أبي داؤد رقم الحديث: 2271' ومحمد بن جعفر عند النسائي رقم الحديث: 3492' والكبرى رقم الحديث: 5686 فروياه عن شعبة عن سلمة بن كهيل عن أبي الخليل أو ابن أبي الخليل أن ثلاثة نفر اشتركوا قال النسائي: لم يذكر زيد بن أرقم ولم يرفعه 'وقال البيهقي: وروى من وجه آخر عن علي مرسلاً وفي ثبوته عن علي نظر . ورواه عبد الرزاق عن الثوري عن الأجلح فقال: عن الشعبي عن عبد خير الحضرمي عن زيد بن أرقم أخرجه أحمد رقم الحديث: 19348' وأبو داؤد رقم الحديث: 2270' والنسائي رقم الحديث: 3488' وفي الكبرى رقم الحديث: 5682' وابن ماجه رقم الحديث: 2348' والطبرانی في الكبير رقم الحديث: 4987-4988' والبيهقي جلد 10 صفحہ 266 .

184- اسنادہ ضعیف جدًّا لحال یحیی بن سلمة فانه متروك و آخر المتن منكر وسبق تخريجه .

صَحِيحًا مَا رَأَيْتُهُ ضَحِكُهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَّلَعَ أَبِي عَلَيْنَا وَأَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ بَنِي مَا كُنْتُمَا تَصْنَعَانِ؟ قُلْتُ: كُنَّا نَصَلِّي فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: وَاللَّهِ وَاللَّهِ لَا تَعْلُونِي اسْتِي أَبَدًا، فَرَأَيْتُهُ يَضْحَكُ مِنْ قَوْلِ أَبِيهِ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ حِجَابًا

آپ کو نہیں دیکھا، آپ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ میرے والد ہمارے پاس آ پہنچے اور میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، انہوں نے کہا: اے میرے بیٹو! تم دونوں کیا کر رہے ہو؟ میں نے کہا: ہم نماز پڑھ رہے ہیں، حضرت ابو طالب نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ میرے والد کی بات پر ہنسے، پھر فرمایا: بے شک میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں نے لوگوں سے پہلے نماز پڑھی۔

185 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: مَا رَمَدْتُ وَلَا صَدَعْتُ مُنْذُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ بِالرَّايَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

حضرت ام موسیٰ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میری آنکھ کبھی نہ ڈھی اور نہ میرے سر میں درد ہوا جب سے رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن مجھے جھنڈا عطا فرمایا ہے۔

186 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس

185- اسنادہ ضعیف لعننة المغيرة وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4382 للمصنف . من طريق مغيرة به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 579، وفي الفضائل رقم الحديث: 980، وأبو يعلى رقم الحديث: 593، والطبري في مسند علي من تهذيب الآثار صفحہ 168 . وأصل الحديث في قصة رمد علي يوم خيبر وبرنه بعد تفل النبي صلى الله عليه وآله وسلم في عينه ثابت من رواية سلمة بن الأكوع وسهل بن سعد وأبي هريرة وغيرهم انظر صحيح البخاري رقم الحديث: 3701-3702، ومسلم رقم الحديث: 2404-2407 .

186- اسنادہ ضعیف لحال عمرو بن ثابت فهو شيعي ضعيف من طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2622 . ورواه حسين بن محمد عند أبي يعلى رقم الحديث: 510، وسعيد بن عبد الكريم عند الطبراني جلد 22 صفحہ 406 كلاهما عن عمرو بن ثابت به . من طريق قيس بن الربيع عن أبي المقدم ثابت بن هرم عن عبد الرحمن بن بشر الأزرق عن علي ولا يصح اسنادہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 792، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1322 .

ثَابِتٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: زَارَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاتَ عِنْدَنَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ نَائِمَانِ فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُرْبَةٍ لَنَا فَجَعَلَ يَعْصِرُهَا فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَسْقِيهِ فَتَنَاوَلَهُ الْحُسَيْنُ لِيَشْرَبَ فَمَنَعَهُ وَبَدَأَ بِالْحَسَنِ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّهُ أَحَبُّهُمَا إِلَيْكَ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ اسْتَسْقَى أَوَّلَ مَرَّةٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي وَإِيَّاكَ وَهَذَيْنِ - وَأَحْسَبُهُ قَالَ - وَهَذَا الرَّاقِدُ - يَعْنِي عَلِيًّا - يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ

رسول اللہ ﷺ آئے اور آپ نے رات ہمارے پاس گزاری اور (حضرت) حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) دونوں سوئے ہوئے تھے سو (امام) حسن (رضی اللہ عنہ) نے پانی مانگا، تو رسول اللہ ﷺ اٹھے، مشکیزے کے پاس آئے اس سے پیالے میں پانی نچوڑا، پھر اس سے پیا تو حسین نے اس کو پکڑنا چاہا تاکہ وہ اس سے پانی پییں، تو آپ نے ان کو منع کیا، اور حسن (رضی اللہ عنہ) سے ابتداء کی، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ تو دونوں سے محبت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن اس نے پہلے پانی مانگا تھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور تو اور یہ دونوں (امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما) اور یہ سونے والا، یعنی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ قیامت کے دن ایک جگہ میں ہوں گے۔

حضرت زبیر بن العوام

رضی اللہ عنہ کی احادیث

7- أَحَادِيثُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت

زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کو کون سی چیز مانع ہے کہ

187- حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ،

187- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1413-1428، والبخاری رقم الحدیث: 107،

والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 5912، وابن ماجه رقم الحدیث: 36، وأبو يعلى رقم الحدیث: 776،

والشاشی رقم الحدیث: 40. من طریق جامع بن شداد به أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3651، والدارمی رقم

الحدیث: 233، وأبو يعلى رقم الحدیث: 674. من طریق عمرو بن الزبیر عن أبيه أخرجه ابن حبان رقم

الحدیث: 6982.

قَالَ: قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُحَدِّثَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ؟ فَقَالَ: أَمَا وَاللَّهِ مَا فَارَقْتُهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ قَالَ كَلِمَةً، قَالَ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

آپ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان نہیں کرتے جس طرح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور فلاں اور فلاں بیان کرتے ہیں؟ آپ نے جواباً کہا: اللہ کی قسم! میں جب سے اسلام لایا ہوں، اس وقت سے حضور ﷺ سے جدا نہیں ہوا ہوں، (اور میں آپ سے حدیث مبارک سنتا رہا ہوں) لیکن میں نے آپ ﷺ سے ایک بات سنی ہے، وہ یہ ہے کہ جس نے میری طرف وہ بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے پھر ہم سائے کی طرف جلدی سے بھاگ آتے تو وہ نہیں ہوتا تھا مگر ایک یا دو قدموں کی جگہ (کے برابر)۔

188 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذَنْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَبْتَدِرُ الْفَيْءَ، فَمَا يَكُونُ إِلَّا مَوْضِعَ الْقَدَمِ أَوْ الْقَدَمَيْنِ

حضرت عقبہ بن صہبان اور ابورجاء العطار دی رضی

189 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ

188- حدیث صحیح وقد تابع المصنف عليه: يزيد بن هارون وعبيد الله بن موسى وأبو معاوية. من طريق المصنف أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1840، والحاكم جلد 1 صفحہ 291، والبيهقي جلد 3 صفحہ 191. وقال الحاكم: صحيح الاسناد ولم يخرجاه إنما خرج البخاري عن أبي خلدة عن أنس بغير هذا اللفظ من طرق عن ابن أبي ذئب كما عند المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 1411، والدارمي رقم الحديث: 1153، وأبو يعلى رقم الحديث: 680، والبيهقي جلد 3 صفحہ 191، ورواية يحيى بن آدم أخرجه أحمد رقم الحديث: 1436.

189- اسنادہ ضعیف جداً الصلت بن دينار متروك وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3991 للمصنف. من طريق الثوري عن الصلت به وأخرجه الطبري في التفسير جلد 13 صفحہ 474. من طريق الحسن عن الزبير به والحسن لم يسمع من الزبير أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحہ 115، وأحمد رقم الحديث: 1438، والطبري جلد 13 صفحہ 474. من طريق مطرف عن الزبير به واسناده جيد فبهذا الطريق ومرسل الحسن يقوى الحديث ويصح، وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1414، والبخاري رقم الحديث: 976.

اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے: ”بجو اس فتنہ سے جو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے خاص کر“ (الانفال: 25) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: درحقیقت میں نے اس وقت اس آیت مقدسہ کی تلاوت کی ہے حالانکہ مجھے اس کا اہل نہیں دیکھا گیا ہم ہی اپنے آپ کو اس کا اہل سمجھتے ہیں۔

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے مولیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہاری طرف پہلے لوگوں کی بیماریاں سرایت کرنے لگیں تم میں سے پہلے حسد و بغض تھا اور بغض تو مونڈنے والی چیز ہے میں نہیں کہتا کہ مونڈنے سے مراد بال مونڈنا ہے لیکن مونڈنے سے مراد دین کو مونڈنا ہے اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ اور تم ایمان دار نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم آپس میں محبت کرو کیا میں تم کو اس چیز کی خبر نہ دوں کہ جس سے تمہارے درمیان محبت زیادہ ہو! (وہ یہ ہے کہ) تم آپس میں سلام عام کرو۔

حضرت سعد بن ابی وقاص

رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

دینار، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ صُهَبَانَ، وَأَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَا: سَمِعْنَا الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَتْلُو هَذِهِ الْآيَةَ (وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً) (الانفال: 25) قَالَ: وَلَقَدْ تَلَوْتُ هَذِهِ الْآيَةَ زَمَانًا وَمَا أَرَانِي مِنْ أَهْلِهَا فَاصْبَحْنَا مِنْ أَهْلِهَا

190 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءٌ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ، وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلَكِنَّهَا تَحْلِقُ الدِّينَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا إِلَّا أَخْبَرُكُمْ بِمَا يَثْبُتُ ذَلِكَ لَكُمْ: أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

8- أَحَادِيثُ سَعْدِ بْنِ أَبِي

وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

191 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

190- اسنادہ ضعیف فیہ مولی الزبیر وهو مجهول وقد اضطرب فی اسنادہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1430

والترمذی رقم الحدیث: 2510، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 669، وعبد بن حمید رقم الحدیث: 97.

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ لِي: هَلْ أَوْصَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ أَوْصَيْتُ بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ: فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ؟ قُلْتُ: هُمْ أَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ، قَالَ: أَوْصِ بِالْعَشِيرِ، فَمَا زَالَ يُنَاقِصُنِي وَأَنَا قِصُّهُ حَتَّى قَالَ: أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثِ كَثِيرٌ

ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ میں مریض تھا آپ نے مجھ سے فرمایا: کیا تو نے وصیت کی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے تمام مال کی وصیت کی ہے آپ نے ارشاد فرمایا: تو نے اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کی: وہ خیر سے مال دار ہیں آپ نے فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر پس آپ مسلسل کمی کرواتے رہے اور میں کم کرتا رہا حتیٰ کہ آپ نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت کر اور تہائی بھی زیادہ ہے۔

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بیمار ہوا اس سے میں نے شفاء پائی تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس مال بہت زیادہ ہے اور میری وارث صرف میری ایک بیٹی ہے کیا میں سارا مال صدقہ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کیا: کیا آدھا مال صدقہ کر دوں؟ یا یہ کہا کہ مجھے آپ آدھے مال کو صدقہ کرنے کی وصیت کریں آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یا رسول

192 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، وَغَيْرُهُمَا، كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَرِضْتُ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَتَرْتِنِي ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَاتَّصَدَّقُ بِمَالِي كُلِّهِ؟ فَقَالَ: لَا قُلْتُ: أَتَّصَدَّقُ بِالشُّطْرِ أَوْ قَالَ: فَأَوْصِي بِالشُّطْرِ؟ فَقَالَ: لَا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: فَبِمَ أَوْصِي؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ لَأَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ

192- حدیث صحیح من طریق ابراہیم ابن سعد و حدہ، بہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3936-4409 و مسلم رقم الحدیث: 1628. من طریق عبد العزيز بن أبي سلمة و حدہ، بہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 5668. من طرق عن الزهري، بہ أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 763، و أحمد رقم الحدیث: 1524-1546، و البخاری رقم الحدیث: 56-1295، و أبو داؤد رقم الحدیث: 2864، و الترمذی رقم الحدیث: 2116، و النسائی رقم الحدیث: 3628، و ابن ماجہ رقم الحدیث: 2708 و غیرہم. من طرق عن عامر بن سعد، بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1480-1482-1488-1599، و البخاری رقم الحدیث: 2744-5354، و مسلم رقم الحدیث: 1628، و النسائی رقم الحدیث: 3629-3632، و غیرہم و بعضہم یرویہ مختصراً کما هنا و بعضہم یرویہ مطولاً.

خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدْعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفُّونَ أَيْدِيَ النَّاسِ

اللہ! آپ مجھے کتنے مال کی وصیت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تہائی مال کی اور تہائی بھی بہت زیادہ ہے (فرمایا): اگر تو اپنے اہل و عیال کو مال دار چھوڑے تو یہ تیرا انہیں غربت کی حالت میں چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتے رہیں۔

193 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک جو چیز بھی تم خرچ کرو اس پر تم کو ثواب ملے گا، حتیٰ کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں رکھو (اس پر بھی تم کو ثواب ملے گا)۔

سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلْمَةَ وَغَيْرُهُمَا كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللَّقْمَةَ تَرَفُّعَهَا إِلَى فِي أَهْلِكَ

194 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

193- حدیث صحیح من طریق ابراہیم ابن سعد و حدہ، بہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3936-4409 و مسلم رقم الحدیث: 1628 . من طریق عبد العزيز بن أبي سلمة و حدہ، بہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 5668 . من طرق عن الزهري، بہ أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 763، و أحمد رقم الحدیث: 1524-1546، و البخاری رقم الحدیث: 56-1295، و أبو داؤد رقم الحدیث: 2864، و الترمذی رقم الحدیث: 2116، و النسائی رقم الحدیث: 3628، و ابن ماجه رقم الحدیث: 2708 و غیرہم . من طرق عن عامر بن سعد، بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1480-1482-1488-1599، و البخاری رقم الحدیث: 2744-5354، و مسلم رقم الحدیث: 1628، و النسائی رقم الحدیث: 3629-3632، و غیرہم و بعضہم یرویہ مختصراً كما هنا و بعضہم یرویہ مطولاً .

194- حدیث صحیح من طریق ابراہیم ابن سعد و حدہ، بہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3936-4409 و مسلم رقم الحدیث: 1628 . من طریق عبد العزيز بن أبي سلمة و حدہ، بہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 5668 . من طرق عن الزهري، بہ أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 763، و أحمد رقم الحدیث: 1524-1546، و البخاری رقم الحدیث: 56-1295، و أبو داؤد رقم الحدیث: 2864، و الترمذی رقم الحدیث: 2116، و النسائی رقم الحدیث: 3628، و ابن ماجه رقم الحدیث: 2708 و غیرہم . من طرق عن عامر بن سعد، بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1488-1599، و البخاری رقم الحدیث: 2744-5354، و مسلم رقم الحدیث: 1628، و النسائی رقم الحدیث: 3629-3632،

ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک شدید بیماری میں مبتلا ہو گیا تو مجھے اس سے شفاء ہوئی، پس رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہجرت کرنے سے پیچھے رہ گیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے بعد ہجرت سے پیچھے نہیں رہے گا، تو عمل کر اللہ کی رضا کے لیے، تجھے اس کے ذریعے رفعت بلندی عطا فرمائے گا، اور یقیناً تو پیچھے رہے گا، حتیٰ کہ تیری وجہ سے ایک قوم کو فائدہ ہوگا اور ایک قوم کو نقصان ہوگا (آپ نے دعا کی:) اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو مکمل کر! ان کو ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹا! لیکن سعد بن خولہ کو مصیبت پہنچی۔ اس کے لیے رسول اللہ ﷺ افسوس کر رہے تھے کیونکہ وہ مکہ میں فوت ہو گئے تھے۔

سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمَا كُلَّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَرِضْتُ مَرَضًا شَدِيدًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْلَفُ دُونَ هِجْرَتِي فَقَالَ: إِنَّكَ لَنْ تُخْلَفَ بَعْدِي فَتَعْمَلْ عَمَلًا تَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَزْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخْلَفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ قَوْمٌ وَيُضْرَبَ بِكَ قَوْمٌ آخَرُونَ، اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَيَّ أَعْقَابِهِمْ لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ، كَانَ يَرْتِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قوم کو کچھ عطا کیا، اور ایک آدمی کو نہیں دیا، تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! بے شک یہ مؤمن ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلمان ہے، پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس کو مؤمن خیال کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا

195 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ رَجُلًا فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَمُؤْمِنٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمٌ، ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ: وَاللَّهِ إِنِّي أَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمٌ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

وغيرہم وبعضہم یرویہ مختصرًا کما ہنا وبعضہم یرویہ مطولًا .

195- حدیث صحیح من طریق ابن ابی ذئب بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1579، وابن ابی شیبہ جلد 11 صفحہ 31 والبخاری رقم الحدیث: 1088، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 733، والشاشی رقم الحدیث: 91. من طرق عن الزہری بہ أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 68، وأحمد رقم الحدیث: 1522، وعبد بن حمید رقم الحدیث: 140، والبخاری رقم الحدیث: 27-1478، ومسلم رقم الحدیث: 150، والشاشی رقم الحدیث: 89، وغيرہم .

مسلمان پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں ایک آدمی کو دیتا ہوں حالانکہ جو اس سے بہتر ہوتا ہے اس کو چھوڑ دیتا ہوں اس خوف سے کہ اللہ عزوجل اس کو جہنم میں اوندھے منہ نہ ڈال دے (یعنی اگر اس کو نہ دیتا تو وہ ہمارا انکار کر دیتا)۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَأَدْعُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مَخَافَةَ أَنْ يَكْبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ وَجْهَهُ فِي النَّارِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کو اپنے کانوں سے سنا اور اپنے دل سے یاد کیا رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مبارک کہ جس نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ میرا باپ نہیں ہے بلکہ کوئی اور ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

196 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ أَبُو زَيْدٍ، وَسَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُهُ أُذْنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کے بالا خانوں کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے جہنم کی زنجیروں اور

197 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ مَخْرَاقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبَّيَةَ أَوْ قَيْسَ بْنَ عَبَّيَةَ، شَكََّ أَبُو دَاوُدَ أَنَّ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ

196- حدیث صحیح من طرق عن عاصم به وقرن بعضهم أبا بكره مع سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1504-1553' والبخاری رقم الحديث: 4326-4327' ومسلم رقم الحديث: 115' وأبو داؤد رقم الحديث: 5113' وابن ماجه رقم الحديث: 2610' وعبد بن حميد رقم الحديث: 135' والبزار رقم الحديث: 1221' والشاشي رقم الحديث: 156. من طريق خالد الحذاء عن أبي عثمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1454' والبخاری رقم الحديث: 6766' ومسلم رقم الحديث: 63' وأبو يعلى رقم الحديث: 700-706-765. من طريق عامر بن سعد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1137' وأبو يعلى رقم الحديث: 744.

197- اسنادہ منقطع قيس بن عبایة لم يسمع من سعد. وجاء ذكر الوساطة في المتابعات على اختلاف بينهم فقيل: عن مولى لسعد وقيل: عن ابن لسعد: وقيل: عن مولى لسعد، عن ابن لسعد. من طرق عن شعبة به بالاختلاف المشار اليه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحہ 288' وأحمد رقم الحديث: 1483-1584' وأبو داؤد رقم الحديث: 1480' وأبو يعلى رقم الحديث: 715.

عَنْهُ، سَمِعَ ابْنًا لَهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ
عُرْفَهَا كَذَا وَكَذَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَأَغْلَالِهَا
وَسَلَابِلِهَا، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لَقَدْ سَأَلْتَ اللَّهَ خَيْرًا كَثِيرًا
وَتَعَوَّذْتَ بِهِ مِنْ شَرِّ كَثِيرٍ أَوْ قَالَ: عَظِيمٍ وَإِنِّي سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ قَوْمٌ
يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ، وَبِحَسْبِكَ أَنْ تَقُولَ: اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

بیڑیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ
نے اس سے کہا: تو نے اللہ تعالیٰ سے بہت بڑی بھلائی
مانگی ہے اور بہت زیادہ یا بہت بڑے شر سے پناہ مانگی اور
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ عنقریب ایسی قوم
آئے گی جو دعا میں حد سے زیادہ آگے نکل جائے گی اور
تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تو یہ دعا مانگے: اے اللہ! میں
تجھ سے سناری کی ساری بھلائی مانگتا ہوں جو میں جانتا
ہوں اور جو میں نہیں جانتا اے اللہ! میں تجھ سے ہر شر سے
پناہ مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔

198 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

حَسَانَ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
أَبِي نَهْيِكٍ، عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ
بِالْقُرْآنِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو قرآن
کو اچھی آواز سے نہیں پڑھتا ہے۔

199 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

198- حدیث صحیح من طریق وکیع عن سعید بن حسان، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1476، والقضاعي في مسند
الشهاب رقم الحديث: 1194. من طرق عن ابن أبي مليكة، به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 76-77، وابن
أبي شيبة جلد 10 صفحہ 464، وأحمد رقم الحديث: 1512-1549، والدارمی رقم الحديث: 1498-3491، وعبد
بن حميد رقم الحديث: 151، وأبو داؤد رقم الحديث: 1469-1470، والبزار رقم الحديث: 1234، وأبو يعلى
رقم الحديث: 748، والحاكم جلد 1 صفحہ 569 وغيرهم. من طريق أبي رافع اسماعيل عن ابن أبي مليكة عن
عبد الرحمن بن السائب عن سعد أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1337، وأبو يعلى رقم الحديث: 689. وله
شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 5024-7527، ومسلم رقم الحديث: 792.

199- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 817. من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي
شيبه جلد 8 صفحہ 722، وأحمد رقم الحديث: 1506-1535-1569، ومسلم رقم الحديث: 2258، والترمذی رقم

قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ
 مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ ابْنِ آدَمَ
 قِيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم
 ﷺ نے طاعون کے متعلق فرمایا: جب کسی سرزمین میں
 ہو تو تم اس سرزمین میں ہو تو اس سے نہ نکلو اور جب
 طاعون کسی ایسی سرزمین میں ہو جس میں تم نہیں تو اس
 سرزمین میں داخل نہ ہو۔ امام ابوداؤد کہتے ہیں: جس نے
 اس کے علاوہ کہا اس نے غلطی کی۔

حضرت یحییٰ بن سعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے وہ

200 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدِ الْمَخْزُومِيِّ،
 يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: إِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ
 بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا
 تَدْخُلُوهَا، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: مَنْ قَالَ غَيْرَ هَذَا فَقَدْ غَلَطَ.

201 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ

الحديث: 2852، وابن ماجه رقم الحديث: 3760، وأبو يعلى رقم الحديث: 797-816، وله شاهد من حديث أبي
 هريرة أخرجه البخاري رقم الحديث: 6155، ومسلم رقم الحديث: 2257.

200- حديث صحيح وابن سعد هو يحيى لكن الحديث ثبت عن سعد من غير وجه . من طريق شعبة به أخرجه أحمد
 رقم الحديث: 1508، وأبو يعلى رقم الحديث: 690، وتابعه هشام عن قتادة به أخرجه أبو يعلى . ورواه سليمان بن
 حبان عن عكرمة وسمى السبعم يحيى . من طريق سفيان عن حبيب بن أبي ثابت عن ابراهيم بن سعد عن أبيه
 وأسامة بن زيد وخنزيمة بن ثابث أخرجه أحمد رقم الحديث: 1577-21909، وعبد بن حميد رقم
 الحديث: 155، ومسلم رقم الحديث: 2218، وأبو يعلى رقم الحديث: 728 . من طريق شعبة عن حبيب عن
 ابراهيم أنه سمع أسامة يحدث سعدًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 1536-21846-21867، والبخاري رقم
 الحديث: 5728، ومسلم رقم الحديث: 2218 . من طريق عامر بن سعد مثله أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 896،
 والبخاري رقم الحديث: 3473، ومسلم رقم الحديث: 2218، والترمذي رقم الحديث: 1065 . من طريق ابن
 المسيب عن سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1554-1615، وأبو داؤد رقم الحديث: 3921 .

201- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة يحيى بن سعد . من طرق عن سليمان بن سعد به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 1491-1527، وأبو يعلى رقم الحديث: 800، والطبراني رقم الحديث: 330 .

حَيَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

202 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيِّ: أَلَا تَرْضَى بِأَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

203 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ يَوْمَ أُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: کیا تو اس بات پہ راضی نہیں کہ تیرا میرے ساتھ وہ تعلق ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے احد کے دن رسول اللہ ﷺ کی دائیں اور بائیں دو آدمیوں کو دیکھا اور ان پر سفید کپڑے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کی

202- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحہ 194 وزاد الا أنه لا نبی بعدی . من طرق عن غندر عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 60، وأحمد رقم الحديث: 1505، وفي الفضائل رقم الحديث: 1005، والبخاری رقم الحديث: 3706، ومسلم رقم الحديث: 2404، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8437، وابن ماجه رقم الحديث: 115، وأبو يعلى رقم الحديث: 718 وغيرهم . من طريق آخر عن ابراهيم به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8438، وأبو يعلى رقم الحديث: 809، والطبراني رقم الحديث: 328 . والحديث مشهور عن سعد أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 61، وأحمد رقم الحديث: 1463-1608، وفي الفضائل رقم الحديث: 1006، ومسلم رقم الحديث: 2404، والترمذي رقم الحديث: 3724، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8439-8443، وابن ماجه رقم الحديث: 121 .

203- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 3 صفحہ 254 . من طرق عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1468-1471، والبخاری رقم الحديث: 4054، ومسلم رقم الحديث: 2306، والبيهقي في الدلائل جلد 3 صفحہ 254 . من طرق عن سعد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 89، وأحمد رقم الحديث: 1530، والبخاری رقم الحديث: 5826، ومسلم رقم الحديث: 2306، والبيهقي في الدلائل جلد 5 صفحہ 255 وغيرهم .

يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بَيَاضٌ يُقَاتِلَانِ عَن رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمْ قَبْلَ
ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَا بَعْدَهُ

204 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَن
أَبِي يَعْفُورٍ، سَمِعَ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ: صَلَّيْتُ إِلَى
جَنْبِ سَعْدٍ فَلَمَّا رَكَعْتُ طَبَّقْتُ يَدَيَّ وَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ
رُكْبَتَيْ فَقَالَ لِي أَبِي: قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى نُهَيِّنَا عَنْهُ
وَأَمْرُنَا أَنْ نَضَعَ أَيْدِينَا عَلَى الرَّكْبِ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں حضرت سعد (بن ابی وقاص) رضی اللہ عنہ کے پہلو میں
نماز پڑھی پس جب میں نے رکوع کیا تو میں نے اپنے
دونوں ہاتھ ملائے اور اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھے تو
میرے والد نے مجھے کہا کہ ہم بھی ایسا کرتے تھے یہاں
تک کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا اور ہم کو حکم دیا گیا کہ ہم
گھٹنوں کے اوپر ہاتھ رکھیں۔

205 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
قَالَ: أَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میرے والد کے متعلق چار آیات اُتری ہیں انہوں نے

204- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 790، وأبو داؤد رقم الحدیث: 867، والطحاوی
جلد 1 صفحہ 230، وابن حبان رقم الحدیث: 1882، والبیہقی جلد 2 صفحہ 83. من طرق عن أبي يعفور به
أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 1308، ومسلم رقم الحدیث: 535، والترمذی رقم الحدیث: 259، والنسائی رقم
الحدیث: 1031، والطحاوی جلد 1 صفحہ 230، والبیہقی جلد 2 صفحہ 83. من طرق عن مصعب بن سعد به
أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1570، ومسلم رقم الحدیث: 535، والنسائی رقم الحدیث: 1032، وابن ماجه رقم
الحدیث: 873، وابن خزيمة رقم الحدیث: 596، وأبو يعلى رقم الحدیث: 812، والطحاوی جلد 1 صفحہ 230
وغیرهم .

205- حدیث صحیح من طرق عن شعبہ بہ مطولاً ومختصراً أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1567، ومسلم رقم
الحدیث: 1628، والترمذی رقم الحدیث: 3189، والبیہقی جلد 6 صفحہ 291. من طرق عن سماك به أخرجه
عبد بن حمید رقم الحدیث: 132، ومسلم رقم الحدیث: 1628-1748. من طرق عن مصعب بن سعد أخرجه
مسلم رقم الحدیث: 1628، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2740، والترمذی رقم الحدیث: 3079 وغیرهم . سبق
تخریج هذا الحدیث من طرق أخرى عن سعد .

فرمایا کہ میرے والد نے فرمایا کہ غزوہ بدر میں مجھے تلوار ملی، تو میں اس کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ مالِ غنیمت کے طور پر مجھے عطا کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں سے لی ہے وہاں رکھ دو پھر میں نے اس کو پکڑا، میں نے عرض کیا: کیا مجھے چھوڑ دیا جائے گا، اس طرح جس کو کسی طرح کی کوئی ضرورت ہی نہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں سے پکڑی ہے اس کو وہاں رکھ دے اور اس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: "يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ" (الانفال: ۱) یہ حضرت عبداللہ کی قرأت ہے اسی طرح آپ سے سوال کرتے مالِ غنیمت کے بارے میں پوری آیت۔ حضرت مصعب کہتے ہیں کہ حضرت ام سعد نے کہا: کیا اللہ عزوجل نے والدین کے ساتھ نیکی کا حکم نہیں دیا، سو میں نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی یہاں تک کہ تو اللہ کا انکار کر دے، چنانچہ وہ کھانے پینے سے رُک گئی، حتیٰ کہ لوگ اس کے منہ کو لکڑی کے ساتھ کھولتے (اور اس کے ذریعہ اس کے منہ میں کوئی چیز ڈالتے تھے) اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: "وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا" (العنکبوت: ۸) اور انصار میں سے ایک آدمی نے کھانا تیار کیا، سو مہاجرین و انصار میں سے کچھ لوگوں کو بلوایا، ہم نے کھایا اور پیا، یہاں تک کہ ہم نشہ کی حالت میں ہو گئے، پھر ہم نکلے تو ایک آدمی نے اونٹ کی بڈی اٹھائی اور حضرت سعد کی ناک پر ماری، تو حضرت سعد کی ناک زخمی ہو گئی، اور یہ واقعہ شراب کی

بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: نَزَلَتْ فِي أَبِي أَرْبَعِ آيَاتٍ قَالَ: قَالَ أَبِي: أَصَبْتُ سَيْفًا يَوْمَ بَدْرٍ فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفَلْنِيهِ قَالَ: ضَعُهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ، ثُمَّ عَاوَدْتُهُ فَقُلْتُ: أَتُرِكَ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَعُهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ) (الانفال: 1) وَهِيَ فِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ هَكَذَا يَسْأَلُونَكَ الْأَنْفَالِ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَ: وَقَالَتْ أُمُّ سَعْدٍ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِطَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ فَلَا آكُلُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى تَكْفُرَ بِاللَّهِ فَاَمْتَنَعْتُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ حَتَّى جَعَلُوا يَشْجُرُونَ فَأَهَا بِالْعَصَا وَنَزَلَتْ (وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا) (العنكبوت: 8) وَصَنَعَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ طَعَامًا فَدَعَا نَاسًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَنَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَآكَلْنَا وَشَرِبْنَا حَتَّى سَكِرْنَا ثُمَّ افْتَخَرْنَا فَرَفَعَ رَجُلٌ لَحْيَ بَعِيرٍ فَفَزَرَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ فَكَانَ سَعْدٌ مَفْرُورَ الْأَنْفِ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ فَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى) (النساء: 43) وَنَزَلَتْ (إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) (المائدة: 90) الْآيَةَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَعْدٍ وَهُوَ مَرِيضٌ وَارَادَ أَنْ يُوصِيَ بِمَالِهِ كُلِّهِ فَجَعَلَ يُنَاقِضُهُ حَتَّى بَلَغَ الثُّلُثَ قَالَ: فَالْنَّاسُ يُوصُونَ بِالثُّلُثِ

حرمت نازل ہونے سے پہلے کا تھا، پس یہ آیت نازل ہوئی: ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ“ (النساء: ۴۳) اور یہ آیت نازل ہوئی: ”إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ“ (المائدہ: ۹۰) اور رسول اللہ ﷺ حضرت سعد کے پاس تشریف لائے اور وہ بیمار تھے اور انہوں نے ارادہ کیا کہ اپنے سارے مال کی وصیت کریں تو آپ ﷺ ان سے مسلسل کمی کرواتے رہے یہاں تک کہ تہائی تک معاملہ پہنچ گیا، کہا کہ پس (اسی وجہ سے) لوگ تہائی کی ہی وصیت کرتے ہیں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی

رضی اللہ عنہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ رہے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیرے میرے ساتھ وہی تعلق ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

206 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّخَلَفْنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَىٰ غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

207 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

206- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي في السنن جلد 9 صفحہ 40، وفي الدلائل جلد 5 صفحہ 220

وعلقمه البخاری عنه في صحيحه رقم الحديث: 4416 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2

صفحہ 60، وأحمد رقم الحديث: 1583، وفي الفضائل رقم الحديث: 960، والبخاری رقم الحديث: 4416

ومسلم رقم الحديث: 2404، والبيهقي في الكبرى رقم الحديث: 8441 .

207- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعيف لحال محمد ويقال حماد ابن ابی حمید من طرق عن ابن ابی حمید

أخرجه أحمد رقم الحديث: 1445، والبزار رقم الحديث: 1178 . من طريقين عن اسماعيل بن محمد بن سعد

اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے لیے تین چیزوں میں سعادت ہے اور تین چیزوں میں بدبختی، ابن آدم کی سعادت ان چیزوں میں ہے: نیک بیوی، اچھی سواری، وسیع گھریا فرمایا: اچھا پڑوسی، اور ابن آدم کی بدبختی ان چیزوں میں ہے: بُرے پڑوسی، بُری بیوی اور بُری سواری میں۔

أَبِي حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَعَادَةُ لَابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ، وَشِقْوَةٌ لَابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ، فَمِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ: الزَّوْجَةُ الصَّالِحَةُ، وَالْمَرْكَبُ الصَّالِحُ، وَالْمَسْكَنُ الْوَاسِعُ، أَوْ قَالَ: وَالْمَسْكَنُ الصَّالِحُ، وَشِقْوَةُ لَابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ: الْمَسْكَنُ السُّوءُ، وَالْمَرَاةُ السُّوءُ، وَالْمَرْكَبُ السُّوءُ

208 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعِزَّارَ بْنَ حُرَيْثٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَجِبْتُ لِلْمُسْلِمِ؛ إِذَا أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ أَحْتَسَبَ وَصَبَرَ، وَإِذَا أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللَّهَ وَشَكَرَ، إِنَّ الْمُسْلِمَ يُؤَجَّرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ، حَتَّى فِي اللَّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِيهِ

حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: مسلمان کے لیے تعجب ہے جب اسے تکلیف آتی ہے تو صبر کرتا ہے اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو اللہ کی تعریف اور شکر کرتا ہے بے شک مسلمان کے لیے ہر شیء میں اجر ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو وہ اپنے منہ میں رکھتا ہے۔

أَخْرَجَهُ أَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 701، وَالْبَزَارُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1179، وَابْنُ حِبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4032، وَالْخَطِيبُ جِلْدَ 12 صَفْحَةَ 99. مِنْ طَرَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ بِهِ أَخْرَجَهُ الْبَزَارُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1187، وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 329، وَفِي الْأَوْسَطِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3610، وَالْحَاكِمُ جِلْدَ 2 صَفْحَةَ 162.

208- حَدِيثٌ صَحِيحٌ. عَنِ الْمَصْنُفِ أَخْرَجَهُ عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 143. مِنْ طَرَقَ عَنْ شُعْبَةَ بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1531، وَابْنُ أَبِي الدُّنْيَا فِي كِتَابِ الْمَرَضِ وَالْكَفَارَاتِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 224. مِنْ طَرِيقِ الثَّوْرِيِّ وَاسْرَائِيلَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1487-1492-1575، وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 139، وَالْبَزَارُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1189.

209 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ، حَتَّى يَضَعَ أَحَدُنَا كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ، فَأَصْبَحْتُ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ، لَقَدْ خَسِرْتُ إِذَا وَضِلَّ سَعْيِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (جہاز کرتے) تھے اور ہمارے پاس کھانے کے لیے درختوں کے پتے کے سوا کچھ نہیں تھا حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی ایک پاخانہ کرتا تو اس طرح جس طرح بکری میٹگنی کرتی ہے، سو بنو اسد کے لوگ مجھ کو میرے اسلام پر ملامت کرتے، بے شک تب تو میں بڑے خسارے میں رہتا، اس وقت (اگر میں ان کی بات مانتا تو) میری ساری محنت برباد ہو جاتی۔

210 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے) فرمایا: تیری میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی۔

209- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 92 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1498، والبخاري رقم الحديث: 5412، والبيهقي جلد 1 صفحه 106 . من طرق عن اسماعيل بن ابي خالد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 78، وأحمد رقم الحديث: 1566-1618، والبخاري رقم الحديث: 3728-6453، ومسلم رقم الحديث: 2966، والترمذي رقم الحديث: 2365، وأبو يعلى رقم الحديث: 732 .

210- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعيف لضعف علي بن زيد وقد توبع من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1705 . من طريق شعبة أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 709، وابن عدی جلد 5 صفحه 1843 . من طريق علي بن زيد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9745-20390، وأحمد رقم الحديث: 1532، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1342، والبزار رقم الحديث: 1074 . من طريق ابن المسيب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20390، وأحمد رقم الحديث: 1532، ومسلم رقم الحديث: 2404، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8433، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1343، والبزار رقم الحديث: 1076، والقطيعي في زوائد الفضائل رقم الحديث: 1079 .

موسیٰ

211 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

حضرت زید ابی عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بغیر چھلکے والے جو کو عام جو کے بدلے فروخت کرنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تر کھجوروں کے بدلے خشک کھجوریں فروخت کرنے کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا جب تر کھجوریں خشک ہو جائیں تو ان کا وزن کم نہیں ہو جاتا؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: پھر جائز نہیں، یا فرمایا کہ اس سے منع فرما دیا۔

أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ أَبِي عِيَّاشٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدًا عَنِ اشْتِرَاءِ السُّلْتِ، بِالْبَيْضَاءِ فَكْرِهَهُ وَقَالَ سَعْدٌ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ: هَلْ يَنْقُصُ الرُّطْبُ إِذَا يَبَسَ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ فَقَالَ: لَا أَوْ نَهَى عَنْهُ

212 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت

211- حدیث صحیح وزید ابو عیاش لایضره تجھیل من جھله فهو ثقة وثقه ابن حبان والدارقطنی . الحدیث أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 624 ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحدیث: 14185، وأحمد رقم الحدیث: 1515-1544، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3359، والترمذی رقم الحدیث: 1225، والنسائی رقم الحدیث: 4559، وابن ماجه رقم الحدیث: 2264، وأبو يعلى رقم الحدیث: 712-713-825، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 49، والطحاوی جلد 4 صفحہ 6، والحاكم جلد 2 صفحہ 38، والبيهقی جلد 5 صفحہ 294 . وقال الترمذی حسن صحیح . من طرق عن عبد الله بن يزيد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 14186، والحمیدی رقم الحدیث: 75، وأحمد رقم الحدیث: 1552، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3360، والنسائی رقم الحدیث: 4560، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 49-50، والبيهقی جلد 5 صفحہ 294-295، وغيرهم . وتفرد يحيى بن أبي كثير عن عبد الله بن يزيد بلفظه نسینة فی الحدیث أخرجه الطحاوی جلد 4 صفحہ 6، وتمسكبه ورده الدارقطنی جلد 4 صفحہ 399 بمخالفته الحفاظ .

212- اسنادہ حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحدیث: 2202، وأبو نعیم فی

الحلیة جلد 1 صفحہ 368، والبيهقی جلد 3 صفحہ 372، واقتصر الطحاوی علی شعبة وحده . من طريق هشام أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1555، والحاكم جلد 1 صفحہ 41 . من طريق شعبة أخرجه أحمد رقم

وَهَشَامٌ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ
بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،
قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً
قَالَ: الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَأَلَا مَثَلٌ حَتَّى يُبْتَلَى الرَّجُلُ
عَلَى قَدْرِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّينِ اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ
كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ أَوْ قَدْرِ
ذَلِكَ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ
وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش کس پر آئی
ہے؟ آپ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام پر پھر جوان سے کم
درجہ ہیں پھر جوان سے کم درجہ والے ہیں یہاں تک کہ
آدمی کی اپنے دین کے متعلق آزمائش ہوتی ہے یعنی اگر
دین میں سختی سے عمل پیرا ہے تو آزمائش بھی سخت اگر دین
میں سختی سے عمل پیرا نہیں تو آزمائش بھی نرم بندہ (مؤمن)
پر آزمائش اس کے حسب حال آتی رہتی ہے حتیٰ کہ زمین
پر رہتے ہوئے (جب وہ دنیا سے جاتا ہے) تو اس پر کوئی
بھی گناہ نہیں ہوتا۔

213- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ،
يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ لِسَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدْ شَكَّوْكَ فِي
كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: أَمَا أَنَا فَكُنْتُ أَمْدُ فِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا
کہ آپ کی ہر معاملہ میں شکایت آتی ہے حتیٰ کہ نماز کے
متعلق بھی، آپ نے فرمایا: میں پہلی دو (رکعتوں) کو لمبا

الحديث: 1494 . من طريق حماد بن سلمة ثلاثهم به أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2204 وابن
حبان رقم الحديث: 2921، والحاكم جلد 1 صفحہ 41 . من طرق أخرى عن عاصم به أخرجه عبد بن حميد رقم
الحديث: 146، وأحمد رقم الحديث: 1481-1607، والدارمي رقم الحديث: 2786، والترمذي رقم
الحديث: 2398، وابن ماجه رقم الحديث: 4023، وأبو يعلى رقم الحديث: 830، والطحاوي في المشكل رقم
الحديث: 2203-2206، والحاكم جلد 1 صفحہ 41 . وقال الترمذي: حسن صحيح . انظر مسند البزار رقم
الحديث: 1150-1155، وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 2920، والمستدرک جلد 1 صفحہ 40-41، والعلل
للدارقطني جلد 4 صفحہ 316-317 .

213- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1510، والبخاري رقم الحديث: 770، ومسلم
رقم الحديث: 453، وأبو داؤد رقم الحديث: 803، والنسائي رقم الحديث: 1001، وأبو يعلى رقم
الحديث: 692 .

کرتا ہوں اور آخری دو کو مختصر کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی ہے، اُن میں ذرہ برابر بھی کوتاہی نہیں کی، تو آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: تیرے متعلق یہی گمان تھا، یا میرا تیرے متعلق یہی گمان تھا۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کوفہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں شکایت کی، تو آپ نے ان کو گورنری کے عہدہ سے ہٹا دیا، اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اُن پر گورنر مقرر کیا، تو لوگوں نے کہا کہ حضرت سعد اچھے طریقے سے نماز نہیں پڑھتے ہیں، سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ بات ذکر کی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں انہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی طرح نماز پڑھاتا ہوں، اور میں اس میں کمی نہیں کرتا ہوں، میں مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت مختصر کرتا ہوں اور آخری دونوں میں نہیں پڑھتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! تیرے متعلق یہی گمان تھا۔

الْأُولَىٰ وَآخِرِيْنَ فِي الْآخِرِيْنَ وَمَا أَلُوْ مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ أَوْ ظَنِّي بِكَ

214 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: شَكَأَ أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَنَزَعَهُ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَارًا فَقَالُوا: إِنَّ سَعْدًا لَا يُحْسِنُ أَنْ يُصَلِّيَ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لَهُ فَقَالَ سَعْدٌ: أَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَخْرِمُ عَنْهَا، صَلَاتِي الْعِشِيِّ أَرْكَدُ فِي الْأُولَىٰ وَآخِرِيْنَ فِي الْآخِرِيْنَ فَقَالَ: عُمَرُ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ

215 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

214- حدیث صحیح . من طرق عن ابی عوانة به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 755-758، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث:

693، والطبرانی فی الکبیر 308 . من طرق عن عبد الملک أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 72، وأحمد رقم

الحدیث: 1557، ومسلم رقم الحدیث: 453، والنسائی رقم الحدیث: 1002، والطبرانی رقم الحدیث: 290 .

215- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لابن سمرہ ولد سعد . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5

صفحه 199 . من طریق یزید بن ہارون عن ابن ابی ذئب عن صالح عن مولى لسعد، أن سعدًا . . . مختصرًا

ذئب، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوَّامَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ
وَلَدِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنَ الشَّجَرِ شَيْءًا -
يَعْنِي شَجَرَ الْحَرَمِ - فَلَكُمْ سَلْبُهُ لَا يُعْضَدُ شَجْرُهَا وَلَا
يُقْطَعُ قَالَ: فَرَأَى سَعْدٌ غِلْمَانًا يَقْطَعُونَ فَأَخَذَ مَتَاعَهُمْ
فَأَنْتَهُوا إِلَى مَوَالِيهِمْ فَأَخْبَرُوهُمْ أَنَّ سَعْدًا فَعَلَ كَذَا
وَكَذَا فَاتَوْهُ فَقَالُوا: يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ غِلْمَانَكَ أَوْ
مَوَالِيكَ أَخَذُوا مَتَاعَ غِلْمَانِنَا فَقَالَ: بَلْ أَنَا أَخَذْتُهُ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ
أَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنَ شَجَرِ الْحَرَمِ فَلَكُمْ سَلْبُهُ وَلَكِنْ
سَأَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی حرم سے کوئی درخت کاٹے تو
اس کا سامان قبضے میں لے لو نہ اس کے درخت کو کاٹا جائے
اور نہ اکھیڑا جائے۔ کہا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بچے
دیکھے کہ وہ درخت کاٹ رہے ہیں تو انہوں نے ان کا
سامان لے لیا، وہ لڑکے اپنے آقاؤں کے پاس گئے اور
ان کو اس معاملہ کی خبر دی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے
ایسے ایسے کیا ہے تو انہوں نے آ کر کہا: اے ابواسحاق!
آپ نے ہمارے بچوں یا غلاموں کا سامان لیا؟ آپ نے
فرمایا: ہاں! میں نے لیا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے سنا ہے کہ جو بھی حرم کے درخت کاٹے، تم اس کا
سامان لے لو (تو میں واپس نہیں کروں گا) لیکن اتنی بات
ضرور ہے کہ تم اپنے مال سے جو مجھ سے لینا چاہتے ہو
مانگ سکتے ہو۔

216 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ سَعْدِ
بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
نبی اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کو گوشہ نشینی
اختیار کرنے سے منع کیا، اور اگر آپ اجازت دیتے تو ہم

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2038 . مِنْ طَرِيقَيْنِ عَنْ سَعْدٍ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1443-1460، وَمُسْلِمٌ
رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1364، وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2037، وَالْبَيْهَقِيُّ جُلْدَ 5 صَفْحَةَ 199 وَغَيْرُهُمْ .

216- حَدِيثٌ صَحِيحٌ مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُفِ أَخْرَجَهُ أَبُو نَعِيمٍ فِي الْحَلِيَّةِ جُلْدَ 1 صَفْحَةَ 92 . مِنْ طَرِيقِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بِهِ أَخْرَجَهُ
أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1588، وَالْبُخَارِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 5073، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1402، وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمَ
الْحَدِيثِ: 1848، وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 788-802 . مِنْ طَرِيقِ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهِ أَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ رَقْمَ
الْحَدِيثِ: 10375، وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جُلْدَ 4 صَفْحَةَ 126، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1514-1525، وَالْبُخَارِيُّ رَقْمَ
الْحَدِيثِ: 5074، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1402، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1083، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3212
وَغَيْرُهُمْ .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونِ التَّبْتَلِ وَلَوْ أَدِنَ لَهُ فِيهِ لَاخْتَصَيْنَا

اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

217- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُوهُ يَوْمَ أُحُدٍ

ﷺ نے اُحد کے دن اپنے ماں باپ کو میرے لیے جمع کیا (یعنی مجھے فرمایا: اے سعد! میرے ماں باپ تجھ پر خدا ہوں!)

218- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے موتوں

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: مَا مِنْ مَوْتَةٍ أَمُوتُهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُقْتَلَ دُونَ مَالِي مَظْلُومًا

میں سب سے پسندیدہ موت وہ موت ہے کہ میں اپنے مال کی حفاظت میں مظلوماً قتل کیا جاؤں۔

219- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی

سِمَاكِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ بَنِي نَاجِيَةَ، ذُكِرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

ناجیہ کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قبیلہ مجھ سے ہے، فرمایا: اور میرا خیال

217- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 1495 . من طرق عن يحيى بن سعيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1562، والبخارى رقم الحديث: 3725-4056-4057، ومسلم رقم الحديث: 2412، والترمذی رقم الحديث: 2830-3754، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10023-10024، وابن ماجه رقم الحديث: 130 . من طريق ابن المسيب به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4055، والنسائی رقم الحديث: 10025 . من طرق عن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1616، وفي الفضائل رقم الحديث: 1206-1301، ومسلم رقم الحديث: 2412، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10026-10031-10032، وأبو يعلى رقم الحديث: 821-833 .

218- موقوف صحیح . عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4417 للمصنف .

219- اسنادہ ضعیف لجهالة الراوى عن سعد وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4652 للمصنف . عن أبي

سعيد مولى بنى هاشم عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1447، وخالفهما غندر فرواه عن شعبة ولم يذكر

فيه سعد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1448 وذكره الدارقطنى فى العلل جلد 4 صفحہ 402 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هُمْ حَيٌّ مِثِّي قَالَ: وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَأَنَا مِنْهُمْ فَمَا أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَيْنِي فَأَبْكِي سَامَةَ بِنَ لُؤَيٍّ فَقَالَ رَجُلٌ: عَلِقْتُ مَا بِسَامَةَ الْعَلَاقَةَ وَأَمَا أَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ قَالَ ذَلِكَ فَاجَابَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اُن سے ہوں۔ بہر حال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میری آنکھ! سامہ بن لوی پہ آنسو بہا! تو ایک شخص نے کہا: سامہ کے ساتھ خاص تعلق بنا ہے؟ یا اس شخص نے جو پوچھا، آپ ﷺ نے اسے جواب عطا کر دیا۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی احادیث

9- أَحَادِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابن سعد رضی اللہ عنہ از والد خود از جد خود

220 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے اور نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو آپ پیچھے ہٹنے لگے، تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ جیسے ہو ویسے ہی رہو پس رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف کے پیچھے نماز پڑھی۔

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ لَمَّا صَلَّى وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَنَّكَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت نصر بن شبان فرماتے ہیں کہ میں نے

221 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے ملاقات کی میں نے کہا

عَلِيِّ الْحُدَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ،

220- حدیث صحیح و اسناد المصنف ظاہرہ الارسال . وخالف المصنف الحسن بن اسماعیل أبو سعید البصری

فقال: عن ابراهيم بن سعد عن أبيه عن جده عن عبد الرحمن بن عوف . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 853 .

أخرجه أحمد وابن عوف في الزیادات رقم الحديث: 1665 .

221- اسنادہ ضعیف لضعف النضر بن شبان وقد أخطأ فيه فالثقات يروونه عن أبي سلمة عن أبي هريرة . عن طريق

المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1328 . من طرق عن النضر بن شبان به أخرجه ابن أبي شيبه

جلد 3 صفحہ 2، وأحمد رقم الحديث: 1660-1688، وعبد بن حميد رقم الحديث: 158، والنسائي رقم

الحديث: 2207-2209، وابن ماجه رقم الحديث: 1328، والبزار رقم الحديث: 1028، وابن خزيمة رقم

الحديث: 2201، وأبو يعلى رقم الحديث: 864، والهيثم بن كليب رقم الحديث: 241 .

کہ آپ وہ حدیث مجھے بیان کریں جو آپ کے والد نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے میرے والد رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف کا ذکر کیا، تو فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں اور میں قیام اس میں سنت قرار دیتا ہوں، سو جس نے اس ماہ کے روزے رکھے اور اس میں قیام کیا ایمان اور ثواب کے ساتھ، تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہو جائیں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا ہے۔

حضرت بجالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ نہیں وصول کرتے تھے، حتیٰ کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ نبی اکرم ﷺ نے ہجر علاقے کے مجوسی سے جزیہ لیا ہے۔

قَالَ: لَقِيتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي حَدِيثًا حَدَّثَكَ اَبُوكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ: شَهْرٌ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ اَنَا قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

222 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَجَالَةَ، قَالَ: لَمْ يَأْخُذْ عُمَرُ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ

223 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

222- حدیث صحیح . من طرق عن سفیان بن أخرجہ الحمیدی رقم الحدیث: 64، وأحمد رقم الحدیث: 1657،

والبخاری رقم الحدیث: 3156، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3043، والترمذی رقم الحدیث: 1587، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8768، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 860-861، والبیہقی جلد 8 صفحہ 247 . من طریق ابن جریج أخرجہ عبد الرزاق رقم الحدیث: 10024، وأحمد رقم الحدیث: 1685 . من طریق حجاج بن أرطاة أخرجہ الترمذی رقم الحدیث: 1586 وکلاهما عن عمرو بن دينار به وسیاق الترمذی صریح فی أن بجالة أخذہ من عمر عن عبد الرحمن لکن الحجاج ضعیف . من طریق قشیر بن عمرو عن بجالة وساق خیرًا لابن عباس . أخرجہ أبو داؤد رقم الحدیث: 3044 . من طرق عن عبد الرحمن بن عوف أخرجہ معناه مالک جلد 1 صفحہ 278، وعبد الرزاق رقم الحدیث: 10025، وأحمد رقم الحدیث: 1672 .

223- حدیث صحیح . من طرق عن سفیان بن أخرجہ الحمیدی رقم الحدیث: 64، وأحمد رقم الحدیث: 1657،

نے ایک آدمی سے حدیث سنی تو مجھے بڑی پسند آئی، میں نے کہا: آپ اس کو لکھ کر دیں، سو وہ بڑی خوبصورتی کے ساتھ لکھ کر میرے پاس لائے، کہا کہ حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت زبیر بن عوام اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم موجود تھے، انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم نے سنا نہیں یا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک نبی اکرم ﷺ کا تمام مال صدقہ ہے، سوائے اس کے جو آپ نے کھلا دیا اپنے گھر والوں کو اور ان کو پہنا دیا (جو ہم چھوڑتے ہیں) ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں، تو انہوں نے کہا: ہاں!

عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَجُلٍ حَدِيثًا فَأَعَجَبَنِي فَقُلْتُ: اَكْتُبْهُ فَاتَانِي بِهِ مَكْتُوبًا مُزَبَّرًا قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ عَلَيَّ وَعِنْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ فَقَالَ: أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ أَوْلَكُمْ تَسْمَعُوا أَوْلَكُمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةٌ إِلَّا مَا أَطْعَمَهُ أَهْلُهُ وَكَسَاهُمْ إِنَّا لَا نُورَثُ، قَالُوا: بَلَى

حضرت ابو عبیدہ بن جراح

رضی اللہ عنہ کی احادیث

10- أَحَادِيثُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ

الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

224 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت غصیف بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

والبخاری رقم الحديث: 3156، وأبو داؤد رقم الحديث: 3043، والترمذی رقم الحديث: 1587، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8768، وأبو یعلیٰ رقم الحديث: 860-861، والبیہقی جلد 8 صفحہ 247. من طریق ابن جریج أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10024، وأحمد رقم الحديث: 1685. من طریق حجاج بن أرطاة أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1586 و كلاهما عن عمرو بن دينار به وسياق الترمذی صریح فی أن بجمالة أخذه من عمر عن عبد الرحمن لكن الحجاج ضعيف. من طریق قشیر بن عمرو عن بجمالة وساق خیراً لابن عباس. أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3044.

224- اسنادہ ضعیف لجمالة بشار بن ابی سیف مع ما فیہ من الاضطراب. عن طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 9

قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ،
عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ
الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاضِلَةً،
فَالْحَسَنَةَ بِسَبْعِمِائَةٍ وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ أَوْ عَلَى
أَهْلِيهِ أَوْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ أَمَاطَ أَدَى فَالْحَسَنَةَ بِعَشْرِ
أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا وَمَنِ ابْتَلَاهُ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ فِي جَسَدِهِ فَلَهُ حِطَّةٌ

کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو
فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس
نے اللہ عزوجل کی راہ میں زائد مال خرچ کیا، اس کو سات
سو نیکیاں ملیں گی اور جس نے اپنی ذات پر یا اپنے اہل و
عیال پر خرچ کیا اور مریض کی عیادت کی اور راستہ سے
تکلیف دہ چیز کو اٹھا دیا تو اس کی نیکیوں میں دس گنا اور
اضافہ کر دے گا اور روزہ ڈھال ہے جب تک اس کو توڑا نہ
جائے اور جس کو اللہ عزوجل نے جسم کی بیماری سے آزما یا
وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی۔

225- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ
حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور حضرت

صفحہ 171، وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2149 للمصنف . وزواہ یزید عند
احمد رقم الحدیث: 1701، وأبو سلمة التبوذکی عند البخاری فی التاریخ الکبیر جلد 7 صفحہ 21، وعبد اللہ بن
وهب عند ابن خزيمة رقم الحدیث: 1892، والبیہقی جلد 4 صفحہ 270، ووهب بن جریر عند البزار رقم
الحدیث: 1287، والحاکم جلد 3 صفحہ 265 أربعتهم عن جریر به . وأخرجه الدارمی رقم الحدیث: 1739، عن
خالد بن عبد اللہ والبخاری فی التاریخ الکبیر جلد 7 صفحہ 21، عن مسدد والنسائی رقم الحدیث: 2232، عن
حماد وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 878، عن مهدي بن ميمون أربعتهم عن واصل عن بشار أبي سيف عن الوليد عن
عیاض بن غطف . ورواه یزید بن ہارون عن ہشام عن واصل عن الولید بن عبد الرحمن عن عیاض بنحوہ
وأسقط من اسنادہ بشارًا بن أبي سيف . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1700 . ورواه حماد بن زید عن واصل عن
بشار عن الحارث بن غطف فأسقط منه الولید وسمى عیاضًا: الحارث بن غطف . أخرجه البزار رقم
الحدیث: 1286 .

225- اسنادہ ضعیف منقطع لضعف لیث بن ابی سلیم . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 159 . من
طریقین عن جریر بہ أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 873، والبزار رقم الحدیث: 1283 . من طرق عن لیث بن ابی
سلیم بہ أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 874، والطبرانی رقم الحدیث: 367 . من طریق مکحول عن ابی ثعلبة
أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2107، والبزار رقم الحدیث: 1282 .

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے اس کام کی ابتداء نبوت اور رحمت سے کی اور خلافت اور رحمت ہوگی اور بد اخلاق افراد بھی ہوں گے، ظلم و ستم اور فتنہ فساد عام ہوگا، زنا شراب اور ریشم کو حلال سمجھیں گے، ایسے کاموں پر ان کی مدد کی جائے گی، انہیں ہمیشہ رزق دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملیں گے، یعنی ان پر موت آ جائے گی۔

حَازِمٍ، عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْبِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَدَأَ هَذَا الْأَمْرَ نَبْوَةً وَرَحْمَةً، وَكَأَنَّنا خِلَافَةً وَرَحْمَةً وَكَأَنَّنا مُلْكًا عَضُوضًا وَكَأَنَّنا عَنُوةً وَجَبْرِيَّةً وَفَسَادًا فِي الْأَرْضِ يَسْتَحِلُّونَ الْفُرُوجَ وَالنُّحُمُورَ وَالْحَرِيرَ وَيُنْصَرُونَ عَلَى ذَلِكَ وَيُرْزَقُونَ أَبَدًا حَتَّى يَلْقُوا اللَّهَ

226 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْرَجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

11- أَحَادِيثُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ

اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

227 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے

226- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف قیس بن الربیع وقد توبع . من طریق یحیی القطان وابن عیینة

و غیرهما عن ابراهیم بن میمون، به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 85، وأحمد رقم الحدیث: 1691-1694،

والدارمی رقم الحدیث: 2501، والبخاری فی التاریخ جلد 4 صفحہ 57، والبزار رقم الحدیث: 1278، وأبو یعلیٰ

رقم الحدیث: 872، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 8 صفحہ 385، والبیہقی جلد 9 صفحہ 208. وخالقہم وکیع

فأخرجه أحمد رقم الحدیث: 1699، ومن طریقہ، البخاری فی التاریخ جلد 4 صفحہ 57، عن ابراهیم بن میمون

مولی آل سمرہ عن اسحاق بن سعد بن سمرہ عن أبيه عن أبي عبیدة بن الجراح وذكره الدارقطنی فی العلل

جلد 4 صفحہ 439. وقال: الصواب قول یحیی القطان ومن تابعه .

227- حدیث صحیح . من طرق عن أبي عوانة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1395، وعبد بن حمید رقم

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ایک ایسی قوم کے پاس آئے جو کھجوروں میں پیوند کاری کر رہے تھے، آپ نے فرمایا: یہ کیا کر رہے ہو؟ میں نے عرض کی: یہ کھجوروں میں پیوند کاری کر رہے ہیں، مذکر کو مؤنث کر رہے ہیں، فرمایا: میرا گمان ہے کہ یہ کوئی بے نیاز کرنے والی چیز نہیں (جو کر رہے ہو) پھر فرمایا: اگر تم کو نفع ہوتا ہے تو کر لو، میرے گمان پر میری گرفت نہ کرنا لیکن جب میں تمہیں اللہ عزوجل کے حوالہ سے (کوئی حکم) بیان کروں تو اس کو لے لینا، کیونکہ میں اللہ کی ذات پر جھوٹ نہیں باندھتا۔

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک دن ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو جانور ہمارے آگے سے گزرتے ہیں، آپ نے فرمایا: تم میں کوئی ایک اپنے سامنے کجاوے کی آخری لکڑی

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى عَلَى قَوْمٍ يُلْقِحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يُلْقِحُونَ النَّخْلَ يَجْعَلُونَ الذُّكْرَ فِي الْأُنْثَى قَالَ: مَا أَظُنُّ هَذَا يُغْنِي شَيْءًا، ثُمَّ قَالَ: إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ فَلْيَصْنَعُوهُ لَا تُؤَاخِذُونِي بِالظَّنِّ وَلَكِنْ إِذَا قُلْتُ لَكُمْ شَيْئًا عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنِّي لَا أَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا

228 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ،

وَيَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: ذَكَرْنَا يَوْمًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا مِنَ الدَّوَابِّ وَنَحْنُ نَصَلِّي فَقَالَ: لِيَضَعُ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ

الحديث: 102، ومسلم رقم الحديث: 2361. من طريق اسرائيل عن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث:

1400-1399، وابن ماجه رقم الحديث: 2470، والشاشي رقم الحديث: 8، وللحديث شواهد من حديث رافع

وعائشة وأنس عند مسلم رقم الحديث: 2362-2363.

228- حديث صحيح من طرق عن أبي الأحوص به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 276، ومسلم رقم الحديث: 499،

والترمذی رقم الحديث: 335، وأبو يعلى رقم الحديث: 664. من طريق اسرائيل والثوري وغيرهما عن سماك به

أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 100-101، وأحمد رقم الحديث: 1388-1393-1394-1398، ومسلم رقم

الحديث: 499، وأبو داؤد رقم الحديث: 685، وابن ماجه رقم الحديث: 940، وأبو يعلى رقم

الحديث: 629-630. عن الثوري عن سماك مرسلاً أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2292. وقال الدارقطني

في العلل جلد 4 صفحہ 206-207: وهو صحيح من حديث اسرائيل ومن تابعه على وصله.

مُوْخِرَةَ الرَّحْلِ وَلَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

کی مثل کوئی چیز رکھ لیا کرے تو جو بھی آگے سے گزرے گا
اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

229 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی اکرم ﷺ سے اس شکار کے گوشت کے متعلق
سوال کیا گیا جو حلالی محرم کو ہدیہ دے (کہ یہ جائز ہے یا
نہیں؟) تو آپ نے اس کے متعلق اجازت دی۔

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ شَيْخٍ، لَهُمْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ
عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ لَحْمِ الصَّيْدِ يَهْدِيهِ الْحَلَالُ إِلَى
الْحَرَامِ فَرَخَّصَ فِيهِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن

12- أَحَادِيثُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ

نقیل رضی اللہ عنہ کی احادیث

عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

230 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

229- حدیث صحیح وقد سمی المبهم فی روایة ابن جریج عن ابن المنکدر وأنهم معاذ بن عبد الرحمن التیمی عن أبيه
عن طلحة ومعاذ ثقة وأبو صحابی . من طریق ابن مهدی عن سفیان الثوری به أخرجه أبو یعلی رقم
الحدیث: 656-657 . من طرق عن ابن جریج عن ابن المنکدر عن معاذ عن أبيه عن طلحة به أخرجه أحمد رقم
الحدیث: 1383-1392، ومسلم رقم الحدیث: 1197، والدارمی رقم الحدیث: 1836، والنسائی رقم
الحدیث: 2816، وأبو یعلی رقم الحدیث: 635، والبیہقی جلد 5 صفحہ 188 . من طریق فلیح بن سلیمان عن ابن
المنکدر عن عبد الرحمن بن عثمان عن طلحة . فأسقط من اسناده معاذاً أخرجه أبو یعلی رقم الحدیث: 658 .
وقال الدارقطنی فی العلل جلد 4 صفحہ 215: والصواب حدیث ابن جریج وهو حفظ اسناده . وله شواهد منها
حدیث أبی قتادة عند البخاری رقم الحدیث: 1821، ومسلم رقم الحدیث: 1196 .

230- حدیث صحیح وأبو عبیدة ثقة علی الصحیح وسلمة أخوه ومنهم من یخلطهما . من طریق المصنف الحدیث
أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 4772، والبیہقی جلد 3 صفحہ 266 . من طرق عن ابراهیم بن سعد به أخرجه
أحمد رقم الحدیث: 1652-1653، وعبد بن حمید رقم الحدیث: 106، والترمذی رقم الحدیث: 1421،
والنسائی رقم الحدیث: 4106، والبیہقی جلد 8 صفحہ 335 . من طریق سفیان بن عیینة وابن اسحاق مفرقین عن
الزهري عن طلحة بن عبد الله بن عوف به الحدیث أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 83، وأحمد رقم

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے خون کی حفاظت میں مارا گیا وہ بھی شہید ہے۔

قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ
بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ
شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت نفیل بن ہشام بن سعید بن زید بن عمرو بن

نفیل العدوی عدی قریشی از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ زید بن عمرو اور ورقہ بن نوفل دونوں دین کی تلاش کے لیے نکلے یہاں تک کہ موصل میں ایک راہب کے پاس پہنچے اس نے حضرت زید بن عمرو سے کہا: اے اونٹ والے! کہاں سے آئے ہو؟ کہا کہ ابراہیم کے گھر سے (یعنی مکہ مکرمہ سے) اس نے کہا: کس کی تلاش میں نکلے ہو؟ کہا کہ دین کی تلاش میں اس نے کہا: واپس چلے جاؤ! کیونکہ عنقریب جس کی تلاش میں تم نکلے ہو وہ تمہارے ملک میں تمہیں مل جائے بہر حال ورقہ پر تو نصرانیت غالب آگئی۔ حضرت زید نے کہا: رہا میں تو مجھ پر بھی نصرانیت پیش کی گئی، سو انہوں نے میری موافقت نہیں کی سو وہ لوٹ آئے۔

231 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا
الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ نَفِيلِ بْنِ هِشَامِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ
عَمْرٍو بْنِ نَفِيلِ الْعَدَوِيِّ قُرَيْشِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ
جَدِّهِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو، وَوَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ، خَرَجَا
يَلْتَمِسَانِ الدِّينَ حَتَّى اَنْتَهَيَا اِلَى رَاهِبٍ بِالْمَوْصِلِ
فَقَالَ لِزَيْدِ بْنِ عَمْرٍو: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ يَا صَاحِبَ
الْبَعِيرِ؟ قَالَ: مِنْ بَيْتِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: وَمَا تَلْتَمِسُ؟
قَالَ: اَلْتَمِسُ الدِّينَ قَالَ: اَرْجِعْ فَاِنَّهُ يُوشِكُ اَنْ يَظْهَرَ
الَّذِي تَطْلُبُ فِي اَرْضِكَ فَاَمَّا وَرَقَةُ فَتَنْصَرَّ قَالَ
زَيْدٌ: وَاَمَّا اَنَا فَعَرِضْتُ عَلَيَّ النَّصْرَانِيَّةُ فَلَمْ يُوَافِقْنِي
فَرَجَعَ .

الحديث: 1628-1642، والنسائي رقم الحديث: 4102، وابن ماجه رقم الحديث: 2580، وأبو يعلى رقم

الحديث: 949-950، وابن حبان رقم الحديث: 3194-4790، والبيهقي جلد 3 صفحہ 266 .

231- اسنادہ ضعیف لجهالة نفيل بن هشام وأبيه ولاختلاط المسعودي . من طريق المصنف مطولاً ومختصراً أخرجه

البنار رقم الحديث: 1266-1268، وكذلك عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4488

للمصنف . من طرق عن المسعودي به مختصراً وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1648، والطبراني رقم الحديث:

350، والحاكم جلد 3 صفحہ 439 .

232 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ هَلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمِ الْمَازِنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ: اثْبُتْ حِرَاءُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ، وَذَكَرَ سَعِيدٌ أَنَّهُ كَانَ مَعَهُمْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حراء پہاڑ پر تھے اور آپ کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت سعد، حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم تھے (کہ پہاڑ لرزنے لگا) آپ ﷺ نے فرمایا: اے حراء! رُک جا! بے شک تجھ پر ایک نبی ہے ایک صدیق ہے اور شہید ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: میں بھی ان کے ساتھ تھا۔

233 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی

232- حدیث صحیح من طریق المصنف وفيه قصة أخرج به البزار رقم الحديث: 1263. من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1638، وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 81، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8205، وابن ماجه رقم الحديث: 134. من طرق عن حنين به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 84، وابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 14، وأحمد رقم الحديث: 1644-1645، وفي الفضائل رقم الحديث: 81، والترمذي رقم الحديث: 3757، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8190-8191، وأبو يعلى رقم الحديث: 969، وأبو نعيم جلد 1 صفحہ 96، والبيهقي رقم الحديث: 3927، وابن عساكر جلد 21 صفحہ 75-76. وقال النسائي في الكبرى جلد 5 صفحہ 58: لم يسمعه من عبد الله بن ظالم. يعني هلال بن يساف. عن وكيع عن الثوري عن حنين ومنصور عن هلال بن يساف به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1630.

233- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعيف لحال عبد الرحمن بن الأخنس من طريق المصنف أخرجه المزني في

تهذيب الكمال جلد 16 صفحہ 504. من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 88-90-92-94، وأحمد رقم الحديث: 1631-1637، وأبو داؤد رقم الحديث: 4649، والترمذي رقم الحديث: 3757، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8210، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1429-1431، وأبو يعلى رقم الحديث: 971، وابن حبان رقم الحديث: 6993، والشاشي في مسنده رقم الحديث: 190-191-210. من طريق الحر بن الصياح به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 15، والنسائي رقم الحديث: 8156-8204، والشاشي في

قریشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: دس افراد جنت میں ہیں: (۱) حضرت ابو بکر (۲) اور عمر (۳) اور عثمان (۴) اور علی (۵) اور طلحہ (۶) اور زبیر (۷) اور سعد بن مالک (۸) اور عبدالرحمن بن عوف (۹) اگر میں دسویں کا نام لوں تو ضرور نام لے سکتا ہوں، پھر نام لیا تو کہا کہ وہ سعید بن زید تھے۔

الْحُرَيْرِيُّ بْنُ الصَّيَّاحِ النَّخَعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَخْنَسِ، قَالَ: شَهِدْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ فَنَالَ مِنْ عَلِيٍّ فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلِ الْعَدَوِيِّ عِدِّي قُرَيْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَشْرَةٌ فِي الْجَنَّةِ رَسُولُ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ الْعَاشِرَ سَمَّيْتُهُ ثُمَّ سَمَّاهُ فَقَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

234 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذئبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَرْسَلْنَا مَرْوَانَ لِنُصَلِّحَ بَيْنَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ وَبَيْنَ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا: أَرْوَى ادَّعَتْ عَلَيْهِ شَيْءًا مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ سَعِيدٌ: أَتَرُونِي أَخَذْتُ مِنْ أَرْضِهَا شَيْءًا أَوْ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنْ أَرْضٍ طُوقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ؟

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو مروان نے بھیجا کہ ہم حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل اور ان کی بیوی کے درمیان صلح کروائیں، جس کا نام ارووی تھا، اس نے آپ پر کسی زمین کا دعویٰ کیا تھا، تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ میں نے اس سے زمین غصب کی ہے، حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے کسی کی زمین ایک بالشت بھی غصب کی تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

مسندہ رقم الحدیث: 192-194-195 .

234- حدیث صحیح من طرق عن ابن ابی ذئب بہ أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 8 صفحہ 538، وأحمد رقم الحدیث: 1646، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 955، والبزار رقم الحدیث: 1258، والشاشی رقم الحدیث: 219-222 . من طریق عروہ وعباس بن سهل وغیرہا عن سعید بن زید بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1633، والبخاری رقم الحدیث: 3198، ومسلم رقم الحدیث: 1610، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 952-962 وغیرہم . من حدیث ابن عمر عن سعید بن زید أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 954 .

235 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذُنْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ
اقْتَطَعَ مَالًا بِيَمِينِهِ فَلَا بَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ

حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم
ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کا مال جھوٹی قسم سے ہتھیالیا
اس میں اسے اللہ تعالیٰ برکت نہیں دے گا۔

236 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذُنْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ،
قَالَ: أَرَادَ مَرْوَانَ أَنْ يَأْخُذَ أَرْضَهُ فَأَبَى عَلَيْهِ وَقَالَ: إِنْ
أَتَوْنِي قَاتَلْتُهُمْ؛ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
مروان نے ان سے زمین لینے چاہی، تو انہوں نے انکار کر
دیا، اور فرمایا: اگر وہ میرے پاس آیا تو میں ان سے لڑوں گا
کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو اپنے
مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ شہید ہے۔

237 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

235- حدیث صحیح من طرق عن ابن ابی ذنب بہ أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 8 صفحہ 538، وأحمد رقم الحدیث: 1646، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 955، والبزار رقم الحدیث: 1258، والشاشی رقم الحدیث: 219-222. من طریق عروہ وعباس بن سهل وغیرہا عن سعید بن زید بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1633، والبخاری رقم الحدیث: 3198، ومسلم رقم الحدیث: 1610، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 952-962 وغیرہم. من حدیث ابن عمر عن سعید بن زید أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 954.

236- حدیث صحیح من طرق عن ابن ابی ذنب بہ أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 8 صفحہ 538، وأحمد رقم الحدیث: 1646، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 955، والبزار رقم الحدیث: 1258، والشاشی رقم الحدیث: 219-222. من طریق عروہ وعباس بن سهل وغیرہا عن سعید بن زید بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1633، والبخاری رقم الحدیث: 3198، ومسلم رقم الحدیث: 1610، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 952-962 وغیرہم. من حدیث ابن عمر عن سعید بن زید أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 954.

237- حدیث صحیح من طرق عن ابن ابی ذنب بہ أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 8 صفحہ 538، وأحمد رقم الحدیث: 1646، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 955، والبزار رقم الحدیث: 1258، والشاشی رقم الحدیث: 219-222. من طریق عروہ وعباس بن سهل وغیرہا عن سعید بن زید بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1633، والبخاری رقم

ذئب، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلَّى مَوْلَى بَغَيْرِ إِذْنِ مَوْلِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کو اپنا مولیٰ بنایا، اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر تو اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

238 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابراہیم سے قبیلہ بنی ناجیہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ (قبیلہ ناجیہ) مجھ سے ہیں اور ہم ان سے ہیں۔ کہا کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: اور میں ان میں سے ہوں۔ (حضرت شعبہ نے کہا: میں نے کہا کہ یہ حدیث نبی اکرم ﷺ سے کون بیان کرتا ہے؟ کہا کہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔

قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ إِبرَاهِيمَ عَنِ نَجِيَّةٍ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ حَيٌّ مِنِّي، وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَأَنَا مِنْهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ يَرَوِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

239 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت ابی حویطب بن عبدالعزیٰ اپنی دادی سے وہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: وہ اللہ پر ایمان نہ لایا جو مجھ پر ایمان نہ لایا، اور جو مجھ پر ایمان نہ لایا

أَبِي جَعْفَرِ الْجُفَرِيِّ، عَنْ أَبِي ثِقَالٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ أَبِي حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، عَنْ جَدِّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

الحدیث: 3198، ومسلم رقم الحدیث: 1610، وأبو يعلى رقم الحدیث: 952-962 وغيرهم . من حدیث ابن عمر عن سعید بن زید أخرجه أبو يعلى رقم الحدیث: 954 .

238- اسنادہ منقطع سعد بن ابراہیم لم یلق أحداً من الصحابة من طریق شعبه به . أخرجه أبو يعلى رقم الحدیث: 958 .

239- اسنادہ ضعیف جداً للضعف الحسن وأبی ثقال وجهالة ابن حویطب والاختلاف فی اسنادہ . من طرق عن أبی ثقال به أخرجه ابن أبی شیبہ جلد 1 صفحہ 3، وفي مسنده رقم الحدیث: 630، وأحمد رقم الحدیث: 27190، والترمذی رقم الحدیث: 25-26، وفي العلیل الكبير صفحہ 31، وابن ماجه رقم الحدیث: 398، والطحاوی جلد 1 صفحہ 26-27، والعقيلي جلد 1 صفحہ 177، والدارقطنی جلد 1 صفحہ 72-73، والحاكم جلد 4 صفحہ 60، والبيهقي جلد 1 صفحہ 43، وابن الجوزی فی العلیل المتناهية جلد 1 صفحہ 337 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمْ يُؤْمِنِ بِاللَّهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِبِي، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِبِي مَنْ لَمْ يُحِبَّ الْأَنْصَارَ

240 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت ابو حویطب بن عبدالعزیٰ اپنے دادی سے وہ

اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اس کی نماز نہیں جس نے وضو نہیں کیا اور اس کا وضو نہیں جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی۔

أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي ثِقَالٍ، عَنْ أَبِي حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِوُضُوءٍ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

فائدہ: اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ اگر وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھی تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے یعنی جسم کے اگر بسم اللہ نہیں پڑھی تو اس کے اعضاء وضو والے گناہ معاف ہو جائیں گے سارے جسم کے نہیں۔

(سیالکوٹی غفرلہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود

13- مَا أَسْنَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

رضی اللہ عنہ کی اسناد

مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

241 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے ایک خط کھینچا، فرمایا: یہ اللہ کا راستہ ہے پھر اس کے دائیں بائیں خط کھینچے فرمایا: یہ وہ راستے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک راستہ پر شیطان موجود ہے (ان کے ذریعہ) وہ اپنی طرف دعوت دیتا ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ”وَإِنَّ هَذَا

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا فَقَالَ: هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ، ثُمَّ خَطَّ خُطُوطًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ: هَذِهِ سُبُلٌ عَلَى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو إِلَيْهِ ثُمَّ تَلَا (وَإِنَّ

240- اسنادہ ضعیف وهو جزء من الحديث السابق .

241- اسنادہ حسن لحال عاصم من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4142، والدارمی رقم الحديث:

208، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11174، والبزار رقم الحديث: 1718، وابن حبان رقم الحديث: 7.6،

والحاکم جلد 2 صفحہ 318 . وقال الحكم: صحيح الاسناد . ورواه أبو جعفر الرازی وورقاء وعمرو بن أبي

قيس عن عاصم به . ذكره ابن كثير في التفسير جلد 3 صفحہ 361 .

هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا) (الانعام: 153) الْآيَةَ

صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا“ (الانعام: 153)۔

242 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَيْتُ

ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا سو میں نے آپ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ

کو سلام کیا، تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا سو میرے

يَرُدُّ عَلَيَّ فَأَخَذَنِي مَا قَدَّمُ وَمَا حَدَّثْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ

نئے پرانے نے مجھے پکڑا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!

اللَّهِ أَحَدَتْ فِي شَيْءٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

کیا میرے متعلق کوئی نیا حکم اُترا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَدِّثُ لِنَبِيِّهِ مِنْ أَمْرِهِ مَا

نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی کو کسی کام کے

شَاءَ وَإِنْ مِمَّا أَحَدَتْ إِلَّا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ

متعلق جو چاہا بتایا، اُن میں سے ایک یہ بات بتائی ہے کہ تم

حالت نماز میں کلام نہ کیا کرو۔

243 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل

242- حدیث صحیح و اسناد المصنف حسن لحال عاصم من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 248 . من

طريق شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 4417، والشاشي رقم الحديث: 604، والطبراني رقم الحديث: 10120 .

من طرق عن عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3594، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 73، والحميدي رقم

الحديث: 94، وأحمد رقم الحديث: 3575-4145، وأبو داود رقم الحديث: 924، والنسائي رقم الحديث:

1221، وأبو يعلى رقم الحديث: 4971، وابن حبان رقم الحديث: 2243، والطبراني رقم الحديث:

10122-10121 . والحديث يرويه علقمة عن ابن مسعود عند أحمد رقم الحديث: 3563، والبخاري رقم

الحديث: 1199-1216-3875، ومسلم رقم الحديث: 538، وأبو داود رقم الحديث: 923، والنسائي رقم

الحديث: 1219 وغيرهم . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه رقم الحديث: 3885-3994، والنسائي رقم

الحديث: 1220، والطبراني رقم الحديث: 10129 .

243- اسنادہ ضعیف لحال المسعودی فانه مختلط وروایة المصنف ومن تابعه هنا عنه بعد اختلاطه وروایة المسعودی

عن عاصم متکلم فیها . من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 375، والبيهقي فی الاعتقاد

(صفحہ 251) من طرق عن المسعودی به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8583، والخطيب فی الفقيه والمتفقه

رقم الحديث: 445، والبنغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 105 . من طریق عبد السلام بن حرب عن الأعمش

عن أبي وائل به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8593 .

المَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاخْتَارَ مُحَمَّدًا فَبَعَثَهُ بِرِسَالَاتِهِ وَانْتَخَبَهُ بِعِلْمِهِ ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ النَّاسِ بَعْدَهُ فَاخْتَارَ لَهُ أَصْحَابَهُ فَجَعَلَهُمْ أَنْصَارَ دِينِهِ وَوُزَرَآءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَاهُ الْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ حَسَنٌ وَمَا رَأَاهُ الْمُؤْمِنُونَ قَبِيحًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ قَبِيحٌ

نے اپنے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو حضرت محمد ﷺ کے دل کا انتخاب کیا، پس آپ کو رسالت کے ساتھ مبعوث کیا، اور اپنے علم کے ساتھ منتخب کیا، پھر اپنے بندوں کے دلوں کی طرف دیکھا، تو آپ کے اصحاب کرام کا انتخاب کیا، تو انہیں اپنے دین کا مددگار بنایا اور انہیں اپنے نبی ﷺ کا وزیر بنایا، سو جس کو مومنین اچھا خیال کریں وہ اللہ کے ہاں بھی اچھا ہوتا ہے، اور جس کو مومنین برا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں بھی برا ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ کی تلاش میں رہتا ہے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کو سچا لکھ دیا جاتا ہے، اور ایک بندہ ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ کے ہاں بھی جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

244- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَلَا يَزَالُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكُذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فرقہ

245- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

244- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 5 صفحہ 43 من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3727-4187 والبخاری رقم الحدیث: 6094 ومسلم رقم الحدیث: 2607 من طریق أبي وائل به أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 989 وابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 402 وأحمد رقم الحدیث: 3638 والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 386 ومسلم رقم الحدیث: 2607 وأبو داؤد رقم الحدیث: 4989 والترمذی رقم الحدیث: 1971 .

245- حدیث صحیح من طریق الطیالسی عن شعبة قال: قلت لحماة: سمعت منصورا وسليمان وزبيدا يحدثون عن

أبي وائل... فذكره أخرجه النسائي رقم الحدیث: 4120. من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3647-4178 والبخاری رقم الحدیث: 48 ومسلم رقم الحدیث: 64 والنسائي فی الكبرى رقم الحدیث: 3572 وابن حبان رقم الحدیث: 5939 وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 24 والبيهقي جلد 8 صفحہ 20. من طریق شعبة

زُبَيْدٍ، قَالَ: لَمَّا ظَهَرَتِ الْمُرْجِنَةُ أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ
فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ، يَقُولُ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: سَبَابُ الْمُؤْمِنِ
فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

مرجہ ظاہر ہوا تو میں حضرت ابووائل کے پاس آیا سو میں
نے ان سے اس فرقہ کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: میں
نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ کو فرماتے سنا وہ
نبی اکرم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے
فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر
ہے۔

246 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ
حَمَّادٍ، عَنِ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا إِذَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ جب ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی

عن زبيد ومنصور وسليمان عن أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3903-4345 والبيهقي جلد 8
صفحة 20 . من طريق سفيان عن زبيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4126 ومسلم رقم الحديث: 64
والترمذي رقم الحديث: 1983-2635 والنسائي رقم الحديث: 4121 وأبو يعلى رقم الحديث: 5276 وأبو
عوانة جلد 1 صفحة 24 وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحة 34 . وقال أبو نعيم: رواه شيبة وقيس ومحمد بن طلحة
وعبد الرحمن بن زبيد عن زبيد مثله وخالف اسحاق الأزرق أصحاب الثوري فرواه عنه عن زبيد عن أبي وائل
عن مسروق عن عبد الله . قلت: من طريق اسحاق الأزرق أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10308 . وله طرق
أخرى عند أحمد رقم الحديث: 3957 والترمذي رقم الحديث: 2634 والنسائي رقم الحديث: 4119 وأبو
يعلى رقم الحديث: 4991 والطبراني رقم الحديث: 10316-8522 .

246- حدیث صحیح و اسناد المصنف حسن لحال حماد من طریق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه 262
والطبرانی رقم الحديث: 9892 . عن خالد عن هشام به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1169 من طريق شعبة
والثوري عن حماد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061 وأحمد رقم الحديث: 4017-4189-4422
والنسائي رقم الحديث: 1169 وابن ماجه رقم الحديث: 899 وابن حبان رقم الحديث: 1949 والطبراني رقم
الحديث: 9888 والدارقطني جلد 1 صفحه 351 من طرق عن أبي وائل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:
3064 وأحمد رقم الحديث: 3920 والبخاري رقم الحديث: 381-835-6230-7381 ومسلم رقم الحديث:
402 وأبو داؤد رقم الحديث: 968-969 والنسائي رقم الحديث: 1168-1170-1276 وابن ماجه رقم
الحديث: 899 وغيرهم .

صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامَ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ، عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہم نے کہا: "السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ" تو رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمایا: تم یہ نہ کہو "السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ" کیونکہ بے شک اللہ عزوجل ہی سلام ہے، لیکن تم یہ کہو: "التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ، عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" تمام قولی و مالی و بدنی عبادات اللہ کے لیے ہیں، سلام ہو آپ پر اے غیب کی خبریں بتانے والے! اور اللہ کی رحمت ہو اور برکت ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے صالحین بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

247 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا کی وجہ سے انہیں فضیلت حاصل ہے (وہ یہ ہے کہ

الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو نَهْشَلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَضَّلَ النَّاسَ عُمَرُ بِدَعْوَةِ رَسُولِ

247- اسنادہ ضعیف لحال المسعودی فانه اختلط وروایة المصنف عنه بعد الاختلاط وأبو نهشل مجهول . من طریق

المسعودی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4362، والبزار رقم الحديث: 1748، والدولابی فی الکنی جلد 2

صفحة 143 . من طریق مسروق عن ابن مسعود وفيه مجالد وهو ضعيف أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 10314

والحاكم جلد 3 صفحه 83 . وللحديث شاهد من حديث عائشة عند ابن ماجة رقم الحديث: 105، وابن حبان رقم

الحديث: 6882، والحاكم جلد 3 صفحه 83 وصححه ووافقه الذهبي . وله شاهد آخر من حديث ابن عمر عند

أحمد رقم الحديث: 5696، والترمذی رقم الحديث: 3681، وابن حبان رقم الحديث: 6881، ومن حديث ابن

عمر عن ابن عباس عند الحاكم جلد 3 صفحه 83، وصححه ووافقه الذهبي .

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمَرَ: اللّٰهُمَّ اَيِّدِ النَّاسَ بِعُمَرَ

آپ نے دعا مانگی: اے اللہ! لوگوں کی عمر کے ساتھ تائید فرما!

248 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَدْ جَاءَ ابْنُ النَّوَّاحَةِ وَابْنُ أُثَالٍ رَسُولَيْنِ لِمُسَيْلِمَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَشْهَدَانِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ فَقَالَا: نَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكُمْ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَمَضَتْ السُّنَّةُ بِأَنَّ الرَّسُلَ لَا تُقْتَلُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَمَا ابْنُ أُثَالٍ فَقَدْ كَفَانَا اللَّهُ وَأَمَّا ابْنُ النَّوَّاحَةِ فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي حَتَّى أَمَكَّنَ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن نواحہ اور ابن اُثال دونوں مسیلمہ کے نمائندے بن کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو کہا کہ تم دونوں گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ان دونوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا اگر میں کسی کے نمائندہ کو قتل کرتا تو ضرور میں تم دونوں کو قتل کرتا۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس یہ سنت جاری ہوگئی کہ نمائندوں کو مارا نہیں جاتا، بہر حال رہا ابن اُثال تو اس کو اللہ نے ہم سے بچالیا اور رہ گیا ابن نواحہ تو اس کے

248- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف من طریق المصنف أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 5 صفحه 332 .

من طرق عن المسعودي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3708-3761 والشاشي رقم الحديث: 747-748

والبيهقي مختصراً جلد 9 صفحه 212 . من طريق الثوري عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3855

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8676، والبزار رقم الحديث: 1733، وأبو يعلى رقم الحديث: 5247-5270

وابن الجارود رقم الحديث: 1046، وابن حبان رقم الحديث: 4878، والبيهقي جلد 9 صفحه 211 . عن طريق

سلام أبي المنذر عن عاصم به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5097 . وخالفهم أبو بكر بن عياش فرواه عن

عاصم عن أبي وائل عن ابن معير السعدي عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3837، والدارمي رقم

الحديث: 2507، والطحاوي جلد 4 صفحه 211 . من طرق عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم

الحديث: 8708، وأحمد رقم الحديث: 3642-3851، وأبو داؤد رقم الحديث: 2762، وأبو يعلى رقم

الحديث: 5221، وابن حبان رقم الحديث: 4879، والطبراني رقم الحديث: 8956-8960، والبيهقي

جلد 9 صفحه 211، والحاكم جلد 3 صفحه 53 .

منہ

متعلق مسلسل میرے دل میں یہ بات آتی رہی یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اس پر قدرت دے دی (یعنی میں نے اسے قتل کر دیا)۔

249 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ بے شک اللہ عزوجل نے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے اور بے شک تمہارے صاحب کو اللہ تعالیٰ نے خلیل بنایا ہے اور بے شک اللہ کے نبی ﷺ کو تمام مخلوق کے سامنے اللہ عزوجل قیامت کے دن عزت عطا فرمائے گا، پھر آپ نے قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی: ”عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا“ ”آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز کرے گا“ (بنی اسرائیل: ۷۹)۔

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَمُ الْخَلَائِقِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَرَأَ (عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا) (الاسراء: 79)

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

250 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

249- اسنادہ ضعیف والأثر حسن فيه المسعودی اختلط والحديث أخرجه الطحاوی فی مشکل الآثار بعد ح (1008) والبيهقي فی الدلائل جلد 5 صفحہ 484، من طريق المصنف وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 10256، والخطيب جلد 12 صفحہ 301، كلاهما من طريق عاصم عن زر عن ابن مسعود وعند الطبرانی مرفوعاً وقال الحافظ الهيثمي فی المجمع جلد 8 صفحہ 255: فيه يحيى الحماني وهو ضعيف وأما قوله: ان صاحبكم خليل الله أخرجه مسلم رقم الحديث: 2383 .

250- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف همّام ممن سمع من عطاء بعد الاختلاط . من طريق همّام به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2031 . من طريق خالد الطحسان أخرجه أحمد رقم الحديث: 3894، وفي رقم الحديث: 3686 من طريق الجراح والد و كيع . من طريق محمد بن فضيل أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 703، وابن خزيمة رقم الحديث: 1340، والبيهقي جلد 1 صفحہ 452 . من طريق جرير أخرجه البزار رقم الحديث: 1740 . من طريق زياد بن عبد الله أخرجه البزار رقم الحديث: 1741 . من طريق وهيب وحماد بن سلمة أخرجه الطحاوی جلد 4 صفحہ 330 . من طريق عمر بن فرقد أخرجه ابن عدی جلد 5 صفحہ 59 وجميعاً عن عطاء بن السائب به .

عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: جَدَّبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمْرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو عشاء کی نماز کے بعد (فضول اور دنیاوی) باتیں کرنے سے منع کیا۔

251 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اسے محبت ہے۔

252 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ يُقَالُ: هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کے لیے جھنڈا ہوگا (اس کی پشت پر) کہا جائے گا: یہ فلاں کی دھوکہ بازی ہے۔

253 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

- 251- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 3718 والبخاری رقم الحديث: 6168 ومسلم رقم الحديث: 2640. من طریق جریر عن الأعمش به أخرجه البخاری رقم الحديث: 6169 ومسلم رقم الحديث: 2640 وأبو يعلى رقم الحديث: 5166.
- 252- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4959 والبيهقي جلد 9 صفحہ 142. من طرق عن شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3900-4202 والدارمی رقم الحديث: 2545 والبخاری رقم الحديث: 3186 ومسلم رقم الحديث: 1736 وابن ماجه رقم الحديث: 2872 وأبو يعلى رقم الحديث: 5342. من طریق الأعمش به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1736 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8738.
- 253- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4409. من طرق عن الأعمش به أخرجه الحمیدی رقم الحديث: 107 وأحمد رقم الحديث: 3581-3587-4041-4228 والبخاری رقم الحديث: 6411-68 ومسلم رقم الحديث: 2821 والترمذی رقم الحديث: 2755 وأبو يعلى رقم الحديث: 5226. من طریق أبو وائل به: أخرجه أحمد رقم الحديث: 4060 والبخاری رقم الحديث: 70 ومسلم رقم الحديث: 2821 والطبرانی رقم الحديث: 10430-10431. ورواه شيبان عن أبي عوانة عن الأعمش عن مالك بن الحارث عن أبي وائل فزاد في اسناده مالكا ولا يصح. أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5032.

میں تم کو اس جماعت کے متعلق بتاتا ہوں! مجھے اس سے کوئی شے مانع نہیں کہ میں تم کو وعظ و نصیحت کرنے کے لیے (ہر روز) نکلوں مگر میں تم پر اکتاہٹ کا خوف کرتا ہوں، بے شک رسول اللہ ﷺ ہم کو مختصر وعظ کرتے تھے، ہم پر تھکاوٹ کے اندیشہ کے پیش نظر۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بات ارشاد فرمائی، اور میں دوسری بھی کہہ دیتا ہوں، کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو موت اس حالت میں آئی کہ وہ اللہ کے مد مقابل معبود ٹھہراتا ہے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے، اس کو اللہ عزوجل جنت میں داخل کرے گا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ، نبی

الْأَعْمَشِ، سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَأُخْبِرُ بِجَمَاعَتِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا خَشْيَةُ أَنْ أُمَّلَكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ خَشْيَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا

254 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَأَنَا أَقُولُ أُخْرَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَأَنَا أَقُولُ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ

255 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

254- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 314 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4232-4406-4425، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11011 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4043-4231، والبخاري رقم الحديث: 1238-4497-6683، ومسلم رقم الحديث: 92 . من طريق أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3552-3811-3865، وأبو يعلى رقم الحديث: 5090، والطبراني رقم الحديث: 10410 . من طريق أبي معاوية أخرجه أحمد رقم الحديث: 3625، وأبو يعلى رقم الحديث: 5198، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 17 .

255- حدیث صحیح من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4191-4407-4424 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3560-4039-4040-4093-4016، والحميدي رقم الحديث: 109، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1169، ومسلم رقم الحديث: 2184، وأبو داؤد رقم الحديث: 4851، والترمذي رقم الحديث: 2825، وابن ماجه رقم الحديث: 3775، وأبو يعلى رقم الحديث: 5220 . من طرق أبي وائل به

اکرم اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو دو آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں کیونکہ ایسا کرنا تیسرے کو غمگین کرنا ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّلَاثِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ

256 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ، وَمَنْصُورٌ، قَالَا: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

257 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: "مِنْ مَاءٍ غَيْرِ

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (مِنْ مَاءٍ غَيْرِ

أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4190-4395-4436، وَابْنُ خَالِيَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2184، وَابْنُ يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 5114-5132، وَابْنُ حَبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 583، وَطَبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 10419-10420.

256- حَدِيثٌ صَحِيحٌ مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُوفِ أَخْرَجَهُ أَبُو عَوَانَةَ جُلْدَ 1 صَفْحَةَ 24. مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُوفِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَزَيْدِ بْنِ أَبِي وَائِلٍ بِهِ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4120، مِنْ طَرِيقِ مَنْصُورٍ وَحَدَّاهُ بِهِ أَخْرَجَهُ الْحَمِيدِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 104، وَابْنُ خَالِيَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6044، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 64، وَابْنُ خَالِيَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4123، وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو جُلْدَ 10 صَفْحَةَ 209. مِنْ طَرِيقِ مَنْصُورٍ بِهِ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 7076، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 64، وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 69-3939، وَأَبُو عَوَانَةَ جُلْدَ 1 صَفْحَةَ 26.

257- حَدِيثٌ صَحِيحٌ مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُوفِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 602، وَأَبُو عَوَانَةَ جُلْدَ 2 صَفْحَةَ 162. مِنْ طَرِيقِ مَنْصُورٍ بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4350-3607، وَابْنُ خَالِيَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4996، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 822، وَابْنُ خَالِيَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1004، وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 5222، وَابْنُ خَالِيَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 538، وَأَبُو عَوَانَةَ جُلْدَ 2 صَفْحَةَ 161. مِنْ طَرِيقِ أَبِي وَائِلٍ بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 4410-4062، وَابْنُ خَالِيَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 5043، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 822. مِنْ طَرِيقِ مَنْصُورٍ بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3958-3968، وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1396، وَابْنُ خَالِيَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1005.

آسِنِ) (محمد: 15) أَوْ يَاسِينَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُلُّ الْقُرْآنِ قَدْ قُرِئَتْ غَيْرَ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: إِنَّ قَوْمًا يَقْرَأُونَهُ يَنْشُرُونَهُ نَشْرَ الدَّقْلِ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ إِنِّي لَأَعْرِفُ السُّورَةَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بَيْنَهُنَّ قَالَ: فَأَمَرْنَا عُلَقَمَةَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمَفْصَلِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

آسِنِ“ (محمد: 15) یا ”یَاسِينَ“ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے اس آیت کے علاوہ سارا قرآن یاد کر لیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: بے شک ایک قوم اس کو پڑھتی ہے، لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا، حالانکہ میں ان سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے، کہا کہ ہم نے حضرت علقمہ کو حکم دیا کہ وہ اس کے متعلق آپ سے پوچھیں، فرمایا کہ میں سورتیں مفصل سے ہیں ہر دو سورتوں کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں ملا کر پڑھتے تھے۔

258 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا جو ہم نے زمانہ جاہلیت میں بُرے کام کیے تھے ہمارا اس پر مواخذہ ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمان ہونے کی حالت میں اچھے عمل کیے اس کے زمانہ جاہلیت میں کیے گئے بُرے اعمال اور اسلام میں کیے گئے کا مواخذہ نہیں ہوگا، اور جس نے حالت اسلام میں بُرے عمل کیے، اس وقت زمانہ جاہلیت اور اسلام میں کیے جانے والے بُرے عمل کا مواخذہ ہوگا۔

الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَخَذْنَا بِمَا عَمَلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤْخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ، وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ

258- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4103 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد

رقم الحديث: 3596-4086-4103 والحمیدی رقم الحديث: 108، والبخاری رقم الحديث: 6921، ومسلم رقم

الحديث: 120، وابن ماجه رقم الحديث: 4242، وأبو يعلى رقم الحديث: 5071 . من طريق أبي وائل به أخرجه

أحمد رقم الحديث: 3604-3886، والبخاری رقم الحديث: 6921، ومسلم رقم الحديث: 120، وأبو يعلى رقم

الحديث: 5113 .

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی آدمی کی یہ بات بہت بُری ہے کہ وہ یہ کہے: میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں، بلکہ وہ کہے کہ اسے (فلاں آیت) بھلا دی گئی ہے اور تم قرآن کا دور کیا کرو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ قرآن لوگوں کے سینہ سے اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے جس طرح جانور اپنی رسی چھڑا کر بھاگتا ہے۔

259 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتٍ وَكَيْتٍ بَلْ هُوَ نَسِيَ، وَاسْتَذْكُرُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفْصِيًّا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقْلِهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

260 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ

259- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 3960، والترمذی رقم الحديث: 2942 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4085-4176، والدارمی رقم الحديث: 2748، والبخاری رقم الحديث: 5032، والنسائی رقم الحديث: 943 . من طرق عن منصور به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5967، والحمیدی رقم الحديث: 91، وأحمد رقم الحديث: 4020-4085-4416، والبخاری رقم الحديث: 5032-5039، ومسلم رقم الحديث: 790، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8042-10564 . من طرق عن أبي وائل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5968-5969، وأحمد رقم الحديث: 3620-4288، ومسلم رقم الحديث: 790، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10562، وابن حبان رقم الحديث: 762-763، والطبرانی رقم الحديث: 10415-10436 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 761 .

260- حدیث صحیح وفي رواية ورقاء عن منصور كلام وقد تويع من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 2189، والبخاری رقم الحديث: 2515-2669-2670-6659-7183، ومسلم رقم الحديث: 138، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11012 . من طرق عن أبي وائل به أخرجه الحمیدی رقم الحديث: 95، وأحمد رقم الحديث: 4395، والبخاری رقم الحديث: 2673-2676-4549-6659-6676، ومسلم رقم الحديث: 138، وأبو داؤد رقم الحديث: 3423، والترمذی رقم الحديث: 1269-2996، والنسائی رقم الحديث: 6021، وابن مساجه رقم الحديث: 2323، وأبو يعلى رقم الحديث: 5114-5197، والطبرانی رقم الحديث: 10420 . من طرق عن أبي مسعود أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 10113-10247-10307 .

مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ لِيَقْتَطَعَ بِهَا مَالًا هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ قَالَ: فَخَرَجَ عَلَيْنَا الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسِ الْكِنْدِيِّ فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: فَقُلْنَا: حَدِيثُ كَذَا وَكَذَا قَالَ: صَدَقَ نَزَلَتْ فِي خَاصِمٍ رَجُلًا فِي بَثْرِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَتِكَ أَوْ يَمِينَهُ، قُلْتُ: إِذَا يَحْلِفُ وَهُوَ آثِمٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ أَوْ آثِمٌ لِيَقْتَطَعَ بِهَا مَالًا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ، وَنَزَلَتْ (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77) الْآيَةَ

ہیں کہ جس نے جھوٹی قسم اٹھائی تاکہ اس کے ساتھ لوگوں کا مال ہتھیالے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا۔ حضرت اشعث بن قیس کنندی یہ سن کر ہماری طرف نکلے کہنے لگے: ابو عبدالرحمن نے کیا بیان کیا؟ کہا کہ ہم نے کہا: ایسے ایسے یہ حدیث پاک بیان کی، حضرت اشعث نے کہا: انہوں (ابو عبدالرحمن) نے سچ کہا، یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی، میرا ایک آدمی کے ساتھ ایک کنوئیں میں جھگڑا ہوا، اس جھگڑا کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو گواہ لایا قسم دے! میں نے عرض کی: جب کوئی قسم اٹھائے تو وہ گناہگار ہوتا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی تاکہ اس کے ساتھ لوگوں کا مال ہتھیالے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہو تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا اور یہ آیت نازل ہوئی: ”بے شک وہ لوگ جو فروخت کرتے ہیں اللہ کے وعدے کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے پیسوں کے بدلے“ (آل عمران: ۷۷)۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں..... امام ابوداؤد فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ حدیث مرفوع ہے..... کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے آنے سے پہلے ہرج ظاہر ہو جائے گا، یہ وہ دن ہیں کہ

261 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ

عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ - قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَحْسَبُهُ رَفَعَهُ - قَالَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامَ الْهَرَجِ، أَيَّامٌ يَزُولُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيُظْهِرُ فِيهَا الْجَهْلُ،

261- حدیث صحیح و اسناد المصنف حسن لحال عاصم أخرجه البخاری رقم الحدیث: 7062-7063-7066

ومسلم رقم الحدیث: 2672، وابن ماجه رقم الحدیث: 4050-4051، وأحمد رقم الحدیث: 3695-3817

والترمذی رقم الحدیث: 2200 -

وَكَانَ الْأَشْعَرِيُّ إِلَى جَنْبِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ
الْأَشْعَرِيُّ: الْهَرْجُ: الْقَتْلُ

ان میں علم اٹھ جائے گا اور جہالت عام ہوگی۔ حضرت
(ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ
کے پہلو میں (بیٹھے) تھے حضرت (ابوموسیٰ) اشعری نے
فرمایا: ہرج سے مراد قتل ہے (یعنی کہ قتل عام ہو جائے
گا)۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: سب سے بڑا گناہ کیا
ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ہے کہ تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک
ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ عرض کیا: اس
کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: تو اپنی اولاد قتل کرے
اس وجہ سے کہ وہ تیرا مال کھائے گی، عرض کی: اس کے بعد
کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تو اپنی پڑوسن سے زنا
کرے۔

262 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي وَاصِلٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ؟ قَالَ: أَنْ
تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قَالَ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: تَقْتُلَ
وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَأْكُلَ مَالَكَ، قَالَ: ثُمَّ أَيُّ قَالَ؟
قَالَ: أَنْ تَزْنِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ .

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ

سے اس کی مثل ہی روایت کرتے ہیں اور یہ (زیادہ ہے
کہ) آپ نے یہ آیت پڑھی: ”وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ

263 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ

مَيْمُونٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ

262- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4132-4133-4423 والترمذی رقم

الحديث: 3183 وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 146 . من طرق عن واصل به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 4411 والبخاری رقم الحديث: 4761 والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 7125 انظر علل

الدارقطنی رقم الحديث: 220-221 .

263- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4132-4133-4423 والترمذی رقم

الحديث: 3183 وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 146 . من طرق عن واصل به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 4411 والبخاری رقم الحديث: 4761 والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 7125 انظر علل

الدارقطنی رقم الحديث: 220-221 .

(وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68)

شریک نہیں ٹھہراتے، نہ کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں جس
کو اللہ نے حرام کیا، مگر حق کے ساتھ اور نہ وہ زنا کرتے
ہیں“ (الفرقان: ۶۸)۔

264 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ،
قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهُ وَرَفَعَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ
قَالَ: لَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ
مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ
الْمَعَادِيرُ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ میں نے کہا: تو نے آپ ﷺ سے سنا اور اس
حدیث کو مرفوع بیان کیا؟ کہا کہ ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ
عزوجل سے بڑا غیرت مند کوئی نہیں ہے اور اسی لیے اس
نے بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے چاہے وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ
ہو اور اللہ سے زیادہ تعریف کو پسند کرنے والا کوئی نہیں ہے
اسی لیے اس نے اپنی تعریف کی ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ
سے بڑھ کر کوئی عذر قبول کرنے کو محبوب نہیں رکھتا۔

265 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
عَمْرِو، وَسَمِعَ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى
ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: قَرَأْتُ الْمَفْصَلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ
فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَذَا كَهَيِّئِ الشَّيْءِ لَقَدْ عَرَفْتُ السُّورَ

ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے
پاس آیا اس نے کہا: میں (سورت) مفصل کورات میں
ایک رکعت ہی میں پڑھ لیتا ہوں، تو حضرت عبداللہ نے
فرمایا: یہ اشعار کی طرح ہے حالانکہ میں ایسی سورتوں کو جانتا

264- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4153 والبخاري رقم الحديث: 4634-4637
ومسلم رقم الحديث: 2760 والترمذي رقم الحديث: 3530 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11173 . من
طرق عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4044-3616 والدارمي رقم الحديث: 2231
والبخاري رقم الحديث: 5220-7403 ومسلم رقم الحديث: 2760 وابن حبان رقم الحديث: 294 . من طريق
الحكم عن أبي وائل به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10441 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه مسلم
رقم الحديث: 2760 وأبو يعلى رقم الحديث: 5123 والطبراني رقم الحديث: 10378 .

265- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحہ 346 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم
الحديث: 4154 والبخاري رقم الحديث: 775 ومسلم رقم الحديث: 822 والنسائي رقم الحديث: 1005 وأبو
عوانة جلد 2 صفحہ 163 والطبراني رقم الحديث: 9863 والبيهقي جلد 2 صفحہ 60 .

ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے سو آپ نے بیس سورتیں مفصل ذکر کیں (جن کو آپ ﷺ) دو دو ملا کر پڑھتے تھے ایک ہی رکعت میں۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ مباشرت نہ کرے کہ پھر اپنے خاوند کے سامنے اس کی تعریف کرے گویا کہ وہ اسے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہا ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان (حقوق العباد کے لحاظ سے) سب سے پہلے خون کے متعلق حساب ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفْصَلِ سُورَتَيْنِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

266 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، قَالَ سَمِعْتُ: أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْتَعَهَا لِزَوْجِهَا حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

267 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُحْكَمُ أَوْ يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

268 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

266- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4190-4407-4424 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3609-3668-4490-4229 ' والبخاری رقم الحديث: 5241 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 2150 ' والترمذی رقم الحديث: 2792 ' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 9231 ' وأبو یعلیٰ رقم الحديث: 5083-5170 ' والبیہقی جلد 6 صفحہ 23 و غیرہم .

267- حدیث صحیح من طرق عن شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4200-4214 ' ومسلم رقم الحديث: 1678 ' والترمذی رقم الحديث: 1396 ' والنسائی رقم الحديث: 4003 ' وتابع الأکثرون شعبہ عن الأعمش علی رفعہ . أخرجه أحمد رقم الحديث: 3674-4213 ' والبخاری رقم الحديث: 6533-6864 ' ومسلم رقم الحديث: 1678 ' وابن ماجہ رقم الحديث: 2615 ' والترمذی رقم الحديث: 1397 ' وأبو یعلیٰ رقم الحديث: 5215-5099 ' و غیرہم .

268- حدیث صحیح من طرق عن شعبہ بہ أخرجه البخاری رقم الحديث: 32-3428-4629 ' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11166 ' وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 74 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث:

قَالَ: قَالَ لِي الْأَعْمَشُ: أَلَا أَحَدُثُكَ حَدِيثًا جَيِّدًا؟ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ) (الانعام: 82) قَالُوا: وَإِنَّا لَمَّ يَخْطِءُ؟ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ) (لقمان: 13)

جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ”وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہ ملایا“ (الانعام: ۸۲) تو صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم میں سے کون ہے جس نے غلطی نہ کی ہو؟ یہاں تک کہ یہ آیت اتری: ”اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ“ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے“ (لقمان: ۱۳)۔

269 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَزَادَ أَوْ نَقَصَ - فَأَمَّا النَّاسِي لِذَلِكَ فإِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ أَوْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ - فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَحَدَتْ فِي الصَّلَاةِ مِنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، تو آپ نے (رکعتوں میں) اضافہ کیا یا کمی کی، اسے بھولنے والے ابراہیم ہیں، یا علقمہ ہیں یا علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم

4240-3589 والبخاری رقم الحديث: 3360-3429-4776-6918-6937، ومسلم رقم الحديث: 124، والترمذی رقم الحديث: 3067، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11390، والطبری جلد 7 صفحہ 168 وغیرہم۔

269- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1028، والطحاوی جلد 1 صفحہ 434، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 233. من طریقین عن زائدة به أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1028، والطبرانی رقم الحديث: 9825-9826. من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3570-3602-4174-4348، والبخاری رقم الحديث: 401-6671، ومسلم رقم الحديث: 572، وأبو داؤد رقم الحديث: 1020، والنسائی رقم الحديث: 1233، وابن ماجه رقم الحديث: 1211-1212-1218، وابن خزيمة رقم الحديث: 1028، وأبو يعلى رقم الحديث: 5002، والبيهقي جلد 1 صفحہ 376 وغیرہم. من طرق ابراهيم بن سويد وغيره عن علقمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4282، ومسلم رقم الحديث: 572، وأبو داؤد رقم الحديث: 1022، والنسائی رقم الحديث: 1255، والطبرانی رقم الحديث: 9835-9845-9847. من طريق الأسود عن عبد الله أخرجه مسلم رقم الحديث: 572، والنسائی رقم الحديث: 1258.

حَدَّثَ؟ قَالَ: لَا وَمَا ذَاكَ؟ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَشَى رَجُلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: لَوْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَّثَ أَنْبَأْتُكُمْ وَلَكِنِّي بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسُونَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَأَيُّكُمْ مَا شَكَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ آخَرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ فَلَيْتَمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لَيْسَلِمَ وَلَيْسَجُدْ سَجْدَتَيْنِ

نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا؟ تو ہم نے ساری بات آپ سے ذکر کی جو آپ نے کیا، تو آپ نے اپنے پاؤں کھڑے کیے اور قبلہ رو ہو کر دو سجدے کیے پھر آپ ہماری طرف اپنے رخ انور کے ساتھ متوجہ ہوئے پس فرمایا: اگر کوئی نیا حکم نماز کے متعلق نازل ہوتا تو میں تم کو اس کے متعلق ضرور آگاہ کرتا، لیکن (ظاہری صورت میں) میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں، میں بھلا دیا جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو، سو جب میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کروادیا کرو اور تم میں سے کسی کو اس کی نماز میں کوئی معاملہ پیش آجائے تو صحیح کی طرف غور و فکر کرے اور اسی پر نماز مکمل کرے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے کر لے۔

270 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّهُ كَانَ وَاقِفًا مَعَ

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور

270- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4271 والنسائي رقم الحديث: 3207-2240 والطبراني رقم الحديث: 10166. من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3211 والبخاري رقم الحديث: 5065-1905 ومسلم رقم الحديث: 1400 وأبو داؤد رقم الحديث: 2046 والترمذي رقم الحديث: 1081 والنسائي رقم الحديث: 3211-3208-2241 وابن ماجه رقم الحديث: 1845 وأبو يعلى رقم الحديث: 5192 والبيهقي جلد 7 صفحہ 77. وخالف أبو معشر زياد بن كليب في اسناد هذا الحديث فجعله عن إبراهيم عن علقمة عن عثمان. أخرجه أحمد رقم الحديث: 411 والنسائي رقم الحديث: 3206-2242 والبخاري رقم الحديث: 400. من طرق عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمن بن يزيد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 115 وأحمد رقم الحديث: 4023-4035-4112 والبخاري رقم الحديث: 5066 ومسلم رقم الحديث: 1400 والترمذي رقم الحديث: 1081 والنسائي رقم الحديث: 2239 والبيهقي جلد 4 صفحہ 296

عَبْدُ اللَّهِ بِعَرَفَةَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَبْدِ اللَّهِ: أَلَا أُرْوِّجُكَ؟ - قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: أَوْ غَيْرُهُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ: - أَلَا أُرْوِّجُكَ جَارِيَةَ تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا نَسِيتَ؟ قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَيْ يُسْمِعَ عَلْقَمَةَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْجَبَاءَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَالْأُفْلَيْصُ فَيَنْ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءَ

خلافت میں میدانِ عرفات میں کھڑا تھا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں آپ کی شادی نہ کر دوں؟ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبہ اور دیگر محدثین نے اس حدیث کی سند میں یہ الفاظ ذکر کیے ہیں: کیا آپ کی شادی ایسی لونڈی سے کر دیں جو آپ کو اپنی طرف سے یاد کروادے جو آپ بھول گئے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حضرت علقمہ نے سنا: ہم کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھے وہ شادی کرنے ورنہ وہ روزے رکھے بے شک روزہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

271 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَا عَرِفُ السُّورَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهَا قَالَ: فَأَمَرْنَا عَلْقَمَةَ

حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابووائل کو فرماتے سنا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے، کہا کہ ہمیں حضرت علقمہ نے حکم دیا

271- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4271 والنسائي رقم الحديث: 3207-2240 والطبراني رقم الحديث: 10166 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3211 والبخاري رقم الحديث: 5065-1905 ومسلم رقم الحديث: 1400، وأبو داؤد رقم الحديث: 2046، والترمذي رقم الحديث: 1081 والنسائي رقم الحديث: 3211-3208-2241 وابن ماجه رقم الحديث: 1845، وأبو يعلى رقم الحديث: 5192 والبيهقي جلد 7 صفحہ 77 . وخالف أبو معشر زياد بن كليب في اسناد هذا الحديث فجعله عن ابراهيم عن علقمة عن عثمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 411 والنسائي رقم الحديث: 3206-2242، والبزار رقم الحديث: 400 . من طرق عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمن بن يزيد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 115، وأحمد رقم الحديث: 4023-4035-4112، والبخاري رقم الحديث: 5066، ومسلم رقم الحديث: 1400، والترمذي رقم الحديث: 1081، والنسائي رقم الحديث: 2239، والبيهقي جلد 4 صفحہ 296 وغيرهم .

فَسَأَلَهُ فَقَالَ: عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفْصَلِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ

کہ وہ اس کے متعلق پوچھیں (کہ وہ کون سی ہیں؟) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیس سورتیں مفصل ہیں جن میں ہر دو سورتوں کو رسول اللہ ﷺ ملا کر ایک ہی رکعت میں پڑھتے تھے۔

272- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةَ أَهْلِ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں مسلمانوں کے قتل کا طریقہ بہت عمدہ ہے۔

273- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ

حضرت علقمہ نے ذکر کیا کہ حضرت (عبداللہ) ابن

272- اسناد ضعیف وفيه اضطراب فرواه يحيى بن حماد عن أبي عوانة كرواية المصنف أخرجه الشاشي رقم الحديث: 352، والبيهقي جلد 8 صفحہ 61 ورواه شعبة في رواية عنه صوبها الدارقطني في العلل جلد 5 صفحہ 142. وجرير عن مغيرة به كرواية أبي عوانة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3228، وأبو يعلى رقم الحديث: 5147، وابن حبان رقم الحديث: 5962، ورواه هشيم وشعبة في رواية عنهما عن مغيرة فزادا شباكا بين مغيرة وبين ابراهيم أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحہ 420، وأبو داؤد رقم الحديث: 2666، وابن ماجه رقم الحديث: 2682، وأبو يعلى رقم الحديث: 4973-4974، والطحاوي جلد 3 صفحہ 183، والشاشي رقم الحديث: 353، والبيهقي جلد 9 صفحہ 71. وروى عن هشيم من طريقة كرواية أبي عوانة ذكره الدارقطني في العلل جلد 5 صفحہ 141. ورواه سريح بن النعمان وعمرو بن عون عن هشيم به باسقاط شباك وهنى من اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 3719، والطحاوي جلد 3 صفحہ 183. ورواه يعقوب الدورقي عن هشيم فأثبت شباكا وأسقط هنيًا أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2681، والحديث رواه الأعمش عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود موقوفا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18232، وامن طريقه الطبراني رقم الحديث: 9737 عن الثوري عن الأعمش به .

273- حديث صحيح ما عدا الجملة الأخيرة منه . من طرق عن زهير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4006، والدارمي

رقم الحديث: 1347، وأبو داؤد رقم الحديث: 970، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2604، والطحاوي

جلد 1 صفحہ 275، وابن حبان رقم الحديث: 1961، والدارقطني جلد 1 صفحہ 353 .

الحسن بن الحر، عن القاسم بن مخيمرة، قال: اخذ علقمة بيدي، وذكّر علقمة أنّ ابن مسعود اخذ بيده، وذكّر ابن مسعود أنّ النبي صلى الله عليه وسلم اخذ بيده فعلمه التّشهُد: التّحيّات لله والصّلوات والطّيبات، ورحمة الله وبركاته الله الصّالحين، أشهد أنّ لا إله إلا الله وأشهد أنّ محمداً عبده ورسوله، أشهد أنّ لا إله إلا الله وأشهد أنّ محمداً عبده ورسوله، فإذا قلت ذلك فقد تمتّ صلاتك فإن شئت فقم وإن شئت فاقعد

مسعود رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور حضرت ابن مسعود نے ذکر کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں یہ تشہد سکھایا: ”التّحيّات لله والصّلوات والطّيبات، السّلام عليك أيّها النبي ورحمة الله وبركاته السّلام علينا وعلى عباد الله الصّالحين، أشهد أنّ لا إله إلا الله وأشهد أنّ محمداً عبده ورسوله“ تمام قولي وفعلي ومالي وبدني عبادات اللہ کے لیے ہیں اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت و برکت ہو سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پس جب تونے یہ پڑھ لیا تو تیری نماز مکمل ہوگئی اگر چاہے تو کھڑا ہو جا اور اگر چاہے تو بیٹھ جا!

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ظہر کی پانچ رکعتیں

274 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْحَكَمِ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ

274- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3566-4237-4431 والدارمي

جلد 1 صفحہ 352 والبخاری رقم الحديث: 7249-1226 ومسلم رقم الحديث: 572 وأبو داؤد رقم

الحديث: 1019 وابن ماجه رقم الحديث: 1205 والترمذی رقم الحديث: 392 والنسائی رقم الحديث: 1254

وأبو يعلى رقم الحديث: 5279 وابن خزيمة رقم الحديث: 1056 وابن حبان رقم الحديث: 2682-2658

والطبرانی رقم الحديث: 9841 والبيهقي جلد 2 صفحہ 342 . من طرق عن الأعمش عن ابراهيم به أخرجه

أحمد رقم الحديث: 4358-4032 ومسلم رقم الحديث: 572 وأبو داؤد رقم الحديث: 1021 والترمذی رقم

الحديث: 393 وابن ماجه رقم الحديث: 1203 والطبرانی رقم الحديث: 9832 . من طرق عن ابراهيم به

أخرجه النسائی رقم الحديث: 1255 والطبرانی رقم الحديث: 9837 .

پڑھائیں تو آپ سے عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں، پس آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر آرام فرما رہے تھے کہ چٹائی کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر موجود تھے سو میں ان نشانات کو آپ کے جسم سے مٹا رہا تھا اور کہہ رہا تھا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے لیے نرم بستر نہ مہیا کر دیں جس پر آپ آرام کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق، میں دنیا میں ایک سوار کی طرح ہوں جس طرح مسافر آرام کے لیے درخت کے نیچے آتا ہے پھر آرام کرتا ہے اور اسے چھوڑ کر جاتا ہے۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ: أَزِيدُ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَلِكَ؟ فَقَالُوا: إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

275 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ فَاتَرَ الْحَصِيرُ بِجِلْدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ عَنْهُ وَأَقُولُ: يَا أَبَتِ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ آذَنَّا فَنَبْطُ لَكَ شَيْءًا إِيَّاكَ مِنْهُ تَنَامُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَالِي وَالدُّنْيَا مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِنَّمَا أَنَا وَالدُّنْيَا كَرَائِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

276 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ (بن

275- حدیث صحیح بشاہدہ واسناد المصنف ضعیف المسعودی اختلط وسماع المصنف بعد اختلاط ولكن تابعه وكيع وجعفر بن عون وعمرو بن الهيثم وغيرهم سماعهم قبل الاختلاط . من طريق المصنف الحديث أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4109، وأبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحہ 102، والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحہ 337 . من طرق عن المسعودی به أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 195، وأحمد رقم الحديث: 3709-4208، والترمذی رقم الحديث: 2377، والشاشی رقم الحديث: 340-341، وأبو يعلى رقم الحديث: 4998-5229-5292، والحاكم جلد 4 صفحہ 310، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 234 . وقال الترمذی: حسن صحيح .

276- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3233، والنسائی في الكبرى رقم الحديث: 11543، والطبرانی رقم الحديث: 9050-9055، ويرويه عن ابن مسعود: زر بن حبیش وعبد الرحمن بن يزيد

مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: "لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى" (النجم: ۱۸) (کہ اس کا کیا مطلب ہے؟) (تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو سبز رُفرف پر دیکھا جو اُفقِ آسمان پر باندھا گیا تھا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اللہ اکبر کہتے دیکھا، جھکتے ہوئے اور اُٹھتے، کھڑے اور بیٹھتے وقت اور آپ اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھ لیتے تھے اور میں نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بھی ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا۔

الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى رُفْرَفٍ أَخْضَرَ قَدْ سَدَّ أَفْقَ السَّمَاءِ

277 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ خَدِّهِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

النخعی و ابو وائل . من طریق عاصم عن ابی وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3748-3762 .

277- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4055 . من طرق عن زهير به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 299؛ وأحمد رقم الحديث: 2736-3660؛ والدارمی رقم الحديث: 1252؛ والنسائی رقم الحديث: 1082-1318؛ وأبو يعلى رقم الحديث: 5128-5334؛ والطحاوی جلد 1 صفحہ 220-268؛ والدارقطنی جلد 1 صفحہ 357؛ والبيهقی جلد 2 صفحہ 177 وغيرهم . ورواه غير واحد عن ابی اسحاق . واختلفوا عليه فرواه اسرائيل عن ابی اسحاق كرواية المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4224؛ والبيهقی جلد 2 صفحہ 177 . من طریق اسرائيل به بدون ذكر علقمة في اسناده أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحہ 268 . من طریق اسرائيل عن ابی اسحاق عن الأسود و ابی الأحوص وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3849؛ وأبو داؤد رقم الحديث: 996؛ والطحاوی جلد 1 صفحہ 826؛ والطبرانی رقم الحديث: 10173؛ ورواه أبو الأحوص سلام ابن سليم عن ابی اسحاق كرواية المصنف . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 239؛ والترمذی رقم الحديث: 253؛ والنسائی رقم الحديث: 1148؛ وأبو يعلى رقم الحديث: 5101 .

278 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ أَوِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ) قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ یا اسود رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ”اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ“ (القمر: 1) (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: اس سے مراد ہے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا۔

279 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

278- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لحال یزید وسماک . من طریق سعید بن سلیمان عن یزید بہ أخرجه البزار رقم الحديث: 1541' وعنده عن علقمة والأسود بدل: عن علقمة أو الأسود . من طریق اسرائیل عن سماک عن ابراهیم عن الأسود وحده بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 3924' والحاکم جلد 2 صفحہ 471 . وكذلك رواه أسباط عن سماک عند الطبری (50/27) . من طریق الأعمش عن ابراهیم عن علقمة وحده عن ابن مسعود أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 9996-10009 . ورواه أبو معمر عبد الله بن سخبرة عن ابن مسعود بہ . من طریق الأعمش عن ابراهیم عن أبي معمر بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4270-4360' والبخاری رقم الحديث: 3869-3871-4864' ومسلم رقم الحديث: 2800' والترمذی رقم الحديث: 3285' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 1152-1153' وأبو يعلى رقم الحديث: 5070-5196' والطبری (50/27)' وابن حبان رقم الحديث: 6461 وغيرهم . من طریق ابن أبي نجیح عن مجاهد عن أبي معمر بہ أخرجه البخاری رقم الحديث: 3869-4865' ومسلم رقم الحديث: 2800' والترمذی رقم الحديث: 3287' وأبو يعلى رقم الحديث: 4968 .

279- حدیث صحیح ومدارہ علی داؤد بن ابی ہند . من طریق المصنف مثله أخرجه الخطیب فی المدرج جلد 2 صفحہ 624' عن نصر بن علی عن یزید بن زریع بہ کروایة المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1594 من طریق عبد الأعلى بن عبد الأعلى وعلی بن عاصم وعدی بن ابی عبد الرحمن عن داؤد بہ أخرجه مسلم (150/450)' وابن خزيمة رقم الحديث: 82' وابن حبان رقم الحديث: 6527' والبيهقی جلد 1 صفحہ 108-110' والخطیب فی المدرج جلد 2 صفحہ 621-623 . من طریق یحیی بن غیلان واسحاق بن ابی اسرائیل عن یزید بن زریع بہ أخرجه أبو عوامة جلد 1 صفحہ 219' والخطیب جلد 2 صفحہ 631 . من طریق ابن علیة وبشر بن المفضل ومحمد بن ابی عدی عن داؤد بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4149' ومسلم رقم الحديث: 450-150'

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لوگ باتیں کرتے ہیں کہ آپ جن والی رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی بھی آپ کے ساتھ نہیں تھا لیکن ہم نے آپ کو مکہ شریف میں گم پایا تو ہم نے آپ کو گھاٹیوں اور وادیوں میں تلاش کیا۔ میں نے کہا: ڈر اور مصیبت لاحق ہو چکی ہے اس دن ہم نے بڑی پریشانی میں رات گزاری جب ہم نے صبح کی ہم نے آپ کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے آج رات بڑی پریشانی میں گزاری ہے صحابہ رات بھر آپ کو تلاش کرتے رہے ہم نے آپ کو گم پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس مجھے بلانے والا جن آیا تھا، تو میں اس کے ساتھ چلا گیا، میں نے ان کو قرآن پڑھایا، میں نے ان کے گھر اور آگ جلانے والی جگہ دیکھی، ان سے ان کے زادراہ کے متعلق پوچھا۔ اس نے عرض کی: ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ہو جو تمہارے ہاتھوں سے کھائی ہوئی گوشت والی اور جانوروں کی مینگنی (پر ہمارا رزق ہے)۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہم کو ان دونوں سے استنجاء کرنے سے منع کیا، فرمایا: یہ تمہارے جن بھائیوں کی خوراک ہے۔

خَالِدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: إِنَّ النَّاسَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ كُنْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَقَالَ: مَا صَحِبَهُ مِنَّا أَحَدٌ وَلَكِنَّا فَقَدْنَاهُ بِمَكَّةَ فَطَلَبْنَاهُ فِي الشَّعَابِ وَفِي الْأَوْدِيَةِ فَقُلْتُ: اغْتِيلَ، اسْتُطِيرَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا رَأَيْنَاهُ مُقْبِلًا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِتْنَا اللَّيْلَةَ بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَدْنَاكَ فَقَالَ: إِنَّهُ أَتَانِي دَاعِيَ الْجِنِّ فَانْطَلَقْتُ أَقْرَأْتُهُمُ الْقُرْآنَ، فَانْطَلَقَ بِنَا فَارَأَانَا بُيُوتَهُمْ وَنِيرَانَهُمْ وَسَأَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ: كُلُّ عَظْمٍ لَمْ يُذَكَّرْ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْ فَرَمَا كَانَ لَحْمًا، وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفًا لِدَوَابِّكُمْ، فَهِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِهِمَا وَقَالَ: هُوَ زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ

والترمذی رقم الحدیث: 3218، والبیہقی جلد 1 صفحہ 109، وفی الدلائل جلد 2 صفحہ 229، والخطیب فی

المدرج جلد 2 صفحہ 627-630. من طریق ابن ابی زائدة عن داؤد به کروایة ابن علیة من تابعه أخرجه أحمد

رقم الحدیث: 4149، ومن طریقہ البیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 299، والخطیب فی المدرج جلد 2

صفحہ 628-629.

حضرت اسود کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو ”فہل من مذکر“ (القمر: 15) پڑھتے سنا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سورہ نجم مکہ میں پڑھی اور اس میں سجدہ کیا اور جو آپ کے ساتھ تھے انہوں نے بھی سجدہ کیا سوائے ایک بوڑھے کے، اس نے ہتھیلی میں کنکری یا مٹی پکڑی، اس کو اپنی پیشانی پہ لگایا اور کہا: مجھے یہ کافی ہے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے اس کو بدر کے دن حالت کفر میں قتل کیا ہوا دیکھا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

280 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ (فَهْلُ مِنْ مُذَكِّرٍ) (القمر: 15)

281 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ النِّجْمَ بِمَكَّةَ وَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ غَيْرَ شَيْخٍ أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصَى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ: يَكْفِينِي هَذَا، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا يَوْمَ بَدْرٍ

282 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

280- حدیث صحیح من طرق عن شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3918-4163، والبخاری رقم الحديث: 4873، ومسلم رقم الحديث: 823، وأبو داؤد رقم الحديث: 3994، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11555، وابن حبان رقم الحديث: 6327، والشاشی رقم الحديث: 433، وغيرهم . ورواه الثوری واسرائیل وزهیر عن أبي اسحاق به بنحوه . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3755-3853-4401، والبخاری رقم الحديث: 3341-3345-4871-4873، ومسلم رقم الحديث: 823، والترمذی رقم الحديث: 2937، والشاشی رقم الحديث: 432-434، وغيرهم .

281- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحہ 207 من طرق عن شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3805-4164-4405، والبخاری رقم الحديث: 1067-1070-3853-3972، ومسلم رقم الحديث: 576، وأبو داؤد رقم الحديث: 1406، والنسائی رقم الحديث: 958، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 207، وابن خزيمة رقم الحديث: 553 . ورواه كذلك سفيان واسرائیل عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3682، والبخاری رقم الحديث: 4862، وأبو يعلى رقم الحديث: 5218 .

282- حدیث صحیح من طرق عن شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4084-4426، والبخاری رقم الحديث: 852،

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ
الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ
لِلشَّيْطَانِ جُزْءًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرَاهُ عَلَيْهِ حَتْمًا إِلَّا
يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ فَقَدْ رَأَيْتُ أَكْثَرَ انْصِرَافِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ

283- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،
عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس نے

وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1042، وَالشَّاشِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 419-422، وَابْنُ خَزِيمَةَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1714، وَابْنُ
حَبَانَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1994، وَابْنُ أَبِي عَوَانَةَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 295. مِنْ طَرِيقِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَقْمُ
الْحَدِيثِ: 3208، وَالْحَمِيدِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 127، وَأَحْمَدُ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 3641-4084، وَمُسْلِمٌ رَقْمُ الْحَدِيثِ:
707، وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 930، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1360، وَأَبُو يَعْلَى رَقْمُ الْحَدِيثِ: 5174، وَالشَّاشِيُّ
رَقْمُ الْحَدِيثِ: 423-424، وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 10162-10164، وَابْنُ خَزِيمَةَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 295، وَغَيْرُهُمْ .

283- حَدِيثٌ صَحِيحٌ مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُفِ أَخْرَجَهُ الْخَطِيبُ فِي الْمُبَهَمَاتِ (صَفْحَةٌ: 438). مِنْ طَرِيقِ أَبِي عَوَانَةَ بِهِ
أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 4291، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكَبْرِيِّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 7323، وَابْنُ حَبَانَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1728،
وَالطَّبْرِيُّ فِي تَفْسِيرِهِ جُلْدٌ 12 صَفْحَةٌ 81. مِنْ طَرِيقِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَاسْرَائِيلَ عَنْ سَمَّاكَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلْقَمَةَ
وَالْأَسْوَدِ بِهِ أَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 13829، وَأَحْمَدُ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 4250-4290، وَمُسْلِمٌ رَقْمُ
الْحَدِيثِ: 2763، وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 4468، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 3112، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكَبْرِيِّ رَقْمُ
الْحَدِيثِ: 7324، وَالشَّاشِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 364-366-425-426، وَالتَّبْرِيُّ (80/12)، وَابْنُ خَزِيمَةَ رَقْمُ الْحَدِيثِ:
313. مِنْ طَرِيقِ شُعْبَةَ وَأَسْبَاطَ كَذَلِكَ عَنْ سَمَّاكَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَحَدَّهُ بِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ رَقْمُ
الْحَدِيثِ: 2763، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 3112، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكَبْرِيِّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 7319-7322. مِنْ طَرِيقِ
أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 4094، وَالبُخَارِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 526-4687، وَمُسْلِمٌ رَقْمُ
الْحَدِيثِ: 2763، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 3114، وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1398، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكَبْرِيِّ رَقْمُ
الْحَدِيثِ: 7326، وَأَبُو يَعْلَى رَقْمُ الْحَدِيثِ: 5240، وَالتَّبْرِيُّ جُلْدٌ 12 صَفْحَةٌ 81، وَابْنُ خَزِيمَةَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 312،
وَابْنُ حَبَانَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1729، وَغَيْرُهُمْ .

عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کسی عورت سے مباشرت کی ہے لیکن جماع نہیں کیا، تو نبی اکرم ﷺ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا، حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے قرآن پاک کی یہ آیت کریمہ اتاری: ”نماز قائم کریں دن کے دونوں حصوں میں اور رات میں کچھ حصہ“ (ہود: 113) اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ میرے ساتھ خاص ہے یا تمام لوگوں کے لیے کافی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تمام لوگوں کے لیے کافی ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ دائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حضرت اسودؓ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس سند کے

الْأَسْوَدِ أَوْ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ دُونَ الْجَمَاعِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنْ اللَّيْلِ) (هُود: 114) الْآيَةَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ خَاصَّةً أُمَّ لِلنَّاسِ كَافَةً؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ لِلنَّاسِ كَافَةً

284 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَامٌ، عَنْ

عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الْأَسْوَدِ مِنْ غَيْرِ

284- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات (صفحة: 438) . من طرق عن أبي عوانة به

أخرجه أحمد رقم الحديث: 4291، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7323، وابن حبان رقم الحديث: 1728، والطبري في تفسيره جلد 12 صفحة 81 . من طريق أبي الأحوص واسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن علقمة والأسود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13829، وأحمد رقم الحديث: 4250-4290، ومسلم رقم الحديث: 2763، وأبو داؤد رقم الحديث: 4468، والترمذي رقم الحديث: 3112، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7324، والشاشي رقم الحديث: 364-366-425-426، والطبري (80/12)، وابن خزيمة رقم الحديث: 313 . من طريق شعبة وأسياط كذلك عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2763، والترمذي رقم الحديث: 3112، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7319-7322 . من طريق أبي عثمان النهدي أخرجه أحمد رقم الحديث: 4094، والبخاري رقم الحديث: 526-4687، ومسلم رقم الحديث: 2763، والترمذي رقم الحديث: 3114، وابن ماجه رقم الحديث: 1398، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7326، وأبو يعلى رقم الحديث: 5240، والطبري جلد 12 صفحة 81 .

هَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

علاوہ بھی از نبی اکرم ﷺ یہ حدیث اسی کی مثل بیان کرتے ہیں۔

285 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي وَلَكِنَّهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَاتَّبَعْتُهُ فَوَضَعْتُ لَهُ حَجْرَيْنِ وَرَوْثَةً قَالَ: فَخَرَجَ فَأَخَذَ الْحَجْرَيْنِ وَرَمَى بِالرَّوْثَةِ وَقَالَ: إِنَّهُ رِجْسٌ، قَالَ أَبُو بَشِيرٍ: أَظُنُّ غَيْرَ أَبِي دَاوُدَ يَقُولُ: عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوئے تو میں آپ کے پیچھے آیا سو میں نے آپ کے لیے دو پتھر اور گوبر رکھا، فرمایا کہ پس آپ باہر نکلے تو دو پتھر پکڑ لیے اور گوبر کو پھینک دیا، اور فرمایا: یہ نجس ہے۔ حضرت ابوبشر فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ ابوداؤد کے علاوہ حضرت عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے بھی روایت کرتے ہیں۔

286 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبِيِّ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا وَكَرِهَ أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس جب قیدی آتے تو آپ سارے اہل بیت کو دے دیتے تھے اور آپ ان (یعنی غلاموں) کے درمیان جدائی ناپسند کرتے تھے۔

287 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

285- حدیث صحیح واسناد المصنف خطأ . عن الطيالسی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3966، والبخاری رقم الحديث: 156، والنسائی رقم الحديث: 42، وأبو يعلى رقم الحديث: 5127، وابن المنذر في الأوسط جلد 1 صفحہ 344، والطحاوی جلد 1 صفحہ 122، والطبرانی رقم الحديث: 9953، والدارقطنی فی العلل جلد 5 صفحہ 28، والبيهقی جلد 1 صفحہ 108 .

286- اسنادہ ضعیف لحال جابر الجعفی أخرجه البيهقی جلد 9 صفحہ 128 . من طريق المصنف وأخرجه الثوري ومعمرو واسرائيل عن جابر أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15315، وابن أبي شيبة جلد 7 صفحہ 192، وأحمد رقم الحديث: 3690، وابن ماجه رقم الحديث: 2248، والشاشی رقم الحديث: 298-299، والطبرانی رقم الحديث: 10359، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 66 وغيرهم .

287- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4429، والنسائی رقم الحديث: 4735

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدِي ثَلَاثٍ: الثَّيْبُ الزَّانِي، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَتَارِكُ لِدِينِهِ الْمَفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین وجہوں میں سے ایک وجہ سے جائز ہے: (۱) شادی شدہ زانی کو (۲) اور قتل کے بدلے قتل (۳) اور اپنے دین کے لیے جماعت سے الگ ہونے والے کو۔

حضرت عبداللہ بن مرہ رضی اللہ عنہ اس روایت کو نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:۔ امام ابو داؤد نے فرمایا: زائدہ نے اس اسناد میں کہا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنے رخساروں کو پیٹا اور اپنا گریبان پھاڑا اور زمانہ جاہلیت والا دعویٰ کیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

288 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ زَائِدَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

289 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت

والشاشی رقم الحدیث: 378. من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4245-4065-3621 والبخاری رقم الحدیث: 6878، ومسلم رقم الحدیث: 1676، والترمذی رقم الحدیث: 1402، وابن ماجه رقم الحدیث: 2534، والنسائی رقم الحدیث: 4027، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5202، وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 60، والشاشی رقم الحدیث: 376-379، وابن حبان رقم الحدیث: 4407، والبیہقی جلد 8 صفحہ 213.

288- حدیث صحیح من طرق عن شعبة عن الأعمش عن عبد الله بن مره عن مسروق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4430 والشاشی رقم الحدیث: 382، والدارقطنی فی العلل جلد 5 صفحہ 246، والبیہقی جلد 4 صفحہ 64. من طرق عن الأعمش به مرفوعاً أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4391-4111، والبخاری رقم الحدیث: 1297-1298-3519، ومسلم رقم الحدیث: 103، وابن ماجه رقم الحدیث: 1584، والنسائی رقم الحدیث: 1859، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5201، والشاشی رقم الحدیث: 381، وابن حبان رقم الحدیث: 3149.

289- حدیث صحیح من طریق شعبة به أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2415. من طرق عن الأعمش به أخرجه

قَالَ: أَخْبَرَنِي الْأَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَرْوَاحِ الشُّهَدَاءِ وَلَوْلَا عَبْدُ اللَّهِ مَا وَجَدْنَا أَحَدًا يُحَدِّثُنَا فَقَالَ: إِنَّ أَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللَّهِ فِي حَوَاصِلِ طَيْرٍ خَضِرٍ تَسْرَحُ فِي أَنْهَارِ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيَقُولُ لَهُمْ عَزَّ وَجَلَّ: مَا تُرِيدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: مَا نُرِيدُ شَيْئًا، وَيَقُولُ لَهَا ثَلَاثًا، إِلَّا أَنْ نُرَدَّ إِلَى الدُّنْيَا فَنُقْتَلَ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے شہداء کی ارواح کے متعلق سوال کیا (ایام مسروق فرماتے ہیں:) اور اگر حضرت عبداللہ نہ ہوتے تو ہو سکتا ہے کہ ہم کسی سے جواب نہ پاتے انہوں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: شہداء کی ارواح جنت کی نہروں میں سیر کرتی ہیں جیسے چاہتی ہیں پھر عرش کی قنادیل کے تحت آ جاتی ہیں اللہ عزوجل ان سے پوچھتا ہے: تم کیا چاہتی ہو؟ وہ عرض کرتی ہیں: ہم کوئی شی نہیں چاہتیں، یہ تین مرتبہ کہتی ہیں سوائے اس کے کہ ہم کو دنیا میں دوبارہ واپس بھیج دیا جائے اور ہم کو شہید کیا جائے۔

290 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

عبد الرزاق رقم الحديث: 9554، والحميدى رقم الحديث: 120، وابن أبي شيبة جلد 5 صفحہ 308، وسعيد بن منصور رقم الحديث: 2559، ومسلم رقم الحديث: 1887، وابن ماجه رقم الحديث: 2801، والترمذى رقم الحديث: 3011، وأبو عوانة جلد 5 صفحہ 54، والبيهقى جلد 9 صفحہ 163. من طريق أبي عبيدة عن ابن مسعود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9555، والحميدى رقم الحديث: 121، والترمذى رقم الحديث: 3011، والطبرانى رقم الحديث: 9025.

290- اسنادہ ضعیف جدا لاختلاط المسعودی وضعف جابر الجعفی والمخالفة فقد صح بمعناه موقوفاً من وجه آخر عن ابن مسعود. وقد أخرجه من الوجه الأول من طريق المصنف البزار رقم الحديث: 1963، والبيهقى جلد 5 صفحہ 317. من طرق عن المسعودی به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 6 صفحہ 216، وأحمد رقم الحديث: 4125، وابن ماجه رقم الحديث: 2241، والشاشى رقم الحديث: 385-386، والطحواى جلد 4 صفحہ 20، وأخرجه بالوجه الثانى الموقوف: من طريق الأعمش عن خيشمة عن الأسود عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14865، وابن أبي شيبة جلد 6 صفحہ 214، والبيهقى جلد 5 صفحہ 317. من طريق أبى عثمان النهدي عن ابن مسعود بمعناه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14866، والبخارى رقم الحديث: 2149. وقال الدارقطنى: الصواب موقوف. انظر علل الدارقطنى جلد 5 صفحہ 47.

ہیں کہ میں صادق المصدوق ابو القاسم ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے ہمیں بتایا کہ جانور کے تھنوں میں دودھ روکے رکھنا (پھر اس کو فروخت کرنا) دھوکہ ہے اور کسی مسلمان کے ساتھ دھوکہ کرنا جائز نہیں۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک قریش نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حد سے زیادہ نافرمانی کی تو آپ نے ان کے لیے قحط سالی کی بددعا کی حتیٰ کہ (جب قحط سالی پڑی تو) لوگ مردار اور ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی کھڑا ہو کر آسمان کی طرف دیکھتا تو اسے دھواں نظر آتا، اس بارے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”اس دن کا انتظار فرمائیں جس دن آسمان پر ایک دھواں چھا جائے گا“ (الدخان: ۱۰)۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

291 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حَارِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَضَعَبَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمُ السِّنِينَ حَتَّى أَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ حَتَّى حَمَلَ الرَّجُلُ يَقُومُ فَيَرَى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ مِثْلَ الدُّخَانِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى (يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ) (الدخان: 10)

292 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

291- حدیث صحیح من طرق عن جریر بہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 4809، ومسلم رقم الحدیث: 2798 . أخرجه بالشاطر الأول فقط من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4206، والبخاری رقم الحدیث: 4821، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 11481-11483، وأخرجه بالشاطرين جميعا الحمیدی رقم الحدیث: 116، وأحمد رقم الحدیث: 3613-4104، والبخاری رقم الحدیث: 4774-4822-4824، والترمذی رقم الحدیث: 3254، والطبری جلد 11 صفحہ 66، وابن حبان رقم الحدیث: 6585، والشاشی رقم الحدیث: 398-399، والطبرانی رقم الحدیث: 9046-9048 . من طریق منصور عن أبي الضحى به أخرجه أبو خيثمة فی العلم رقم الحدیث: 67، والبخاری رقم الحدیث: 1007، ومسلم رقم الحدیث: 2798، وأبو يعلى رقم الحدیث: 5145، والطبری جلد 11 صفحہ 67، وابن حبان رقم الحدیث: 4764 . والحدیث یروی بلفظ مختصر من طریق الأعمش به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 4767-4820-4825، ومسلم رقم الحدیث: 2798، والطبری جلد 11 صفحہ 66 .

292- حدیث صحیح عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4576 للمصنف .

ہیں کہ جس کے پاس علم ہو وہ اپنے علم کے مطابق گفتگو کرے یا فرمایا: جس سے کوئی مسئلہ پوچھا گیا اس کے پاس اس مسئلہ کے حل کے لیے علم نہیں ہے تو وہ صاف کہہ دے اللہ ہی زیادہ علم والا ہے اس لیے کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کو فرمایا: ”اے حبیب! کہہ دیجئے کہ میں تم سے سوال نہیں کرتا کسی بھی چیز کا مگر اتنا کہ میرے رشتہ داروں سے موذت کرنا“ (الشوری: ۲۳)۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند کے دو ٹکڑے ہوئے تو قریش کہنے لگے: یہ ابن ابی کبشہ کا جادو ہے کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: انتظار کرو کہ کوئی تمہارے پاس سفر سے آتا ہے تو اس سے معلومات حاصل کر لیتے ہیں، کیونکہ بلاشبہ (حضرت) محمد تو سارے لوگوں پر جادو کی طاقت تو نہیں رکھتے، پس کہا کہ جب مسافر آئے تو انہوں نے کہا کہ ہاں ایسا ہوا ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بُری چیز بُرائی کو نہیں مٹا سکتی لیکن اچھی چیز بُرائی کو مٹا دیتی ہے۔

حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ أَبِي الضُّحَى، عَنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيَقُلْ بِعِلْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ - أَوْ قَالَ مَنْ سُئِلَ عَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهِ عِلْمٌ - فَلْيَقُلْ: اللَّهُ أَعْلَمُ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23)

293 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ أَبِي الضُّحَى، عَنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: انشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: هَذَا سِحْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ، قَالَ: وَقَالُوا: انتظروا ما تأتيكم به السفار فإن محمداً لا يستطيع أن يسحر الناس كلهم قال: فجاء السفار فقالوا ذاك

294 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ

أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ يَحْيَى بْنِ وَثَابٍ، عَنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ، يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

293- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2 صفحہ 266 . من طریق ابی عوانة به أخرجه

البنار رقم الحديث: 1971، والطبری جلد 27 صفحہ 50، والبيهقي في الدلائل جلد 2 صفحہ 266 . من طریق

هشيم عن مغيرة به أخرجه الشاشي رقم الحديث: 404، والبيهقي في الدلائل جلد 2 صفحہ 266 .

294- اسنادہ ضعیف لحال قیس بن الربیع من طریق المصنف أخرجه البنار رقم الحديث: 1976، وأبو نعیم فی الحلیة

جلد 2 صفحہ 97 . من طریق قیس بن الربیع به، أخرجه البنار رقم الحديث: 1977، والطبرانی فی الأوسط رقم

الحديث: 7728 .

قَالَ: إِنَّ النَّحِيثَ لَا يُكْفِرُ السَّيِّءَ وَلَكِنَّ الطَّيِّبَ يُكْفِرُ
السَّيِّءَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد تم
ترجیحات کو دیکھو گے اور ناپسند امور دیکھو گے، ہم نے عرض
کی: یا رسول اللہ! پھر آپ کا ہمارے بارے کیا حکم ہے؟
آپ نے فرمایا: تم ان کو ان کا حق دیتے رہو جو انہوں نے
تم پر مقرر کیے ہیں اور اپنے حق کا تم اللہ سے سوال کرنا۔

295 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتَرُونَ بَعْدِي آثَرَ وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا،
قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: أَدُوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ
الَّذِي جَعَلَهُ لَهُمْ وَاسْأَلُوا اللَّهَ حَقَّكُمْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ ہمیں صادق المصدق رسول اللہ ﷺ نے بتایا کہ
ہر انسان اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک خون کی

296 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ الْجُهَنِيِّ،
يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ

295- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحہ 57 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد

رقم الحديث: 4127 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3640-3663-4066-4127

والبخاری رقم الحديث: 3603-7052، ومسلم رقم الحديث: 1843، والترمذی رقم الحديث: 2190، وأبو يعلى

رقم الحديث: 5156، وابن حبان رقم الحديث: 4587، والدارقطنی فی العلل جلد 5 صفحہ 266 .

296- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 6594-7454، ومسلم رقم الحديث: 2643

وأبو داؤد رقم الحديث: 4708، وابن حبان رقم الحديث: 6174 . من طريق جماعة كثيرة من أصحاب الأعمش

عنه حتى أن أبا عوانة أخرجه في صحيحه عن بضع وعشرين نفسا من أصحاب الأعمش عنه أخرجه الحميدى

رقم الحديث: 126، وأحمد رقم الحديث: 3624-4091، والبخاری رقم الحديث: 3208-3332، ومسلم رقم

الحديث: 2643، وأبو داؤد رقم الحديث: 4708، والترمذی رقم الحديث: 2137، والنسائی فی الكبرى رقم

الحديث: 11246، وابن ماجه رقم الحديث: 76، وأبو يعلى رقم الحديث: 5157، وابن أبي عاصم فی السنة رقم

الحديث: 175، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 387، والبيهقى جلد 7 صفحہ 421 وغيرهم . من طرق عن زيد

به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3934، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11246، والطبرانی فی الصغير

جلد 1 صفحہ 74، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 244 .

شکل میں ہوتا ہے پھر وہ لوٹھرا بن جاتا ہے پھر مضغہ بن جاتا ہے پھر اس کے پاس ایک فرشتہ کو بھیجا جاتا ہے اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے: (۱) اس کا رزق (۲) اس کی موت (۳) اس کا عمل اور (یہ) یہ کہ وہ بد بخت ہے یا نیک بخت (لکھ دے) پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی آدمی اہل جنت والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن لکھی ہوئی تقدیر اس پر غالب آ جاتی ہے اور وہ اہل جہنم والا عمل کرتا ہے اس وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اور تم میں سے کوئی اہل جہنم والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھی تقدیر اس پر غالب آ جاتی ہے اور وہ اہل جنت والا عمل کرتا ہے پس وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ لَيَجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُبْعَثُ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيُؤَمِّرُ بَارِبِعَ كَلِمَاتٍ: رِزْقِهِ وَآجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ وَاللَّهُ إِنْ أَحَدَكُمْ - أَوْ إِنْ الرَّجُلَ مِنْكُمْ - لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا، وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ - أَوْ إِنْ أَحَدَكُمْ - لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے

297 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

297- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 20 صفحہ 78 . من طریق شعبہ بہ الا ان روایة مسلم والنسائی لیس فیہا ذکر الأعمش أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4173، ومسلم رقم الحدیث: 2533 والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 6030، والطحاوی جلد 4 صفحہ 151 . ورواه الثوری وشیبان وأبو الأحوص وجریر عن منصور وحده بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4130، والبخاری رقم الحدیث: 2652، ومسلم رقم الحدیث: 2533، وابن ماجہ رقم الحدیث: 2362، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 6031-4751، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5103-5140، وابن حبان رقم الحدیث: 7222-7223، والطبرانی رقم الحدیث: 10338 . من طریق الثوری عن منصور والأعمش کلاهما عن ابراهیم بہ بنحوه أخرجه الدارقطنی فی العلل جلد 5 صفحہ 188 . من طریق الأعمش وحده بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3594، والبخاری رقم الحدیث: 6429، والترمذی رقم الحدیث: 3859، وابن حبان رقم الحدیث: 7228 .

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ میرے زمانہ میں ہیں، پھر جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں، پھر جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں، پھر ایک قوم آئے گی ان کی قسمیں ان کی گواہیوں سے پہلے ہوں گی اور وہ گواہی مانگنے سے پہلے گواہی دیں گے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نیچ بولتا رہتا ہے، حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے، اور ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے، حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں بھی جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَاشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ آيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَيَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا

298 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ

299 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَدِّقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا

298- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3909-4161-4354، ومسلم رقم الحديث:

2383، والبزار رقم الحديث: 2072، وأبو يعلى رقم الحديث: 5308، والطحاوي في اشرح المشكل رقم

الحديث: 999. من طريق أبي اسحاق به أخرجه أحمد في فضائل الصحابة رقم الحديث: 158-160، ومسلم

رقم الحديث: 2383، والترمذی رقم الحديث: 3656. من طريق عبد الله بن مرة عن أبي الأحوص به أخرجه

أحمد رقم الحديث: 4120، ومسلم رقم الحديث: 2383، وابن ماجه رقم الحديث: 93، والنسائي في الكبرى

رقم الحديث: 8105، وأبو يعلى رقم الحديث: 5179، وابن حبان رقم الحديث: 6855، وغيرهم.

299- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3896-4095-4160. من طرق عن أبي

اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20076، وأحمد رقم الحديث: 4022، والدارمی رقم

الحديث: 2718، وابن ماجه رقم الحديث: 46، والحاكم جلد 1 صفحہ 127.

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے ایک ساتھی کے حوالہ سے ہم نے اس کے لیے آپ سے داغنے کی اجازت چاہی کہ ہم اس کو داغیں؟ تو آپ خاموش رہے پھر ہم نے آپ سے دوبارہ پوچھا تو آپ خاموش رہے پھر ہم نے تیسری مرتبہ آپ سے پوچھا تو آپ خاموش رہے پھر ہم نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: گرم پتھر کے ذریعے داغ لگا کر جلا دو (اور اس فعل کو) آپ نے ناپسند کیا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالتَّقَىٰ وَالعَفَافَ وَالعِغْنَىٰ“۔

300 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، سَمِعَ أَبَا الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَيْتَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَنَا نَسْتَأْذِنُهُ فِي الْكَيِّ أَنْ نَكْوِيَهُ فَسَكَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ فَسَكَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ الثَّلَاثَةَ فَسَكَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ فَقَالَ: ارْضِفُوهُ أَحْرِقُوهُ، وَكَرِهَ ذَلِكَ

301 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، سَمِعَ أَبَا الْأَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالتَّقَىٰ وَالعَفَافَ وَالعِغْنَىٰ

300- حدیث صحیح عزاء البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3737 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 760، والطحاوی جلد 4 صفحہ 320، وابن حبان رقم الحدیث: 6082 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 19517، وابن أبي شيبة جلد 7 صفحہ 424، وأحمد رقم الحدیث: 3701-4021-4054، والطحاوی جلد 4 صفحہ 320، والحاكم جلد 4 صفحہ 214 والبيهقي جلد 9 صفحہ 342 . من طريق معتمر عن أبي اسحاق عن أبي عبيدة عن أبيه أخرجه أبو يعلى رقم الحدیث: 5095 .

301- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3489 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3904-3950-4162، والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 674، ومسلم رقم الحدیث: 2721، وابن حبان رقم الحدیث: 900 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3692-4135-4233، ومسلم رقم الحدیث: 2721، وأبو يعلى رقم الحدیث: 5283، والطبرانی رقم الحدیث: 10096، والدارقطنی فی العلل جلد 5 صفحہ 11 .

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں نہیں معلوم تھا کہ ہم دو رکعتوں کے درمیان سوائے اپنے رب کی تسبیح اور تکبیر و تحمید کے کیا کہیں! اور بے شک حضرت محمد ﷺ کو خیر اور جوامع کا علم دیا گیا تھا، سو آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم ہر دو رکعتوں (کے اختتام) پر یہ پڑھیں: ”التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“ پھر اس کے بعد تم کو اختیار ہے جو دعا چاہو پڑھو۔

302 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، سَمِعَ أَبَا الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنُحَمِّدَ رَبَّنَا، وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَجَوَامِعَهُ أَوْ جَوَامِعَهُ وَخَوَاتِمَهُ فَأَمَرَنَا أَنْ نَقُولَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرَ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُو بِهِ

حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں حضرت اسود بن

303 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

یزید کے پاس آیا اور وہ (حضرت اسود) میرے بھائی اور

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَتَيْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي

302- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4160، والنسائي رقم الحديث: 1163، والطحاوي جلد 1 صفحہ 263، وابن حبان رقم الحديث: 1951، والطبرانی رقم الحديث: 9912. من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3877، وأبو داؤد رقم الحديث: 969، والترمذی رقم الحديث: 1105، والنسائي رقم الحديث: 1164-1165، وابن ماجه رقم الحديث: 899-1892، والطبرانی رقم الحديث: 9909-9916. عن الثوري عن حماد ومنصور وحصين والأعمش وأبي هاشم عن أبي وائل وعن أبي اسحاق عن الاسود وأبي الأحوص عن عبد الله بن بنحوه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061، ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 4017، وابن حبان رقم الحديث: 1950، والطبرانی رقم الحديث: 9888. من طريق أبي الأحوص به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 9918-9919، والدارقطني في العلل جلد 5 صفحہ 314.

303- حدیث عبد اللہ فی التشہد صحیح وعزاه الحافظ فی المطالب (61/470) والبوصیری فی الاتحاف بذیل

المطالب رقم الحديث: 1274 للمصنف. من طریق زھیر به وسماع زھیر من أبی اسحاق بعد الاختلاط أخرجه

الطحاوی جلد 1 صفحہ 66.

أَخًا وَصَدِيقًا فَقُلْتُ: إِنَّ أَبَا الْأَحْوَصِ يَزِيدُ فِي التَّشْهَدِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: وَالْمُبَارَكَاتُ فَقَالَ: ائْتِهِ فَانْهَهُ عَنْ هَذَا
وَقُلْ لَهُ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ عَلَّمَ عَلْقَمَةَ التَّشْهَدَ يَعْقِدُهُنَّ فِي
يَدِهِ

دوست تھے میں نے کہا: بے شک ابواحوص نے حضرت
عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تشہد کی روایت کرنے میں
المبارکات کی زیادتی کی ہے، حضرت اسود نے کہا: تو اس
کے پاس جا اور اس کو اس سے منع کر اور اس کو کہنا کہ بے
شک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت
علقمہ کو التحیات سکھائی، اس حالت میں کہ ان کا ہاتھ ان کے
ہاتھ میں تھا۔

304 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، سَمِعَ أَبَا الْأَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ، قَالَ: أَلَا إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: إِنَّ قِتَالَ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فِسْقٌ أَلَا وَلَا يَحِلُّ
لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ الثَّلَاثِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ سنو! حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو قتل کرنا
کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے، سنو! اور کسی مسلمان
کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے
زیادہ تک چھوڑے رکھے۔

305 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

304- حدیث صحیح وقد ساق المصنف هنا حدیثین فی سیاق واحد فأما الحدیث بالشطر الأوطل من طریق ابن
مهدی عن شعبة به وعند النسائی موقوفاً أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4116-4117؛ والخطیب جلد 10
صفحة 86. وأخرجه بشرطیه ابن ماجه رقم الحدیث: 46؛ من طریق موسی بن عقبه عن أبی اسحاق به وأخرجه
أحمد رقم الحدیث: 4662؛ وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5119؛ من طریق ابراهیم الهجری عن أبی الأحوص به
وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 10105؛ من طریق الحسن البصری عن أبی الأحوص به .

305- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لضعف أبی الأعمش . من طرق عن داود بن أبی الفرات به أخرجه أحمد
رقم الحدیث: 3747-3768-3997؛ وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5314-5315؛ والطحاوی فی المشکل رقم
الحدیث: 3272؛ والطبرانی رقم الحدیث: 10110. ورواه معرور بن سوید عن ابن مسعود فی سیاق حدیث
آخر أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3700-3925-4119؛ ومسلم رقم الحدیث: 2663؛ وأبو یعلیٰ رقم الحدیث:
5313 وغيرهم . من طریق المسعودی عن علقمة بن مرثد فقال: عن المستورد بن الأحنف عن ابن مسعود
أخرجه الطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3271 .

ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بندروں اور خنزیروں کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ یہودیوں کی نسل سے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بے شک اللہ عزوجل نے کسی قوم پر ایسی لعنت نہیں فرمائی کہ ان کی شکلیں ہی تبدیل کر دی ہوں پھر ان کی نسل بھی چلی ہو لیکن یہ مخلوق تھی، سو جب اللہ عزوجل نے یہودیوں پر غضب فرمایا تو ان کو مسخ (یعنی شکلیں بگاڑ دیں) کر دیا اور انہیں ان کی مثل بنا دیا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نماز میں دو سلام پھیرتے تھے۔

أَبِي الْفَرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَعْيَنِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ أَهْمُ مِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ؟ فَقَالَ: لَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَلْعَنُ قَوْمًا قَطُّ فَمَسَخَهُمْ فَيَكُونُ لَهُمْ نَسْلٌ وَلَكِنْ هَذَا خَلْقٌ كَانَ، فَلَمَّا غَضِبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْيَهُودِ فَمَسَخَهُمْ جَعَلَهُمْ مِثْلَهُمْ

306 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَتَيْنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

307 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

306- حدیث صحیح وقد توبع شريك عليه من طريق شريك به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 996 والطبرانی رقم الحديث: 10173 . من طريق أبي الأحوص سلام بن سليم عن أبي اسحاق به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 996 وأبو يعلى رقم الحديث: 5102 والطبرانی رقم الحديث: 10173 . من طرق عن الثوري عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3699-4241 وأبو داؤد رقم الحديث: 996 والترمذی رقم الحديث: 295 وأبو يعلى رقم الحديث: 5214 والطحاوی جلد 1 صفحہ 267 وابن حبان رقم الحديث: 1993 والطبرانی رقم الحديث: 10173 من طريق عمرو بن عبید وزائدة عن أبي اسحاق به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4280 وأبو داؤد رقم الحديث: 996 وابن ماجه رقم الحديث: 914 وابن خزيمة رقم الحديث: 728 والطبرانی رقم الحديث: 10173 وغيرهم .

307- اسنادہ ضعیف جدًا لحال النضر فانه متروك ولجهالة الجارود . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث:

4575 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحہ 295 والخطيب جلد 2 صفحہ 60 وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 14 صفحہ 817 . من طرق عن جعفر به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1540 والعقيلي في الضعفاء جلد 4 صفحہ 289 وابن عساكر جلد 14 صفحہ 817 .

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو گالی نہ دو بے شک اس کا ایک عالم ہوگا جو زمین کو علم سے بھر دے گا۔ اے اللہ! تو نے اس کے پہلوں کو عذاب اور مصیبت چکھائی ہے، سو اس کے بعد والوں کو نعمت چکھا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو پسند نہیں کیا جو زبردستی کسی کا خون بہاتا ہے کیونکہ اس کے لیے اللہ کے ہاں ایسا قاتل ہے جو مرے گا نہیں اور سخی اور فیاض آدمی تمہیں تعجب میں نہ ڈالے اور نہ تم میں سے کوئی حرام مال کمانے کو پسند کرے کیونکہ اگر وہ خرچ کرے گا یا صدقہ دے گا تو اس سے قبول نہیں کیا جائے اور اگر اسے چھوڑے گا تو اس کے لیے برکت نہیں ہوگی اور اگر اس سے کوئی شیء باقی رہ گئی تو یہ اس کے لیے جہنم کی طرف جانے میں اضافہ کا سبب ہوگا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ

سُلَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ أَوْ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا قُرَيْشًا فَإِنَّ عَالِمَهَا يَمْلَأُ الْأَرْضَ عِلْمًا اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَذَقْتَ أَوْلَهَا عَذَابًا أَوْ وَبَالَآ فَادَّقِ آخِرَهَا نَوَالًا

308 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْجِبَنَّكَ رَحْبُ الدِّرَاعَيْنِ يَسْفِكُ الدِّمَاءَ فَإِنَّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ، وَلَا يُعْجِبَنَّكَ امْرُؤٌ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَإِنَّهُ إِنْ أَنْفَقَهُ أَوْ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ وَإِنْ تَرَكَهُ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ

309 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

308- اسنادہ ضعیف جدا لحال النصر فانه متروك ولجهالة الجارود وبعضهم يرويهما حديثًا واحدًا وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1441 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحہ 295 والبيهقي في شعب الايمان رقم الحديث: 2525 . من طريق جعفر به أخرجه العقيلي جلد 4 صفحہ 289 والطبراني رقم الحديث: 10111 . من طريق مرة الهمداني عن عبد الله وأخرج شطره الثاني العقيلي جلد 2 صفحہ 213 .

309- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3735-4144 ومسلم رقم الحديث: 2949 وأبو يعلى رقم الحديث: 5248 وابن حبان رقم الحديث: 6850 والطبراني رقم الحديث: 10097 وغيرهم . من طريق أبي وائل عن عبد الله بمعناه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3844-4134 وأبو يعلى رقم الحديث: 5316

عَلِيَّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت شریر لوگوں پر قائم ہوگی۔

310- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيُرْ عَلَيْكَ وَارْضَخْ مِنَ الْفَضْلِ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَا تُلَامُ عَلَى كَفَافِ، الْأَيْدِي ثَلَاثَةً: يَدُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطَى الَّتِي تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَقَالَ: غَيْرُ شُعْبَةَ يَرْفَعُهُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ (حضرت ابوالاحوص کو) فرماتے ہیں کہ جب اللہ تجھے مال دے تو جو زیادہ ہو تو اس کو صدقہ کر دینا اور ابتداء اس سے کرنا جو تیرے زیر کفالت ہیں اور تجھے بطور کفایت رکھنے پر ملامت نہیں کی جائے گی ہاتھ تین طرح کے ہیں: (۱) اوپر والا اللہ عزوجل کا ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) (۲) اور دینے والے کا ہاتھ جو اس کے ساتھ ملا ہے (۳) اور مانگنے والے کا ہاتھ نیچے والا ہے قیامت کے دن تک۔ حضرت شعبہ کے علاوہ نے یہ حدیث مرفوعاً بیان کی گئی ہے۔

311- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

وابن خزيمة رقم الحديث: 789، وابن حبان رقم الحديث: 2325، والطبرانی رقم الحديث: 10413. من طريق عبيدة السلماني عن عبد الله أخرجه أحمد رقم الحديث: 4342.

310- اسنادہ ضعیف لضعف ابراہیم الہجری ورواہ جعفر بن عون عن الہجری بہ موقوفاً فیما ذکرہ البیہقی جلد 4 صفحہ 198.

311- اثر صحیح وروایۃ المصنف عن المسعودی بعد الاختلاط وقد تويع. من طرق عن المسعودی بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 4355، وأبو داؤد رقم الحديث: 550، والنسائی رقم الحديث: 848، وابن خزيمة رقم الحديث: 1483. من طریق ابن الأقمربہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 3936-3979، ومسلم رقم الحديث: 654، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 7، والبیہقی جلد 3 صفحہ 58. من طریق أبي الأحوص بہ أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1979، وأحمد رقم الحديث: 3623، ومسلم رقم الحديث: 654، وابن ماجه رقم الحديث: 777، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 7، وأبو يعلى رقم الحديث: 5003.

ہیں کہ جس کو یہ پسند ہو کہ وہ اللہ عزوجل سے صحیح مسلمان ہونے کی حالت میں ملاقات کرے تو وہ ان پانچ نمازوں کی حفاظت کرے جب بھی ان کی طرف بلایا جائے بے شک اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کے لیے سنن الہدیٰ مقرر کی ہیں اور ان ہدایت کی سنتوں میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی مسجد میں آ کر نماز پڑھے اور اگر تم گھر میں نماز پڑھو گے تو تم مسجدوں کو چھوڑ دو گے اور جب مسجدوں میں نماز پڑھنا چھوڑ دو گے تو تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ دی اور اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ دی تو تم گمراہ ہو جاؤ گے اور جو کوئی مسلمان وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کی طرف آئے تو ہر قدم کے بدلے اللہ عزوجل اس کا ایک گناہ معاف کرے گا اور اس کی ایک نیکی لکھ دے گا حتیٰ کہ ہم قریب قریب قدم رکھتے اور ہمارا خیال یہ ہوتا کہ مسجد میں نماز پڑھنے سے پیچھے وہی رہتا ہے جس کی منافقت معلوم ہو اور میں نے ایک آدمی کو خود دیکھا کہ (وہ علیل ہونے کی صورت میں) دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آ کر صف میں کھڑا ہوا۔

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَيَّ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنِّي لَا أَحْسَبُ مِنْكُمْ أَحَدًا إِلَّا لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ فِي بَيْتِهِ، وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَتَرَكَتُمْ مَسَاجِدَكُمْ لَتَرَكَتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكَتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْشِي إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةٌ وَيُرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَيُكَفَّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتَّىٰ إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَىٰ وَلَقَدْ رَأَيْنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادِي بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّىٰ يُقَامَ فِي الصَّفِّ

312- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو

إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنْ

312- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4182-4413، ومسلم رقم الحديث: 2383

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8104، وأبو يعلى رقم الحديث: 5249، والطحاوي في المشكل رقم

الحديث: 1000، وابن حبان رقم الحديث: 6856. من طريق واصل بن حيان عن ابن أبي الهذيل به أخرجه

مسلم رقم الحديث: 2383، وأبو يعلى رقم الحديث: 5149، والطبراني رقم الحديث: 10107، وفي الأوسط

رقم الحديث: 778.

ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن ابوبکر میرے بھائی اور میرے دوست ہیں اور بے شک تمہارے صاحب خلیل اللہ ہیں۔

أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أَخِي وَصَاحِبِي وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سانپ کو مارا، گویا اس نے کسی کافر کو مارا۔

313 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَعْيَنِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَانَ مَا قَتَلَ كَافِرًا

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پھر وہ لوگ جو نماز جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں، ان کے گھروں کو جلا دوں۔

314 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اتَّخَلَفَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَأَحْرِقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

315 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ

313- اسنادہ ضعیف لحال ابی الاعین و عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2322-4065 للمصنف . من طرق عن داؤد به أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 5 صفحہ 405، وأحمد رقم الحدیث: 3746-3996، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5320-5321، والطبرانی رقم الحدیث: 10109 .

314- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4007، وابن خزیمہ رقم الحدیث: 1854 . من طرق عن زهیر به أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 155، وأحمد رقم الحدیث: 3816-4398، ومسلم رقم الحدیث: 652، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5335، وابن خزیمہ رقم الحدیث: 1853، والطحاوی جلد 1 صفحہ 168، والحاکم جلد 1 صفحہ 292، والبیہقی جلد 3 صفحہ 172 . من طرق عن ابی اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 5170، وأحمد رقم الحدیث: 3743-4295-4297، والطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحہ 172، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحہ 133، والخطیب جلد 4 صفحہ 356 .

315- حدیث صحیح وقد تابع قیسا اسرائیل وشعبة عن ابی اسحاق به . من طرق عن اسرائیل به أخرجه أحمد رقم

الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ (إِنِّي أَنَا الرَّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ)

316- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ
الْأَعْمَشِ، قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، أَوْ غَيْرَهُ، عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَجَجْتُ
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِيَمِينِي
رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِيَمِينِي رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ
عُمَرَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعِ رَكْعَتَانِ
مُتَقَبَّلَتَانِ

317- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ
حَضْرَتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ سَے روایت ہے کہ

الحديث: 3741-3771-3970؛ وأبو داؤد رقم الحديث: 3993؛ والترمذی رقم الحديث: 2940؛ والنسائی فی
الکبریٰ رقم الحديث: 7707-11527؛ وأبو یعلیٰ رقم الحديث: 5333؛ والدوری فی جزئه فی قراءات النبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رقم الحديث: 1008؛ والحاکم جلد 2 صفحہ 234-249؛ والبیہقی فی الأسماء
والصفات جلد 1 صفحہ 85-121. من طریق شعبہ بہ أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 9329؛ وصحيحه الترمذی
والحاکم الا أن القراءة شاذة لمخالفتها رسم المصحف .

316- حدیث صحیح من طرق عن شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 3953-4427؛ والطحاوی جلد 1 صفحہ 416؛
والطبرانی رقم الحديث: 10144؛ وفي رواية أحمد عن شعبه شك . ورواه أصحاب الأعمش فقالوا: عن ابراهيم
ولم يشكوا أخرجه أحمد رقم الحديث: 3593-4006-4034؛ والدارمی رقم الحديث: 1881؛ والبخاری رقم
الحديث: 1084-1657؛ ومسلم رقم الحديث: 695؛ وأبو داؤد رقم الحديث: 1960؛ والنسائی رقم
الحديث: 1448؛ وأبو یعلیٰ رقم الحديث: 5194؛ وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 340؛ والطحاوی جلد 1 صفحہ 416؛
والطبرانی رقم الحديث: 10143؛ والبیہقی جلد 3 صفحہ 143. وروی عن الأعمش من وجهين مخالفيين ضعيفين
عند الطبرانی رقم الحديث: 10145 .

317- حدیث صحیح من طرق عن شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 3941-4150؛ والبخاری رقم الحديث: 1749؛

الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَلَى يَسَارِهِ وَمَنَى عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ: هَذَا مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقْرَةِ

انہوں نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور آپ نے جمرات کو سات کنکریاں ماریں اس وقت خانہ کعبہ ان کی بائیں جانب تھا اور منیٰ ان کی دائیں جانب تھا (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس مقام میں سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

318 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ فِيهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، فَفَشَا فِي النَّاسِ أَنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَقُولُوا: سُورَةُ الْبَقْرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ حَتَّى يَقُولُوا: السُّورَةُ الَّتِي يُذَكَّرُ فِيهَا الْبَقْرَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذَكَّرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: إِنِّي مَعَ عَبْدِ

حضرت جامع بن شداد فرماتے ہیں کہ ہم اور حضرت عبدالرحمن بن یزید بھی اس غزوہ میں شریک تھے سولوگوں میں یہ بات پھیل گئی کہ لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ وہ یہ کہیں: سورۃ البقرہ سورۃ آل عمران حتیٰ کہ وہ یہ کہتے تھے کہ وہ سورت جس میں گائے کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے۔ حضرت عبدالرحمن

ومسلم رقم الحديث: 1296، وأبو داؤد رقم الحديث: 1974، والنسائي رقم الحديث: 3071، وابن خزيمة رقم الحديث: 2880، والبيهقي جلد 5 صفحہ 129، ورواه الأعمش ومغيرة وحماد بن أبي سليمان عن إبراهيم به بنحوه . من طريق الأعمش عن إبراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3874-4002-4359-4370، والبخاري رقم الحديث: 1747-1750، ومسلم رقم الحديث: 1296، والنسائي رقم الحديث: 2073، وأبو يعلى رقم الحديث: 5067، وابن خزيمة رقم الحديث: 2879، وابن حبان رقم الحديث: 3870-3873، والبيهقي جلد 5 صفحہ 129 وغيرهم . عن مغيرة عن إبراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3548، والنسائي رقم الحديث: 2072، وأبو يعلى رقم الحديث: 4972 . عن حماد بن أبي سليمان عن إبراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3942 . من طريق سلمة بن كهيل أخرجه النسائي رقم الحديث: 3070، ومسلم رقم الحديث: 1296 . من طريق محمد بن عبد الرحمن بن يزيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 4061، وأبو يعلى رقم الحديث: 5185، والبيهقي جلد 5 صفحہ 129 وكلاهما عن عبد الرحمن بن يزيد به .

318- حديث صحيح وقد تابع المصنف وكيع ويحيى بن سعيد عن المسعودي وسماعهما منه قديم . من طريق المسعودي به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحہ 41، وأحمد رقم الحديث: 4089-4117، والترمذي رقم الحديث: 901، وصححه ابن ماجه رقم الحديث: 3030 .

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مٹی میں تھا جب وادی پر چڑھے تو جمرات کو کنکریاں مارنے لگے دائیں جانب سے پھر کعبہ شریف کی طرف منہ کیا سو اس کو سات کنکریاں ماریں ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے پس جب اس سے فارغ ہوئے تو کہا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ دوسرا کوئی معبود نہیں ہے! جس جگہ کنکری ماری تھی (حضرت عبداللہ نے کہا: اس جگہ سورۃ البقرہ اتری تھی۔

اللَّهُ بِمَنَىٰ إِذِ اسْتَبَطْنَ الْوَادِي، فَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلَىٰ حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھی اور (وضاحت کے طور پر) فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ کے علاوہ کسی اور مقام میں اس وقت فجر کی نماز نہیں پڑھی تھی۔

319 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللَّهِ الصُّبْحَ بِجَمْعٍ بِغَلَسٍ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْوَقْتِ إِلَّا فِي هَذَا الْمَكَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

320 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

319- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لحال یزید و الحدیث یرویه زہیر و اسرائیل و جریر بن حازم و غیرہم عن ابی اسحاق بہ . أخرجه أحمد رقم الحديث: 3893-4293-4399، والبخاری رقم الحديث: 1675-1683، وأبو يعلى رقم الحديث: 5367، وابن خزيمة رقم الحديث: 2852 . من طريق عمارة بن عمير عن عبد الرحمن بن يزيد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 114، وأحمد رقم الحديث: 3637-4046-4137، والبخاری رقم الحديث: 1682، ومسلم رقم الحديث: 1289، وأبو داؤد رقم الحديث: 1934، والنسائي رقم الحديث: 607-3010-3038، وأبو يعلى رقم الحديث: 5175-5264، والبيهقي جلد 5 صفحہ 124 .

320- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف شریک و حکیم بن جبیر و قد توبعا . من طریق شریک بہ أخرجه الدارمی رقم الحديث: 1647، والترمذی رقم الحديث: 650، والدارقطنی جلد 2 صفحہ 122 . من طرق عن الثوري عن حکیم بہ، أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 180، وأحمد رقم الحديث: 3675-4207، والدارمی رقم الحديث: 1648، وأبو داؤد رقم الحديث: 1626، والترمذی رقم الحديث: 651، والنسائي رقم الحديث:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں سے مال دار ہونے کے لیے مانگا، تو قیامت کے دن اس کو لایا جائے گا، یوں کہ اس کے چہرہ سے گوشت نوج لیا گیا ہوگا، یا فرمایا: خارش کر رہا ہوگا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! مال دار کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا: جس کے پاس پچاس درہم ہوں یا اس کے برابر سونے کی قیمت ہو۔

حکیم بن جبیر، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ عَنْ غِنَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُدُوحٍ أَوْ خُمُوشٍ فِي وَجْهِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا يُغْنِيهِ؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا گیا: ”مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى“ (النجم: 11) فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا رُفرف کے حلقہ میں، جس کے ساتھ زمین و آسمان بھر گئے تھے۔

321 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى) (النجم: 11) قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي حُلَّةٍ رَفْرَفٍ قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

322 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

2591 و ابن ماجہ رقم الحدیث: 1840، و أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5217، و الطحاوی جلد 2 صفحہ 20، و الحاکم جلد 1 صفحہ 407، و البیہقی جلد 7 صفحہ 24.

321- حدیث صحیح و قد توبع قیس علیہ فقد رواه عن أبي اسحاق اسرائیل و شریک و الثوری أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3740-3971، و الترمذی رقم الحدیث: 3283، و النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11531-11541، و أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5018، و الطبرانی رقم الحدیث: 9050، و الدارقطنی فی الملل جلد 5 صفحہ 57، و الحاکم جلد 2 صفحہ 468، و البیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 367 و صححه الترمذی و الحاکم.

322- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2547، و أبو عوانة جلد 1 صفحہ 87-88، و الطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 361، و ابن مندہ فی الایمان رقم الحدیث: 985، و أبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 152، و البیہقی جلد 3 صفحہ 180. وقال الترمذی: حسن صحیح. من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4166، و البخاری رقم الحدیث: 6528، و مسلم رقم الحدیث: 221، و ابن ماجہ رقم الحدیث: 4283، و الطحاوی رقم الحدیث: 362. من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4251

ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک قبہ میں چالیس افراد تھے آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم چوتھائی حصہ جنت میں ہو؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! پھر فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم ایک تہائی حصہ اہل جنت میں سے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں امید کرتا ہوں کہ تم جنت میں آدھے ہو گے اور جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے اور تم میں شرک نہیں ہوگا مگر اتنا جتنے سفید بال ہوتے ہیں کالے بیل میں یا کالا بال سفید بیل میں۔

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَبَّةٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ فَقَالَ: أَرْضُونَ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: أَرْضُونَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مَسْلَمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ، أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

323 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ کی حالت میں تھے اور آپ کے ارد گرد قریش کے لوگ تھے پھر انہوں نے اونٹ کی اوچڑی دیکھی کہنے لگے: یہ اوچڑی کون اٹھائے گا اور نبی

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ

والبخاری رقم الحديث: 6642، ومسلم رقم الحديث: 221، والطبري جلد 17 صفحہ 87، والطحاوی رقم

الحديث: 360-363. من طريق عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود عن أبيه أخرجه الطحاوی رقم الحديث:

365.

323- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 4 صفحہ 222، والبيهقي في الدلائل جلد 2 صفحہ 278.

من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3722-3962، والبخاری رقم الحديث: 3185-3854،

ومسلم رقم الحديث: 1794، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8668، وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 222، وابن

خزيمة رقم الحديث: 785، وابن حبان رقم الحديث: 6570، والبيهقي في الدلائل جلد 2 صفحہ 278. من طرق

عن أبي إسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3723، والبخاری رقم الحديث: 2934-520-3960،

ومسلم رقم الحديث: 1794، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3070، والبزار رقم الحديث: 1860، وأبو

عوانة جلد 4 صفحہ 220-223، والبيهقي جلد 9 صفحہ 7، وفي الدلائل جلد 2 صفحہ 278-279 وغيرهم.

کی پیٹھ پر ڈالے گا؟ تو عقبہ بن ابی معیط آیا، اس نے نبی اکرم ﷺ کی پشت پر ڈال دی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو آپ ﷺ کی پشت انور سے (اوجڑی) ہٹائی اور اس کے لیے بددعا کی جس نے یہ کام کیا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس دن کے علاوہ کسی اور دن کسی کے لیے رسول اللہ ﷺ کو بددعا کرتے نہیں دیکھا، آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان قریش کے سرداروں کی پکڑ فرما! اے اللہ! ابو جہل بن ہشام، عقبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، عقبہ بن ابی معیط، امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کو عبرت کا نشان بنا دے، حضرت شعبہ کو شک ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سب کافروں کو بدر کے دن قتل کیے ہوئے ایک گڑھے میں پایا، یا فرمایا: کنوئیں میں ڈالا گیا سوائے ابی بن خلف یا امیہ بن خلف کے، وہ (امیہ) ایسا آدمی تھا کہ اس کے اعضاء کنوئیں میں ڈالنے سے پہلے کٹ چکے تھے۔

وَتَمَّ سَلَى بَعِيرٍ فَقَالُوا: مَنْ يَأْخُذُ سَلَى هَذَا الْجَزُورِ أَوْ الْبَعِيرِ فَيَقْدِفُهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ؟ فَجَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَقَدَفَهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ إِلَّا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ قُرَيْشٍ، اللَّهُمَّ عَلَيْكَ أَبَا جَهْلٍ بْنُ هِشَامٍ وَعُقْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ، وَأُمِّيَةَ بْنَ خَلْفٍ أَوْ أَبِي بْنَ خَلْفٍ، شَكَ شُعْبَةَ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ، وَالْقَوَا فِي الْقَلْبِ أَوْ قَالَ: فِي بئرٍ غَيْرِ أَنَّ أَبِي بْنَ خَلْفٍ أَوْ أُمِّيَةَ بْنَ خَلْفٍ كَانَ رَجُلًا بَادِنًا فَتَقَطَّعَ قَبْلَ أَنْ يُبْلَغَ بِهِ الْبِئْرَ

324 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے

324- أثر صحيح وقد توبع المصنف عليه عن المسعودي وثبت عن ابن مسعود من غير وجه . من طريق المسعودي به أخرجه البخاري في التاريخ جلد 4 صفحہ 216، والطبراني رقم الحديث: 8612، والرامهرمزي في المحدث الفاصل رقم الحديث: 734 . من طريق مسلم البطين به أخرجه البخاري في التاريخ جلد 4 صفحہ 216، والطبراني رقم الحديث: 8615-8616، والحاكم جلد 3 صفحہ 314 . من طريق ابن عون به وليس فيه والد ابراهيم، أخرجه أحمد رقم الحديث: 4321، والدارمي رقم الحديث: 276، والبخاري في التاريخ جلد 4 صفحہ 16، وابن ماجه رقم الحديث: 23، والحاكم جلد 3 صفحہ 111، والخطيب في الجامع جلد 2 صفحہ 8، وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 8617 . من طرق عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3670-4015-333، والدارمي رقم الحديث: 377، والطبراني رقم الحديث: 8618-8627 .

المَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ الْبَطِينُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ سَنَةً لَا أَسْمَعُهُ يَقُولُ فِيهَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّهُ جَرَى ذَاتَ يَوْمٍ حَدِيثٌ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَلَاهُ كَرَبٌ وَجَعَلَ الْعَرَقُ يَنْحَدِرُ عَنْ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِمَّا فَوْقَ ذَلِكَ وَإِمَّا دُونَ ذَلِكَ وَإِمَّا قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اختلاف کیا ایک سال میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حوالہ سے کوئی حدیث بیان کی ہو کہ آپ نے فرمایا: مگر ایک دن وہ یہ بات کرنے پر دلیر ہو گئے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لیے جس کو غم لاحق ہو اور پسینہ آپ کی دونوں آنکھوں سے بہنے لگا پھر فرمایا: اس سے اوپر یا اس سے کم یا اس کے قریب۔

325 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو ثَلَاثًا وَيَسْتَغْفِرُ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ تین مرتبہ دعا کرتے تھے اور تین مرتبہ ہی استغفار کرتے تھے۔

326 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو وَكَيْعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو میں ابو جہل کے پاس پہنچا تو وہ گرا پڑا

325- حدیث صحیح وقد توبع زهير عن أبي اسحاق . من طريق اسرائيل عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3743-3769، وأبو داؤد رقم الحديث: 1524، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10291، وأبو يعلى رقم الحديث: 5277، وابن حبان رقم الحديث: 923، وابن السني في اليوم والليله رقم الحديث: 370، والطبراني رقم الحديث: 10317 . من طريق الثوري عن أبي اسحاق به أخرجه الدارقطني في العلل جلد 5 صفحہ 228 . من طريق ابن أبي زائدة عن أبي اسحاق أخرجه مسلم رقم الحديث: 1794 . من طريق الثوري عن أبي اسحاق به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5321 .

326- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعيف مخالف والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 6221 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8475 . ورواه أبو الأحوص سلام وزيد بن أبي أنيسة عن أبي اسحاق كرواية المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1861، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6004، والطبراني رقم الحديث: 8474 .

تھا، میں نے اسے اپنی تلوار کے ساتھ مارا، اس نے اسے کچھ بھی نہ کیا، سو اس کے کہ اس نے اپنی تلوار کھینچی، تو میں نے اس کو اسی تلوار سے مارا، پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گرمی کے دن آیا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ اللہ کا دشمن ابو جہل ہے، اس کو قتل کر دیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک قتل کر دیا گیا ہے، میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! بے شک قتل کر دیا گیا ہے، پس آپ ہمارے ساتھ چل پڑے تاکہ ہم اسے آپ کو دکھائیں، پس اس کو دیکھا تو فرمایا: یہ اس امت کا فرعون ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے آپ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے وہ رات کے یاد ہے جو سرخ و سفید ہو رہی تھی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! مجھے وہ یاد ہے، میں اس وقت کھجوریں ہاتھ میں لیے چھپ کر اپنے کجاوے کے پچھلے حصے میں ان سے سحری کر رہا تھا، اور اس وقت چاند نکلا ہوا تھا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرِ انْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَهُوَ مَضْرُوعٌ فَضْرَبْتُهُ بِسَيْفِي فَمَا صَنَعَ شَيْءًا وَنَدَرَ سَيْفُهُ فَضْرَبْتُهُ بِهِ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ كَأَنَّما أَقْلُ مِنَ الْأَرْضِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا عَدُوُّ اللَّهِ أَبُو جَهْلٍ قَدْ قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ لَقَدْ قُتِلَ؟ قُلْتُ: آلهِ لَقَدْ قُتِلَ فَاَنْطَلَقَ بِنَا فَأَرَيْنَاهُ فَجَاءَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ: هَذَا كَانَ فِرْعَوْنَ هَذِهِ الْأُمَّةِ

327 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ: أَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ؟ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنَا وَاللَّهِ بِأَبِي وَأُمِّي أَذْكُرُهَا فَإِنَّ فِي يَدِي لَتَمِيرَاتٍ اتَّسَحَرُ بِهِنَّ مُسْتَتِرٌ بِمُؤَخَّرِ رَحْلِي مِنَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ حِينَ يَطْلُعُ الْقَمَرُ

328 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

327- اسنادہ منقطع ابو عبیدہ لم یسمع من ابیہ عند اکثرین وقد توبع المصنف علیہ عن المسعودی . من طرق عن

المسعودی به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3565-3764-4326 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5393 والطحاوی

جلد 3 صفحہ 93 والطبرانی رقم الحدیث: 10289 .

328- اسنادہ منقطع ابو عبیدہ لم یسمع من ابیہ عند اکثرین وقد توبع المصنف علیہ عن المسعودی . من طریق

ہیں کہ انبیاء علیہم السلام گدھوں پر سوار ہوتے تھے اور صوف پہنتے تھے اور بکریوں کا دودھ دوھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کا ایک گدھا تھا، اس کا نام عفیر تھا۔

عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَتْ الْأَنْبِيَاءُ يَرْكَبُونَ الْحُمْرَ وَيُلْبَسُونَ الصُّوفَ وَيَحْتَلِبُونَ الشَّاةَ وَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفَيْرٌ

329 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پہلی دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں (یعنی جلد کھڑے ہو جاتے) فرمایا کہ پس آپ اپنے ہونٹوں کو کسی شے کے ساتھ حرکت دیتے، میں نے کہا: حتیٰ کہ آپ کھڑے ہوئے؟ حضرت عبداللہ نے کہا: ہاں! حتیٰ کہ آپ کھڑے ہوئے۔

سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قَالَ: فَيَحْرِكُ شَفْتَيْهِ بِشَيْءٍ فَأَقُولُ: حَتَّى يَقُومَ؟ فَيَقُولُ: حَتَّى يَقُومَ

المصنف أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5026، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 6157. من طريق الثوري عن أبي اسحاق عن أبي عبيدة به بشره الأول أخرجه أحمد في الزهد رقم الحديث: 337. ورواه اسرايل عن أبي اسحاق عن أبي الأحوص وأبي عبيدة عن عبد الله بالشرط الأول أخرجه وكيع في الزهد رقم الحديث: 129، والحاكم جلد 4 صفحہ 187، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 6156. وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين. ولشطره الثاني شاهد من حديث معاذ عند البخاري رقم الحديث: 2856، ومسلم رقم الحديث: 30، ومن حديث علي عند أحمد رقم الحديث: 886.

329- اسنادہ منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 366، وأبو نعیم في الحلية جلد 4 صفحہ 207، وقال الترمذی: حديث حسن الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه. من طرق عن شعبة به أخرجه به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 295، وأحمد رقم الحديث: 3656-3895-4155، وأبو داؤد رقم الحديث: 995، وأبو يعلى رقم الحديث: 5232، والشاشی رقم الحديث: 924-926-928، والطبرانی رقم الحديث: 10285، والحاكم جلد 1 صفحہ 269، من طريق سعد بن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 10285-10284، والنسائي في رقم الحديث: 1176، والطبرانی في رقم الحديث: 10285-10284، والحاكم جلد 1 صفحہ 269، والبيهقي جلد 2 صفحہ 134. وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين.

330 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے پیچھے چلے تو جنازہ کی چاپائی کو چاروں طرف سے پکڑے، پھر اس کے بعد کچھ زیادہ اٹھائے یا چھوڑ دے کیونکہ یہ سنت ہے۔

مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ الْجِنَازَةَ فَلْيَأْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ أَوْ لِيَذُرْ فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

331 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت ابی عبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم کو مشرکین نے (غزوہ خندق کے دن) ظہر اور عصر و مغرب و عشاء کی نماز سے مشغول رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان اور اقامت کہیں، پس آپ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، پھر انہوں نے اقامت کہی تو آپ نے ہمیں عصر

أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: شَغَلْنَا الْمُشْرِكُونَ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَلَالٍ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّيْنَا العَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ

330- اسنادہ منقطع ابو عبیدہ لم یسمع من ابیہ . من طریق المصنف أخرجه البغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 901 والبیہقی جلد 4 صفحہ 19 . من طریق شعبہ بہ أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 9599 . من طرق عن منصور بہ أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 6517 وابن ابی شیبہ جلد 3 صفحہ 283 وابن ماجہ رقم الحدیث: 1478 والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 902-903 والطبرانی رقم الحدیث: 9597-9598-9600-9602 .

331- اسنادہ منقطع ابو عبیدہ لم یسمع من ابیہ . من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 207 . من طریق ہشام بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4013 والنسائی رقم الحدیث: 662 والطبرانی رقم الحدیث: 10283 وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 207 . من طریق ہشام عن ابی الزبیر بہ أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 70 وأحمد رقم الحدیث: 3555 والترمذی رقم الحدیث: 179 والنسائی رقم الحدیث: 661 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5351 والبیہقی جلد 1 صفحہ 403 . وقال الترمذی: حدیث عبد اللہ لیس باسناده بأس الا أن ابی عبیدہ لم یسمع من ابیہ . وبعض طرق الحدیث لیس فیها ذکر الآذان ولا الجزء الآخر من الحدیث . ورواه یحییٰ بن ابی شیبہ وهو ضعیف عن زبید الیامی عن ای عبد الرحمن السلمی عن ابن مسعود بنحوہ ما عدا آخره . أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 2628 . وللحدیث شاهد من حدیث ابی سعید الخدری .

فَصَلَّيْنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ قَالَ: مَا فِي الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ

کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی گئی تو آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی گئی تو آپ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا: زمین میں کوئی گروہ ایسا نہیں جو تمہارے علاوہ اللہ عزوجل کا ذکر کر رہا ہو۔

332 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ قرآن کو اس طرح تروتازہ پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا تو وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔

333 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ

332- حدیث صحیح و اسناد المصنف منقطع . من طریق خدیج بن معاویہ بہ أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 8415 . من طرق عن شعبة عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3662-4165 والطبرانی رقم الحديث: 8413 والحاكم جلد 1 صفحہ 523-524 . وقال الحاكم صحيح الاسناد اذا سلم من الارسلا . من طرق عن أبي اسحاق به بنحو اللفظ الثاني أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحہ 332، وأحمد رقم الحديث: 3797 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10705، والطبرانی رقم الحديث: 8414-7416 والحاكم جلد 1 صفحہ 526 والبيهقي جلد 2 صفحہ 153 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . من طريق عاصم عن زر عن ابن مسعود أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 10521، وأحمد رقم الحديث: 4255-4340-4341، والترمذي رقم الحديث: 593، وابن ماجه رقم الحديث: 138، وأبو يعلى رقم الحديث: 16-17-4058-4059، وابن حبان رقم الحديث: 7066-7067، والطبرانی رقم الحديث: 8417 .

333- اسنادہ منقطع أبو عبیدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 210 . من طريق أبي الأحوص سلام به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5063 والدارقطني في العلل جلد 5 صفحہ 300 من طريق قيس به . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 10277 وفي الصغير جلد 1 صفحہ 101 والدارقطني في العلل جلد 5 صفحہ 300، والحاكم جلد 4 صفحہ 248 والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 647، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 210، والخطيب جلد 14 صفحہ 146 وغيرهم .

وَقَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْحَمُ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمُكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ.

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تو رحم کر اس پر جو زمین میں ہیں، وہ رحم کرے گا تجھ پر جو آسمان میں ہے۔

334 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ایک آدمی جھاڑی میں داخل ہوا، اس نے اس سے لال (پرنده کا نام ہے) کے انڈے نکال لیے، وہ لال (پرنده) رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے سروں پہ گھومنے لگا، آپ نے فرمایا: تم میں سے کسی نے اسے تنگ کیا ہے؟ تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں نے اس کے انڈے لیے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر رحم کرتے ہوئے اس کو واپس کر دو، اس کو واپس کر دو۔

الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ غِيْضَةً فَأَخْرَجَ مِنْهَا بَيْضَةً حُمْرَةً فَجَاءَتْ الْحُمْرَةُ تَرَفُّ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ: أَيُّكُمْ فَجَعَ هَذِهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا أَخَذْتُ بَيْضَتَهَا فَقَالَ: رُدَّهْ رُدَّهْ رَحْمَةً لَهَا

335 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد

وللحديث شواهد في الصحيح من حديث جرير بن عبد الله وأبي هريرة وسعد بن معاذ انظر صحيح البخاري رقم الحديث: 5997-7376-7377، ومسلم رقم الحديث: 2318-2319.

334- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 6 صفحہ 32. من طريق المسعودي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3835، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 382، والحديث يرويه أبو اسحاق الشيباني عن الحسن بن سعد تارة مفردًا باللفظ المذكور هنا. أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10376، والحاكم جلد 4 صفحہ 239، والبيهقي في الدلائل جلد 5 صفحہ 32.

335- حديث صحيح ورواية شعبة عن سماك قبل الاختلاط. من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2257، والبيهقي جلد 10 صفحہ 94. وقال الترمذي: حسن صحيح. من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4156، والقضاعي رقم الحديث: 561، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7557. من طريق سفيان عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 3801، وأبو يعلى رقم الحديث: 5304، والحاكم جلد 4 صفحہ 159. من طريق سفيان أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 9828، وابن حبان رقم

قَالَ: أَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ مُصِيبُونَ وَمَنْصُورُونَ وَمَمْفُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: تم لوگ فتح و نصرت حاصل کرنے والے ہو، سو جو آدمی بھی تم میں سے اس (زمانہ) کو پائے تو وہ اللہ سے ڈرے اور نیکی کا حکم دے اور بری باتوں سے روکے۔

336 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت بیان

الحديث: 4804 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي . من طريق المسعودي عن سماك أخرج

أحمد رقم الحديث: 3694-4156، والبيهقي جلد 4 صفحہ 180 .

336- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 7

صفحة 146 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3720-3721، والدارمي رقم الحديث: 2208

والنسائي رقم الحديث: 1403، وأبو يعلى رقم الحديث: 5257، وابن السني في عمل اليوم والليلة رقم

الحديث: 599، والطبراني رقم الحديث: 10080، والحاكم جلد 2 صفحہ 182، والبيهقي جلد 7 صفحہ 146 .

ورواه الثوري عن أبي اسحاق به موقوفاً أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10449، وأحمد رقم

الحديث: 4115، وأبو داؤد رقم الحديث: 2118، وأبو يعلى رقم الحديث: 5233-5257، والبيهقي

جلد 7 صفحہ 146 . ورواه اسرائيل عن ابن اسحاق عن أبي الأحوص وأبي عبيدة عن ابن مسعود به أخرجه

أحمد رقم الحديث: 4116، وأبو داؤد رقم الحديث: 2118، وأبو يعلى رقم الحديث: 5234، والطحاوي في

المشكل رقم الحديث: 3، والبيهقي جلد 7 صفحہ 146 . ورواه غير واحد عن ابن اسحاق عن أبي الأحوص

وحده، به . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحہ 381، والترمذي رقم الحديث: 1105

وابن ماجه رقم الحديث: 1892، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 255-256، والنسائي رقم

الحديث: 3277، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 241، والطبراني رقم الحديث: 10079، والبيهقي جلد 3

صفحة 241 . وقال الترمذي: حديث عبد الله حديث حسن رواه الأعمش عن أبي اسحاق عن أبي الأحوص

ورواه شعبة عن أبي اسحاق عن أبي عبيدة..... وكلا الحديثين صحيح لأن اسرائيل جمعهما فقال عن أبي

اسحاق من أبي الأحوص وأبي عبيدة . وروى عن أبي عياض عن ابن مسعود بنحوه مع اختلاف في بعض الألفاظ

أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2119، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 258، والطبراني رقم الحديث: 10499

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“ پھر آپ نے تین آیات تلاوت کیں: ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ“ (آل عمران: 102) پوری آیت پھر یہ آیت پڑھی: ”يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ“ (النساء: 1) پوری آیت پھر یہ آیت پڑھی: ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ“ (الاحزاب: 71) اسی آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ تَكَلَّمُ بِحَاجَتِكَ، قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ هَذِهِ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ أَوْ فِي غَيْرِهَا؟ قَالَ: فِي كُلِّ حَاجَةٍ

کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے حاجت (نکاح) کا خطبہ سکھایا: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“ پھر آپ نے تین آیات تلاوت کیں: ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ“ (آل عمران: 102) پوری آیت پھر یہ آیت پڑھی: ”يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ“ (النساء: 1) پوری آیت پھر یہ آیت پڑھی: ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ“ (الاحزاب: 71) اسی آخِرِ الْآيَةِ

ثُمَّ تَكَلَّمُ بِحَاجَتِكَ، قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ هَذِهِ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ أَوْ فِي غَيْرِهَا؟ قَالَ: فِي كُلِّ حَاجَةٍ

کے لیے۔

337 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

والبيهقي جلد 3 صفحہ 215 . من طريق أبي وائل عن ابن مسعود روى بسند ضعيف عند البيهقي جلد 7 صفحہ 146 .

337- اسنادہ منقطع ابو عبیدہ لم یسمع من ابیہ وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 5069 للمصنف . من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3719-3891 ومن طریقہ الحاکم جلد 1 صفحہ 502 . وقال الحاکم: هذا اسناد صحیح ان کان ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود سمع من ابیہ . من طریق ابی اسحاق بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3683-3745-4140-4352-4356 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5230-5407 والطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 597-598 وله شاهد عن عائشة عند البخاری رقم الحدیث: 4967-4968 .

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْتَرُ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَلَمَّا نَزَلَتْ (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: ٤)، (فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا) (النصر: ٣) قَالَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

338 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أُحَدِّثُ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهُ قَالَ عُمَرُ: فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ مَا سَابَقْتُ أَبَا بَكْرٍ إِلَى خَيْرٍ إِلَّا وَجَدْتُ قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ فَقُلْتُ: إِنَّ لِي دُعَاءً مَا أَكَادُ أَنْ أَدْعَهُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ - أَوْ قَالَ: لَا تَبِيدُ - وَمُرَافَقَةً النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ

339 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کثرت سے (یہ سورۃ مبارکہ) ”اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ“ (النصر: ١) ”فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا“ (النصر: ٣) تو آپ ﷺ کثرت سے ”سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ“ پڑھتے تھے۔

حضرت ابو عبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک دن نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما میرے پاس سے گزرے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مانگ تجھے ملے گا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور ابو بکر سبقت کرنے لگے میں نے حضرت ابو بکر سے کسی کام پر بھی سبقت کے لیے خیال کیا لیکن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نیکی کے کام میں مجھ سے سبقت لے گئے پھر میں چلاؤں میں نے کہا کہ میں ان دعائیہ کلمات کو نہ چھوڑوں گا ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ - يَا فَرْمَايَا: لَا تَبِيدُ - وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ“

حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

338- حدیث صحیح و اسناد المصنف منقطع ابو عبیدہ لم یسمع من ابیہ من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی

الحلیة جلد 1 صفحہ 127

339- اسنادہ منقطع ابو عبیدہ لم یسمع من ابیہ - وقد توبع المصنف علیہ عن المسعودی وتوبع المسعودی علیہ من

عطاء عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2525 للمصنف أخرجه ابن ابی عمر العدنی

المَسْعُودِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: دَخَلْتُ
 مَسْجِدَ الْكُوفَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِذَا رَجُلٌ قَدِ اجْتَمَعَ
 النَّاسُ عَلَيْهِ وَكَوِ اسْتَلْبَاغُوا أَنْ يَدْخُلُوهُ بِطَرَفِهِمْ
 لَا يَدْخُلُوهُ مِنْ حَبِيئِهِمْ أَيَّاهُ وَإِذَا هُوَ يُحَدِّثُ قَالَ: قَالَ عَبْدُ
 اللَّهِ: لَا تَكْثِرُوا الشَّهَادَةَ قُتِلَ فُلَانٌ ذَمِيذًا وَقُتِلَ فُلَانٌ
 شَهِيدًا فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ مُثْنِينَ عَلَي قَوْمٍ أَنَّهُمْ
 اسْتَشْهِدُوا فَاتُّوا عَلَي سَرِيَّةٍ بَيْنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيٍّ فَلَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَامَ
 فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِلَّا إِنْ
 إِخْوَانِكُمْ قَدْ لَقُوا رَبَّهُمْ إِلَّا وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
 أَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُمْ بِأَنَّهُمْ قَدْ رَضُوا وَرَضِيَ عَنْهُمْ فَإِنْ كُنْتُمْ
 مُثْنِينَ عَلَي قَوْمٍ أَنَّهُمْ شُهَدَاءُ فَاتُّوا عَلَي أَوْلِيكَ،
 قَالَ: فَإِذَا الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ

میں جمعہ کے دن کوفہ کی مسجد میں داخل ہوا تو (وہاں) ایک
 آدمی تھا لوگ اس کے پاس جمع تھے اور اگر تم طاقت رکھتے
 داخل ہونے کی ان کے پاس تو اپنے پیٹ کے بل داخل
 ہوتے ان کی ان کے ساتھ محبت کی وجہ سے وہ اس وقت
 بیان کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ نے کہا ہے: زیادہ تم
 شہادت نہ بیان کیا کرو کہ فلاں شہید کیا گیا ہے اور فلاں
 شہید کیا گیا ہے سوا اگر تم نے ضرور کسی قوم کی تعریف کرنی
 ہی ہے کہ وہ شہید کیے گئے تو اس سر یہ کی تعریف کرو جن کو
 رسول اللہ ﷺ نے کسی قبیلہ کی طرف بھیجا ہے وہ نہیں
 ٹھہرتے تھے مگر بہت تھوڑا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ
 ہمارے درمیان کھڑے ہوئے سو آپ نے فرمایا: خبردار!
 بے شک تمہارے بھائی اپنے رب سے مل چکے ہیں
 خبردار! انہوں نے اللہ سے یہ سوال کیا ہے کہ وہ ان تک یہ
 بات پہنچادے کہ بے شک وہ اس سے راضی ہیں اور وہ ان
 سے راضی ہے سوا اگر تم نے ضرور کسی قوم کی تعریف کرنی ہی
 ہو کہ وہ شہداء ہیں تو ان کی تعریف کرو کہا کہ وہ آدمی
 حضرت ابو عبیدہ تھے۔

340 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت

فی مسنده كمها في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 2525 من طريق المسعودي به . من طريق عن عطاء
 بن السائب به أخرجه عبد الرزاق في رقم الحديث: 9555 والحميدي رقم الحديث: 121 وأحمد رقم
 الحديث: 3952 والترمذي رقم الحديث: 3511 وأبو يعلى رقم الحديث: 5376 وابن أبي عاصم في الجهاد
 رقم الحديث: 180 والطبراني رقم الحديث: 10293-10294 والحاكم جلد 2 صفحہ 110 وانظر صحيح
 البخاري رقم الحديث: 4093 والفتح جلد 6 صفحہ 90 .

340- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه الشاشي رقم الحديث: 286 . من طريق سماك أخرجه ابن أبي شيبة

قَالَ: أَخْبَرَنَا سِمَاكُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا، اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

341 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدِيَهُ أَوْ قَالَ: وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے والے اور سود کے وکیل پر اور اس کے گواہوں پر یا یہ فرمایا اس کے گواہ اور لکھنے والے پر۔

342 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَثَلُ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس آدمی کی مثال جو کسی کی غیر حق پر مدد کرتا ہے، اس اونٹ کی طرح ہے جس کو کنویں میں گرایا گیا ہو اور

جلد 6 صفحہ 571، وابن ماجہ رقم الحدیث: 30، والشاشی رقم الحدیث: 284-289.

341- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 275. من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3725، وابن ماجہ رقم الحدیث: 2277، وابن حبان رقم الحدیث: 5025، والشاشی فی مسنده رقم الحدیث: 295، وغيرهم. من طرق عن سماك به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 14636، وأحمد رقم الحدیث: 3737-3809-4327، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3333، والترمذی رقم الحدیث: 1206، وأبو يعلى رقم الحدیث: 4981-5344، والشاشی رقم الحدیث: 292-293، وأبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 61. وقال الترمذی: حسن صحيح. من طريق علقمة عن ابن مسعود أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1597، وأبو يعلى رقم الحدیث: 5146، والبيهقي جلد 5 صفحہ 285.

342- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 10 صفحہ 234. ومن طريق شعبة عن سماك به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3726. وقال شعبة: وأحسبه قد رفعه الى رسول الله صلى الله عليه وآله ومسلم. ورواه سفيان وزهير واسرائيل عن سماك أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4292، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5117-5118، والشاشی رقم الحدیث: 280-281، وابن حبان رقم الحدیث: 5942، والبيهقي جلد 10 صفحہ 234.

اس کو اس کی دُم سے پکڑ کر کھینچا جا رہا ہو۔ اس حدیث کو عمرو بن ثابت نے مرفوعاً اور شعبہ نے مرفوعاً بیان نہیں کیا۔

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک جگہ پر اترے، پس آپ قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے، تو آپ اس جگہ پر آئے، جہاں ایک آدمی نے چیونٹیوں کی بستی پر آگ لگائی ہوئی تھی یا درختوں پر یا زمین پر، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کیا ہے؟ تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں نے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو بھاؤ! اس کو بھاؤ!

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو نجاشی کی طرف بھیجا، ہم اسی کے قریب آدمی تھے، ہمارے ساتھ حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہما تھے، تو قریش نے

الَّذِي يُعِينُ قَوْمَهُ عَلَىٰ غَيْرِ الْحَقِّ كَمَثَلِ بَعِيرٍ رَدَىٰ وَهُوَ يَجُرُّ بِذَنبِهِ رَفَعَهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ وَلَمْ يَرْفَعَهُ شُعْبَةُ
343 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مَنْزِلًا فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَجَاءَ وَقَدْ أَوْقَدَ رَجُلٌ عَلَى قَرْيَةٍ نَمْلًا، إِمَّا فِي شَجَرَةٍ وَإِمَّا فِي الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْفِئْهَا أَطْفِئْهَا

344 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ سَعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّجَاشِيِّ وَنَحْنُ ثَمَانُونَ رَجُلًا وَمَعَنَا

343- حدیث صحیح عزاء البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4117 للمصنف: من طریق ابی اسحاق الشیبانی عن الحسن بن سعد، به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 9414، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2675-5268 والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 8614، والشاشی رقم الحدیث: 283، والطبرانی رقم الحدیث: 10373-10374 .

344- حدیث حسن بشواہدہ واسناد المصنف ضعیف لضعف حدیج بن معاویة وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6154 للمصنف . من طریق المصنف مختصراً أخرجه البيهقي فی السنن جلد 2 صفحہ 361، وفی الدلائل جلد 2 صفحہ 297-298 . من طریق حدیج بن معاویة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4400، والبزار رقم الحدیث: 1762، والحاكم جلد 2 صفحہ 632، وقال ابن کثیر فی البداية والنهاية جلد 4 صفحہ 174، هذا اسناد جيد قوى وسياق حسن وله شاهد عن أم سلمة وأبي موسى الأشعري عند أحمد رقم الحدیث: 1740، والحاكم جلد 2 صفحہ 309، والبيهقي فی الدلائل جلد 2 صفحہ 299-301 .

جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ مَخْلُوفٍ وَبَعَثَتْ
 قُرَيْشُ عُمَارَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَبَعَثُوا مَعَهُمَا هَدِيَّةً
 إِلَى النَّجَاشِيِّ فَلَمَّا دَخَلَا عَلَيْهِ سَجَدَا لَهُ وَدَفَعَا إِلَيْهِ
 الْهَدِيَّةَ، وَقَالَا: إِنَّ نَاسًا مِنْ قَوْمِنَا رَعِبُوا عَنْ دِينِنَا وَقَدْ
 نَزَلُوا أَرْضَكَ قَالَ: فَأَيْنَ هُمْ؟ قَالُوا: هُمْ فِي أَرْضِكَ
 فَسَمِعَتْ إِلَيْهِمُ النَّجَاشِيُّ قَالَ: فَقَالَ جَعْفَرٌ: أَنَا خَطِيبُكُمْ
 الْيَوْمَ فَأَتَيْتُهُمْ حَتَّى دَخَلُوا عَلَيَّ النَّجَاشِيُّ فَلَمْ
 يَسْجُدُوا لَهُ فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَا تَسْجُدُونَ لِمَلِكِكُمْ؟
 فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ لَا نَسْجُدَ إِلَّا لِلَّهِ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: وَمَا
 ذَالِكُ؟ فَأَنْهَبُوا، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: إِنَّهُمْ يُخَالِفُونَكَ
 فِي عَيْسَى قَالَ: فَسَا تَقُولُونَ فِي عَيْسَى وَأَيُّهُ؟
 قَالَ: نَقُولُ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ رُوحُ اللَّهِ
 وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى الْعَذْرَاءِ الْبُتْرَاءِ الَّتِي لَمْ يَمَسَّهَا
 بَشَرٌ وَلَمْ يَفْرُضْ عَلَيْهَا وَلَهُ فَتَنَازَلَ النَّجَاشِيُّ هَرْدًا فَقَالَ: يَا
 مَعْشَرَ الْقَيْسِيِّينَ وَالرُّهْبَانِ مَا تَرِيَانُونَ عَلَيَّ مَا يَقُولُ
 هَرْدُلَاءُ مَا يَزِنُ قَلْبِي، لَسَمِعْتُ حَبَابَكُمْ وَيَمْنُ جِئْتُمْ مِنْ
 عِنْدِهِ فَأَنَا أَشْهَدُ لَهُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَلَوْ دِدْتُ أَبِي عِنْدَهُ فَأَحْمِلُ
 نَمْلِيهِ أَوْ قَالَ: أَخَذْتُمُ، فَأَنْزِلُوا حَيْثُ شِئْتُمْ مِنْ أَرْضِي
 فَبَجَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَبَادَرَ فَشَهِدَ بَدْرًا

عمارہ بن ولید، عمر و بن العاص کو بھیجا، اور ان کو ہدیہ دے کر
 نجاشی کی طرف بھیجا، پس جب یہ دونوں نجاشی کے پاس
 آئے تو دونوں نے اسے سجدہ کیا اور دونوں نے اس کو ہدیہ
 دیا، اور دونوں نے کہا: ہماری قوم میں سے کچھ لوگوں نے
 ہمارے دین سے بے رغبتی اختیار کی ہے اور تیری سرزمین
 پر آئے ہیں۔ نجاشی نے کہا: وہ لوگ کہاں ہیں؟ انہوں نے
 کہا: تیری سرزمین میں ہیں، پس نجاشی نے ان کی طرف لوگ
 بھیجے (کہ ان کو بلا کر لاؤ)۔ کہا کہ حضرت جعفر نے کہا:
 آج میں تمہارا خطیب ہوں، سب نے ان کی پیروی کی، حتیٰ
 کہ جب نجاشی کے پاس آئے تو نجاشی کو سلام کیا لیکن
 بادشاہ کو سجدہ نہیں کیا، انہوں نے کہا: آپ کو کیا ہوا کہ آپ
 نے بادشاہ کو سجدہ نہیں کیا؟ تو حضرت جعفر نے کہا: بے
 شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کو ہماری طرف
 مبعوث کیا، آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اللہ کے سوا کسی کو
 سجدہ نہ کریں۔ نجاشی نے کہا: کیوں؟ سو اس کو بتایا گیا، عمرو
 بن عاص نے کہا: یہ لوگ آپ کے نبی جناب عیسیٰ کی بھی
 مخالفت کرتے ہیں، نجاشی نے کہا: آپ لوگ عیسیٰ اور ان
 کی ماں کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ حضرت جعفر نے کہا: ہم
 ایسے ہی کہتے ہیں جیسے اللہ عزوجل کہتا ہے، وہ روح اللہ اور
 کلمہ اللہ ہیں، جو اللہ نے القاء کیا کنواری کی طرف جس کو
 کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا اور نہ اس کے لیے اولاد فرض کی
 تھی۔ پس نجاشی نے ایک تنکا پکڑا، سو کہا: اے پادریوں
 اور راہبوں کے گروہ! یہ لوگ (حضرت عیسیٰ کے متعلق اس
 تنکے) سے زیادہ بات بھی نہیں کرتے، میں تمہیں خوش

آمدید کہتا ہوں اور اس کو جس کے پاس سے تم آئے ہو
میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ نبی ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ میں
ان کے پاس جاؤں اور ان کی نعلین مبارک اٹھاؤں یا ان
کی خدمت کروں تم میرے ملک میں جس طرح چاہو
رہو۔ پس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلدی سے
واپس آئے اور جنگ بدر میں شرکت کی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) فرماتے
ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے کہ آپ نے
تبسم فرمایا ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے تبسم
کیوں فرمایا؟ فرمایا: مجھے مؤمن کے لیے بیماری پر صبر
کرنے کی وجہ سے تعجب ہوا اور اگر وہ جان نہ لے کہ بیماری
میں اس کے لیے کتنا نواب ہے تو وہ پندرہ لاکھ لے گا کہ وہ اللہ
عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ بیمار ہو۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف
اٹھائی پھر نیچے کر لی ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ

345 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَرُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ تَبَسَّمْتَ؟
قَالَ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَجَزَعِهِ مِنَ السَّقَمِ وَلَوْ يَعْلَمُ مَا
فِي السَّقَمِ أَحَبُّ أَنْ يَكُونَ سَقِيمًا حَتَّى يَلْفَى اللَّهَ عَزَّ
وَجَلَّ

346 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَرُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

345- اسنادہ ضعیف لضعیف محمد بن ابی حمید .

346- اسنادہ ضعیف لضعیف من ابن ابی حمید وهذا الحدیث والذي قبله فرقهما المصنف وجمعهما بعضی

المخرجین وقد عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2690 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم

فی الحلیة جلد 4 صفحہ 266-267 والبیہقی فی الشعب رقم الحدیث: 9937-9938 . من طریق ابن ابی حمید

به بالاثنین معًا الا البزار بالأول . أخرجه اسحاق بن راهویہ فی مسنده كما فی المطالب رقم الحدیث: 2690

والبزار رقم الحدیث: 1761 والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 2317 وأبو نعیم فی الحلیة

جلد 4 صفحہ 267 . وقال البزار: وهذا الحدیث لا نعلمه یروی عن عبد الله الا من هذا الوجه . وقال الطبرانی:

لا یروی هذا الحدیث عن عتبة بن مسعود الا بهذا الاسناد تفرد به محمد بن ابی حمید .

وَسَلَّمَ بَصْرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ خَفَضَهُ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ صَنَعْتَ؟ هَذَا قَالَ: عَجِبْتُ لِمَلَائِكِينَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ نَزَلَا إِلَى الْأَرْضِ يَلْتَمِسَانِ عَبْدًا فِي مُصَلَّاهُ فَلَمْ يَجِدَاهُ، ثُمَّ عَرَجَا إِلَى رَبِّهِمَا فَقَالَا: يَا رَبِّ كُنَّا نَكْتُبُ لِعَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ مِنَ الْعَمَلِ كَذَا وَكَذَا فَوَجَدْنَاهُ قَدْ حَبَسْتَهُ فِي حَبَالَتِكَ فَلَمْ نَكْتُبْ لَهُ شَيْءًا أَفَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: اكْتُبُوا لِعَبْدِي عَمَلَهُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ وَلَا تَنْقُصُوهُ مِنْهُ شَيْءًا أَعْلَىٰ أَجْرُ مَا حَبَسْتَهُ وَلَهُ أَجْرُ مَا كَانَ يَعْمَلُ

نے ایسا کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے دو فرشتوں پر تعجب کیا، وہ دونوں آسمان سے زمین کی طرف اترے ہیں دونوں کسی نمازی کو تلاش کرتے ہیں تو دونوں نے اس نمازی کو نہیں پایا پھر اپنے رب کریم کی بارگاہ میں جاتے ہیں دونوں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم تیرے ایک بندہ مؤمن کے لیے دن اور رات کے عمل اتنے اتنے لکھتے تھے، ہم نے اس کو (بیماری کی حالت میں) پایا ہے کہ اس کو بیماری نے اس عمل سے روکا ہوا ہے سو ہم نے اس کے لیے کوئی نیکی نہیں لکھی، تو اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے اس بندے کے لیے دن اور رات کی نیکی کو لکھ دو اور اس کے نیکی کے عمل میں سے کوئی نیکی نہ روکو، میرے ذمہ اس کا اتنا ہی اجر ہے جب تک اس کو بیماری روک رکھے اور اس کے لیے اتنا ہی اجر ہے جتنا وہ (حالتِ صحت میں) عمل کرتا تھا۔

347 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذئبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهَدَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي رُكُوعِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: سُبْحَانَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رکوع کی حالت میں تین مرتبہ ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ“ کہا اس کا رکوع مکمل ہو گیا اور یہ کم از کم ہے اور جس نے سجدہ کی

347- اسنادہ ضعیف اسحاق بن یزید مجہول وعون بن عبد اللہ لم یلق عبد اللہ بن مسعود . من طریق المصنف

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 886 . من طریق ابن أبي ذئب به أخرجه الشافعي في الأم جلد 1 صفحہ 111

والبخاری في الكبير جلد 1 صفحہ 405، والترمذی رقم الحديث: 261، وابن ماجه رقم الحديث: 890

والطحاوی جلد 1 صفحہ 232، والدارقطنی جلد 1 صفحہ 343 . قال أبو داؤد: هذا مرسل، عون لم يدرك عبد الله

وقال الترمذی حديث ابن مسعود ليس اسناده بمتصل عون بن عبد الله بن عتبة لم یلق ابن مسعود أعله البخاری

بالارسال في التاريخ جلد 1 صفحہ 405، وقال الشافعي في الأم جلد 1 صفحہ 111: ان كان هذا ثابتاً .

حالت میں تین مرتبہ ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہا اس کا سجدہ مکمل ہو گیا اور یہ (تسبیح) کم از کم ہے۔

رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ، وَمَنْ قَالَ فِي سُجُودِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ

348 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغْرُنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِكُمْ فَإِنَّمَا يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلَيْسَتْ يَقُظْ نَائِمُكُمْ وَلَا هَذَا الْفَجْرُ الَّذِي هُوَ هَكَذَا يَعْنِي السَّاطِعَ، وَلَكِنَّ الْفَجْرَ الَّذِي هُوَ هَكَذَا يَعْنِي الْمُسْتَطِيلَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو بلال کی اذان دھوکہ میں نہ ڈالے وہ اذان دیتے ہیں تاکہ تمہارے (رات کو) قیام کرنے والے لوٹ آئیں اور سوئے ہوئے بیدار ہو جائیں اور یہ وہ صبح کی روشنی نہیں ہے جو اس طرح پھیل جاتی ہے لیکن وہ صبح کی روشنی لسانی میں ہوتی ہے۔

349 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، وَثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ،

حضرت ابو عثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں ابو عوانہ اس کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں اور

348- حدیث صحیح من طریق حماد بہ أخرجه البزار رقم الحديث: 1879 . من طرق عن سليمان التيمي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3654-3717-4147 والبخاري رقم الحديث: 621-5298-7247 ومسلم رقم الحديث: 1093، وأبو داؤد رقم الحديث: 4347 والنسائي رقم الحديث: 640-2196 وابن ماجه رقم الحديث: 1696، وأبو يعلى رقم الحديث: 5238، وابن الجارود رقم الحديث: 154-382، وابن خزيمة رقم الحديث: 402-1928، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 373، والطحاوی جلد 1 صفحہ 139، والشاشی رقم الحديث: 774، وابن حبان رقم الحديث: 3468-3472، والطبرانی رقم الحديث: 10558، والبيهقي جلد 1 صفحہ 381 .

349- اسنادہ صحیح والراجح وقفہ . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 242، وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 637، والبزار رقم الحديث: 1884 عن أبي عوانة وحده مرفوعاً بدون القصة . من طريق أبو عوانة به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 9680 وليس فيه ذكر الصلاة . من طريق عطاء بن مسلم الخفاف عن اسماعيل الكوفي عن عاصم به مرفوعاً ولم يذكر فيه الصلاة أخرجه الطبرانی في الكبير رقم الحديث: 10559، والأوسط رقم الحديث: 4357 .

ثابت مرفوعاً بیان نہیں کرتے، وہ یہ ہے کہ ایک دیہاتی پر کپڑا تھا وہ نماز کی حالت میں اس کو لٹکا رہا تھا، آپ نے اس کو فرمایا: وہ لوگ جو نماز میں کپڑا بطور تکبر لٹکاتے ہیں، ان کے لیے حل اور حرم میں اللہ کی طرف سے کوئی عذر قبول نہیں ہے۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ ثَابِتٌ أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا عَلَيْهِ شِمْلَةٌ قَدْ ذَيْلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ لَهُ: إِنَّ الَّذِي يَجْرُ ثَوْبَهُ مِنَ النُّجَيْلَاءِ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي حِلٍّ وَلَا حَرَامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے مختلف اُمتیں دکھائی گئیں، میں نے اپنی اُمت دیکھی، اس نے ہر ٹیلے اور پہاڑ کو بھر رکھا تھا، سو مجھے اُن کی کثرت اور حالت پر تعجب ہوا، مجھ سے کہا گیا: کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: ان کے ساتھ ستر ہزار ایسے ہیں جو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے (اور اُن کی نشانی یہ ہے کہ) وہ داغ لگا کر علاج نہیں کرتے ہوں گے، نہ ہی جھاڑ پھونک اور منتر و عیرہ کرتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔ حضرت عکاشہ بن مھسن اسدی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے بھی اللہ اُن میں شامل کرے! تو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کو

350 ... حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُرَيْتُ الْأُمَّمَ بِالْمَوْسِمِ فَرَأَيْتُ أُمَّتِي قَدْ مَلَسُوا السَّهْلَ وَالسَّجَلِ فَأَعْجَبَنِي كَثْرَتُهُمْ وَهَيَاتُهُمْ فَقِيلَ لِي: أَرْضَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: وَمَعَ هَؤُلَاءِ سَبْمُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَكْتُورُونَ وَلَا يَنْطَلِقُونَ وَلَا يَسْتَرْثُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ، فَقَامَ عُمَايَةُ بْنُ مِحْصَنِ الْأَسَدِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ، فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ: ادْعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَكَ بِهَا عُمَايَةُ

350- حدیث صحیح و اسناد المصنف حسن لحال عاصم . من طریق حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبي شيبة في

المسند رقم الحديث: 352، وأحمد رقم الحديث: 3819-4339، والبخارى في الأدب المفرد رقم

الحديث: 911، وأبو يعلى رقم الحديث: 5340، وابن حبان رقم الحديث: 6084، وابن عبد البر في التمهيد

جلد 5 صفحہ 267 . من طریق عاصم بن بهدلة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3964، وأبو يعلى رقم

الحديث: 5318 . له شواهد من حديث ابن عباس وأبي هريرة وعمران عند البخارى رقم الحديث:

5705-5811، ومسلم رقم الحديث: 216-218-220 .

اُن لوگوں میں شامل کر دے! تو ایک دوسرے شخص نے اٹھ کر عرض کی: (یا رسول اللہ!) اللہ عزوجل سے دعا کریں کہ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل کرے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غلام تھا اور مکہ مکرمہ میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چراتا تھا، سو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، آپ مشرکین سے بھاگے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: اے لڑکے! کیا تیرے پاس دودھ ہے جو ہم پیئیں؟ میں نے کہا: میں امانت دار ہوں، اور میں تم کو نہیں پلا سکتا ہوں، دونوں نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی ایسی بکری ہے کہ جو دودھ دینے والی نہ ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! ہے سو میں ان کے پاس وہ لے کر آیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس کی ٹانگیں پکڑیں، اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے تھن پکڑ لیے، پس آپ نے دعا کی تو

351 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنْتُ غَلَامًا يَأْفَمَا أَرْعَى غَنَمًا لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُضَيْطٍ بِمَكَّةَ فَاتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَقَدْ فَرَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: يَا غَلَامُ عِنْدَكَ لَبَنٌ تَسْقِينَا؟ قُلْتُ: إِنِّي مُؤْتَمَنٌ وَلَسْتُ بِسَاقِيكُمَا قَالَا: فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ جَذَعَةٍ لَمْ يَنْسُرْ عَلَيْهَا الْفَحْلُ بَعْدُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَاتَيْتُهُمَا بِهَا فَاعْتَقَلَهَا أَبُو بَكْرٍ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّرْعَ فَدَعَا فَحْفَلَ الضَّرْعُ وَاتَّاهُ أَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ فَحَلَبَ فِيهَا ثُمَّ شَرِبَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ سَقَيْانِي ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: أَقْلِصْ، فَقَلَصَ

351- حدیث حسن لحال عاصم و عزاء البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث. 6184 للمصنف . من

طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 125، والبیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 171 . من طریق

حماد بن أخرجه ابن ابی شیبہ فی المسند رقم الحدیث: 388-400، والمصنف جلد 7 صفحہ 51-510، وابن سعد

جلد 3 صفحہ 150-151، وأحمد رقم الحدیث: 3599-4330-4372-4412، والفسوی فی المعرفة

جلد 2 صفحہ 537، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5311، والشاشی رقم الحدیث: 659، والطبرانی فی الکبیر رقم

الحدیث: 8455، وغیرہم . من طریق عاصم به أخرجه ابن ابی شیبہ فی المسند رقم الحدیث: 317، وأحمد رقم

الحدیث: 3598، والبزار رقم الحدیث: 1824-1830، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 4985-5096، وابن حبان رقم

الحدیث: 6504-7061، والطبرانی رقم الحدیث: 8456، والبیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 172، والذهبی فی

السير جلد 1 صفحہ 465 .

تھنوں میں دودھ آ گیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک برتن لے کر آئے پس اس میں دودھ دوہا پھر آپ نے اور حضرت ابو بکر نے نوش کیا پھر مجھے پینے کے لیے دیا پھر تھن سے فرمایا: سمٹ جا! تو وہ سمٹ گیا پھر اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا میں نے عرض کی: مجھے یہ پاکیزہ کلام یعنی قرآن سکھائیے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو پڑھا ہوا رکاز ہے سو میں نے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں ان کے متعلق مجھ سے کسی نے جھگڑا نہیں کیا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن ایک اونٹ پر تین آدمی سوار تھے اور نبی اکرم ﷺ اور حضرت علی اور حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہما ایک اونٹ پر سوار تھے جب آپ کے اترنے کی باری آئی تو ان دونوں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ سوار رہیں ہم آپ کی طرف سے چلتے ہیں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں چلنے میں مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ ہی میں تم دونوں سے ثواب میں مستغنی ہوں۔

فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: عَلِمَنِي مِنْ هَذَا الْقَوْلِ الطَّيِّبِ يَعْنِي الْقُرْآنَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ، فَأَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً مَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ

352 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ اثْنَيْنِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةً عَلَى بَعِيرٍ وَكَانَ زَمِيلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ، وَأَبُو لُبَابَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ إِذَا حَانَتْ عُقْبَتُهُمَا قَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ ارْكَبْ نَمْشِ عَنْكَ فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَسْتُمْ بِأَقْوَى عَلَى الْمَشْيِ مِنِّي وَلَا أَرْغَبَ عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمْ

352- حدیث حسن لحال عاصم من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 258 . من طریق حماد بن سلمة به

أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 399، وابن مسعود جلد 2 صفحہ 21، وأحمد رقم

الحديث: 4010-4029، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8807، والبزار رقم الحديث: 1813، وأبو يعلى رقم

الحديث: 5359، والشاشي رقم الحديث: 639، وابن حبان رقم الحديث: 4733، والحاكم جلد 2 صفحہ 91، وأبو

نعيم في الحلية جلد 6 صفحہ 254، والبيهقي جلد 5 صفحہ 258 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح الاسناد، وأقره

الذهبي . وقال الذهبي لا نعلم رواه عن عاصم عن زر عن عبد الله الا حماد بن سلمة .

353 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَانَ
يَجْتَنِي سِوَاكَ مِنْ أَرَاكِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَكَانَتِ الرِّيحُ تَكْفُوهُ وَكَانَ فِي سَاقِهِ دِقَّةٌ فَضَحِكَ
أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا
يُضْحِكُكُمْ؟ قَالُوا: لِذِقَّةِ سَاقِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهَوَ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ
مِنْ أَحَدٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے مسواک لینے درخت پر چڑھے تو ہوا چلنے لگی اور ان کی پنڈلیاں کمزور تھیں تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ مسکرانے لگے آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں مسکرائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: اس کی کمزور پنڈلیوں کی وجہ سے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ (یعنی اس کی پنڈلیوں کا وزن) میزان میں اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم

354 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

353- حدیث حسن لحال عاصم . من طریق حماد بہ أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 155، وأحمد رقم الحدیث: 3991
وفی فضائل الصحابة رقم الحدیث: 1552، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5310، والبزار رقم الحدیث: 1827
والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحہ 545-546، والطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 8452، وأبو نعیم فی الحلیة
جلد 1 صفحہ 127. وقال البزار: لا نعلم رواه عن عاصم عن زر عن عبد الله الا حماد بن سلمة . من طریق زائدة
عن عاصم عن زر قال: جعل القول يضحكون..... فذكره مرسلًا وأخرجه ابن أبي شيبة رقم الحدیث: 11279
وروی من طرق عن ابن مسعود أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 8453-8454-8517، وله شواهد عن
معاوية بن قرة عن علي عند أحمد رقم الحدیث: 920، والبخاری فی الأدب رقم الحدیث: 237، وأبو یعلیٰ رقم
الحدیث: 539.

354- حدیث: صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 139 . من طریق شعبة بہ أخرجه أحمد رقم
الحدیث: 4171، والطحاوی جلد 4 صفحہ 312، وفی المشکل رقم الحدیث: 828-1748، والحاكم جلد 1
صفحہ 17-18، وصححه والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 3257. من طریق سلمة بن كهيل بہ أخرجه ابن
أبي شيبة فی المسجد رقم الحدیث: 265، والمصنف جلد 9 صفحہ 29، وأحمد رقم الحدیث: 4194-3678
والبخاری فی الأدب رقم الحدیث: 909، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3910، والترمذی رقم الحدیث: 1614، وفی
العلل الکبیر صفحہ 265-266، وابن ماجه رقم الحدیث: 3538، والبزار رقم الحدیث: 1840، وأبو یعلیٰ رقم

سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ عَيْسَى بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّيْرَةُ شِرْكٌ، وَمَا مِنَّا إِلَّا أَنْ اللَّهُ يُذْهِبَهُ بِالتَّوَكُّلِ

سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ عَيْسَى بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّيْرَةُ شِرْكٌ، وَمَا مِنَّا إِلَّا أَنْ اللَّهُ يُذْهِبَهُ بِالتَّوَكُّلِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا، تو لوگوں کو اس کی چادر میں دودر ہم ملے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں (درہم) جہنم کے دوانگارے ہیں۔

355 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زُرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: تُوَفِّي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ فَوَجَدُوا فِي شِمْلَتِهِ دِينَارَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

كَيْتَانِ

حضرت سلیمان شیبانی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس

سے حضرت زربن حبیش رضی اللہ عنہ گزرے تو میں ان کے لیے اٹھ کھڑا ہوا اور ان سے اللہ کے اس فرمان کا مطلب پوچھا: "لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى" (النجم: ۱۸)

356 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: مَرَّ بِنَا زُرُّ بْنُ حُبَيْشٍ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتَهُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: ۱۸)، فَقَالَ زُرُّ: قَالَ عَبْدُ

الْحَدِيثُ: 5219-5092، وَابْنُ حَبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6122، وَالطَّحَاوِيُّ فِي الْمَشْكَلِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1747-827، وَابْنُ حَبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 139. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ.

355- حَدِيثٌ حَسَنٌ لِحَسَنِ عَاصِمٍ مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُفِ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الشَّعْبِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6962. مِنْ طَرِيقِ زَائِدَةَ أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي الْمَسْنَدِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 209، وَفِي الْمَصْنُفِ جُلْدُ 3 صَفْحَةُ 372، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3943، وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 5355-4997. مِنْ طَرِيقِ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3914-3994. وَالْحَدِيثُ يَرُوي مِنْ طَرِيقِ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 5037-5115، وَابْنُ حَبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3263، وَابْنُ مَسْعُودٍ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1716، انظر العلل للدارقطني جلد 5 صفحہ 107.

356- حَدِيثٌ صَحِيحٌ. مِنْ طَرِيقِ عَنْ شُعْبَةَ بِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 174، وَابْنُ حَبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6427، وَابْنُ حَبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 9055، وَابْنُ حَبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 371، وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ بِهِ أَخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3232-4856-4857، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 174، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3277، وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 5337، انظر علل للدارقطني جلد 5 صفحہ 55-58.

اللّٰهُ: رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ لَهُ سِتْمِائَةُ جَنَاحٍ

تو حضرت ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام ان کی اصلی صورت میں دیکھا، ان کے چھ سو پرتھے۔

357- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن کبھی بغیر روزہ کے نہیں دیکھا۔

عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُفْطِرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے

358- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ (ایام بیض) کے (قمری مہینے کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ) تین روزے رکھتے تھے۔

عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

359- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

357- حدیث حسن لحال عاصم وهذا الحدیث والذي بعده حدیث واحد .

358- حدیث حسن لحال عاصم وهذا الحدیث والذي قبله حدیث واحد یجمعه بعضهم ویفرقه آخرون . من طریق

المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 2450 والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 2758 وابن ماجه رقم الحدیث: 1725 وابن حبان رقم الحدیث: 3641 والبزار رقم الحدیث: 1818 وابن خزيمة رقم الحدیث: 2129 والبيهقي جلد 4 صفحہ 294 الا أنه عند ابن خزيمة ويكون صومه من يوم الجمعة وعند النسائي وابن ماجه فلما يفطر . من طريق عاصم به أخرجه النسائي رقم الحدیث: 2367 وابن حبان رقم الحدیث: 3645 والبيهقي جلد 4 صفحہ 294 . من طريق شيان' به بالحدیثين أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 46، وأحمد رقم الحدیث: 3860 والترمذی رقم الحدیث: 742، وأبو يعلى رقم الحدیث: 5305 .

359- حدیث حسن لحال عاصم . من طريق حماد به أخرجه ابن أبي شيبة فی المسند رقم الحدیث: 282، وفي

المصنف جلد 1 صفحہ 6، وأحمد رقم الحدیث: 3820-4317-4329، وابن ماجه رقم الحدیث: 284، وأبو يعلى

رقم الحدیث: 5300-5048، وابن حبان رقم الحدیث: 1047-7242 والبزار . من طريق عبد الله بن عمران عن

أبي داؤد الطيالسي عن شعبة عن عاصم به أخرجه الطبراني فی الأوسط رقم الحدیث: 3419 . وله شاهد عن أبي

هريرة وحذيفة عند البخاري رقم الحدیث: 136، ومسلم رقم الحدیث: 246-248 .

سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلُقٌ مِنْ أَثَرِ الطُّهُورِ

ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کے دن آپ اپنی اس اُمت کو کیسے پہچانیں گے جن کو آپ نے دیکھا ہی نہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء کی چمک کی وجہ سے۔

360 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

361 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

360- حدیث صحیح من طریق المصنف رقم الحدیث: 1815 . من طریق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3847 ' وأبو يعلى رقم الحدیث: 5251 ' وروى هذا الحدیث من وجوه أخرى عن عاصم: فرواه شبان وأبو عوانة وسفيان وجرير وأبو بكر بن عياش وغيرهم عن عاصم عن زر به كما عند المصنف أخرجه ابن أبي شيبة في مسند رقم الحدیث: 284 ' وأحمد رقم الحدیث: 3814-3847-3338 ' والترمذی رقم الحدیث: 2659 ' والبخاری رقم الحدیث: 1814 ' والشاشی رقم الحدیث: 547 ' والدارقطنی فی العلل جلد 5 صفحہ 62 . ورواه أبان وهشام بن جهم والوليد بن أبي ثور عن عاصم عن أبي وائل عن عبد الله أخرجه البزار رقم الحدیث: 1721 ' والخطيب جلد 13 صفحہ 439 ' ورواه عمرو بن أبي قيس عن عاصم عن زر وأبي وائل جميعاً ذكره الدارقطنی فی العلل جلد 5 صفحہ 61-62 . ورواه عمرو بن شرحبيل ومسروق عن ابن مسعود أخرجه البزار رقم الحدیث: 1876 ' والشاشی رقم الحدیث: 560 ' والطبرانی رقم الحدیث: 10074-10315 .

361- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحدیث: 1798 ' والطبری فی التفسیر جلد 24 صفحہ 109 . من طریق قيس به أخرجه الطبري جلد 24 صفحہ 109 ' والطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 10139 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4238 ' والبخاری رقم الحدیث: 7521 ' ومسلم رقم الحدیث: 2775 ' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 11468 ' والترمذی رقم الحدیث: 3248 ' وأبو يعلى رقم الحدیث: 5246 ' والطبري جلد 24 صفحہ 109 ' والطبرانی رقم الحدیث: 10138 . أخرجه الحميدی رقم الحدیث: 87 عن سفيان عن ابن أبي نجيح عن مجاهد' به .

ہیں کہ مسجد میں دو قریشی اور ایک ثقفی یا دو ثقفی اور ایک قریشی بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک کہنے لگا: تم کو اللہ دیکھتا ہے سنتا ہے جو ہم کہتے ہیں؟ ان میں سے ایک نے کہا: جب ہم آوازوں کو بلند کرتے ہیں وہ سنتا ہے اور جب ہم اپنی آواز بلند نہ کریں وہ نہیں سنتا ہے۔ تو دوسرے نے کہا: اگر اس (اوپنی آواز) میں سے کوئی شے سنتا ہے تو وہ سب کی سب سنتا ہے پس میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ“ (فصلت: 22)۔

362 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ مُجَاهِدٍ، عَنِ أَبِي مَعْمَرٍ، أَنَّ إِمَامًا لِأَهْلِ مَكَّةَ سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنَّى عَلِقَهَا؟ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: وَحَدَّثْتُ أَنَّ غَيْرَ أَبِي دَاوُدَ قَالَ عَنِ شُعْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنَّى عَلِقَهَا؟ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ابو معمر سے روایت ہے کہ اہل مکہ کا امام دو سلام پھیرتا تھا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیسی محبت ہے! حضرت یونس فرماتے ہیں کہ مجھے ابو داؤد کے علاوہ شعبہ سے حدیث بیان کی گئی ہے کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: کیسی محبت ہے؟ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

362- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 176 . عن يحيى بن سعيد عن شعبة به وفيه: قال: سمعته مرة رفعه ثم تركه أخرجه أحمد رقم الحديث: 4239، وعنه مسلم رقم الحديث: 581 . من طريق يحيى بن سعيد به بلفظ: أنى علقها كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يسلم تسليمين أخرجه البزار رقم الحديث: 1797، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 238 . من طريق يزيد بن زريع عن شعبة مثله أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحہ 238 . عن غندر عن شعبة عن منصور عن مجاهد . موقوفاً أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 300 أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5244 عن أبي خيثمة . وأخرجه الدارمي جلد 1 صفحہ 310-311 عن مسدد . من طريق مسدد أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 176، أخرجه مسلم رقم الحديث: 581 عن زهير بن حرب ثلاثهم عن يحيى بن سعيد عن شعبة عن الحكم ومنصور عن مجاهد به .

363 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
 حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ
 سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کے
 بعد باتیں کرنا جائز نہیں، سوائے دو آدمیوں میں سے ایک
 کے، مسافر کے لیے یا جو نماز پڑھنے والا ہو۔
 رَجُلَيْنِ: لِمَسَافِرٍ أَوْ مُصَلٍّ

فائدہ: یعنی نمازِ عشاء کے بعد دنیاوی گفتگو جائز نہیں ہاں! اگر دینی گفتگو ہو جیسے طلبا کا آپس میں تکرار اللہ اور اس کے
 رسول ﷺ کی باتیں یہ جائز ہیں، عند اللہ اس کا ثواب بھی ہے۔

364 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
 حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

363- اسنادہ منقطع خيثمة لم يسمع من ابن مسعود . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 121
 وعزاه البوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 1155 للمصنف من طريق شعبة به أخرجه أحمد
 رقم الحديث: 3917-4419 . من طريق منصور به أخرجه الخطيب جلد 14 صفحه 286 وقال أبو نعيم: كذا رواه
 شعبة، وخالفه الثوري عن منصور فقال: عن خيثمة عن سمع ابن مسعود يحدث عن النبي صلى الله عليه وآله
 وسلم . وحديث الثوري أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2130، وأحمد رقم الحديث: 4244، ورواه أبو عوانة
 وجرير عن منصور عن خيثمة عن رجل من قومه عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3603، وأبو يعلى
 رقم الحديث: 5387، وقال ابن المديني في العلل (صفحة: 127) في اسناده انقطاع . وروى عن ابن عيينة عن
 منصور عن حبيب بن أبي ثابت عن زياد بن جرير عن ابن مسعود أخرجه الطبراني في الكبير رقم
 الحديث: 10519، والأوسط رقم الحديث: 5721، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 98 . ورواه الترمذي عقب
 الحديث رقم الحديث: 169، والبيهقي جلد 1 صفحه 453 من طريق علقمة عن رجل عن عمر بن الخطاب ورواه
 البيهقي عن علقمة عن عمر بن الخطاب انظر علل الرازي رقم الحديث: 203، وفتح الباري لابن رجب رقم
 الحديث: 601 .

364- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 181-2985، وأبو نعيم في الحلية جلد 4
 صفحه 165، وعند الترمذي مقتصرًا على قوله: صلاة الوسطى صلاة العصر . وقال: حسن صحيح . من طريق
 محمد بن طلحة به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 301، وأحمد رقم الحديث: 3829-4365
 ومسلم رقم الحديث: 628، والترمذي رقم الحديث: 181-2985، وابن ماجه رقم الحديث: 686، وأبو يعلى رقم

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنہوں نے ہمیں نماز عصر سے روکے رکھا، اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے!

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے اور سب سے اچھی ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور بدترین کام نئے کام ہیں اور جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ آنے والا ہے اور تم اسے عاجز کرنے والے نہیں ہو اور جو دور ہے وہ آنے والا نہیں۔ حضرت عمرو نے کہا کہ یہ حرف (یعنی جملہ): ”وَإِنَّمَا بَعَيْدٌ مَّا لَيْسَ آتِيًّا“ مجھ سے حضرت مرہ نے از حضرت عبداللہ یا کسی اور آدمی نے از حضرت عبداللہ بیان کیا ہے۔

طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوَسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَا اللَّهُ بِيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

365 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَإِنْ أَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَإِنَّمَا تُوعَدُونَ لَاتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ وَإِنْ مَا بَعِيدٌ مَّا لَيْسَ آتِيًّا قَالَ عَمْرُو: هَذَا الْحَرْفُ: وَإِنَّمَا بَعِيدٌ مَّا لَيْسَ آتِيًّا حَدَّثَنِيهِ مُرَّةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

366 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم

الحديث: 5044-5293، والبخار رقم الحديث: 2022، وأبو عوانة جلد 1 صفحة 356، وأبو نعيم جلد 4 صفحة 165، والبيهقي جلد 1 صفحة 460، انظر العليل الدارقطني جلد 5 صفحة 268.

365- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 7377، والطبراني في الكبير رقم الحديث: 8524 وعند البخاري الى قوله: وما أنتم بمعجزين عند الطبراني لم يذكر قول عمرو بن مرة . من طرق عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20076، والبخاري رقم الحديث: 6098 . والطبراني في الكبير رقم الحديث: 8531 . من طريق ابن مسعود، مرفوعاً أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 25، وابن ماجه رقم الحديث: 46، والطبراني رقم الحديث: 8520، انظر العليل للدارقطني جلد 5 صفحة 323، وروى عن جابر نحوه عند مسلم رقم الحديث: 867 .

366- حديث صحيح وقد توبع المصنف عن المسعودي ممن سمع منه قبل الاختلاط وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3642 للمصنف . من طريق المسعودي به أخرجه البخار رقم الحديث: 1451، والحاكم جلد 4 صفحة 197، وابن عبد البر في التمهيد جلد 5 صفحة 258 . من طريق المسعودي به موقوفاً

المَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً إِلَّا الْهَرَمَ فَعَلَيْكُمْ بِالْبَنَانِ الْبَقْرِ فَإِنَّهَا تَرُمُّ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری مگر اس کی شفاء بھی نازل ہوئی سوائے موت کے (اس کی کوئی شفاء نہیں ہے) تم پر گائے کا دودھ پینا لازم ہے اس کو پیا کرو؛ کیونکہ یہ ہر قسم کے درخت سے کھاتی ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حسد نہ کرو مگر دو آدمیوں پر ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا تو وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے حکمت اور علم دیا ہے تو وہ اس کے ساتھ انصاف کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

367 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

المَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَطَهُ عَلَى هَلَكْتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلًّا حِكْمَةً وَعِلْمًا، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا النَّاسَ

368 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حال میں کہ آپ کو بخارتھا سو میں نے آپ کو ہاتھ لگایا تو میں نے

أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 9164 .

367- حدیث صحیح والمصنف یروی عن المسعودی بعد الاختلاط . من طریق قیس بن ابی حازم عن ابن مسعود

الحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3651-4109، والبخاری رقم الحدیث: 73-1409-7141-7316، ومسلم

رقم الحدیث: 816، وابن ماجه رقم الحدیث: 4208 .

368- حدیث صحیح من طریق محمد بن حازم به أخرجه ابن ابی شیبہ فی المسند رقم الحدیث: 263، وفی المصنف

جلد 3 صفحہ 229، وأحمد رقم الحدیث: 3618، ومسلم رقم الحدیث: 2571، والنسائی فی الکبریٰ رقم

الحدیث: 7503، وابن حبان رقم الحدیث: 2937 . من طریق الأعمش به مختصراً أخرجه أحمد رقم الحدیث:

4346-4205، والبخاری رقم الحدیث: 5647-5648-5660-5661-5667، ومسلم رقم الحدیث: 2571،

والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7483-7505، وأبو یعلیٰ .

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ
فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوعَكُ وَعَگَا
شَدِيدًا قَالَ: أَجَلُ إِنِّي أُوَعَكُ كَمَا يُوعَكُ الرَّجُلَانِ
مِنْكُمْ، قَالَ: قُلْتُ: وَذَلِكَ لِأَنَّ لَكَ الْآجَرَ مَرَّتَيْنِ؟
قَالَ: نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَدَى،
مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ
كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو بہت سخت بخار ہے، آپ
نے فرمایا: ہاں! مجھے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے،
فرمایا کہ میں نے عرض کی: اسی وجہ سے آپ کا اجر بھی تو دو
گنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم
جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کوئی بھی
مسلمان جس کو کسی مرض کی وجہ سے تکلیف ہو، تو اس کے
ساتھ اللہ عزوجل اس کے گناہ ایسے مٹا دیتا ہے جیسے
(موسم) خزاں میں درختوں کے پتے گرتے ہیں۔

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور ﷺ نماز میں شیطان مردود سے پناہ
مانگتے تھے: "مِنْ نَفْحِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمَزِهِ" کے الفاظ کے
ساتھ۔ اس حدیث کو امام ابو داؤد نے مرفوع نقل نہیں کیا،
ان کے علاوہ نے اس کو مرفوع نقل کیا ہے۔

حضرت ولید بن عیزار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

369 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ
سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْحِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمَزِهِ لَمْ يَرْفَعَهُ أَبُو
دَاوُدَ وَرَفَعَهُ غَيْرُهُ

370 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

369- اسناد صحیح و سماع حماد من عطاء قبل الاختلاط على الصحيح و سماع أبي عبد الرحمن من ابن مسعود
ثابت . من طريق المصنف الحديث أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 36، موقوفاً ولم يذكر قوله: لم يرفعه أبو داؤد
ورفعه غيره . من طريق محمد بن فضيل عن عطاء به مرفوعاً . أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 9172، وأحمد
وابنه رقم الحديث: 3830، وابن ماجه رقم الحديث: 808، وأبو يعلى رقم الحديث: 4994-5077، وابن خزيمة
رقم الحديث: 472، والحاكم جلد 1 صفحہ 207، والبيهقي جلد 2 صفحہ 36 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه
الدهبي وابن فضيل ممن سمع من عطاء بعد اختلاطه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3828، وأبو يعلى رقم
الحديث: 5380 من طريق عمار بن زريق والبيهقي جلد 2 صفحہ 36 من طريق ورقاء كلاهما عن عطاء به مرفوعاً .
370- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 63 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم
الحديث: 3890-4186، والدارمي رقم الحديث: 1228، والبخاري رقم الحديث: 527-5970-7534، وفي
الأدب المفرد رقم الحديث: 1، ومسلم رقم الحديث: 85، والنسائي رقم الحديث: 609، وأبو يعلى رقم

قَالَ: أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْعِزَّارِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبُ هَذَا الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لَوْ قُتِيهَا، قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ أَوْ قَالَ: ثُمَّ مَاذَا - شَكَ أَبُو دَاوُدَ - قَالَ: ثُمَّ بَرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا أَوْ ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزِدْتُ لَزَادَنِي

عمر والشیبانی سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم سے اس گھر کے مکین نے حدیث بیان کی اور اشارہ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو وقت پر ادا کرنا، میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ یا کہا: پھر کون سا؟ ابوداؤد کو شک ہے آپ نے فرمایا: پھر والدین کے ساتھ نیکی کرنا، میں نے عرض کی: پھر کون سا؟ یا اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، آپ نے مجھے یہی بیان کیا اور اگر میں زیادہ پوچھتا تو آپ مجھے زیادہ بتاتے۔

371 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

الحديث: 5286، وابن حبان رقم الحديث: 1477، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 63-64، والطبرانی في الكبير رقم الحديث: 9805، والبيهقي جلد 2 صفحہ 215. من طرق عن الوليد بن العيزار به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 202، وفي المصنف جلد 1 صفحہ 316، وأحمد رقم الحديث: 4313، والبخاري رقم الحديث: 2782-7534، والترمذي رقم الحديث: 173-1898، وابن حبان رقم الحديث: 1478، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 64، والطبرانی رقم الحديث: 9807، وأبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحہ 401. من طريق أبي عمرو الشيباني به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 103، ومسلم رقم الحديث: 85، والنسائي رقم الحديث: 610، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 64، والطبرانی رقم الحديث: 4285، وأبو يعلى رقم الحديث: 5329، وابن حبان رقم الحديث: 1476، والطبرانی رقم الحديث: 9817-9818.

371- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ موقوفاً أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 9927. من طرق عن عاصم به مرفوعاً أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 302، والبخاري في التاريخ جلد 7 صفحہ 75-76، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9926-10198، وابن خزيمة رقم الحديث: 736، وابن حبان رقم الحديث: 2002، والمزى في تهذيب الكمال جلد 22 صفحہ 432-433، خالفهم ابن عيينة فقال: عن عاصم عن عبد الرحمن بن عوسجة عن عبد الرحمن ابن الرماح عن عائشة أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3197، والنسائي في الكبرى

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي
الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ إِذَا
سَلَّمَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَمْ يَرْفَعَهُ شُعْبَةُ وَرَفَعَهُ غَيْرُهُ

372 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ أَبُو

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے

زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَقُولُ فِي بَعْضِ دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ كَمَا أَحْسَنْتَ خَلْقِي
فَحَسِّنْ خَلْقِي هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ قَالَ مُحَاضِرٌ: عَنْ

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی بعض دعاؤں میں یہ
پڑھتے تھے: "اللَّهُمَّ كَمَا أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ
خَلْقِي" اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت کو حسین
بنایا ہے اسی طرح میری سیرت کو بھی حسین بنا دے! امام

رقم الحديث: 9922 وغيرهما . ورواه يزيد بن هارون وشعبة عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة
أخرجه مسلم رقم الحديث: 592، وغيره وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4720 من طريق أبي سنان/ضرار بن
مرة عن ابن أبي الهذيل قال: كانوا يحبون إذا قضى الرجل الصلاة أن يقول: اللهم..... وله شاهد عن ثوبان عند
مسلم رقم الحديث: 591 .

372- اسنادہ صحیح عزاء البوصیری فی الاتحاف رقم الحديث: 3789 للمصنف . من طرق عن عاصم به موصولاً
یذکر ابن مسعود أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحہ 377، وأبو يعلى رقم الحديث: 5075-5181، وابن حبان رقم
الحديث: 959، والقضاعي فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1473، والبيهقي فی الشعب رقم الحديث: 8542 .
وروی عن عاصم به موقوفاً عن ابن مسعود أخرجه البيهقي فی الشعب رقم الحديث: 8542 . وحديث محاضر
أخرجه ابن أبي شيبة فی المسند رقم الحديث: 367، وأحمد رقم الحديث: 3823 والخرائطي فی مكارم
الأخلاق رقم الحديث: 9، ومن طريقه القضاعي رقم الحديث: 472 من طريق محاضر به . وعند الخرائطي: أبو
مسعود البدری بدل ابن مسعود وهو خطأ كما قال العراقي فی تخريج الأحياء (جلد 4 صفحہ 1579 استخراج
محمود الحداد) . وروی هذا الحديث اسرائیل فقال عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أخرجه
أحمد رقم الحديث: 24437، والبيهقي فی الشعب رقم الحديث: 8543-8544، وأخرجه أحمد رقم
الحديث: 25262 من طريق اسرائیل به بزيادة عائشة بنت طلحة بين عبد الله بن الحارث وعائشة . انظر الارواء
جلد 1 صفحہ 113-115 .

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ محاضر نے عاصم سے انہوں نے عوسجہ سے انہوں نے ابوہذیل سے انہوں نے حضرت عبداللہ سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس کو روایت کیا۔

عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہذیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے آپ سے سوال کیا کہ ایک آدمی ایک بیٹی اور ایک پوتی اور ایک بہن چھوڑتا ہے ان کے درمیان وراثت کس طرح تقسیم کی جائے؟ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: نصف بیٹی کے لیے نصف بہن کے لیے۔ اور تو حضرت عبداللہ کے پاس جا ان سے پوچھتا کہ وہ میری (بات کی) پیروی کریں۔ پس وہ آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا ان سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اگر میں ہدایت پر نہ ہوا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا، اگر میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ نہ کروں جو رسول اللہ ﷺ

373 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْهَزِيلَ: إِنَّ رَجُلًا أَتَى أَبَا مُوسَى فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَأُخْتَهُ فَقَالَ: لِلْابْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَأْتِ عَبْدَ اللَّهِ فَسَيَتَابِعُنِي فَاتَى عَبْدَ اللَّهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ لَا أَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْابْنَةِ النِّصْفُ وَالْابْنَةُ الْإِبْنِ السُّدُسُ وَالْأُخْتِ مَا بَقِيَ فَاتَى أَبَا مُوسَى فَاخْبَرَهُ فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونَا عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ

373- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4420، والبخاری رقم الحدیث: 6736، والنسائی

فی الکبریٰ رقم الحدیث: 6330، والبزار رقم الحدیث: 2043 والطحاوی جلد 4 صفحہ 392، والبیہقی جلد 6

صفحہ 229 - من طریق ابی قیس بہ أخرجه ابن ابی شیبہ فی المسند رقم الحدیث: 287، وفی المصنف جلد 11

صفحہ 245-246، والدارمی رقم الحدیث: 287، وأحمد رقم الحدیث: 3691-4073-4195، والبخاری رقم

الحدیث: 6742، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 6328، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2890، والترمذی رقم

الحدیث: 2093، وابن ماجہ رقم الحدیث: 2821، والبزار رقم الحدیث: 2043-2044، وابن الجارود رقم

الحدیث: 962، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5108-5235-5295، وابن حبان رقم الحدیث: 6064، والطحاوی

جلد 4 صفحہ 392، والدارقطنی جلد 4 صفحہ 79، والحاکم جلد 4 صفحہ 334-335. انظر فتح الباری لابن رجب

الحنبلی جلد 4 صفحہ 59-267-373.

نے کیا ہے، بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور جو باقی رہ جائے گا وہ بہن کے لیے۔ سو وہ آدمی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس بات کا ذکر کیا، تو انہوں نے فرمایا: یہ عالم ربانی جب تک تم میں موجود ہیں تم مجھ سے کسی شے کے متعلق نہ پوچھنا۔

حضرت ہذیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے سفر کی حالت میں ظہر کو مؤخر کیا اور عصر کو جلدی پڑھا، اور دونوں کو جمع کیا، اور مغرب کو مؤخر کیا اور عشاء کو جلدی پڑھا اور دونوں کو جمع کیا۔ امام شعبہ نے حضرت عبداللہ کی اس روایت میں کچھ نہیں فرمایا۔ اور ابن ابی لیلیٰ نے اس حدیث کو موصولاً حضرت عبداللہ سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

374 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْهُزَيْلِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ العَصْرَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ العِشَاءَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا لَمْ يَقُلْ شُعْبَةُ فِيهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: وَرَوَى عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ وَصَلَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

375 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

374- مرسل صحیح عزاء الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 727 للمصنف . عن وکیع عن سفیان عن ابی قیس بہ مرسلًا أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 457 . و حدیث ابن ابی لیلی: أخرجه ابن ابی شیبہ فی المسند کما فی المطالب رقم الحدیث: 728، وفی المصنف جلد 2 صفحہ 458، والبزار رقم الحدیث: 2046، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5413، والطحاوی جلد 1 صفحہ 160، والطبرانی رقم الحدیث: 9881 من طریق محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن ابی قیس بہ ووقع فی المسند لأبى یعلی سقط . وتابع ابن ابی لیلی ابو مالک النخعی فهو ضعیف مثله عن حجاج عن ابی قیس بہ أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 9880 .

375- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه شعبہ والمسعودی بہ أخرجه البیهقی جلد 2 صفحہ 218 . أخرجه ابن ابی شیبہ فی المسند رقم الحدیث: 276، وفی المصنف جلد 2 صفحہ 64، وأحمد رقم الحدیث: 4421، وأبو داؤد رقم الحدیث: 447 . ومن طریق البیهقی فی الدلائل جلد 4 صفحہ 274، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8853، والبزار (400- کشف) من طریق غندر . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 3657، والطبرانی رقم الحدیث: 10549 من طریق یحیی بن سعید کلاهما عن شعبہ وعند الطبرانی، سفیان وشعبہ بہ مختصر وفيه ابن الحارس

وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ الْقَارِيِّ مِنْ بَنِي قَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَحَدِيثُ الْمَسْعُودِيِّ أَحْسَنُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَجَعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَعَرَسْنَا فَقَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟ وَقَالَ شُعْبَةُ: مَنْ يَكْلُونَا؟ قَالَ بِلَالٌ: أَنَا قَالَ الْمَسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّكَ تَنَامُ، قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قُلْتُ: أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ تَنَامُ، قَالَ: فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ أَذْرَكْنِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَمَا اسْتَيْقَظْنَا إِلَّا بِالشَّمْسِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ أَرَادَ أَنْ لَا تَنَامُوا عَنْهَا لَمْ تَنَامُوا وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَهَكَذَا لِمَنْ نَامَ مِنْكُمْ أَوْ نَسِيَ، قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: هَكَذَا فافعلوا مَنْ نَامَ مِنْكُمْ أَوْ نَسِيَ، وَقَالَ

اور مسعودی کی حدیث بہت عمدہ ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے سو ہم رات گزارنے کے لیے ایک جگہ ٹھہرے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم کو نماز کے لیے کون جگائے گا؟ شعبہ نے کہا کہ فرمایا: کون ہماری پہرے داری کرے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں (جگاؤں گا)۔ مسعودی اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے پھر فرمایا: ہم کو نماز کے لیے کون جگائے گا؟ تو حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو بھی سو جائے گا، فرمایا: پس میں نے انہیں سلا دیا، جب صبح کا وقت قریب ہوا تو مجھے بھی وہی چیز آ پہنچی جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا (یعنی تجھے بھی نیند آ جائے گی) سو میں سو گیا تو ہم کو سورج کی تپش ہی نے جگایا۔ پس رسول اللہ ﷺ اٹھے تو آپ نے وہ کیا (یعنی وضو) جو کہ آپ کیا کرتے تھے پھر فرمایا: بے شک اگر اللہ عزوجل چاہتا تو تم نہ سوتے لیکن اللہ

هو بلال وعند بعضهم زيادة . من طريق المسعودی به مطولاً وفيه أن الحارس هو ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3710 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8854 وأبو يعلى رقم الحديث: 5285 والطبراني رقم الحديث: 10548 والبيهقي في الدلائل جلد 4 صفحہ 274 . وروى من طريق آخر عن ابن مسعود مثل رواية المسعودی . من طريق سماك عن القاسم بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن ابن مسعود أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 285 وفي المصنف جلد 2 صفحہ 83 وأحمد رقم الحديث: 4307 وأبو يعلى رقم الحديث: 5010 وابن حبان رقم الحديث: 1580 والبخاري (399-كشوف) والطبراني رقم الحديث: 10349 . وله شواهد عن أبي قتادة عند البخاري رقم الحديث: 595 ومسلم رقم الحديث: 683 وغيرهما .

المَسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ - وَكَانَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ -
 إِنَّ رَاحِلَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلَّتْ
 فَطَلَبْنَاهَا فَوَجَدْنَاهَا عِنْدَ شَجَرَةٍ قَدْ تَعَلَّقَ خِطَامُهَا
 بِالشَّجَرَةِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتْ لِتُحَلَّهَا
 الْأَيْدِي

عزوجل نے چاہا کہ تمہارے بعد میں آنے والوں کے لیے
 ہدایت کا ذریعہ بن جائے کہ جو آدمی تم میں سے بھول
 جائے یا سو جائے تو جب اسے یاد آئے یا وہ سو کر اٹھے تو
 اس طرح (نماز ادا) کر لے۔ (امام ابوداؤد فرماتے ہیں:)
 شعبہ نے اپنی حدیث میں کہا: سو وہ اس طرح کر لے جو تم
 میں سے سو جائے یا بھول جائے اور حضرت مسعودی نے
 اپنی حدیث میں بھی یہی کہا لیکن حضرت شعبہ کی حدیث
 میں نہیں ہے (وہ یہ بات ہے) کہ رسول اللہ ﷺ کی
 سواری گم ہو گئی سو ہم اس کی تلاش میں نکلے تو ہم نے اس
 کو ایک درخت کے پاس پایا اس کی لگام درخت کے
 ساتھ لٹکی ہوئی تھی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کو
 ہاتھ کے ساتھ کھولنا ناممکن ہے۔

376 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّعِقُ بْنُ
 حَزْنٍ، عَنْ عَقِيلِ الْجَعْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
 کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! کیا تم جانتے

376- اسنادہ منکر تفرد بہ عقیل الجعدی عن ابی اسحاق وعقیل منکر الحدیث کما قال البخاری والحدیث عزاء
 الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 3174 للمصنف . من طریق المصنف بہ أخرجه البيهقي في الشعب رقم
 الحدیث: 9509 ' وفي السنن جلد 10 صفحہ 233 ' والخطیب فی الفقیہ والمتفقہ رقم الحدیث: 746 . من طریق
 الصعق بن حزن وعند بعضهم زیادة أخرجه ابن ابی شیبہ فی المسند رقم الحدیث: 321 ' وفي المصنف رقم
 الحدیث: 10492 ' وأبو یعلی کما فی المطالب رقم الحدیث: 3321 ' والطبرانی فی الکبیر رقم
 الحدیث: 10531 ' والأوسط رقم الحدیث: 4479 ' والصغیر جلد 1 صفحہ 223 ' والحاکم جلد 2 صفحہ 480 ' وأبو
 نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 177 ' والبیہقی فی الشعب رقم الحدیث: 9510 . عن زید بن الحباب عن الصعق بن
 حزن مرسلًا أخرجه ابن ابی شیبہ فی کتاب الایمان رقم الحدیث: 134 . من طریق القاسم ابن عبد الرحمن عن
 أبیه عن جده ابن مسعود واسنادہ ضعیف أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 10357 ' والخطیب فی
 النقیہ والمتفقہ رقم الحدیث: 747 .

ہو کہ اسلام کی کون سی رسی مضبوط ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے دوستی کرنا اور اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا۔ (پھر فرمایا:) اے عبداللہ! کیا تم جانتے ہو کہ بڑا عالم کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: سب سے بڑا عالم وہ ہے جو اللہ کے حق کو زیادہ جانتا ہو، جب لوگ اختلاف کرنے لگیں، اگرچہ علم کم ہی ہو اور اگرچہ سرین کے بل آہستہ آہستہ چلنے والا ہی کیوں نہ ہو۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمارتیں نہ بناؤ، تم دنیا میں راغب ہو جاؤ گے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ دیہات میں بھی نہیں اور شہروں میں بھی نہیں۔

سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَدْرِي أَيُّ عُرَى الْإِسْلَامِ أَوْثَقُ؟، قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: الْوَلَايَةُ فِي اللَّهِ وَالْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ، يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَدْرِي أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ؟، قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ أَعْلَمَهُمْ بِالْحَقِّ إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ وَإِنْ كَانَ مُقْصِرًا فِي الْعِلْمِ وَإِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اسْتِهِ زَحْفًا

377 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي شَمْرُ بْنُ عَطِيَّةَ الْأَسَدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ الطَّائِيَّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَّخِذُوا الضِّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: بِرَأْدَانٍ مَا بِرَأْدَانٍ وَبِالْمَدِينَةِ مَا بِالْمَدِينَةِ.

378 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

377- حديث حسن وقد تابع الأعمش قيساً أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 505، ومن طريقه البغوي في

شرح السنة رقم الحديث: 4035، ويحيى بن آدم في كتاب الخراج رقم الحديث: 254 من طريق قيس به .

378- حديث حسن والرجل المبهم هو المغيرة بن سعد بن الأخرم وكما سماه كل أصحاب الأعمش . من طريق شعبة

عن الأعمش عن شمر عن المغيرة بن سعد بن الأخرم عن ابن مسعود وقال الحاكم صحيح . ووافقه الذهبي

أخرجه الحاكم جلد 4 صفحہ 322 . وكذلك رواه غير واحد عن الأعمش أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم

الحديث: 255، وفي المصنف رقم الحديث: 16226، والحميدي رقم الحديث: 122، وأحمد رقم الحديث:

3579-4048-4234، والبخاري في التاريخ جلد 4 صفحہ 54، وابن أبي عاصم في الزهد رقم الحديث: 202،

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ شَمْرَ بْنَ عَطِيَّةَ الْأَسَدِيَّ،
يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ
اسدی کو قبیلہ طی کے ایک آدمی سے روایت بیان کرتے سنا
از والد خود از حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ از نبی
اکرم ﷺ اسی کی مثل۔

379 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو جَمْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّبَقْرِ يَعْنِي الْكَثْرَةَ فِي الْمَالِ
وَالْوَلَدِ
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے مال اور اولاد میں
کثرت سے منع فرمایا۔

380 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ
حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے

والترمذی رقم الحدیث: 3238، وأبو يعلى رقم الحدیث: 5200، وابن حبان رقم الحدیث: 710، والبيهقي في
الشعب رقم الحدیث: 10391، والخطيب في تاريخه جلد 1 صفحہ 18، والبغوي في شرح السنة رقم
الحدیث: 4035 وغيرهم وقال الترمذی والبغوي: حدیث حسن .

379- فی اسناده اضطراب وفي متنه نكارة . من طريق المصنف أخرجه البغوي وفي الجعدييات رقم الحدیث: 1302،
والبيهقي في الشعب رقم الحدیث: 10390، وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 4181، عن حجاج وأيضاً رقم
الحدیث: 4184، عن غندر والبغوي في الجعدييات رقم الحدیث: 1428، عن علي بن الجعد ثلاثهم عن شعبة عن
أبي التياح عن رجل من طيئ وفي رواية غندر وابن الجعد سماه: ابن الأخرم، عن عبد الله . وزاد في رواية
حجاج: فقال أبو جمرة وكان جالسا عنده نعم حدثني أكرم الطائي عن أبيه عن ابن مسعود . ثم أخرجه أحمد
رقم الحدیث: 4185 عن غندر فقال عن شعبة عن أبي جمرة عن أبيه عن ابن مسعود وليس هذا الاسناد على
ظاهره .

380- حدیث صحيح . من طريق المصنف به أخرجه ابن أبي حاتم في العلل رقم الحدیث: 1797، والخطيب في
الموضح جلد 1 صفحہ 241 . من طرق عن زهير به أخرجه الطحاوي جلد 4 صفحہ 291، والشاشي رقم
الحدیث: 270-273، والخطيب جلد 1 صفحہ 239-241، والبيهقي رقم الحدیث: 10154 . أخرجه أحمد رقم
الحدیث: 4012، عن فرات بن سليمان، والبخاري في التاريخ الكبير جلد 3 صفحہ 375، وأبو يعلى رقم الحدیث:
5081، والخطيب جلد 1 صفحہ 242 من طريق شريك، والشاشي رقم الحدیث: 272، والخطيب جلد 1

مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ، عَنْ زِيَادٍ، وَكَانَ
 بِابْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ
 أَبِي وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ
 أَبِي: أَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ؟، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

والد کے ساتھ تھا اور میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ
 عنہ کے پہلو میں تھا میرے والد نے آپ سے عرض کیا:
 کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ندامت
 توبہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ
 سے سنا ہے۔

381 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
 حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

صفحہ 242 من طریق عبید اللہ بن عمرو والطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحہ 33 من طریق النضر بن عربی
 والفسوی جلد 3 صفحہ 136 والشاشی رقم الحدیث: 271 من طریق ابن جریج خمستہم عن عبد الکریم عن
 زیاد بن الجراح عن عبد اللہ بن معقل به . وقال ابن عیینة والثوری وأخوه عمر، عن عبد الکریم: زیاد بن ابی
 مریم أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 105 وابن ابی شیبہ جلد 9 صفحہ 361-362 وأحمد رقم الحدیث:
 4124-3568 وابن ماجہ رقم الحدیث: 4252 والفسوی جلد 3 صفحہ 135 والمروزی فی زوائدہ علی زہد
 ابن المبارک رقم الحدیث: 1044 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5129 والطحاوی جلد 4 صفحہ 291 وفي المشکل
 رقم الحدیث: 1465 والشاشی رقم الحدیث: 269 والحاکم جلد 4 صفحہ 243 وأبو نعیم فی الحلیة
 جلد 8 صفحہ 312 والبیہقی جلد 10 صفحہ 154 والخطیب فی الموضح جلد 1 صفحہ 238-239 . وقال
 الحاکم: صحیح ووافقه الذہبی . وقال البوصیری: اسنادہ صحیح وقال البغوی زیاد هو ابن الجراح . من طریق
 خصیف بن عبد الرحمن وأبی سعد البقال عن زیاد بن ابی مریم به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 106 وأحمد
 رقم الحدیث: 4016-4014 والبخاری فی التاریخ جلد 3 صفحہ 375 والمروزی رقم الحدیث: 1048 وابن
 عدی جلد 4 صفحہ 1329 .

381- اسنادہ حسن لحال ہبیرة وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2747 والبوصیری فی مختصر الاتحاف
 رقم الحدیث: 5168 للمصنف . من طریق شعبہ بہ أخرجه البغوی فی الجعدیات رقم الحدیث:
 1960-1959-428 . من طریق ابی اسحاق بہ وأخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5408 والبغوی فی الجعدیات
 رقم الحدیث: 1963-1962 وابن عدی جلد 7 صفحہ 2593 والبیہقی جلد 8 صفحہ 136 والخطیب جلد 8
 صفحہ 60 وحسنہ البوصیری وقال المنذری والحافظ سندہ جید انظر الترغیب والترہیب جلد 3 صفحہ 389

ہیں کہ جو کسی کاہن کے پاس آیا سو اس نے اس کی تصدیق کی جو اس نے کہا تو بلاشبہ اس نے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بِنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ آتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

382- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ

ہیں کہ جو کسی کاہن کے پاس آیا سو اس نے اس کی تصدیق کی جو اس نے کہا تو بلاشبہ اس نے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الْعَرَّافِينَ كُفَّانُ الْعَجَمِ فَمَنْ آمَنَ بِكَاهِنٍ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

383- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ

والفتح جلد 10 صفحہ 217. وروی عن ابن مسعود موقوفاً من وجه آخر عند البزار رقم الحديث: 1931، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1967، وابن عدی جلد 5 صفحہ 1665، والطبرانی في الكبير رقم الحديث: 10005، والأوسط رقم الحديث: 1453، وروی مرفوعاً لا يصح انظر الجعديات رقم الحديث: 1964-1965، والكامل لابن عدی جلد 3 صفحہ 1130، والحلية جلد 5 صفحہ 104. وله شاهد عن أبي هريرة عند أبي داؤد رقم الحديث: 3904، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9017، والترمذي رقم الحديث: 125، وابن ماجه رقم الحديث: 639.

382- اسنادہ ضعیف المصنف من روى عن المسعودی بعد اختلاطه وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2748، للمصنف وأخرجه ابن أبي شيبة كما في المطالب رقم الحديث: 2749 من طريق جامع بن شداد به.

383- اسنادہ صحیح من طريق المصنف أخرجه الحاكم جلد 4 صفحہ 521 وقال الحاكم صحیح ووافقه الذهبي. من طريق شيبان به أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1613. من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3758، وأبو داؤد رقم الحديث: 4254، وأبو يعلى رقم الحديث: 5281، والطحاوي رقم الحديث: 1609-1611، والخطابي في غريب الحديث جلد 1 صفحہ 549، والدارقطني في العلل جلد 5 صفحہ 44، والحاكم جلد 3 صفحہ 101، والبيهقي في الدلائل جلد 6 صفحہ 393، والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 290، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 4225. وقال الحاكم: صحیح على شرط مسلم ووقع عبد أبي داؤد والبغوي في نهاية الحديث ما مضى بدلا من ما بقى. وروی عن ابن مسعود من وجه آخر. من طريق عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود عن أبيه أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 280، وأحمد رقم

مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ لِخَمْسٍ أَوْ سِتٍّ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ سَنَةً فَإِنْ يَهْلِكُوا فَسَبِيلُ مَنْ هَلَكَ وَإِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ يَقُمْ سَبْعِينَ عَامًا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَا مَضَى أَوْ بِمَا بَقِيَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَا بَقِيَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس، چھتیس یا تینتیس سال تک گھومتی رہے گی، اس کے بعد اگر کوئی مرتا ہے تو وہ مرنے والے کی راہ پر ہوگا، اور اگر باقی بچ گئے تو ستر سال تک ان کا دین باقی رہے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کا تعلق ماضی سے ہے یا مستقبل کے ساتھ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مستقبل کے ساتھ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے عورتوں سے فرمایا: صدقہ کیا کرو، کیونکہ میں نے تمہاری اکثریت جہنم میں دیکھی ہے۔ تو ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ان کی کمزوری کی وجہ سے ہے یا ان کی عقل کی وجہ سے؟ تو

384 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَرِّ، عَنْ وَاثِلِ بْنِ مُهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِلنِّسَاءِ: تَصَدَّقْنَ فَإِنَّكُمْ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ أَوْ مِنْ أَعْقَلِهِنَّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ

الحديث: 3707-4315؛ وأبو يعلى رقم الحديث: 5009-4315؛ والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1610؛ وابن حبان رقم الحديث: 6664؛ والطبراني رقم الحديث: 10356 وغيرهم . من طريق شريك عن مجالد عن الشعبي عن مسروق عن ابن مسعود . ومجالد ضعيف أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1612؛ والطبراني رقم الحديث: 10311 . من طريق اسرائيل عن ابن اسحاق عن البزار بن حريث عن أبي الأحوص عن ابن مسعود موقوفاً أخرجه الطبراني رقم الحديث: 9159؛ أنظر مصنف عبد الرزاق رقم الحديث: 20785 .

384- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال واثل بن مهانة . من طريق شعبة أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1012؛ وأحمد رقم الحديث: 4151-4152؛ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9256؛ وأبو يعلى رقم الحديث: 5284؛ وابن حبان رقم الحديث: 3223؛ والشاشي رقم الحديث: 871 . من طريق الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4122 . من طرق عن منصور عن ذر به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 92؛ وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 183؛ وفي المصنف جلد 3 صفحہ 110؛ وأحمد رقم الحديث: 3569-4019؛ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9257؛ وأبو يعلى رقم الحديث: 5112-5144؛ والحاكم جلد 4 صفحہ 602-603 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبي .

فِيمَ أَوْ بِمِ أَوْلِيمَ؟ قَالَ: لِأَنَّكَ تَكْثِرُونَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرُونَ
الْعَشِيرَ
کس وجہ یا کیوں اور کس لیے؟ آپ نے فرمایا: اس لیے کہ
تم کثرت سے لعنت کرنے والی ہو اور اپنے شوہروں کی
نافرمانی کرنے کی والی ہو۔

385 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ،
سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: قُلْتُ: سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟
قَالَ: نَعَمْ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ مَرَّةً قَالَ: أُعْطِيَ نَبِيُّكُمْ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ إِلَّا الْخَمْسَ (إِنَّ
اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) (لقمان: 34) إِلَى آخِرِ
السُّورَةِ
حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ
بات پچاس مرتبہ سے زیادہ مرتبہ سنی، آپ نے فرمایا:
تمہارے نبی ﷺ کو اللہ عزوجل نے غیب کی چابیاں دی
ہیں سوائے پانچ چیزوں کے (پھر سورہ لقمان کی آخری
آیت تلاوت فرمائی): "إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ"
(لقمان: 34) سورت کے آخر تک۔

فائدہ: یاد رہے کہ اس ارشاد سے مراد از خود جاننے کی نفی ہے اللہ کے دیئے ہوئے علم کی نفی مراد نہیں ہے۔ (سیالکوٹی)

386 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
حَضْرَتِ عَبْدِ اللَّهِ (بن مسعود) رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

385- اسنادہ ضعیف لحال عبد اللہ بن سلمة وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4542
للمصنف . من طریق شعبه به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3659-4167 . من طریق عمرو بن مرة به أخرجه
الحمیدی رقم الحدیث: 124، وابن أبی شیبہ رقم الحدیث: 11776، وأحمد رقم الحدیث: 4253، وأبو یعلی
رقم الحدیث: 5153، والطبری جلد 21 صفحہ 9 . من طریق شعبه عن عمر بن محمد بن زید عن أبیه عن ابن عمر
أخرجه أحمد رقم الحدیث: 5579، ومن طریق الطبرانی رقم الحدیث: 13344 . من طریق ابن وهب عن عمر
بن محمد بن زید به صحیح البخاری رقم الحدیث: 4778، وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 50، ومسلم رقم
الحدیث: 9-10 من حدیث أبی هريرة فی حدیث سؤال جبریل عن الساعة مطوَّلاً .

386- اسنادہ ضعیف لضعف یزید بن أبی زیاد وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3126
للمصنف . من طریق شعبه وبعضهم یذكر فی اوله قصة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3715-3804، والطحاوی
جلد 4 صفحہ 261، والطبرانی رقم الحدیث: 10494، وأبو نعیم فی اخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 200 . من طریق
یزید به أخرجه أبو یعلی رقم الحدیث: 5152، والطحاوی جلد 4 صفحہ 260 . عن سفیان عن یزید عن أبی الکنود
بدون ذکر أبی سعد الأزدی فیہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3582 . من طریق قیس بن الربیع عن اسماعیل بن

یَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي سَعْدِ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْكَنْوُدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلَقَةِ الذَّهَبِ

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی یا سونے کے حلقہ (کو پہننے) سے منع فرمایا۔

387 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَ رَجُلٌ خِلَافَهَا فَاتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ شُعْبَةُ: فَكَبُرَ عَلَيَّ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمَا: لَا تَخْتَلِفَا فَإِنْ مَنَّكَمُ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا، شَكَّ شُعْبَةُ فِي: لَا تَخْتَلِفُوا، فَأَمَّا الْبَاقِي فَصَحِيحٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آیت تلاوت کی اور ایک آدمی نے اس کے خلاف پڑھی پس ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ہم نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا۔ شعبہ نے کہا: مجھے اس بارے علم زیادہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں سے فرمایا: تم دونوں اختلاف مت کرو! کیونکہ تم سے پہلے لوگوں نے اختلاف کیا تو وہ ہلاک ہو گئے۔ امام شعبہ کو ”لا تَخْتَلِفُوا“ میں شک ہے اور جو باقی ہے وہ صحیح ہے۔

388 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

أبي خالد عن ابن الكنود به واسناده ضعيف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10495 .

387- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 332، وأحمد رقم الحديث:

4364، والبخاري رقم الحديث: 2410-3476-5062، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8095، وأبو يعلى رقم

الحديث: 5057، وابن حبان رقم الحديث: 746، والحاكم جلد 2 صفحہ 223-224. وقال الحاكم: صحيح

ووافقه الذهبي .

388- حدیث صحیح بشواہدہ وسعد بن عیاض لم یرو عنه الا أبو اسحاق السبعی ولم یوثقه غیر ابن حبان وقال عنه

الحافظ: صدوق . من طریق المصنف الحدیث أخرجه أحمد رقم الحديث: 3733، وأبو داؤد رقم الحديث:

3780-3781، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6654، والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 159، والبيهقي

فی الشعب رقم الحديث: 5897، والمزى فی تهذیب الكمال جلد 10 صفحہ 294 . من طریق زهیر بہ أخرجه

أحمد رقم الحديث: 3777، والبخاري في الكبير جلد 4 صفحہ 61، والطبراني في الأوسط رقم الحديث:

2461 . من طریق اسرائیل عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3778 . عن أبي معاوية عن الأعمش

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ہڈی والے گوشت میں بکری کی
دستی کا گوشت زیادہ پسند تھا اس میں آپ کو زہر ملا کر دیا گیا
تھا ان کا خیال یہی ہے کہ یہ زہر آپ کو یہودیوں نے دیا
ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ پھر اللہ عزوجل شفاعت کی اجازت دے گا پھر روح
القدس حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے ہوں گے پھر
حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام پھر حضرت عیسیٰ علیہ
السلام یا حضرت موسیٰ علیہ السلام کھڑے ہوں گے۔ امام
ابوالزعراء فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ حضرت موسیٰ یا
حضرت عیسیٰ علیہما السلام میں سے پہلے کون ہوگا فرمایا کہ پھر
تمہارے نبی ﷺ کھڑے ہوں گے چوتھے نمبر پر جتنی

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَّاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ،
قَالَ: كَانَ أَحَبَّ الْعُرَاقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّرَاعُ، ذِرَاعُ الشَّاةِ وَقَدْ كَانَ قَدْ سَمَّ
فِيهَا وَكَانَ يَرَى أَنَّ الْيَهُودَ سَمُّهُ

389 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ، قَالَ: ثُمَّ يَأْذَنُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ فَيَقُومُ
رُوحُ الْقُدُسِ جِبْرِيلُ ثُمَّ يَقُومُ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ ثُمَّ
يَقُومُ عِيسَى أَوْ مُوسَى - قَالَ أَبُو الزَّعْرَاءِ - : لَا أَدْرِي
أَيُّهُمَا قَالَ: ثُمَّ يَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَابِعًا
فَيُشْفَعُ لَا يُشْفَعُ لِأَحَدٍ بَعْدَهُ فِي أَكْثَرِ مِمَّا يَشْفَعُ وَهُوَ
الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى أَنْ

عن عبد الله بن مرة عن أبي الأحوص عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3617 وهو عند الحاكم
جلد 3 صفحہ 58. وقال: صحيح على شرط الشيخين أنظر الصحيفة رقم الحديث: 2055 وله شاهد عن أبي
هريرة عند البخاري رقم الحديث: 3340-4712 وعن أنس عند البخاري رقم الحديث: 2617 ومسلم رقم
الحديث: 2190.

389- حديث ضعيف لنكارة متنه . من طريق شعبة أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11296 والطبراني رقم
الحديث: 9760 . من طريق سفيان أخرجه الطبري في التفسير جلد 15 صفحہ 144 والطبراني رقم
الحديث: 9761 والحاكم جلد 4 صفحہ 598-600 كلاهما عن سلمة بن كهيل به . وقال شعبة: لم أسمع هذا الا
في هذا الحديث وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين قال ابن كثير في النهاية في الفتن والملاحم جلد 20
صفحہ 230: حديث غريب هذا ويحيى بن سلمة بن كهيل ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد 10
صفحہ 329-330 والحديث المشار اليه عند مسلم رقم الحديث: 196 من حديث أنس في الشفاعة مطولاً وفي
البخاري رقم الحديث: 3340 ومسلم رقم الحديث: 194 من حديث أبي هريرة ومسلم رقم الحديث: 193 من
حديث أنس في الشفاعة مطولاً .

يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا (الاسراء: 79)

شفاعت آپ فرمائیں گے آپ کے علاوہ اتنی کوئی نہیں کرے گا اور آپ مقام محمود پر فائز ہوں گے جیسے کہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ”عَسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا“ (بنی اسرائیل: 79) ”قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز کرے گا“۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے لعنت فرمائی بالوں کو نوچنے والی دانتوں میں خلا پیدا کرنے والی اور جسم گودنے والی عورتوں پر جو اللہ کی تخلیق کو بگاڑتی ہیں۔

390 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ النَّخَعِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَمِصَّاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ اللَّائِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ بے شک جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

391 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

390- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لجهالة العريان بن الهيثم من طريق أبي عوانة به أخرجه أحمد رقم

الحدیث: 3955، والنسائی رقم الحدیث: 5108. من طرق عن عبد الملك به أخرجه أحمد رقم الحدیث

3956، والنسائی رقم الحدیث: 5107-5109، والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 9321، انظر العدا

الدارقطنی جلد 5 صفحہ 239-240، وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 4886، ومسلم رقم الحدیث: 2125.

391- أثر صحیح عزاه الحافظ فی المطالب العالیة رقم الحدیث: 677 للمصنف وقد توبع المصنف فی روايته

المسعودی أخرجه الحارث (197-بقية) عن أبي عبد الرحمن المقرئ، والبخاری رقم الحدیث: 1932، من طرق

شعبة والشاشی رقم الحدیث: 875 من طریق یحیی الحماني ثلاثتهم عن المسعودی به. من طریق مسعودی

وبرة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 5316، وابن أبي شيبه جلد 2 صفحہ 96، والبخاری رقم الحدیث: 932

والشاشی رقم الحدیث: 875. وروی مرفوعًا لا یصح. أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 10501، و

نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 178.

حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک سرخ رنگ کی ہوا چلی، ایک شخص آ کر کہنے لگا جسے نیند میں بیماری میں بولنے کی عادت تھی: اے عبداللہ! قیامت آگئی، اے ابو عبد الرحمن! قیامت آگئی۔ آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے، غصہ آپ کے چہرہ سے معلوم ہو رہا تھا، حالانکہ آپ تکیہ پر سہارا لے کر بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: بے شک قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ وراثت تقسیم نہیں ہوگی، اور نہ مالِ غنیمت پر خوشی ہوگی، پھر فرمایا: مسلمانوں کے سب کافر دشمن اکٹھے ہو جائیں گے، اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، کہا کہ میں نے ابوقادہ سے کہا: شام میں ہوگا؟ انہوں نے کہا: ہاں! کہا کہ اس وقت نہایت سخت جنگ ہوگی، فرمایا: اور مسلمان ایک دوسرے کی مدد کریں گے اور یہ عہد کریں گے کہ قتل کریں گے یا قتل کیے جائیں گے، اور سخت جنگ کریں گے، کہا کہ پھر وہ موت کی شرط لگائیں گے کہ وہ غالب ہوئے بغیر واپس نہیں آئیں گے، سو وہ لڑیں گے یہاں تک کہ رات اُن کے درمیان حائل ہو جائے گی، اور یہ اور وہ برابر رہیں گے اور کوئی بھی غالب نہ ہوگا اور شرط ختم ہو جائے گی۔ جب دوسرا دن ہوتا ہے، پھر موت کی شرط لگائی جاتی ہے، ایک دوسرے کے مد مقابل ہوتے ہیں، پھر باہم لڑائی میں

392 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَابْنُ فَضَالَةَ كُلُّهُمْ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِذْ هَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ مَا لَهُ هِجِيرَى إِلَّا قَوْلُهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ جَاءَتِ السَّاعَةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَاءَتِ السَّاعَةُ وَاسْتَوَى جَالِسًا يُعْرِفُ الْغَضْبُ فِي وَجْهِهِ وَكَانَ مُتَكِّئًا عَلَى سَرِيرٍ لَهُ فَقَالَ: إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقَسَمَ مِيرَاثٌ وَلا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ: عَدُوٌّ لِلْمُسْلِمِينَ يَجْمَعُ لَهُمْ، وَأَوْ مَا بِيَدِهِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي قَتَادَةَ: الشَّامُ يَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَيَكُونُ عِنْدَ ذَلِكَ الْقِتَالُ رَكَّةً شَدِيدَةً قَالَ: وَيَسْتَمِدُّ الْمُسْلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيَلْتَقُونَ وَيَقْتِلُونَ قِتَالًا شَدِيدًا قَالَ: ثُمَّ يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً، فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ وَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلُّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلُّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ الْيَوْمُ الثَّلَاثُ يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ

392- حدیث صحیح من طریق سلیمان بن المغیرہ وحدہ یہ أخرجه مسلم رقم الحدیث: 2899. أخرجه أحمد رقم

الحدیث: 3643-4146، ومسلم رقم الحدیث: 2899، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5381، والحاکم جلد 4

صفحة 476، من طریق یوب وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5253 من طریق جریر کلاهما عن حمید بن هلال به .

هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلُّ غَيْرِ غَالِبٍ وَتَفَنَى الشَّرْطَةُ فَإِذَا
 كَانَ الْيَوْمَ الرَّابِعُ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةَ الْمُسْلِمِينَ فَيَفْتَحُ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَيَنْظُرُ بَنُو الْأَبِ كَانُوا يَتَعَادُونَ
 عَلَى مِائَةٍ لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا رَجُلٌ فَأَيُّ مِيرَاثٍ يُقَسَّمُ أَوْ
 بَأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ؟ قَالَ: فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا
 أَمْرًا أَكْبَرَ مِنْهُ، الدَّجَالُ قَدْ خَلَفَهُمْ عَلَى ذُرَارِيهِمْ
 وَأَهَالِيهِمْ قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: فَيَبْعَثُ أَمِيرُهُمْ طَلِيعَةً عَشْرَةَ فَوَارِسَ إِنِّي
 لَا أَعْلَمُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَالْوَانَ خِيُولِهِمْ هُمْ
 يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ فَوَارِسَ فِي الْأَرْضِ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ فِي
 الْأَرْضِ

مصروف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ رات ان کے درمیان
 حائل ہو جائے گی اور مقابلے میں وہ برابر رہیں گے، ان
 میں ہر ایک کو غلبہ حاصل نہیں ہوگا اور (اس طرح) شرط ختم
 ہو جائے گی۔ جب تیسرا دن ہوگا تو موت کو بطور شرط مقرر
 کیا جائے گا، پھر وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں
 گے وہ باہم جنگ کریں گے یہاں کہ رات ان کے درمیان
 حائل ہو جائے گی اور وہ مقابلے میں برابر رہیں گے اور ہر
 ایک کو فتح نصیب نہیں ہوگی اور شرط ختم ہو جائے گی۔ جب
 چوتھا دن ہوگا تو بقیہ مسلمان ان پر حملہ آور ہوں گے
 آخر کار اللہ تعالیٰ اہل اسلام کو ان پر فتح عطا کر دے گا، باپ
 کے بیٹوں پر نظر دوڑائی جائے گی جن کی تعداد سو سے بڑھ
 کر ہوگی (لیکن) اب ان میں سے ایک شخص موجود ہوگا تو
 کس طرح وراثت تقسیم کی جائے گی یا کیسے مالِ غنیمت پر
 خوشی ہوگی۔ آپ فرماتے ہیں: وہ لوگ اس طرح کی
 کیفیت میں رہیں گے اچانک وہ ایک ایسے معاملے کے
 متعلق سنیں گے جو اس سے بڑھ کر ہوگا، یعنی دجال ان کی
 اولاد اور ان کے گھروالوں کی پشت پر ہوگا۔ راوی کہتے
 ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لشکر کا امیر دس گھڑسواروں
 کو دشمن کے حالات معلوم کرنے کیلئے بھیجے گا، میں ان کے
 نام بھی ان کے آباؤ اجداد کے نام بھی اور ان کے گھوڑوں
 کے رنگوں کو بھی جانتا ہوں، وہ اس دن روئے زمین پر سب
 سے بہتر ہوں گے یا زمین پر رہنے والے اعلیٰ گھڑسواروں
 سے ان کا تعلق ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنایا جائے گا اور آدمی صرف جان پہچان والے آدمی کو سلام کرے گا اور یہ کہ مرد اور اس کی عورت اکٹھے تجارت کریں گے اور عورتوں کے مہر میں اور گھوڑوں میں غلو ہوگا پھر رخصت ہوگی سو تم قیامت تک غلو نہ کرو۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ شعبہ نے کہا: ہم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے سوا کچھ نہیں سنا اور امام ثوری نے یہ حدیث حضرت حصین سے انہوں نے عبدالاعلیٰ سے انہوں نے حضرت صلت سے بیان کی کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں

393 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ خَارِجَةَ بِنِ الصَّلْتِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: إِنَّ مِنْ أَسْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا وَأَنْ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ بِالْمَعْرِفَةِ وَأَنْ يَتَّجَرَ الرَّجُلُ وَامْرَأَتُهُ جَمِيعًا وَأَنْ تَغْلُوَ مَهُرُ النِّسَاءِ، وَالْخَيْلُ، ثُمَّ تَرُخِّصَ فَلَا تَغْلُوَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: لَمْ نَسْمَعْ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ كَانَ يُقَالُ إِلَّا هَذَا وَرَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ الصَّلْتِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ

393- اسنادہ ضعیف لحال عبد الاعلی بن الحکم ولبعضه متابعات وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 5044

للمصنف . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 245 . من طریق شعبه به أخرجه ابن راهويه كما في المطالب رقم الحدیث: 541 والحاكم جلد 4 صفحہ 446 والبيهقي جلد 2 صفحہ 245 . من طریق الثوري عن حصين عن عبد الاعلی أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحدیث: 9486 . من طریق حصين من عبد الاعلی عن خارجه عن ابن مسعود به بنحوه أخرجه ابن راهويه وابن منيع وأبو يعلى كما في المطالب رقم الحدیث: 5040-5045-5047 والطبرانی رقم الحدیث: 9487 . وروى هذا الحدیث عن ابن مسعود من وجوه أخر فقوله ان من أسراط الساعة أن تتخذ المساجد طرقاً . من طریق الحکم بن عبد الملك عن قتاده عن سالم بن ابی الجعد عن ابیه عن ابن مسعود . أخرجه ابن خزيمة رقم الحدیث: 1326 والشاشی فی مسنده رقم الحدیث: 267 والطبرانی رقم الحدیث: 9489 . وفي اسناده ضعف واختلاف انظر الصحيحة رقم الحدیث: 649-1001 والضعيفة رقم الحدیث: 1530 . وقوله وأن يسلم الرجل على الرجل بالمعرفة . أخرجه ابن ابی شيبه فی المسند رقم الحدیث: 210 وأحمد رقم الحدیث: 3982 والطبرانی رقم الحدیث: 9491 والحاكم جلد 4 صفحہ 445 وغيرهم من طرق عن ابن مسعود انظر الصحيحة رقم الحدیث: 647-648 . وقوله وأن يتجر الرجل وامراته جميعا أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3870-3982 والحاكم جلد 4 صفحہ 445 وانظر الصحيحة رقم الحدیث: 647 .

مسجد میں حضرت عبداللہ کے ساتھ داخل ہوا، آپ نے رکوع کیا، تو آپ کے پاس سے ایک آدمی گزرا، اس نے آپ کو رکوع کی حالت میں سلام کیا، حضرت عبداللہ نے کہا: صدق اللہ ورسولہ! (اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا) پس جب سلام پھیرا، فرمایا: ایسے ہی فرمایا گیا۔

حضرت ابو عقرب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ہم نے آپ سے سنا، آپ نے فرمایا: صدق اللہ ورسولہ صدق اللہ ورسولہ! ہم نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! یہ آپ نے کیا کہا؟ آپ نے فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لیلۃ القدر ساتویں کے نصف میں ہوتی ہے، اس کی نشانی یہ ہے کہ اس دن سورج کی روشنی میں شعاع نہیں ہوتی ہے، سو میں نے آج دیکھا تو وہی صورت حال تھی جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا۔

الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ رَاكِعٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ

394 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

وَأَبُو عَوَانَةَ، وَشَيْبَانُ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَقْرَبٍ، قَالَ: آتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي النِّصْفِ مِنَ السَّبْعِ، تُصْبِحُ الشَّمْسُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ، فَرَمَقْتُهَا فَإِذَا هِيَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

395 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

394- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف و فیہ خطأ . من طریق ابی عوانة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3858

والبخاری فی الکنی (صفحہ: 62) . من طریق شیبان أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3757 كلاهما عن ابی یعفور عن ابی الصلت عن ابی عقرب عن ابن مسعود وأخرجه ابن ابی شیبة جلد 2 صفحہ 512 عن ابی الأحوص عن ابی یعفور به . من طریق طلق بن حبيب عن ابی عقرب به و فی اسنادہ ابو خالد الدالانی وهو ضعیف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4374 والبخاری فی الکنی (صفحہ: 62) 'وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5371' وبحشل فی تاریخ واسط (صفحہ: 98-99) 'أخرجه مسلم رقم الحدیث: 762 عن ابن مسعود .

395- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف للانقطاع بین ابی اسحاق و شیخہ ثم ان روایة زهیر عن ابی اسحاق بعد

التغیر . من طرق عن زهیر بن ابی اسحاق عن علقمة عن ابن مسعود ولم یسمعه ابو اسحاق من علقمة كما عند ابن ابی شیبة جلد 2 صفحہ 417 'وأحمد رقم الحدیث: 4397' وابن ماجه رقم الحدیث: 1039' والطحاوی

ابی اسحاق، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ
وَالْخُفَّيْنِ

ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو نعلین اور موزوں کو پہن کر
نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

396 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ
الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ
عَشْرَةَ: الصُّفْرَةَ - يَعْنِي الْخَلُوقَ - وَالتَّخْتَمَ بِالذَّهَبِ،
وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ، وَعَزَلَ الْمَاءِ عَنْ مَحَلِّهِ،
وَالتَّبْرُجَ بِالزَّيْنَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا، وَعَقَدَ التَّمَائِمَ، وَجَرَّ
الْإِزَارَ، وَأَفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرَّمِهِ، وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ دس چیزوں کو ناپسند کرتے تھے: (۱) زرد
رنگ یعنی خلوق (۲) اور سونے کی انگوٹھی پہننے کو (۳) اور
معوزات کے علاوہ جھاڑ پھونک کو (۴) اور زنا کو (۵) اور
اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے بناؤ سنگھار کرنے کو
(۶) اور تعویذ لٹکانے کو (یعنی وہ تعویذ جس میں شرکیہ کلمات
ہوں) (۷) اور تہبند لٹکانے کو (۸) اور بچے کی حالت کو
خراب کرنے کے لیے ان ایام میں بیوی سے صحبت کرنا

جلد 1 صفحہ 511، وتمام فی فوائده (354-الروض البسام)۔ وروی معناه أبو غسان مالك بن عثمان عن زهير عن
أبي حمرة ميمون الأعور عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحہ 511، والبزار رقم
الحديث: 1570، والطبرانی رقم الحديث: 9972، وفي الأوسط رقم الحديث: 5017 وأبو حمزة ضعيف .

396- اسنادہ ضعیف لحال عبد الرحمن بن حرملة وعدم سماعه من ابن مسعود وبعض أفاظ هذا الحديث منكرة .
من طريق أبي بلال الأشعري عن قيس عن أبي حصين عن القاسم به أخرجه الطبرانی في الأوسط رقم الحديث:
9408 . من طرق عن الركين بن الربيع به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3605-3774-4179، وأبو داؤد رقم
الحديث: 4222، والنسائي رقم الحديث: 5103، وأبو يعلى رقم الحديث: 5074-5151، وابن حبان رقم
الحديث: 5682-5683، والعقيلي جلد 2 صفحہ 329، والحاكم جلد 4 صفحہ 195، والبيهقي جلد 7 صفحہ 232،
وفي الشعب رقم الحديث: 2573 . وقال البخاري في الكبير جلد 5 صفحہ 270، وفي الضعفاء رقم الحديث:
205: عبد الرحمن بن حرملة..... عن ابن مسعود..... لم يصح حديثه . وفسرها ابن عدی فی الكامل جلد 4
صفحہ 1619 بأن عبد الرحمن بن حرملة لم يسمع ابن مسعود وقال ابن المدینی لا أعلم روى عنه شيء الا من
هذا الطريق ولا نعرف من أصحاب عبد الله الجرح جلد 5 صفحہ 222، والتهذيب جلد 6 صفحہ 161 . وقال
الذهبي في المغني جلد 2 صفحہ 112، وفي الميزان جلد 3 صفحہ 369: قال البخاري: حديثه منكر .

وَالضَّرْبَ بِالْكَعَابِ

(۹) اور سفید بال اکھاڑنے کو (۱۰) اور گوٹیوں سے کھینے کو۔

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے شیخ نے اپنے شیخ سے حدیث بیان کی کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے داغ لگایا ہوا تھا، حضرت عبداللہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اس سے منع کیا گیا ہے؟ اور ہمارے لیے اسے ناپسند کیا گیا ہے۔ حضرت خباب نے کہا: سخت بیماری کی وجہ سے لگایا ہے، طیب حضرات نے کہا تھا کہ اس کی دوا صرف یہی ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے آپ پر اس کا خوف نہیں ہے۔

397 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، عَنْ شَيْخٍ، لَنَا لَمْ أُدْرِكْهُ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اُكْتُوِي، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَا قَدْ نُهِينَا عَنْ هَذَا، فَكُرِهَ لَنَا؟ قَالَ خَبَّابٌ: اشْتَدَّ الْبَلَاءُ فَقَالَتِ الْأَطِبَّاءُ: لَا دَوَاءَ لَكَ إِلَّا ذَلِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا كُنْتُ أَخَافُكَ عَلَى هَذَا

398 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

وَشَيْبَانُ، وَقَيْسٌ، كُلُّهُمْ عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبِيٍّ فَجَعَلَ يُعْطِي أَهْلَ الْبَيْتِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا، وَكَرِهَ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

399 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قیدی لائے گئے تو آپ نے سارے کے سارے اپنے اہل بیت کو دے دیئے اس وجہ سے کہ آپ کو ان کے درمیان جدائی ناپسند تھی۔

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ الاشعث

397- اسنادہ ضعیف لابہام الراویین فیہ وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2753 للمصنف .

398- اسنادہ ضعیف ومنقطع لضعف جابر الجعفی وعبد الرحمن هو ابن مسعود لم یسمع من أبیہ من طریق المصنف

أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 128 .

399- حدیث صحیح واسنادہ المصنف منقطع القاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود لم یسمع جدہ ابن

مسعود قالہ الترمذی والبیہقی وغیرہما . انظر جامع الفضل (صفحہ: 252) . من طریق المسعودی بہ أخرجه

أحمد رقم الحدیث: 4445 والبیہقی جلد 5 صفحہ 333 . من طریق الثوری أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث:

15185، وأحمد رقم الحدیث: 4446-4447 . من طریق ابان بن تغلب أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5405 .

بن قیس نے حکومت کے غلام کے بدلے ایک غلام خریدا سوا نہوں نے کسی کو ان کی طرف پیسے لینے کے لیے بھیجا، تو حضرت اشعث نے کہا: میں نے آپ سے دس ہزار کے بدلے خرید لیے، حضرت عبداللہ نے کہا: میرے اور اپنے درمیان جس آدمی کو چاہیں اختیار کریں، حضرت عبداللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہارے اور اپنے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہو جائے اور ان دونوں کے درمیان گواہ بھی نہ ہو تو وہ وہی کچھ کرے جو سامان کا مالک کہتا ہے یا دونوں چھوڑ دیں۔ اور اسے ہشیم نے از حضرت قاسم از

الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: بَايَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْأَشْعَثَ بَنَ قَيْسٍ بِرَقِيقٍ مِنْ رَقِيقِ الْأَمَارَةِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ يَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ الْأَشْعَثُ: بَعْتَنِي بِعَشْرَةِ آلَافٍ، وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: بَعْتُكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اخْتَرْتُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلًا، فَقَالَ الْأَشْعَثُ: أَمَا وَاللَّهِ لَا اخْتَارَنَّا، أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَمَا وَاللَّهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بِقَضَاءِ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ، فَهُوَ بِمَا يَقُولُ رَبُّ الْبَيْعَةِ أَوْ يَتَّارَكَانِ وَيُرْوِيهِ هُشَيْمٌ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ أَبِيهِ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ

من طريق أبي العميس عتبة بن عبد الله ثلاثهم عن القاسم به مطولاً ومختصراً أخرجه الدارقطني جلد 3 صفحہ 20، والبيهقي جلد 5 صفحہ 333. أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 10365، انظر العلل للدارقطني جلد 5 صفحہ 203، والارواء جلد 5 صفحہ 168. من طريق هشيم عن ابن أبي ليلي عن القاسم عن أبيه عن ابن مسعود أخرجه الدارمي رقم الحديث: 252، وأبو داؤد رقم الحديث: 3512، وابن ماجه رقم الحديث: 2186، وأبو يعلى رقم الحديث: 4984، والدارقطني جلد 3 صفحہ 21، والبيهقي جلد 5 صفحہ 333. أخرجه أحمد رقم الحديث: 4443 عن هشيم به وليس فيه: عن أبيه. ورواه اسماعيل بن عياش عن موسى بن عقبة عن ابن أبي ليلي به وزاد السلعة كما هي لم تستهلك. أخرجه الدارقطني جلد 3 صفحہ 20-21. من طريق عمرو بن أبي قيس عن عمر بن قيس أخرجه البزار رقم الحديث: 1995، وابن الجارود رقم الحديث: 624، والدارقطني جلد 3 صفحہ 20. ورواه عبد الرحمن بن قيس بن محمد بن الأشعث عن أبيه عن جده عن ابن مسعود أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3511، والنسائي رقم الحديث: 4648، والدارقطني جلد 3 صفحہ 20، والحاكم جلد 2 صفحہ 45، والبيهقي جلد 5 صفحہ 332، وروى من وجوه أخر عن ابن مسعود لا تخلو آحادها من ضعف. انظر العلل للدارقطني جلد 5 صفحہ 203-205، والتلخيص الكبير جلد 3 صفحہ 30-32، والصحيحه رقم الحديث: 398، والارواء جلد 5 صفحہ 166-171.

والد خود از حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کیا۔

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو! یہ ادنیٰ گناہ جس میں جمع ہو جائیں اسے ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ان کی مثال ایسی قوم سے دی ہے جو خشک زمین پر اترے اور ان کے پاس (دوسری) قوم کا کھانا بھی آ جائے، ایک آدمی بڑی لکڑیاں جبکہ دوسرا آدمی دو چھوٹی لکڑیاں اکٹھی کرنی شروع کر دے یہاں تک کہ وہ اندھیرے میں جمع ہو جائیں، تھوڑی دیر بعد آگ جلا لیں اور وہ چیز پک کر تیار ہو جائے جو اس آگ میں ڈالی گئی تھی۔

400- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الْأَعْمَالِ إِنَّهُنَّ لَيَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكَنَّهُ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِأَرْضِ فَلَاةٍ فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُودِ وَالرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُودِ حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا ثُمَّ أَجْجُوا نَارًا فَأَنْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک سو دکھانے والا اس کا وکیل بننے والا اس کا گواہ بننے والا اور اس کو لکھنے والا اور خوبصورتی کے لیے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتیں اور زکوٰۃ چھپانے والے

401- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدِيهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوِشِمَةَ

400- اسنادہ ضعیف تفرد بہ عمران القطان عن قتادة وليس بالقوى . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 3818، وفي الزهد صفحہ 31، وفي الشعب رقم الحديث: 285 . من طريق عمران القطان به أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 10500، وفي الأوسط رقم الحديث: 2529 . وله شاهد عن سهل بن سعد عند أحمد رقم الحديث: 22860، والبيهقي فی الشعب رقم الحديث: 7267، من حديث عائشة عند أحمد رقم الحديث: 24460-25218، وابن حبان رقم الحديث: 5568 .

401- اسنادہ ضعیف فیہ الحارث ولہ متابعات تصحیح بعض أجزاءہ . من طریق الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5100-10793-15350، وأحمد رقم الحديث: 3881-4090-4428، والنسائی رقم الحديث: 5117-5118، وأبو يعلى رقم الحديث: 5241، وابن حبان رقم الحديث: 3252، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1726، والبيهقي فی الشعب رقم الحديث: 5507 .

اور ہجرت کے بعد مرتد ہونے والے یہ حضرت محمد ﷺ کی زبان مبارک سے لعنتی قرار دیئے گئے ہیں۔

لِلْحُسَيْنِ، وَالْمُسْتَحِلِّ، وَالْمُسْتَحَلِّ لَهُ، وَلَا وِي
الصَّدَقَةِ، وَالْمُرْتَدَّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ، مَلْعُونُونَ عَلٰى
لِسَانِ مُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے کوئی چیز حرام نہیں کی مگر یہ کہ بے شک وہ جانتا ہے کہ تم میں سے اسے جھانک کر دیکھنے والا دیکھے گا، خبردار! میں تم کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لیے تمہاری کمر سے پکڑ کر تمہیں کھینچ رہا ہوں، مگر اس میں تم گر رہے ہو جیسے کہ کھیاں گرتی ہیں (روشنی کے قریب)۔

402 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ سَيَطْلُعُهَا مِنْكُمْ مُطْلِعًا، إِلَّا وَآئِي مُمَسِّكٌ بِحُجْرِكُمْ أَنْ تَهَافُوا فِي النَّارِ كَمَا تَهَافَتْ الدِّبَابُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں بھی آدمی ہوں، میں دنیا سے جانے والا ہوں، سو تم قرآن سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ، اور تم علم الفرائض سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ، اور علم سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ، کیونکہ میں دنیا سے جانے والا ہوں اور عنقریب علم کم ہو جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے یہاں تک کہ دو آدمی کسی مسئلہ کے متعلق اختلاف کریں گے تو کوئی ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے

403 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ

بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ الْأَعْرَابِيِّ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَمْرٌ مَقْبُوضٌ فَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ وَإِنَّهُ سَيُنْقَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ حَتَّى يَخْتَلِفَ الْإِنْسَانُ فِي الْفَرِيضَةِ فَلَا يَجِدَانِ مَنْ

402- اسنادہ ضعیف فیہ المسعودی صدوق اختلط والحديث أخرجه ابن أبي شيبة في مسنده رقم الحديث: 271

وأحمد رقم الحديث: 3705-4207، وأبو يعلى رقم الحديث: 5288، والطبرانی رقم الحديث: 10511.

403- اسنادہ فیہ اضطراب أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 6306، وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 2091،

والبيهقی جلد 6 صفحہ 208، وأخرجه الحاکم جلد 4 صفحہ 333، وابن عبد البر فی جامع بیان العلم رقم

الحديث: 1029، والدارمی رقم الحديث: 221، وأبو يعلى رقم الحديث: 5028، والدارقطنی جلد 4 صفحہ 81،

والبيهقی جلد 6 صفحہ 208.

يُقْصَلُ بَيْنَهُمَا

لیے نہیں ملے گا۔

404 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے یہاں تک کہ

ہم نے بہت زیادہ احادیث یاد کیں پھر ہم اپنے گھر واپس

آگئے پس جب صبح ہوئی تو ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس

آتے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر انبیاء کرام اور ان

کی امتیں اور ان کی اتباع کرنے والے پیش کیے گئے

چنانچہ ایک نبی گزرے تو ان کے ساتھ تین ان کے امتی

تھے اور ایک نبی گزرے ان کے ساتھ ان کی امت کا ایک

گروہ تھا اور ایک نبی گزرے تو ان کے ساتھ ان کے

امتوں کی ایک جماعت تھی اور ایک نبی گزرے تو ان

کے ساتھ ان کا ایک امتی تھا اور ایک نبی گزرے تو ان

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْرَيْنَا الْحَدِيثَ ثُمَّ رَجَعْنَا

إِلَى أَهَالِينَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا غَدَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأُمَّمِهَا وَاتَّبَاعِهَا مِنْ أُمَّمِهَا

فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيَّ مَعَهُ الثَّلَاثَةَ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيَّ مَعَهُ

الْعَصَابَةَ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيَّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفْرُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيَّ

يَمُرُّ مَعَهُ الرَّجُلُ مِنْ أُمَّتِهِ وَالنَّبِيَّ مَا مَعَهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِهِ

حَتَّى مَرَّ عَلَيَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ فِي كَبْكَبَةٍ مِنْ بَنِي

404- حدیث صحیح اذ الصحیح سماع الحسن من عمران ثم ان العلاء بن زیاد وهو ثقة . من طریق هشام به أخرجه

أحمد رقم الحديث: 3987-3988، والطحاوی رقم الحديث: 358، وابن حبان رقم الحديث: 7346، والشاشی

فی مسنده رقم الحديث: 274، والطبرانی رقم الحديث: 9767، والسهمی فی تاریخ جرجان صفحہ 331-332،

والخطیب فی المدرج صفحہ 651 . من طریق شیبان أخرجه ابن أبي شيبة فی المسند رقم الحديث: 401، وفي

المصنف جلد 7 صفحہ 427، وأبو يعلى رقم الحديث: 5339، وابن عبد البر فی التمهيد جلد 5 صفحہ 266 .

وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19519، ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 3806، والطبرانی رقم

الحديث: 9766 عن معمر كلاهما عن قتادة به . من طریق ابن أبي عربة عن قتادة عن الحسن والعلاء بن زیاد

عن عمران أخرجه أحمد رقم الحديث: 3989، وابن حبان رقم الحديث: 6431، والبزار رقم الحديث: 1440،

والطبرانی رقم الحديث: 9768-9769، والحاكم جلد 4 صفحہ 577، وعند أحمد فی الأول والطبرانی فی الثاني

لم يذكر العلاء فی الاسناد . من طريقه آخرون عن قتادة به يذكر العلاء فيه أخرجه الطبرانی رقم

الحديث: 9765-9770 . وقال الحاكم: صحیح الاسناد . ووافقه الذهبي وصححه أيضا ابن كثير فی التفسير

جلد 2 صفحہ 8، سورة آل عمران: 110، والحافظ فی الفتح جلد 11 صفحہ 407 .

کے ساتھ ان کا کوئی بھی امتی نہ تھا، یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام گزرے ان کے ساتھ بنی اسرائیل کی ایک جماعت تھی، پس جب میں نے ان کو دیکھا تو مجھے تعجب ہوا، میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کے بھائی حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام ہیں اور جنہوں نے بنی اسرائیل میں سے ان کی اتباع کی، میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری امت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں جانب دیکھیں! سو میں نے دیکھا تو مکہ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا ہے، میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا گیا: آپ کی امت ہے، کہا گیا: کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں راضی ہوں، پھر کہا گیا: اپنے بائیں جانب دیکھیں! سو میں نے دیکھا کہ آسمان کا کنارہ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا ہے، میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ کہا گیا: آپ کی امت ہے! کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میں راضی ہوں، فرمایا: ان کے ساتھ ستر ہزار وہ بھی ہوں گے جو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ تو بنو اسد کے حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ نے عرض شروع کی: یا رسول اللہ! دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں شامل کرے! آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو ان لوگوں میں شامل کر! سو ایک دوسرا آدمی اٹھا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل

إِسْرَائِيلَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبُونِي فَقُلْتُ: يَا رَبِّ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ وَمَنْ تَبَعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْتُ: يَا رَبِّ فَأَيْنَ أُمَّتِي؟ قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ فَظَرْتُ فَإِذَا الظَّرَابُ ظَرَابُ مَكَّةَ قَدْ سُدَّتْ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ قُلْتُ يَا رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ قِيلَ: أَرْضِيَتْ؟، قُلْتُ: نَعَمْ قَدْ رَضِيْتُ قِيلَ: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ فَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ قُلْتُ يَا رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ قِيلَ: أَرْضِيَتْ؟ قُلْتُ: نَعَمْ رَبِّ رَضِيْتُ، قِيلَ: فَإِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، فَأَنْشَأَ عَكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنِ أَخُو بَنِي أَسَدٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ، فَأَنْشَأَ رَجُلٌ آخَرَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنِ، قَالَ: وَذَكَرْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِدَاكُمْ أَبِي وَأُمِّي إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ فَكُونُوا فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصُرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظَّرَابِ فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصُرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ نَمَّ نَاسًا يَتَهَاوَشُونَ كَثِيرًا، قَالَ: وَذَكَرْنَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نَاسًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَاجَعُوا بَيْنَهُمْ فَقَالُوا: مَا تَرَوْنَ هَؤُلَاءِ السَّبْعِينَ أَلْفًا؟ حَتَّى صَيَّرُوا مِنْ أُمُورِهِمْ أَنْ قَالُوا: نَاسٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَلَمْ يَزَالُوا يَعْمَلُونَ بِهِ حَتَّى مَاتُوا عَلَيْهِ فَبَلَغَ حَدِيثُهُمْ نَبِيَّ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَيْسَ كَذَاكُمْ وَلَكِنَّهُمْ
الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ وَذَكَرْنَا لَنَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَنْ يَتَّبِعُنِي مِنْ أُمَّتِي
رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونُوا
الشَّطْرَ قَالَ: فَكَبَّرُوا قَالَ: وَتَلَا هَذِهِ آيَةَ (ثَلَاثَةَ مَنَ
الْأَوَّلِينَ وَثَلَاثَةَ مَنَ الْآخِرِينَ) (الواقعة: 40)

کرے! فرمایا: عکاشہ بن محسن تجھ سے سبقت لے گئے
ہیں۔ پھر فرماتے ہیں کہ ہم سے ذکر کیا گیا کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں! ہو
سکے تو ان ستر ہزار میں سے ہو جاؤ، اگر تم اس سے عاجز آ
جاؤ، اور اگر اس میں کم ہو جاؤ تو ہو سکے تو اہل النظر اب میں
سے ہو جاؤ، اور اگر اس سے بھی عاجز آ جاؤ، اور ہو سکے تو
افق والوں میں سے ہو جاؤ کیونکہ میں نے بہت سے
لوگوں کو ملتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ
عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ذکر کیا گیا کہ بہت سے مؤمن
مرد یا مؤمن لوگ آپس میں مذاکرہ کرنے لگے کہ یہ کون
لوگ ہوں گے جو ستر ہزار بے حساب و کتاب جنت میں
جائیں گے، بعض نے کہا: وہ لوگ جو اسلام پر پیدا ہوئے
اور اسلام پر ہی عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا وصال
ہوا، ان کی یہ بات اللہ کے نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ نے
فرمایا: یہ وہ نہیں ہوں گے بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو داغ لگا کر
علاج کرنے والے نہیں ہوں گے، اور نہ جھاڑ پھونک کرنے
والے ہوں گے، اور اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہوں گے،
اور ہم سے ذکر کیا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: میں
امید کرتا ہوں کہ جو میری اتباع کریں گے میری امت
میں سے، وہ جنت میں چوتھائی حصہ ہوں گے۔ سو ہم نے
اللہ اکبر کا نعرہ لگایا، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ
وہ آدھے اہل جنت میں سے ہوں گے، ہم نے پھر اللہ اکبر
کا نعرہ لگایا، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: "ثَلَاثَةَ مَنَ
الْأَوَّلِينَ وَثَلَاثَةَ مَنَ الْآخِرِينَ" (الواقعة: 40)۔

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے مصحف میں غلو کرتا ہوں، پس جو مصحف میں غلو کرنے کی طاقت رکھتا ہے وہ غلو کرے بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: اور جو چھپا کر رکھے گا وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی ہوئی چیزیں لے کر آئے گا، اور بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں، اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس وقت بچوں میں سے ایک بچے تھے، پس میں نے ان چیزوں کو اپنے پاس بطور امانت رکھا ہوا ہے، جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی نبوت سے سنی ہیں۔

405- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنِّي غَالٌ مُصْحَفِي فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَغْلَ مُصْحَفًا فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ (وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 161) وَلَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَصَبِيٌّ مِنَ الصَّبِيَّانِ، فَأَنَا أَدْعُ مَا أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حذیفہ بن یمان

رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

14- أَحَادِيثُ حُذَيْفَةَ بْنِ

الْيَمَانِ رَحِمَهُ اللَّهُ

406- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

405- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لحال عمرو بن ثابت و حمیر بن مالک و قد صح من طریق آخر . من طریق المصنف به أو مثله أخرجه ابن أبي داؤد في المصاحف (صفحة: 15) . من طریق المصنف ببعضه أخرجه البخاری في التاريخ جلد 3 صفحہ 277، وأبو نعیم في الحلیة جلد 1 صفحہ 125 . من طریق أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3697-3846-3929-4218، وابن أبي داؤد صفحہ 15، والطبرانی رقم الحدیث: 8434-8435-8436 . والحدیث ثابت عن ابن مسعود من طریق شعبة بن سلمة، عنه . أخرجه البخاری رقم الحدیث: 5000، ومسلم رقم الحدیث: 2462، وانظر تاریخ البخاری جلد 3 صفحہ 277، ومعجم الطبرانی جلد 9 صفحہ 70-74، والمصاحف لابن أبي داؤد صفحہ 14-15 .

406- حدیث صحیح . من طریق شعبة به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 224، وأبو داؤد رقم الحدیث: 23، والنسائی رقم الحدیث: 26، وابن حبان رقم الحدیث: 1424، والخطیب جلد 5 صفحہ 11-12 . من طریق الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 751، والحمیدی رقم الحدیث: 442، ومسلم رقم الحدیث: 273، وأبو داؤد

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر تشریف لائے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر پانی مانگا تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا سو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

حضرت ابوداؤد بیان فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پیشاب کے معاملہ میں سختی کرتے ہیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت جریر نے اس حدیث میں فرمایا کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ایک شیشی میں پیشاب کرتے تھے اور پیشاب کے معاملہ میں سختی کرتے تھے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ وہ ایسا نہ کریں، کیونکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر آئے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَاتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ

407- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ قَالَ: قِيلَ لِحُذَيْفَةَ: إِنَّ أَبَا مُوسَى يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ جَرِيرٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: إِنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يَبُولُ فِي قَارُورَةٍ وَيُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ، قَالَ حُذَيْفَةُ: وَدِدْتُ أَنَّهُ لَا يَفْعَلُ هَذَا، إِنِّي كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

فائدہ: یاد رہے یہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا یہ کسی عذر کی بناء پر کیا تھا، لہذا اس حدیث سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا استدلال نہیں کیا جاسکتا۔ (سیالکوٹی غفرلہ)

رقم الحدیث: 23، والترمذی رقم الحدیث: 13، والنسائی رقم الحدیث: 18، وابن ماجہ رقم الحدیث: 305، والبزار رقم الحدیث: 2863-2864-2865، وابن حبان رقم الحدیث: 1425-1427-1427.

407- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 197. من طریق شعبة به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 226-2471، والنسائی رقم الحدیث: 27. ثم طریق جریر عن منصور به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 225، وابن حبان رقم الحدیث: 1429. من طریق جریر به، بلفظ: ان موسى كان يبول في قارورة..... كما ذكره المصنف أخرجه مسلم رقم الحدیث: 273. رواه شعبة عن الأعمش عن أبي وائل. من طریق بهذا عن شعبة عن الأعمش ومنصور جميعاً عن أبي وائل به، بلفظ حدیث الأعمش أخرجه النسائی رقم الحدیث: 28. انظر العلل لابی حاتم رقم الحدیث: 2، وللدارقطنی جلد 7 صفحہ 95، والجامع رقم الحدیث: 13، والمسند

408 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَحَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، كِلَيْهِمَا عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا، قَالَ: أَنْتَ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ يُكْفِرُهَا الصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ، قَالَ: لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ، إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنِ الْفِتْنَةِ الَّتِي قَبْلَ السَّاعَةِ تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مُغْلَقٌ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْبَابِ يُكْسَرُ كَسْرًا أَمْ يُفْتَحُ فَتَحًا؟ قَالَ: بَلْ يُكْسَرُ كَسْرًا فَقَالَ عُمَرُ: إِذَا لَا يُغْلَقُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو وَائِلٍ: قُلْنَا لِمَسْرُوقٍ: سَلْ حُذَيْفَةَ عَنِ الْبَابِ مَنْ هُوَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: الْبَابُ عُمَرُ وَرَوَى النَّاسُ هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم کو فتنوں کے متعلق کون بتائے گا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں بتاؤں گا! (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ بتائیں گے! انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آدمی کے لیے فتنہ اس کے اہل خانہ اور اس کا مال ہوں گے اس کا کفارہ روزے، صدقہ، نیکی کا حکم اور بُرائی سے منع کرنا ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے اس کے متعلق نہیں پوچھا، میں ان فتنوں کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں جو قیامت سے پہلے سمندر کی موجوں کی طرح ہوں گے انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کے اور اس (فتنہ) کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: مجھے اس دروازے کے متعلق بتائیں کہ وہ توڑا جائے گا یا کھولا

للبخاری رقم الحديث: 2890-2892، والسنن للبيهقي جلد 1 صفحہ 101 .

408- حدیث صحیح . عن محمود بن عن الطيالسی عن شعبة عن الأعمش وحماد وعاصم بن بهدلة سمعوا أبا وائل به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2258 . من طريق عمار بن رجاء عن الطيالسی عن شعبة عن عاصم والأعمش عن أبي وائل به أخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 4835 . من طريق ابن أبي عدی وغندر عن شعبة عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3586 . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن أبي وائل به أخرجه البزار رقم الحديث: 2893 . من طرق عن الأعمش به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحہ 15-16، وأحمد رقم الحديث: 23460، والبخاری رقم الحديث: 525-1435، ومسلم رقم الحديث: 144، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 327، وابن ماجه رقم الحديث: 3955، والبزار رقم الحديث: 2874، وابن حبان رقم الحديث: 5966 . انظر العليل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 2728، وروى من وجه آخر عن أبي وائل بنحوه . أخرجه البخاری رقم الحديث: 1897، ومسلم رقم الحديث: 144، وروى عن حذيفة من وجه آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 23328-23487، ومسلم رقم الحديث: 144 .

أَنَّ عُمَرَ قَالَ: مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ؟

جائے گا؟ (حضرت حذیفہ نے) کہا: بلکہ وہ سختی سے توڑا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو وہ قیامت تک بند نہیں ہوگا۔ حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت مسروق سے کہا: آپ حضرت حذیفہ سے پوچھیں کہ وہ دروازہ کون ہے؟ انہوں (حضرت مسروق) نے پوچھا تو (حضرت حذیفہ نے) کہا: وہ دروازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود ہیں۔ اور لوگوں نے یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کون ہے جو ہم کو نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے فتنہ کے متعلق حدیث بیان کرے گا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ جب تہجد کے لیے اٹھتے تھے تو آپ اپنے منہ مبارک کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

409 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حُصَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ، عَنْ حَذِيفَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ يَشُورُ فَاَهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منافق نبی

410 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

409- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 691، وأحمد رقم الحدیث: 23505، والنسائی رقم الحدیث: 1621. من طریق حصین بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23463-3361، والبخاری رقم الحدیث: 1136، ومسلم رقم الحدیث: 255، وأبو داؤد رقم الحدیث: 55، والنسائی رقم الحدیث: 1620، وابن ماجہ رقم الحدیث: 286، والبخاری رقم الحدیث: 2886-2894، وابن حبان رقم الحدیث: 1072-1075، وغيرهم. من طریق أبی وائل بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23290-23463، والبخاری رقم الحدیث: 245-889، ومسلم رقم الحدیث: 255، وأبو داؤد رقم الحدیث: 55، وابن حبان رقم الحدیث: 1072-1075، وغيرهم. وروی عن أبی وائل بلفظ: كنا نؤمر بالسواك اذا قمنا من الليل. أخرجه النسائی رقم الحدیث: 1622-1623، والبخاری رقم الحدیث: 2860 من طریق أبی حصین عثمان بن عاصم عن أبی وائل بہ.

410- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 280. من طریق شعبہ بہ أخرجه

الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ حُذَيْفَةُ: الْمُنَافِقُونَ الْيَوْمَ شَرُّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَئِذٍ يَكْتُمُونَ وَهُمْ الْيَوْمَ يُظْهِرُونَ

اکرم ﷺ کے زمانہ مبارک میں بدترین مخلوق تھے اس وقت یہ اپنے آپ کو چھپاتے تھے اور آج اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں۔

411- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا وہ سفید

جانور ہے گدھے سے بڑا اور نچر سے چھوٹا ہے میں اور

جبریل مسلسل اس کی پیٹھ پر سوار رہے یہاں تک کہ ہم

دونوں بیت المقدس پہنچے پس جبریل علیہ السلام انہیں

(آپ ﷺ کو) لے کر آسمان کی طرف چڑھے حضرت

جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا، سو انہوں نے انہیں جنت اور

دوزخ دکھائی، پھر مجھے فرمایا: کیا آپ نے بیت المقدس

میں نماز پڑھی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! (حضرت حذیفہ

رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ اے گنجه! میں تیری صورت کو تو

جانتا ہوں اور میں تیرے نام کو نہیں جانتا۔ کہا کہ میں نے

سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ

حُذَيْفَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِالْبُرَاقِ

وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ فَلَمْ يُزَايِلَا

ظَهْرَهُ هَوًّا وَجِبْرِيلُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ

فَصَعِدَ بِهِ جِبْرِيلُ إِلَى السَّمَاءِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَأَرَاهُ

الْجَنَّةَ وَالنَّارَ ثُمَّ قَالَ لِي: هَلْ صَلَّى فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟

قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: مَا اسْمُكَ يَا أَصْلَعُ؟ إِنِّي لَا عَرِفُ

وَجْهَكَ وَمَا أَدْرِي مَا اسْمُكَ، قَالَ: قُلْتُ أَنَا زَيْدُ بْنُ

حُبَيْشٍ قَالَ: فَإِنَّ تَجِدُهُ صَلَّى؟ فَتَلَوْتُ الْآيَةَ (سُبْحَانَ

الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ) (الاسراء: 1) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

الفريابي في صفة المنافق رقم الحديث: 54. من طريق وكيع عن الأعمش أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15

صفحة 109، والبزار رقم الحديث: 2870-2901، والفريابي رقم الحديث: 53. من طريق أبي وائل أخرجه

البخاري رقم الحديث: 7113، والنسائي في الكبرى كما في التحفة جلد 3 صفحة 39، والبزار رقم الحديث:

2901، والفريابي رقم الحديث: 56.

411- حديث حسن لحال عاصم به بهدلة من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2 صفحة 364-365. من

طرق عن حماد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحة 306، وأحمد رقم الحديث: 23380-23391، وفي

الموضع الثاني عند أحمد سقط شيخه. انظر أيضًا في المسند جلد 2 صفحة 239. من طرق عن عاصم به أخرجه

الحميدي رقم الحديث: 448، وأحمد رقم الحديث: 23333-23368، والترمذي رقم الحديث: 3147،

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11280، والبزار رقم الحديث: 2915، وابن حبان رقم الحديث: 45،

والحاكم جلد 2 صفحة 359. وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الحاكم: صحيح الاسناد.

قَالَ: فَإِنَّهُ لَوْ صَلَّى فِيهِ لَصَلَّيْتُمْ كَمَا تَصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ: قُلْتُ لِحُدَيْفَةَ: أَرَبَطَ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي كَانَتْ تَرِبُّ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ؟ قَالَ: أَكَانَ يَخَافُ أَنْ تَذْهَبَ مِنْهُ وَقَدْ آتَاهُ اللَّهُ بِهَا

عرض لی: میرا نام زر بن حبیش ہے آپ نے کہا: تو نے کہاں سے پایا کہ آپ نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ تو میں نے یہ آیت تلاوت کی: ”سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ“ (بنی اسرائیل: 1) آخر تک۔ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: اگر آپ اس میں نماز پڑھتے تو تم ضرور نماز پڑھتے، جس طرح تم مسجد حرام میں نماز پڑھتے ہو، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ سے عرض کیا: آپ ﷺ نے سواری وہاں باندھی تھی جہاں انبیاء علیہا السلام نے سواریاں باندھی تھیں، (حضرت حذیفہ نے جواباً) کہا: کیا آپ کو خوف تھا کہ سواری چلی جائے گی حالانکہ اللہ عزوجل نے آپ کو یہ سواری دی تھی۔

412- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بِنَ زُفَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ: جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: ابْعَثْ إِلَيْنَا رَجُلًا أَمِينًا، فَقَالَ: لَا بُعْثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ أَمِينًا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل نجران رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے، سوانہوں نے عرض کی: ہماری طرف کسی آدمی کو امیر مقرر کر کے بھیجیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم پر ایسا آدمی بھیجتا ہوں جو امین ہے اور اس نے امانت کا حق ادا کر دیا ہے، یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے

412- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحہ 175-176 . من طرق عن شعبة به

أخرجه أحمد رقم الحديث: 23445-23425، والبخاری رقم الحديث: 3745-4381-7254، ومسلم رقم

الحديث: 2420، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8198، وابن ماجه رقم الحديث: 135، والبخاري رقم

الحديث: 2925، وابن حبان رقم الحديث: 6999، والبيهقي جلد 10 صفحہ 86، وأبو نعیم جلد 7 صفحہ 176 . من

طرق عن أبي إسحاق به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4380، ومسلم رقم الحديث: 2420، والترمذي رقم

الحديث: 3796، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8197، وابن ماجه رقم الحديث: 135 . وفيه خلاف على

أبي إسحاق . انظره في العلل للدارقطني جلد 5 صفحہ 113-114، والتحفة جلد 3 صفحہ 41، والفتح

جلد 8 صفحہ 94 .

حَقَّ آمِينَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا اصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

سب صحابہ سر اٹھا کر دیکھنے لگے کہتے ہیں کہ پس رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو بھیجا۔

413- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ ضِلَّةَ بْنَ زُفَرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ: الْإِسْلَامُ ثَمَانِيَةٌ أَسْهُمٍ، الْإِسْلَامُ سَهْمٌ، وَالصَّلَاةُ سَهْمٌ، وَالزَّكَاةُ سَهْمٌ، وَالْحَجُّ سَهْمٌ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ سَهْمٌ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ سَهْمٌ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ سَهْمٌ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَهْمٌ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ وَذَكَرُوا أَنَّ غَيْرَ شُعْبَةَ يَرْفَعُهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے آٹھ حصے ہیں: (۱) اسلام حصہ ہے (۲) نماز حصہ ہے (۳) زکوٰۃ حصہ ہے (۴) حج حصہ ہے (۵) رمضان کے روزے حصہ ہیں (۶) نیکی کا حکم دینا حصہ ہے (۷) بُرائی سے منع کرنا حصہ ہے (۸) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا حصہ ہے اور بلاشبہ وہ نقصان میں ہوگا جس کا کوئی حصہ نہیں۔ اور انہوں نے ذکر کیا ہے کہ حضرت شعبہ کے علاوہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

414- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو

413- حدیث صحیح موقوفاً . عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3207 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9280، وابن أبي شيبة جلد 5 صفحہ 352، وابن الأعرابي في معجمة رقم الحديث: 166، والبخاري رقم الحديث: 2928، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7585 . من طريق يزيد بن عطاء وهو ضعيف عن أبي اسحاق، لرفعه أخرجه البزار رقم الحديث: 2927 . وقال: لا نعلم أسنده الا يزيد عن عطاء عن أبي اسحاق . وقال الدارقطني وغيره: الصحيح موقوف . انظر المطالب والاتحاف جلد 7 صفحہ 474، والعلل للدارقطني جلد 3 صفحہ 171-172 وروى عن أبي اسحاق عن الحارث عن علي . وهو خطأ قاله أبو حاتم وأبو زرعة وغيرهما . انظر العليل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1934، وللدارقطني جلد 3 صفحہ 171-172، والشعب للبيهقي رقم الحديث: 7586، وروى عن ابن اسحاق عن صلة عن عمار بن ياسر أخرجه ابن الأعرابي رقم الحديث: 165 ولا يصح أيضاً .

414- حدیث صحیح موقوفاً من طریق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحہ 278 . من طرق عن شعبة مثله موقوفاً أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11294، والبزار رقم الحديث: 2926، والطبري جلد 15 صفحہ 144 . من طرق عن أبي اسحاق مثله أخرجه الطبري جلد 15 صفحہ 144-145، والحاكم جلد 2

ابی اسحاق، قَالَ: سَمِعْتُ صَلَةَ بْنَ زُفَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: يُجْمَعُ النَّاسُ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَلَا تَكَلِّمُ نَفْسٌ فَيَكُونُ أَوَّلَ مَدْعُوِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ وَأَنَا بِكَ وَابْنُ يَدَيْكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، لَيْسَ إِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ وَعَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الاسراء: 79)

ایک میدان میں جمع کیا جائے گا کوئی جان کلام نہیں کرے گی، سوسب سے پہلے حضرت محمد ﷺ کو بلوایا جائے گا، آپ عرض کریں گے: ”لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ وَعَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ أَنَا بِكَ وَابْنُ يَدَيْكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، لَيْسَ إِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ وَعَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ“ یہی مراد ہے اللہ کے اس ارشاد کی کہ ”عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا“ (بنی اسرائیل: 79) آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز کرے گا۔

415 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

صفحة 363 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . وقال البزار: هكذا رواه شعبة عن أبي اسحاق عن صلة عن حذيفة . ورواه غير شعبة عن أبي اسحاق عن غير صلة عن حذيفة وقال أبو نعيم: رفعه عن ابني اسحاق جماعة . وروى عن ابن اسحاق به مرفوعًا أخرجه عاصم في السنة رقم الحديث: 789، من طريق حماد ابن سلمة عن عبد الله بن المختار من أبي اسحاق . من طريق موسى بن أعين عن ليث به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1058، والحاكم جلد 4 صفحه 573 .

415- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 262 . ومن طريقه البغوي رقم الحديث: 622، وليس فيه ذكر الليل، وقال: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به مثل رواية المصنف أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1312، والترمذي رقم الحديث: 263، والنسائي رقم الحديث: 1007، وفي الكبرى رقم الحديث: 1080 . من طريق شعبة به مختصرًا أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 536-537-590-591 . من طرق أخرى عن شعبة به وليس فيه ذكر الليل أخرجه أحمد رقم الحديث: 23288-23392، وأبو داؤد رقم الحديث: 871، والطحاوي جلد 1 صفحه 235 . من طريق الأعمش به من غير ذكر الليل أيضًا من طرق عن الأعمش به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23309-23415، ومسلم رقم الحديث: 772، والنسائي رقم الحديث: 1132، وابن حبان رقم الحديث: 2609، وأبو عوانة جلد 2 صفحه 168-169، والبيهقي جلد 2 صفحه 85 . من طرق عن الأعمش به مختصرًا جدًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2875، وابن أبي شيبه

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَخْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ الْعَبْسِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، وَمَا آتَى عَلَى آيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَالَ وَلَا آتَى عَلَى آيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ

انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رات کو نماز پڑھی آپ اپنے رکوع میں کہتے: ”سبحان ربی العظیم“ اور سجدہ میں کہتے: ”سبحان ربی الاعلیٰ“ اور آپ جب کسی رحمت والی آیت کو پڑھتے تو ٹھہر کر اللہ سے سوال کرتے اور جب کسی عذاب والی آیت کو پڑھتے تو ٹھہر کر پناہ مانگتے تھے۔

416 — حَدَّثَنَا دَاوُدُ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا حَمْزَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْسٍ - شُعْبَةُ يَرَى أَنَّهُ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ - عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: یعنی رات کی نماز۔ سو جب آپ نے تکبیر کہی تو پڑھا: ”اللَّهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ“

جلد 1 صفحہ 248، والنسائی رقم الحديث: 1008-1045، وابن ماجه رقم الحديث: 1351، وابن حبان رقم الحديث: 1897، والطبرانی في الدعاء رقم الحديث: 535-536-589-590 .

416- حديث صحيح والرجل من بنى عبس هو صلة كما قال شعبة وغيره . من طريق المصنف مختصراً أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 121-122 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصراً أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 101، وأحمد رقم الحديث: 23423، وأبو داؤد رقم الحديث: 874، والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 262، والنسائی رقم الحديث: 1068-1144، والبزار رقم الحديث: 2934، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 712، والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 523، والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 87، والبيهقي في الأسماء والصفات صفحہ 138، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 910 . من طريق العلاء بن المسيب عن عمرو بن مرة فنخالف شعبة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 231، والدارمی رقم الحديث: 1330، وأحمد رقم الحديث: 23447، والنسائی رقم الحديث: 1008-1664، والبزار رقم الحديث: 2935، والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 524، وفي الأوسط رقم الحديث: 5689 . فقال: عن أبي حمزة عن حذيفة . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبي . من طريق حفص بن غياث عن العلاء بن المسيب به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 897 .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي صَلَاةَ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَبَّرَ قَالَ: اللَّهُ
 أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ وَالْكَبِيرِيَاءِ وَالْعَظْمَةِ ،
 قَالَ: ثُمَّ قَرَأَ الْبَقْرَةَ قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ مِثْلَ
 قِيَامِهِ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَامَ
 مِثْلَ رُكُوعِهِ فَقَالَ: إِنَّ لِرَبِّي الْحَمْدَ ، ثُمَّ سَجَدَ وَكَانَ
 فِي سُجُودِهِ مِثْلَ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ فِي
 سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ
 السُّجُودِ وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السُّجُودَيْنِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي
 رَبِّ اغْفِرْ لِي ، وَجَلَسَ بِقَدْرِ سُجُودِهِ ، قَالَ
 حُذَيْفَةُ: فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِيهِنَّ الْبَقْرَةَ وَآلَ
 عِمْرَانَ ، وَالنِّسَاءَ ، وَالْمَائِدَةَ أَوْ الْأَنْعَامَ شَكَ شُعْبَةَ

وَالْكَبِيرِيَاءِ وَالْعَظْمَةِ ” پھر آپ نے سورہ بقرہ پڑھی۔ کہا
 کہ پھر رکوع کیا، تو آپ کا رکوع آپ کے قیام کی مثل تھا،
 پس آپ نے اپنے رکوع میں ”سبحان ربی العظیم“
 سبحان ربی العظیم ” پڑھا، پھر اپنا سر مبارک اٹھایا
 رکوع سے، تو آپ کا قیام بھی آپ کے رکوع کی مثل تھا، پھر
 آپ نے کہا: ”إِنَّ لِرَبِّي الْحَمْدَ“ پھر آپ نے سجدہ کیا،
 اور آپ کا سجدہ بھی آپ کے قیام کی مثل تھا، اور آپ نے
 سجدہ میں ”سبحان ربی الاعلی“ پڑھا، پھر سجدے سے
 سر اٹھایا اور دونوں سجدوں کے درمیان پڑھا: ”رب
 اغفر لی، رب اغفر لی“ اور آپ کے دونوں سجدوں
 کے درمیان قعدہ بھی آپ کے سجدہ کی مثل تھا۔ حضرت
 حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے چار رکعت
 پڑھی تھیں، ان میں سورہ بقرہ، آل عمران، النساء، المائدہ یا
 الانعام پڑھی، امام شعبہ کوشک ہے۔

417- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ

رضی اللہ عنہ کے جنازے میں ایک آدمی سے سنا اور میرا

گمان ہے کہ وہ حضرت ربیع بن حراش رضی اللہ عنہ تھے

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا فِي جَنَازَةِ حُذَيْفَةَ وَأَظْنُهُ
 رَبِيعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ صَاحِبَ هَذَا السَّرِيرِ

417- حدیث صحیح وما جاء فی الطرق الأخری من قول ربعی: سمعت رجلاً فی جنازة حذيفة . لا یعلمه لامکان

الجمع بین الطریقین بأن ربیعاً کان حاضرًا حدیثہما وهو ما یتأید بروایة سفیان عن منصور الأتية . والحدیث قد

رواه غندر عن شعبه عن منصور عن ربعی قال: سمعت رجلاً فی جنازة حذيفة یقول: سمعت صاحب هذا السریر

..... فذکره أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 15 صفحہ 21، وأحمد رقم الحدیث: 23355، ورواه شیبان عن منصور به

مثله أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23383، ورواه سفیان عن منصور واختلف عنه فرواه قبیصة بن عقبه عن

الثوری عن منصور به مثله أخرجه ابن مردويه كما فی التفسیر لابن کثیر جلد 3 صفحہ 81 . ورواه وکیع عند ابن

ابی شیبہ جلد 15 صفحہ 17، وحسین بن حفص عند الحاکم جلد 4 صفحہ 444 . کلاهما عن سفیان عن منصور .

یَقُولُ: مَا بِي بَأْسٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَئِنِ اقْتَلْتُمْ لَأَدْخُلَنَّ بَيْتِي فَإِنْ دَخَلَ عَلَيَّ لَأَقُولَنَّ: هَا بُو يَأْتِمِي وَائْتِمِكَ

انہوں نے فرمایا: میں نے اس صاحبِ جنازہ سے سنا ہے فرماتے تھے: میرے لیے اس میں کوئی حرج نہیں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے: اگر تم لڑنے نکلو گے تو میں انہیں اپنے گھر میں داخل کروں گا، سو اگر وہ میرے ہاں داخل ہو گیا تو میں ضرور کہوں گا: آؤ! میرا اور اپنا گناہ لے کر واپس جاؤ۔

418- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضَّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ: جُعِلَ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَجُعِلَتِ الْأَرْضُ لَنَا مَسْجِدًا وَتُرَابُهَا طَهُورًا، وَأُعْطِيتُ آخِرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَهِنَّ مِنْ كَنْزٍ مِنْ بَيْتٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم کو دوسرے لوگوں پر تین لحاظ سے فضیلت دی گئی ہے، ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا گیا ہے اور ہمارے لیے زمین کو مسجد بنا دیا گیا ہے اور ہمارے لیے اس کی مٹی کو پاک بنا دیا گیا ہے اور مجھے سورہ بقرہ کی آخری تین آیات دی گئی ہیں اور یہ عرش الہی کے خزانے کے نیچے سے دی گئی ہیں۔

419- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے

418- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 303 . من طرق عن أبي عوانة به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8022، والبزار رقم الحديث: 28، وابن حبان رقم الحديث: 1697، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 303، وابن عبد البر في التمهيد جلد 5 صفحہ 221، والبيهقي جلد 1 صفحہ 213 . من طريق أبي مالك به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحہ 435، وأحمد رقم الحديث: 23299، ومسلم رقم الحديث: 522، والبزار رقم الحديث: 2845، وابن حبان رقم الحديث: 6400، وابن خزيمة رقم الحديث: 263-264، والبيهقي جلد 1 صفحہ 213 .

419- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 188 . من طريق أبي عوانة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1005، والبيهقي جلد 4 صفحہ 188 . من طريق سفيان وشعبة عن أبي مالك به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23418-23427، وأبو داؤد رقم الحديث: 4947، وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحہ 194 . من طريق معاوية عن أبي مالك به، بلفظ: المعروف كله صدقة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23300 . من طريق يزيد بن

عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

420- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حَمَادٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ - قَالَ: لِيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ مُنْتَبِينَ قَدْ مَحَشَتْهُمْ النَّارُ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ فَيَسْمَوْنَ الْجَهَنَّمِيُونَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، کبھی وہ اسے مرفوع روایت کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع کہ آپ نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا اس حالت میں کہ ان کی جلد اور ان کی ہڈیاں جل کر راکھ ہو گئی ہوں گی، سو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سفارش کرنے والوں کی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل کر دے گا اور ان کا نام جنت والے جہنمی رکھیں گے۔

421- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

ہارون عن أبي مالك به بلفظ حديث أبي معاوية وزاد: وان آخر ما تعلق به أهل الجاهلية من كلام النبوة: اذا لم تستح فافعل ما شئت، أخرجه أحمد رقم الحديث: 23488. عن ابن أبي شيبة عن عباد بن العوام عن أبي مالك به باللفظ الأول أخرجه مسلم رقم الحديث: 1005، والحديث في المصنف جلد 8 صفحہ 360 عن عباد به ولكنه موقوف. وله شاهد من جابر أخرجه البخاري رقم الحديث: 6021.

420- حديث حسن لحال حماد والرفع مقدم ولا سيما وقد جاء ما يشهد له في الصحيح. من طريق المصنف الحديث

أخرجه ابن خزيمة في التوحيد صفحہ 178، والآجری فی الشریعة رقم الحديث: 805. من طرق عن شعبة به

أخرجه ابن أبي شيبة في المسند كما في المطالب للحافظ رقم الحديث: 5125، وأحمد رقم الحديث: 23471

وابن خزيمة في التوحيد صفحہ 178. ورواه حماد بن سلمة وهشام الدستوائي وغيرهما عن حماد به من طرق

عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23371، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 835-836، والبيهقي

في الشعب كما في الفتح جلد 11 صفحہ 430. وقال الحافظ: حسن صحيح. عن أبي النضر عن شعبة عن حماد

عن ربيع مرسلاً أخرجه أحمد رقم الحديث: 23472.

421- حديث صحيح بمتابعاته وشواهد في الاسناد هنا عن قتادة لكنه متابع. عن المصنف أخرجه أحمد رقم

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ مُضَرَ لَا يَدْعُ عَبْدًا لِلَّهِ فِي الْأَرْضِ صَالِحًا إِلَّا فَتَنَهُ وَأَهْلَكَهُ حَتَّى يُدْرِكَهُمْ اللَّهُ بَعْدَ بَجُودٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ مِنَ السَّمَاءِ فَيَذِلُّهَا حَتَّى لَا يَمْنَعَ ذَنْبَ تَلْدِيَةٍ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک یہ قبیلہ مضر والے زمین میں کسی اللہ کے بندہ کو نہیں چھوڑیں گے، مگر وہ اسے آزمائش میں ڈالیں گے اور اس کو ہلاک کریں گے، یہاں تک کہ اللہ عزوجل ان پر آسمان سے ایک ایسا لشکر بھیجے گا، اس کے بعد جو ان کو ذلیل کرے گا، حتیٰ کہ ان کو کسی ٹیلے کا دامن بھی پناہ نہ دے گا۔

422- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قِيلَ لِحُذَيْفَةَ فِي رَجُلٍ: إِنَّ هَذَا يُبَلِّغُ الْأَمْرَاءَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق عرض کی گئی کہ یہ امراء تک (لوگوں کی) باتیں پہنچاتا ہے، تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

الحديث: 23364 . من طريق موسى بن اسماعيل عن هشام به . وقال صحيح علي شرط الشيخين ووافقه الذهبي . أخرجه الحاكم جلد 4 صفحہ 469-470 . من طريق معاذ بن هشام عن أبيه به وفي أوله قصة . أخرجه البزار رقم الحديث: 2797 . وروى عن أبي الطفيل من وجه آخر موقوفًا . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحہ 110، والبزار رقم الحديث: 2798 . وعن حذيفة موقوفًا عند ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 198، والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 198، والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحہ 111، وأحمد رقم الحديث: 23397 . والحاكم جلد 4 صفحہ 470 . وروى من مسند أبي الطفيل أخرجه البزار رقم الحديث: 2778 . واسناده ضعيف . وله شاهد عن أبي سعيد عند أحمد رقم الحديث: 11839 . واسناده ضعيف .

422- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم جلد 4 صفحہ 178-179 . من طريق شعبة به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11614 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23416-23481 . والبخاري رقم الحديث: 6056، ومسلم رقم الحديث: 105، والترمذي رقم الحديث: 2026-2954، وابن حبان رقم الحديث: 5765 وغيرهم . من طريق إبراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23295-23353-23468، ومسلم رقم الحديث: 105، وأبو داؤد رقم الحديث: 4871، وروى من طريق أبي وائل عن حذيفة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23497، ومسلم رقم الحديث: 105 .

يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ

فرماتے سنا ہے کہ چغل خور کبھی جنت میں نہیں داخل ہوگا۔

423- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے

يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ حُدَيْفَةَ، يُحَدِّثُ

اپنا گھر فروخت کیا، پھر اس نے اس گھر میں پیسے نہیں رکھے

عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ دَارًا ثُمَّ لَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي

تو اس کے لیے اس میں برکت نہیں ہوگی۔ یہ حدیث

دَارٍ لَمْ يُبَارِكْ لَهُ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ

حضرت وہب بن جریر نے شعبہ نے مرفوعاً نقل کی ہے۔

جَرِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا.

424- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت ابو عبیدہ بن حذیفہ نے حضرت حذیفہ رضی

يُوسُفَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُدَيْفَةَ عَنْ حُدَيْفَةَ، رَفَعَهُ

اللہ عنہ سے اسی کی مثل مرفوع روایت بیان کی۔

مِثْلَهُ

425- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں

الْمَسْعُودِيُّ، وَقَيْسٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

رسول اللہ ﷺ نے دو باتیں بتائیں، ایک تو میں نے دیکھ

423- اسنادہ ضعیف لجهالة يزيد أبي خالد . من طريق المصنف أخرجه المزي في تهذيب الكمال جلد 34 صفحه 57

ورواه غندر وغيره عن شعبة به مثله أخرجه البخاري في التاريخ جلد 8 صفحه 327-328، والمزي في التهذيب

جلد 34 صفحه 56 . وحديث وهب بن جرير: من طريق وهب به مرفوعاً أخرجه البخاري في التاريخ جلد 8

صفحة 328، والبزار رقم الحديث: 2967، والبيهقي جلد 6 صفحه 33 . ورواه مسلم بن قتيبة عن شعبة مثل

حديث وهب أخرجه البخاري في التاريخ جلد 8 صفحه 328، والمزي في التهذيب جلد 34 صفحه 56 والموقوف

هو الصواب . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 2373 .

424- اسنادہ ضعیف لضعف شيخ المصنف من طريق أبي مالك النخعي وهو متروك عن يوسف به أخرجه البخاري في

التاريخ جلد 8 صفحه 328، وابن ماجه رقم الحديث: 2491، وابن عدی جلد 7 صفحه 2623، وله شاهد عن سعيد

بن حريث أخرجه أحمد رقم الحديث: 15881-18761، وابن ماجه رقم الحديث: 2490، وأبو يعلى رقم

الحديث: 2628، وغيرهم انظر الصحيحة رقم الحديث: 2327 .

425- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعیم جلد 1 صفحه 271، ورواه غير واحد عن الأعمش، سفيان

وشعبة وغيرهما . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23303-23304-23305-23477، والبخاري رقم الحديث:

7276، ومسلم رقم الحديث: 143، والترمذی رقم الحديث: 2179، وابن ماجه رقم الحديث: 4053، وغيرهم .

لی ہے اور دوسری کا میں انتظار کر رہا ہوں، آپ نے ہم سے بیان کیا کہ بے شک امانت لوگوں کے دلوں کے وسط میں اتری ہے، سو انہوں نے قرآن سے سیکھا، اور حدیث سے سیکھا، پھر ہمیں آپ نے اس امانت کے اٹھالینے کے متعلق بیان کیا، فرمایا: تمہارے درمیان آدمی سوئے گا تو اس کے دل سے ایمان کو نکال لیا جائے گا وہ صرف ایک سیاہ نقطہ کے برابر اس کے دل میں رہ جائے گا، جس طرح کسی شخص کے پاؤں پر کوئی چھالا پڑ گیا ہو اور اس پر کوئی انگارہ ڈال دیا جائے تو وہ پھولا ہوا نظر آئے گا حالانکہ اس میں کچھ نہیں ہوگا۔ لوگ صبح کریں گے تو ان میں کوئی ایماندار نہیں ہوگا، اور بلاشبہ مجھ پر ایک ایسا زمانہ آ گیا کہ مجھے کوئی پروا نہیں کہ تم میں سے میں کس سے بیچ کروں، اور اگر وہ مسلمان ہوا تو وہ اسے مجھے اپنے دین پر دوبارہ واپس لوٹا دے گا، اور اگر وہ یہودی یا عیسائی ہو تو اس کو مجھ پر ضرور بضرور لوٹا دیا جائے گا، حتیٰ کہ یوں کہا جائے گا کہ بنو فلاں میں ایک ایماندار آدمی رہتا تھا اور لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ کہا جائے گا: وہ کتنا مضبوط دل والا اور عقلمند ہے، حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔

وَهَبِ، قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا: إِنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ فَعَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ: يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فِيكُمْ فَيُنْكَتُ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا فِي جَوْفِهِ كَالْمَجَلِ كَجَمْرِ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَيُصْبِحُ النَّاسُ لَيْسَ فِيهِمْ أَمِينٌ، وَلَقَدْ أَتَى عَلِيَّ زَمَانٌ وَمَا أَبَالِي مَنْ بَايَعْتُ مِنْكُمْ، فَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيُرِدُّنَهُ عَلَيَّ إِسْلَامُهُ، وَإِنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا لَيُرِدُّنَهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ، وَلَقَدْ أَصْبَحْتُ فِيكُمْ مَا أَبَايَعُ مِنْكُمْ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا، وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيَّ النَّاسُ زَمَانٌ يُقَالُ لِلرَّجُلِ فِيهِ: مَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَعْقَلَهُ، وَمَا فِي قَلْبِهِ مِنَ الْإِيمَانِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ

426 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

426- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23404-23426 والبزار رقم الحدیث: 2974 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 445، وأحمد رقم الحدیث: 23291-23450، والترمذی رقم الحدیث: 1783، والنسائی رقم الحدیث: 15344، وفي الكبرى رقم الحدیث: 9687-9690، وابن ماجه رقم الحدیث: 3572، والبزار رقم الحدیث: 2973، وابن حبان رقم الحدیث: 5445-5449، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 2529 وغيرهم . وقال الترمذی: حسن صحیح . وقال زید ابن ابی انیسہ عن

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ نُدَيْرٍ، يُحَدِّثُ
عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي وَقَالَ: حَقُّ الْإِزَارِ إِلَى هَاهُنَا فَإِنْ
أَبَيْتَ فَيَالِي هَاهُنَا فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي
الْكُعْبَيْنِ أَوْ لَا حَقَّ لِلْكُعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ

حضرت حذیفہ نے میری پنڈلی کے نیچے زائد کپڑے کو پکڑا اور
فرمایا: تہبند کا حق یہاں تک ہے، اگر تو انکار کرے تو یہاں
تک، سو اگر پھر تو انکار کرے تو تہبند کا حق ٹخنوں کے نیچے
نہیں ہے، یا ٹخنوں کے لیے ازار میں کوئی حق نہیں ہے۔

427- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ،

حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں ایک ایسے آدمی

أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمَ عَنِ حُذَيْفَةَ أَخْرَجَهُ ابْنُ حَبَّانٍ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 5448، وَقَالَ حُجَّاجُ عَنِ يُونُسَ عَنِ
أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ . أَخْرَجَهَا النَّسَائِيُّ فِي الْكِبْرِيِّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 9685-9686 وَأَعْلَاهَا .

427- حَدِيثٌ صَحِيحٌ مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُفِ أَخْرَجَهُ أَبُو نَعِيمٍ فِي الْحَلِيَّةِ جُلْدَ 1 صَفْحَةَ 127 . وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ
وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهِ أَخْرَجَهُ ابْنُ سَعْدٍ جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 154، وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ:
8487 . وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهِ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ قَوْلَهُ: وَلَقَدْ عَلِمَ الْمُحْفُوظُونَ.....
أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 23461، وَابْنُ خُبَّازٍ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3762، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكِبْرِيِّ رَقْمَ الْحَدِيثِ:
8265 . وَرَوَاهُ عَفَّانُ عَنْ شُعْبَةَ بِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ هَذِهِ الزِّيَادَةَ وَقَالَ فِي رَوَايَاتِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: وَلَمْ نَسْمَعْ هَذَا مِنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمُحْفُوظُونَ..... أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 23398 . وَرَوَاهُ اسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي
إِسْحَاقَ بِهِ بِذِكْرِ الزِّيَادَةِ وَبِدُونِهَا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 23356، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3807 بِذِكْرِهَا
وَأَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ فِي الْآحَادِ وَالْمَثَانِي رَقْمَ الْحَدِيثِ: 242، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 23456، وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ
الْحَدِيثِ: 8489 بِدُونِهَا . وَرَوَاهُ أَبُو وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَخْرَجَهُ أَبُو نَعِيمٍ فِي الْحَلِيَّةِ جُلْدَ 1 صَفْحَةَ 126 مِنْ طَرِيقِ
الْمَصْنُفِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ بِهِ بِالزِّيَادَةِ فَقَطْ . مِنْ طَرِيقِ غَنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَهُ
أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 8481 . وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ أَخْرَجَهُ ابْنُ سَعْدٍ جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 154،
وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 23389-23390، وَابْنُ خُبَّازٍ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6097، وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 8480،
وَالْحَاكِمُ جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 315 بِذِكْرِ الزِّيَادَةِ وَعَدَمِهَا وَهِيَ لَيْسَتْ عِنْدَ الْبُخَارِيِّ وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عِنْدَ ابْنِ
أَبِي شَيْبَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 12290، وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 241-243، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 23399،
وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 8490-8491، وَالْحَاكِمُ جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 320 .

يَقُولُ: قُلْنَا لِحُدَيْفَةَ: أَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبٍ الْهَدْيِ
وَالسَّمْتِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى
نَلْزَمَهُ فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَقْرَبَ هَدْيًا وَسَمْتًا مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُوَارِيَهُ جِدَارُ
بَيْتِهِ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: وَقَالَ
حُدَيْفَةُ: لَقَدْ عَلِمَ الْمُحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدِ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى
اللَّهِ وَسَيْلَهُ

کے بارے میں بتائیں جو ہدایت کے قریب ہو اور رسول
اللہ ﷺ کے بھی قریب ہو، تاکہ ہم اس کی اقتداء کریں، تو
(حضرت حذیفہ نے) فرمایا: حضرت ابن ام عبد (عبداللہ
بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے زیادہ ہدایت کے قریب اور
رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے قریب میں کسی کو نہیں جانتا
جو اپنے گھر میں چھپ کر بیٹھ گئے ہیں، حضرت عبدالرحمن
نے فرمایا: اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی
اکرم ﷺ کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ ابن ام عبد
(حضرت عبداللہ بن مسعود) ان سے زیادہ اللہ کے
ازروئے وسیلہ کے قریب ہیں۔

428 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْمَغِيرَةِ، عَنْ حُدَيْفَةَ،
قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ ذَرِبُ اللِّسَانَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ مجھے اپنی
زبان پر قابو نہیں رہتا اور میرے گھر میں بھی بہت زیادہ ہے

428- اسنادہ ضعیف لجهالة الوليد بن المغيرة . من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات (صفحة: 52) . من
طريق المصنف وفيه الوليد بن المغيرة بن الوليد أخرجه البخاري في التاريخ جلد 6 صفحه 3، ورواه غندر عن
شعبة فقال: الوليد أبو المغيرة أو المغيرة أبو الوليد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23410، والنسائي في الكبرى
رقم الحديث: 10283، وتابعه بشر بن المفضل عند الحاكم جلد 1 صفحه 510 . ورواه عامة أصحاب أبي
اسحاق سفيان وأبو الأحوص واسرائيل وغيرهم فقالوا: عبید بن المغيرة أو المغيرة . أخرجه ابن أبي شعبة
جلد 10 صفحه 297، وأحمد رقم الحديث: 23388-23417-23469، والنسائي في الكبرى رقم الحديث:
10284-10287، وابن ماجه رقم الحديث: 3817، وابن حبان رقم الحديث: 926، والحاكم جلد 1 صفحه 511،
وأبو نعیم في الحلیة جلد 1 صفحه 276 . وقال الحاكم في الموضوعين: صحيح . ووافقه الذهبي . ورواه سعيد
بن عامر عن شعبة فقال: عن أبي اسحاق عن مسلم عن نذير عن حذيفة أخرجه النسائي في الكبرى رقم
الحديث: 10282، وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 6307، وعن الأغر المزني عند مسلم
رقم الحديث: 2702، وعن ابن عمر عند ابن ماجه رقم الحديث: 3814 .

وَعَامَّةُ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِى قَالَ: فَأَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ
إِنِّى لَا أَسْتَغْفِرُ رَبِّى فِى الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

آپ ﷺ نے فرمایا: تم استغفار سے غفلت میں کیوں ہو؟
بے شک میں دن میں سو مرتبہ اپنے رب سے بخشش مانگتا
ہوں۔

429- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ، عَنْ حُذَيْفَةَ،
قَالَ: صَلَاةُ الْخَوْفِ رَكْعَتَانِ وَأَرْبَعُ سَجَدَاتٍ فَإِنْ
أَعْجَلَكَ أَمْرٌ فَقَدْ حَلَّ لَكَ الْقِتَالُ وَالْكَلَامُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ
الخوف کی دو رکعت ہیں اور چار سجدے ہیں اور اگر تجھے
جلدی ہو کسی کام میں تو تیرے لیے لڑائی اور کلام جائز ہو
گیا۔

430- حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
حَضْرَتِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى سَةَ رَوَيْتَ هِىَ كَ حَضْرَتِ حَذِيفَةَ

429- حدیث صحیح و سلیم بن عبد وثقہ العجلی و ابن حبان و قد توبع و عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 740
للمصنف . عن شريك به نحوه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 465 و تابعه أبو الوليد عن شريك مختصراً عند
الطحاوى جلد 1 صفحہ 311 و رواه اسراييل عن أبي اسحاق به مطولاً وفيه وصف صلاة الخوف كما شهدها مع
رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23501 و ابن خزيمة رقم الحدیث: 1365
و البيهقي جلد 3 صفحہ 252 . عن وكيع عن سفيان عن أبي اسحاق به ' بلفظ: ان هاج بك هائج فقد حل لك
القتال والكلام يعنى فى الصلاة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 465 . وروى من وجه آخر عن حذيفة
أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 461 و أحمد رقم الحدیث: 23315-23437 و أبو داؤد رقم الحدیث: 1246
و النسائي رقم الحدیث: 1529 و الطحاوى جلد 1 صفحہ 310 و الحاکم جلد 1 صفحہ 335 و البيهقي
جلد 3 صفحہ 261 . وقال الحاکم: صحيح الاسناد . ووافقہ الذهبى .

430- حدیث صحیح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23317-23405-23422-23449
و البخارى رقم الحدیث: 5381-5632 و مسلم رقم الحدیث: 2067 و أبو داؤد رقم الحدیث: 2723 و الترمذی
رقم الحدیث: 1878 و الطحاوى فى المشكل رقم الحدیث: 1418 و غیرهم . من طریق مجاهد و غیره من طریق
عبد الملك بن أبى غنيمه عن الحكم به مختصراً أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23362 عن ابن أبى لیلی به
أخرجه الحميدى رقم الحدیث: 440 و أحمد رقم الحدیث: 23405-23511 و البخارى رقم الحدیث:
5426-5633-5837 و مسلم رقم الحدیث: 2067 و النسائي رقم الحدیث: 5316 و فى الكبرى رقم الحدیث:
6871 و ابن ماجه رقم الحدیث: 3414 و ابن الجارود رقم الحدیث: 865 و غیرهم . من طریق عبد الله بن

قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ حُذَيْفَةَ، اسْتَسْقَى فَاتَّاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ: إِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِأَنِّي تَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ فِيهِ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَعَنْ لُبِّسِ الدِّيْبَاجِ وَالْحَرِيرِ وَقَالَ: هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک دھقان آپ کے لیے چاندی کے برتن میں پانی لایا تو آپ نے اس کو پھینک دیا اور فرمایا: تو نے یہ کام کیا ہے حالانکہ میں تجھے پہلے بتا چکا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی اور سونے کے برتن میں پینے سے منع کیا ہے اور دیباچ اور ریشم پہننے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ چیزیں کافروں کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔

431- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فَلَانٌ وَلَكِنْ قُولُوا: مَا شَاءَ اللَّهُ وَحَدَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا اور فلاں نے چاہا، بلکہ یہ کہو: جو صرف اللہ ہی چاہے۔

432- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یا حضرت علی رضی اللہ عنہ

حکیم عن حذيفة أخرجه مسلم رقم الحديث: 2067، والنسائي رقم الحديث: 5316، وابن حبان رقم الحديث: 5339، والخطيب جلد 10 صفحہ 3 .

431- حديث صحيح . من طريق غندر في آخرين عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحہ 117، وأحمد رقم الحديث: 23313-23429، وأبو داؤد رقم الحديث: 4980، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10821، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 236، وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار عن قتيبة وهي من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138، والنسائي رقم الحديث: 3782، وفي الكبرى رقم الحديث: 10822، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 238-239، والحاكم جلد 4 صفحہ 297، والبيهقي جلد 3 صفحہ 216 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . وروى عن معبد بن خالد عن قتيبة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10823 .

432- حديث صحيح عن حذيفة . من طريق غندر في آخرين عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحہ 117، وأحمد رقم الحديث: 23313-23429، وأبو داؤد رقم الحديث: 4980، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10821، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 236، وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گائے (کی قربانی) میں سات مسلمانوں کو شریک ہونے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور امام ابو داؤد کے علاوہ نے بغیر شک کے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

حضرت ابو ثور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ بن یمان اور ابو سعید بدری رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، جس وقت اہل کوفہ حضرت سعید بن العاص کی طرف نکلے تو انہوں نے آپ کو واپس بھیج دیا، وہ جرعہ کا دن تھا، انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابو مسعود کو فرماتے سنا کہ میرا خیال ہے کہ یہ آدمی اس طرح واپس آئے گا کہ اس میں خون ریزی نہیں ہوگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: لیکن اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں جب آپ واپس پہنچیں گے تو وہاں ایک سینگ کے برابر بھی خون نہیں بہا ہوگا، اور یہ بات مجھے اس وقت سے معلوم ہے جب حضرت محمد ﷺ بقید حیات تھے، آپ نے فرمایا: ایک وقت ہوگا کہ صبح کے وقت آدمی مؤمن ہوگا جب شام ہوگی

عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ حَذْفٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَوْ عَلِيِّ قَالَ: أَشْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي هَدْيِهِمْ: الْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَغَيْرُ أَبِي دَاوُدَ يَقُولُ: عَنْ حُذَيْفَةَ بِغَيْرِ شَكِّ

433 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، وَأَبِي مَسْعُودِ الْبَدْرِيِّ حَيْثُ خَرَجَ أَهْلُ الْكُوفَةِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ فَرَدُّوهُ وَهُوَ يَوْمَ الْجَرَعَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ: مَا كُنْتُ أَرَى أَنْ يَرْجِعَ وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا دَمٌ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: وَلَكِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَتَرْجِعَنَّ عَلَيَّ عَقَبِيَّهَا وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا مِحْجَمَةٌ دَمٍ وَمَا عَلِمْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءًا إِلَّا شَيْءًا أَعَلِمْتُهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، إِنَّ الرَّجُلَ يُصْبِحُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي مَا مَعَهُ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ مَا مَعَهُ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ يُقَاتِلُ فِي فِتْنَةٍ

عن قتيلة وهي من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138، والنسائي رقم الحديث: 3782، وفي الكبرى رقم الحديث: 10822، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 238-239، والحاكم جلد 4 صفحہ 297، والبيهقي جلد 3 صفحہ 216 وغيرهم. وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي. وروى عن معبد بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10823.

433- حدیث صحیح. من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23396، والحاكم جلد 2 صفحہ 158. وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي. ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه الطبراني جلد 17 صفحہ 703-253، والحاكم جلد 4 صفحہ 437-438. وقال الحاكم صحيح الاسناد ووافقه الذهبي. وخالف هارون بن سعد الأعمش فلم يذكر أبا البختري في اسناده أخرجه الطبراني جلد 17 صفحہ 254-705.

الْقَوْمِ - أَوْ قَالَ: فِتْنَةِ الْيَوْمِ شَكَ أَبُو دَاوُدَ - يَقْتُلُهُ اللَّهُ غَدًا يُنْكَسُ قَلْبُهُ وَتَعْلُوهُ أَسْتُهُ ، قَالَ: قُلْتُ: أَسْفَلُهُ؟ قَالَ: أَسْتُهُ

تو اس کے ساتھ اس کے دین میں سے کچھ بھی نہیں ہوگا، اور رات کو مؤمن ہوگا تو صبح کے وقت اس کے پاس اس کے دین کی کوئی چیز نہ ہوگی، وہ لڑائی کرے گا ایک قوم کے ساتھ یا فرمایا: اس دن کا فتنہ ہوگا، ابو داؤد کو شک ہے۔ کل اللہ تعالیٰ اس کو قتل کروادے گا، اس کا دل الٹا دیا گیا ہوگا، اس کی سرین اوپر ہوگی۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ کیا یہ اس کا نچلا حصہ ہوگا؟ انہوں نے کہا: اس کی سرین میں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، سو آپ نے ہم کو قیامت تک ہونے والے معاملات کی مکمل خبر دی، مگر میں نے آپ سے یہ سوال نہیں کیا کہ اہل مدینہ کو مدینہ سے کیا چیز نکالے گی؟

434 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَسْأَلُهُ: مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ

435 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ،

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

434- حدیث صحیح من طریق غندر وغیرہ عن شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 23329، ومسلم رقم الحديث: 2891، والبخاری رقم الحديث: 2795. وقد ذكر الحاكم في المستدرک جلد 4 صفحہ 426 أن الشيخين اتفقا على حدیث شعبہ عن عدی بن ثابت عن عبد الله بن يزيد عن حذيفة والحديث انما أخرجه مسلم فقط بهذا الاسناد وهذا السياق. وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6604، ومسلم رقم الحديث: 2891، وغيرهما من طریق أبي وائل عن حذيفة، قال: قام فينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مقامًا ما ترك شيئًا يكون في مقامه ذلك قيام الساعة الا حدث به، حفظه من حفظه ونسبه من نسبه.....

435- اسنادہ ضعیف لضعف عمر مولى غفرة وابهام شيخه. من طریق الثوزی عن عمر بن محمد عن عمر مولى غفرة عن رجل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23503، وأبو داؤد رقم الحديث: 4692، والبيهقي جلد 10 صفحہ 203. من طریق الثوزی ولم يذكر في اسناده عمر بن محمد أخرج ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 329، من طریق آخر عن عمر مولى غفرة وسمى الرجل عطاء بن يسار أخرجه ابن الجوزی في الجبل المتناهية جلد 1

قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَقُولُونَ: لَا قَدَرَ فَإِنْ مَرَضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ فَإِنَّهُمْ شِيعَةُ الدَّجَالِ وَحَقُّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُلْحِقَهُمْ بِهِ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک ایسی قوم آئے گی جو نہیں گے کہ تقدیر کوئی چیز نہیں ہے، سو اگر وہ لوگ بیمار ہوں تو ان کی عیادت نہ کرنا، اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہونا، کیونکہ وہ دجال کا گروہ ہے، اور اللہ عزوجل پر حق ہے کہ انہیں اس کے ساتھ ملا دے۔

436 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ، أَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الَّذِي يَجْلِسُ وَسَطَ الْحَلْقَةِ

حضرت لاحق بن حمید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حلقہ کے درمیان بیٹھ گیا، تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آدمی حضرت محمد ﷺ کی زبان مبارک سے ملعون قرار دیا گیا ہے، یا یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ایسے آدمی پر جو حلقہ کے درمیان بیٹھ جائے۔

437 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت ابو مجلز سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت

صفحة 151 . واضطرب عمر مولى غفرة فى اسناده . انظر السنة لابن ابى عاصم رقم الحديث: 329-339
وشرح العقيدة الطحاوية جلد 2 صفحه 157، والشريعة للأجرى رقم الحديث: 381-382-383، وجنة المراتب
صفحة 30-46-47 .

436- اسناده منقطع أبو مجلز لم يسمع من حذيفة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 3 صفحه 235 . من طرق عن
شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23311-23424-23454، والترمذى رقم الحديث: 2753، والحاكم
جلد 4 صفحه 281، وقال الترمذى حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبى . ورواه شريك عن شعبة
وهمام عن قتادة به أخرجه القطيعى فى جزء الألف دينار رقم الحديث: 119، والخطيب جلد 12 صفحه 9 . من
طريق أبان بن يزيد العطاء عن قتادة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 14826، والبزار رقم الحديث: 2957، وابن
عدى جلد 1 صفحه 38، والبيهقى جلد 3 صفحه 235 . وقد نص شعبة على أن أب امجلز لم يدرك حذيفة . انظر
المسند رقم الحديث: 23424، والعلل لأحمد جلد 1 صفحه 154 . وقال ابن معين: لم يسمع من حذيفة انظر
تاريخ الدورى جلد 4 صفحه 147 .

437- اسناده منقطع أبو مجلز لم يسمع من حذيفة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 3 صفحه 234 .

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ فلاں مارا گیا ہے؟ حضرت حذیفہ نے فرمایا: اس کو اس نے مارا ہے جو تجھے بھی مارنے پر قادر ہے پس وہ حلقے کے وسط میں بیٹھ گیا آپ نے اس کو کہا: اٹھ! کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی اس شخص پر جو حلقہ کے درمیان میں بیٹھے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دجال نکلے گا اور اس کے ساتھ نہر ہوگی اور آگ ہوگی پس جو اس نہر میں داخل ہوگا اس پر اس کا گناہ واجب ہے اور اس کا اجر ضائع ہو گیا اور جو اس کی آگ میں داخل ہوگا اس کا اجر واجب ہو گیا اور اس کے گناہ معاف ہوں گے۔

حضرت نعمان بن بشیر بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت بشیر ایسے آدمی تھے کہ اپنی بات کو روکتے تھے پس حضرت ابو ثعلبہ آئے فرمایا: اے بشیر بن سعد! کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث یاد ہے امراء کے متعلق جو آپ نے بیان فرمائی۔ اور حضرت بشیر حضرت حذیفہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى حُذَيْفَةَ فَقَالَ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ فُلَانًا مَاتَ؟ قَالَ: إِنَّ الَّذِي أَمَاتَهُ قَادِرٌ أَنْ يُمِيتَكَ، فَجَلَسَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الَّذِي يَجْلِسُ وَسَطَ الْحَلْقَةِ

438 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: يَخْرُجُ الدَّجَالُ وَمَعَهُ نَهْرٌ وَنَارٌ فَمَنْ دَخَلَ نَهْرَهُ وَجَبَ وِزْرُهُ وَحُطَّ أَجْرُهُ وَمَنْ دَخَلَ نَارَهُ وَجَبَ أَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ

439 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ

الْوَاسِطِيُّ، وَكَانَ ثِقَةً، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ بَشِيرٌ رَجُلًا يَكْفُ حَدِيثَهُ، فَجَاءَ أَبُو ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ: يَا بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ، اتَّحَفُظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَمْرَاءِ؟ وَكَانَ حُذَيْفَةُ

438- حدیث صحیح .

439- اسنادہ حسن لحال حبیب بن سالم فقد وثقه أبو حاتم وأبو داؤد وقال البخاری: فيه نظر وقال الحافظ لا بأس به

انظر تهذيب الحافظ جلد 2 صفحہ 184 وتقريبه . انظر الصحيحة جلد 1 صفحہ 9 والحديث عزاء البوصيري في

الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 2783 للمصنف . عن المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 18430 .

أخرجه البزار رقم الحديث: 2796 عن الوليد بن عمرو بن سكين بن يعقوب بن اسحاق الحضرمي عن ابراهيم

بن داود عن حبیب بن سالم به .

قَاعِدًا مَعَ بَشِيرٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا أَحْفَظُ خُطْبَتَهُ،
فَجَلَسَ أَبُو ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ فِي النَّبُوءَةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ
تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً
عَلَى مِنْهَا جِ النَّبُوءَةِ، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ
يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا عَاصِيًا،
فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ
يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ جَبْرِيَّةً، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ
تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً
عَلَى مِنْهَا جِ النَّبُوءَةِ، ثُمَّ سَكَتَ، قَالَ: فَقَدِمَ عُمَرُ وَمَعَهُ
يَزِيدُ بْنُ النُّعْمَانِ فِي صَحَابَتِهِ، فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ أَدِكْرُهُ
الْحَدِيثَ فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ: إِنِّي أَرْجُو أَنْ يَكُونَ أَمِيرُ
الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَ الْمَلِكِ الْعَاصِ وَالْجَبْرِيَّةِ قَالَ: فَأَخَذَ
يَزِيدُ الْكِتَابَ فَأَدْخَلَهُ عَلَى عُمَرَ، فَسَرَّ بِهِ وَأَعْجَبَهُ

آپ کا وہ خطبہ یاد ہے، پس حضرت ابو ثعلبہ بیٹھ گئے،
حضرت حذیفہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نبوت
جب تک اللہ چاہے گا رہے گی جب اٹھانا چاہے گا تو اٹھالی
جائے گی، تو پھر خلافت علی منہاج النبوة ہوگی۔ پس وہ
رہے گی جب تک اللہ چاہے گا، پھر جب اللہ عزوجل اس کو
اٹھانا چاہے گا اٹھالے گا، پھر ایک کاٹنے والے بادشاہ
ہوں گے، جب تک اللہ چاہے گا وہ بھی رہیں گے، پھر جب
اللہ ان کو اٹھانا چاہے گا اٹھالے گا، پھر اس کے بعد ظالم
حکمران ہو گے، وہ بھی رہیں گے جب تک اللہ چاہے گا ان
کا رکھنا، پھر اسے بھی اٹھالے گا جب اٹھانا چاہے گا، پھر
جبری حکومت ہوگی، پس وہ اتنا عرصہ رہے گی جتنی اللہ
چاہے گا، پھر اسے بھی اٹھالے گا، پھر خلافت علی منہاج
النبوة ہوگی۔ پھر آپ خاموش ہو گئے، فرمایا کہ حضرت عمر
آئے اور آپ کے ساتھ حضرت یزید بن نعمان بھی تھے
اپنے ساتھیوں میں، سو میں نے ان کی طرف لکھاتا کہ میں
اس حدیث کو انہیں یاد کراؤں، سو میں نے ان کی طرف خط
لکھا کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ امیر المؤمنین کے بعد نا فرمان
اور ظالم ہوں گے۔ کہتے ہیں کہ حضرت یزید نے وہ خط لیا
اور وہ اس کو لے کر حضرت عمر کے پاس آئے، پس آپ
اس سے خوش ہوئے اور اس کو پسند کیا۔

440 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

440- فی اسنادہ خطأ مولى المطلب لم يروه عن المطلب بل رواه عن عبد الله بن عبد الرحمن الأشهلي . عن
المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 23350 عن شيخه اسماعيل عن عمرو بن أبي عمرو مولى المطلب عن
عبد الله بن عبد الرحمن الأشهلي عن حذيفة . ورواه علي بن حجر عن اسماعيل بن جعفر مثله . أخرجه البغوي

ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ تم اپنے پیشوا کو قتل کرو گے اور تم اپنی تلواریں کے ساتھ لڑنے لگو گے اور دنیا میں شریر ترین حکمران ہوں گے۔

بُنْ جَعْفَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ
عَنِ الْمُطَّلِبِ، - هَكَذَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ عَنْ حُذَيْفَةَ،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ
السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلُوا إِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوا بِأَسْيَافِكُمْ
وَيَرِثَ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

حضرت نعیم بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بانس کے گھر نہیں دیکھے سوائے ان بانسوں کے گھر کے جو حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رہتے تھے جس سے کوفہ والوں کو دور کیا جاتا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ”الْأَخْصَاصُ“ ہمارے نزدیک بھرہ میں بانس کے گھر ہیں۔

441- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ
سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: قَالَ
حُذَيْفَةَ: مَا رَأَيْتُ أَخْصَاصًا إِلَّا أَخْصَاصًا كَانَتْ مَعَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَدْفَعُ عَنْ هَذِهِ يَعْنِي
الْكُوفَةَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: الْأَخْصَاصُ بَيُوتٌ عِنْدَنَا
بِالْبَصْرَةِ مِنْ قَصَبٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

442- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

فی شرح السنة رقم الحديث: 4154 . ورواه الدراوردي عن عمرو بن عمرو مثله . أخرجه الترمذی رقم
الحديث: 2170' وابن ماجه رقم الحديث: 4043 .

441- اسنادہ صحیح . غیر ان نعیم بن ابی ہند یروی عن حذیفہ مباشرة کما عند أحمد رقم الحديث: 23372
وبواسطه کما عند مسلم رقم الحديث: 2935 وغیره ولم أر من نص علی روايته عن حذیفه وجوه آخر . من
طریق موسی بن ابی المختار عن بلال بن یحیی عن حذیفه . أخرجه ابن سعد جلد 6 صفحہ 6' وأحمد رقم
الحديث: 23314' والبخاری رقم الحديث: 2944' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 3028' وقال الهیثمی فی
المجمع جلد 10 صفحہ 64 ورجال أحمد والبخاری وثقات . من طریق الرکین بن الربیع عن ابیه عن حذیفه مختصراً
أخرجه ابن ابی شیبہ رقم الحديث: 12497' وابن سعد جلد 6 صفحہ 6 . من طریق الأعمش عن عمرو بن مرة عن
سالم عن حذیفه أخرجه ابن ابی شیبہ رقم الحديث: 12489' وابن سعد جلد 6 صفحہ 6 . من طریق مغيث
البکری عن حذیفه أخرجه ابن سعد جلد 6 صفحہ 6 . وله شاهد عن سلمان أخرجه ابن ابی شیبہ رقم
الحديث: 12487' وابن سعد جلد 6 صفحہ 6 .

442- اسنادہ ضعیف لحال عثمان بن عمیر . رواه النضر بن عدی والأسود بن عامر عن شاذان عن شريك عن عثمان

عرض کی: یا رسول اللہ! کاش کہ آپ خلیفہ مقرر کریں، آپ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیفہ مقرر کروں تو تم نافرمانی کرو گے، پھر تم پر عذاب نازل ہوگا، لیکن جو تم کو ابن مسعود پڑھائیں تم اس کو پڑھو، جو تم سے حذیفہ بیان کریں اس کو قبول کرو یا فرمایا: اسے سنو۔

حضرت نصر بن عاصم لیشی فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ یشکری کے پاس آیا، انہوں نے پوچھا: اے بنو لیث! تم کیسے آئے ہو؟ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث معلوم کرنے آئے ہیں، انہوں نے کہا: جانور بہت مہنگے ہو گئے تھے پس ہم کوفہ میں آئے تو ہم نے ان سے جانور طلب کیے سو میں نے اپنے ساتھی سے کہا: میں مسجد میں داخل ہونے لگا ہوں جب بازار لگے گا تو میں اس کی طرف آ جاؤں گا۔ پس میں مسجد میں داخل ہوا وہاں ایک حلقہ لگا ہوا تھا، یوں محسوس ہوا کہ ان کے سر

قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَادَانُ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اسْتَخَلَفْتَ فَقَالَ: لَوْ اسْتَخَلَفْتُ فَعَصَيْتُمْ نَزَلَ بِكُمْ الْعَذَابُ وَلَكِنْ مَا أَقْرَأَكُمْ ابْنُ مَسْعُودٍ فَاقْرَأُوا وَمَا حَدَّثَكُمْ حُذَيْفَةُ فَاقْبَلُوا، أَوْ قَالَ: فَاسْمَعُوا

443 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

الْمُغِيرَةَ الْقَيْسِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمِ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ الْيَشْكُرِيَّ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكُمْ يَا بَنِي لَيْثٍ؟ قَالَ: قُلْنَا: جِئْنَا نَسْأَلُكَ عَنْ حَدِيثِ حُذَيْفَةَ فَقَالَ: غَلَّتِ الدَّوَابُّ فَاتَيْنَا الْكُوفَةَ نَجْلِبُ مِنْهَا دَوَابَّ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي: ادْخُلِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا كَانَتِ السُّوقُ خَرَجْتُ إِلَيْهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا حَلْقَةٌ كَأَنَّهَا قُطِعَتْ رُئُوسُهُمْ مُجْتَمِعُونَ عَلَى رَجُلٍ فَجِئْتُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: مِنْ أَهْلِ

بن عمیر عن ابی وائل عن حذیفہ أخرجه ابن عدی جلد 4 صفحہ 1331-1332، والحاكم جلد 3 صفحہ 70 وفي الكامل اسناد آخر مصحف . وقال الحاكم: عثمان بن عمير هذا هو أبو اليقظان . وقال الذهبي: ضعفه وشريك شيعي لين الحديث .

443- حديث صحيح واليشكري هو سبيع بن خالد . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحہ 271 . وقال: رواه قتادة عن نصر وسمى اليشكري: خالدًا . ورواه القعنبی وأبو أسامة وغيرهما عن سليمان بن المغيرة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23330، وأبو داؤد رقم الحديث: 4246، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8032، وابن حبان رقم الحديث: 5963، وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحہ 271، وأخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 18961 مختصراً أبو سقط منه ذكر اليشكري . ورواه أبو عامر الخزاز صالح بن رستم عن حميد بن هلال عن عبد الرحمن بن قرط عن حذيفة أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8033، وابن ماجه رقم الحديث: 3981 . من طريق أبي عامر به أخرجه البزار رقم الحديث: 2961 .

الْكُوفَةِ أَنْتَ؟ قُلْتُ: لَا بَلْ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ مَا سَأَلْتُ عَنْ هَذَا، هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ تَعَلَّمْ كِتَابَ اللَّهِ وَاتَّبِعْ مَا فِيهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: هُدْنَةٌ عَلَى دَخْنٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْهُدْنَةُ عَلَى دَخْنٍ؟ قَالَ: لَا تَرْجِعْ قُلُوبُ أَقْوَامٍ إِلَيَّ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ عَمِيَاءُ صَمَاءُ دُعَاةُ ضَلَالَةٍ أَوْ قَالَ دُعَاةُ النَّارِ فَلَا تَعْصُ عَلَى جِدْلِ يَعْنِي شَجْرَةَ - خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتَّبِعَ أَحَدًا مِنْهُمْ

کاٹ دیئے گئے ہیں وہ ایک آدمی کے پاس جمع تھے پس میں آ کر کھڑا ہو گیا، میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے پوچھا: آپ اہل کوفہ میں سے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں! بلکہ میں بصرہ کا رہنے والا ہوں، انہوں نے کہا: اگر آپ اہل کوفہ میں سے ہوتے تو ان کے متعلق نہ پوچھتے، یہ حضرت حذیفہ بن یمان ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: دھوئیں پر صلح ہوگئی، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! دھوئیں پر صلح کا کیا مطلب؟ آپ نے فرمایا: یعنی لوگوں کے دل جس بات پر ہوں گے اسی پر رہیں گے (کہ صلح ہوگی لیکن دل سے صلح نہیں ہوگی)۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے پھر فرمایا: ایک فتنہ ہوگا جو اندھا اور نہ سننے والا ہوگا اور گمراہی کی طرف لے جائے گا، یا یہ فرمایا: جہنم کی طرف بلائے گا، ان میں سے کسی ایک کا درختوں کے تنے کو اپنے دانتوں میں دبانا اس سے بہتر ہے کہ وہ ان میں سے ہو۔

حضرت سبیح بن خالد یا خالد بن سبیح فرماتے ہیں کہ

444 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ

444- حدیث صحیحہ فی اسنادہ الأول یروہ قتادہ عن سبیح بن خالد والصواب قتادہ عن نصر بن عاصم عن سبیح کما اتفقت علیہ مصادر التخریج والاسناد الثانی فیہ صخر بن بدر مقبول کما قال الحافظ . من طریق ابی عوانہ ومعمر عن قتادہ بہ أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 20711، وأحمد رقم الحدیث: 23476-23479، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4245، والبزار رقم الحدیث: 2959-2960، والحاکم جلد 4 صفحہ 432، والبغوی فی السنة رقم الحدیث: 4219 . من طریق مسدد وعبد الصمد بن عبد الوارث عن عبد الوارث بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث:

الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو عُبَيْدٍ عَبْدُ الْوَارِثِ وَحَمَادُ بْنُ نَجِيحٍ كُلُّهُمُ عَنْ أَبِي التِّيَاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدِ الضُّبَعِيِّ، عَنْ صَخْرِ بْنِ بَدْرِ، عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَالِدٍ أَوْ خَالِدِ بْنِ سُبَيْعٍ قَالَ: غَلَّتِ الدَّوَابُّ فَاتَيْنَا الْكُوفَةَ نَجْلِبُ مِنْهَا دَوَابَّ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌ صَدَعٌ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنُ الثَّغْرِ يُعْرِفُ أَنَّهُ مِنْ رِجَالِ الْحِجَازِ وَإِذَا نَاسٌ مُشْرَبُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ: لَا تَعْجَلُوا عَلَيَّ أَحَدِنُكُمْ، فَإِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ فَإِذَا أَمْرٌ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ اللَّهُ رَزَقَنِي فَهَمَّا فِي الْقُرْآنِ وَكَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَأَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ كَمَا كَانَ قَبْلَهُ شَرٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَمَا الْعِصْمَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: السَّيْفُ، قُلْتُ: فَهَلْ لِلسَّيْفِ مِنْ بَقِيَّةٍ؟ فَمَا يَكُونُ بَعْدَهُ؟ قَالَ: تَكُونُ هُدْنَةٌ عَلَى دَخْنٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَمَا يَكُونُ بَعْدَ الْهُدْنَةِ؟ قَالَ: دُعَاةُ الضَّلَالَةِ فَإِن رَأَيْتَ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً فَالزَّمْهُ وَإِنْ ضَرَبَ ظَهْرَكَ وَأَخَذَ مَالَكَ وَإِنْ لَمْ تَرَ خَلِيفَةً فَاهْرُبْ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَاصٌ

جانور مہنگے ہو گئے، تو ہم جانور خریدنے کے لیے کوفہ آئے، پس میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں ایک آدمی بہت خوبصورت تھا جو اہل حجاز سے معلوم ہوتا تھا، اور وہاں لوگ اس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا: اپنی بات مجھ سے جلدی نہ بیان کرو، ہم زمانہ جاہلیت کے آدمی تھے سو جب اسلام آیا تو ایک ایسا کام دیکھا کہ اس کی مثل پہلے نہیں دیکھا تھا اور اللہ عزوجل نے ہم کو قرآن فہمی عطا فرمائی، اور لوگ رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے خیر کے متعلق اور میں سوال کرتا شر کے متعلق۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا جیسے کہ اس سے پہلے شر تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! عصمت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تلوار میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ”لِسَيْفٍ مِنْ بَقِيَّةٍ“ سے کیا مراد ہے؟ اس کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: دھواں پر صلح ہوگی، فرمایا کہ میں نے عرض کی: دھوئیں کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: لوگ گمراہی کی طرف بلائیں گے، اس دن اگر تو دیکھے کہ اللہ عزوجل کی طرف سے ایک خلیفہ ہے تو اس کی لازماً پیروی کرنا، اگرچہ وہ تیری پیٹھ پر مارے اور تیرا مال لے لے اور اگر تو خلیفہ نہ دیکھے تو وہاں سے بھاگ جا حتیٰ کہ تجھے موت آجائے، اس حال میں کہ تیرے منہ میں درخت کا تنا ہو

23474' و أبو داؤد رقم الحديث: 4247 . من طريق و كيع عن حماد بن نجیح به أخرجه ابن أبي شيبة رقم

الحديث: 18960' وابن عدی جلد 2 صفحہ 667 . من طريق شعبة عن أبي التياح به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 23473 . والحديث ثابت أيضا من طريق أبي ادريس الخولاني عن حذيفة . أخرجه البخاري رقم

الحديث: 7084' ومسلم رقم الحديث: 1847 وغيرهما .

عَلَى جَذَلٍ شَجْرَةٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ؟ قَالَ: الدَّجَالُ
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا:
دجال ہوگا۔

15- أَحَادِيثُ أَبِي ذَرِّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

445- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، وَالْأَعْمَشِ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ
رَفِيعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ بَشِّرِ
النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ
حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! لوگوں کو خوشخبری دے دو کہ
جس آدمی نے (صدقہ دل سے) لا الہ الا اللہ کہا، وہ جنت
میں داخل ہوگا۔

446- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ سے روایت

445- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21504، والترمذی رقم الحديث: 2644، وابن
حبان رقم الحديث: 169، وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 83. ورواه النضر بن شميل وبقیه وغندر وغيرهم
عن شعبة أخرجه البخاری رقم الحديث: 6443-3224، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10958-10961.
ورواه جریر عن عبد العزيز بن رفيع أخرجه البخاری رقم الحديث: 6443، ومسلم جلد 2 صفحہ 688، ورواه أبو
الأحوص وحفص بن غياث وأبو معاوية وأبو شهاب عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21385،
والبخاری رقم الحديث: 6444، ومسلم رقم الحديث: 94 وغيرهم. ورواه المعرور بن سويد وأبو الأسود
الدبلي عن أبي ذر. أخرجه البخاری رقم الحديث: 1237-5827-7487، ومسلم رقم الحديث: 94، انظر العلل
للدارقطني جلد 6 صفحہ 239.

446- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 158. ورواه جماعة منهم: غندر و آدم بن أبي
اياس وحجاج وأبو الوليد الطيالسي وغيرهم عن شعبة به. أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 324، وأحمد رقم
الحديث: 21413-21479-21573، والبخاری رقم الحديث: 535-539-629-2358، ومسلم رقم الحديث:
616، وأبو داؤد رقم الحديث: 401، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 437، وابن حبان رقم الحديث: 1509، والبيهقي
جلد 1 صفحہ 438 وغيرهم.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے اور آپ کے ساتھ حضرت بلال بھی تھے پس انہوں (حضرت بلال) نے اقامت کہنی چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھنڈا کرو پھر ارادہ کیا کہ اقامت کہیں تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا کرو! انہوں نے پھر اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا کر! تین مرتبہ فرمایا یعنی ظہر کے متعلق یہاں تک کہ ہم نے دیکھا کہ سایہ ڈھل گیا ہے پھر اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی پھر فرمایا: بے شک گرمی جہنم کی سانس ہے، تو تم اس صورت میں نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کثرت مال والے قیامت والے دن کمتر یا کم مال والے ہوں گے۔

حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

مُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدْ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ: اَبْرِدْ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ: اَبْرِدْ، ثَلَاثًا يَعْنِي فِي الظُّهْرِ حَتَّى رَأَيْنَا فِيءَ التُّلُولِ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ

447- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حَمَادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَكْثُرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ أَوْ الْمُقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

448- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

447- حدیث صحیح وحماد بن سلیمان صدوق له اوہام وقد توبع . وهذا الحدیث طرف من الحدیث السابق برقم

رقم الحدیث: 445 من طریق شعبۃ عن حبیب بن ابی ثابت والأعمش وعبد العزیز بن رفیع عن زید بن وہب .

ورواه المعرور بن سوید ومرثد الحنفی والنعمان الغفاری عن ابی ذر . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 140

وأحمد رقم الحدیث: 21385-21437-21450-21529-21610 والبخاری رقم الحدیث: 6638، ومسلم رقم

الحدیث: 990، والترمذی رقم الحدیث: 617، والنسائی رقم الحدیث: 2440، وابن ماجہ رقم الحدیث: 4130

وأبو نعیم فی الحلیة جلد 8 صفحہ 325 وبعضہم زاد فیہ التشدید علی من لا یؤدی الزکاة .

448- اسنادہ ضعیف لضعف یزید بن ابی زیاد ومدارہ علیہ والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم

الحدیث: 3095 للمصنف . من طریق غندر عن شعبۃ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23171، والبزار رقم الحدیث:

3986، ورواه سفیان وجریر وزائدة وغيرہم عن یزید بن ابی زیاد . أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 13 صفحہ 243

یَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَنَا الضَّبُعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا لَغَيْرِ الضَّبُعِ أَخَوْفُ عَلَيْكُمْ مِثِّي مِنَ الضَّبُعِ إِذَا صَبَّتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا فَيَا كَيْتَ أُمَّتِي لَا يَلْبَسُونَ الذَّهَبَ

ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم گوہ کھالیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں گوہ کے علاوہ پر اپنی طرف سے تم پر زیادہ خوف کرتا ہوں کہ یہ جب تم پر دنیا کشادہ کی جائے گی تو اس وقت ہو سکے تو کاش میری امت سونا نہ پہنے۔

حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے ان کی نشانی سر منڈانا ہوگی، قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے یا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکل جاتا ہے، یہ مخلوق میں بدترین لوگ ہوں گے۔

449 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي سَيَمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ أَوْ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے

450 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

وأحمد رقم الحديث: 21391-21407-21587، وابن أبي عاصم في الزهد رقم الحديث: 175، والبخار رقم الحديث: 3985، والبيهقي في الشعب جلد 7 صفحہ 282. وللحديث شاهد صحيح بمعناه من حديث عمرو بن عوف وعقبة بن عامر عند البخاري رقم الحديث: 6425-6426.

449- حديث صحيح عن غندر عن شعبة به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 21571. من طريق شيبان بن فروخ وابن أسامة وعفان وغيرهم عن سليمان بن المغيرة به وليس عندهم قوله: سيماهم التحليق. أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 19735، والدارمي جلد 2 صفحہ 213-214، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 921، وأحمد رقم الحديث: 20361، ومسلم رقم الحديث: 1067، وابن ماجه رقم الحديث: 170، وابن حبان رقم الحديث: 6738.

450- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحہ 79، والبيهقي جلد 2 صفحہ 301، ورواه غندر وابن ادريس وغيرهم عن شعبة به. أخرجه مسلم رقم الحديث: 648، وابن ماجه رقم الحديث: 1256، وابن

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عِمْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا إِلَّا فَصَلَ الصَّلَاةَ لِمَوَاقِيتِهَا ثُمَّ اتَّهَمُوا فَإِنْ كَانُوا قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِلَّا صَلَّيْتَ مَعَهُمْ فَكَانَتْ لَكَ نَافِلَةٌ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایسے بادشاہ ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے، سنو! تیرا نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا افضل ہے، پھر تو اگر ان (نماز مؤخر کرنے والے بادشاہوں) کے پاس آئے، اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوں تو اگر تو نے نماز پڑھ لی تو تُو نے اپنی نماز بچالی، تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لے یہ تیرے لیے نفل ہو جائیں گے۔

451 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا: جب تم گوشت پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈال لیا کرو، پھر خاندان میں اپنے پڑوسی کو دیکھو تو اُن کو اچھے طریقے سے پہنچاؤ (وہ سالن)۔

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَنَعْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ

حبان رقم الحديث: 1718، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 78، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5919، ورواه حماد بن زيد ومعمرو وغيرهما عن أبي عمران به أخرجه الدارمي جلد 1 صفحہ 279، وعبد الرزاق رقم الحديث: 3782، وأحمد رقم الحديث: 21362-21528، ومسلم رقم الحديث: 648، وأبو داؤد رقم الحديث: 431، والترمذي رقم الحديث: 176.

451- حديث صحيح من طريق غندر وابن ادریس وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 606، وأحمد رقم الحديث: 21465، ومسلم رقم الحديث: 2625، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6690، وابن حبان رقم الحديث: 514، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 78. ورواه يحيى بن سعيد عن شعبة عن قتادة عن أبي عمران به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21544، رواه حماد بن سلمة وغيره عن أبي عمران به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 439، والبخاري في الأدب رقم الحديث: 114، وأحمد رقم الحديث: 21364-21418، والترمذي رقم الحديث: 1833، وابن ماجه رقم الحديث: 3362، وابن حبان رقم الحديث: 513، والبيهقي جلد 4 صفحہ 188، وروى من طريق غريب عن الثوري عن الأعمش عن ابراهيم التيمي عن أبيه عن أبي ذر أخرجه ابو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 357، والخطيب جلد 3 صفحہ 252.

452 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ أَبُو ذَرٍّ عَلَى عُثْمَانَ مِنَ الشَّامِ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اتَّحَسَّبُ آتِي مِنْ قَوْمٍ وَاللَّهِ مَا أَنَا مِنْهُمْ وَلَا أُدْرِكُهُمْ، يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ، سِيمَاهُمْ التَّحْلِيْقُ وَاللَّهِ لَوْ أَمَرْتَنِي أَنْ أَقُومَ مَا قَعَدْتُ مَا مَلَكَتَنِي رِجْلَايَ وَلَوْ وَتَّقْتَنِي بِعُرْقُوتِي قَتَبٍ مَا حَلَلْتُهُ حَتَّى تَكُونَ أَنْتَ الَّذِي تَحْلُنِي

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ شام سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ میں اس (خارجیوں) کی قوم میں سے ہوں؟ اللہ کی قسم! میں ان میں سے نہیں ہوں، نہ میں نے ان کو پایا جو قرآن پڑھتے ہیں لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا، وہ اسلام سے اس طرح نکل گئے ہیں جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے، وہ دوبارہ واپس کمان میں نہیں آئے گا یہاں تک کہ تیر ان کے اوپر آ جائے، ان کی نشانی سرمنڈانا ہوگی، اللہ کی قسم! آپ مجھے حکم دیں۔

453 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَسْمَعَ وَأَطِيعَ وَلَوْ لِعَبْدٍ حَبَشِيٍّ مُجَدَّعِ الْأَطْرَافِ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں سنوں اور اطاعت کروں (حاکم وقت کی) اگرچہ حبشی غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

454 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

452- حدیث صحیح من طریق النضر بن شميل عن شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5964 . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 232 عن عفان وعمرو بن عاصم عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت .

453- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 185 . من طريق ابن ادریس وغندر وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1052، ومسلم رقم الحديث: 1837 .

454- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحه 47 . ورواه غندر وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 1421، وأحمد رقم الحديث: 21361-21467، ومسلم رقم الحديث: 510، وأبو داؤد رقم الحديث: 702، وابن ماجه رقم الحديث: 952، وابن خزيمة رقم الحديث: 830، وأبو عوانة جلد 2 صفحه 47، والبيهقي جلد 2 صفحه 274 . ورواه غير واحد عن حميد بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21461

اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے اگر اس کے آگے کوئی رکاوٹ نہ ہو، مثل کجاوے کی آخری لکڑی کے، عورت اور گدھا، کالا کتا کے گزرنے کے ساتھ۔ (حضرت صامت) کہتے ہیں: میں نے عرض کی: حضرت ابو ذر سے کہ کالے کتے کی سرخ کتے سے علیحدگی کیوں کی گئی؟ (حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اے میرے بھتیجے! یہی سوال میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا، جسے تو نے مجھ سے سوال کیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہے۔

حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ مُوَخْرَةِ الرَّحْلِ، الْمَرْأَةِ وَالْحِمَارِ وَالْكَلْبِ الْأَسْوَدِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ: مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ: الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے آپ کی ران پر (ہاتھ) مارا اور فرمایا: تیری اس وقت کیا حالت ہوگی جب تو اس قوم میں ہوگا جو نماز کو وقت سے موخر کرتے ہوں گے، تو وقت پر نماز پڑھ لینا پھر اگر تو اسی مسجد میں ان کے پاس آئے جس وقت اقامت

455 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فَخْذَهُ فَقَالَ: كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيَتْ فِي قَوْمٍ يُؤَخَّرُونَ الصَّلَاةَ؟ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قَتَبَتْهُمْ

ومسلم رقم الحديث: 510، وأبو داؤد رقم الحديث: 702، والنسائي رقم الحديث: 750، والترمذي رقم الحديث: 338، وابن ماجه رقم الحديث: 3210، وابن حبان رقم الحديث: 2389، وغيرهم. ورواه علي بن زيد بن جدعان عن عبد الله بن الصامت به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2348، وأحمد رقم الحديث: 21493، والطبرانی في الكبير رقم الحديث: 1632.

455- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحہ 77. ورواه خالد بن الحارث وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمی جلد 1 صفحہ 279، وأحمد رقم الحديث: 21517، ومسلم رقم الحديث: 648، والنسائي رقم الحديث: 859، من طریق خالد بن الحارث عن شعبة عن أبي نعامة عن عبد الله بن الصامت به أخرجه مسلم رقم الحديث: 648، ورواه أيوب السخيتاني وغيره عن أبي العالیه به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3781، ومسلم رقم الحديث: 648، والنسائي رقم الحديث: 778، وابن خزيمة رقم الحديث: 1637-1639، وابن حبان رقم الحديث: 1482، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 78، والبيهقي جلد 2 صفحہ 299.

فَإِنْ كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ حِينَ تَقَامُ فَصَلِّ مَعَهُمْ

پڑھی جائے تو اُن کے ساتھ بھی نماز پڑھ لینا۔

456 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آدمی اپنی ذات کے لیے اچھا عمل کرتا ہے، لوگ اُس سے اس وجہ سے محبت کرتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مؤمن کے لیے جلدی والی خوشخبری ہے۔

أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ لِنَفْسِهِ يُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ: تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

457 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کعبہ اور

اس کے پردوں کے درمیان تھا، اچانک رسول اللہ ﷺ مسجد حرام میں داخل ہوئے، پس آپ ﷺ نے طواف کی ابتداء حجر اسود سے کی، پھر بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور مقام ابراہیم کے سامنے دو رکعتیں (نفل) ادا کیں۔

الْمُغِيرَةَ وَكَانَ خِيَارًا مِنَ الرِّجَالِ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَبَدَأَ بِالْحَجْرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ

458 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی

اکرم ﷺ کے پاس پہنچا جس وقت آپ نے اپنی نماز مکمل کی، میں نے عرض کی: السلام علیک! آپ نے فرمایا: وعلیک! کہا کہ میں پہلا شخص تھا جس نے آپ کو اچھے

الْمُغِيرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَضَى صَلَاتَهُ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ

456- حدیث صحیح من طریق غندر وغیرہ عن شعبۂ أخرجه ابن ابی شیبۃ رقم الحدیث: 10507، وابن المبارک فی

الزهد رقم الحدیث: 717، وأحمد رقم الحدیث: 21438-21515، ومسلم رقم الحدیث: 2624، وابن ماجہ رقم

الحدیث: 4225، والبیہقی فی الشعب رقم الحدیث: 6999-7000. ورواه حماد بن زید عن ابی عمران بہ

أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21417، ومسلم رقم الحدیث: 4642، وابن حبان رقم الحدیث: 5798، والبیہقی فی

الشعب رقم الحدیث: 7000 .

457- حدیث صحیح .

458- حدیث صحیح .

عَلَيْكَ، قَالَ: وَعَلَيْكَ، قَالَ: فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ
بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم یہاں کب سے ہو؟ کہا کہ میں نے عرض کی: تین دن اور رات سے، آپ ﷺ نے فرمایا: تین دن و رات سے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کھانا کیا تھا؟ میں نے عرض کی: میرے کھانے و پینے کے لیے کچھ نہیں تھا سوائے آب زمزم کے، میں بے شک موٹا ہو گیا ہوں، میرے پیٹ کا ڈھکن ٹوٹنے والا ہو گیا ہے اور میں نے بھوک محسوس نہیں کی۔ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بابرکت ہے، یہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماری کے لیے شفاء ہے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے

459- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُنْذُ كَمْ أَنْتَ هَاهُنَا؟ قَالَ: قُلْتُ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً، قَالَ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا كَانَ طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: مَا كَانَ لِي طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ إِلَّا مَاءَ زَمْزَمَ، وَلَقَدْ سَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُنُقُ بَطْنِي، وَمَا أَجِدُ عَلَى كَبِدِي سَخْفَةً جُوعٍ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، وَهِيَ طَعَامٌ طُعِمَ، وَشِفَاءٌ سَقِمَ

460- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

459- حدیث صحیح .

460- حدیث صحیح هذا الحديث والثلاثة السابقون حديث واحد مطولاً باسناد واحد وجزأهم المصنف . من طريق

يونس بن حبيب به الى قوله: فكنت اول من حيا بتحية الاسلام أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 159 .

وأخرجه البزار رقم الحديث: 3948 عن محمد بن معمر عن أبي داؤد الطيالسي به مطولاً وليس فيه لفظه شفاء

سقم . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه 315-319، وأحمد رقم الحديث: 21565-21566، والدارمي رقم

الحديث: 2642-2527، ومسلم رقم الحديث: 2514-2473، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم

الحديث: 989، وابن حبان رقم الحديث: 7133، والبيهقي في الدلائل جلد 2 صفحه 208، وفي السنن

جلد 5 صفحه 147 كلهم من طرق عن سليمان بن المغيرة به مطولاً ومنهم من اختصره . أخرجه مسلم رقم

الحديث: 2473، والبزار رقم الحديث: 3929-3846-3947-3949، والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 106

وفي الكبير جلد 2 صفحه 163، وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 2 صفحه 224، وفي الحلية جلد 1 صفحه 159

كلهم من طرق عن حميد بن هلال وعند البزار والطبراني في الصغير لفظه شفاء سقم . أخرجه أحمد رقم

المُغِيرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: فَغَبَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي أَرْضُ ذَاتِ نَخْلٍ وَلَا أَرَاهَا إِلَّا يَثْرَبُ فَهَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي قَوْمَكَ مَا يَنْفَعُهُمُ اللَّهُ بِكَ وَيَأْجُرُكَ فِيهِمْ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنْ طَلَقْتُ فَلَقِيْتُ أُنَيْسًا فَقَالَ لِي: مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: أَسَلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَقَالَ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكَ فَقَدْ أَسَلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ: وَآتَيْنَا أُمَّنًا فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا الْإِسْلَامَ فَقَالَتْ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكُمْ مَا فَقَالَتْ: أَسَلَمْتُ وَصَدَّقْتُ، قَالَ: وَآتَيْنَا قَوْمَنَا فَعَرَضْنَا عَلَيْهِمُ الْإِسْلَامَ فَاسَلَمَ نِصْفُهُمْ وَقَالَ النِّصْفُ الْآخَرُ: إِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَلَمْنَا، قَالَ: فَكَانَ يَوْمَهُمْ إِيْمَاءُ بْنُ رَحْضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَلَمَ النِّصْفُ الْبَاقِي وَجَاءَ إِخْوَانُنَا مِنْ أَسَلَمَ فَقَالُوا: نُسَلِّمُ عَلَى مَا أَسَلَمَ عَلَيْهِ إِخْوَانُنَا مِنْ غِفَارٍ

فرماتے ہیں کہ جب میں گزرا تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گزرا، پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ میرے سامنے کھجوروں والی زمین پیش کی گئی، میرا خیال ہے کہ وہ یثرب ہے، کیا تو میری طرف سے اپنی قوم کو خبر پہنچانے والا ہے کہ اللہ ان کو تیری وجہ سے نفع دے گا اور تجھے ان میں ثواب ہوگا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! کہتے ہیں کہ میں چلا، پس میں انیس سے ملا، انہوں نے مجھے کہا: تُو نے کیا کیا؟ میں نے کہا: میں اسلام لایا اور میں نے تصدیق کی، انہوں نے کہا: مجھے تیرے دین سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے، میں اسلام لے آیا ہوں اور میں نے تصدیق کر دی ہے، کہتے ہیں کہ ہم اپنی والدہ کے پاس آئے، اُن پر اسلام پیش کیا، انہوں نے کہا: مجھے تمہارے دین سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے، اس نے کہا: میں اسلام لائی اور میں نے تصدیق کی، کہا کہ ہم اپنی قوم کے پاس آئے، اُن پر اسلام پیش کیا تو وہ آدھے مسلمان ہو گئے اور دوسرے نصف کہنے لگے: جب رسول اللہ ﷺ آئیں گے تو ہم اسلام لائیں گے۔ کہا کہ ان کی امامت ایماء بن رضہ

الحديث: 21575، وفي الفضائل رقم الحديث: 1665، ومسلم رقم الحديث: 2514، من طريق أبي داؤد الطيالسي والخطيب في تاريخه جلد 5 صفحہ 426 کلہم من طريق شعبة عن أبي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت به مقتصرًا على قوله أسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها. وللحديث وجهان آخران عن أبي ذر فرواه ابن عباس وأبي لیلی الأشعري عنه أخرجه البخاري رقم الحديث: 3861، ومسلم رقم الحديث: 3774، والبخاري رقم الحديث: 3888، وابن سعد في الطبقات جلد 4 صفحہ 224، والحاكم جلد 3 صفحہ 338، وأبو نعیم في الحلية جلد 1 صفحہ 158 کلہم من طريق ابن عباس. من طريق أبي لیلی الأشعري أخرجه الحاكم جلد 3 صفحہ 339، وأبو نعیم في الحلية جلد 1 صفحہ 157.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا غِفَارٌ
غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ

غفاری کرتے تھے اور وہ ان کے سردار تھے پس جب
رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو باقی بھی مسلمان ہو گئے او
ر ہمارے بھائی قبیلہ اسلم سے آئے انہوں نے کہا: ہم بھی
اسلام لاتے ہیں جسے ہمارے بھائی قبیلہ غفار والے اسلام
لائے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ قبیلہ غفار ہے
اسے اللہ نے بخش دیا اور قبیلہ اسلم کو اللہ نے سلامت رکھا۔
حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

461 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنِ الْمُنْبِعِثِ بْنِ
طَرِيفٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ،
قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا
ذَرٍّ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: كَيْفَ
أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ تَأْتِي فِرَاشَكَ وَلَا تَقْدِرُ
أَنْ تَرْجِعَ إِلَى مَسْجِدِكَ، وَتَأْتِي مَسْجِدَكَ وَلَا تَقْدِرُ أَنْ
تَرْجِعَ إِلَى فِرَاشِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ
قَالَ: عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ، قَالَ: كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ
مَوْتُ كَثِيرٌ حَتَّى يَكُونَ الْبَيْتُ يَعْنِي الْقَبْرَ بِالْوَصِيفِ؟
قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ، ثُمَّ
قَالَ: كَيْفَ أَنْتَ إِذَا رَأَيْتَ أَحْجَارَ الزَّيْتِ قَدْ غَرِقَتْ

رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابو ذر! میں نے
عرض کی: میں حاضر ہوں اور آپ کی تابعداری کے لیے
تیار ہوں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ قحط
سالی میں مبتلا ہو جائیں گے اور تو اپنے بستر پر آئے گا تو
مسجد کی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھے گا اور جب تو
مسجد میں ہوگا تو اپنے بستر تک جانے کی طاقت نہیں رکھے
گا، اُس وقت کیا عالم ہوگا؟ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا:
اللہ اور اُس کا رسول ہی جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا:
اُس وقت بھی تجھ پر لازم ہے کہ سوال نہ کرنا۔ پھر آپ
ﷺ نے فرمایا: اُس وقت تیری حالت کیا ہوگی جب
لوگ بہت زیادہ مر رہے ہوں گے یہاں تک کہ آدمی کا گھر

461- حدیث صحیح من طریق مسدد وغیرہ عن حماد بن زید به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4261-4409 وابن

ماجه رقم الحديث: 3958، والحاكم جلد 4 صفحہ 424، والبيهقي جلد 8 صفحہ 191-269. ورواه شعبة وحماد

بن سلمة وغيرهما عن أبي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت به ليس فيه المنبعث ويقال المشعث أخرجه

عبد الرزاق رقم الحديث: 20729، وابن أبي شيبة رقم الحديث: 18970، وأحمد رقم الحديث: 21483، وابن

حبان رقم الحديث: 5960-6685، والحاكم جلد 2 صفحہ 156-157، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 251،

والبيهقي جلد 8 صفحہ 191.

بالدماء؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَوْ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ: عَلَيْكَ بِمَنْ أَنْتَ مِنْهُ - أَوْ - الْحَقُّ بِمَنْ أَنْتَ مِنْهُ

قبر ہوگی۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول ہی جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: تجھ پر صبر کرنا لازم ہے پھر فرمایا: اس وقت تیری حالت کیا ہوگی جب تو زیتون کے مٹکے خون سے بھرے دیکھے گا، عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں یا جو اللہ اور اس کا رسول میرے لیے پسند فرمائیں، فرمایا کہ تجھ پر اپنا آپ لازم ہے یا فرمایا: اس حق کے ساتھ مل جا جس پر تو ہے۔

حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابو ذر! کیا تم جانتے ہو کہ سورج جب غروب ہو جاتا ہے تو کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نہیں جانتا! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عرش کے قریب آتا ہے پس سجدہ کرتا ہے اور اسے دوبارہ نکلنے کی اجازت دی جاتی ہے اور اُس سے کہا جاتا ہے: لوٹ جا جہاں سے تو آیا تھا۔ پس وہ لوٹ جاتا ہے جہاں سے وہ آیا ہوتا ہے اور فرمایا: یہی اُس کی جگہ ہے۔

462 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ

سُلَيْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ أَتَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ الشَّمْسُ إِذَا غَابَتْ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا قَالَ: فَإِنَّهَا تَأْتِي الْعَرْشَ فَتَسْجُدُ وَيُؤَذَّنُ لَهَا فِي الرَّجُوعِ وَكَانَ قَدْ قِيلَ لَهَا: ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ مِنْ حَيْثُ جَاءَتْ فَذَلِكَ مُسْتَقَرُّهَا

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے

463 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ

462- حدیث صحیح من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21390-21481-12583، والبخاری رقم الحديث: 3199-4802-4803-7424، ومسلم رقم الحديث: 159، الترمذی رقم الحديث: 2186-3227، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11430، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 108، وابن حبان رقم الحديث: 6154، وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21338-21497، ومسلم رقم الحديث: 159، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 107، وابن حبان رقم الحديث: 6153، من طريق إبراهيم التيمي به .

463- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف فیہ قیس بن الربیع والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 4017، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1549-1551، وابن حبان رقم الحديث: 1610، والطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحہ 120-138، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 217، والبيهقي جلد 2 صفحہ 437، وابن عساكر جلد 1

الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ عَزًّا وَجَلًّا مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قِطَاةِ بَنِي اللَّهِ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْفَعَهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ

اللہ عزوجل کے لیے مسجد بنائی، اگرچہ پرندے کے گونسلے کے برابر تو بھی اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔ امام ابوداؤد اس کو مرفوعاً بیان نہیں کرتے اور یحییٰ بن آدم اس کو ازقطبہ ازاعمش مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

464 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ أَوْلَا؟ قَالَ: الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى، قَالَ: قُلْتُ: وَكَمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ سَنَةً وَحَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَتَمَّ مَسْجِدٌ

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا: مسجد حرام، پھر مسجد اقصیٰ میں نے عرض کی: ان کے درمیان فاصلہ کتنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چالیس سال کا (فاصلہ ہے) جہاں بھی تو نماز کا وقت پائے تو نماز پڑھ لیا کرو، ہی مسجد ہے۔

465 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے اور

صفحة 319 كلهم مرفوعاً . وأخرجه موقوفاً الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1552، وقد اختلف فی رفع

هذا الحديث ووقفه انظر علل الدارقطنی جلد 6 صفحه 274، وعلل ابن ابی حاتم رقم الحديث: 261 .

464- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 216 . من طرق عن شعبة به أخرجه

أحمد رقم الحديث: 21459-21506، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11069، وابن خزيمة رقم الحديث:

787، والطبري جلد 4 صفحه 8-9، وأبو عوانة جلد 1 صفحه 392 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 21371-21420-21427-21428-21459، والبخاري رقم الحديث: 3366-3425، ومسلم رقم

الحديث: 520، وابن ماجه رقم الحديث: 753، والنسائي رقم الحديث: 689، وابن خزيمة رقم الحديث: 787،

وأبو عوانة جلد 1 صفحه 391-392، والبيهقي جلد 2 صفحه 433 وغيرهم . من طريق إبراهيم به أخرجه أبو نعيم

في الحلية جلد 4 صفحه 217 .

465- حديث صحيح . قال الامام أحمد كما في جامع العلوم والحكم جلد 2 صفحه 177: هو أشرف حديث لأهل

الشام . والحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 2577، وأحمد رقم الحديث: 21458، عن عبد الصمد زاد

أحمد: عبد الرحمن كلاهما عن همام به . من طريق سعيد بن عبد العزيز عن ربيعة بن يزيد عن أبي ادريس

الخولاني عن أبي ذر به مطولاً مسلم رقم الحديث: 2577، والحاكم جلد 4 صفحه 241، والبيهقي جلد 6

آپ ﷺ اپنے رب تبارک و تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنی ذات پر بھی ظلم حرام کیا اور اس کو اپنے بندوں پر بھی حرام کیا ہے، پس تم آپس میں ظلم نہ کرو، ہر انسان دن اور رات کو غلطیاں کرتا ہے اور پھر مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے، سو میں اسے معاف کر دیتا ہوں، اور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرُوهُ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَحَرَّمْتُهُ عَلَى عِبَادِي فَلَا تَظَالُمُوا، كُلُّ بَنِي آدَمَ يُخْطِئُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ وَلَا أُبَالِي

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا: تمہارے رب عزوجل نے فرمایا کہ ایک نیکی کی جزا دس نیکیاں ہیں اور ایک بُرائی کی جزا ایک سزا ہے، یا میں اسے معاف کر دوں گا اُس کو جو مجھ سے ملے اس حالت میں کہ روئے زمین اُس کی غلطیوں سے بھری پڑی ہو، وہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہو اور میں اس سے ملوں گا، زمین بھر بخشش کے ساتھ، اور جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور

466 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

وَاصِلٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ: الْحَسَنَةُ بِعَشْرَةٍ وَالسَّيِّئَةُ بِوَاحِدَةٍ أَوْ أَعْفَرُهَا، وَمَنْ لَقِيَ بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَا يُشْرِكُ بِي لِقِيئَهُ بِقُرَابِ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا،

صفحہ 93، وفي الشعب جلد 5 صفحہ 405 .

466- حدیث صحیح من طریق غندر عن شعبه به موقوفاً . أخرجه البزار رقم الحديث: 3999 . من طريق الأعمش عن المعرور به أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1035، وأحمد رقم الحديث: 21398-21526، ومسلم رقم الحديث: 2687، وابن ماجه رقم الحديث: 3821، والبزار رقم الحديث: 3988، والبيهقي في شعب الإيمان رقم الحديث: 7048 . من طريق عاصم بن أبي النجود عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21353-21414-21605، وابن منده في الإيمان رقم الحديث: 79، والحاكم جلد 4 صفحہ 241، وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحہ 248 . من طريق ربعي بن حراش عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21349 . انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحہ 265 وليس عند من تقدم قوله ومن هم بحسنة..... لم يكتب عليه شيء وقد أخرجه مستقلة الطبراني في الصغير جلد 1 صفحہ 180 من وجه آخر عن أبي ذر ولها شاهد من حديث ابن عباس عند البخاري رقم الحديث: 6491، ومسلم رقم الحديث: 131 .

وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بِأَعْمَالٍ يَرْفَعُهُ
شُعْبَةً عَنِ وَاَصِلٍ وَرَفَعَهُ النَّاسُ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ
الْمَعْرُورِ

اُس کو کیا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اللہ تعالیٰ اُس کی بُرائی نہیں لکھے گا اور جو میرے قریب ایک بالشت ہوتا ہے میری رحمت اُس کی طرف ایک ہاتھ آتی ہے اور جو میرے قریب ایک ہاتھ آتا ہے میری رحمت اُس کے پاس ایک گز آتی ہے۔ حضرت شعبہ نے اس حدیث کو حضرت واصل سے مرفوع ذکر نہیں کیا اور لوگ حضرت اعمش سے وہ حضرت معرور سے اس کو مرفوع روایت کرتے ہیں۔

467 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ
عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ سُؤَيْدَ بْنَ الْحَارِثِ، سَمِعَ أَبَا
ذَرٍّ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: مَا يَسُرُّنِي أَنْ لِي أَحَدًا ذَهَبًا يَأْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةً
وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ - أَوْ قَالَ مِثْقَالٌ - إِلَّا أَنْ أُرْصِدَهُ
لِغَرِيمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور وہ تین دن گزر جانے کے بعد میرے پاس موجود ہو یا یہ فرمایا کہ میرے پاس ایک مثقال کے برابر ہو مگر یہ کہ میں اتاروک لوں قرض ادا کرنے کے لیے۔

468 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنِ
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

467- حدیث صحیح من طرق عن شعبہ به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21360-21463-21572، والدارمی رقم الحديث: 2770، والخطیب فی التاریخ جلد 8 صفحہ 376. من طریق الأحنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21462، والبخاری رقم الحديث: 1408، ومسلم رقم الحديث: 992. من طریق سالم بن أبي الجعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21367. من طریق عبيد الله بن عباس عن أبي ذر. أخرجه البزار رقم الحديث: 3899. وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة بنحو لفظ المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 10577.

468- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 3683 من طريق وهيب به أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحہ 349 ورواه غير واحد عن داؤد بن أبي هند منهم محمد بن فضيل وهشيم وبشر بن المفضل والثوري وعلي بن عاصم وسلمة بن علقمة وغيرهم. أخرج أحاديثهم عبد الرزاق رقم الحديث:

دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: صُمْنَا رَمَضَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ السَّابِعَةَ مِمَّا يَبْقَى، صَلَّى بِنَا حَتَّى كَادَ أَنْ يَذْهَبَ ثَلَاثَ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يُصَلِّ بِنَا، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ سِتِّ وَعِشْرِينَ الْخَامِسَةَ مِمَّا يَبْقَى صَلَّى بِنَا حَتَّى كَادَ أَنْ يَذْهَبَ شَطْرَ اللَّيْلِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَقَلْتَنَا بِقِيَّةٍ لَيْلَتِنَا، فَقَالَ: لَا إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَتْ لَهُ قِيَامَ لَيْلَةٍ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يُصَلِّ بِنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ وَاجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ فَصَلَّى بِنَا حَتَّى كَادَ أَنْ يَقُوتَنَا الْفَلَاحُ ثُمَّ يَا ابْنَ أَخِي لَمْ يُصَلِّ بِنَا شَيْءًا مِنَ الشَّهْرِ، قَالَ: وَالْفَلَاحُ السُّحُورُ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے تو آپ ﷺ نے سارا مہینہ ہمارے ساتھ ذرا بھی قیام نہیں کیا، حتیٰ کہ جب چوبیسویں رات ہوئی اور ستائیسویں تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا۔ حتیٰ کہ قریب تھا کہ رات کا تہائی حصہ چلا جاتا، پس جب پچیس رمضان کی رات آئی تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا، پھر جب پچیس چھبیس کی رات آئی تو آپ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ نصف رات ختم ہونے کے قریب ہو گئی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! باقی رات بھی آپ ہمیں نفل پڑھاتے رہتے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آدمی نے جب اپنے امام کے ساتھ نماز پڑھ لی یہاں تک کہ فارغ ہو گیا تو اسے ساری رات کا قیام کرنے کا ثواب عطا ہوتا ہے، پھر جب ستائیسویں رات ہوئی تو آپ نے ہمیں نماز نہیں پڑھائی، سو جب اٹھائیسویں رات آئی تو رسول اللہ ﷺ واپس آئے اور آپ نے لوگوں کو جمع کیا اور نماز پڑھائی، اتنی دیر تک کہ قریب تھا کہ ہماری فلاح فوت ہو جاتی، پھر فرمایا: اے میرے بھتیجے! اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی مہینے میں ہمیں نماز نہیں پڑھائی، فرمایا: اور فلاح سے مراد سحری ہے۔

7706، وأحمد رقم الحديث: 21457، والدارمی رقم الحديث: 1784-1785، وأبو داؤد رقم الحديث: 1375، وابن ماجه رقم الحديث: 1327، والترمذی رقم الحديث: 806، والنسائی رقم الحديث: 1363-1604، وابن خزيمة رقم الحديث: 2206، وابن حبان رقم الحديث: 2547، والبيهقی جلد 2 صفحہ 494 وفي بعض ألفاظهم اختلاف وقال الترمذی حسن صحيح ورواه أبو الزاهرية عن جبیر بن نفیر باختلاف يسیر في لفظه . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2205 من طريق معاوية عن أبي الزاهرية به .

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہیں فرمائے گا اور نہ ہی ان سے بات کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے جو گھائے اور نقصان میں ہوں گے۔ فرمایا: (۱) احسان جتلانے والا (۲) اپنے تہہ بند کو (ازراہ تکبر) لٹکانے والا (۳) اور جھوٹی قسم اٹھا کر اپنا سامان بیچنے والا۔

469 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحَرِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ هَؤُلَاءِ فَقَدْ خَابُوا وَقَدْ خَسِرُوا؟ فَقَالَ: الْمَنَّانُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ

حضرت مطرف بن عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

470 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ

469- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 1211، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 40، والبیہقی جلد 5 صفحہ 165، وفي الشعب رقم الحدیث: 3444. وقال الترمذی: حسن صحیح. من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21356-21473، والدارمی رقم الحدیث: 2608، ومسلم رقم الحدیث: 106، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4087، وابن ماجه رقم الحدیث: 2208، والنسائی رقم الحدیث: 2562-4470، وفي الكبرى رقم الحدیث: 1013، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 40، والبیہقی فی الشعب رقم الحدیث: 4851. من طریق المسعودی عن علی بن مدرك به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21442-21584، وابن ماجه رقم الحدیث: 2208. من طریق سلیمان بن مسهر عن خرشة ابن الرحبة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21519، ومسلم رقم الحدیث: 106، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4088، والنسائی رقم الحدیث: 2563-4471-5348، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 39، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3487.

470- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 160. من طرق عن الأسود به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21570، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 2784، والحاكم جلد 2 صفحہ 88، والبیہقی فی الشعب رقم الحدیث: 9549. ورواه سعيد الجريري واختلف عليه فقال معمر عن الجريري عن أبي العلاء عن أبي ذر ولم يذكر مطرفاً. أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 20282-20285، وأخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحدیث: 1212، عن معمر عن رجل عن أبي العلاء عن أبي ذر مختصراً ورواه ابن عليه وعبد الأعلى وحماد

فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک حدیث پاک پہنچی اور میں ان کی ملاقات کا مشتاق تھا سو میری ملاقات ان سے ہوئی تو میں نے عرض کی: اے ابوذر! مجھے آپ کے حوالے سے ایک حدیث پاک پہنچی تھی میں نے چاہا کہ میں آپ سے ملاقات کروں اللہ کی قسم! تیرا والد بھی ملا تھا اُس کو بھی لے آ۔ میں نے کہا: مجھے ایک حدیث پہنچی ہے کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے اسے بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل تین چیزوں کو پسند کرتا ہے اور تین کو ناپسند کرتا ہے۔ (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ میں اپنے محبوب پر جھوٹ نہیں باندھ سکتا ہوں میں نے کہا کہ وہ تین چیزیں کون سی ہیں جن کو (اللہ تعالیٰ) پسند کرتا ہے؟ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ایک وہ آدمی جو دشمن سے ملے تو لڑے اور یہ بات تم قرآن پاک میں پاتے ہو جو تمہارے پاس ہے کہ ”اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کی راہ میں لڑتے ہیں“۔ میں نے کہا: اور (دوسرا عمل) کون سا ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ آدمی جس کا پڑوسی ایسا ہو جس کی وجہ سے اُس کو تکلیف ہو اور وہ اُس کی تکلیف پر صبر کرتا ہے

شِبَّانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ مُطْرِفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: كَانَ الْحَدِيثُ يَبْلُغُنِي عَنْ أَبِي ذَرٍّ، وَكُنْتُ أَشْتَهِي لِقَاءَهُ فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّهُ كَانَ يَبْلُغُنِي عَنْكَ الْحَدِيثُ فَكُنْتُ أَشْتَهِي لِقَاءَكَ قَالَ: لِلَّهِ أَبُوكَ فَقَدْ لَقَيْتَ فَهَاتِ، قُلْتُ: بَلَّغْنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَكُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ ثَلَاثَةً وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً، قَالَ: مَا إِخَالِنِي أَنْ أَكْذِبَ عَلَى خَلِيلِي قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ وَإِنَّكُمْ لَتَجِدُونَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ عِنْدَكُمْ (إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا) (الصف: 4) قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَهُ جَارٌ سَوِيٌّ فَهُوَ يُؤْذِيهِ وَيَصْبِرُ عَلَى إِذَاهُ فَيَكْفِيهِ اللَّهُ آيَاهُ بِحَيَاةٍ أَوْ مَوْتٍ، قَالَ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ مَعَ قَوْمٍ فِي سَفَرٍ فَنَزَلُوا فَعَرَّسُوا وَقَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الْكُرَى وَالنَّعَاسُ وَوَضَعُوا رُئُوسَهُمْ فَنَامُوا وَقَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى رَهْبَةً لِلَّهِ وَرَغْبَةً إِلَيْهِ، قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ؟ قَالَ: الْبَخِيلُ الْمَنَّانُ وَالْمُخْتَالُ الْفَخُورُ وَإِنَّكُمْ

بن سلمة وعبد الوهاب بن عطاء عن الجريري عن أبي العلاء عن ابن الأحمس من أبي ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21378، والمروزي في قيام الليل صفحہ 177، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2782-2783، والحديث يروى من وجه آخر عن أبي ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21393-21394، والترمذي رقم الحديث: 2568، والنسائي رقم الحديث: 1614-2569، وابن خزيمة رقم الحديث: 2456-2564، وابن حبان رقم الحديث: 3349-3350، والحاكم جلد 1 صفحہ 416، من طرق عن منصور بن المعتمر عن ربيع عن زيد بن ظبيان عن أبي ذر انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحہ 241.

لَتَجِدُون فِي كِتَابِ اللَّهِ (إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ) (لقمان: 18) قَالَ: فَمَنْ الثَّالِثُ؟ قَالَ: التَّاجِرُ الْحَلَّافُ أَوْ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُس سے کافی ہو گیا، اُس کو زندگی دے کر یا اُس کو موت دے کر۔ میں نے کہا: اور (تیسرا آدمی) کون ہوگا؟ فرمایا: وہ آدمی جو کسی قوم کے ساتھ سفر میں ہو تو ان پر اونگھ اور نیند غالب آ جائے اور وہ اپنے سر رکھ کر سو جائیں، تو یہ آدمی اٹھے وضو کرے اور اللہ کے خوف و امید پر نماز پڑھے۔ میں نے کہا: وہ تین آدمی کون سے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے: (۱) بخیل احسان جتلانے والا (۲) اور تکبر و غرور کرنے والا، تم اس کے متعلق اللہ کی کتاب میں حکم پاتے ہو: ”بے شک اللہ تعالیٰ ہر تکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا“ (۳) کہا کہ میں نے کہا: اور تیسرا؟ فرمایا کہ تاجر قسمیں کھانے والا یا قسمیں اٹھا کر بیچنے والا۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنکری کو ایک مرتبہ ہٹانا مجھے ایسا نہ کرنا ایک سو حاملہ اونٹنیوں سے زیادہ پسند ہے۔

471- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: مَسَحُ الْحَصَى وَاحِدَةً وَأَنْ لَا أَفْعَلَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ سُودٍ الْحَدَقَةِ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

472- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

471- حدیث صحیح بمجموع طرقہ من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 285 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2400 عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن رجل سماه عن أبي ذر به بنحوه وفيه زيادة . أخرجه عبد الرزاق كذلك رقم الحديث: 2402 عن معمر وابن عيينة عن عمرو بن دينار عن رجل من بني غفار عن أبي بصرة عن أبي ذر بنحو سابقه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2405، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 412 عن ابن عيينة عن عمرو ابن دينار عن محمد بن طلحة وعبد الله بن عياش عن أبي ذر موقوفاً .

472- حدیث صحیح بمجموع طرقہ واسناد المصنف منقطع مجاهد لم يسمع من أبي ذر عزاه البوصيري في الاتحاف رقم الحديث: 1335-1336 للمصنف . عن ابن عيينة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2404 . وقد

عُيِّنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى مَسَحَ الْحَصَى فَقَالَ: وَاحِدَةٌ وَقَالَ سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

رسول اللہ ﷺ سے ہر شے کے متعلق پوچھا یہاں تک کہ کنکریوں کو ہٹانے کے متعلق بھی، آپ نے فرمایا: ایک مرتبہ (صاف کر لیا کرو)۔ اور سفیان نے از حضرت اعمش از مجاہد از ابن ابی لیلیٰ از حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ بھی اس کی مثل روایت کی ہے۔

473- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَشْيَاءٍ يُوجَرُ فِيهَا الرَّجُلُ حَتَّى فِي غَشِيَانِهِ أَهْلُهُ فِقِيلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَهِيَ شَهْوَتُهُ يَقْضِيهَا؟ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ كَانَ فِي

حضرت ابو بختری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کو ہر کام میں اجر ملتا ہے یہاں تک کہ آدمی اپنی بیوی کے ساتھ وطی کرے تو اس پر بھی اسے اجر ملے گا، عرض کی گئی: یا رسول اللہ! انسان اپنی شہوت پوری کرے تو پھر کیسے ثواب ملتا ہے؟ آپ نے

رواه الثوري واختلف عليه فروى عنه عن ابن ابي ليلي وهو محمد عن اخيه عيسى عن ابيه عبد الرحمن بن ابي ليلي عن ابي ذر مرفوعاً مثل حديث ابن ابي نجيح عند المصنف أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2403 وأحمد رقم الحديث: 21484، والبزار رقم الحديث: 4021. وروى عنه عن محمد بن ابي ليلي عن عبد الله بن عيسى عن عبد الرحمن بن ابي ليلي أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 916، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1429. من طريق ابن نمير عن ابن ابي ليلي بنفس طريق الثوري والأول أخرجه ابن ابي شيبة جلد 2 صفحہ 411. من طريق ابيوب عن ابي ذر موقوفاً أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2401.

473- حديث صحيح واسناد المصنف مرسل. عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1761 للمصنف. من طرق عن الأعمش عن عمرو عن ابي البختري عن ابي ذر مطولاً أخرجه أحمد رقم الحديث: 21401-21507 وهناد في الزهد رقم الحديث: 1081، والبيهقي جلد 6 صفحہ 82، وفي الشعب رقم الحديث: 7619. والحديث يرويه ابو الأسود الدبلي وأبو سلام وأبو سعيد مولى المهري عن ابي ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21511-21588، ومسلم رقم الحديث: 1006، وأبو داؤد رقم الحديث: 1285-5243-5244، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9028 وسقط منه ذكر ابي الأسود وابن حبان رقم الحديث: 41679، والبيهقي جلد 4 صفحہ 188 من طريق ابي الأسود به. من طريق ابي سلام ضمن حديث طويل أخرجه أحمد رقم الحديث: 21520، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9027. من طريق ابي سعيد مولى المهري أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4192.

حَرَامِ الْيَسِّ كَانَ يُؤَزَّرُ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: فَكَذَلِكَ يُؤَجَرُ
لَمْ يَرْفَعُهُ شُعْبَةُ وَقَالَ الْأَعْمَشُ: عَنْ عَمْرِو، عَنْ أَبِي
الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ

فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ اگر وہ زنا کرتا تو کیا اُسے گناہ نہ
ملتا؟ عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں (کیوں نہیں)! فرمایا:
اسی طرح اس پر اُس کو ثواب ملے گا۔ شعبہ نے اسے مرفوع
روایت نہیں کیا اور اعمش نے اس حدیث کی از عمر و از ابی
البختری از حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کی ہے۔

474- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

وَاصِلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُوتِيَتْ خَمْسًا لَمْ يُؤْتِهَنَّ نَبِيٌّ
قَبْلِي: جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهْرًا وَنَصْرًا
بِالرُّعْبِ عَلَى عَدُوِّي مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَبُعِثْتُ إِلَى
الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ، وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِنَبِيِّ
كَانَ قَبْلِي، وَأُعْطِيَتْ الشَّفَاعَةَ وَهِيَ نَائِلَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْ
مَاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْءًا أَهَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں عطا
کی گئی ہیں جو کسی کو نہیں عطا کی گئیں: (۱) میرے لیے
ساری روئے زمین کو مسجد بنایا گیا (یا) پاک کر دیا گیا
(۲) میری دشمن پر رعب کے ساتھ مدد کی گئی، ایک ماہ کی
مسافت تک (۳) اور مجھے سرخ و کالے کی طرف مبعوث
کیا گیا اور (۴) میرے لیے غنیمت کو حلال کر دیا گیا جو کسی
نبی کے لیے حلال نہیں (۵) اور مجھے شفاعت عطا کی گئی یہ

474- حدیث صحیح و اسناد المصنف منقطع مجاہد لم یسمع ابا ذر کما قال غیر واحد و الحدیث عزاه ابو صیری

فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6010 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث:

21472 والبخاری فی التاریخ الكبير جلد 5 صفحہ 455 والبخاری (3461-الكشف) : ورواه الأعمش كما جاء

عقب الحدیث عن مجاهد عن عبید بن عمیر عن ابي ذر . من طریق جریر عن الأعمش به أخرجه أبو داؤد رقم

الحدیث: 489 وابن المبارک فی الزهد رقم الحدیث: 1069-1620 والبيهقي فی الدلائل جلد 5 صفحہ 473

وأبو نعیم فی الحلیة جلد 3 صفحہ 377 . ورواه ابن اسحاق وأبو عوانة وأبو أسامة ومنديل عن الأعمش كرواية

جریر . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحہ 435 وأحمد رقم الحدیث: 21337-21352 والدارمی رقم

الحدیث: 2470 والبخاری فی التاریخ جلد 5 صفحہ 455 وابن حبان رقم الحدیث: 6462 والحاكم

جلد 2 صفحہ 424 و صححه ووافقہ الذهبی . ورواه وكيع عن الأعمش عن مجاهد عن النبي صلى الله عليه وآله

وسلم مرسلًا أخرجه ابن المبارک فی الزهد رقم الحدیث: 1618 وروی بواسطة بن الأعمش ومجاهد انظر علل

الدارقطنی جلد 6 صفحہ 256-258 . وللحدیث شاهد من حدیث جابر عند البخاری رقم الحدیث: 335 .

شفاعت میرے ہر اس اُمتی کو ان میں سے ملے گی جو مر جائے اور وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔ اسی طرح شعبہ نے روایت کی اور جریر نے از عمش از مجاہد از عبید بن عمیر از حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کی ہے۔

حضرت ایوب بن بشیر یا اہل مصر کے قاضی ایک اور شخص سے روایت کرتے ہیں یا قصہ گو سے ابو داؤد کو شک ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا تم سے رسول اللہ ﷺ مصافحہ کرتے تھے جب آپ سے ملاقات کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: جب بھی میں نے آپ سے ملاقات کی آپ نے مجھ سے مصافحہ کیا اور میں ایک مرتبہ آیا تو مجھے کہا گیا کہ نبی اکرم ﷺ آپ کو بلا رہے ہیں میں آیا تو آپ نے مجھ سے ملاقات کی اور مجھ سے معاف کیا جو بہت ہی اچھا تھا۔

حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے

وَقَالَ جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

475 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ، أَوْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ قَاضِي أَهْلِ مِصْرَ - أَوْ قَاصِّ شَكِّ أَبِي بَشِيرٍ - أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي ذَرٍّ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيتُمُوهُ؟ قَالَ: مَا لَقَيْتَنِي قَطُّ إِلَّا صَافِحَنِي وَلَقَدْ جِئْتُ مَرَّةً فَقِيلَ لِي: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبَكَ فَجِئْتُهُ فَلَقَيْتَنِي فَأَعْتَقَنِي فَكَانَ ذَلِكَ أَجْوَدَ وَأَجْوَدَ

476 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

475- اسنادہ ضعیف للابہام فی اسنادہ وأبو الحسین هو خالد بن ذکوان . من طریق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21482-21514؛ وأبو داؤد رقم الحديث: 5214 . من طریق بشر بن المفضل عن أبي الحسین به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21481؛ والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 8960 . و ذکرہ البخاری فی التاريخ جلد 1 صفحہ 409 عن ایوب بن بشیر عن أبي ذر بلا واسطه وقال مرسل .

476- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 146؛ وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 770 . من طرق عن یزید بن ابراهیم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21429-21537-21567؛ ومسلم رقم الحديث: 178؛ والترمذی رقم الحديث: 3282؛ وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 147؛ وابن خزيمة فی التوحيد رقم الحديث: 304-305؛ وابن منده رقم الحديث: 770-771 وغيرهم . من طریق قتادة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 178؛ وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 147؛ وابن أبي عاصم رقم الحديث: 441؛ وابن خزيمة فی التوحيد رقم

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ لَأَبِي ذَرٍّ: لَوْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: مَا هُوَ؟ قُلْتُ: كُنْتُ أَسْأَلُهُ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ؟ فَقَالَ: نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ

حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اگر میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا تو آپ سے ایک چیز کے متعلق سوال کرتا، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے کیا سوال کرنا تھا؟ کہا کہ میں نے یہ پوچھنا تھا کہ کیا آپ نے اپنے رب عزوجل کو دیکھا؟ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں یہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھ چکا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک نور دیکھا ہے، میں اس ذات کو کہاں دیکھ سکتا۔

477- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ کے مقام پر سنا، آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابو ذر! جب تو مہینے کے تین روزے رکھنا چاہے تو تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں (چاند کی تاریخ) کے روزے رکھا کر۔

478- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 307، وابن منده رقم الحديث: 772-774، وابن حبان رقم الحديث: 58 وغيرهم .

477- حديث حسن من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 761، والبيهقي جلد 4 صفحہ 294. وقال الترمذی: حسن . من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21474، والنسائي رقم الحديث: 2422-2423، وابن خزيمة رقم الحديث: 2128. من طريق فطر بن خليفة عن يحيى بن سام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21677، والنسائي رقم الحديث: 2421، وابن حبان رقم الحديث: 3655، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 3848. ورواه يزيد عن أبي زياد وهو ضعيف عن موسى بن طلحة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7873 .

478- اسنادہ ضعیف لحال ابی الاحوص مولی بنی غفار او مولی بنی لیث . من طریق ابن ابی ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21593، والبخاری في شرح السنة رقم الحديث: 663. أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم

ذئِبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ أَبِي الْأَخْوَصِ، عَنِ أَبِي ذَرٍّ،
 قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ
 إِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ اسْتَقْبَلَهُ الرَّحْمَةُ فَلَا يَمْسَحَنَّ
 الْأَحْصَىٰ أَوْ الْحَصْبَاءَ بِرِجْلِهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ نماز میں ہوتا ہے تو اللہ کی رحمت اُس کے آگے ہوتی ہے، سو کٹکریوں کو نہ چھوا کرو یا یہ فرمایا: پاؤں کے ساتھ کٹکریوں کو نہ صاف کیا کرو۔

479 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي
 ذئِبٍ، عَنِ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنِ أَبِيهِ، عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
 عَدِيٍّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنِ سَلْمَانَ الْخَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
 وَأَذَهَنَ مِنْ دُهْنِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى

حضرت سلیمان خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور خوشبو لگائی اور تیل لگایا اور جمعہ پڑھنے کے لیے آیا اور دو آدمیوں کے درمیان جدائی نہیں ڈالی اور نماز پڑھی، جب امام نے خطبہ دیا، تو سنا اور خاموش رہا تو اُس کے ایک جمعہ

الحديث: 1185، والحميدي رقم الحديث: 128، وأحمد رقم الحديث: 21368-21486، والدارمي رقم
 الحديث: 1395، وأبو داؤد رقم الحديث: 945، والترمذي رقم الحديث: 379. وقال: حسن. والشبائي رقم
 الحديث: 1190، وابن ماجه رقم الحديث: 1027، وابن خزيمة رقم الحديث: 913-914، والطحاوي في
 المشكل رقم الحديث: 1426-1428، وابن حبان رقم الحديث: 2273-2274، والبيهقي جلد 2 صفحہ 284
 وغيرهم من طرق عن الزهري به .

479- حدیث صحیح . وقد أخطأ الطيالسي حيث سمي شيخ أبي سعيد عبيد بن عدی ابن الخيار والحديث معروف
 لعبد الله ويقال عبيد الله ابن ودیعة، قال الحافظ في الهدى صفحہ 353 عن هذه الرواية: وهذه رواية شاذة لأن
 الجماعة خالفوه أي الطيالسي ولأن الحديث محفوظ لعبد الله بن ودیعة لا لعبيد الله بن عدی . وقد خرج
 حديث سلمان الفارسي: الدارمي رقم الحديث: 1549، والبخاري رقم الحديث: 883-910، والطحاوي
 جلد 1 صفحہ 369، وابن حبان رقم الحديث: 2776، والطبراني رقم الحديث: 6190، والبيهقي جلد 3 صفحہ 232
 من طرق عن ابن أبي ذئب به . وأما حديث أبي ذر فأخرجه أحمد رقم الحديث: 21579، وابن ماجه رقم
 الحديث: 1097، وابن خزيمة رقم الحديث: 1764-1812 من طريق يحيى القطان عن ابن عجلان به . من طريق
 الليث عن ابن عجلان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21609، وابن خزيمة رقم الحديث: 1763 . عن ابن عيينة
 عن ابن عجلان ولم يذكر أباسعيد المقبري في رواية وشك فيه في أخرى أخرجه عبد الرزاق رقم
 الحديث: 5589، والحميدي رقم الحديث: 138 .

الْجُمُعَةَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى فَإِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى هَكَذَا قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَلْمَانَ، وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ

سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف فرما دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ابن ابی ذنب نے روایت کی از سلیمان اور ہم سے ہمارے اصحاب نے از یحییٰ بن سعید از ابن عجلان از سعید از والد خود از حضرت عبداللہ بن ودیعہ از حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کی۔

480 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ مسجد میں تھے سو میں بھی آپ کے پاس بیٹھ گیا، آپ نے فرمایا: اے ابو ذر! میں نے عرض کی: لہیک! آپ نے فرمایا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اٹھ اور نماز پڑھ! سو میں نے نماز پڑھی، پھر میں آپ کے پاس بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا: اے ابو ذر! اللہ کی پناہ مانگو! شیاطین جنوں اور انسانوں سے۔ میں نے عرض کیا کہ انسان بھی شیاطین ہوتے ہیں! آپ نے فرمایا: ہاں! اے ابو ذر! پھر

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّامِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْخَشْخَاشِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ قَالَ: أَصَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: قُمْ فَصَلِّ، فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ اسْتَعْدَدْتَ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ؟ قُلْتُ: وَهَلْ لِلْإِنْسِ شَيَاطِينٌ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَبَا ذَرٍّ، ثُمَّ قَالَ لِي: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟

480- اسنادہ ضعیف لضعف ابی عمر الشامی وعبید بن الخشخاش . وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب

رقم الحدیث: 4650-5126 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحدیث: 4034، والبیہقی فی

شعب الایمان رقم الحدیث: 3576 . من طرق عن المسعودی به أخرجه ابن ابی شیبہ فی مسنده کما فی

المطالب العالیة رقم الحدیث: 3807، وأحمد رقم الحدیث: 21586-21592، والبخاری فی التاریخ جلد 5

صفحة 447، وهناد فی الزهد رقم الحدیث: 1065، والنسائی رقم الحدیث: 5522، والبزار رقم الحدیث: 4034 .

وأخرجه ابو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحه 166 من طریق ابراهیم بن هشام الفسائی عن ابیه عن جدہ عن ابی

ادریس عن ابی ذر بنحوه مطولاً و ابراهیم هذا کذبہ ابو حاتم وغیره . ورواه عبید بن عمیر اللیثی عن ابی ذر

بنحوه مختصراً أخرجه الحاكم جلد 2 صفحه 597، وفی اسنادہ یحییٰ بن سعید السعدی البصری وهو ضعیف

ورواه معاویة بن صالح عن ابی عبد الملك محمد بن ایوب عن عبد الرحمن بن عائذ عن ابی ذر الغفاری فی

الأنبیاء فحسب أخرجه ابن عساکر فی تاریخہ جلد 7 صفحه 445 .

قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كُنُوزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ: فَالصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: خَيْرٌ مَوْضُوعٍ فَمَنْ شَاءَ أَقَلَّ وَمَنْ شَاءَ أَكْثَرَ ، قُلْتُ: فَالصَّوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: فَرَضٌ مُجْزِئٌ ، قُلْتُ: فَالصَّدَقَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ وَعِنْدَ اللَّهِ مَزِيدٌ ، قُلْتُ: فَآيَتُهَا أَفْضَلُ؟ قَالَ: جُهْدٌ مِنْ مِقَلٍ وَسِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ أَعْظَمُ؟ قَالَ: اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ، قُلْتُ: فَآيُ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ أَوْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: آدَمُ ، قُلْتُ: أَوْ نَبِيِّ كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ نَبِيُّ مُكَلَّمٍ ، قُلْتُ: كَمْ كَانَ الْمُرْسَلُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ثَلَاثِمِائَةٍ وَخَمْسَ عَشْرَةَ جَمًّا غَفِيرًا

آپ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتلاؤں! میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر خدا ہوں! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ ہے لاجول ولا قوۃ الا باللہ! یہ جنت کے خزانوں میں سے خزانہ ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: بہت بہتر ہے جو چاہے کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! روزے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: ایک فرض (جسے ادا کر دیا جائے تو) کافی ہوتا ہے عرض کی: یا رسول اللہ! زکوٰۃ؟ فرمایا: اس کا بدلہ دگنا چگنا ملتا ہے اور اللہ کے ہاں اور بھی زیادہ۔ میں نے عرض کی: افضل صدقہ کون سا ہے؟ فرمایا: کم مال والے کی محنت کا اور کسی ضرورت مند کا راز۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ پر سب سے عظیم کون سی آیات اُتریں؟ فرمایا: اللہ ہوا لا الہ الا ہوا لہی القیوم میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ فرمایا: آدم علیہ السلام میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وہ نبی تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ نبی تھے اللہ نے اُن سے کلام کیا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! رسولوں کی تعداد کتنی ہے؟ فرمایا: تین سو پندرہ کا ایک جم غفیر۔

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

481- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

481- اسنادہ ضعیف فی اسنادہ شیوخ المنذر ولم یسموا وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم

الحديث: 4550 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21477، وأخرجه ابن أبي شيبة

ومن طريقه أبو يعلى كما في الاتحاف للبوصیری وأحمد رقم الحديث: 21399 من طريق ابن نمير عن الأعمش

به . ورواه حجاج عن فطر عن المنذر عن أبي ذر بلا واسطة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21478 . ورواه ابن

الْأَعْمَشِ، عَنْ مُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَصْحَابِ لَهُ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: لَقَدْ تَرَكَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَتَقَلَّبُ فِي السَّمَاءِ طَيْرٌ إِلَّا ذَكَرْنَا مِنْهُ عِلْمًا

ہمیں رسول اللہ ﷺ چھوڑ گئے اور آسمان پر کوئی اڑنے والا پرندہ نہیں جس کے بارے میں آپ نے ہمیں بتایا نہ ہو۔

482 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بکریاں دیکھیں جو لڑ رہی تھیں، آپ نے مجھے فرمایا: اے ابو ذر! کیا تم دیکھ رہے ہو کہ یہ کیوں لڑ رہی ہیں، میں نے عرض کی: جی نہیں! آپ نے فرمایا: لیکن تمہارا رب جانتا ہے اور عنقریب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

قَالَ: أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَصْحَابِ لَهُ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاتَيْنِ يَنْتَطِحَانِ فَقَالَ لِي: يَا أَبَا ذَرٍّ أَتَدْرِي فِيمَا يَنْتَطِحَانِ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: وَلَكِنْ رَبُّكَ يَدْرِي وَسَيَقْضِي بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

483 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

عيسنة عن فطر عن أبي الطفيل عن أبي ذر أخرج البزار (147-كشف) وابن حبان رقم الحديث: 65، والطبراني رقم الحديث: 1647.

482- اسنادہ ضعیف . قال الألبانی عنه فی الصحیحة رقم الحدیث: 1588-1967، وهذا الاسناد صحیح رجاله ثقات رجال الشيخین غیر أصحاب المنذر فانهم لم یسموا ذلك مما لا یضر لأنهم جمع من التابعین فینجبر جهالتهم بکثرتهم كما نبه علی ذلك الحافظ السخاوی فی غیر هذا الحدیث . والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4583 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21476 . من طریق الأعمش ذكره عن أبي ذر أخرجه ابن أبي شيبة وأبو يعلى كما فی الاتحاف والطبری جلد 5 صفحہ 120 . ورواه اسحاق بن سليمان عن فطر بن خليفة عن منذر الثوري عن أبي ذر مرسلاً بلا واسطة أخرجه الطبری جلد 5 صفحہ 120 . والحدیث أخرجه أبو بكر بن أبي داؤد فی البعث والنشور رقم الحدیث: 36، عن اسحاق بن ابراهيم شاذان عن الطيالسی عن شعبة عن الأعمش عن ابراهيم التیمی عن أبيه عن أبي ذر والحدیث یرویه كذلك هذیل بن شرحبیل عن أبي ذر بنحوه أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21550، والبزار رقم الحدیث: 4032-4033، باسناد جید فی الشواهد والمتابعات وفيه لیث بن ابي سليم . وله شاهد فی صحیح مسلم رقم الحدیث: 2582 من حدیث ابي هريرة .

483- حدیث صحیح أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 8648، والطبرانی رقم الحدیث: 2953 من طریق شعبة

ابو ذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں اللہ کی قسم اٹھاتا ہوں کہ یہ آیت کریمہ ان چھ کے بارے میں اتری ہے: ”هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا“ (۱) حضرت حمزہ (۲) حضرت علی (۳) حضرت عبیدہ بن حارث (۴) عتبہ (۵) شیبہ اور (۶) ولید بن عقبہ۔

بنی تمیم کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے ہمارے ساتھ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے بتایا کہ وہ روزہ سے ہیں پس جب ہم دونوں داخل ہوئے تو دسترخوان رکھا گیا حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کھانے لگے میں نے آپ کی طرف دیکھا فرمایا: اے حمزہ! آپ کو کیا ہے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میرے کھانے سے تم مجھے مشغول رکھو؟ میں نے عرض کیا: کیا ہم کو بتایا نہیں گیا کہ آپ روزہ کی حالت میں ہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! پھر فرمایا: کیا آپ نے قرآن نہیں پڑھا؟ میں نے کہا: جی ہاں! (پڑھا ہے) پھر فرمایا: ہو سکتا ہے تم نے اکیلے پڑھا ہو اور تم نے اکٹھے بیٹھ کر نہ پڑھا ہو جو ایک نیکی کے ساتھ

وَقَيْسٌ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: أَقْسِمُ بِاللَّهِ إِنْ نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) (الحج: 19) فِي رَبِّهِمْ إِلَّا فِي هَؤُلَاءِ النَّفَرِ السِّتَةِ حَمْزَةَ وَعَلِيٍّ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

484 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ: كُنَّا عَلَى بَابِ مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمَعَنَا أَبُو ذَرٍّ فَذَكَرَ أَنَّهُ صَائِمٌ فَلَمَّا دَخَلْنَا وَوَضِعَتِ الْمَوَائِدُ جَعَلَ أَبُو ذَرٍّ يَأْكُلُ قَالَ: فَظَرْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَحْمَرُ مَا لَكَ، أَتُرِيدُ أَنْ تَشْغَلَنِي عَنْ طَعَامِي؟ قُلْتُ: أَلَمْ تُخْبِرْنَا أَنَّكَ صَائِمٌ؟ أَوْ قُلْتَ أَلَمْ تَزْعُمْ أَنَّكَ صَائِمٌ؟ قَالَ: بَلَى ثُمَّ قَالَ لِي: أَقْرَأْتَ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: لَعَلَّكَ قَرَأْتَ الْمُفْرَدَةَ مِنْهُ وَلَمْ تَقْرَأِ الْمُضَاعَفَ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) (الانعام: 160) ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ - حَسْبَتْهُ قَالَ - صَوْمُ

من طرق عن أبي هاشم به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3966-3968-3969-4743، ومسلم رقم الحديث:

3033 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8154-8172-8649، وابن ماجه رقم الحديث: 2835، والطبري

جلد 17 صفحہ 99، والحاكم جلد 2 صفحہ 386 وغيرهم . انظر في تنمہ تخريج الحديث ما أخرجه البخاري رقم

الحديث: 4743-3967، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8650، والطبري جلد 17 صفحہ 99، والحاكم

جلد 2 صفحہ 386، وما قاله الدارقطني في العلل جلد 4 صفحہ 101، والحافظ في الفتح جلد 8 صفحہ 444 .

484- اسنادہ ضعیف لجهالة الراوی عن أبي ذر وان كان يزيد بن الحوتكية فهو لا يعرف كما قال الذهبي من طريق

المصنف أخرجه البيهقي رقم الحديث: 3856 .

الدَّهْرِ وَلَكِنْ هَذَا الَّذِي لَا شَكَّ فِيهِ يُذْهِبُ مَغْلَةَ الصَّدْرِ، قَالَ: قُلْتُ: مَا مَغْلَةُ الصَّدْرِ؟ قَالَ: رِجْزُ الشَّيْطَانِ

آئے اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے“ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ رمضان کے روزے رکھنا اور ہر ماہ کے تین روزے رکھنا، اس کے لیے کافی ہیں۔ فرمایا: یہ ہمیشہ کے روزوں کے برابر ثواب ہیں، اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس کو مغلۃ الصدر نہ لے جائے، میں نے عرض کی: مغلۃ الصدر کیا ہے؟ فرمایا: شیطان کا رجز ہے۔

حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر میری امت کے اچھے اور بُرے اعمال پیش کیے جاتے ہیں، میں نے ان کے اچھے اعمال میں سے ان کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا دیکھا ہے اور میں نے ان کے بُرے اعمال میں مسجد میں تھوک دیکھا ہے جسے دفن نہیں کیا گیا۔

485 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ

مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، وَرَبَّمَا ذَكَرَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَرَأَيْتُ مِنْ أَحْسَنِ أَعْمَالِهِمُ الْآذَى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيقِ، وَرَأَيْتُ مِنْ سَيِّئِ أَعْمَالِهِمُ النَّخَاعَةَ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

بنی عامر کے ایک آدمی سے روایت ہے اس نے کہا

486 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

485- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 1173 . من طريق مهدي بن ميمون به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21589-21607 والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 230، ومسلم رقم الحديث: 553، وابن خزيمة رقم الحديث: 1308، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 406، وابن حبان رقم الحديث: 1641، والبيهقي جلد 2 صفحہ 291 وغيرهم . ورواه هشام بن حسان وحماد بن زيد عن واصل فلم يذكر أبا الأسود . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحہ 29، وأحمد رقم الحديث: 21590، وابن ماجه رقم الحديث: 3683، من طريق هشام وذكره الدارقطني في العلل جلد 6 صفحہ 280 عن حماد . ورواه معتمر بن سليمان عن هاشم عن يحيى بن عقيل كرواية مهدي بن ميمون أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1640 .

486- اسنادہ صحیح والرجل من بنی عامر هو عمرو بن بجدان كما جاء في اسناد يونس بن حبيب عقب الحديث

سَلَمَةَ، وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بُرْدٌ قَطْرِيٌّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ رَدَّ عَلَيَّ قُلْتُ: أَنْتَ أَبُو ذَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اجْتَوَيْتُ الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ

کہ میں نے حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ کو مسجد قباء میں دیکھا، آپ اس میں نماز پڑھ رہے تھے اور آپ پر قطری چادر تھی، سو میں نے آپ کو سلام کیا، تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا، پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے میرے سلام کا جواب دیا۔ میں نے

وعمر و وان جهله البعض فقد وثقه العجلي وابن حبان وصحح حديثه جمع من الأئمة كأبي حاتم والترمذي والدارقطني والحاكم والنووي والذهبي وغيرهم . انظر نصب الراية جلد 1 صفحہ 148 والتلخيص الحبير جلد 1 صفحہ 154 والارواء جلد 1 صفحہ 181 . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 263 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المدرج جلد 2 صفحہ 939-949 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 333، ومن طريقه البيهقي جلد 1 صفحہ 217 عن موسى بن اسماعيل عن حماد بن سلمة به بنحوه ورواه معمر وسعيد وابن عليه والثوري وعبد الوهاب عن أيوب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 912، وابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 156، وأحمد رقم الحديث: 21342-21343-21408، والبخاري في التاريخ جلد 6 صفحہ 317، والدارقطني في السنن جلد 1 صفحہ 187 . ورواه مخلد بن يزيد فقال: عن الثوري عن أيوب وخالد عن عمرو بن بجدان عن أبي ذر مقتصرًا على آخره أخرجه النسائي رقم الحديث: 321 عن أيوب فقط وابن حبان رقم الحديث: 1313، والدارقطني جلد 1 صفحہ 186، والبيهقي جلد 1 صفحہ 312 . وأما رواية خالد الحذاء التي فيها عمرو بن بجدان فقد أخرجه البخاري في التاريخ جلد 6 صفحہ 317، وابن حبان رقم الحديث: 1312، والدارقطني جلد 1 صفحہ 187، والبيهقي جلد 1 صفحہ 212 من طريق يزيد بن زريع عن خالد به 'مختصرًا . من طريق خالد الحذاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 913، وأحمد رقم الحديث: 21608، وأبو داؤد رقم الحديث: 332، والترمذي رقم الحديث: 124، وابن حبان رقم الحديث: 1311، والحاكم جلد 1 صفحہ 176، والبيهقي جلد 1 صفحہ 7، وقال الترمذي حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح . ووافقه الذهبي وقال الدارقطني بعد أن ساق أوجه الاختلاف فيه في العلل جلد 6 صفحہ 255: والقول قول خالد الحذاء . انظر تاريخ البخاري جلد 6 صفحہ 317، وعلل ابن أبي حاتم جلد 1 صفحہ 11، وسنن الدارقطني جلد 1 صفحہ 187، ونصب الراية جلد 1 صفحہ 148 . وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة عند الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1355 باسناد صحيح كما قال الألباني في الارواء ومن حديث عمار بن ياسر .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أَشْرَبَ مِنْ
 الْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا - ثُمَّ سَكَتَ أَيُّوبُ عِنْدَ أَبْوَالِهَا -
 وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ
 أَصْحَابِهِ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا رَأَيْتُ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ،
 قُلْتُ: هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَمَا أَهْلَكَ؟، أَوْ
 قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَعْزُبُ عَنِ
 الْمَاءِ فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ أَفَأَصِلِي بِغَيْرِ وُضُوءٍ أَوْ
 قَالَ: بِغَيْرِ طَهُورٍ؟ فَدَعَا لِي بِمَاءٍ فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ
 حَبَشِيَّةٌ بَعْسٍ فِيهِ مَاءٌ يَتَخَضَّخُ مَا هُوَ بِمَلَانَ
 فَاسْتَرْتُ بِالْبَعِيرِ وَاغْتَسَلْتُ، قَالَ: وَقَالَ لِي رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّ الصَّعِيدَ
 الطَّيِّبَ كَافِيكَ وَإِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَإِذَا
 وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاْمِسْهُ جِلْدَكَ قَالَ أَبُو بَشِيرٍ: وَحَدَّثَنَا أَبُو
 حَفْصٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي
 قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ

عرض کی کہ آپ ابو ذر ہیں، آپ نے فرمایا: ہاں! آپ نے
 فرمایا: مجھے مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی، تو مجھے
 رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کا حکم دیا اور مجھے حکم دیا کہ میں
 اُن کا پیشاب اور دودھ پیوں، پھر ایوب راوی حدیث
 ”عند ابوالہا“ پر خاموش ہو گئے۔ (حضرت ابو ذر
 فرماتے ہیں:) اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو صحابہ کی ایک
 جماعت کے ساتھ مسجد کے سایہ میں دیکھا، جب آپ نے
 مجھے دیکھا تو فرمایا: اے ابو ذر! میں نے عرض کی: میں
 ہلاک ہو گیا، یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیسے ہلاک ہو
 گئے؟ یا فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں
 پانی سے دور تھا مجھ پر غسل فرض ہو گیا اور میں نے بغیر وضو
 کے نماز پڑھ لی ہے۔ یا فرمایا: بغیر طہارت کے، پس آپ
 نے میرے لیے پانی منگایا، تو ایک حبشی لونڈی پیالے میں
 پانی لے کر آئی، پیالا بھرا ہوا نہیں تھا، سو میں نے اونٹ کی
 آڑ میں غسل کیا، کہتے ہیں: اور مجھے رسول اللہ ﷺ نے
 فرمایا: اے ابو ذر! بے شک مٹی پاک ہے، تیرے لیے کافی
 ہے، اگر تو دس سال تک بھی پانی نہ پائے، اسے اپنے جسم پر
 مل لے۔ ابو بشر نے کہا: اور ہمیں حدیث بیان کی ابو حفص
 نے، انہوں نے کہا: ہمیں یزید بن زریج نے از حضرت
 خالد الحداء از حضرت ابو قلابہ از عمرو بن بجدان انہوں نے
 کہا: میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے سنا۔

487 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ

حضرت ابو ذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

487- حدیث صحیح و اسناد المصنف منقطع الحارث لم یسمع من ابی ذر کما قال الدارقطنی فی العلل جلد 6

صفحة 237 - من طرق عن يحيى بن سعيد به الحديث أخرجه أبو عبيد القاسم بن سلام في كتاب الأحوال رقم

سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْمَلْنِي قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ فَهِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِزْبِي وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے آپ حکمران بنا دیں، آپ نے فرمایا: اے ابو ذر! تو کمزور ہے اور یہ حکومت امانت ہے یہ قیامت کے دن ذلت و رسوائی ہوگی، مگر جس نے اس کا حق ادا کر دیا اور جو اس پر ذمہ داری تھی اس کو ادا کیا۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث

16- أَحَادِيثُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت

488 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ وہ اپنی جگہ دکھائے اور ایک شہرت کے لیے لڑتا ہے اور ایک مالِ غنیمت کے لیے لڑتا ہے ان میں اللہ

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانَهُ وَيُقَاتِلُ لِلدَّكْرِ وَيُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ فَمَنْ فِي

الحديث: 6' وابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 215' وابن سعد جلد 4 صفحہ 231' والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحہ 484' والحاکم جلد 4 صفحہ 92' وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . ورواه بكر بن عمرو عن الحارث بن يزيد عن ابن حجرية الأكبر عن أبي ذر . فزاد في اسناده ابن حجرية . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1825' والبيهقي جلد 10 صفحہ 95 . ورواه ابن لهيعة عن الحارث عن ابن حجرية الشيخ عن سمع أبا ذر يقول..... فنذكره أخرجه أبو عبيد رقم الحديث: 7' وأحمد رقم الحديث: 21552 . وروى سالم بن أبي سالم الجيشاني عن أبيه عن أبي ذر نحوه بلفظ يا أبا ذر اني أراك ضعيفا واني أحب لك ما أحب لنفسى فلا تأمرن على اثنين ولا تولين مال يتيم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1826' وأبو داؤد رقم الحديث: 2868' والنسائي رقم الحديث: 3667' وابن حبان رقم الحديث: 5569' وغيرهم .

488- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 5 صفحہ 77 . من طريق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19561-19648' والبخاري رقم الحديث: 7458' ومسلم رقم الحديث: 1904' والترمذی رقم الحديث: 1646' وابن ماجه رقم الحديث: 2783' والبزار رقم الحديث: 3010' والرويانی فی مسنده رقم الحديث: 532' وأبو يعلى رقم الحديث: 7253' وغيرهم .

سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کی راہ میں کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آجائے، وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

489 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قَالَ لِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، حَدَّثَنِي أَبُو وَائِلٍ حَدِيثًا أَعْجَبَنِي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذَكَّرَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانَهُ وَيُقَاتِلُ لِكَذَا فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ أَعْلَى فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ اسے اس کا مقام دکھایا جائے اور ایک شہرت کے لیے لڑتا ہے اور ایک اس چیز (غنیمت) کے لیے لڑتا ہے، ان میں اللہ کی راہ میں کون ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آجائے، وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

490 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذَكَّرَ وَيُقَاتِلُ لِكَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، آپ اپنے عصا پر ٹیک لگائے ہوئے تھے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ اس کی ناموری ہو اور اس مقصد کے لیے لڑتا ہے، ان میں اللہ کی راہ میں کون ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آجائے، وہ اللہ عزوجل کی راہ میں ہے۔

489- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2018، وأبو عوانة جلد 5 صفحہ 75، من طریق

شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19611، والبخاری رقم الحديث: 2810-3126، ومسلم رقم الحديث:

1904، وأبو داؤد رقم الحديث: 2517، والنسائي رقم الحديث: 3136، والبزار رقم الحديث: 3011-3012،

والرويانى رقم الحديث: 527 وغيرهم .

490- حدیث صحیح من طریق منصور عن أبي وائل به أخرجه البخاری رقم الحديث: 123، ومسلم رقم الحديث:

1904 وغيرهما . انظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحہ 277-228 .

491 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ،
وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى،
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَطْعَمُوا الْجَائِعَ
وَفُكُّوا الْعَانِيَّ وَعُودُوا الْمَرِيضَ

حضرت ابو موسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلاؤ، قیدی آزاد کرو اور مریض کی عیادت کرو۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے

17- أَبُو عُبَيْدَةَ

حضرت ابو عبیدہ کی روایت کردہ

عَنْ أَبِي

احادیث

مُوسَى

492 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

491- حدیث صحیح من طریق المصنف عن جریر و حدہ بہ أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 226 . من طریق جریر و حدہ عن منصور بہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3046، وأبو يعلى رقم الحدیث: 7325، والبزار رقم الحدیث: 3017، والرويانى رقم الحدیث: 530 . من طریق منصور بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19535-19658، والبخاری رقم الحدیث: 5174-5373-5649-7173، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3105، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 8666، وابن حبان رقم الحدیث: 3324، والرويانى رقم الحدیث: 526، وغيرهم، وأخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 379، من طریق اسماعيل بن اسحاق عن محمد بن كثير عن سفيان عن الأعمش ومنصور عن أبي وائل به .

492- حدیث صحیح . أخرجه مسلم رقم الحدیث: 2759، والرويانى فی مسنده رقم الحدیث: 556، والبيهقي فی السنن جلد 8 صفحہ 136، وفي الشعب رقم الحدیث: 7075، وفي الأسماء والصفات (صفحہ: 321) من طریق المصنف . من طریق شعبة بہ أخرجه عبد بن حميد رقم الحدیث: 561، وأحمد رقم الحدیث: 19547-19635، ومسلم رقم الحدیث: 2759، والبزار رقم الحدیث: 3020، وابن خزيمة رقم الحدیث: 99، والبيهقي فی الشعب رقم الحدیث: 7075، واللالكاني فی شرح أصول الاعتقاد رقم الحدیث: 694-695 . من طریق عمرو بن مرة بہ أخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحہ 181، وابن المبارك فی الزهد رقم الحدیث: 1091، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 11180، وابن أبي عاصم فی السنة رقم الحدیث: 615-616، والبزار رقم الحدیث: 3021، والبعثی فی شرح السنة رقم الحدیث: 1298 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ،
يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسُطُّ
يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَبِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ
مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

493 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ،
يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ
وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يَرْفَعُ
إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ زَادَ
الْمَسْعُودِيُّ: حِجَابُهُ النَّارُ، لَوْ كَشَفَهَا لَأَحْرَقَتْ
سُبْحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصْرُهُ، ثُمَّ قَرَأَ أَبُو

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کو نیند نہیں
آتی، اور اس کے لیے مناسب بھی نہیں کہ اس کو نیند آئے
وہ ترازو کو جھکاتا اور اونچا کرتا ہے، رات کے عمل دن کو اور
دن کے عمل رات کو اس کی طرف اٹھائے جاتے ہیں۔
مسعودی نے یہ اضافہ کیا کہ اس کا حجاب آگ ہے، اگر وہ
اپنا حجاب کھولے تو ہر شے جل جائے جہاں تک نگاہ

493- حدیث صحیح . من طریق المصنف عن شعبة وحده به أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 146 . من طریق شعبة به

أخرجه أحمد رقم الحديث: 19548، ومسلم رقم الحديث: 179، والبزار رقم الحديث: 3018، وابن خزيمة رقم
الحديث: 101، والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 555، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 146 . من طريق المسعودى
به أخرجه أحمد، رقم الحديث: 19602، وابن ماجه رقم الحديث: 196، وأبو يعلى رقم الحديث: 7262، والآجرى
فى الشريعة رقم الحديث: 762، والبيهقى فى الأسماء والصفات صفحہ 181 . من طرق عن الأعمش عن عمرو
بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19649، ومسلم رقم الحديث: 179، وابن أبى عاصم فى السنة رقم
الحديث: 614، وابن ماجه رقم الحديث: 195، وأبو يعلى رقم الحديث: 7263، وابن خزيمة رقم الحديث: 100،
والآجرى رقم الحديث: 760، والبيهقى صفحہ 180، وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 777 وغيرهم . انظر
صحیح ابن حبان رقم الحديث: 266، والأوسط للطبرانى رقم الحديث: 1512، والشريعة للآجرى رقم
الحديث: 762، والعل للدارقطنى جلد 7 صفحہ 234 . وروى من طريق أبى بردة عن أبیه أخرجه عبد بن حميد
رقم الحديث: 540، والآجرى رقم الحديث: 660 .

عَبَّيَّةَ (بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (النمل: 8)

جائے۔ پھر ابو عبیدہ نے یہ آیت پڑھی: ”بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ (النمل: 8)۔

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے لیے خود اپنی ذات کے نام مبارک رکھتے ان میں سے بعض ہم نے یاد کیے آپ نے فرمایا: میں محمد اور احمد اور مقفی اور حاشر اور نبی التوبہ اور نبی الملحمہ ہوں۔

494 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عَبَّيَّةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: سَمِيَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءَ مِنْهَا مَا حَفِظْنَاهَا فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْمُقَفِيُّ، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

حضرت ابو عثمان النهدی کی

18- أَبُو عُثْمَانَ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

النَّهْدِيُّ عَنْ

سے روایت کردہ حدیث

أَبِي مُوسَى

حضرت ابو عثمان نہدی، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

495 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

494- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 3023، والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحہ 156 . من طريق المسعودی به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 11739، وابن سعد جلد 1 صفحہ 40، وأحمد رقم الحديث: 19543-19637-19668، والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 583، والحاكم جلد 2 صفحہ 604، والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 1400 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه البخارى فى الصغير جلد 1 صفحہ 36، ومسلم رقم الحديث: 2355، وأبو يعلى رقم الحديث: 7244، والبزار رقم الحديث: 4022، وابن حبان رقم الحديث: 6314، والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحہ 80، والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 1400، وفى الدلائل جلد 1 صفحہ 156، وأبو نعیم فى الحلیة جلد 5 صفحہ 99-100 .

495- حدیث صحیح عن طریق شعبة به بزيادة فى آخره قال: يا عبد الله بن قيس أو يا أبا موسى إلا أدلك على كثر من كنوز الجنة: لا حول ولا قوة الا بالله أخرجه أحمد رقم الحديث: 19621 . من طريق عاصم به أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَثَابِتُ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَعِدْنَا وَادِيًا فَلَمَّا هَبَطُوا فِيهِ رَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ - أَوْ بَغْلٍ - فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے پس ہم ایک وادی پر چڑھے جب اس سے نیچے اترے تو ہم نے بلند آواز سے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہا اور رسول اللہ ﷺ نخریا نخری پر سوار تھے آپ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو کیونکہ تم بہرے اور گونگے کو نہیں پکار رہے بے شک تم سننے والے اور دیکھنے والے کو پکار رہے ہو۔

19- انس بن مالک

عَنْ أَبِي مُوسَى،

رَحِمَهُمَا اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے

روایت کردہ حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت ابوموسیٰ

496 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

عبد الرزاق رقم الحديث: 9244، وعبد بن حميد رقم الحديث: 541، وأحمد رقم الحديث: 19538-19760، والبخاري رقم الحديث: 2992-4205، ومسلم رقم الحديث: 2704، وأبو داؤد رقم الحديث: 1528، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7679-8823، وابن ماجه رقم الحديث: 2824، والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 544، والبيهقى جلد 2 صفحہ 184 وغيرهم - من طريق أبى عثمان به بذكر الزيادة عند بعضهم أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 618-619، وأحمد رقم الحديث: 19665-19770، والبخارى رقم الحديث: 6384-6409-6610-7386، ومسلم رقم الحديث: 2704، وأبو داؤد رقم الحديث: 1526-1527، والنسائي فى الكبرى رقم الحديث: 7681-8824، والترمذى رقم الحديث: 3374، وأبو يعلى رقم الحديث: 7252، والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 543-545 وغيرهم -

496- حدیث صحیح من طرق عن ہمام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19630، والبخارى رقم الحديث:

7560-5020، ومسلم رقم الحديث: 797، وعبد بن حميد رقم الحديث: 563، وابن حبان رقم الحديث: 770

قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرِّيحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا خَبِيثٌ وَرِيحُهَا خَبِيثٌ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مؤمن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ترنج کی مثل ہے کہ اس کی خوشبو بھی میٹھی اور اس کا ذائقہ بھی میٹھا ہے اور اس مؤمن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی مثل ہے کہ جس کا ذائقہ تو میٹھا ہے لیکن خوشبو نہیں ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال اس پھول کی سی ہے جس کی خوشبو میٹھی ہے اور ذائقہ کڑوا ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس تو بنے کی مثل ہے جس کا ذائقہ بھی برا ہے اور جس کی خوشبو بھی بڑی ہے۔

20- أَبُو بَرْدَةَ بْنِ

حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ کی

أَبِي مُوسَى

اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ رضی

عَنْ أَبِيهِ

اللہ عنہ) سے روایت کردہ احادیث

497 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے وہ حضرت

وغیرہم . من طرق عن قتادة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20933 وأحمد رقم الحديث:

19567-19679، والبخاری رقم الحديث: 5427، ومسلم رقم الحديث: 797، وأبو داؤد رقم الحديث: 4830

والترمذی رقم الحديث: 2865، وابن ماجه رقم الحديث: 214 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11769

وابن حبان رقم الحديث: 771 . ورواه أبان عن قتادة واختلف عنه انظر سنن أبي داؤد رقم الحديث: 4829

والنسائی رقم الحديث: 6733، وشرح السنة للبغوی رقم الحديث: 1175 .

497- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقی جلد 10 صفحہ 94 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 19549-19701، والدارمی رقم الحديث: 2750، وعبد بن حميد رقم الحديث: 560، والبخاری رقم

الحديث: 1445-6022، وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 255-306، ومسلم رقم الحديث: 1008، والنسائی

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيَّ كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فِي كُلِّ يَوْمٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ: يَعْتَمِلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ؟ قَالَ: يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: لِيُمْسِكَ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّ ذَلِكَ لَهُ صَدَقَةٌ

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ہر دن صدقہ دینا ضروری ہے، صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو صدقہ کے لیے نہ کوئی چیز پائے؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کام کرے اور اپنی ذات کو فائدہ پہنچائے اور صدقہ کرے، صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر یہ بھی نہ پائے؟ تو فرمایا: کسی ضرورت مند کی مدد کر دے یہ بھی صدقہ ہے، صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر یہ بھی نہ پائے؟ تو فرمایا: نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے، صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو؟ فرمایا: اپنے آپ سے کسی کو شتر نہ پہنچائے تو بے شک یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

498 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے وہ حضرت

رقم الحدیث: 2537، والبیہقی جلد 4 صفحہ 188، وفی شعب الایمان رقم الحدیث: 7616 وغیرہم۔

498- حدیث صحیح۔ من طریق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 3391، والنسائی رقم الحدیث: 5611، وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 83، والبیہقی جلد 8 صفحہ 154، وفی الدلائل جلد 5 صفحہ 401۔ من طرق عن شعبة به فممن أخرجه اللفظین معاً: أحمد رقم الحدیث: 19757، والبخاری رقم الحدیث: 4344-4345-6124-7172، وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 84، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 553 وغیرہم۔ من طریق زید بن ابی أنیسة عن سعید بن ابی بردة به أخرجه أبو عوانة جلد 4 صفحہ 85، وابن حبان رقم الحدیث: 5376، والبیہقی جلد 8 صفحہ 91 وغیرہم۔ من طریق شعبة به أخرجه باللفظ الأول فحسب البخاری رقم الحدیث: 3038، ومسلم رقم الحدیث: 1733، وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 83۔ من طریق زید بن ابی أنیسة عن سعید بن ابی بردة به أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1733۔ من طریق محمد بن عباد عن سفیان عن عمرو عن سعید بن ابی بردة به أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1733، والبیہقی جلد 8 صفحہ 294۔ من طریق یزید بن عبد اللہ عن ابی بردة به أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1732، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4845، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7319۔ من طریق

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اور مجھے یمن کی طرف بھیجا، آپ نے ہم دونوں سے فرمایا: تم آسانی کرنا تنگی نہ کرنا، اور تم خوشخبری دینا نفرت نہ پھیلانا۔

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے ہاں شراب بنائی جاتی ہے شہد سے اس کو بیع کہا جاتا ہے اور ایک شراب جو سے بنائی جاتی ہے اس کو مزر کہا جاتا ہے، اور یہ دونوں نشہ دیتی ہیں، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی (شے) حرام ہے۔

سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا: تَطَاوَعَا وَيَسِّرَا وَلَا تَعْسِرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنْفِرَا

499 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ يُصْنَعُ عِنْدَنَا شَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ: الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ، وَهُمَا يُسْكِرَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

500 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرِيشٌ،

حضرت ابو بردہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

عبد الملك بن عمير عن أبي بردة بنحوه مرسلًا أخرجه البخاري رقم الحديث: 4341 .

499- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي . وتقدم بعض تخريجه في الحديث السابق عند من قرنهما . وقد أخرجه مستقلاً أحمد رقم الحديث: 19688، والطحاوي جلد 4 صفحہ 217 من طریق شعبة به . من طریق أبي اسحاق الشيباني عن سعيد بن أبي بردة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4343، وقال رواه جرير وعبد الواحد عن الشيباني عن أبي بردة . من طريق ابن فضيل عن الشيباني كرواية جرير أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5377 . من طريق أبي اسحاق السبيعي عن أبي بردة عن أبي موسى أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1104، والنسائي رقم الحديث: 5612 . من طريق قررة بن خالد عن يسار أبي الحكم عن أبي بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19664، وأبو يعلى رقم الحديث: 7248، والبيهقي جلد 8 صفحہ 291، ورواه أبو بكر بن أبي موسى عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19613، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6816، وأبو يعلى رقم الحديث: 7239 .

500- حدیث صحیح وحریش هو ابن سليم ثقة وثقه المصنف ولم يبين ابن معين سبب جرحه على أن الحديث قد صح من طريق آخر كما تقدم في الذي قبله . وقد أخرجه هذا الطريق النسائي رقم الحديث: 5613، والطحاوي

عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

عنه سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔

501 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمُوتُ مُؤْمِنٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ: فَقَدِمَ أَبُو بُرْدَةَ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَهُ فَاسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ حَدَّثَهُ بِهَذَا أَبُو مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے وہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مؤمن مرتا ہے (اگر وہ جہنم کا حقدار تھا) تو اس کی جہنم والی جگہ کے بدلے کسی یہودی یا عیسائی کو اللہ تعالیٰ ڈال دیتا ہے۔ کہا کہ حضرت ابو بردہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان سے تین مرتبہ قسم لی کہ انہوں نے یہ حدیث از حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ روایت کی ہے۔

502 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت ابو بردہ بن ابو موسیٰ اپنے والد سے روایت

جلد 4 صفحہ 17 من طریق المصنف .

501- حدیث صحیح . من طرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19503-19504-19578، والبخاری في التاريخ جلد 1 صفحہ 38، ومسلم رقم الحديث: 2767، وأبو يعلى رقم الحديث: 7281، وابن حبان رقم الحديث: 630، والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 86، وفي شعب الايمان رقم الحديث: 376 وغيرهم . وأخرجه البخاری في التاريخ جلد 1 صفحہ 38، من طريق يحيى بن زياد وأبو يعلى رقم الحديث: 7267-7268، ومن طريق معبد الرحمن بن سعيد بن أبي بردة كلاهما عن سعيد بن أبي بردة به . من طرق عن أبي بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19671، والبخاری في التاريخ جلد 1 صفحہ 38-39، ومسلم رقم الحديث: 2767، وابن ماجه رقم الحديث: 4291، وأبو يعلى رقم الحديث: 7282، والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 84-89 وغيرهم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2767، والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 90، وقال: لا أراه محفوظاً..... وإنما لفظ الحديث على ما رواه سعيد بن أبي بردة وغيره عن أبي بردة .

502- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 10 صفحہ 26 . ومن طرق عن حماد بن زيد به أخرجه

زَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ، ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَحَمَلْنَا عَلَى ثَلَاثَةِ غُرِّ الدُّرَى فَلَمَّا رَجَعْنَا قُلْتُ لِأَصْحَابِي: وَاللَّهِ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا، حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا أَرْجِعُوا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا فَقَالَ: مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ مَا حَمَلْتُكُمْ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَارَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَرْتُ يَمِينِي وَآتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے، ہم نے آپ سے سواری کے لیے جانوروں کی درخواست کی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سوار نہیں کر سکتا، اور نہ میرے پاس تم کو سوار کرنے کے لیے کوئی سواری ہے، پھر آپ کے پاس اونٹ لائے گئے تو آپ ﷺ نے ہم کو روشن پیشانی والے تین تین اونٹ دیئے، جب ہم لوٹنے لگے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اللہ کی قسم! اللہ ہم کو برکت نہ دے گا، ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سوار ہونے کے لیے سواری نہیں دیں گے، واپس جاؤ! ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہم کو سواری نہیں دیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے تمہیں سواری دی، اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا تو میں قسم پر حلف نہ اٹھاؤں گا، سو اگر میں اس سے بہتر دیکھوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دوں گا اور میں اس کو اختیار کروں گا جو بہتر ہوگی۔

503 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

حضرت ابو بردہ اپنے والد حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ

احمد رقم الحدیث: 19576، والبخاری رقم الحدیث: 6623-6718-6719، ومسلم رقم الحدیث: 1649، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3276، والنسائی رقم الحدیث: 3789، وابن ماجه رقم الحدیث: 2107، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7251، والبیہقی جلد 10 صفحہ 51 وغیرہم . من طرق عن یزید بن عبد اللہ بن ابی بردة عن ابی بردة به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 4415-6678، ومسلم رقم الحدیث: 1649، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 6297-7258 . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 766، وأحمد رقم الحدیث: 19606-19638، والبخاری رقم الحدیث: 3133، وغیر موضع ومسلم فی الموضع السابق وابن حبان رقم الحدیث: 4354 .

503- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 7 صفحہ 128، وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 2

عنه سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی لونڈی کو آزاد کرتا ہے پھر اس کا نیا اچھا مہر مقرر کرتا ہے (یعنی اس سے شادی کر لیتا ہے) تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

504 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابو بردہ اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ

عنه) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دو اجر دیئے جاتے ہیں: (۱) ایک وہ آدمی جس کی کوئی لونڈی ہو وہ اس کو ادب سکھائے اور اچھا ادب سکھائے اور اس کو تعلیم دے اور اچھی تعلیم دے پھر اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے

صَالِحِ بْنِ صَالِحِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أُمَّةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا، وَرَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ

صفحہ 47، والحافظ في التعليق جلد 4 صفحہ 397 - من طريق أبي بكر بن عياش به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 19673، والبخارى تعليقا رقم الحديث: 5083، وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحہ 308، والبيهقي

جلد 7 صفحہ 128، وأخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 104 من طريق يزيد بن زريع عن شعبة به. وذكره الدارقطني

في العلل جلد 7 صفحہ 200 وقال تفرد به يزيد بن زريع عن شعبة والقول قول شعبة.

504- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 103 - من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 19618، والدارمي رقم الحديث: 2251، ومسلم رقم الحديث: 154، والطبري جلد 27 صفحہ 141،

والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1974 - من طرق عن صالح به أخرجه كذلك أحمد رقم الحديث:

19707، والبخارى رقم الحديث: 3011-97-3046، ومسلم رقم الحديث: 154، والترمذي رقم الحديث:

1116، والنسائي رقم الحديث: 3344، وابن ماجه رقم الحديث: 1956، وأبو يعلى رقم الحديث: 7256،

والطبري جلد 17 صفحہ 141، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1968-1972، وابن حبان رقم الحديث:

7227 وغيرهم - من طرق عن الشعبي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19582-19742، والبخارى رقم

الحديث: 2544، ومسلم في الموضوع المذكور وأبو داؤد رقم الحديث: 2053، والترمذي رقم الحديث: 1116،

والنسائي رقم الحديث: 3345، وأبو يعلى رقم الحديث: 7343 وغيرهم - أخرجه البخارى رقم الحديث: 2551،

وأبو يعلى رقم الحديث: 7308 في المملوك فحسب من طريق يزيد عن أبي بردة عن أبي موسى.

بِنَبِيِّهِ ثُمَّ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّنَ بِهِ،
وَعَبْدُ أَدَى حَقَّ اللَّهُ وَحَقَّ مَوَالِيهِ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ
الشَّعْبِيُّ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ: خُذْهَا بِغَيْرِ ثَمَنِ فَلَقَدْ كَانَ
يُرْحَلُ إِلَى الْمَدِينَةِ فِيمَا دُونَ هَذَا

(۲) اور ایک وہ آدمی جو اہل کتاب میں سے ہے جو اپنے
(وقت کے) نبی پر بھی ایمان لایا پھر اس نے نبی اکرم
ﷺ کا زمانہ پایا، تو آپ پر بھی ایمان لایا (۳) اور وہ
غلام جس نے اللہ کا بھی حق ادا کیا اور اپنے مولا کا بھی حق
ادا کیا۔ کہا کہ پھر شععی نے اپنے پاس ایک آدمی سے کہا:
اس حدیث کو بغیر قیمت کے لے لے کیونکہ اس سے کم کے
لیے مدینہ تک کا سفر کیا گیا ہے۔

505- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ
أَبِي مُوسَى، عَنْ، عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ
كَالْبَنِيَانِ يَقْوَى بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابو بردہ بن عبد اللہ بن ابو بردہ بن ابو موسیٰ
اپنے والد وہ ان کے دادا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے
روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا: ایک مؤمن کا تعلق دوسرے مؤمن کے ساتھ ایسا
ہونا چاہیے جیسے ایک دیوار دوسری دیوار کو مضبوط کرتی ہے۔

21- مَرَّةً عَنْ

أَبِي مُوسَى

حضرت مرہ کی حضرت ابو موسیٰ رضی

اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

506- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن مرہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت

505- حدیث صحیح وهو فی الزهد لابن المبارك رقم الحدیث: 350، ومن طریقہ أخرجه مسلم رقم الحدیث: 2585
والحدیث یرویه غیر واحد عن برید بن عبد اللہ منهم الثوری وأبو اسامة وابن ادریس . من طرق عن برید به
أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 11 صفحہ 21، والحمیدی رقم الحدیث: 772، وأحمد رقم الحدیث: 19682، وعبد بن
حمید رقم الحدیث: 555، والبخاری رقم الحدیث: 481-2446-6026، ومسلم رقم الحدیث: 2585، والترمذی
رقم الحدیث: 1928، والنسائی رقم الحدیث: 2559، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7295، وابن حبان رقم الحدیث:
231-232 وغیرهم .

506- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 5 صفحہ 98 . من طرق عن شعبه به أخرجه
أحمد رقم الحدیث: 19541-19683، عبد بن حمید رقم الحدیث: 564، والبخاری رقم الحدیث: 5418-3769

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ، سَمِعَ مَرْثَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمُلْ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

مرہ کو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردوں میں باکمال لوگ تو بہت ہوئے ہیں، لیکن عورتوں میں باکمال سوائے مریم بنت عمران اور آسیہ فرعون کی بیوی کی طرح کوئی نہیں ہوئی اور عائشہ کو تمام زمانہ کی عورتوں پر اس طرح فضیلت دی گئی ہے جس طرح ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

22- حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْحَمِيرِيُّ عَنْ

أَبِي مُوسَى

حضرت حمید بن عبدالرحمن حمیری کی

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ

عنه سے روایت کردہ حدیث

حضرت حمید بن عبدالرحمن حمیری فرماتے ہیں کہ

اصحاب نبی اکرم ﷺ میں ایک آدمی تھا اس کا نام حمہ تھا اس نے اصحاب میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

507 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَمِيرِيِّ، أَنَّ حُمَمَةَ - رَجُلٌ مِنْ

ومسلم رقم الحديث: 2431، والترمذی رقم الحديث: 1834، والنسائی رقم الحديث: 3957، وفي الكبرى رقم

الحديث: 8353-8356-8381، وابن ماجه رقم الحديث: 3280، وأبو يعلى رقم الحديث: 7245-7269، وابن

حبان رقم الحديث: 7114، وغيرهم .

507- حدیث صحیح . الحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6312 للمصنف . من

طریق المصنف أخرجه أبو الشیخ فی طبقات المحدثین جلد 1 صفحہ 75، وأبو نعیم فی أخبار أصبهان

جلد 1 صفحہ 71، وابن الأثیر فی أسد الغابہ جلد 2 صفحہ 58 . من طریق أبی عوانة به أخرجه ابن المبارک فی

الجهاد رقم الحديث: 141، وابن أبی شیبہ جلد 13 صفحہ 13، وأحمد رقم الحديث: 19676، والبخاری فی

الصغیر جلد 1 صفحہ 148، والحرث فی مسنده (1035-بغیة)، والطبرانی رقم الحديث: 3610، وأبو نعیم فی

أخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 71-290 .

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - غَزَا أَصْبَهَانَ
 مَعَ الْأَشْعَرِيِّ وَفَتَحَتْ أَصْبَهَانَ فِي زَمَانِ عُمَرَ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّ حُمَمَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ يُحِبُّ لِقَاءَ كَذِّ
 اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ صَادِقًا فَأَعِزِّمْ لَهُ بِصِدْقِهِ وَإِنْ كَانَ كَاذِبًا
 فَأَحْمِلْهُ عَلَيْهِ وَإِنْ كَرِهَ، اللَّهُمَّ لَا تَرْجِعْ حُمَمَةَ مِنْ
 سَفَرِهِ هَذَا، فَمَاتَ بِأَصْبَهَانَ فَقَامَ الْأَشْعَرِيُّ فَقَالَ: يَا
 أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّا وَاللَّهِ فِيمَا سَمِعْنَا مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَبْلَغُ عِلْمُنَا إِلَّا أَنْ حُمَمَةَ شَهِيدٌ

کے ساتھ جہاد کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں
 اصمہان فتح ہوا تھا آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے یہ
 دعا کی: اے اللہ! حمہ کا خیال ہے کہ وہ تجھ سے ملاقات کو
 پسند کرتا ہے اے اللہ! اگر وہ سچ ہے تو اس کے عزم کو قبول
 کر اور اگر جھوٹا ہے تو اس کو ہمت دے اگرچہ وہ اس کو
 ناپسند کرتا ہو اے اللہ! حمہ کو اس سفر سے واپس نہ لوٹانا پس
 وہ اصمہان میں مر گئے۔ تو حضرت اشعری کھڑے ہوئے
 فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! ہم نے تمہارے نبی ﷺ سے
 جو کچھ سنا ہے اور جہاں تک ہم کو علم ہے وہ یہی ہے کہ حمہ
 شہید ہے۔

حضرت سعید بن ابی ہند کی حضرت

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت

کر وہ حدیث

23- سَعِيدُ بْنُ أَبِي

هِندٍ عَنِ أَبِي

مُوسَى

حضرت سعید بن ابی ہند حضرت ابو موسیٰ اشعری

508 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

508- اسنادہ ضعیف لضعیف عبد اللہ بن نافع وعدم سعید بن ابی ہند من ابی موسیٰ . من طریق عبید اللہ بن عمر عن
 نافع به والحديث أخرجه ابن أبي شيبه جلد 8 صفحہ 158، وأحمد رقم الحديث: 19532-19662، وعبد بن
 حميد رقم الحديث: 545، والترمذی رقم الحديث: 1720، والنسائی رقم الحديث: 5280، والطحاوی جلد 4
 صفحہ 251، والبيهقي جلد 2 صفحہ 425. وروى عن عبید اللہ بغير هذا الوجه ولا يصح انظر علل الدارقطني
 جلد 7 صفحہ 241. ورواه أيوب السخيتاني كذلك عن نافع به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1993، عن
 معمر والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9450. من طریق ابن ابی عروبة والبيهقي جلد 3 صفحہ 275 من طریق
 حماد بن زيد ثلاثتهم عن أيوب به . من طریق سعید بن ابی عروبة فقالا: عن أيوب عن نافع عن سعید بن ابی ہند
 عن رجل من أهل العراق عن ابی موسیٰ به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19521، عن عبد الرزاق عن معمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحْلَى الْحَرِيرِ وَالذَّهَبُ لِأَنَاثِ أُمَّتِي وَحَرَمَ عَلَيَّ ذُكُورَهَا

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ریشم اور سونا میری اُمت کی عورتوں کے لیے حلال ہے اور یہ دونوں اس کے (یعنی میری اُمت کے) مردوں پر حرام ہیں۔

24- یزید بن اوس

حضرت یزید بن اوس کی حضرت ابو موسیٰ سے روایت کردہ حدیث

509 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت یزید بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

والسهمی فی تاریخ جرجان صفحہ 179 . وکذا رواه عبد الله العمري عن نافع عن حصيد بن ابي هند عن رجل من اهل البصرة عن ابي موسى اخرجہ أحمد رقم الحديث: 19525، وذكره الدارقطني في العلل جلد 7 صفحہ 241 . والحديث يرويه كذلك عبد الله بن سعيد بن ابي هند عن ابيه..... اخرجہ عبد الرزاق رقم الحديث: 19931 عن معمر عنه وقال: عن ابي موسى . اخرجہ أحمد رقم الحديث: 19520 عن عبد الرزاق عن عبد الله باسقاط معمر من اسناده . اخرجہ الطحاوی جلد 2 صفحہ 251 من طريق غندر عن عبد الله بن سعيد بن ابي هند لم يذكر عن رجل .

509- حدیث صحیح وفي اسناد المصنف یزید بن اوس لم یوثقه الا بن حبان من طریق المصنف اخرجہ البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 897 . من طریق شعبة به اخرجہ أحمد رقم الحديث: 19632، والنسائی رقم الحديث: 1864 . من طرق عن منصور به اخرجہ ابو داؤد رقم الحديث: 3130، والنسائی رقم الحديث: 1865، والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 1335 . ورواه ابو بردة عن ابي موسى عن ابيه . اخرجہ البخاری تعليقا رقم الحديث: 1296، ووصله مسلم رقم الحديث: 104، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 56، وابن حبان رقم الحديث: 3152، والبيهقي جلد 4 صفحہ 64 وغيرهم . وخرجہ مسلم فی الموضوع السابق . من طریق عبد الرحمن بن یزید وأبي بردة عن ابي موسى وابن ماجه رقم الحديث: 1586، والبيهقي جلد 4 صفحہ 64 . ويرويه كذلك عياض الأشعري عن امرأة ابي موسى عند مسلم فی الموضوع المذكور والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 1333 وغيرهما وعند الطحاوی ليس فيه ذكر امراته . ورواه عبد الأعلى النخعي عن أم عبد الله عن ابي موسى . اخرجہ ابو يعلى رقم الحديث: 7235 . ورواه كذلك صفوان بن محرز وربيع بن حراش والفرع الضبي

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ، لَمَّا ثَقُلَ بَكْتُ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَسَأَلْتُ الْمَرْأَةَ بَعْدُ: مَا قَالَ؟ فَقَالَتْ: بَرَاءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

کہ جب حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو اُن پر اُن کی اہلیہ رونے لگیں، آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ کہا کہ میں نے اس کے بعد آپ کی اہلیہ سے پوچھا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ آپ کی اہلیہ نے کہا: انہوں نے کہا کہ میں اس سے بری ہوں جو داؤد کرے بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

حضرت ضحاک بن عبدالرحمن کی

25- الضَّحَّاكُ بْنُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے

عَبْدِ الرَّحْمَنِ

روایت کردہ حدیث

عَنْ أَبِي مُوسَى

حضرت ضحاک بن عبدالرحمن، حضرت ابوموسیٰ رضی

510 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ،

وعبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبي موسى ورواه غير واحد عن أبي موسى أخرجه أحاديثهم: عبد الرزاق رقم الحديث: 6684، وابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 289، وأحمد رقم الحديث: 19558-19705، ومسلم رقم الحديث: 104، والنسائي رقم الحديث: 1866، وأبو يعلى رقم الحديث: 7235، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 56، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1332-1333، وابن حبان رقم الحديث: 3151 وغيرهم. وانظر التتبع للدارقطني (صفحہ: 210-211).

510- حدیث حسن من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 68، وفي الشعب رقم الحديث: 9699. من طرق عن حماد به أخرجه نعيم بن حماد في زوائد علي الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 108، وأحمد رقم الحديث: 19741، وعبد بن حميد رقم الحديث: 550، والترمذي رقم الحديث: 1021، وابن السني رقم الحديث: 581، وابن حبان رقم الحديث: 2948، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1548 من طرق حماد به وقال الترمذي: حسن غريب. النظر الصحيحة للألباني رقم الحديث: 1408.

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے بیٹے کی روح قبض کرتا ہے تو فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ میرا بندہ اس کے بعد کیا کہہ رہا تھا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ تیری حمد بیان کر رہا تھا اور انا اللہ وانا الیہ اجرعون پڑھ رہا تھا اللہ فرماتا ہے: اس کے صبر کی وجہ سے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

قَالَ: دَفَنْتُ ابْنِي سِنَانًا، وَأَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ جَالِسٌ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَقَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَبِضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ابْنَ الْعَبْدِ قَالَ لِمَلَائِكَتِهِ: مَا قَالَ عَبْدِي؟ قَالُوا: حَمْدَكَ وَاسْتَرْجَعَ قَالَ: ابْنُوا لَهُ بَيْتًا وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ

حضرت سعید بن جبیر وغیرہ کی

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے

روایت کردہ حدیثیں

حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرے متعلق سنے، خواہ میرا امتی ہو یا یہودی یا عیسائی ہو اور مجھ پر ایمان نہ لائے، تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

حضرت سعید بن ابی ہند، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

26- سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ

وَوَغَيْرُهُ عَنِ

أَبِي مُوسَى

511- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي بَشِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَا يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ وَلَا يُؤْمِنُ بِي إِلَّا كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

512- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

511- اسنادہ منقطع سعید بن جبیر لم یسمع من ابی موسیٰ . وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم

الحديث: 4497 للمصنف عن طریق المصنف أخرجه البزار (16- كشف) وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4

صفحة 308 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19554-19580 والنسائی فی الكبرى رقم

الحديث: 11241 والطبری جلد 12 صفحة 13، وابن حبان رقم الحديث: 4880 . وللحديث شاهد من حديث

أبی هريرة عند مسلم رقم الحديث: 153 .

512- اسنادہ منقطع أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19730 عن محمد عن أيوب عن نافع عن سعید عن رجل عن

أبی موسیٰ مرفوعًا . ورواه عبید اللہ بن عمر عن نافع به كما عند المصنف الا أن لفظه مرفوع . أخرجه أحمد

زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

عنه سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے چوسر (ایک کھیل ہے) کے ساتھ کھیلا بلاشبہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

513 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ غَالِبِ التَّمَّارِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ مَسْرُوقٍ أَوْ

حضرت مسروق بن اوس، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول

رقم الحدیث: 19595، و عبد بن حمید رقم الحدیث: 546، والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 1272، وابن ماجہ رقم الحدیث: 3762، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7290، والحاکم جلد 1 صفحہ 50، والبیہقی جلد 10 صفحہ 215 وغیرہم۔ وقال الحاکم: صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاه لوهم وقع لعبد اللہ بن سعید بن ابی ہند لسوء حفظہ فیہ۔ ووافقه الذہبی ورواه عن مالک فی الموطأ جلد 2 صفحہ 958، ومن طریقہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19569، والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 1269، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4938، وابن حبان رقم الحدیث: 5872، والبیہقی جلد 10 صفحہ 214. أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19519، و عبد بن حمید رقم الحدیث: 547، والحاکم جلد 1 صفحہ 50.

513- اسناد رجالہ ثقات سوی مسروق بن اوس فلم یوثقہ غیر ابن حبان وللحدیث شواہد صحیحہ۔ من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 92. من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19575-19568، والدارمی رقم الحدیث: 2374، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4557، وابن حبان رقم الحدیث: 6013، والدارقطنی فی السنن جلد 3 صفحہ 211 وغیرہم۔ وتابع ابن علی بن عاصم وخالد بن یحییٰ شعبة علیہ عن غالب أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7335، والدارقطنی فی السنن جلد 3 صفحہ 211، والبیہقی جلد 8 صفحہ 92. وخالفهم سعید بن ابی عمرو فرواه عن غالب التمار عن حمید بن ہلال عن مسروق بن اوس به أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 9 صفحہ 192، وأحمد رقم الحدیث: 19722، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4556، والنسائی رقم الحدیث: 4860، وابن ماجہ رقم الحدیث: 2654، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7334، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 210، والبیہقی جلد 8 صفحہ 92 وغیرہم۔ أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4859، من طریق یزید بن زریع عن سعید بدون ذکر حمید بن ہلال بمثل رواية شعبة ومن وافقه. أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4858، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 211 من طریق سعید عن قتادة عن مسروق به. وللحدیث شاهد من حدیث ابن عباس عند البخاری رقم الحدیث: 6895، ومن حدیث عبد اللہ بن عمرو عند ابن ماجہ رقم الحدیث: 2653.

اللہ ﷺ نے فرمایا: انگلیاں سب برابر ہیں، میں نے کہا کہ ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے؟ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں!

مَسْرُوقُ بْنُ أَوْسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ، قُلْتُ: فِي كُلِّ إِصْبَعٍ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابو مجلز وغیرہ کی حضرت

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے

روایت کردہ احادیث

27- أَبُو مَجْلَزٍ

وغيره عن

أبي موسى

514 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: صَلَّى الْأَشْعَرِيُّ وَهُوَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ بِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَةً قَرَأَ فِيهَا بِمِائَةِ مِنَ النَّسَاءِ، أَوِ الْبَقْرَةَ، فَقِيلَ لَهُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: مَا الْوُتُّ أَنْ أَضَعَ قَدَمِي حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ

حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان عشاء کی نماز پڑھی، پھر ایک رکعت پڑھی اور اس میں سورۃ النساء اور سورۃ البقرہ کی سو آیات پڑھیں، آپ سے عرض کیا گیا: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں چاہتا کہ میں اپنا قدم وہاں رکھوں جہاں رسول اللہ ﷺ نے رکھا ہے اور میں وہ کروں جو آپ ﷺ نے نہیں کیا ہے۔

حضرت ابوتیمیمہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

515 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

514- حدیث صحیح من طریق ثابت بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19775 . من طریق حماد بن سلمة عن عاصم به أخرجه النسائي رقم الحدیث: 1727، والبيهقي جلد 3 صفحہ 25 .

515- حدیث صحیح موقوفاً من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 300 . من طریق شعبة به موقوفاً . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 78، وأحمد رقم الحدیث: 19728، ورواه سعيد بن أبي عروبة كما أشار المصنف عن قتادة مرفوعاً . أخرجه النسائي كما في التحفة جلد 6 صفحہ 422، والبخاري (1040- كشف)، وابن خزيمة رقم الحدیث: 2154-2155 من طریق ابن أبي عدی عن سعيد به . من طریق همام عن قتادة عن أبي تميمه به موقوفاً أخرجه عبد بن حميد رقم الحدیث: 562 . ورواه الثوري عند عبد الرزاق رقم الحدیث: 7866 وعقبه الأصم عند أحمد في الزهد رقم الحدیث: 1093 كلاهما عن أبي تميمه به موقوفاً .

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس پر جہنم اس طرح تنگ ہو جائے گی اور آپ نے نوے (کے عدد) کا حلقہ بنایا۔ شعبہ نے اس حدیث کو مرفوع نہیں ذکر کیا اور سعید نے مرفوع ذکر کیا۔

حضرت ابو تمیمہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس پر جہنم اس طرح تنگ ہو جائے گی اور آپ نے نوے (کے عدد) کا حلقہ بنایا۔

حضرت انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: نیک آدمی کے ساتھ بیٹھنے والے کی مثال

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضَيَّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هَكَذَا وَعَقَدَ عَلَى تِسْعِينَ لَمْ يَرْفَعَهُ شُعْبَةٌ وَرَفَعَهُ سَعِيدٌ

516- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ

بْنُ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضَيَّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هَكَذَا وَعَقَدَ تِسْعِينَ

517- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ إِنْ لَمْ

516- اسنادہ ضعیف لحال الضحاک بن یسار . من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1041، والبيهقي جلد 4

صفحة 300 . من طرق عن الضحاک بن یسار به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 78، وأحمد رقم الحديث:

19728، والعقيلي جلد 2 صفحه 219، وابن حبان رقم الحديث: 3584، والبيهقي جلد 4 صفحه 300 .

517- حديث صحيح ولم أقف عليه من رواية أنس عن أبي موسى الا عند أبي داؤد رقم الحديث: 4830 عن مسدد عن

يحيى وابن معاذ كلاهما عن شعبة عن قتادة عن أنس عن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال مثل

المؤمن الذي يقرأ القرآن..... فذكر الحديث ثم قال: وزاد ابن معاذ قال: قال أنس: كنا نتحدث أن مثل

الجليس الصالح فذكره وذكر العقيلي جلد 1 صفحه 159-160 الحديثين من رواية قتادة . أخرجه أبو داؤد رقم

الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831، وأبو يعلى رقم الحديث: 4295،

والحاكم جلد 4 صفحه 280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبي موسى من غير وجه . أخرجه أحمد رقم

الحديث: 19640، والحميدي رقم الحديث: 770، والبخاري رقم الحديث: 2101-5534، ومسلم رقم

الحديث: 2628، وأبو يعلى رقم الحديث: 7307، وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبي

بردة عن أبيه . من طريق أبي كبشة عن أبي موسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 19679، وهناد في الزهد رقم

الحديث: 1237، والعقيلي جلد 1 صفحه 160 وغيرهم .

عطار کی سی ہے اس کی خوشبو تجھے پہنچ کر رہے گی اور بڑے آدمی کے پاس بیٹھنے والے کی مثال لوہار کی سی ہے، اگر تجھ تک آگ نہ بھی پہنچے تو اس کا دھواں تجھ تک ضرور پہنچے گا۔ ابو داؤد نے اسے مرفوع بیان نہیں کیا۔

518 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت طارق بن شہاب، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، اس حال میں کہ آپ بطحاء کے مقام میں ٹھہرے ہوئے تھے، آپ نے مجھے فرمایا: تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ کہا کہ میں نے عرض کی: ”لَبَّيْكَ يَا هَالِلِ كَاهِلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا، بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کر پھر احرام کھول دے سو میں نے ایسے ہی کیا اور میں بنی قیس کی ایک عورت کے پاس آیا، اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں اور میں لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا رہا۔ تو ایک آدمی نے مجھے آ کر کہا: اے عبد اللہ بن قیس! فتویٰ دینے میں جلدی سے مت کام لیجئے کیونکہ تیرے بعد امیر المؤمنین (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي: كَيْفَ أَهَلَّلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا هَالِلِ كَاهِلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحْسَنْتَ طُفَّ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحَلَّ، فَفَعَلْتُ وَآتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قَيْسٍ فَفَلَّتْ رَأْسِي فَجَعَلْتُ أَفْتِي بِهِ النَّاسَ فَقَالَ لِي رَجُلٌ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بِنَ قَيْسٍ رُوَيْدًا بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَتْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النَّسْلِ بَعْدَكَ قَالَ: قُلْتُ: مَنْ أَفْتَيْتُهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَيْدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْهِ فِيهِ فَاتَّذَرُوا! قَالَ: فَقَدِمَ فَاتَّيْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ: إِنَّ نَأْخِذُ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّ كِتَابَ

518- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 2 صفحہ 190، والبیہقی جلد 4 صفحہ 339. أخرجه أبو

داؤد رقم الحدیث: 4829. و حدیث شبیل بن عزرہ أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 4831، وأبو یعلیٰ رقم

الحدیث: 4295، والحاکم جلد 4 صفحہ 280 وغیرہم. والحدیث یروی عن أبی موسیٰ من غیر وجه. أخرجه

أحمد رقم الحدیث: 19640، والحمیدی رقم الحدیث: 770، والبخاری رقم الحدیث: 2101-5534، ومسلم

رقم الحدیث: 2628، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7307، وابن حبان رقم الحدیث: 561-579 وغیرہم من طریق أبی

بردہ عن أبیہ. من طریق أبی کبشہ عن أبی موسیٰ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19679، وهناد فی الزهد رقم

الحدیث: 1237، والعقیلی جلد 1 صفحہ 160 وغیرہم.

اللّٰهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمْ يَحِلَّ حَتَّىٰ بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

نے مناسک حج کے حوالے سے کچھ نئے احکامات جاری کیے ہیں۔ میں نے لوگوں کو کہا کہ جسے میں نے حج کے حوالے سے کوئی فتویٰ دیا ہو وہ رک جائے کیونکہ امیر المؤمنین آنے والے ہیں ان کی اقتداء کرنا۔ کہا کہ آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) جب آئے تو میں نے آپ سے اس حوالے سے گفتگو کی (کہ کیا آپ نے حج کے نئے احکامات جاری کیے ہیں) آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اگر ہم کتاب اللہ کو لیں تو بے شک کتاب اللہ ہمیں اسے مکمل کرنے کا حکم دیتی ہے اور اگر ہم اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کو لیں تو بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے جانور کے اپنے مقام تک پہنچنے تک احرام نہیں کھولا تھا۔

حضرت حطان بن عبد اللہ رقاشی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت (ابو موسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی جب نماز میں بیٹھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی نے پیچھے سے کہا: نماز کو نیکی اور زکوٰۃ سے

519- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ، صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً فَلَمَّا جَلَسَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ خَلْفَهُ: أَقْرَبَتْ

519- حدیث صحیح . من طریق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحہ 128، والبيهقي جلد 2 صفحہ 141 . من طرق

عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19680، ومسلم رقم الحديث: 404، وابن ماجه رقم الحديث: 901،

والنسائي رقم الحديث: 1172، وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593، وابن حبان رقم الحديث: 2167 . من

طرق عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19610-19738، والدارمي رقم الحديث: 1318-1365، ومسلم

رقم الحديث: 404، وأبو داؤد رقم الحديث: 972، وابن ماجه رقم الحديث: 901، والنسائي رقم الحديث: 829،

وأبو يعلى رقم الحديث: 7224-7326، وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593، وأبو عوانة جلد 2

صفحہ 129-277، والطحاوی جلد 1 صفحہ 264-265، والدارقطني في السنن جلد 1 صفحہ 351-352، وفي

العلل جلد 7 صفحہ 253، والبيهقي جلد 2 صفحہ 140-141 وغيرهم .

الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا قَضَى الْأَشْعَرِيَّ صَلَاتَهُ
 قَالَ: أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَ الْقَوْمُ
 فَقَالَ: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قُلْتَ: مَا قُلْتَهَا وَلَقَدْ رَهَبْتُ
 أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا، فَقَالَ الْأَشْعَرِيُّ: أَمَا تَعْلَمُونَ مَا
 تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ:
 أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَوْمِكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ
 فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ: وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا: آمِينَ يُجِبْكُمْ
 اللَّهُ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ
 وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
 فِتْلِكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ
 فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنَّ
 اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ
 فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ
 قَبْلَكُمْ، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِتْلِكَ
 بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ
 أَحَدِكُمْ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
 عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
 أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

قرار دیا گیا ہے، جب حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی
 نماز مکمل کی تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: تم
 میں سے کس نے اس طرح کہا؟ تو قوم خاموش ہو گئی، آپ
 نے فرمایا: اے حطان! شاید تو نے یہ کلمات کہے ہوں، میں
 نے کہا: میں نے یہ کلمات نہیں کہے، اور بے شک میں بھی
 ڈر رہا تھا کہ آپ مجھے بیوقوف نہ کہیں۔ حضرت ابو موسیٰ
 اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ تم کو
 اپنی نماز میں کیا پڑھنا چاہیے؟ بے شک رسول اللہ ﷺ
 نے ہمیں ایک مرتبہ خطبہ دیا اور ہم کو سنتیں سکھلائیں اور
 ہمیں نماز کا طریقہ بتلایا، فرمایا: اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو
 پھر ایک جو تم میں سے قاری ہو وہ تمہاری امامت کرائے
 اور جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جب وہ ولا
 الضالین کہے تو تم آمین کہو اللہ تمہاری پکار قبول کرے گا اور
 جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور کیونکہ امام تم
 سے پہلے اٹھے گا اور تم سے پہلے رکوع کرے گا۔ اور اللہ
 کے نبی ﷺ نے فرمایا: یہ تو برابر برابر ہو گیا اور جب امام
 سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو: اللہم ربنا لک الحمد اللہ تمہاری
 سنے گا اور بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی کریم ﷺ
 کی زبان پر کہا ہے: سمع اللہ لمن حمدہ اور جب امام اللہ اکبر
 کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور سجدہ کرو بے
 شک امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اٹھتا
 ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یہ برابر برابر ہو گیا پس
 جب امام قعدہ میں بیٹھے تو تم سے ہر ایک سب سے پہلے یہ
 پڑھے: "التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی
اللہ عنہ سے تین مرتبہ اجازت مانگی، آپ کو اجازت نہیں ملی،
تو آپ واپس آ گئے، آپ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ
عنہ) نے ان کی طرف آدنی بھیجا کہ وہ کیوں واپس لوٹ
گئے، (حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے) عرض کی:
میں نے آپ سے تین مرتبہ اجازت مانگی لیکن آپ نے
مجھے اجازت نہیں دی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے سنا ہے کہ جب تم سے اجازت مانگنے والا تین مرتبہ
اجازت مانگے اور اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا
جائے، (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس حدیث پر

520 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ
خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ
الْخُدْرِيِّ، أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ، اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ
يَأْذَنْ لَهُ فَرَجَعْتُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ: مَا رَدَّكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي
اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَأْذَنَ
الْمُسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ، فَقَالَ: لَتَأْتِيَنِي
بِشَيْءٍ يَعْلَمُ هَذَا أَوْ لَا فَعَلَنَ بِكَ وَلَا فَعَلَنَ، قَالَ أَبُو
سَعِيدٍ: جَاءَنِي الْأَشْعَرِيُّ يُرْعِدُ قَدْ اصْفَرَ وَجْهُهُ فَقَامَ
عَلَيَّ حَلْقَةً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ: انشُدْ اللَّهُ رَجُلًا عِلِمَ مِنْ هَذَا عِلْمًا إِلَّا قَامَ بِهِ

520- حدیث صحیح من طرق عن ابی داؤد بن ابی ہند بہ . أخرجه ابن ابی شیبۃ جلد 8 صفحہ 493، وأحمد رقم

الحدیث: 11161-19692-19765، والدارمی رقم الحدیث: 2622، وابن ماجہ رقم الحدیث: 3706، وابن
عاصم فی الأحاد والمثنیٰ رقم الحدیث: 2502 . من طریقین عن ابی نضرۃ بہ أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث:
19423، وأحمد رقم الحدیث: 19528، ومسلم رقم الحدیث: 2153، والترمذی رقم الحدیث: 2690، والبیہقی
جلد 7 صفحہ 97 وغیرہم انظر علل الدارقطنی جلد 7 صفحہ 197، والفتح جلد 11 صفحہ 29 . من طریق بسر بن
سعید عن ابی سعید أخرجه مالک جلد 2 صفحہ 963، والحمیدی رقم الحدیث: 734، وأحمد رقم الحدیث:
11043، والبخاری رقم الحدیث: 6245، ومسلم رقم الحدیث: 2153، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5180، وأبو
یعلیٰ رقم الحدیث: 981 وغیرہم . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19574، والبخاری رقم الحدیث: 2062-7353،
ومسلم رقم الحدیث: 2153، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5181-5183، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7257، وابن حبان
رقم الحدیث: 5807 . انظر علل الدارقطنی جلد 7 صفحہ 198-199 .

فَإِنِّي قَدْ خِفْتُ هَذَا الرَّجُلَ عَلَى نَفْسِي فَقُلْتُ: أَنَا
مَعَكَ فَقَالَ آخِرُ: وَأَنَا مَعَكَ فَسُرِّي عَنْهُ

گواہ لاؤ جو اسے جانتا ہو ورنہ میں تمہارے ساتھ ایسا ایسا
برتاؤ کروں گا۔ حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ
حضرت ابوموسیٰ اشعری میرے پاس آئے اور ڈر رہے تھے
اور ان کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا، آپ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ
کرام کے مجمعے میں کھڑے ہوئے، کہا: میں تمہیں اللہ کی
قسم دیتا ہوں، کیا کوئی آدمی ہے جو اس حدیث کے متعلق
گواہی دے بے شک میں خوف کرتا ہوں اس آدمی سے
اپنی جان پر۔ (حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ)
میں نے کہا: میں آپ کے ساتھ ہوں، تو ایک دوسرے
آدمی نے کہا: میں بھی تمہارے ساتھ ہوں، تو ان کی پریشانی
دور ہو گئی۔

521 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالتیاح فرماتے ہیں کہ میں نے ایک

کالے آدمی سے سنا، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ
عنہما کے ساتھ بصرہ میں آیا، جب حضرت عبداللہ بن عباس
بصرہ میں آئے تو انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی
اللہ عنہ کی حدیثیں بیان کیں جو نبی اکرم ﷺ کے حوالے
سے تھیں، تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے
حضرت اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف اس کے متعلق پوچھنے

أَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا أَسْوَدَ كَانَ قَدِيمَ مَعَ ابْنِ
عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ حَدَّثَ
بِأَحَادِيثٍ عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْهَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ
الْأَشْعَرِيُّ: إِنَّكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ زَمَانِكَ وَإِنِّي لَمْ أُحَدِّثْ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِشَيْءٍ إِلَّا إِنِّي

521- اسنادہ ضعیف فیہ رجل مبہم من طریق المصنف أخرجه الحاكم جلد 3 صفحہ 465 وقال صحيح الاسناد .

ووافقه الذهبي . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19555-19586-19729 . من طريق حماد بن

سلمة عن أبي التياح به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3 . من طريق أبي وائل أخرجه البخاری رقم الحديث:

226 . من طريق أبي بردة عن أبيه أخرجه أب ويعلی رقم الحديث: 7284 . وللحديث شاهد من حديث عبد

الرحمن بن حسنة عند أحمد رقم الحديث: 17793 والنسائي رقم الحديث: 30 . وكذلك الأحاديث الآمرة

بالترة من البول كحديث ابن عباس عند البخاری رقم الحديث: 216 .

كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يَبُولَ فَمَالَ إِلَى دَمِثٍ حَائِطٍ فَبَالَ وَقَالَ: إِنَّ يَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقْرَاضِينَ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيُرْتَدْ لِبَوْلِهِ

کے لیے خط لکھا تو حضرت ابو موسیٰ اشعری نے جواباً خط لکھا کہ آپ اپنے زمانے کے ایک معتبر آدمی ہیں اور میں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے کوئی چیز بیان نہیں کرتا سوائے اس کے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے پیشاب کا ارادہ کیا تو آپ نے ایک باغ کے پہلو میں نرم زمین کے قریب پہنچ کر پیشاب کیا اور فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں سے جب کوئی پیشاب کرتا تو پیشاب ان میں سے کسی کے جسم پر لگ جاتا تو اس جگہ کو قینچیوں سے کاٹ دیا جاتا۔ حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں: پس جب تم میں سے کوئی پیشاب کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ زمین نرم کر لیا کرے۔

522 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

الْهُذَلِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَتْ مَعَكَ أَسْهُمٌ فَخُذْ بِنُصُولِهَا أَنْ لَا تَجْرَحَ مُسْلِمًا أَوْ تَحْرِقَ ثَوْبَهُ، قَالَ الْأَشْعَرِيُّ: وَهَؤُلَاءِ يَأْمُرُونِي أَنْ أَسْتَقْبِلَ بِهَا حَدَقَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابو بردہ بن ابو موسیٰ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے پاس تیر ہو تو ان کو اپنے ترکش میں ڈال لیا کرتا کہ تو کسی مسلمان کو زخمی نہ کرے اور نہ اس کے کپڑے کو پھاڑے۔ حضرت اشعری نے فرمایا: اور یہ (امراء وقت) ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم اسے مسلمان پر چلائیں۔

522- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف جدًا لحال ابی بکر الہذلی وقد جاء الحدیث من طرق أخرى . من

طرق عن برید بن عبد اللہ عن ابی بردة أخرجه ابن ابی شیبة جلد 2 صفحہ 436، وأحمد رقم الحدیث: 19689، والبخاری رقم الحدیث: 452-7075، ومسلم رقم الحدیث: 2615، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2587، وابن ماجہ رقم الحدیث: 3778، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7291، وابن خزيمة رقم الحدیث: 1318، والطحاوی جلد 4 صفحہ 280، وابن حبان رقم الحدیث: 1649، والبیہقی جلد 8 صفحہ 23. من طریقین عن ابی بردة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 1735، وأحمد رقم الحدیث: 19518-19592-19718-19769.

523 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

لَيْثٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ يُسْرِعُونَ بِهَا الْمَشْيَ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَكُنْ عَلَيْكُمْ
السَّكِينَةُ

حضرت ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ (اشعری) رضی اللہ
عنه سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس
سے جنازہ گزرا، اسے تیزی سے لے کر جا رہے تھے، تو
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر سکون لازم ہے (یعنی
جنازہ آرام سے لے کر چلو)۔

524 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ

لَيْثٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ وَهِيَ يُسْرَعُ بِهَا
وَهِيَ تَمَخَّضُ تَمَخُّضَ الزَّرْقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِي الْمَشْيِ
بِجَنَائِزِكُمْ

حضرت ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنه
سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے
جنازہ گزرا، تو اسے تیزی سے لے کر جایا جا رہا تھا اور وہ
بچکولے کھا رہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر تمہارے
جنازے اٹھا کر جانے میں میانہ روی لازم ہے۔

525 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنه

523- اسنادہ ضعیف لحال لیث بن ابی سلیم من طریق شعبۃ بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19826، وابن ماجہ رقم
الحدیث: 1479، والطحاوی جلد 1 صفحہ 478، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 609، ورواہ زائدة محمد
بن فضیل عند ابن ابی شیبۃ جلد 3 صفحہ 281، وابن علیۃ عند أحمد رقم الحدیث: 19627 عن لیث بہ .

524- اسنادہ ضعیف لحال لیث بن ابی سلیم من طریق المصنف أخرجه جلد 4 صفحہ 22 من طریق ابی الولید
الطیالسی عن زائدة بہ أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحہ 479، والخطیب جلد 11 صفحہ 223 .

525- حدیث صحیح واسناد المصنف منقطع بین ابی عوانۃ و ابی اسحاق . من طریق ابی عوانۃ بہ أخرجه الترمذی
رقم الحدیث: 1101 . وابن ماجہ رقم الحدیث: 1881، والطحاوی جلد 3 صفحہ 9 . من طریق معلی بن منصور
عن ابی عوانۃ بہ أخرجه الحاكم جلد 2 صفحہ 171، والبیہقی جلد 7 صفحہ 107 . وقال البیهقی: قال معلی: ثم
قال ابو عوانۃ بعد ذلك: لم أسمعہ من ابی اسحاق بینی وبينہ اسرائیل وقد أخرجه الطحاوی جلد 3 صفحہ 9 عن
طریق معلی عن اسرائیل . والحدیث یروی عن ابی اسحاق من غیر وجه فأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19725،
والدارمی رقم الحدیث: 2188، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2085، والترمذی رقم الحدیث: 1101، وابن الجارود
رقم الحدیث: 702، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7227، والطحاوی جلد 3 صفحہ 8، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 218،

عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّي

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا ہے۔

526 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا عَلَى قَوْمٍ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی قوم کے لیے بددعا کرتے تو آپ یوں عرض کرتے: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ" اے اللہ! میں تجھے ان کے سامنے کرتا ہوں اور ان کے شر

والحاكم جلد 2 صفحہ 170، والبيهقي جلد 7 صفحہ 107 وغيرهم من طريق اسرايل عن ابي اسحاق به . من طريق شريك عن ابي اسحاق به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2189، والترمذي رقم الحديث: 1101، والطحاوي جلد 3 صفحہ 9، والحاكم جلد 2 صفحہ 170، والبيهقي جلد 7 صفحہ 107 . من طريق زهير وقيس مفرقين عن ابي اسحاق به أخرجه ابن الجارود رقم الحديث: 703، وابن حبان رقم الحديث: 4077، والطحاوي جلد 3 صفحہ 9، والحاكم جلد 2 صفحہ 170، والبيهقي جلد 7 صفحہ 108 . ورواه يونس بن ابي اسحاق واختلف عنه فرواه زيد بن حباب وعيسى بن يونس والحسن بن قتيبة وحجاج بن محمد والهشيم بن جميل عن يونس عن ابي اسحاق به كرواية السابقي . أخرج أحاديثهم الترمذي رقم الحديث: 1101، والحاكم جلد 2 صفحہ 171، والبيهقي جلد 7 صفحہ 109 . ورواه أبو عبيدة وأساط وقبيصة عن يونس عن ابي بردة به بدون ذكر ابي اسحاق . أخرج أحاديثهم: أحمد رقم الحديث: 19761-19725، وأبو داؤد رقم الحديث: 2085، وابن الجارود رقم الحديث: 1-7، والحاكم جلد 2 صفحہ 171، والبيهقي جلد 7 صفحہ 109 .

526- حديث صحيح وقد توبع عمران عليه من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 19734، وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 2 صفحہ 359، والبيهقي جلد 5 صفحہ 253 . من طريق عمرو بن مرزوق عن عمران به . أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 253 . من طريق هشام الدستوائي عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19735، وأبو داؤد رقم الحديث: 1538، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8631، وابن السني في اليوم والليلة رقم الحديث: 335، وابن حبان رقم الحديث: 4765، والحاكم جلد 2 صفحہ 142، والبيهقي جلد 5 صفحہ 253 . قال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . من طريق حجاج ومطر مفرقين عن قتادة به أخرجه أبو عوانة جلد 4 صفحہ 87 .

سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مجھے بتایا کہ کاش تو ہم کو ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ دیکھتا کہ جب ہمیں آسمان سے بارش پہنچتی تو ہمارے اندر سے بھیڑ بکریوں جیسی بو آ رہی ہوتی۔

حضرت ابو بردہ حضرت ابو موسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے کہا: تم سب سے بہتر قوم ہو اگر تم سے مدینہ کی ہجرت میں سبقت نہ کرتے سو میں نے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں، ایک ہجرت حبشہ کی سر زمین کی طرف اور دوسری مدینہ کی طرف۔

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

527 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَوْ رَأَيْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ مَا شَبَّهَتْ رِيحَنَا إِلَّا بِرِيحِ الضَّانِ

528 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: لَقِيَ عُمَرُ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ فَقَالَ: نِعَمَ الْقَوْمِ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَا سَبَقْنَاكُمْ إِلَى الْهَجْرَةِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَلْ لَكُمْ الْهَجْرَةُ مَرَّتَيْنِ هَجْرَةٌ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَهَجْرَةٌ إِلَى الْمَدِينَةِ

529 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

527- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 19774 . من طرق عن أبي عوانة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4033، والترمذی رقم الحديث: 2479، وأبو يعلى رقم الحديث: 7266، والبغوی رقم الحديث: 3098 . من طرق عن قتادة به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 4958، وأحمد رقم الحديث: 19669-19773، وابن ماجه رقم الحديث: 3562، والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 1967، وابن عدی جلد 6 صفحہ 261، والبيهقی جلد 2 صفحہ 420 .

528- حدیث صحیح وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحديث: 6172 للمصنف . من طرق عن المسعودی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19542-19709، والحاكم جلد 3 صفحہ 212 . من طرق عن برید بن عبد الله عن أبي بردة به مطولاً أخرجه البخاری رقم الحديث: 3876-4231، ومسلم رقم الحديث: 2503، وأبو يعلى رقم الحديث: 7316، وأبو نعيم فی الحلیة جلد 2 صفحہ 74، والبيهقی فی الدلائل جلد 4 صفحہ 244 .

529- حدیث حسن بمجموع طرقه عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 1836 للمصنف . من طرق المصنف

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقُولُ: قَدْ طَلَّقْتُكَ قَدْ رَاجَعْتُكَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللَّهِ وَقَالَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے کہتا تھا کہ میں نے تجھے طلاق دی بے شک میں نے تجھ سے رجوع کر لیا پس یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ اور موسیٰ بن مسعود نے یہ روایت از سفیان از ابو اسحاق از ابو بردہ از حضرت ابو موسیٰ از نبی اکرم ﷺ بیان کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن سخبرہ کی حضرت

28- عَبْدُ اللَّهِ بْنِ

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے

سَخْبَرَةَ عَنْ

روایت کردہ حدیث

أَبِي مُوسَى

حضرت عبداللہ بن سخبرہ کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت

530 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ

أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ جلد 7 صفحہ 322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسى بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ كَذَلِكَ جلد 7 صفحہ 322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثوري . أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2017، والطبري جلد 2 صفحہ 539، وابن حبان رقم الحديث: 4265، والبيهقي جلد 7 صفحہ 322 . ومؤمل وموسى بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمن عن أبي موسى وفي اسناده أبو خالد الدالاني متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ جلد 7 صفحہ 323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

530- حديث صحيح واسناد المنف ضعيف لحال ليث . من طريق المصنف أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ جلد 7 صفحہ 322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسى بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ كَذَلِكَ جلد 7 صفحہ 322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثوري . أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 2017، والطبري جلد 2 صفحہ 539، وابن حبان رقم الحديث: 4265، والبيهقي جلد 7 صفحہ 322 . ومؤمل وموسى بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمن عن أبي موسى وفي اسناده أبو خالد الدالاني متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ جلد 7 صفحہ 323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةٌ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ فَاقْوُوا لَهَا؛ فَإِنَّا لَسْنَا نَقُومُ لَهَا، وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی مسلمان یا یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اس کے لیے کھڑے ہو جایا کرو؛ کیونکہ ہم اس کے لیے نہیں کھڑے ہوئے بلکہ اس کے ساتھ جو فرشتے ہیں ہم ان کے لیے کھڑے ہو رہے ہیں۔

29- أَبُو بَكْرٍ بْنُ

حضرت ابو بکر بن ابوموسیٰ کی حضرت

أَبِي مُوسَى عَنْ

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے

أَبِي مُوسَى

روایت کردہ احادیث

531- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ

حضرت ابو بکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت

قُدَامَةَ، عَنِ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ أَرْبَعَةٌ، جَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت الفردوس کے چار درجے ہیں، ان میں سے دو جنتیں سونے کی ہوں گی، ان کے برتن اور ہر چیز سونے کی ہوگی، اور دو جنتیں

531- حدیث صحیح دون جنات الفردوس أربعة وثم تصدع بأنهار وی جوبة..... فقد تفرد بهما الحارث بن قدامة وهو

ضعيف . من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 157، والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث:

239 . من طرق عن الحارث به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحہ 148، وأحمد رقم الحديث: 19746، وعبد

بن حميد رقم الحديث: 544، والدارمي رقم الحديث: 2825، والطبري جلد 16 صفحہ 37، وأبو عوانة جلد 1

صفحہ 157، وأبو نعيم جلد 2 صفحہ 316، وفي صفة الجنة رقم الحديث: 58 . عن طرق عن عبد العزيز بن عبد

الصمد العمي عن أبي عمران به بدون آخر ثم تصدع بأنهار..... أخرجه أحمد رقم الحديث: 19697، والبخاري

رقم الحديث: 4878-4880-7444، ومسلم رقم الحديث: 180، والترمذي رقم الحديث: 2528، والنسائي في

الكبرى رقم الحديث: 7765، وابن ماجه رقم الحديث: 186، وأبو يعلى رقم الحديث: 7331، وابن حبان رقم

الحديث: 7386، والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 238، وغيرهم .

چاندی کی ہوں گی، اُن کے برتن اور ہر چیز چاندی کی ہوگی اور وہ ان کے درمیان اپنے رب عزوجل کی زیارت کریں گے اور ان کے اور ان کے رب کے درمیان صرف کبریائی کی چادریں حائل ہوگی جو اس کے چہرہ پر (جو اس کی شان کے لائق ہوگی) جنت عدن میں ہوگی پھر کئی نہریں جنت عدن کے بڑے ڈول سے پھوٹیں گی علاوہ ازیں پھر جنت میں اور نہریں بھی جاری ہوں گی۔

حَلِيَّتُهُمَا وَآيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، وَجَنَّاتٍ مِنْ فِضَّةٍ حَلِيَّتُهُمَا وَآيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَنْ يَرَوْا رَبَّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا رِذَاءَ الْكِبْرِيَاءِ عَلَىٰ وَجْهِهِ فِي جَنَّةٍ عَدْنٍ، ثُمَّ تَصَدَّعُ بِأَنْهَارٍ فِي جَوْبَةٍ فِي جَنَّةٍ عَدْنٍ ثُمَّ تَصَدَّعُ فِي الْجَنَّةِ أَنْهَارًا

حضرت ابو بکر بن ابو موسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت تلواروں کے سایہ میں ہے۔

532 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ

حضرت حمید بن ہلال کی حضرت

30- حُمَيْدُ بْنُ

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے

هَلَالٍ عَنْ

روایت کردہ احادیث

أَبِي مُوسَى

حضرت حمید بن ہلال، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی

533 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

532- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 5 صفحہ 39-40 . من طرق عن جعفر بن سليمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19556-19695، ومسلم رقم الحديث: 1902، والترمذی رقم الحديث: 1659، وأبو يعلى رقم الحديث: 7324-7331، وأبو عوانة جلد 5 صفحہ 39، وابن حبان رقم الحديث: 3617، والبيهقي جلد 9 صفحہ 44 وغيرهم . وأخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحہ 40 عن أبي أمية الطرطوسي عن أبي داؤد الطيالسي عن الحارث بن عبيد وجعفر بن سليمان مقرونين به .

533- حدیث صحیح واسناد المصنف منقطع عن حميد وأبي موسى وقد وصله قررة . من طريق يحيى بن سعيد القطان عن قررة عن حميد به مطولاً أخرجه أحمد رقم الحديث: 19681، والبخاری رقم الحديث: 2261-6923، ومسلم

الْمُغِيرَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى
 الْأَشْعَرِيُّ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَمَعِيَ رَجُلَانِ مِنْ قَوْمِي فَأَنْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَمَعَهُ مِسْوَاكٌ
 يَسْتَاكُ بِهِ فَسَأَلَاهُ الْعَمَلَ فَقَالَ: يَا أَبَا مُوسَى الْهَذَا
 جِئْتُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِهَذَا جِئْتُ
 وَلَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا قَالَ: فَرَأَيْتَهُ رَفَعَ
 شَفْتَهُ الْعُلْيَا بِمِسْوَاكِهِ وَقَالَ: وَاللَّهِ لَا نُعْطِيهَا مَنْ طَلَبَهَا
 مِنْكُمْ، فَبَعَثَنِي وَتَرَكْتُهُمَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يَحْيَى
 بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قُرَّةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ
 عَنْ أَبِي مُوسَى

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں
 رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میرے ساتھ میری
 قوم کے دو آدمی بھی تھے سو ہم آپ کے پاس آئے آپ
 کے پاس مسواک تھی آپ اس سے دانت صاف کر رہے
 تھے ان دونوں نے آپ سے عامل بننے کے متعلق سوال
 کیا تو آپ نے فرمایا: اے ابو موسیٰ! کیا تم اس کے لیے
 آئے ہو؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں
 اس کے لیے نہیں آیا اور نہ میں اس پر مطلع ہو سکا کہ ان کے
 دلوں میں کیا ہے کہا کہ میں نے دیکھا کہ آپ نے اپنا
 ہاتھ بلند کیا مسواک کے ساتھ۔ اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں یہ
 نہیں دوں گا جو تم طلب کرتے ہو سو آپ نے مجھے (عامل
 بنا کر) بھیجا کہ ان دونوں کو چھوڑ دوں۔ اس حدیث کو یحییٰ
 بن سعید نے از قرہ از حمید بن ہلال از ابو بردہ از ابو موسیٰ
 روایت کیا۔

534 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

رقم الحديث: 1733، وأبو داؤد رقم الحديث: 3579-4354، والنسائي رقم الحديث: 4، وأبو عوانة
 جلد 4 صفحہ 410، وأبو يعلى رقم الحديث: 7240، وابن حبان رقم الحديث: 1071، والبيهقي جلد 8 صفحہ 195.
 من طرق عن قرّة بن خالد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4354، وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 409، والقضاعي في
 مسند الشهاب رقم الحديث: 1134. من طريق بريد بن عبد الله عن أبي بردة عن أبي موسى . . . أخرجه ابن
 أبي شيبة جلد 12 صفحہ 215، والبخاري رقم الحديث: 7149، ومسلم رقم الحديث: 1733، وأبو يعلى رقم
 الحديث: 7320، وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 408. من طريق سعيد بن أبي بردة عن أبيه عن أبي موسى أخرجه
 أحمد رقم الحديث: 19756، والنسائي رقم الحديث: 5397، وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 410.

534- حدیث صحیح و اسناد المصنف منقطع بین ابی اسحاق و ابی موسیٰ، وقد جاء موصولاً قال الدارقطني في العلل
 جلد 7 صفحہ 224: يرويه أبو اسحاق السبيعي واختلف عنه فرواه الثوري وشعبة ويوسف بن أبي اسحاق وزكريا

اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں نے حضرت ابن مسعود کو نہیں دیکھا مگر آپ کے گھر میں کمال شفقت کے طور پر سفیان نے یہ حدیث ابو اسحاق سے انہوں نے اسود سے انہوں نے ابو موسیٰ سے روایت کی۔

535 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

كَثِيرٍ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ كِلَاهُمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزِ الْمَازِنِيِّ، قَالَ: خَطَبْنَا الْأَشْعَرِيَّ عَلَى مَنبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ الَّتِي حُرِّمَتْ بِالْمَدِينَةِ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

536 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابو موسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت

بن ابی زائدة عن ابی اسحاق عن الأسود عن ابی موسیٰ وقال قائل عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن یزید عن ابی موسیٰ . وقول الثوری ومن تابعه هو الصواب . وقيل: عن شعبة عن ابی اسحاق عن ابی الأحوص عن ابی موسیٰ قاله عفان عنه . وقيل: عنه عن ابی اسحاق . قال شعبة: لا أدري هو عن ابی الأحوص أو لا ان أبا موسیٰ قال ذلك يعقول الحضرمی عنه عن شعبة . والحديث من رواية الثوری و یوسف و زكريا قد أخرجه البخاری رقم الحديث: 3763-4384، ومسلم رقم الحديث: 2460، والترمذی رقم الحديث: 3806، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8263-8388، والطبرانی رقم الحديث: 8497-8498، والدارقطنی فی العلل جلد 7 صفحہ 255، والحاكم جلد 3 صفحہ 314 .

535- حدیث صحیح بشواہدہ وفی اسناد المصنف علی بن زید وهو ضعیف والحديث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 1998 للمصنف . من طریق حماد بن سلمة عن علی بن زید به نحوه أخرجه أحمد فی الأشربة رقم الحديث: 225، والبيهقی جلد 8 صفحہ 295 . وله شاهد من حدیث انس عند البخاری رقم الحديث: 4620-5584، ومسلم رقم الحديث: 1980 .

536- حدیث صحیح أخرجه أحمد رقم الحديث: 19758 عن غندر عن شعبة به وفيه أن الوسطة المبهمة من قوم زیاد ای من بنی ثعلبة وأن زیادًا لم یرض بقوله فتثبت فيه من سيد الحي وكان معهم فصدقه ان أبا موسیٰ حدثهم ایاه .

زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونَ؟ قَالَ: طَعْنُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَفِي كُلِّ شَهَادَةٍ وَأَبُو عَوَانَةَ يَرَوِيهِ عَنِ أَبِي بَلَجٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری امت کی تباہی، طعن اور طاعون کے ساتھ ہوگی، عرض کی: یا رسول اللہ! طعن تو ہم پہچان گئے لیکن طاعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دشمن جنات کے کچوکے ہیں اور ہر ایک میں شہادت ہے۔ یہ حدیث حضرت ابو عوانہ نے ابن ابی بلج سے روایت کی ہے، انہوں نے ابی بکر بن ابو موسیٰ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے۔

537 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الْمَعْرُوفَ وَالْمُنْكَرَ لَخَلِيقَتَانِ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ

حضرت ابو موسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ نبی اکرم

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک نیکی اور بُرائی، دونوں قیامت کے دن لوگوں کے

من طريق ابن مهدي عنه أخرجه رواية سفيان الأولي أحمد رقم الحديث: 19546، ورواية مسعر الطبراني في الصغير جلد 1 صفحة 127 ورواية سعاد بن سليمان البخاري في التاريخ جلد 4 صفحة 211، والبخاري رقم الحديث: 2989، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1418، ورواية أبي بكر النهشلي عن أحمد رقم الحديث: 19759، وأبو يعلى رقم الحديث: 7226، وخرج البزار رقم الحديث: 2986، ورواية أبي بكر النهشلي هذه . إلا أنه قال: عن قطبة بن مالك بدلاً من أسامة بن شريك . وخرج رواية الحجاج البزار رقم الحديث: 2988، ورواية أبي مریم الدارقطني في العلل جلد 7 صفحة 257 . للحديث شاهد من حديث أبي بردة بن قيس أخى أبي موسى عند أحمد رقم الحديث: 18105، والحاكم جلد 2 صفحة 93 .

537- اسنادہ منقطع الحسن لم يسمع من أبي موسى . من طرق عن هشام به أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم

الحديث: 980، والبزار (3296-كشف) والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 11180 . من طريق سعيد بن بشير كلاهما عن قتادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19505 من طريق همام والطبراني في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 113 . من طريق مؤمل عن سفيان عن عاصم عن أبي عثمان عن أبي موسى أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحة 74، وابن عدی جلد 7 صفحة 2568، والدارقطني في العلل جلد 7 صفحة 242، وأخرجه ابن عدی جلد 7 صفحة 2568 من طريق هشام بن لاحق . وذكره الدارقطني في مسند عمر جلد 2 صفحة 244 .

الْقِيَامَةِ فَأَمَّا الْمَعْرُوفُ فَعِيدُ أَهْلَهُ الْخَيْرَ وَيُهَيِّئُهُمْ وَأَمَّا
الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ: إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ إِلَّا
لُزُومًا

سامنے کھڑی کر دی جائیں گی، پس نیکی اپنے کرنے سے
بھلائی کا وعدہ کرے گی اور انہیں (نبیوں کے کرنے پر)
مبارکبادی پیش کرے گی، اور رہی بُرائی تو وہ کہے گی:
تمہاری طرف تمہاری طرف اور وہ اس کی طاقت نہیں
رکھیں گے۔

31- أَحَادِيثُ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث

538 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
دِينَارٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ مِصْدَعِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ: أَنَهَا (تَغْرُبُ فِي عَيْنِ حَمِيَّةٍ)
(الكهف: 86)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابی
بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی
اکرم ﷺ نے مجھے یہ آیت پڑھائی: "تَغْرُبُ فِي عَيْنِ
حَمِيَّةٍ" (بے شک وہ کیچڑ کے چشمے میں غروب ہوتا
ہے)۔

539 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

538- اسنادہ ضعیف لضعف شیخ المصنف وشيخه . من طريق المصنف أخرجه الطبري في التفسير جلد 26
صفحة 12، والمزي في تهذيب الكمال جلد 10 صفحة 253 . من طريق محمد بن دينار به أخرجه أبو داود في
سننه رقم الحديث: 3986، والترمذي رقم الحديث: 2934، وحكاية ابن عباس مع عمرو بن العاص أخرجه ابن
جرير جلد 16 صفحة 11 . ورويت أيضا عن ابن عباس مع معاوية أخرجه ابن جرير جلد 16 صفحة 11، وابن أبي
حاتم كما في التفسير لابن كثير جلد 5 صفحة 189 . وروى عن ابن عباس مرفوعًا ولا يصح اسناده أخرجه
الطبراني في الكبير رقم الحديث: 12480، والصغير جلد 2 صفحة 124، انظر التفسير للطبري جلد 16
صفحة 11-12، وابن كثير جلد 5 صفحة 188-189 .

539- حديث صحيح عن عفان عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 20716 . من طريق خالد الحذاء عن عمار به
أخرجه أحمد رقم الحديث: 23531 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1845-3035-3165-3367، والبخاري رقم
الحديث: 1383-6597، ومسلم رقم الحديث: 2660 وغيرهم .

سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ
ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: أَتَى عَلِيَّ زَمَانٌ وَأَنَا أَقُولُ: أَطْفَالُ
الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ مَعَ
الْمُشْرِكِينَ حَتَّى حَدَّثَنِي فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ، فَلَقِيتُ
الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ فَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا
عَامِلِينَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: وَحَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنْ رَوْحِ بْنِ حَمَادٍ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

کہ مجھ پر ایک ایسا زمانہ آیا ہے اور میں کہتا ہوں کہ
مسلمانوں کے بچے مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور
مشرکوں کے بچے مشرکوں کے ساتھ ہوں حتیٰ کہ فلاں نے
از فلاں مجھ سے حدیث بیان کی سو میں اس سے ملا جس
نے مجھے اس کے حوالے سے حدیث بیان کی تو اس نے
مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق
(یعنی چھوٹے بچوں کے متعلق) سوال ہوا تو آپ نے
فرمایا: اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا
تھا۔ یونس فرماتے ہیں کہ مجھے موسیٰ بن عبدالرحمن نے روح
سے انہوں نے حماد سے انہوں نے عمار سے انہوں نے
حضرت ابن عباس سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: مجھے
حضرت ابی (بن کعب) نے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی
مثل روایت بیان کی ہے۔

540 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبَانَ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، رَفَعَهُ قَالَ: الْفُلَامُ الَّذِي قَتَلَهُ
الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ طَبِعَ كَافِرًا وَالْقَيْ عَلَى أَبِيهِ
مَحَبَّةٌ مِنْهُ

حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ
حضرت خضر علیہ السلام نے جس لڑکے کو قتل کیا تھا وہ کافر لکھ
دیا گیا تھا اور اس کے ماں باپ پر اس کی محبت ڈال دی گئی
تھی۔

541 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن

540- حدیث صحیح و شیخ المصنف وان کان ضعیفاً فقد تابعه ثقات كبار . من طرق عن ابی اسحاق بہ أخرجه مسلم

رقم الحدیث: 2380-2661، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4705-4706، والترمذی رقم الحدیث: 3150، وابن حبان

رقم الحدیث: 6221، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3125، وعبد اللہ فی زیادات المسند رقم

الحدیث: 21160، وغیرہم وعند بعضهم زیادة ولو أدرك لأرهب أبوہ طغیاناً وکفرًا .

541- اسنادہ حسن لحال عاصم . من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3793-3898، والحاکم جلد 2

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَقَرَأَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ وَقَرَأَ عَلَيْهِ: إِنَّ دَابَّ الدِّينِ عِنْدَ اللَّهِ الْحَنِيفِيَّةُ لَا الْمُشْرِكَةَ وَلَا الْيَهُودِيَّةَ وَلَا النَّصْرَانِيَّةَ وَمَنْ يَعْمَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُكْفَرُوهُ، وَقَرَأَ عَلَيْهِ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ لَا يَبْتَغِي إِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ أُعْطِيَ ثَانِيًا لَا يَبْتَغِي إِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں آپ ﷺ نے ”لم یکن الذین کفروا“ کو پڑھا اور یہ بھی پڑھا: ”ان داب الذین عند اللہ الحنیفیة لا المشرکة ولا الیہودیة ولا النصرانیة ومن یعمل خیرا فلن یکفروه“، وقرأ علیہ: لو کان لابن آدم واد لا یتغی الیہ ثانیاً ولو أعطی ثانیاً لا یتغی الیہ ثالثاً ولا یملأ جوف ابن آدم الا التراب ویتوب اللہ علی من تاب

قبول فرمائے جو توبہ کرے۔

542 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ لِي أَبِي بِنِ كَعْبٍ: يَا زَيْدُ كَأَيِّنْ تَقْرَأُ سُورَةَ الْأَحْزَابِ؟ قَالَ: قُلْتُ: كَذَا وَكَذَا آيَةً

حضرت زید (بن حبیش) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے زید! تم لوگ سورہ احزاب کی کتنی آیتیں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا:

صفحة 531 وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 187 . من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 21240 وابنہ رقم الحديث: 21241 . قال الترمذی: حديث حسن، وزاد فی الموضوع الآخر: صحيح . أخرج البخاری رقم الحديث: 3809، ومسلم رقم الحديث: 799 وغيرهما من حديث أنس أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لأبي ان الله أمرني..... وعند البخاری أيضاً رقم الحديث: 6439، وكذلك رقم الحديث: 6440 .

542- اسنادہ حسن لحال عاصم وشیخ المصنف ضعیف وقد توبع . من طرق عن عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13363، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 7150، وابن حبان رقم الحديث: 4428-4429، وعبد الله بن أحمد فی الزیادات رقم الحديث: 21245، والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 4352، والحاکم جلد 2 صفحہ 315، والبیہقی جلد 8 صفحہ 211 . وروایة یزید بن أبی زیاد وهو ضعیف عن زر به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21244 من طریق منصور عن عاصم عن زر به مطولاً . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4429 .

اتنی اتنی آیتیں آپ نے فرمایا: اور ہم نے اس میں یہ آیت پڑھی: ”وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنِيَا فَاَرْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ“ تو اس میں سے جو اٹھالیا گیا، اٹھالیا گیا۔

قَالَ: إِنْ كَانَتْ لَتَضَاهِي سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَإِنْ كُنَّا لَنَقْرَأُ فِيهَا: وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنِيَا فَاَرْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، فَرُفِعَ فِيمَا رُفِعَ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا: میں نے ان دونوں کے متعلق نبی اکرم ﷺ سے پوچھا تھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے کہا گیا: سو میں تمہارے لیے کہتا ہوں، پس تم کہو! حضرت ابی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے پڑھا اور ہم بھی پڑھتے ہیں۔

543 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبِيًّا عَنِ الْمَعْوِذَتَيْنِ، فَقَالَ: سَأَلْتُ عَنْهُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ لَكُمْ فَقَوُّوا، قَالَ أَبِي: فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے تمہارے بادشاہ کا خوف نہ ہو تو میں اپنے دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ لوں، پھر نداء کروں کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے، ستائیسویں کی رات اس لیے کہ اس سے پہلے بھی

544 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ الْعَجَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ زُرَّ بْنَ حُبَيْشٍ، يَقُولُ: لَوْلَا مَخَافَةُ سُلْطَانِكُمْ لَوْضَعْتُ يَدَيَّ فِي أُذُنِي ثُمَّ نَادَيْتُ

543- حدیث صحیح و عاصم قد توبع و أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21223 عن غندر عن شعبة به . من طرق عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21219-21220-21224-21225، وابن رقم الحدیث: 21226، وابن حبان رقم الحدیث: 797-4229 وغيرهم . من طریق ابن عیینه عن عاصم و عبدة بن أبی لبابة عن زر به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 4976-4977 .

544- حدیث صحیح من طریق جابر به أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11690، و عبد اللہ فی الزوائد رقم الحدیث: 21237، وابن خزيمة رقم الحدیث: 2187 . من طریق عبده بن أبی لبابة عن زر به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21228-21230-21233-21234-21236، و مسلم رقم الحدیث: 762، و النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 3407-3408، و الترمذی رقم الحدیث: 793-3351، وابن خزيمة رقم الحدیث: 2191-2193، و غیرهم .

تین دن ہوتے ہیں اور اس کے بعد بھی تین دن ہیں۔ مجھے اس نے خبر دی جس نے جھوٹ نہیں بولا، جس پر جھوٹ نہیں بولا جاتا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ مراد یہ ہے کہ حضرت ابی بن کعب نے جو نبی اکرم ﷺ سے بیان کیا ہے وہ جھوٹ نہیں ہے۔

أَلَا إِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ فِي السَّبْعِ قَبْلَهَا ثَلَاثٌ وَبَعْدَهَا ثَلَاثٌ نَبَأٌ مَنْ لَمْ يَكْذِبْنِي عَنْ نَبَأٍ مَنْ لَمْ يَكْذِبْهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي أَبِي بَنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

545 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس مقام احجار المری میں آئے آپ نے ان سے کہا: اے جبریل! میں ایسی امت کی طرف بھیجا گیا ہوں جو امی ہے، ان میں بوڑھے مرد اور عورتیں بھی ہوں گے اور بچے اور بچیاں بھی اور وہ آدمی جس نے کتاب کو بالکل بھی نہیں پڑھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: بے شک قرآن سات قراءتوں پر اترا ہے۔

سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، عَنْ أَبِي بَنِ كَعْبٍ، أَنَّ جِبْرِيلَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الْمِرْيَ فَقَالَ لَهُ: يَا جِبْرِيلُ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيَّةٍ فِيهِمُ الْعَجُوزُ وَالشَّيْخُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ وَالرَّجُلُ الْقَاسِي الَّذِي لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ، قَالَ: فَقَالَ جِبْرِيلُ: إِنَّ الْقُرْآنَ أَنْزَلَ عَلَيَّ سَبْعَةَ أَحْرَفٍ

546 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

545- حدیث صحیح عن طریق حماد بن سلمة وغيره عن عاصم به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحہ 518، وأحمد رقم الحديث: 21242-21243، والترمذي رقم الحديث: 2944، وابن حبان رقم الحديث: 739، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3098 وغيرهم من طريق أبي عوانة عن عاصم به أخرج المقدسي في المختارة رقم الحديث: 1169 من طريق عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبي أخرجه مسلم رقم الحديث: 821.

546- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21883، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 363، وأخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 294، والمقدسي في المختارة رقم الحديث: 1203. من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21184-21185، والبخاري في التاريخ جلد 5 صفحہ 78، وابن حبان رقم الحديث: 6795، وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 294. وقال أبو نعيم: غريب من حديث عبد الله تفرد به حبيب ورواه عن شعبة عن غندر ووهب بن جرير مثله ورواه النضر بن شميل عن شعبة عن حبيب عن عبد الله ولم يذكر

حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي
الْهُذَيْلِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى،
قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَبَّابٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي
بْنَ كَعْبٍ، قَالَ: ذُكِرَ الدَّجَالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الدَّجَالَ فَقَالَ: إِحْدَى عَيْنَيْهِ كَانَتْهَا زُجَاجَةٌ خَضْرَاءُ
وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

547 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ ذَرِّ، عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنَ أَبِزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، قَالَ: أَقْرَأَنِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (فَبَدَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا)

548 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ”فَبَدَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا“ پڑھایا۔

حضرت ابن عبد الرحمن اپنے والد سے روایت کرتے

عبد اللہ بن خباب و حدیث النضر أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21186 .

547- اسنادہ حسن لحال ابن عبد الرحمن بن أبزی والأجلح قد تابعه أسلم المنقري . من طريق ابن المبارك به أخرجه البخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 421-422، وأبو داؤد رقم الحديث: 3981، والحاكم جلد 2 صفحہ 240، وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحہ 251، وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 7 صفحہ 320 . من طريق يحيى بن سعيد عن الأجلح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21174، والبخاري في خلق أفعال العباس رقم الحديث: 423، وابن عساكر جلد 7 صفحہ 320، ورواه أسلم المنقري عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبزی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21175، والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 420-421، والحاكم جلد 3 صفحہ 304، وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحہ 251، وابن عساكر جلد 7 صفحہ 319 منه طريق الثوري عن أسلم به وصححه الحاكم وأقره الذهبي .

548- اسنادہ حسن لحال ابن عبد الرحمن بن أبزی . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 15394، عن الطيالسي وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15390-15395، والنسائي رقم الحديث: 1731-1732-1735، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 491، وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحہ 181 . أخرجه أبو نعيم

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، وَزُبَيْدِ الْإِيَامِيِّ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ ابْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ سَبْحَ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا
أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ
قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ
بِالثَّالِثِ صَوْتَهُ رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ
ذَرٍّ، عَنْ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ وتروں میں ”سبح اسم ربك
الاعلى، قل يا ايها الكفرون“ اور ”قل هو الله
احد“ پڑھتے تھے جب آپ سلام پھیرتے تو پڑھتے:
”سبحان الملك القدوس“ تین مرتبہ اور تیسری مرتبہ
بلند آواز سے پڑھتے۔ اس حدیث کو حضرت اعمش نے
حضرت طلحہ سے اور زبید سے روایت کیا، انہوں نے
حضرت ذر سے، انہوں نے حضرت ابن ابزئی سے، انہوں
نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابی بن کعب سے،
انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے۔

549 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے

جلد 7 صفحہ 181 من طریق عمرو بن علی عن الطيالسی عن شعبة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7
صفحہ 181 من طریق سليمان بن حرب عن شعبة عن زبيد وحده به . من طریق سفيان عن زبيد أخرجه عبد
الرزاق رقم الحديث: 4696، وأحمد رقم الحديث: 15398 . وقال أبو نعيم: حديث زبيد وسلمة مشهور
ولشعبة فيه أقوال سبعة . انظر المسند رقم الحديث: 15403، والسنن للنسائي رقم الحديث: 1733-1742،
والكبرى رقم الحديث: 14349، والحلية جلد 7 صفحہ 181-182 . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 176،
وأبو داود رقم الحديث: 1423، والنسائي رقم الحديث: 1729، وابن ماجه رقم الحديث: 17171، وابن حبان
رقم الحديث: 2436، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21179، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1666،
والدارقطني جلد 2 صفحہ 31 والحاكم جلد 2 صفحہ 257، والبيهقي جلد 3 صفحہ 38 من طرق عن الأعمش به .
وقال الحاكم: صحيح الاسناد . من طريق الأعمش عن طلحة وحده به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1730،
وفي الكبرى رقم الحديث: 1429، وابن حبان رقم الحديث: 2450، وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21180 .
من طريق جرير بن حازم عن زيد به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21181 . انظر الكبرى للنسائي رقم
الحديث: 1432، والسنن لابن ماجه رقم الحديث: 1182، والدارقطني جلد 2 صفحہ 31، والبيهقي جلد 3 صفحہ 41 .
549- حديث منكر تفرد به شيخ المصنف وهو متروك . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21276،
والترمذي رقم الحديث: 57، وابن ماجه رقم الحديث: 421، وابن خزيمة رقم الحديث: 122، وابن عدی

مُضْعَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ،
عَنِ عْتِي السَّعْدِيِّ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْوُضُوءِ شَيْطَانٌ يُقَالُ
لَهُ: الْوَلَهَانُ فَاحْذَرُوهُ، أَوْ قَالَ: فَاتَّقُوهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وضو میں (وسوسہ)
ڈالنے والا ایک شیطان ہے جس کو الولہان کہتے ہیں، اس
سے ڈرو یا فرمایا: اس سے بچو!

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
خبردار! ابن آدم کا کھانا ہی دنیا کی مثال قرار دیا گیا ہے کہ
اس میں جتنی مرضی نمک مصالحوں ڈال لو (یہ دیکھو کہ اس کا
انجام کیا جاتا ہے؟) اس حدیث کو سفیان نے از یونس از
حسن از عتی از حضرت ابی از نبی اکرم ﷺ روایت کیا ہے۔
حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے

550 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو
الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، قَالَ: أَلَا إِنَّ
طَعَامَ ابْنِ آدَمَ ضُرِبَ مَثَلًا لِلدُّنْيَا وَإِنْ مَلَحَهُ وَقَزَّحَهُ
رَوَاهُ سُفْيَانُ، عَنِ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ عْتِي، عَنِ
أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

551 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بِنُ

جلد 3 صفحہ 923 والحاکم جلد 1 صفحہ 162 والبیہقی جلد 1 صفحہ 197 وابن الجوزی فی الواہیات
جلد 1 صفحہ 346 وغیرہم . انظر سنن البيهقي جلد 1 صفحہ 197 . وجنة المراتب (صفحہ: 195-198) .

550- حدیث صحیح بمتابعاتہ وشواہدہ والاسناد ہنا موقوف ومنقطع الحسن لم یدرک أبیاً غیر أن الطریق المشار
الیہ بعد موصول مرفوع وله ما یعضدہ، وقد أخرج الطریق الأول أبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 254 من طریق
المصنف . ورواه یونس بن عبید عن الحسن واختلف علیہ فرواہ ہشیم عنہ موقوفاً . أخرجہ ابن صاعد فی
زیاداتہ علی الزہد لابن المبارک رقم الحدیث: 493 ورواہ سفیان الثوری عن یونس مرفوعاً . حدیث صحیح
من طریق ابی حذیفہ موسی بن مسعود عن الثوری بہ أخرجہ عبد اللہ فی زوائدہ رقم الحدیث: 21277 وابن
حبان رقم الحدیث: 702 وابن صاعد فی زیاداتہ علی الزہد لابن المبارک رقم الحدیث: 594 والطبرانی فی
الکبیر رقم الحدیث: 531 وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 254 والبیہقی فی الشعب رقم الحدیث:
10473-5652 وأبو حذیفہ متکلم فی روایتہ عن الثوری لکن تابعہ عبد السلام بن حرب عن یونس مثله .
أخرجہ ابن صاعد رقم الحدیث: 595 والبیہقی رقم الحدیث: 5651 وله شاهد عن الضحاک بن سفیان الکلابی
عند أحمد رقم الحدیث: 15785 والبیہقی فی الشعب رقم الحدیث: 10472-5653 وفيہ علی بن زید بن
جدعان . وكذلك عن سلمان عند ابن المبارک فی الزہد رقم الحدیث: 491-492 .

551- حدیث صحیح واسناد المصنف ہنا ضعیفان لضعف شیخیہ غیر أنہما قد توبعا وقد اختلف فی رفع الحدیث

مُضْعَبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَتِي السَّعْدِيِّ،
 عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، وَحَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،
 رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ بِآدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ الْمَوْتُ قَالَ: أَيُّ بَنِيَّ، إِنِّي أَشْتَهِي مِنْ ثَمَرِ
 الْجَنَّةِ فَإِنِ طَلَقَ بَنُوهُ يَلْتَمِسُونَ فَرَأَوْا الْمَلَائِكَةَ
 فَقَالُوا: أَيْنَ تُرِيدُونَ يَا بَنِي آدَمَ؟ فَقَالُوا: أَشْتَهِي أَبونا
 مِنْ ثَمَرَةِ الْجَنَّةِ فَإِنِ طَلَقْنَا نَطْلُبُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: ارْجِعُوا
 فَقَدْ أُمِرَ بِقَبْضِ أَبِيكُمْ فَأَقْبَلُوا حَتَّى انْتَهَوْا إِلَى آدَمَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُمْ حَوَاءُ عَرَفَتْهُمْ
 فَلَصِقَتْ بِآدَمَ فَقَالَ: إِلَيْكَ عَنِّي فَمِنْ قِبَلِكَ أُتَيْتُ
 دَعِينِي وَمَلَائِكَةَ رَبِّي، قَالَ: فَقَبِضُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ

ہیں کہ جب آدم علیہ السلام پر موت کا وقت قریب آیا،
 آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹو! مجھے جنت کے پھل
 کھانے کی چاہت ہے، سو ان کے بیٹے ان کے لیے جنت
 کے پھل کی تلاش میں چل نکلے، تو فرشتوں نے ان کو دیکھا،
 کہا: اے آدم کے بیٹو! کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا:
 ہمارے والد کو جنت کے پھلوں کی چاہت ہے، ہم چلے ہیں
 تاکہ ہم اس کو تلاش کریں، فرشتوں نے کہا: واپس جاؤ!
 ہمارے والد کی موت کا وقت قریب ہے، پس وہ واپس
 لوٹے۔ حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئے
 جب حوا علیہا السلام نے فرشتوں کو دیکھا تو انہیں پہچان لیا،
 آپ حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ چمٹ گئیں

ورقعه والرافعون له اما مساوون لواقفيه في العدد والضبط أبو يفوقونهم ومعهم زيادة علم فتقدم واليك البيان:
 رواه عن الحسن يونس بن عبيد وحميد بن عبد الرحمن وثابت البناني واسحاق بن الربيع ومبارك ابن فضالة
 وقد رفعه ثابت وابن فضالة وأوقفه حميد واسحاق واختلف علي يونس فرواه عنه اسماعيل بن عليه مرفوعاً
 ورواه هشيم عنه واختلف عليه فرواه سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع عن هشيم مرفوعاً . أخرجه حديث سعيد
 بن منصور وعلي ابن حجر بن هشيم الحاكم جلد 1 صفحہ 344، وأخرج رواية سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع
 ابن سعد جلد 1 صفحہ 33، والمقدسي في المختارة رقم الحديث: 1250 وزوائده . وأخرج رواية اسماعيل بن
 عليه عن يونس الحاكم جلد 1 صفحہ 344، كما خرج ابن عساكر في التاريخ جلد 7 صفحہ 457 رواية خارجة بن
 مصعب بالرفع وخرج رواية حميد عن الحسن: عن عبد الله في زوائده رقم الحديث: 21278، والمقدسي في
 المختارة رقم الحديث: 1251، وابن عساكر جلد 7 صفحہ 456 من طريق هدية بن خالد عن حماد بن سلمة عن
 حميد . وخرج رواية ثابت بن الحسن: الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8261، والمقدسي رقم الحديث:
 1252، وابن عساكر جلد 7 صفحہ 455 من طريق روح بن أسلم عن حماد عن ثابت . خرج رواية اسحاق بن
 الربيع: ابن سعد جلد 1 صفحہ 33 . وروي عن الحسن من وجوه أخر مختصراً عند الطبراني في الأوسط رقم
 الحديث: 4426، وابن عساكر جلد 7 صفحہ 456-459 .

(حضرت آدم نے) کہا: مجھ سے پیچھے ہٹو! تمہاری وجہ سے یہ معاملات پیش آئے ہیں اور میرے رب کے فرشتوں کو میری روح قبض کرنے دو، کہا کہ پس فرشتوں نے ان کی روح قبض کی، اور وہ (حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے) دیکھ رہے تھے اور فرشتوں نے ہی حضرت آدم کو غسل دیا، اور آپ کے بیٹے دیکھ رہے تھے، پھر کفن دیا تو بھی وہ (آپ کے بیٹے) دیکھ رہے تھے، پھر ان کی نماز پڑھائی، پھر حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کی طرف متوجہ ہوئے، کہا کہ اے آدم کے بیٹو! تمہاری موت نکلنے میں یہی سنت ہے، اور یہی تمہارے لیے (دفن و غسل کا) طریقہ ہے۔

552 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا الْمُنْدِرِ أَيُّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَكْبَرُ؟ قُلْتُ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ؟ فَقَالَ لِي: لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ أَبَا الْمُنْدِرِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ لَهَا لَلِلسَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَدِّسُ اللَّهُ عِنْدَ سَاقِ الْعَرْشِ وَسُفْيَانُ

حضرت ابی (بن کعب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو منذر! (جانتے ہو!) کون سی آیت کتاب اللہ میں سب سے بڑی ہے؟ میں نے عرض کی: آیت الکرسی! تو مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو منذر! تجھے تیرا علم مبارک ہو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن عرش کے پائے کے پاس یہ اللہ کی پاکیزگی بیان کرتی

552- حدیث صحیح و اسناد المصنف الأول منقطع، كما بيته رواية سفیان المشار إليها بعد . أخرجه عبد الله في

زوائد جلد 5 صفحہ 141 بعد حدیث: 21315 . وأما رواية سفیان المشار إليها فأخرجها عبد الرزاق رقم

الحدیث: 6001، وأحمد رقم الحدیث: 21315، وأبو نعیم في الحلیة جلد 1 صفحہ رقم الحدیث: 250 . ورواه

عبد الأعلى بن عبد الأعلى عن الجریری مثله . أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 178، وابن عساکر في تاریخ

دمشق جلد 7 صفحہ 330 بلفظه . وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 810، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1460، وأبو نعیم

في الحلیة جلد 1 صفحہ 250 من طریق عبد الأعلى كذلك ولم يذكره قوله: فوالذي نفسي بيده..... ومثل ذلك

سندًا ومثلاً رواية يزيد بن هارون عن الحميري عند الحاكم جلد 3 صفحہ 304 .

یَقُولُ: عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ

ہوگی۔ اور سفیان از سعید از ابن سلیل از حضرت عبداللہ بن رباح یہ روایت بیان کرتے ہیں۔

553 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ لُحَمَتِي وَكَانَ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ قَالَ: قَالَ أَبُو عُمَانَ: وَهُوَ يُحَدِّثُ فِي الْأَشْيَاخِ: مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْجِسْرِ أَوْ أَبَعْدُ قَالَ: قَالَ عَاصِمٌ: فَذَكَرْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ: إِنْ كَانَ أَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ فَهُوَ أَبَعْدُ مِنَ الْجِسْرِ فَقَالَ فِي آخِرِ ذَلِكَ: إِنَّمَا كُنْتُ أَحْتَسِبُ الْآثَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا أَحْتَسِبْتَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے محلے کا ایک آدمی تھا اس کا گھر شہر سے بہت دور تھا کہا کہ حضرت ابو عثمان نے فرمایا: اور وہ اپنے شیوخ سے بیان کرتے ہیں کہ اتنا دور تھا جتنا تیرے اور پل کے درمیان یا اس سے بھی زیادہ دور۔ حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر محمد بن سیرین سے کیا وہ فرماتے: اُن کا گھر مدینہ سے ایک پل کی مسافت سے بھی زیادہ دور تھا میں ان کے نشانات کے حساب کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے وہی ہے جو تو نے امید رکھی۔

554 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

553- حدیث صحیح من طرق عن عاصم به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 376، وأحمد رقم الحديث: 21253، ومسلم رقم الحديث: 663، وابن ماجه رقم الحديث: 783، وابن خزيمة رقم الحديث: 450-1500، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21255. عن طريق سليمان التيمي أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 207-208، والدارمي جلد 1 صفحه 294، وعبد بن حميد رقم الحديث: 161، وأحمد رقم الحديث: 21252، ومسلم رقم الحديث: 663، وأبو داؤد رقم الحديث: 557، وغيرهم وله شاهد عن أنس عند البخاري رقم الحديث: 1887، وعن جابر عند مسلم رقم الحديث: 664-665.

554- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21250، والبخاري رقم الحديث: 2426-2437، ومسلم رقم الحديث: 1723، وأبو داؤد رقم الحديث: 1701-1702، وابن حبان رقم الحديث: 4891، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21205. من طرق عن سلمة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 162، وأحمد رقم الحديث: 21204-21206-21208، ومسلم رقم الحديث: 1723، وأبو داؤد رقم الحديث: 1703، والترمذي رقم الحديث: 1374، وابن ماجه رقم الحديث: 2506، وابن حبان رقم الحديث: 4892.

قَالَ: أَخْبَرَنِي سَلْمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُؤَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ، يَقُولُ: غَدَوْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَ لِي: أَلْقِهِ فَقُلْتُ: لَا وَلَكِنِّي أَعْرِفُهُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَنْ يَعْرِفُهُ وَالْأَسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قَضَى لِي أَنِّي حَاجْتُ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقَيْتُ أَبِي بْنَ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَانَ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا، فَقَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ: وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةٌ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: عَرَفْتَهَا حَوْلًا، فَعَرَفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَالْأَسْتَمْتَعْتُ بِهَا، قَالَ: فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ شُعْبَةُ: فَلَقَيْتُ سَلْمَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: لَا أَدْرِي ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا فَأَعَجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لِأَبِي صَادِقٍ: تَعَالَ فَاسْمَعُهُ مِنْهُ

میں اور حضرت زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ نکلے پس میں نے ایک درہ پایا تو میں نے اس کو اٹھالیا ان دونوں نے مجھے کہا: اس کو پھینک دو! میں نے کہا: میں اسے نہیں پھینکوں گا، بلکہ میں اس کی تشہیر کروں گا، اگر اس کا مالک مل گیا تو میں اس کو دے دوں گا ورنہ اس سے خود فائدہ اٹھاؤں گا، میں ان دونوں کے لیے انکار کرتا رہا، پس جب ہم جہاد سے واپس لوٹے تو میں نے حج کا ارادہ کر لیا، جب میں مدینہ منورہ آیا تو میں حضرت ابی بن کعب سے ملا، میں نے اس واقعہ کا ان سے تذکرہ کیا اور ان دونوں کی بات بھی بتائی۔ تو حضرت ابی نے فرمایا کہ مجھے بھی راستے میں سو دینار رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں ملے تھے، تو میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا، تو میں نے اس کا ذکر آپ سے کیا، آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کر، میں نے اعلان کیا کوئی نہیں ملا جو اس کا مالک ہو، تین مرتبہ اعلان کیا، کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس کا لفافہ اور بندھن اچھی طرح یاد کر، اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھانا۔ (حضرت ابی) فرماتے ہیں کہ میں نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پس میں حضرت سلمہ سے اس کے بعد ملا، تو انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ایک سال اعلان کیا یا تین سال تک اعلان کیا، سو مجھے یہ بات بہت پسند آئی، تو میں نے اپنے والد سے کہا: یہ سچ ہے آؤ! ان سے حدیث سنتے ہیں۔

وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21208، وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخاري رقم الحديث: 2427.

555 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمْ يَعْتَكِفْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ قَابِلٍ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے ایک سال آپ کسی سفر میں تھے تو اس سال آپ نے اعتکاف نہیں کیا پھر جب آئندہ سال آیا تو آپ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

556 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

555- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3389 والبيهقي جلد 4 صفحہ 314 . من طرق عن حماد به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 181 وأحمد رقم الحديث: 23314 وأبو داؤد رقم الحديث: 2463 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3344 وابن ماجه رقم الحديث: 1770 وابن خزيمة رقم الحديث: 5225 وابن حبان رقم الحديث: 3663 وغيرهم . وللحديث شاهد من حديث عائشة عند البخاري رقم الحديث: 2033 ومسلم رقم الحديث: 1172 ومن حديث ابن عمر عند مسلم رقم الحديث: 1171 ومن حديث أنس عند الترمذي رقم الحديث: 703 .

556- حدیث صحیح وعبد اللہ بن ابی بصیر وثقه العجلي وابن حبان وصحح له غير واحد من الائمة . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 67 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 173 وأحمد رقم الحديث: 21302 وأبو داؤد رقم الحديث: 554 وعبد اللہ بن أحمد في زيادات المسند رقم الحديث: 12309 وابن خزيمة رقم الحديث: 1477 وابن حبان رقم الحديث: 2056 والحاكم جلد 1 صفحہ 247 والبيهقي جلد 3 صفحہ 67 . من طریق الثوري عن أبي اسحاق الا عبد اللہ فمن طریق الحجاج عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2004 وأحمد رقم الحديث: 21303 وابنه عبد اللہ في زياداته رقم الحديث: 21309 والحاكم جلد 1 صفحہ 248 . وذكر الحاكم جلد 1 صفحہ 248 والبيهقي جلد 3 صفحہ 61-68 رواية غير واحد عن أبي اسحاق مثله . وروى عن شعبة عن ابن اسحاق عن عبد اللہ بن ابی بصیر عن ابنه . وقال شعبة: قال أبو اسحاق: قد سمعته منه ومن ابنه أخرجه النسائي رقم الحديث: 842 وابن حبان رقم الحديث: 2057 وعبد اللہ بن أحمد رقم الحديث: 21304 والحاكم جلد 1 صفحہ 249 والبيهقي جلد 3 صفحہ 68 منه طریق خالد بن الحارث عن شعبة . وكذلك رواه يحيى بن سعيد عن شعبة أخرجه الحاكم جلد 1 صفحہ 249 . وأخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 68 من طریق يحيى بن سعيد مقرونًا بخالد بن الحارث وعند

رسول اللہ ﷺ نے ہم کو (فجر کی) نماز پڑھائی اور فرمایا: کیا فلاں حاضر ہے؟ عرض کی: نہیں! (یا رسول اللہ!) آپ نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں ہیں، یعنی عشاء و فجر کی۔ منافق پر بھاری ہیں، اگر تمہیں ان کی فضیلت و ثواب کا پتا چل جائے تو ضرور ان میں شرکت کرو، اگرچہ گھسٹ کر ہی آنا پڑے اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے، اگر تم اس کی فضیلت کو جان لو تو اس کی طرف سبقت کرو۔ اور ایک آدمی کا دوسرے آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اور دو آدمیوں کے ساتھ نماز پڑھنا ایک آدمی کے ساتھ پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اور جو جتنے زیادہ ہوں اتنے اللہ کو محبوب ہوں گے۔ اس حدیث کو زہیر نے از ابی اسحاق از عبداللہ بن ابوبصیر از والد خود از حضرت ابی از نبی کریم ﷺ روایت کیا۔

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ پاک میں حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے پاس آیا

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَصِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَشَاهِدُ فَلَانَ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ - يَعْنِي الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ - أَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَوَهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا، وَالصَّفِّ الْأَوَّلُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحَدَهُ، وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ، وَمَا كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَوَاهُ زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

557 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ إِيَّاسَ بْنَ قَتَادَةَ،

ابن خزيمة رقم الحديث: 1477 من طريق يحيى بن سعيد مقروناً بغندر عن شعبة ولم يذكر في روايته: عن أبيه . ورواه كذلك زهير والأعمش عن أبي اسحاق أخرجه الدارمي جلد 1 صفحہ 291 وأحمد رقم الحديث: 21306 وابنه رقم الحديث: 21305-21307 والبيهقي جلد 3 صفحہ 68 انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث: 790 .

557- حديث صحيح . عزاه البوصيري في الاتحاف رقم الحديث: 752 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21301 وابن عساكر في تاريخه جلد 7 صفحہ 334 . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 177 وأحمد رقم الحديث: 21300-21310 والحاكم جلد 4 صفحہ 226 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي . من طريق قيس بن عباس به أخرجه النسائي رقم الحديث: 807 وابن خزيمة رقم الحديث: 1573 وابن حبان رقم الحديث: 2181 .

ان صحابہ میں سے مجھے حضرت ابی بن کعب سے ملاقات کرنے کی سب سے زیادہ خواہش تھی، سو میں پہلی صف میں کھڑا ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے ساتھ نکلے تو ایک آدمی آیا اس نے صحابہ کے چہرے کی طرف دیکھا ان کی شناخت کی میرے علاوہ پس مجھے میری جگہ سے ہٹایا اور میری جگہ پر خود کھڑے ہو گئے مجھے اپنی نماز کی سمجھ نہیں تھی (کہ میں نے کس طرح پڑھی) جب نماز سے فارغ ہوئے مجھے آپ نے فرمایا: اے نوجوان! اللہ تجھے رسوا نہ کرے میں نے جو کیا ہے کسی لاعلمی کی وجہ سے نہیں کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: میرے قریب والی صف میں کھڑے ہوا کرو اور میں نے صحابہ کے چہرے کی طرف دیکھا تو میں نے تیرے علاوہ سب کو پہچان لیا۔ پھر میں نے لوگوں کو دیکھا گردن موڑ کر کسی شے کی طرف متوجہ ہیں کہا کہ پھر میں نے ان کو فرماتے سنا: رب کعبہ کی قسم! اہل عقدہ ہلاک ہو گئے بہر حال مجھے اس کی ہلاکت پر افسوس نہیں ہے، تین مرتبہ فرمایا، لیکن مجھے افسوس ہے ان لوگوں پر جو ان مسلمانوں کی وجہ سے ہلاک ہوں گے سو میں نے دیکھا تو وہ آدمی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: اہل عقدہ کا خون بہانا جبراً ان سے مال لینا اور ان سے سخت رویہ اختیار کرنا درست ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ لِلِقَاءِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِمْ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ لِقَاءَ مَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَقُمْتُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَخَرَجَ عُمَرُ مَعَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفَهُمْ غَيْرِي فَنَحَانِي وَقَامَ فِي مَكَانِي فَمَا عَقَلْتُ صَلَاتِي فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لِي: يَا فَتَى لَا يَسُونُكَ اللَّهُ، فَإِنِّي لَمُ آتِ الْبِدَى آتِيَتْ بِجَهَالَةٍ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: كُونُوا فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِينِي، وَإِنِّي نَظَرْتُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفْتُهُمْ غَيْرَكَ ثُمَّ حَدَّثْتُ فَمَا رَأَيْتُ الرِّجَالَ مَتَحَتْ أَعْنَاقَهَا إِلَى شَيْءٍ مُتَوَحِّهَا إِلَيْهِ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: هَلْكَ أَهْلُ الْعُقْدَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا هَلَكُوا وَأَهْلَكُوا، أَمَا إِنِّي لَا آسِي عَلَيْهِمْ وَلَكِنِّي آسِي عَلَى مَنْ يُهْلِكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. فَإِذَا الرَّجُلُ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَهْلُ الْعُقْدَةِ مَا أَهْرَاقَ عَلَيْهِ الدِّمَاءَ وَاعْتَصَبَهُ ثُمَّ اعْتَقَدَهُ

558 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

558- حدیث صحیح۔ رواہ ابن مہری و ابو کامل الجحدری و منصور بن بشیر عن ابراہیم بن سعد فسموه عبد الله اخرج احاديثهم احمد رقم الحديث: 21193، وابنه رقم الحديث: 21194. وقال عبد الله بن احمد: هكذا يقول

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،
عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ
بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حُكْمًا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بعض اشعار میں
حکمت ہوتی ہے۔

559 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى،
عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ اضاة بن غفار کے پاس تھے کہ حضرت
جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے، عرض کیا:

ابراہیم بن سعد فی حدیثہ: عبد اللہ بن الأسود وانما هو عبد الرحمن بن الأسود بن عبد يغوث عن أبي بن كعب
كذا يقول غير ابراهيم بن سعد . ورواه يزيد بن هارون عن ابراهيم بن سعد فقال: ابن الأسود بن عبد يغوث .
ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21192 . ورواه غير واحد عن الزهري وقالوا عبد الرحمن بن الأسود
على الصواب . أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 15824-21196-21200، والدارمي رقم الحديث: 2707،
والبخاري رقم الحديث: 6145، وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 864، وأبو داؤد رقم الحديث: 5010، وابن
ماجه رقم الحديث: 3755، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21198-21201 . انظر مصنف عبد الرزاق
جلد 11 صفحہ 263، ومسند أحمد رقم الحديث: 21195-21197-21199-21202، ففيه أوجه أخرى من
الاختلاف وهي غير مؤثرة . انظر الفتح جلد 10 صفحہ 539 .

559- حدیث صحیح . من طریق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21210، ومسلم رقم الحديث:
821، وأبو داؤد رقم الحديث: 1478، والنسائي رقم الحديث: 938، وابن حبان رقم الحديث: 738 وغيرهم .
ورواه محمد بن جحادة عن الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21215 . ورواه زبيد عن عبد الرحمن بن أبي
ليلى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21213 . ورواه ابن الصامت عن أبي عند أحمد رقم الحديث:
21130-21131، وابن حبان رقم الحديث: 742، والطبراني في التفسير جلد 1 صفحہ 15، والطحاوي في
المشكل رقم الحديث: 3096-3097 . ورواه أنس بن مالك عن أبي عند أحمد رقم الحديث: 21170، والنسائي
رقم الحديث: 940، وابن حبان رقم الحديث: 737، والطبراني جلد 1 صفحہ 15 وغيرهم . ورواه سليمان بن سرد
عن أبي عند أحمد رقم الحديث: 21187-21188، وأبي داؤد رقم الحديث: 1477، والطبري جلد 1 صفحہ 15

وغيرهم .

بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی امت کو قرآن ایک حرف پر پڑھائیں۔ فرمایا کہ میں اللہ کی بارگاہ میں ان کی معافات اور بخشش کا سوال کرتا ہوں بے شک میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر دوسری مرتبہ آپ کے پاس آئے تو عرض کی کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی امت کو دو حرفوں پر قرآن پڑھائیں، فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کی معافات اور اس کی بخشش کا سوال کرتا ہوں میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، پھر جبریل تیسری مرتبہ آپ کے پاس آئے عرض کی کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی امت کو قرآن تین حروف پر پڑھائیں، فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کی مغفرت و معافات کا سوال کرتا ہوں کہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، پھر (حضرت جبریل) چوتھی مرتبہ آئے عرض کی: بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی امت کو قرآن سات حرفوں پر پڑھائیں، جو جس حرف سے پڑھے اس کو ثواب ملے گا۔

كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غَفَارٍ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرَأَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ قَالَ: أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ فَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرَأَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ: أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرَأَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرَفٍ قَالَ: أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرَأَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَأْتُمْ عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا

32- أَحَادِيثُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

سے روایت کردہ احادیث

حضرت معاذ (بن جبل) رضی اللہ عنہ سے روایت

560 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

560- اسنادہ ضعیف لجهالة أصحاب معاذ والاختلاف في وصلة وارساله كما أشار اليه المصنف . من طريق المصنف

أخرجه البيهقي جلد 10 صفحہ 114، والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 511 . وأخرجه متصلاً: أحمد

رقم الحديث: 22060-22153، والدارمي جلد 1 صفحہ 60، وابن سعد جلد 2 صفحہ 347، وأبو داؤد رقم

قَالَ: شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو، يُحَدِّثُ عَنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ مِنْ أَهْلِ حِمصٍ قَالَ: وَقَالَ مَرَّةً عَنْ مُعَاذٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ: كَيْفَ تَقْضِي إِنْ عَرَضَ لَكَ قِضَاءٌ؟ قَالَ: أَقْضِي بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: أَقْضِي بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ؟ قَالَ: أَجْتَهِدُ رَأْيِي لَا أَلُو قَالَ: فَضْرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ لِمَا يُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ

ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: اگر تیرے پاس کوئی مقدمہ آئے تو کیسے فیصلہ کرے گا؟ عرض کی: (یا رسول اللہ!) میں کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا، آپ نے فرمایا: اگر تو اسے کتاب اللہ میں نہ پائے تو؟ عرض کی: میں سنت رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا، فرمایا: اگر سنت رسول اللہ میں بھی نہ پائے تو؟ عرض کی: اپنی رائے میں کوشش کے ساتھ (قرآن و سنت میں غور کر کے) فیصلہ کروں گا، کوئی کوتاہی نہیں کروں گا۔ کہتے ہیں کہ پس آپ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لیے ہیں جس نے اللہ کے رسول (ﷺ) کے قاصد کو یہ توفیق بخشی جس پر اللہ کا رسول راضی ہے۔

561 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الحديث: 3593، والترمذی رقم الحديث: 1328، ووکیع فی أخبار القضاة جلد 1 صفحہ 98، وابن عبد البر فی جامع بیان العلم رقم الحديث: 1592-1594، والخطیب رقم الحديث: 413-512-515، والبیہقی جلد 10 صفحہ 114، وابن حزم فی الأحکام جلد 7 صفحہ 111 وغیرہم۔ وأخرجه بالارسال عبد بن حمید رقم الحديث: 124، وأحمد رقم الحديث: 22114، وأبو داؤد رقم الحديث: 3592، والترمذی رقم الحديث: 1327، وابن حزم جلد 7 صفحہ 111. وفي هذا الحديث كلام كثير فقد أعله البخاري والترمذی والعقيلي والدارقطني وابن حزم وابن الجوزي والذهبي والحافظ أعلوه بما سبق من الجهالة والارسال وقواه آخرون. انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحہ 89، والتلخیص الحبير جلد 4 صفحہ 182. وأعلام الموقعين جلد 1 صفحہ 234، والسلسلة الضعيفة جلد 2 صفحہ 273-286.

561- حدیث حسن و اسناد المصنف ضعیف لجهالة الترال وانقطاعه بينه وبين معاذ. من طريق غندر وغيره عن شعبة به الحديث أخرجه ابن أبي شيبة في الايمان رقم الحديث: 1، وأحمد رقم الحديث: 22085-22121، والنسائي رقم الحديث: 2225. مقتصرًا على ذكر الصوم والطبري في تفسير (102/215) والطبراني في الكبير جلد 20

الْحَكَمِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ النَّزَالِ أَوْ النَّزَالِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: بَخٍ بَخٍ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسْرَهُ اللَّهُ: صَلَّى الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَأَدَّى الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ أَفْلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ؟ أَمَّا رَأْسُ الْأَمْرِ فَأَلَا سَلَامٌ مَنْ أَسْلَمَ سَلِمَ، وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا أَدْلَكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُكَفِّرُ الْخَطِيئَةَ وَقِيَامُ الْعَبْدِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ وَتَلَا (تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ) (السجدة: 16) إِلَى آخِرِ آيَةِ أَوْ لَا أُخْبِرُكَ بِأَمَلِكِ ذَلِكَ كُلِّهِ؟ قَالَ: فَاطَّلَعَ رَكْبٌ أَوْ رَاكِبٌ فَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى لِسَانِهِ فَقُلْتُ: وَإِنَّا لَنُؤَاخِذُ

فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کرے! آپ نے فرمایا: واہ! واہ! تو نے بہت بڑا سوال کیا اور یہ بہت آسان ہے اس کے لیے جس پر اللہ آسان کرے۔ فرمایا: فرض نماز پڑھ اور فرض زکوٰۃ ادا کر (اے معاذ!) کیا میں تجھے اس حکم کا سر اور ستون اور اس کے دانت نہ بتاؤں! فرمایا: اس معاملے کا سر اسلام ہے جو اسلام لایا وہ مامون ہو گیا اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کے دانت جہاد فی سبیل اللہ ہے کیا میں تیری خیر کے دروازہ کی طرف راہنمائی نہ کروں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ غلٹیوں کو مٹا دیتا ہے اور بندے کا آدھی رات کو قیام کرنا غلٹیاں مٹا دیتا ہے اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ”ان کے پہلو ان کے بستروں سے جدا ہو جاتے ہیں“ آخر آیت تک۔ اور

صفحہ 147-148 . وقال شعبه في رواية أحمد رقم الحديث: 22085 فقلت له: سمعه من معاذ؟ قال: لم يسمعه منه وقد أدركه . ومثله في العلل لأحمد جلد 2 صفحہ 336 وانظر جامع العلوم والحكم (صفحہ: 300) . وقال شعبه في رواية أحمد رقم الحديث: 22085-22121 والنسائي: قال لي الحكم وحدثني به ميمون بن أبي شبيب عن معاذ بن جبل وقال الحكم: سمعته منه منذ أربعين سنة وميمون لم يسمع من معاذ أيضًا . وحدث ميمون بن أبي شبيب أخرجه ابن أبي شيبة في الايمان رقم الحديث: 2 والنسائي رقم الحديث: 2223-3334 والطبري جلد 21 صفحہ 102 والطبراني جلد 20 صفحہ 142-144 والحاكم جلد 2 صفحہ 412-413 وصححه البيهقي جلد 9 صفحہ 20 مطولاً ومختصراً من طرق عن ميمون به واختلف فيه انظر العلل للدارقطني جلد 6 صفحہ 74-77 . من طريق شهر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن معاذ به مطولاً أخرجه أحمد رقم الحديث: 22175 والبخاري (كشف) والطبراني جلد 20 صفحہ 63 . وهذا اسناد قابل للتحسين شهر صدوق وله أوامام وحسن البخاري حديثه وقوى أمره فالحديث بمجموع طرقه حسن . انظر العلل للدارقطني جلد 6 صفحہ 77 وجامع العلوم والحكم صفحہ 298 والارواء جلد 2 صفحہ 138 .

بِمَا نَتَكَلَّمُ بِالسِّنِّتِنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكَلَّمْتُكَ أُمَّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُتُّ النَّاسَ عَلَيَّ مَنَاخِرِهِمْ فِي النَّارِ إِلَّا حَصَائِدُ السِّنِّتِهِمْ

فرمایا: کیا میں تجھے اس سے زیادہ بہتر بات نہ بتاؤں؟ فرمایا کہ پس ایک سواری یا سوار نمودار ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا، اپنی زبان کی طرف۔ میں نے عرض کی: (یا رسول اللہ!) ہم جو زبان سے گفتگو کرتے ہیں، ہماری اس پر پکڑ ہوگی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تیری ماں تجھ پر روئے! لوگ اسی زبان کی وجہ سے اپنی گردنوں کے بل آگ میں ڈالے جائیں گے۔

حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو اس حدیث میں فرمایا کہ جب تک تو خاموش رہے گا تو سلامتی والا ہے، اگر گفتگو کرے گا تو اس کا وبال تیرے لیے یا تجھ پر ہوگا۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین والے کے لیے جنت واجب ہوگئی (یعنی جس کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں) حضرت معاذ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!

562 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

رَاشِدٍ، عَنِ مَكْحُولٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لِمُعَاذٍ: إِنَّكَ مَا كُنْتَ سَاكِنًا فَأَنْتَ سَالِمٌ فَإِذَا تَكَلَّمْتَ فَلَكَ أَوْ عَلَيْكَ

563 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رَمْلَةَ يُحَدِّثُ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْجَبَ ذُو الثَّلَاثَةِ،

562- اسنادہ ضعیف مکحول لم یسمع من معاذ وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 3548 للمصنف .

563- حدیث حسن بمتابعاتہ صحیح بشواہدہ وہی اسنادہ ہنا أبو رملہ وهو مجهول . من طریق شعبۃ بہ والحدیث

أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 353، وأحمد رقم الحدیث: 22061-22122، والطبرانی جلد 20 صفحہ 146 .

وروی عن معاذ بلفظ آخر رواه يحيى بن عبد الله الجابر عن عبيد الله بن مسلم عن معاذ قال: قال رسول الله

صلى الله عليه وآله وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة إلا أدخلهما الله الجنة بفضل رحمته إياها . فقالوا يا

رسول الله واثنتان؟ قال أو اثنتان قالوا: أو واحد قال: أو واحد . ثم قال: والذي نفسي بيده أن السقط يجزأه

بسرره إلى الجنة إذا احتسبته . أخرجه عبد بن حميد رقم الحدیث: 123، وأحمد رقم الحدیث: 22143، وابن

ماجة رقم الحدیث: 1609، والطبرانی جلد 20 صفحہ 145-147، ويحيى الجابر لين .

قَالَ مُعَاذٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَذُو الْاِثْنَيْنِ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذُو الْاِثْنَيْنِ، قَالَ يَعْنِي مَنْ قَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ

اور جس کے دو فوت ہو جائیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور دو والا بھی، فرمایا: یعنی جس نے اپنی اولاد سے تین بچے آگے بھیجے۔

حضرت معاذ (بن جبل) رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وضو کر کے سویا اور اس نے رات کے کسی بھی حصہ میں اللہ سے کوئی شے مانگی، دنیا و آخرت کے حوالہ سے تو اللہ اس کو وہی عطا کرے گا۔ حضرت ثابت کہتے ہیں: سو ہمارے پاس ایک آدمی آیا، اس نے ہمیں حضرت شہر کے حوالے سے حدیث بیان کی تو ہم نے اس سے یہ حدیث بیان کی۔

564 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَجُلٌ، عَنْ مُعَاذٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَامَ طَاهِرًا فَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ وَالْدُنْيَا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، قَالَ ثَابِتٌ: فَقَدِمَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ الَّذِي حَدَّثَنَا شَهْرٌ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

565 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

564- حدیث صحیح والرجل المبهم قد سمی فی الطرق الأخری وهو أبو ظبية الكلاعی ووثقه ابن معین وغیره ولم أر من جرحه وشهر من الحدیث الا أن ثابتاً قد سمعه من أبی ظبية مباشرة . والحدیث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 3694 للمصنف . وأخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10641 من طریق المصنف وقرن مع ثابت عاصمًا وسمی شیخ شهر أبا ظبية . من طریق حماد بن سلمة عن عاصم عن شهر به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 126، وأحمد رقم الحدیث: 22101-22102-22145-22167، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5040، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10642، وابن ماجه رقم الحدیث: 3881، والبزار رقم الحدیث: 2676، والطبرانی جلد 20 صفحہ 118، وقد جاء الحدیث من طریق شهر عن أبی ظبية عن عمرو بن عتبة ضمن حدیث آخر أخرجه أحمد رقم الحدیث: 17062، والنسائی رقم الحدیث: 10643-10645 .

565- اسنادہ ضعیف لضعف عبید اللہ بن زجر وجمہالہ أبی عیاش وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 5169 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 8 صفحہ 179 . من طریق ابن المبارک أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22125، وابن أبی السدنی فی حسن الظن باللہ رقم الحدیث: 10، والطبرانی فی الکبیر جلد 20 صفحہ 125-251، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 8 صفحہ 179، والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 1452 . وهو فی الزهد برقم 276 . وقال أبو نعیم: لا یعرف له راو غیر معاذ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعرد به

الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ بِأَوَّلِ مَا يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِأَوَّلِ مَا يَقُولُونَ، قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ: لِمَ؟ فَيَقُولُونَ: رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَرَحْمَتَكَ فَيَقُولُ: فَإِنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ لَكُمْ رَحْمَتِي

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن مؤمنین سے سب سے پہلے کیا فرمائے گا اور مؤمنین کیا عرض کریں گے؟ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں! (بتائیں) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مؤمنین سے فرمائے گا: کیا تم مجھ سے ملاقات پسند کرتے ہو؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! اے ہمارے رب کریم! (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: کیوں؟ وہ عرض کریں گے: ہم تجھ سے تیری مغفرت اور تیری رحمت کی امید کرتے ہیں! (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: بلاشبہ میں نے تمہارے لیے اپنی رحمت واجب کر دی ہے۔

566 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا: اللہ کا حق

وَسَلَامٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ الْأَوْدِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ؟

عبید اللہ عن خالد . وروی من وجه آخر عن معاذ . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2094، وفي مسند الشاميين

رقم الحديث: 409 من طريق لا يصح عن خالد بن معدان عن معاذ ولم يسمع منه .

566- حديث صحيح من طريق سلام بن سليم أبي الأحوص به أخرجه مسلم رقم الحديث: 30، وأبو داؤد رقم

الحديث: 2559، والطبرانی في الكبير جلد 20 صفحہ 127 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم

الحديث: 20546، وأحمد رقم الحديث: 22044-22047، والبخاری رقم الحديث: 2856، والترمذی رقم

الحديث: 2643، والنسائی في الكبرى رقم الحديث: 5877، والطبرانی جلد 20 صفحہ 126-127، انظر التحفة

جلد 8 صفحہ 411 . وروی عن معاذ من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22046-22111، والبخاری رقم

الحديث: 5967، ومسلم رقم الحديث: 30، والنسائی في الكبرى رقم الحديث: 10014 من رواية أنس عن

معاذ . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22057-22059-22094، والبخاری رقم الحديث: 7373، ومسلم رقم

الحديث: 30 وغيرهم من طرق أخرى عن معاذ .

قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْءًا، وَحَقُّهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

بندوں پر یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ جب وہ ان باتوں پر عمل کریں تو ان کو عذاب نہ دے۔

567 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ (قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ) آخِرَ آيَةِ الْبَقَرَةِ (144) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ: فَوَجَّهَهُ اللَّهُ إِلَى الْكَعْبَةِ

کہ نبی اکرم ﷺ جب مدینہ منورہ آئے تو آپ نے سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی پھر جب یہ آیت اتری: "قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ" آخر آیت تک۔ کہا کہ اللہ نے آپ کا چہرہ کعبہ کی طرف پھیر دیا۔

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

568 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

567- اسنادہ ضعیف منقطع لحال المسعودی وروایۃ المصنف عنہ بعد الاختلاط وللانقطاع بین ابن ابی لیلی ومعاذ والحديث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحديث: 615 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 507 . من طریق یزید بن ہارون وغیرہ عن المسعودی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22177 وأبو داؤد رقم الحديث: 507، وابن خزيمة رقم الحديث: 381، والطبرانی جلد 20 صفحہ 132-133 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22176، وابن خزيمة رقم الحديث: 381، والدارقطنی فی العلل جلد 6 صفحہ 60، وفی السنن جلد 1 صفحہ 242 . انظر علل الدارقطنی جلد 6 صفحہ 59-61، وفتح الباری لابن رجب الحنبلی جلد 5 صفحہ 191-193، وله شاهد عن البراء عند البخاری رقم الحديث: 399 .

568- حدیث صحیح واسناد المصنف مرسل وہی روایۃ شعبۃ الا ان الصحیح روایۃ غیرہ فممن رواہ بذکر معاذ فی اسنادہ وهو الطريق المشار الیہ بعد وقد اختلف فی سماع مسروق من معاذ والصحیح اثبات السماع له لامکانہ زماناً ومکاناً فمسروق من کبار التابعین ولادته عام الهجرة وکان فی الیمن وقت وجود معاذ فیہا وقد اثبت السماع له غیر واحد من اهل العلم انظر المستدرک جلد 1 صفحہ 398، والتمهید جلد 2 صفحہ 275، والتلخیص جلد 2 صفحہ 152 . وقد اختلف فی هذا الحديث علی الأعمش كما سبق والیک البیان: فروایۃ شعبۃ المرسلۃ:

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ قِيمَتَهُ مَعَاظِرَ وَقَدْ قَالَ غَيْرُ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُعَاذٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو انہیں حکم دیا کہ ہر بال دار سے ایک دینار یا اس کی قیمت لو۔ حضرت شعبہ کے علاوہ نے یہ حدیث از حضرت ابو وائل از مسروق از حضرت معاذ روایت کی ہے۔

569 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّبَلِيِّ، قَالَ: أَتَى

حضرت ابو اسود دہلی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے متعلق حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ جو کفر کی حالت میں مرا اور اس نے اپنا بیٹا مسلمان

أَخْرَجَهَا الشَّاشِيُّ جلد 3 صفحہ 250، وتابعه عليها معمر وجرير عن الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10099-19268، والشاشي جلد 3 صفحہ 250-253، انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحہ 96. ورواه الشوري وغير واحد عن الأعمش عن أبي وائل عن مسروق عن معاذ به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6841، وأحمد رقم الحديث: 22066، والدارمي رقم الحديث: 1630، والترمذي رقم الحديث: 623، والنسائي رقم الحديث: 2449-2450، وابن ماجه رقم الحديث: 1803، والبزار رقم الحديث: 2654، وابن خزيمة رقم الحديث: 2267، والطبراني جلد 2 صفحہ 129، والدارقطني جلد 2 صفحہ 102، والحاكم جلد 1 صفحہ 398 من طرق عن الأعمش به. قال الترمذي: حسن وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي وفيه أوجه أخرى من الاختلاف انظر العلل للدارقطني جلد 6 صفحہ 66-69.

569- اسنادہ ضعیف للانقطاع بین ابی الأسود ومعاذ. من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 6 صفحہ 205-254. من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 954، وأحمد رقم الحديث: 22058-22110، وأبو داؤد رقم الحديث: 2913، والطبراني جلد 20 صفحہ 162، والحاكم جلد 4 صفحہ 345، ووکیع فی أخبار القضاة جلد 1 صفحہ 98-99. أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2912، ومن طريقه البيهقي جلد 6 صفحہ 254-255 من طريق عبد الوارث بن سعيد عن عمرو بن أبي حكيم وفيه حدثني أبو الأسود أن رجلاً حدثه عن معاذ. انظر العلل للدارقطني جلد 6 صفحہ 87، والأباطيل للجورقاني رقم الحديث: 549-551، والموضوعات لابن الجوزي جلد 3 صفحہ 230، وفتح الباري جلد 12 صفحہ 50، والضعيفة رقم الحديث: 1123 ومع ضعف اسناده.

مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ قَدْ مَاتَ عَلَيَّ غَيْرِ الْإِسْلَامِ وَتَرَكَ ابْنَهُ مُسْلِمًا فَوَرَّثَهُ مِنْهُ مُعَاذٌ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

570 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الطَّفِيلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا - وَذَلِكَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ - بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: مَا أَرَادَ بِذَلِكَ قَالَ: أَرَادَ الْإِسْلَامَ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

571 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو

570- حدیث صحیح من طریق قرۃ بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22050، ومسلم رقم الحدیث: 706، والبزار رقم الحدیث: 2638، وابن خزيمة رقم الحدیث: 966، والطبرانی جلد 20 صفحہ 59. من طرق عن أبي الزبير به أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 143، وأحمد رقم الحدیث: 22065-22089-22115-22123-221420، ومسلم رقم الحدیث: 706، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1206-1208، والنسائی رقم الحدیث: 586، وابن ماجه رقم الحدیث: 1070، وابن خزيمة رقم الحدیث: 968-1704، والطبرانی جلد 20 صفحہ 57-59. وروى الحديثين من طريق يزيد بن أبي حبيب عن أبي الطفيل بما يفيد أنه جمع جمع تقديم. أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22147، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1220، والترمذی رقم الحدیث: 553، وقد أنكر هذا اللفظ غير واحد من أهل العلم وقال أبو داؤد: حدیث منکر ولید فی جمع التقديم حدیث قائم انظر العلل للدارقطنی جلد 6 صفحہ 40-43، ولا بن أبي حاتم رقم الحدیث: 245، ومعرفة علوم الحدیث للحاکم صفحہ 119، والفتح جلد 2 صفحہ 583، والتلخیص جلد 2 صفحہ 48-49، والارواء جلد 3 صفحہ 28.

571- اسنادہ ضعیف لانقطاع ابن ابی لیلی ومعاذ ولعننة عبد الملك بن عمير وهو مدلس. من طریق جریر بہ والحدیث أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 4780، والطبرانی جلد 20 صفحہ 140. من طرق عن عبد الملك بن

الصَّبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: تَسَابَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا حَتَّى تَمَزَّعَ أَنْفُهُ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنِّي أَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ غَضَبُهُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک دوسرے کو گالیاں دینے لگے ایک کہا اُن میں سے غصہ کی وجہ سے رگیں پھول گئیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں، اگر یہ وہ کہہ لے، تو اس کا غصہ چلا جائے گا، وہ ”أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ ہے۔

572 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابو ادريس عا كذى فرماتے ہیں کہ میں مسجد

عمير به أخرجہ عبد بن حميد رقم الحديث: 111، وأحمد رقم الحديث: 22139-22164، والترمذی رقم الحديث: 3452، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10221-10222، والطبرانی جلد 20 صفحہ 140-141. وقال الترمذی: هذا حديث مرسل عبد الرحمن بن أبي لیلی لم يسمع من معاذ بن جبل مات معاذ في خلافة عمر بن الخطاب وقتل عمر بن الخطاب وعبد الرحمن بن أبي لیلی غلام ابن ست سنين . انظر العلل للدارقطني جلد 6 صفحہ 57-58 . وله شاهد من حديث سليمان بن صرد عند البخاری رقم الحديث: 6115، ومسلم رقم الحديث: 2610 .

572- حديث صحيح وهو موقوف له حكم الرفع، لأنه مما لا يقال بالرأى وقد ورد عن معاذ مرفوعاً كما صح من حديث غيره . من طريق المصنف الحديث أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3895 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22055 ومن طريق الحاكم جلد 4 صفحہ 169 عن غندر عن شعبة به وزاد في آخره أن أبا ادريس حدث به عبادة بالحديث الآتي بعد هذا . وقد جاء الحديث مرفوعاً . أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 715، وأحمد رقم الحديث: 22084، والبزار رقم الحديث: 2672، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3892-3894، والطبرانی جلد 20 صفحہ 78-82، وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 1403-1659، والحاكم جلد 4 صفحہ 169-170، وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحہ 206 كلهم من طرق عن أبي ادريس عن معاذ به مرفوعاً . وعند بعضهم قصة عبادة في آخره كما تقدم وعند بعضهم أن عبادة قال: قد سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وما هو أفضل منه ثم ذكر حديثه الآتي . من طرق عن أبي ادريس به مرفوعاً وأخرجه مالك جلد 2 صفحہ 953، وعبد بن حميد رقم الحديث: 125، وأحمد رقم الحديث: 22083-22184، وابن حبان رقم الحديث: 575، والطحاوي رقم الحديث: 3890-3891، والطبرانی جلد 20 صفحہ 80-81-92،

يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي
 إِدْرِيسَ الْعَائِذِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ نَحْوُ مِنْ
 عِشْرِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَدْعَجُ الْعَيْنِ أَعْرُ الثَّنَائِيَا إِذَا اخْتَلَفُوا
 فِي شَيْءٍ قَالَ قَوْلًا أَنْتَهُوا إِلَى قَوْلِهِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَإِذَا
 هُوَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ
 فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي إِلَى سَارِيَةِ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا
 فَعَلْتُ ذَلِكَ حَذَفَ مِنْ صَلَاتِهِ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ إِنِّي
 لَا حُبُّكَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ قَالَ: آَللَّهِ؟ قُلْتُ: آَللَّهِ قَالَ:
 فَإِنَّ الْمُتَحَابِّينَ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ فِي ظِلِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -
 قَالَ: أَحْسَبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ يَغِطُّهُمْ
 بِقُرْبِهِمْ مِنَ اللَّهِ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحُونَ

میں آیا اور اس مسجد میں نبی اکرم ﷺ کے بیس کے قریب
 صحابی تھے ان میں ایک آدمی کی بڑی خوبصورت آنکھیں
 تھیں اور دانت چمک رہے تھے جب وہ صحابہ کسی مسئلہ میں
 اختلاف کرتے تو حتمی بات کے لیے ان کے پاس جاتے
 میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ
 حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں پس جب میں
 دوسرے دن مسجد میں آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ مسجد میں
 ایک ستون کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں سو
 میں ان کے پاس بیٹھ گیا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو
 میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں آپ
 نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! آپ
 نے فرمایا: جو اللہ کی خوشنودی کے لیے آپس میں محبت
 کرتے ہیں وہ اللہ عزوجل کی رحمت کے سایہ میں ہوں
 گے فرمایا کہ میرا گمان ہے کہ قیامت کے دن اس دن کہ
 اس کے سایہ کے سوا کوئی دوسرا سایہ نہ ہوگا ان پر انبیاء
 شہداء و صالحین رشک کریں گے۔

33- أَحَادِيثُ عِبَادَةَ بْنِ

الصَّامِتِ رَحِمَهُ اللَّهُ

573 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبادہ بن صامت

رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت ابودریس عائدی فرماتے ہیں کہ میں

والحاكم رقم الحديث: 4168-169، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 131، وانظر العليل لابن أبي حاتم رقم

الحديث: 1830. وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 660، ومسلم رقم الحديث: 2566.

573- حديث صحيح عزاه البوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 2871-3949 للمصنف. من طريق

المصنف أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3895. حيث قرن الحديثان عند أكثر المخرجين فان أبا

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ
الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْعَائِدِيِّ،
قَالَ: أَتَيْتُ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَالَ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا
سَمِعْتُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ، وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي
لِلْمُتَوَاصِلِينَ فِيَّ، وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَصَافِينَ فِيَّ، أَوْ
قَالَ: حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ
نے فرمایا: کیا میں تجھے حضرت محمد ﷺ کی حدیث نہ
سناؤں؟ جو میں نے آپ کی زبان مبارک سے سنی (آپ
نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:) میری ذات کے لیے
آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب
ہوگئی اور میری محبت میری رضا کے لیے دو ملنے والوں کے
لیے واجب ہوگئی اور میری رضا کے لیے آپس میں خرچ
کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی۔

574 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ
حَضْرَتِ ابُوَادِرِيسَ خَوْلَانِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَمَاتِي هِيَ

ادريس لقي عبادة فحدثه بما سمع من معاذ فاجابه عبادة بهذا الحديث . انظر أيضا مسند احمد رقم
الحديث: 22835 والبخاري رقم الحديث: 2697 .

574- اسنادہ ضعیف لضعف زمعة وقد تفرد بجعله حديثاً قدسياً لكنه صحيح عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقد
جاء من طريقين عن عبادة وأحدهما رجاله ثقات والحديث عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 349
للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحہ 126-127 . قال أبو نعيم: غريب من
حديث الزهري لم يروه عنه بهذا اللفظ الا زمعة وانما يعرف من حديث ابن محيريز عن المخدجي عن عبادة .
وحديث ابن محيريز عن المخدجي وهو أحد الطريقين الآخرين عن عبادة . أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 123
والحميدي رقم الحديث: 388 وأحمد رقم الحديث: 22745-22772-22804 وأبو داؤد رقم الحديث: 1420
والنسائي رقم الحديث: 460 وفي الكبرى رقم الحديث: 314 وابن ماجه رقم الحديث: 1401 والطحاوي في
المشکل رقم الحديث: 3167-3170 وابن حبان رقم الحديث: 1731-1732 والبيهقي جلد 1 صفحہ 361
وغيرهم من طرق عن محمد بن يحيى بن حبان عن ابن محيريز به والمخدجي مجهول . والطريق الآخر عن
عبادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 44756 وأبو داؤد رقم الحديث: 425 والطبراني في الأوسط رقم الحديث:
4658 وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحہ 130-131 والبيهقي جلد 2 صفحہ 215 من طريق زيد بن أسلم عن عطاء
بن يسار عن الصنابحي عن عبادة . وهذا اسناد رجاله ثقات وقد صححه ابن عبد البر وأقره ابن الملقن والعراقي
وصححه أيضا ابن حبان وابن السكن . انظر مختصر سنن أبي داؤد للمنذري جلد 2 صفحہ 123 وتحفة المنهاج

الرُّهْرِي، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرُوا الْوِتْرَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَاجِبٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: سُنَّةٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ: أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَتَانِي جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: إِنِّي قَدْ فَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ مَنْ وَافَى بِهِنَّ عَلَى وَضُوئِهِنَّ وَمَوَاقِيْتِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ فَإِنَّ لَهُ عِنْدِي بِهِنَّ عَهْدًا أَنْ أُدْخِلَهُ بِهِنَّ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِينِي قَدْ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْءًا أَوْ كَلِمَةً شَبَّهَهَا فَلَيْسَ لَهُ عِنْدِي عَهْدٌ إِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ وَإِنْ شِئْتُ رَحِمْتُهُ

کہ میں نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا، ان میں حضرت عبادہ بن صامت بھی تھے انہوں نے ویتروں کا تذکرہ کیا، ان میں سے بعض نے کہا: وتر واجب ہے، بعض نے کہا: وتر سنت ہے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاس سے۔ انہوں نے عرض کی: اے (پیارے) محمد! بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ آپ کی امت پر میں نے پانچ نمازیں فرض کیں جو ان کو وضو اور وقت اور رکوع اور سجدوں کے ساتھ پورا ادا کرے گا، بلاشبہ میرے پاس اس کے لیے وعدہ ہے کہ میں اس کو ان کے بدلے جنت میں داخل کروں گا، اور جو مجھ سے ملے اس طرح کہ اس نے اس میں سے کوئی شے کم ادا کی تو میرے ذمہ کرم پر ہے سو اگر میں چاہوں تو اسے عذاب دوں، اور اگر چاہوں تو اس پر رحمت کروں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عبادہ بن صامت

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے

575 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ النَّبِيَّ

جلد 1 صفحہ 576، وتخریج الاحیاء جلد 1 صفحہ 146 .

575- حدیث صحیح . من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2309، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 3236

والبیہقی فی الأسماء والصفات (صفحہ: 500) . من طریق ہمام عن قتادة به أخرجه عبد بن حمید رقم

الحدیث: 184، وأحمد رقم الحدیث: 22796، والدارمی رقم الحدیث: 2759، والبخاری رقم الحدیث: 6507،

ومسلم رقم الحدیث: 2683، والبیہقی (صفحہ: 500) وغيرهم وتابعه سليمان التيمي عن قتادة أخرجه الترمذی

رقم الحدیث: 1066، والنسائی رقم الحدیث: 1836 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ
اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے
ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو
ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

576- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن کا خواب نبوت کے
چھیا لیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ
وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ

577- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نکلے اور آپ کا ارادہ یہ تھا کہ آپ
اپنے صحابہ کو لیلۃ القدر کے متعلق بتائیں گے تو دو آدمی

ثَابِتٍ، وَحَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ

576- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 2264، والترمذی رقم الحديث: 2271. من
طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22749-22774، والدارمی رقم الحديث: 2143، والبخاری رقم
الحديث: 6987، ومسلم رقم الحديث: 2264، وأبو داؤد رقم الحديث: 5018، والنسائی فی الکبریٰ رقم
الحديث: 7625، والبزار رقم الحديث: 2678، وأبو یعلیٰ رقم الحديث: 3237 وغيرهم. من طریق سعید عن
قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22750. وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم له طريقاً عن عبادة الا هذا
الطريق ورواه ثابت عن أنس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم. ورواية ثابت عن أنس عند البخاری رقم
الحديث: 6994، ومسلم رقم الحديث: 2264 وقد عد غير واحد من المتواتر. انظر لقط الأزهار المتناثرة رقم
الحديث: 174، ونظم المتناثر رقم الحديث: 139.

577- حدیث صحیح. من طریق المصنف أخرجه البيهقي فی الشعب رقم الحديث: 3679. من طریق حماد به أخرجه
أحمد رقم الحديث: 22726. من طرق عن حميد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22724-22773، والدارمی
رقم الحديث: 1788، والبخاری رقم الحديث: 2023-6049، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 3394-3395،
وابن خزيمة رقم الحديث: 2198، والبزار رقم الحديث: 2680، وابن حبان رقم الحديث: 3679، والبيهقي فی
الشعب رقم الحديث: 3678 وغيرهم. انظر كتاب الأحاديث التي خولف فيها مالك للدارقطني (صفحة: 135)
والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 696.

يُخْبِرَ أَصْحَابَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاخِي رَجُلَانِ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ
أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاخِي رَجُلَانِ فَاخْتَلَجْتُ
مِنِّي فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ فِي سَابِعَةٍ تَبْقَى أَوْ
تَاسِعَةٍ تَبْقَى أَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى

جھگڑا کر رہے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آیا
اور میرا ارادہ یہ تھا کہ میں تمہیں لیلۃ القدر کے متعلق بتاؤں
گا، پس دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے تو مجھ سے اس کی
تعیین اٹھالی گئی، سو تم اس کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں
تلاش کرو۔

578- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ
بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میرے باپ نے مجھے بلوایا، پس فرمایا: اے بیٹے! اللہ

578- حدیث حسن بمجموع طرقہ واسناد المصنف فیہ عبد الواحد بن سلیم وهو ضعیف . من طریق المصنف
أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 105، والترمذي رقم الحديث: 2155-3319، واللالكائي رقم
الحديث: 357، والمزي في تهذيب الكمال جلد 18 صفحہ 456 . من طریق عبد الواحد به أخرجه البخاري في
التاريخ جلد 6 صفحہ 92، والطبري في التفسير جلد 29 صفحہ 16، وفي التاريخ جلد 1 صفحہ 32، والبغوي في
الجعديات رقم الحديث: 3478، والمزي في التهذيب جلد 18 صفحہ 457 . من طریق عبد الله بن السائب عن
عطاء به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 104، وفي الأوائل رقم الحديث: 2 . من طریق الوليد بن
عبادة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 103-107، وفي الأوائل رقم الحديث: 1، وأحمد رقم
الحديث: 22757-22759، والبخاري في التاريخ جلد 6 صفحہ 92، والبزار رقم الحديث: 2687، والآجری فی
الشریعة رقم الحديث: 180، والطبري في التفسير جلد 29 صفحہ 17، وفي التاريخ جلد 1 صفحہ 32 . وروى عن
عبادة من أوجه أخر . أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 102، وأبو داؤد رقم الحديث: 4700،
والآجری فی الشریعة رقم الحديث: 181 ولا يخلو اسناد من أسانيد هذه المتابعات من ضعف ولكن بمجموعها
تعاوضد ويقوى الحديث . وقال الترمذي: حسن صحيح غريب . كذا في التحفة جلد 4 صفحہ 261، وتهذيب
الكمال جلد 18 صفحہ 457 وفي الجامع في الموضوع الأول: غريب من هذا الوجه . وفي الثاني: حسن غريب .
وقال: ابن المديني كما في النكت الظراف جلد 4 صفحہ 261 عن طريق عبادة بن الوليد بن عبادة اسناده حسن .
وله شاهد عن غير واحد من الصحابة انظر السنة لابن أبي عاصم رقم الحديث: 106-108 . والتفسير للطبري
جلد 29 صفحہ 14-17، والتاريخ له جلد 1 صفحہ 32-34، والشریعة للآجری رقم الحديث: 184، والصحيح رقم
الحديث: 133 .

سے ڈر! تو اس سے ڈر نہیں سکتا جب تک تو اللہ پر ایمان نہ لائے اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے اگر غیر اسلام پر مرے گا تو جہنم میں داخل ہوگا، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے قلم کو پیدا کیا اور اس کو کہا لکھ! اس (قلم) نے عرض کی: اے میرے رب! کیا لکھوں؟ فرمایا: تقدیر کو لکھ! اور لکھ جو ہو گیا ہے اور جو کچھ ہونے والا ہے قیامت تک۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفاس والی عورت قیامت کے دن جنت کی طرف اپنے بچے کو کھینچ کر لے جا رہی ہو گی۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

579 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالنَّفْسَاءُ يَجْرُهَا وَلَدُهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ

580 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

579- اسنادہ ضعیف لعننة قتادة و جهالة حال راشد بن حبیش غیر ان له متابعات يشد بعضها بعضا وتدل ان له أصلا ورواه همام عن قتادة فقال: عن صاحب له عن راشد عن عبادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16042 . ورواه شيبان عن قتادة فقال: عن عزرة بن عبد الرحمن عن راشد . أخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 9314 . ورواه ابن أبي عروبة عن قتادة فقال: عن مسلم بن يسار عن أبي الأشعث الصنعاني عن راشد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 16041 . وروى عن عبادة من وجه آخر وفيه ضعف . أخرجه عبد الله بن أحمد فی الزوائد رقم الحديث: 22836 .

580- حدیث صحیح من طریق غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22722-22784 من طریق هشيم عن خالد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22721، ومسلم رقم الحديث: 1709، وابن ماجه رقم الحديث: 2603 . ورواه اسماعيل بن ابراهيم هو ابن علية عن خالد عن أبي قلابة قال خالد: أحسبه ذكره عن أبي أسماء قال: قال عبادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22720 . من طرق عن عبادة بن الصامت به بنحوه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 387، وأحمد رقم الحديث: 22730-22794-22806، والدارمي رقم الحديث: 2457، والبخاري رقم الحديث: 6873-7213، والترمذي رقم الحديث: 1439، والنسائي رقم الحديث: 4173-4189-4221-5017 .

خَالِدٍ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ
عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا كَمَا اَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ اَنْ لَا نُشْرِكَ
بِاللّٰهِ شَيْءًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ اَوْلَادَنَا وَلَا
نَعْصِيَهُ فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ اَتَى مِنْكُمْ حَدًّا مِمَّا نُهِيَ عَنْهُ
فَاُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ اُخْرَ فَاَمْرُهُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ
وَجَلَّ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے عہد لیا جس طرح کہ آپ
نے عورتوں سے لیا تھا کہ شرک نہ کرنا، چوری نہ کرنا، اپنی
اولاد کو قتل نہ کرنا، نیکی کے کام میں نافرمانی مت کرنا، جو کسی
حد کو توڑے گا اس پر حد لگائی جائے گی، یہ حد اس کے لیے
کفارہ ہو جائے گی اور جس نے حد کو موخر کیا، تو اس کا
معاملہ اللہ کے سپرد ہے وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور
چاہے تو اسے معاف کر دے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے کی چغلی نہ کیا
کرو۔ ابو محمد نے کہا: ”العضہ“ کا معنی ہے: چغلی کھانا۔

581 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
خَالِدٍ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ
عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَعْضُهُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا قَالَ أَبُو
مُحَمَّدٍ: الْعَضُّ: النَّمِيمَةُ

حضرت (عبادہ) ابن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے

582 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ
صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ

581- هذا الحديث جزء من الحديث السابق .

582- حديث صحيح . اسنادہ المصنف ضعيف لضعف الربيع والانقطاع بين عبادة وابن سيرين وقد جاء موصولاً .

من طريق قلابة عن أبي الأشعث عن عبادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 22735-22779، ومسلم رقم
الحديث: 1587، وأبو داؤد رقم الحديث: 3350، والترمذی رقم الحديث: 240، والبزار رقم الحديث: 2732
والبيهقی جلد 5 صفحہ 277 وغیرہم . من طریق عن سلمة بن علقمة به وقرن مع سلمة عبد الله بن عبید أخرجه
أحمد رقم الحديث: 22781، والنسائی رقم الحديث: 4574-4575-4576، وابن ماجة رقم الحديث: 2254،
والبيهقی جلد 5 صفحہ 276 وغیرہم . انظر المعجم الأوسط للطبرانی رقم الحديث: 2655، وتهذيب الكمال
جلد 15 صفحہ 273 . من طریق علی بن زید بن جدعان عن ابن سيرين به ولم يذكر فيه بقية عبد الله ابن عبید
أخرجه الحمیدی رقم الحديث: 390، والبزار رقم الحديث: 2834 . ورواه عقبه بن خالد عن ابن سيرين عن
شراحيل بن آداة عن عبادة . ذكره الدارقطني في العلل (4/ق: 27-ب) .

بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے، جو کو جو کے بدلے، نمک کو نمک کے بدلے فروخت کرو، ایک کا وزن دوسرے کے وزن کے برابر برابر۔ ربیع نے اسی طرح روایت کیا ہے، فرمایا: ہم کو ابوسفیان اور محمد بن مغیرہ دونوں نے نعمان سے، انہوں نے ابراہیم بن طہمان سے، انہوں نے ہشام سے، انہوں نے محمد سے، انہوں نے ابن اشعث سے فرمایا: کنیہ اور عبادہ نے دونوں دونوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا، اس کے بعد واپروالی حدیث ذکر کی اور فرمایا: سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین سے، وہ مسلم بن یسار سے، وہ عبادہ سے روایت کرتے ہیں۔

الصَّامِتِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالمِلْحِ عَيْنًا بِعَيْنٍ، أَوْ قَالَ: وَزَنَا بِوَزْنٍ هَكَذَا رَوَاهُ الرَّبِيعُ قَالَ: وَحَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةَ جَمِيعًا عَنِ النُّعْمَانَ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ هِشَامِ، عَنِ مُحَمَّدِ، عَنِ أَبِي الْأَشْعَثِ قَالَ: ضَمَّتْنَا كَنِيَسَةً أَنَا وَعِبَادَةَ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ سَلْمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ عِبَادَةَ

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن رواحہ کی عیادت کی تو وہ ان کے لیے اپنے بستر سے الگ نہ ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میری امت میں شہداء کس کو شمار کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جو اللہ کی راہ میں شہید ہو، وہ شہید ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس لحاظ سے میری

583 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَصْبِحٍ أَوْ أَبَا مَصْبِحٍ يُحَدِّثُ، عَنْ شَرْحَبِيلِ بْنِ السَّمِطِ، عَنِ عِبَادَةَ، قَالَ: عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَمَا تَحَوَّرَ لَهُ عَنْ فِرَاشِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعْدُونَ شُهَدَاءَ أُمَّتِي؟

583- حدیث صحیح من طریق عفان و یحیی بن سعید وغیرہما عن شعبۃ بہ . أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 528

وأحمد رقم الحديث: 17830-22736-22808 . من طريق أبي بكر بن حفص به أخرجه الدارمی رقم الحديث:

2419، وابن عساکر (جلد 19 صفحہ 179-مخطوط) . وروی عن عبادة من أوجه أخر من طريق عبادة بن قسی

عن الأسود بن ثعلبة عن عبادة قال: أتاني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأنا مريض..... فذكر القصة مع

عبادة نفسه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22754، والبزار رقم الحديث: 2602-2693-2710 . من طريق عبادة

بن قسی عن عبادة مباشرة وهو مرسل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22737 . من طريق يعلى بن شداد عن عبادة

أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 22836 .

فَقَالَ: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَا لَقِيَ الْقَتْلُ شَهَادَةً وَالطَّاعُونَ شَهَادَةً وَالْبَطْنُ شَهَادَةً وَالْمَرَأَةُ يَقْتُلُهَا وَلَدُهَا جُمَعًا شَهَادَةً

اُمت کے شہداء بہت کم ہوں گے، آپ نے فرمایا: جو جو لڑے وہ بھی شہید ہے، جو طاعون کی بیماری میں مرے وہ بھی شہید ہے، اور پیٹ کی بیماری میں مرنے والا بھی شہید ہے، اور جو عورت بچہ ہوتے وقت مرے وہ بھی شہید ہے۔

584 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت سلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا "لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ" آپ نے فرمایا: اس سے مراد اچھا خواب ہے جو مسلمان بندہ دیکھے یا اس کو دکھایا جائے۔

شَدَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: نَبِئْتُ أَنَّ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (يونس: 64) قَالَ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ

حضرت عبادہ (بن صامت) رضی اللہ عنہ سے

585 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

584- حدیث حسن بمجموع طرفہ واسناد المصنف منقطع ابو سلمة لم يسمع من عبادة . الحديث أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2275 عن بندار عن أبي داؤد الطيالسی عن حرب ابن شداد وعمران القطان عن يحيى به . وقال: حسن . أخرجه الطبري في التفسير جلد 11 صفحہ 134 عن محمد بن المثنى عن أبي داؤد عن ذكره عن يحيى به . من طريق عبد الله بن رجاء عن حرب بن شداد به وقال: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبي وأخرجه الحاكم جلد 4 صفحہ 391 . من طريق أبي سعيد مولى بنى هاشم عن حرب به . وفيه: عن سلمة عن عبادة أخرجه رقم الحدیث: 22792 . من طرق عن يحيى بن أبي كثير به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22739-22740 والدارمی رقم الحدیث: 2142 وابن ماجة رقم الحدیث: 3898 والطبري جلد 11 صفحہ 133-134-136 والحاكم جلد 2 صفحہ 340 وروى عن عبادة من وجهين آخرين عند أحمد رقم الحدیث: 22819 وابن جرير جلد 11 صفحہ 134-135 وفي اسنادهما ضعف غير أن الحدیث بهما وباسناد المصنف يتقوى ويكون حسناً . وله شاهد من حدیث أبي الدرداء وغيره .

585- حدیث صحیح واسنادا الد سنن ضعیفان الثانی لضعف ابن فضالة والأول لانقطاع بین الحسن وعبادة وقد صح موصولاً بذكر الواسطة من غير طريق ابن فضالة وقد أخرج الرواية المنقطعة عبد الله بن أحمد في زوائده رقم

حَارِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَذَكَرَهُ ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ عُرِفَ ذَلِكَ فِيهِ فَلَمَّا أَنْزَلَتْ (أَوْ يَجْعَلُ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا) (النساء: 15) فَلَمَّا ارْتَفَعَ الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا خُذُوا قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيْبُ بِالثَّيْبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَرَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ

روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی اترتی تو اس وقت آپ کی کیفیت پہچان لی جاتی، جب یہ آیت کریمہ اتری: ”أَوْ يَجْعَلُ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا“ اور وحی ختم ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکڑو پکڑو بے شک اللہ عزوجل نے ان کے لیے راستہ بنایا ہے کہ کنوارہ مرد کنواری عورت کے ساتھ زنا کرے تو ان کو سو کوڑے مارنا ہے اور ایک سال کے لیے انہیں جلاوطن کیا جائے اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان کو سو کوڑے مارنا ہے اور پتھروں کے ساتھ رجم کرنا ہے۔

586 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي الْوَضَّاحِ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی نماز اچھے طریقے

الحديث: 22832 عن شيان بن فروخ عن جرير به . من طريق الحسن به أخرجه الطبري في التفسير جلد 4 صفحہ 294، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2580، والبيهقي جلد 8 صفحہ 210 . من طريق قتادة ومنصور بن زاذان وغيرهما عن الحسن به وأخرج الرواية المتصلة أحمد رقم الحديث: -22767-22782-22783، ومسلم رقم الحديث: 1690، وأبو داؤد رقم الحديث: 4415-4416، والترمذي رقم الحديث: 1434، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7142-7144-7980-11093، وابن حبان رقم الحديث: 4425-4427، وابن الجارود رقم الحديث: 810، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 4543-4544 وغيرهم . انظر السنن لأبي داؤد رقم الحديث: 4417، وابن ماجه رقم الحديث: 2550، والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1370، وشرح معاني الآثار جلد 3 صفحہ 143، ومسند البزار رقم الحديث: 2686، وتحفة الأشراف جلد 4 صفحہ 247 .

586- اسنادہ ضعیف لضعف أحوص بن حکیم والانقطاع بين خالد وعبادة والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 289 للمصنف . من طريق الأحوص أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد 1 صفحہ 121، والبزار رقم الحديث: 2691-2708، والشاشي رقم الحديث: 1290-1291، قال العقيلي: لا يتابع أحوص عليه ولا يعرف الا به . انظر ضعيف الجامع رقم الحديث: 301 وله شاهد عن أنس عند الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3095 باسناد ضعيف .

سے ادا کرتا ہے اور اس کا رکوع اور اس کا سجدہ اچھے طریقہ سے ادا کرتا ہے تو نماز کہتی ہے کہ اللہ تیری حفاظت کرنے جیسے تو نے میری حفاظت کی ہے اور جب کوئی اچھے طریقہ سے نماز نہیں ادا کرتا اور اس کا رکوع اور سجدہ بھی مکمل اور اچھے طریقہ سے ادا نہیں کرتا تو نماز کہتی ہے: اللہ تجھے ضائع کرے جیسے تو نے مجھے ضائع کیا، تو اس کو لپیٹ دیا جاتا ہے جیسے کپڑے کو لپیٹا جاتا ہے پھر وہ (نماز) اس کے منہ پر مار دی جاتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن محیریز، نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی یا نبی اکرم ﷺ کے کئی صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے لوگ شراب کا نام تبدیل کر کے پیئیں گے۔ یہ حدیث ابو بکر بن حفص، حضرت ابن محیریز سے وہ حضرت ثابت بن سمط سے، وہ حضرت عبادہ بن صامت سے، وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَحْسَنَ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ فَاتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتْ الصَّلَاةُ: حَفِظَكَ اللَّهُ كَمَا حَفِظْتَنِي فَتُرْفَعُ، وَإِذَا أَسَاءَ الصَّلَاةَ فَلَمْ يُتَمِّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتْ الصَّلَاةُ: ضَيَّعَكَ اللَّهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِي فَتُلْفُ كَمَا يُلْفُ الثَّوْبُ الْخَلْقُ فَيَضْرِبُ بِهَا وَجْهَهُ

587 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ ثَابِتِ

587- حدیث صحیح وقد اختلاف علی ابی بکر بن حفص کما أشیر الیه هنا فشعبة جعله من رواية عبد الله بن محيريز عن رجال من الصحابة، وبلال بن يحيى العباسي جعله من رواية عبد الله بن ثابت عن عبادة ولا تردد في تقديم شعبة على بلال وابن محيريز قد روى عن جماعة من الصحابة كما قال ابن حبان وابهام الصحابي لا يضر. أخرج حديث شعبة: أحمد رقم الحديث: 18098، والنسائي رقم الحديث: 5174، وأخرج حديث بلال أحمد رقم الحديث: 22761، وابن ماجه رقم الحديث: 22761، وابن ماجه رقم الحديث: 3385، والبزار رقم الحديث: 2689-2720-2721، والشاشي رقم الحديث: 1308، وابن أبي الدنيا ذم المسكر رقم الحديث: 8 من طريق بلال بن يحيى عن ابى بكر به . وله شاهد عن عائشة وغيرها من الصحابة . انظر الصحيحة رقم الحديث: 89-90 .

بْنِ السَّمُطِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

588 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ
عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أُصِيبَ بِجَسَدِهِ بِقَدْرِ
نِصْفِ دِيَّتِهِ فَعَفَا كُفْرَ عَنْهُ نِصْفَ سَيِّئَاتِهِ وَإِنْ كَانَ ثَلَاثًا
أَوْ رُبْعًا فَعَلَى قَدْرِ ذَلِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ: اللَّهُ لَسَمِعْتَهُ مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُبَادَةُ: وَاللَّهِ
لَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امام شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت
عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، حضرت امیر معاویہ کے
پاس تھے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے سنا: جس کو نصف دیت کی مقدار جسم پر تکلیف پہنچی،
اور اس نے اس کو معاف کر دیا تو اس کے آدھے گناہ
معاف کیے جائیں گے: اور اگر تہائی یا چوتھائی کی مقدار ہو تو
اس سے اس کی مقدار گناہ معاف ہوں گے۔ ایک آدمی نے
کہا: اللہ کی قسم! آپ نے رسول اللہ ﷺ نے یہ سنا ہے؟
حضرت عبادہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے یہ رسول اللہ
ﷺ سے سنا ہے۔

حضرت ابو ایوب انصاری

رضی اللہ عنہ کی احادیث

34- أَحَادِيثُ أَبِي أَيُّوبَ

الْأَنْصَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

589 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

588- حدیث حسن و اسناد المصنف ضعیف لضعف محمد بن أبان والشعبي لم يسمع من عبادة وقد توبع محمد بن
أبان عليه وجاء ما يشهد له والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2515
للمصنف . من طریق المصنف وأعله بالانقطاع أخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 56 . ورواه المغيرة وجرير عن
الشعبي به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22753 والنسائي فی الكبرى رقم الحدیث: 11146، وعبد الله بن أحمد
رقم الحدیث: 22844-22846، وابن جرير فی تفسیره جلد 6 صفحہ 260 . ورواه مجالد عن الشعبي عن محرر
براء بن ابن أبي هريرة عن رجل من الصحابة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23541 واسناده ضعيف . وله شاهد
عن أبي الدرداء أخرجه أحمد رقم الحدیث: 27574، والترمذی رقم الحدیث: 1393 .

589- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 375، وعبد بن حميد رقم الحدیث: 224

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عِنْدَ الْمَغْرِبِ فَسَمِعَ صَوْتًا
فَقَالَ: الْيَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

590 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
حضرت جابر بن سمره رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأحمد رقم الحديث: 23586-23601، والبخاری رقم الحديث: 1375، ومسلم رقم الحديث: 2869، والنسائي
رقم الحديث: 2058، وابن حبان رقم الحديث: 3123، والطبراني رقم الحديث: 3756، والآجری فی الشريعة
رقم الحديث: 748، والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 98-100 وغيرهم .

590- حدیث صحیح والاختلاف المشار الیه لا یضره فجابر بن سمره یرسله أحياناً ویصله أحياناً وهو صحابی
فارساله لا یضر . من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1807، والحاكم جلد 3 صفحہ 460، وتابع
المصنف سعید بن عامر ومعاذ بن معاذ العنبری عن شعبة أخرجه عبد الله بن أحمد فی زوائده رقم الحديث:
20935، والطبراني رقم الحديث: 1889، ورواه غندر ويحيى القطان وغيرهما عن شعبة وجعلوه من مسند أبي
أيوب أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 229، وأحمد رقم الحديث: 23572-23584، ومسلم رقم الحديث:
2053، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6630 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21028-21061، وعبد الله
فی زوائده رقم الحديث: 20936 وجاء فی المطبوع من المسند من رواية أبيه والتصويب من اطراف المسند
للحافظ جلد 1 صفحہ 693، وجامع المسانيد لابن كثير جلد 2 صفحہ 539، والطبراني رقم الحديث: 1972 من
طرق حماد وحده به . ورواه أبو الأحوص وزهير بن معاوية عن سماك به وجعله من مسند جابر أخرجه عبد
الله فی زوائده رقم الحديث: 20917، والطبراني رقم الحديث: 1986، ورواه اسرائيل عن سماك فجعله من
مسند أبي أيوب أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 1 وفيه سقط . وعنه ابن أبي عاصم في الآحاد
والمثنائي رقم الحديث: 1884، والطبراني رقم الحديث: 3874، ورواه أفلح مولى أبي أيوب أخرجه أحمد رقم
الحديث: 23564، ومسلم رقم الحديث: 2054، والطبراني رقم الحديث: 3984، والدارقطني في العلل جلد 6
صفحہ 111-112، والبيهقي في الدلائل جلد 2 صفحہ 509 . وقال الدارقطني: صحيح غريب وروى من أوجه
أخر عن أبي أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23551-23554-23573-23616، والنسائي في الكبرى رقم
الحديث: 6629، وابن خزيمة رقم الحديث: 1670، والطبراني رقم الحديث: 3878، والبيهقي في الدلائل جلد 2

وَحَمَادٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَكَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ إِلَيْهِ بِفَضْلِهِ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَهُ فِيهِ فَبَعَثَ يَوْمًا إِلَيْهِ بِطَعَامٍ فَلَمْ يَرَ فِيهِ أَثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَ أَثَرَ أَصَابِعِكَ فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ فِيهِ ثَوْمٌ قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: أَحْرَامٌ هُوَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَقَالَ حَمَادٌ فِي حَدِيثِهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِمَا لَمْ تَأْكُلْ، فَقَالَ: إِنَّكَ لَسْتَ مِثْلِي إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ وَلَسْتُ مِثْلَكَ هَكَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گہر ٹھہرے (آپ کی عادت مبارک تھی کہ آپ جب کھانا تناول کرتے تو چونچ جاتا وہ ان کے گھر بھیج دیتے تھے۔ تو وہ (یعنی حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ) دیکھتے جہاں رسول اللہ ﷺ اپنا ہاتھ مبارک رکھا ہوتا تو وہ بھی وہیں اپنا ہاتھ رکھتے (یعنی وہیں سے کھاتے)۔ ایک دن آپ نے کھانا بھیجا لیکن اس کھانے میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے نشان نہیں دیکھتے گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی انگلیوں کے نشان نظر نہیں آئے، آپ نے فرمایا: اس میں کچا لہسن تھا۔ حضرت شعبہ نے اپنی روایت میں کہا: (انہوں نے عرض کی:) کیا یہ حرام ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اور حماد نے اپنی حدیث میں کہا: یا رسول اللہ! جو آپ نے خود نہیں کھایا میری طرف کیوں بھیجا؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں، میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔ اسی طرح ہم کو بتایا ابوداؤد نے اور غندر نے اسے روایت کیا از شعبہ از سماک از حضرت جابر از حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ۔

591 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

صفحہ 510 . ولہ شاهد من حدیث ام ایوب عند الحمیدی رقم الحدیث: 339، وأحمد رقم الحدیث: 27482

والترمذی رقم الحدیث: 1810 .

591- حدیث صحیح من طرق عن شعبہ به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23595-23599-23619، والدارمی رقم

الحدیث: 1890، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 4023، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 480،

والطبرانی رقم الحدیث: 3869 . من طریق یحیی بن سعید عن عدی به أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 401 وأحمد

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْنَى بِجَمْعٍ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو جمع کیا (یعنی دونوں نمازیں اکٹھی پڑھیں)۔

592 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ: الَّذِي يُشَمِّتُهُ: يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ وَلْيَقُلْ: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالِكُمْ

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ایک چھینک آئے تو وہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ“ کہے اس کے جواب میں سننے والا کہے: ”يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ“ اور وہ (یعنی چھینکنے والا) کہے: ”يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالِكُمْ“۔

593 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رقم الحديث: 23612، والدارمی رقم الحديث: 1524، والبخاری رقم الحديث: 1674-4414، ومسلم رقم الحديث: 1287، والنسائی رقم الحديث: 604-3026، وابن ماجه رقم الحديث: 3020، وابن حبان رقم الحديث: 3858، والطبرانی رقم الحديث: 3863-3865-3867-3868، والبيهقی جلد 5 صفحہ 120. انظر علل الدارقطنی جلد 6 صفحہ 114.

592- اسنادہ ضعیف لضعف محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ واضطرابہ فیہ غیر ان لہ شواہد ثابتہ من طریق المصنف والحديث أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2741، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحہ 163. من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23603-23635-23636، والدارمی رقم الحديث: 2662، والترمذی رقم الحديث: 2741، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10041، والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 679، والطبرانی رقم الحديث: 4009، والحاكم جلد 4 صفحہ 266، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحہ 163. وروایتہ عن علی أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 8 صفحہ 689، وأحمد رقم الحديث: 972-973-995، والترمذی رقم الحديث: 2741، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10040، وأبو يعلى رقم الحديث: 306، والحاكم جلد 4 صفحہ 266.

593- حديث صحيح من طرق عن سفيان به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 377، وابن ابی شیبہ جلد 8 صفحہ 341، وأحمد رقم الحديث: 23575، والبخاری رقم الحديث: 6237، ومسلم رقم الحديث: 2560، والترمذی رقم

عُيِّنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُضَدُّ هَذَا وَيُضَدُّ هَذَا وَأَفْضَلُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے دونوں آپس میں ملیں، یہ اس سے منہ پھیرے اور وہ اس سے منہ پھیرے اور ان میں سے افضل وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

594- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 1932، والطبرانی رقم الحديث: 3951-3953. من طرق عن الزهري به أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 906-907، وعبد الرزاق رقم الحديث: 20223، وعبد بن حميد رقم الحديث: 223، وأحمد رقم الحديث: 23623-23632، والبخاری رقم الحديث: 6077، وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 399-406-985، ومسلم رقم الحديث: 2560، وأبو داؤد رقم الحديث: 4911، والطبرانی رقم الحديث: 3956-3958-3960، والبيهقي جلد 10 صفحہ 63.

594- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف . رواه عبد الله بن بديل وابن عيينة ومعمرو ويونس وشعيب بن ابي حمزة وابن اسحاق وأبو معبد حفص بن غيلان عن الزهري به موقوفاً . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4633، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 295، والنسائي رقم الحديث: 1711-1712، وفي الكبرى رقم الحديث: 1402، والطحاوي جلد 1 صفحہ 291، والدارقطني جلد 2 صفحہ 24، والحاكم جلد 1 صفحہ 303، والبيهقي جلد 3 صفحہ 27. وروى من طريق ابن عيينة ومعمرو ويونس وأشعث مرفوعاً عند ابن حبان رقم الحديث: 2411-2407. والطحاوي جلد 1 صفحہ 291، والدارقطني جلد 2 صفحہ 32، والحاكم جلد 1 صفحہ 303. والوقف منهم أصح قاله الذهلي والدارقطني انظر السنن للدارقطني جلد 2 صفحہ 22، والعلل له جلد 6 صفحہ 98-100، والسنن للبيهقي جلد 3 صفحہ 24، ورواه سفيان بن حسين كما أشير اليه هنا والأوزاعي وبكر بن ودويد بن نافع ومحمد بن الوليد الزبيري ومحمد بن أبي حفصة عن الزهري مرفوعاً أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 6، وفي المصنف جلد 2 صفحہ 295، وأحمد رقم الحديث: 3591، وأبو داؤد رقم الحديث: 1422، والنسائي رقم الحديث: 1709-1710، وفي الكبرى رقم الحديث: 1401، وابن ماجه رقم الحديث: 1190، والطحاوي جلد 1 صفحہ 291، وابن حبان رقم الحديث: 2410، والطبرانی رقم الحديث: 3961-3967، وابن عدی جلد 4 صفحہ 1423، والدارقطني جلد 2 صفحہ 23، والحاكم جلد 1 صفحہ 303

بُدَيْلِ الْخُزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ
 السَّيِّئِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: الْوَتْرُ حَقٌّ أَوْ
 وَاجِبٌ مَنْ شَاءَ أَوْ تَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْ تَرَ بِخَمْسٍ
 وَمَنْ شَاءَ أَوْ تَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْ تَرَ بِوَاحِدَةٍ فَمَنْ
 غَلَبَ فَلْيَوْمِءَ إِيْمَاءَ رَوَى يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ سُفْيَانَ
 بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي
 أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

595 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ
 حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

والبيهقي جلد 3 صفحہ 24 قال الحاكم ولستأشك أن الشيخين تركا هذا الحديث لتوقيف بعض أصحاب
 الزهري اياه وهذا مما لا يعلل مثل هذا الحديث . وقد رجح غير واحد وقفه . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم
 الحديث: 490 وللدارقطني جلد 6 صفحہ 98 وشرح البخاري لابن رجب جلد 9 صفحہ 114 والتلخيص الحبير
 جلد 2 صفحہ 13 .

595- حدیث صحیح وسعد بن سعید متکلم فیہ لکن اخذہ عنہ ائمة اجلاء واحتج بہ مسلم وعمل اکثر اهل العلم . عن
 طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3916 . من طريق شعبة عن ورقاء به أخرجه أحمد رقم الحديث:
 23602 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2864 والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2340 والطبراني
 رقم الحديث: 3903 . من طريق ابن المبارك وابن نمير ويحيى بن سعيد وغيرهم عن سعد بن سعيد به . أخرجه
 عبد بن حميد رقم الحديث: 228 وأحمد رقم الحديث: 23580-23607 ومسلم رقم الحديث: 1164
 والترمذي رقم الحديث: 759 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2862 وابن ماجه رقم الحديث: 1716
 والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2337-2338 وغيرهم . من طريق عبد العزيز الدراوردي عن صفوان بن
 سليم وسعد بن سعيد كلاهما عن عمر بن ثابت به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 381 وأبو داؤد رقم
 الحديث: 2433 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2836 وابن خزيمة رقم الحديث: 2114 والطحاوي في
 المشكل رقم الحديث: 2344 . انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحہ 109 فقد تفرد به الدراوردي بذكر صفوان
 فيه . من طريق يحيى بن سعيد عن عمر بن ثابت به وصوابه عن يحيى بن سعيد عن عمر بن ثابت به أخرجه الحميدي
 رقم الحديث: 382 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2866 والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2346

سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اتَّبَعَهُ بِسِتِّ مِنْ شَوَّالٍ فَذَلِكَ صِيَامُ السَّنَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے پھر شوال کے چھ روزے رکھے یہ اس کے لیے سارے سال کے روزوں کی طرح ہیں۔

596 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع

فرمایا، حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مرغی

ہوتی تو میں اس کو نہیں باندھتا تھا، حضرت عبدالرحمن

الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ وَهُوَ ابْنُ تَعْلَى،

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

والطبرانی رقم الحديث: 3914-3915. قال الطحاوی: فكان هذا الحديث مما لم يكن بالقوى في قلوبنا لما

سعد بن سعيد عليه في الرواية عند أهل الحديث ومن رغبتهم عنه حتى وجدناه قد أخذه عنه من قد ذكرنا أخذه

اياه عنه من أهل الجلالة في الرواية والثبت انظر الموطأ جلد 1 صفحہ 311، والعلل للدارقطنی جلد 6 صفحہ 107،

والكامل جلد 3 صفحہ 1088، والاستذكار جلد 10 صفحہ 258، ولطائف المعارف لابن رجب (صفحہ: 389)

والطحاوی في المشكل رقم الحديث: 2342-2347، وروى هذا الحديث عن غير واحد من الصحابة انظر

المشكل رقم الحديث: 2341-2348، والترغيب جلد 2 صفحہ 110-111، والارواء جلد 4 صفحہ 107 ورسالة

رفع الاشكال عن حديث صيام ستة أيام من شوال للحافظ العلاءي .

596- اسنادہ ضعیف لحال عبد اللہ بن الأشج اذ لم یوثقه غیر ابن حبان وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 23639 عن

عتاب ابن المبارك به . من طریق یزید بن ابی حبيب عن بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23637، والدارمی

رقم الحديث: 1980، والطبرانی رقم الحديث: 4001، والبيهقی جلد 9 صفحہ 71 . من طریقین آخرین عن بکیر

به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4002-4003، والبيهقی جلد 9 صفحہ 71 وروى هذا الحديث من غير ذكر

والد بکیر فی اسنادہ . رواه الوليد بن مسلم عن ابن لهيعة وأبي رافع اسماعيل بن رافع كلاهما عن بکیر به .

ذكر ذلك الدارقطنی فی العلل جلد 6 صفحہ 120 . ورواه زيد بن أبى أنيسة عن یزید بن أبى حبيب عن بکیر به .

أخرجه ابن شيبه فی المسند رقم الحديث: 5، وأحمد رقم الحديث: 23638، وأبو داؤد رقم الحديث: 2687،

وابن حبان رقم الحديث: 5609-5610، والطبرانی رقم الحديث: 4004 . من طرق عن بکیر به . انظر العلل

للدارقطنی جلد 6 صفحہ 120 . ورجح أبو زرعة ذكر والد بکیر فيه . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث:

2173، وتهذيب التهذيب جلد 7 صفحہ 60 .

فرماتے ہیں کہ انہوں نے چار جانوروں کو اس طرح مارا تھا جب انہوں نے یہ حدیث سنی تو چار غلام آزاد کیے۔

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ ، قَالَ أَبُو أَيُّوبَ : لَوْ كَانَتْ دَجَاجَةً مَا صَبَرْتُهَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ قَتَلَ أَرْبَعَةً أَغْلَاجٍ لَمَّا سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثِ : أَعْتَقُ أَرْبَعَ رِقَابٍ

حضرت واصل بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ایوب ازدی کے پاس آیا تو میں نے ان سے مصافحہ کیا، تو انہوں نے میرے ناخن لے دیکھے تو فرمایا: نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا تھا اس نے آپ سے سوال کیا، تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مجھ سے سوال کرتا ہے آسمان کی خبروں کے متعلق اور اپنے ناخن چھوڑ دیتا ہے جیسے کہ پرندوں کے ناخن ہوتے ہیں اس میں جنابت اور میل ہوتی ہے۔ ابو مسعود نے از زہری از قریش از سلیمان بن فروخ روایت کی انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابو ایوب انصاری سے ملاقات کی اور کہا: ازدی نہیں کہا۔ پھر اسی کی مثل روایت کی۔

597 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ : حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ سُلَيْمٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَزْدِيَّ فَصَافِحْتُهُ فَرَأَى أَظْفَارِي طَوَّالًا قَالَ : أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ : يَسْأَلُنِي أَحَدُهُمْ عَنْ خَبْرِ السَّمَاءِ وَيَدْعُ أَظْفَارَهُ كَأَظْفَارِ الطَّيْرِ يُجْمَعُ فِيهَا الْجَنَابَةُ وَالتَّفْتُ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ ، عَنِ الْعَقْدِيِّ ، عَنْ قُرَيْشِ بْنِ فَرُّوخَ ، قَالَ : لَقِيتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ وَلَمْ يَقُلْ : الْأَزْدِيَّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

598 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ،

597- اسنادہ ضعیف جدًا لجهالة سليمان بن فروخ وأبي أيوب الأزدي وارساله وذكر واصل بن سليم في اسناده خطأ انما هو سليمان بن فروخ كما قال أبو حاتم وتقدم قبل قليل وقد عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 83 للمصنف وأخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 175 من طريق المصنف . وقال البيهقي وهذا مرسل . أبو أيوب الأزدي غير أبي أيوب الأنصاري .

598- حدیث حسن بمجموع طرقہ و اسناد المصنف ضعیف لضعف عبیدة والاختلاف في اسناده فقد روى كما هنا وروى باسقاط قرعة من اسناده فأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 من بئدار من الطيالسي عن شعبة به مختصراً انظر السنن للبيهقي جلد 2 صفحہ 489 . من طرق عن عبیدة به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 385 وأحمد رقم الحديث: 23579 والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 293 وابن ماجه رقم الحديث: 1157 وابن خزيمة رقم الحديث: 1214 والطبراني رقم الحديث: 4032-4033 والبيهقي جلد 2 صفحہ 477 . من طريق

وَعَيْرُهُ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ
 مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ قَرْنَعٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ،
 قَالَ: نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَكَانَ يُصَلِّيَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ
 فَقَالَ: إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تَفْتَحُ فَلَا تَغْلُقُ حَتَّى تُصَلِّيَ
 الظُّهْرَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَسَلِّمُ بَيْنَهُنَّ؟
 قَالَ: لَا، إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے آپ ظہر سے پہلے
 چار رکعت ادا کر رہے تھے میں نے اس کے متعلق آپ
 سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: بے شک اس وقت آسمان
 کے دروازے کھلتے ہیں اور بند نہیں ہوتے یہاں تک کہ ظہر
 کی نماز پڑھ لی جائے کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا:
 یا رسول اللہ! کیا ان کے درمیان سلام ہے؟ آپ نے
 فرمایا: نہیں! سوائے ان کے آخر کے۔

حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

599 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الصَّبَّاحِ

ہشیم عن عبدة به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4034، والبيهقي جلد 2 صفحہ 488 . من طريق هشيم به
 أخرجه الترمذی فی الشمال رقم الحديث: 293 . وروى عن شعبة على أوجه أخر فقال بن دار عن غندر عن شعبة
 به وفيه عن رجل، بدل عن قزعة . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 . ورواه ابن المثنى عن غندر عن شعبة
 باسقاط قزعة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1270 . وكذلك قال محمد بن فضيل ويعلى بن عبید الطنافسى
 عن عبدة . أخرجه عبد ابن حميد رقم الحديث: 226، والطبرانى رقم الحديث: 4031، والبيهقي جلد 2
 صفحہ 488 . من طريق آخر عن ابراهيم مثله أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4035، وفي الأوسط رقم الحديث:
 2673 . ورواه شريك عن الأعمش عن المسيب بن رافع عن على بن الصلت عن أبي أيوب وأخرجه أحمد رقم
 الحديث: 23597، والبخارى فى التاريخ جلد 6 صفحہ 279، وابن خزيمة رقم الحديث: 1215، وابن حبان فى
 الثقات جلد 5 صفحہ 163-164، والطبرانى رقم الحديث: 4037-4038، والبيهقي جلد 2 صفحہ 489 . من طريق
 الثورى عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4814، وأحمد رقم الحديث: 23611، وابن خزيمة
 رقم الحديث: 1215، والبيهقي جلد 2 صفحہ 489 . وروى من وجه آخر ضعيف عن أبي أيوب أخرجه الطبرانى
 رقم الحديث: 3854، والحاكم جلد 3 صفحہ 461 .

5- اسنادہ ضعیف أبو الصباح الشامی لم أعرفه وعبد العزيز الشامی لعله عبد العزيز ابن اسماعيل بن عبد الله بن
 أبى المهاجر والا فلم أعرفه والحديث عزاه بهذا الاسناد الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2911، والبوصيرى
 فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1565 للمصنف كما هنا . وروى عن أبى أيوب من وجه آخر .
 أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند كما فى المطالب رقم الحديث: 1565، وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 232

اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہاری ایسے صدقہ کے متعلق راہنمائی نہ کروں جس کے کرنے سے اللہ اور اس کا رسول راضی ہو جائیں! انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہو جائے تو ان کے درمیان صلح کروادو جب دور ہوں تو ان کو قریب کر دو۔

الشَّامِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا أَبَا أَيُّوبَ آلا أَذَلِكَ عَلَى صَدَقَةٍ يَرْضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْضِعَهَا؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ إِذَا تَفَاسَدُوا وَتُقَرِّبُ بَيْنَهُمْ إِذَا تَبَاعَدُوا

حضرت اسلم ابی عمران التجیبی مولیٰ حضرت تجیب

600 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

فرماتے ہیں کہ ہم قسطنطنیہ میں تھے اور اہل شام پر گورنر حضرت فضالہ بن عبید انصاری تھے اور اہل مصر پر حضرت عقبہ بن عامر الجہنی تھے پس ہماری طرف رومیوں کی ایک بڑی فوج نکلی اور ہماری طرف سے بھی مسلمانوں کی ایک عظیم فوج نکلی تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے روم کی فوج پر حملہ کیا ان سے لڑائی کی پھر پلٹ کر آیا تو لوگوں نے شور ڈالا انہوں نے کہا: سبحان اللہ! اس نے اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں ڈالا ہے۔ تو حضرت ابو ایوب انصاری کھڑے ہوئے پس فرمایا: تم اس آیت کی تاویل

المُبَارَكِ، عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اسْمَعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيِّ، مَوْلَى تَجِيبٍ قَالَ: كُنَّا بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَعَلَى أَهْلِ الشَّامِ فَضَالَةُ بْنُ عَبِيدِ الْأَنْصَارِيِّ، وَعَلَى أَهْلِ مِصْرَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَخَرَجَ إِلَيْنَا صَفٌّ عَظِيمٌ مِنَ الرُّومِ وَخَرَجَ مِنَّا صَفٌّ عَظِيمٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَفِّ الرُّومِ فَقَتَلَ فِيهِمْ ثُمَّ جَاءَ مُقْبِلًا، فَصَاحَ النَّاسُ فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي بِيَدِهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ، فَقَامَ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا

ومن طريق ابن أبي شيبة أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3922 وفي اسناده موسى بن عبيدة وهو ضعيف . وروى عن أبي امامة عند الطبراني رقم الحديث: 7999، وأنس عند البزار (2060-كشف) أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لأبي أيوب ذلك . واسنادهما ضعيف .

600- حديث صحيح من طريق ابن المبارك أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11029 . من طرق عن حيوة بن شريح به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2512، والترمذي رقم الحديث: 2972، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11028، والطبري جلد 2 صفحہ 204، وابن عبد الحكم في فتوح مصر صفحہ 269-270، وابن حبان رقم الحديث: 4711، والطبراني رقم الحديث: 4060، والحاكم جلد 2 صفحہ 84-275، والبيهقي جلد 9 صفحہ 45-99 .

غلط کرتے ہو اس کی تاویل یہ نہیں ہے یہ آیت ہم گروہ انصار کے متعلق نازل ہوئی جب اللہ عزوجل نے اپنے دین کو عزت دی اور اس کے کثیر مددگار بنائے ہم نے کہا: ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کا ایک راز ہے۔ بے شک ہمارے اموال ضائع ہو گئے اگر ہم ان میں ٹھہریں اس کو درست کریں جو اس سے ضائع ہوا ہے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی اس کا ہم پر رد کیا گیا جس کا ارادہ ہمارے دلوں نے کیا تھا کہ ہم اپنے اموال پر کھڑے ہوتے ہیں جو اس سے ضائع ہوا ہم اس کی اصلاح کرتے ہیں یہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا تھا جس کا ارادہ ہم نے کیا تھا کرنے کا ہم کو جہاد کا حکم دیا گیا۔ اس کے بعد حضرت ابویوب مسلسل جہاد کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے پاس بلوایا۔

حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ مغرب کی نماز روزہ افطار کر کے پڑھتے تھے ستارے کے طلوع ہونے سے پہلے۔

601 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذَيْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فِطْرَ الصَّائِمِ مُبَادَرَةً

601- حدیث حسن و اسناد المصنف ضعیف للرجل المبهم وقد عراه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم

الحدیث: 466 للمصنف وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23627 عن حماد بن خالد عن ابن أبي ذئب به - ورواه

یزید بن ابی حبیب و اختلف علیه فقال قتیبہ بن سعید عن ابن لهیعة عنه: عن أسلم ابی عمران عن ابی ایوب .

وقال محمد بن اسحاق عنه: عن مرثد بن عبد اللہ عن ابی ایوب أخرجهما أحمد رقم الحدیث:

23568-23629 وابن اسحاق أحسن حالاً من ابن لهیعة وقد صرح بالسماع فيقدم ويحسن الحدیث من

طريقه . انظر العلل للدارقطنی جلد 6 صفحہ 124، ولا بن ابی حاتم رقم الحدیث: 506، وفتح الباری لابن رجب

جلد 4 صفحہ 353-354 .

طُلُوعِ النَّجْمِ

35- أَحَادِيثُ زَيْدِ بْنِ

ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت زید بن ثابت

رضی اللہ عنہ کی احادیث

602 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ
 أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ
 هَذِهِ الْآيَةُ (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1)
 قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا
 ثُمَّ قَالَ: أَنَا وَأَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ
 الْفَتْحِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرْوَانَ
 بِنَ الْحَكَمِ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ
 وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ فَقُلْتُ: أَمَا إِنَّ
 هَذَيْنِ لَوْ شَاءَا لَحَدَّثَاكَ وَلَكِنَّ هَذَا يَخْشَى أَنْ تَنْزِعَهُ
 عَنِ الصَّدَقَةِ وَهَذَا يَخْشَى أَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ عِرَافَةِ قَوْمِهِ
 فَرَفَعَ عَلَيَّ الدِّرَّةَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ: صَدَقَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ
 آیت کریمہ اتری: "إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ" تو
 رسول اللہ ﷺ نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ اس کو ختم کیا،
 پھر فرمایا: میں اور میرے صحابی اور لوگ بہتر ہیں، فتح کے بعد
 ہجرت نہیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 میں نے یہ حدیث مروان بن حکم سے بیان کی اور اس
 وقت مروان مدینہ منورہ کا گورنر تھا اس نے کہا: آپ
 جھوٹ بول رہے ہیں اس کے پاس حضرت زید بن ثابت
 اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں موجود تھے میں
 نے کہا: اگر یہ دونوں چاہیں تو تجھ سے حدیث بیان کریں
 لیکن یہ خوف کرتے ہیں کہ ان سے صدقہ نہ چھین جائے
 اور یہ ڈرتے ہیں کہ ان سے قوم کی نرمی نہ کھینچ جائے اس
 نے مجھ پر ایک درہ بلند کیا جب ان دونوں نے یہ دیکھا تو
 دونوں نے کہا: اس نے سچ کہا۔

602- اسنادہ ضعیف أبو ابلختری لم یسمع من أبی سعید من طریق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشکل رقم

الحدیث: 2629، والحاکم جلد 2 صفحہ 257، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 384، والبیہقی فی الدلائل

جلد 5 صفحہ 109. من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصراً بدون القصة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14

صفحہ 498، وأحمد رقم الحدیث: 21671-11183، والطبرانی رقم الحدیث: 4444-4786، والقضاعي فی

مسند الشہاب رقم الحدیث: 845، ومسلم رقم الحدیث: 1353، ومن حدیث مجاشع ابن مسعود عند البخاری

رقم الحدیث: 3078-3079، ومسلم رقم الحدیث: 1863.

603 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ

دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا تُوْفِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خُطْبَاءُ الْأَنْصَارِ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ رَجُلًا مِنْكُمْ قَرْنَهُ بِرَجُلٍ مِنَّا، فَنَحْنُ نَرَى أَنْ يَلِيَ هَذَا الْأَمْرَ رَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنْكُمْ وَرَجُلٌ مِنَّا، فَقَامَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، فَكُنَّا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّمَا يَكُونُ الْإِمَامُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، نَحْنُ أَنْصَارُهُ كَمَا كُنَّا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: جَزَاكُمُ اللَّهُ مِنْ حَيِّ خَيْرًا يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، وَتَبَّتْ قَائِلُكُمْ، وَاللَّهِ لَوْ قُلْتُمْ غَيْرَ هَذَا مَا صَالَحْنَاكُمْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ وصال فرما گئے تو انصار کے خطباء کھڑے ہوئے ان میں سے بعض کہنے لگے: اے مہاجرین کے گروہ! جب رسول اللہ ﷺ کسی آدمی کو کسی بستی کی طرف بھیجتے تھے تو ان میں ایک آدمی ہمارا بھی ہوتا تھا ہماری رائے یہ ہے کہ اس معاملے میں دو آدمی ہوں ایک تم سے ہو اور ایک ہم سے۔ پس حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ مہاجرین میں سے تھے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے مددگار تھے، امام مہاجرین سے ہوگا، ہم اس کے مددگار ہوں جیسے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے مددگار تھے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تمہارے قبیلہ کو اللہ اچھی جزاء دے! تمہارے کہنے والے کو ثابت قدم رکھے! اللہ کی قسم! اگر میں اس کے علاوہ کہتا تو ہم تم سے صلح نہ کرتے۔

604 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

603- اسنادہ صحیح . من طریق عفان وغیرہ عن وهیب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21657 والطبرانی رقم

الحديث: 4785، والحاكم جلد 3 صفحہ 76، والبيهقي جلد 8 صفحہ 143، وابن عساكر جلد 30 صفحہ 277 .

ورواه سعيد الجريري عن أبي نضرة به أخرجه ابن عساكر جلد 30 صفحہ 278-279 .

604- حديث صحيح أخرجه الترمذی رقم الحديث: 703 من طریق المصنف وزاد فيه قول أنس: قلت: كم كان قدر

ذلك؟ قال: قدر خمسين آية . من طرق عن هشام به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 248، وأحمد رقم

الحديث: 21662، والبخاری رقم الحديث: 1921، ومسلم رقم الحديث: 1097، والترمذی رقم الحديث: 704،

والنسائی رقم الحديث: 2154، وابن ماجه رقم الحديث: 1694، وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم . من

طريق قتادة به وفيه قول أنس السابق أخرجه أحمد رقم الحديث: 21656-21661-21680-21715، والبخاری

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کرتے پھر ہم نماز کے لیے نکلتے تھے۔

605 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، ثُمَّ نَظَرَ قَبْلَ الشَّامِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ ثُمَّ نَظَرَ قَبْلَ الْعِرَاقِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمِدْنَانَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف دیکھا، پس دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری طرف) متوجہ کر! پھر شام کی طرف دیکھا تو عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری طرف) متوجہ کر! پھر آپ نے عراق کی طرف دیکھا تو عرض کی: ان کے دلوں کی طرف متوجہ کر اور ہمارے لیے ہمارے صالح اور مد میں برکت عطا فرما۔

606 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت محمد بن ثابت اپنے والد حضرت ثابت رضی

رقم الحدیث: 575، و مسلم رقم الحدیث: 1097، وابن خزيمة رقم الحدیث: 1941 وغيرهم .

605- اسنادہ ضعیف لحال شیخ المصنف وعن قنادة . من طریق ابی داؤد الطیالسی أخرجه أحمد رقم الحدیث:

21650، وفي الفضائل رقم الحدیث: 1607، والترمذی رقم الحدیث: 3934، والبيهقی فی الدلائل جلد 6

صفحہ 236، وتصحف فی المطبوع من الترمذی الی ابی الولید الطیالسی انظر التحفة جلد 3 صفحہ 207 . من

طریق عمران به أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4789-4790، وفي الأوسط رقم الحدیث: 2527، وقال

الترمذی: حسن غریب لا نعرفه الا من حدیث عمران . هكذا فی التحفة جلد 3 صفحہ 207، والجامع المطبوع:

حسن صحیح غریب وله شاهد عن جابر عنه أحمد رقم الحدیث: 14731، والبخاری فی الأدب المفرد رقم

الحدیث: 482، والبيهقی فی الدلائل جلد 6 صفحہ 236، فهذه الطرق يقوى بعضها بعضاً وتدل على أن

لصدره أصلاً أما آخره: وبارك لنا..... فهو ثابت من حدیث أنس عند البخاری رقم الحدیث: 2130-6714،

ومسلم رقم الحدیث: 1368، ومن حدیث ابی هريرة عند مسلم رقم الحدیث: 1373 .

606- أثر صحیح موقفاً من فعل زید ورفعہ لا یصح من طریق المصنف أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4800 . من طریق

الضحاک بن نبراس عن ثابت به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 256، وابن أبی شیبة فی المسند رقم

الحدیث: 133، والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 458، والعقيلي جلد 2 صفحہ 219، وأبو يعلى كما فی

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا، وہ قریب قریب قدم رکھ رہے تھے، انہوں نے فرمایا: اے ثابت! تو نے مجھ سے کیوں نہیں پوچھا کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ عرض کی: آپ نے ایسے کیوں نہیں کیا؟ فرمایا کہ میں حضرت زید بن ثابت کے ساتھ چل رہا تھا، انہوں نے میرے ساتھ ایسے ہی کیا اور فرمایا: تو نے مجھے کیوں نہیں پوچھا کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ کہا کہ میں نے ان سے پوچھا، تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ ایسے ہی کیا تھا، آپ نے فرمایا: اے زید! تم جانتے ہو کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ نے ایسے کیوں کیا؟ جواب دیا کہ میں نے یہ ارادہ کیا تا کہ مسجد کی طرف زیادہ قدم ہو جائیں۔

ثَابِتٌ، عَنْ أَبِيهِ ثَابِتٍ، قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ أَنَسٍ فَجَعَلَ يُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَى، فَقَالَ: يَا ثَابِتُ، لِمَ لَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ بِكَ هَذَا؟ قَالَ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: إِنِّي مَشَيْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَفَعَلَ بِي مِثْلَ هَذَا، وَقَالَ: لِمَ لَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ بِكَ هَذَا؟ قَالَ: فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ زَيْدٌ: هَكَذَا فَعَلَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِي: يَا زَيْدُ، أَتَدْرِي لِمَ أَفْعَلُ بِكَ هَذَا؟، قُلْتُ: وَلِمَ فَعَلْتَهُ؟ قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ تَكْثُرَ خُطَانَا إِلَى الْمَسْجِدِ

607 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

المطالب رقم الحديث: 567، وابن عدی جلد 4 صفحہ 1416، والطبرانی رقم الحديث: 4797-4799 وغيرهم . وقال الحافظ في المطالب جلد 2 صفحہ 391 المحفوظ في هذا موقف علي زيد بن ثابت . والموقوف أخرجه العقيلي جلد 2 صفحہ 219 من طريق حماد بن سلمة عن ثابت وقال العقيلي: حديث حماد أولى . وقد توبع حماد عليه فأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 359، وعبد الرزاق رقم الحديث: 1983، والطبرانی رقم الحديث: 4796 من طرق عن ثابت به . ورواه حميد الطويل عن أنس كذلك أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 359 . وله شاهد عن ابن مسعود وابن عمر موقوفاً عند ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 259، وابن سعد جلد 4 صفحہ 154 .

607- حديث صحيح وهذا الحديث والذي بعده حديث واحد فرقهما المصنف من طريق المصنف أو من طريق

أخرجه الطبري في التفسير جلد 5 صفحہ 192 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 242، وابن أبي شيبة جلد 14 صفحہ 406، وفي المسند رقم الحديث: 125، وأحمد رقم الحديث: 21677-21679، والبخاري رقم الحديث: 1884-4050-4589، ومسلم رقم الحديث: 2776، والترمذي رقم الحديث: 3028،

رسول اللہ ﷺ جب اُحد کی طرف گئے تو ایک گروہ جو آپ کے ساتھ تھا وہ واپس آ گیا، نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کے دو گروہ تھے ایک گروہ کہنے لگا کہ ہم لڑیں گے اور ایک گروہ کہنے لگا: ہم نہیں لڑیں گے تو یہ آیت نازل ہوئی: ”فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئْتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا“ (النساء: ۸۸) پوری آیت۔

عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ رَجَعَتْ طَائِفَةٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ، فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ: فِرْقَةٌ تَقُولُ: نَقْتُلُهُمْ، وَفِرْقَةٌ تَقُولُ: لَا، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئْتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا) (النساء: 88) الْآيَةُ كُلُّهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ (مدینہ کا نام) طیبہ ہے یہ منافقت کو دور کرتا ہے جیسے آگ چاندی کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

608 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا طَيِّبَةٌ، وَإِنَّهَا تَنْفِي خَبَثَهَا، كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بلانے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر اپنے قاصد کو بھیجا (میں جب آپ کے پاس آیا) آپ کے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے آپ نے فرمایا: یہ ہمارے پاس (یعنی حضرت عمر) آئے انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ جنگ یمامہ میں قاری قرآن شہید ہو گئے ہیں، میں خوف کرتا ہوں کہ سارے ممالک سے حافظ قرآن ختم نہ ہو جائیں اور قرآن

609 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، قَالَ: أَرْسَلَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، وَإِذَا عِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا آتَانِي فَأَخْبِرَنِي أَنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ بِقُرْآنِ الْقُرْآنِ - يَعْنِي يَوْمَ الْيَمَامَةِ - وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَسْتَحَرَّ الْقَتْلُ بِقُرْآنِ الْقُرْآنِ فِي سَائِرِ الْمَوَاطِنِ، فَيَذْهَبُ الْقُرْآنُ، وَقَدْ

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11113 وغيرهم .

608- حدیث صحیح . وهو جزء من الحديث السابق .

609- حدیث صحیح وسبق تخريجہ .

ضائع ہو جائے میری رائے یہ ہے کہ آپ اس کو جمع کریں۔ میں نے عرض کی: آپ وہ کام کیسے کر سکتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! اگر وہ مجھے ایک پہاڑ کو دوسری جگہ منتقل کرنے کا کہتے تو یہ کام میرے لیے اس کام سے زیادہ پسندیدہ تھا جس کا وہ مجھے پابند بنا رہے تھے۔

رَأَيْتُ أَنْ تَجْمَعَهُ، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ أَمْرًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا كَلَّفُونِي

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آیت نہ ملی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی، آپ ﷺ اس کو پڑھتے بھی تھے، میں نے تلاش کی تو اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پایا، وہ آیت ”مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ“ (التوبہ: ۱۲۸) تھی، میں نے اس کو سورہ توبہ کے آخر میں ملا دیا۔

610- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: افْتَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا، فَالْتَمَسْتُهَا، فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ) (الاحزاب: 23) فَالْحَقَّقْتُهَا فِي سُورَتِهَا

حضرت خارجه بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ مال سرسبز بیٹھا ہے سو تم پھلوں کو نہ فروخت کرو یہاں تک کہ ان کی

611- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ

610- حدیث صحیح من طرق عن ابراهیم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21686، والبخاری رقم الحدیث: 4988، والترمذی رقم الحدیث: 3104، وابن حبان رقم الحدیث: 4506، والطبرانی رقم الحدیث: 4842، والبیہقی جلد 2 صفحہ 41 وغیرہم۔ من طریق الزہری به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 246، وأحمد رقم الحدیث: 21695، والبخاری رقم الحدیث: 2784-2807، وابن أبی داؤد فی المصاحف صفحہ 9، والطبرانی رقم الحدیث: 4841 وغیرہم۔

611- اسنادہ ضعیف لحال ابن ابی الزناد فان رواية العراقيين عنه ضعيفة والمصنف منهم۔ من طریق المصنف به مقتصرًا على أول الحدیث أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4847۔ من طریق ابن ابی الزناد به، كسابقه أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4872-4873، ورواه الزہری عن خارجه به مثله أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21655۔

هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، فَلَا تَبِعُوا الشَّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ
صَلَاحُهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
مجھے ایک آیت نہ ملی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی
تھی، آپ ﷺ اس کو پڑھتے بھی تھے میں نے اسے تلاش
کی تو اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پایا، وہ آیت
”لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ“ (التوبہ: 128) تھی،
سو میں نے اس کو سورہ توبہ کے آخر میں ملا دیا۔

612 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، أَنَّ زَيْدَ
بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: فَقَدْتُ آيَةَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا، فَالْتَمَسْتُهَا،
فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
مِنْ أَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) الْآيَةَ، فَالْحَقَّقْتُهَا فِي
سُورَتِهَا

حضرت قاسم بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
مجھے حضرت ودیعہ انصاری نے حضرت زید بن ثابت
انصاری رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں آپ سے
پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ نماز خوف کیسے پڑھتے تھے؟ سو
میں آپ کے پاس آیا، میں نے آپ سے پوچھا تو آپ
نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کے دو گروہ
بنائے، ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں کھڑا ہوا، سوان لوگوں

613 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ
الرَّبِيعِ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
حَسَّانَ، قَالَ: أَرْسَلَنِي وَدِيعَةُ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى زَيْدِ بْنِ
ثَابِتٍ أَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْخَوْفِ، فَاتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ، فَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ،
فَفَرَّقَهُمْ: فِرْقَةً تَلْقَاءُ وُجُوهُ عَدُوِّهِمْ، وَفِرْقَةً تَلْقَاءُ هُ،

612- حدیث صحیح وهو جزء من الحدیث السابق برقم رقم الحدیث: 609 .

613- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لحال قیس أما القاسم بن حسنا فلا یضره قول البخاری: لا یعرف . فقد
ولقه العجلی وابن حبان انظر تهذیب المزی جلد 23 صفحہ 341 . من طریق سفیان عن الرکین به الحدیث
أخرجه ابن ابی شیبہ فی المسند رقم الحدیث: 134-137، وفی المصنف جلد 2 صفحہ 461، وعبد الرزاق رقم
الحدیث: 4250، وأحمد رقم الحدیث: 21633، والنسائی رقم الحدیث: 1530، وابن خزیمہ رقم الحدیث:
1345، والطحاوی جلد 1 صفحہ 310، وابن حبان رقم الحدیث: 2870، والطبرانی رقم الحدیث: 4919،
والبیہقی جلد 3 صفحہ 262-263 . ورواه شریک عن الرکین به مثله أخرجه ابن ابی شیبہ فی المسند رقم
الحدیث: 134، والطبرانی رقم الحدیث: 4920 .

فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رُكْعَةً ثُمَّ انْطَلَقُوا إِلَى مَصَافٍ
إِخْوَانِهِمْ، ثُمَّ جَاءَ الْآخِرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً، فَكَانَ
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَانِ وَلِلْقَوْمِ
رُكْعَةٌ رُكْعَةٌ

نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جو آپ کے ساتھ تھے
پھر وہ اپنے بھائیوں کی جگہ میں چلے گئے پھر وہ دوسرے
لوگ آئے تو ان کو آپ ﷺ نے ایک رکعت پڑھائی
اس طرح رسول اللہ ﷺ کی دو رکعتیں ہو گئیں اور لوگوں کی
ایک ایک رکعت ہوگی۔

614 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ
يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ، فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ کے پاس میں نے سورہ نجم پڑھی تو آپ
نے اس میں سجدہ نہیں کیا۔

615 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ كَثِيرِ
بْنِ الصَّلْتِ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْتُبُونَ الْمَصَاحِفَ عِنْدَ زَيْدِ

حضرت کثیر بن صلت بیان فرماتے ہیں کہ وہ حضرت
زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس قرآن پاک لکھتے تھے
پس وہ اس آیت پر آئے تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ

614- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 313 . من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه عبد
بن حميد رقم الحديث: 251، وأحمد رقم الحديث: 21631-21665، والبخاري رقم الحديث: 1073، وأبو داؤد
رقم الحديث: 1404، والترمذي رقم الحديث: 576، وابن خزيمة رقم الحديث: 568، وابن حبان رقم
الحديث: 2769، والبيهقي في الجعديات رقم الحديث: 2773، والطبراني رقم الحديث: 4829 . من طريق ابن
قسيط به أخرجه البخاري رقم الحديث: 1072، ومسلم رقم الحديث: 577، والنسائي رقم الحديث: 959، وفي
الكبرى رقم الحديث: 942، وابن خزيمة رقم الحديث: 568، انظر سنن أبي داؤد رقم الحديث: 1405، وصحيح
ابن خزيمة رقم الحديث: 566-568، وسنن الدارقطني جلد 1 صفحہ 409-410 .

615- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 211 . من طريق شعبة به وعند بعضهم مطولاً
أخرجه أحمد رقم الحديث: 21636، والدارمي رقم الحديث: 2328، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7145،
والحاكم جلد 4 صفحہ 360، والمزي في التهذيب جلد 24 صفحہ 130 . من طريق آخر عن زيد بن ثابت مطولاً
أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7148، والبيهقي جلد 8 صفحہ 211، وانظر التحفة جلد 3 صفحہ 225،
وتهذيب الكمال جلد 24 صفحہ 130 .

رَبِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ إِذَا زَكَا فَآرْ جُمُوهُمَا الْبَيْتَةَ
 وَ الشَّيْخُ وَ الشَّيْخَةُ إِذَا زَكَا فَآرْ جُمُوهُمَا الْبَيْتَةَ
 نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ -

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تین چیزیں ایسی
 ہیں جس میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے (۱) اللہ
 عزوجل کے لیے خلوص نیت سے عمل کرنا (۲) اور حکمرانوں
 کی خیر خواہی کرنا (۳) اور جماعت کو لازماً پکڑنا کیونکہ
 ان کی دعائیں کو ان کے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

هو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسنادهما واحد وبعض المنخرجين يجمعهم
 كتنى بتخريرهم جميعاً هنا فقد عزاه البوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث:
 طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2656 وابن حبان رقم الحديث: 680 وابن
 جلد 2 صفحہ 11، والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19. من طريق شعبة
 باصم في السنة رقم الحديث: 94 وأحمد رقم الحديث: 21630 والدارمي رقم الحديث:
 الحديث: 3660 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5847 وابن ماجه رقم الحديث:
 رقم الحديث: 67 والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1600 والطبراني رقم الحديث:
 عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185 والخطيب في شرف أصحاب
 الحديث: 19، وفي الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم -

عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا نِيَّتَهُ فَرَّقَ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ عَلَيْهِ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ
الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ جَعَلَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ أَمْرَهُ، وَآتَتْهُ
الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کا مقصد دنیا ہو
اللہ عزوجل اس کو اپنے حکم کے مطابق دے گا اور محتاجی اس
کی دونوں آنکھوں کے درمیان ٹپک رہی ہوگی اور اسے
دنیا اتنی ہی ملے گی جو اس کے مقدر میں لکھی گئی ہے اور جس
کی نیت آخرت میں بہتری حاصل کرنے کی ہو اللہ عزوجل
غنا اس کے دل میں رکھ دے گا اور اس کے لیے اپنے
فرمان کو جمع فرما دے گا تو دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر
آئے گی۔

618 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
حَضْرَتِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَمَاتِهِ هِيَ كَمَا

الحديث: 680' وابن أبي حاتم في الجرح جلد 2 صفحہ 11' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم
الحديث: 19 . من طريق شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث:
21630' والدارمي رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائي في الكبرى رقم الحديث:
5847' وابن ماجه رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوي في المشكل رقم الحديث:
1600' والطبراني رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185'
والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفي الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765' وغيرهم .
618- حديث صحيح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسنادهما واحد وبعض المخرجين يجمعهم
وبعضهم يفرقهم واكتفى بتخريجهم جميعاً هنا فقد عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:
4600 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن
أبي حاتم في الجرح جلد 2 صفحہ 11' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 . من طريق شعبة
به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمي رقم الحديث:
235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5847' وابن ماجه رقم الحديث:
4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1600' والطبراني رقم الحديث:
4890-4891' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب في شرف أصحاب
الحديث رقم الحديث: 19' وفي الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765' وغيرهم .

وَهَبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ

سعید بن سنان سے وہ وہب بن خالد سے وہ ابن دلیمی سے روایت کرتے ہیں۔

620 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمری وارث کے لیے ہے یا فرمایا: اس کا طریقہ وراثت والا ہے۔

عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدْرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى هِيَ لِلْوَارِثِ، أَوْ قَالَ: سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

36- أَحَادِيثُ أَبِي قَتَادَةَ، عَنِ

حضرت ابوقتاہ رضی اللہ عنہ کی نبی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

621 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن ابوقتاہ اپنے والد سے روایت

620- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه النسائي رقم الحديث: 3723، والطبراني رقم الحديث: 4954 . من

طرق عن عمرو بن دينار به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16873-16874، والحميدي رقم الحديث: 398

وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 121، وفي المصنف جلد 7 صفحہ 137، وأحمد رقم الحديث:

21692-21626 والنسائي رقم الحديث: 3721-3724-3725، وابن ماجه رقم الحديث: 2381، وابن حبان رقم

الحديث: 5132-5133، والطبراني رقم الحديث: 4941-4942-4945-4950 وغيرهم . من طريق سفيان ومعم

عن ابن طاؤس عن طاؤس عن زيد والصحيح رواية الجماعة وطاؤس كثير الارسال فلعله كان يرويه على

الوجهين أخرجه النسائي رقم الحديث: 3718-3719 .

621- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 112 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 22587-22700، والدارمي رقم الحديث: 679، والبخاري رقم الحديث: 153، ومسلم رقم الحديث:

267، والترمذي رقم الحديث: 1889، وفي الكبرى رقم الحديث: 29-41، وابن خزيمة رقم الحديث: 78 . من

طرق عن يحيى به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 428، وأحمد رقم الحديث: 22618-22691-22708،

والبخاري رقم الحديث: 154-5630، ومسلم رقم الحديث: 267، وأبو داؤد رقم الحديث: 31، والترمذي رقم

الحديث: 15، والنسائي رقم الحديث: 24-48، وفي الكبرى رقم الحديث: 28، وابن ماجه رقم الحديث: 310

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا آتَى أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلَا يَسْتَنْجِيَنَّ بِيَمِينِهِ، وَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء آئے تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور نہ اپنے ذکر کو دائیں ہاتھ سے چھوئے۔

622 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ،

حضرت عبداللہ بن ابوقنادہ اپنے والد سے روایت

قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، يُحَدِّثُنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تُوبَ بِالصَّلَاةِ، فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔

623 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عبداللہ بن ابوقنادہ اپنے والد سے روایت

الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے تو نہ کھڑے ہو کرو حتیٰ کہ مجھے دیکھ لو کہ میں آ گیا ہوں۔

وابن خزيمة رقم الحديث: 68-79، وابن حبان رقم الحديث: 1434 .

622- حديث صحيح من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22686-22694، والدارمي رقم الحديث:

1264، والبخاري رقم الحديث: 637، والنسائي رقم الحديث: 789 .

623- حديث صحيح من طريق ابن المبارك به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 592 . من طرق عن معمر به أخرجه عبد

بن حميد رقم الحديث: 189، ومسلم رقم الحديث: 604، وأبو داؤد رقم الحديث: 540، والترمذي رقم

الحديث: 592، والنسائي رقم الحديث: 686، وابن حبان رقم الحديث: 2223 وغيرهم . قال أبو داؤد: لم يذكر:

قد خرجت . الا معمر ورواه ابن عيينة عن معمر لم يقل فيه: قد خرجت . وخرج رواية ابن عيينة الحميدي رقم

الحديث: 427، ورواه كذلك عبد الرزاق رقم الحديث: 1932 عن معمر . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد

رقم الحديث: 22676-22702، والدارمي رقم الحديث: 1265، والبخاري رقم الحديث: 638-909، ومسلم رقم

الحديث: 604، وأبو داؤد رقم الحديث: 539، والنسائي رقم الحديث: 789، وابن خزيمة رقم الحديث: 1644

وابن حبان رقم الحديث: 2222 وغيرهم .

قَدْ جُنْتُ

624 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا
تَنْتَبِذُوا التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا، وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ
مِنْهُمَا عَلَى حَدِيثِهِ

حضرت عبداللہ بن ابوقنادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور کشمش دونوں کو ملا کر ان کی نبیذ نہ بناؤ، ان میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

625 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ
أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي
الْإِنَاءِ، أَوْ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ بن ابوقنادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ برتن کو منہ سے علیحدہ کر کے تین مرتبہ سانس لیتے تھے یا تین تین سانس لیتے تھے۔

626 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن ابوقنادہ اپنے والد سے روایت

624- حدیث صحیح من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22699، والدارمی رقم الحديث: 2119، والبخاری رقم الحديث: 5602، ومسلم رقم الحديث: 1988، والنسائی رقم الحديث: 5575، والبيهقی جلد 8 صفحہ 307 وغیرہم۔ من طرق عن يحيى به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16965، وأحمد رقم الحديث: 22682، ومسلم رقم الحديث: 1988، وأبو داؤد رقم الحديث: 3704، والنسائی رقم الحديث: 5566-5583، وابن ماجه رقم الحديث: 3397، والبيهقی جلد 8 صفحہ 307 وغیرہم وليحيى فيه اسناد آخر عن يحيى عن أبي سلمة عن أبي قتادة وكلاهما صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 22682، ومسلم رقم الحديث: 1988، وأبو داؤد رقم الحديث: 3704، والنسائی رقم الحديث: 5567، ورواه عبد الرحمن بن الحباب عن أبي قتادة عن مالك جلد 2 صفحہ 844.

625- حدیث صحیح ولم أقف عليه من حديث أبي قتادة وقد أخرجه الشيخان وغيرهما من حديث أنس انظر البخاری رقم الحديث: 5631، ومسلم رقم الحديث: 2028.

626- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحہ 206، والبيهقی جلد 2 صفحہ 347. من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22573-22623، والبخاری رقم الحديث: 762-779، وأبو داؤد رقم الحديث: 798، والنسائی رقم الحديث: 975، وابن ماجه رقم الحديث: 829، وابن خزيمة رقم الحديث: 1588.

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے، ہم کو وہ آیتیں سنائی دیتی تھیں کبھی کبھی، پہلی رکعت میں لمبی قراءت کرتے تھے اور دوسری میں مختصر کرتے تھے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا، تو اس خطبہ میں جہاد کا ذکر کیا، فرمایا: فرض جہاد سے افضل کوئی شے نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو

يَحْيَىٰ بِنِ ابِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، يُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا، وَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، وَيُقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ

627- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذُنُبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ الْجِهَادَ، فَلَمْ يُفْضِلْ عَلَيْهِ شَيْءًا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

628- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذُنُبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَيْنَ أَنَا؟ فَقَالَ: إِنْ

وابن حبان رقم الحديث: 1857، والبيهقي جلد 2 صفحہ 65 وغیرہم۔

627- حدیث صحیح وهو مع الذی بعده حدیث واحد وقد عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2114 للمصنف۔

من طریق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحدیث: 192، والبيهقي جلد 9 صفحہ 48۔ من طریق ابن أبي ذئب

به أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2417۔ من طریق المقبري به أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 461، وأحمد رقم

الحدیث: 22679، ومسلم رقم الحدیث: 1885، والترمذی رقم الحدیث: 1712، والنسائي رقم الحدیث: 3157،

وابن حبان رقم الحدیث: 4654، والبيهقي جلد 9 صفحہ 25 وغیرہم۔ من طریق عبد الله بن أبي قتادة به أخرجه

الحميدی رقم الحدیث: 425، ومسلم رقم الحدیث: 1885، والنسائي رقم الحدیث: 3158، انظر العليل لابن أبي

حاتم رقم الحدیث: 974، وللدارقطني جلد 6 صفحہ 133-163۔

628- حدیث صحیح وهو تنمة الحدیث الذی قبله من طریق المصنف أخرجه الخطيب فی المدرج جلد 2

صفحہ 794۔

قُلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا، مُّقْبَلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ، فَأَنْتَ فِي الْجَنَّةِ، ثُمَّ سَكَتَ وَرُئِينَا أَنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ الرَّجُلُ؟، فَقَالَ: هَا أَنْذَاءُ، قَالَ: إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَإِنَّهُ مَا خُوذُ بِهِ، كَذَلِكَ زَعَمَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ کی راہ میں لڑنے صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے آگے بڑھتے ہوئے پیچھے نہ بھاگتے ہوئے تو جنت میں جائے گا۔ پھر آپ خاموش ہو گئے اور ہم نے دیکھا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے پھر فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: میں یہاں ہی ہوں فرمایا: سوائے اس کے (کہ جو شہید ہوا) جس پر قرض ہو تو اسے پکڑ ہوگی (تو وہ جنت میں نہیں جائے گا قرض کے ادا کیے جانے سے پہلے) اسی طرح کا خیال حضرت جبریل علیہ السلام کا بھی ہے۔

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب جنازہ لایا جاتا تو آپ اس کے متعلق پوچھتے، اگر اس کی تعریف کی جاتی تو آپ اس کا جنازہ پڑھتے اور اگر اس کی بُرائی بیان کی جاتی تو آپ اس کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا اور صحابہ کرام حالت احرام میں تھے اور وہ حالت احرام

629 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجِنَازَةٍ سَأَلَ عَنْهَا، فَإِنْ أُتِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا صَلَّى عَلَيْهَا، وَإِنْ أُتِيَ عَلَيْهَا شَرًّا قَالَ لِأَهْلِهَا: شَانِكُمْ بِهَا، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا

630 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

629- حدیث صحیح من طرق عن ابراہیم بن سعد به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 196، وأحمد رقم الحدیث:

22608-22609، وابن حبان رقم الحدیث: 3057، والحاکم جلد 1 صفحہ 264. وصححه الحاكم وأقره

الذهبی . وانظر التفسیر لابن کثیر جلد 4 صفحہ 134-135 .

630- حدیث صحیح وصالح بن حسان ثقة وثقه البخاری وحسبک به وقد توبع كما فی الحدیث الآتی وعزاه

البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3260 للمصنف . من طریق ابن ابی ذئب به أخرجه أحمد

رقم الحدیث: 22665 .

میں نہیں تھا، فرمایا کہ ہم نے ایک وحشی گدھا دیکھا، میں نے ان سے کوڑا عاریتاً مانگا، تو انہوں نے مجھے عاریتاً دینے سے انکار کر دیا، سو میں نے ان میں سے بعض سے اچک لیا، پھر میں نے اس کو شکار کر کے اس کو ذبح کیا، تو انہوں نے میرے ساتھ کھانے سے انکار کر دیا، پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے ایسا کچھ کیا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہے؟ سو آپ کو ساری تفصیل بتائی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خود بھی کھاؤ اور ہم کو بھی کھلاؤ۔

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے حدیبیہ کے سال۔ (فرماتے ہیں:) میرے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا اور میں احرام کی حالت میں نہیں تھا، سو نبی اکرم ﷺ چلے گئے اور میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا، بعض اُن میں سے بعض کی طرف دیکھ کر ہنسنے لگے، میں نے دیکھا کہ ایک وحشی گدھا تھا، سو میں نے اس پر حملہ کیا اور اس کو شکار کر لیا اور اسے پکڑ لیا، سو میں نے ان سے مدد چاہی، تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا، ہم نے

بَعَثَهُ طَلِيعَةً، وَأَصْحَابُهُ مُحْرِمُونَ، وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ، قَالَ: فَرَأَيْنَا حِمَارًا فَاسْتَعْرَثْنَا مِنْهُمْ سَوْطًا، فَأَبَوْا أَنْ يُعِيرُونِي، فَاخْتَلَسْتُ مِنْ بَعْضِهِمْ، فَاصْبَتُهُ فَنَحَرْتُهُ فَأَبَوْا أَنْ يَأْكُلُوا مَعِي، فَاتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا صَنَعْنَا شَيْءًا لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَاجْبُرُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا وَأَطِعْمُونَا

631 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ، فَأَحْرَمَ أَصْحَابِي وَلَمْ أُحْرِمْ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنْتُ مَعَ أَصْحَابِي، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَضْحَكُ إِلَيَّ بَعْضٌ فَنظَرْتُ، فَإِذَا حِمَارٌ وَحُشٌّ، فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ وَأَثَبْتُهُ فَاسْتَعْنَتْ بِهِمْ، فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْهُ، وَخَشِيتُ أَنْ يُقْتَطَعَ قَوْمِي، فَانْطَلَقْتُ أَرْفَعُ فَرَسِي أَطْلُبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

631- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 188 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم

الحدیث: 22622، والدارمی رقم الحدیث: 1833، والبخاری رقم الحدیث: 1821، ومسلم رقم الحدیث: 1196،

والنسائی رقم الحدیث: 2823 . من طرق عن يحيى به وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22643، والبخاری رقم

الحدیث: 1822، ومسلم رقم الحدیث: 1196، وابن حبان رقم الحدیث: 3966-3974 وغيرهم . وروى عن أبي

قتادة من وجوه أخر عند أحمد رقم الحدیث: 22579-22620-22657-22658، والبخاری رقم الحدیث .

1823-2914-5490، ومسلم رقم الحدیث: 1196 وغيرهم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيْتُ رَجُلًا فِي جَوْفِ اللَّيْلِ مِنْ غَفَارٍ،
فَقُلْتُ: أَيَنْ تَرَكَتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
قَالَ: بِالسُّقْيَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ أَصْحَابَكَ
يَقْرَأُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ، وَقَدْ خَشَوْا أَنْ
يُقْتَطَعُوا دُونَكَ، فَاَنْتَظِرُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقُلْتُ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ حِمَارًا وَحَشِي، وَمَعِيَ مِنْهُ
فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقَوْمِ: كُلُوا
وَهُمْ مُحْرَمُونَ

اس سے کھایا اور میں ڈر گیا کہ میں اپنے ساتھیوں سے
علیحدہ نہ ہو جاؤں۔ پس میں چلا، میں نے اپنے گھوڑے کو
دوڑایا اور نبی اکرم ﷺ کی تلاش میں نکل پڑا، میں آدھی
رات کو بنو غفار کے ایک آدمی سے ملا، میں نے اس کو کہا:
آپ نے نبی کریم ﷺ کو کہاں چھوڑا ہے؟ اس نے کہا:
سقیاء کے مقام پر، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے
صحابی آپ کو السلام علیک ورحمۃ اللہ عرض کر رہے تھے اور
ان کو راستہ بھول جانے کا خوف ہے، یا رسول اللہ! آپ ان
کا انتظار کر لیں، پس میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں
نے ایک وحشی گدھا شکار کیا ہے اور میرے پاس اس کا کچھ
گوشت بچا ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا:
اسے کھاؤ (انہوں نے کھایا) حالانکہ وہ حالت احرام میں
تھا۔

632 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَامٌ،
حَضْرَتِ ابِوقِنَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعِ رَوَايَتِ هِيَ كَرَسُولِ

632- حدیث صحیح من طرق عن ہمام بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22670 والدارمی رقم الحدیث: 1279
والبخاری رقم الحدیث: 776، وفي القراءۃ خلف الامام رقم الحدیث: 238-239-288، ومسلم رقم
الحدیث: 451، وأبو داؤد رقم الحدیث: 799، وابن خزيمة رقم الحدیث: 503، وابن حبان رقم الحدیث: 1829،
والبيهقي جلد 2 صفحہ 65-66 وغيرهم . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22701-22707،
والدارمی رقم الحدیث: 1296، والبخاری رقم الحدیث: 759-778، وفي القراءۃ خلف الامام رقم
الحدیث: 238-286، ومسلم رقم الحدیث: 451، وأبو داؤد رقم الحدیث: 799-800، والنسائی رقم الحدیث:
973-976، وابن خزيمة رقم الحدیث: 503-504-507-508، وابن حبان رقم الحدیث: 1831-1844، والبيهقي
جلد 2 صفحہ 66 وغيرهم . ورواه هشام الدستوائي عن يحيى به وقد سبق برقم 626 . من طريق حجاج الصواف
عن يحيى به وقرن مع عبد الله ابا سلمة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19437، ومسلم رقم الحدیث: 451، وأبو
داؤد رقم الحدیث: 798، والنسائی رقم الحدیث: 977، وابن ماجه رقم الحدیث: 819 .

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ، يُسْمِعُنَا الْآيَةَ، وَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَيَقْرَأُ بِنَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں، سورہ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے، ہم کو دونوں آیتیں سنائی دیتی تھیں، اور آپ پہلی اتنا رکعت کو لمبا کرتے تھے جتنا دوسری رکعت کو لمبا نہیں کرتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھتے تھے اور فجر کی پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری کو لمبا نہیں کرتے تھے۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کر لے۔

633 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

أَنَسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ، فَلْيَصِلْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے

634 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

633- حدیث صحیح أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 262، ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 22576-22631، والدارمی رقم الحديث: 1400، والبخاری رقم الحديث: 444، ومسلم رقم الحديث: 714، وأبو داؤد رقم الحديث: 467، والترمذی رقم الحديث: 316، والنسائی رقم الحديث: 729، وابن ماجه رقم الحديث: 1013، وابن خزيمة رقم الحديث: 1826، وابن حبان رقم الحديث: 2497، والبيهقی جلد 3 صفحہ 53 وغيرهم . من طرق عن عامر به أخرجه الحمیدی رقم الحديث: 421، وأحمد رقم الحديث: 22582، والدارمی رقم الحديث: 1400، والبخاری رقم الحديث: 1163، وأبو داؤد رقم الحديث: 468، وابن خزيمة رقم الحديث: 1825-1827، وابن حبان رقم الحديث: 2498-2499 وغيرهم . من طريق عمرو به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22654، ومسلم رقم الحديث: 714، وابن خزيمة رقم الحديث: 1829، وغيرهم . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 530، وللدارقطنی جلد 6 صفحہ 141-145 .

634- حدیث صحیح من طریق شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22636، والدارمی رقم الحديث: 2148، والبخاری رقم الحديث: 7044، ومسلم رقم الحديث: 2261، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10730 من

ہیں کہ میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں بیمار ہوں، میں نے یہ بات حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ سے ذکر کی، آپ نے فرمایا: میں بھی خواب میں اپنے آپ کو بیمار دیکھتا تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی دیکھے جو اس کو پسند ہو تو وہ اپنے محبوب آدمی کو ہی بتائے اور جب کوئی ناپسند خواب دیکھے تو وہ اٹھے اور اپنی بائیں طرف تھو کے تین مرتبہ اور اللہ سے پناہ مانگے، اس کے شر اور شیطان کے شر سے اور وہ کسی کو نہ بتائے، تو وہ اس کو نقصان نہیں دے گا۔

عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يَقُولُ: إِنَّ كُنْتُ لَأَرَى الرَّؤْيَا فَمَرَضُنِي، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي قَتَادَةَ، فَقَالَ: وَأَنَا إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرَّؤْيَا تَمَرَضُنِي، حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرَّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثُ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ، وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَاسْتَيْقِظْ فَلْيَتَّقِ عَنِّي يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا أَحَدًا، فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

635 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدِ الزَّمَانِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَوْمِ عَاشُورَاءَ: إِنِّي لَا أُحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، أَنْ يُكْفِرَ السَّنَةَ وَقَالَ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ: إِنِّي لَا أُحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكْفِرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ

حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشوراء کے روزہ کے متعلق فرمایا کہ میں اللہ عزوجل سے ثواب کی امید رکھتا ہوں کہ اس کے ذریعے ایک سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق فرمایا: میں اللہ سے ثواب کی امید رکھتا ہوں کہ اس کے ساتھ ایک سال پہلے اور بعد کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

طرق عن أبي سلمة به أخرجه مالك جلد 2 صفحہ 957، والحمیدی رقم الحدیث: 418، وأحمد رقم الحدیث: 22646، 22688، 22697، والبخاری رقم الحدیث: 5747-7005، ومسلم رقم الحدیث: 2261، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5021، والترمذی رقم الحدیث: 2277، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10745، وابن ماجة رقم الحدیث: 3909، وغيرهم . من طریق عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22617، والدارمی رقم الحدیث: 2147، والبخاری رقم الحدیث: 3292-6986، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10732-10734 .

حضرت ابوقتاہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے روزے کے متعلق سوال کیا، تو آپ ﷺ نے غصہ کیا یہاں تک کہ غصہ آپ کے چہرے پر ظاہر ہو گیا، تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور آپ کے اپنے نبی ہونے پر راضی ہیں، ہم اللہ اور اس کے رسول کے غضب سے پناہ مانگتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلسل یہی کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کا غصہ جاتا رہا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ جو سارا سال روزے رکھتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ اس کا روزہ ہے اور نہ اس کا افطار ہے

636 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهَشَامٌ، وَمَهْدِيُّ، قَالَ حَمَادٌ وَمَهْدِيُّ: عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، وَهَشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ غِيلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبِدِ الزَّمَانِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِهِ، فَغَضِبَ حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِكَ نَبِيًّا، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ، فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَدِّدُ ذَلِكَ حَتَّى سَكَنَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ، أَوْ قَالَ: مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ

636- حدیث صحیح من طریق المصنف عن حماد وهشام ومهدی أخرجه البيهقي جلد 4 صفحه 286 . من طريق حماد

بن زيد عن غيلان أخرجه مسلم رقم الحديث: 1162، وأبو داؤد رقم الحديث: 2425، والترمذي رقم الحديث: 767-752، والنسائي رقم الحديث: 2386، وفي الكبرى رقم الحديث: 2695، وابن ماجه رقم الحديث: 1713-1730-1738، وابن خزيمة رقم الحديث: 2087-2111-2126، وابن حبان رقم الحديث: 3632-3639، والبخاري رقم الحديث: 1790 . ومن طريق مهدى بن ميمون أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 96، وأحمد رقم الحديث: 22674-22703، ومسلم رقم الحديث: 1162، وأبو داؤد رقم الحديث: 2426، وابن خزيمة رقم الحديث: 2117، وابن عساكر جلد 3 صفحه 66 أول السيرة . ورواه سعيد عن قتادة عن غيلان بن جرير به أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2117، وابن حبان رقم الحديث: 3631، وابن عدی جلد 4 صفحه 1539، وابن عساكر جلد 3 صفحه 66، ورواه شعبة عن غيلان أخرجه أحمد رقم الحديث: 22590-22635، ومسلم رقم الحديث: 1162، والنسائي رقم الحديث: 2382، وفي الكبرى رقم الحديث: 2813، وابن خزيمة رقم الحديث: 2117، والطحاوي جلد 2 صفحه 77، والبيهقي جلد 4 صفحه 273، والبخاري رقم الحديث: 1789 . ورواه جرير بن حازم وأبان عن غيلان أخرجه الطحاوي جلد 2 صفحه 72-77، والبيهقي جلد 4 صفحه 300 .

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ بِمَنْ يُفْطِرُ يَوْمَيْنِ وَيَصُومُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: لَوْ دِدْتُ أَنِّي طَوَّقْتُ ذَلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ؟ قَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ، وَأُنزِلَ عَلَيَّ فِيهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: ذَاكَ صَوْمُ أَحْيَى دَاوُدَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ: إِنِّي لَأَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ؟ قَالَ: إِنِّي لَأَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهَا وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهَا

انہوں نے پھر عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں کہ جو دو دن روزے رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی کون طاقت رکھتا ہے اس کے بعد پھر عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جو دو دن افطار اور ایک دن روزہ رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ مجھے اس کی طاقت دی جائے پھر عرض کی: یا رسول اللہ! جو پیر کے دن روزہ رکھے اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ تو وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا اور اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ عاشورہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل سے اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ذریعے وہ ایک سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ عرفہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ساتھ ایک سال کے پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

637 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

637- حدیث صحیح بالوجهین المشار الیہما وارسال الصحابی لایضر کما هو معلوم . من طریق المصنف أخرجه

البیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 548-549 . من طریق وهیب به أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 252 . من طریق

داؤد بن ابی ہند، عن ابی نصرۃ، عن ابی سعید الخدری، ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما حفر الخندق، وكان الناس یحملون لبنۃ لبنۃ، وعمار ناقة من وجع کان بہ، فجعل یحمل لبنین لبنین، قال ابو سعید: فحدثنی اصحابی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان ینفض التراب عن رأسہ ویقول: ویحک یا ابن سمیۃ، تقتلک الفئۃ الباغیۃ، وروی ہذا الحدیث عن ابی نصرۃ، عن ابی سعید، عن ابی قتادۃ

کہ رسول اللہ ﷺ جب خندق کھود رہے تھے اور صحابہ کرام ایک ایک اینٹ اٹھا رہے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیمار ہونے کے باوجود دو دو اٹھا رہے تھے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سر انور سے مٹی جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: اے ابن سمیہ کے لخت جگر! تیرے لیے افسوس ہے کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ یہ حدیث ابو نصرہ نے حضرت سعد سے انہوں نے حضرت ابو قتادہ سے روایت کی ہے۔

638۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

داؤد بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 11024، والبزار (2687-کشف). وقال البزار هكذا رواه داؤد عن ابی نصرۃ ورواه ابو سلمۃ عن ابی نصرۃ عن ابی سعید عن ابی قتادۃ. من طرق عن شعبۃ عن ابی سلمۃ به أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 252-253، وأحمد رقم الحدیث: 22662-22663، ومسلم رقم الحدیث: 2915، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 85489، وأبو نعیم فی الحلیۃ جلد 7 صفحہ 198، والبیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 548، والخطیب جلد 2 صفحہ 282. ورواه عکرمۃ عن ابی سعید أخرجه أحمد رقم الحدیث: 11182-11879، والبخاری رقم الحدیث: 2812، وابن حبان رقم الحدیث: 7078-7079، والحاکم جلد 2 صفحہ 149، وأبو نعیم فی الحلیۃ جلد 7 صفحہ 197، والبیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 546. وليس فیہ ذکر ابی قتادۃ.

638- حدیث صحیح واسناد المصنف منقطع بین ابن لہیعۃ وعلی بن رباح وقد وصلہ من رواہ سوی المصنف من طریق ابن المبارک ومن طریق ابن لہیعۃ فسموا الواسطۃ بینہما وهو یزید بن ابی حبيب أما ابن لہیعۃ فروایۃ ابن المبارک عنہ صحیحۃ قبل اختلاطہ. من طریق ابن المبارک عن ابن لہیعۃ به أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 1696. ورواه حسن بن موسی ویحیی بن اسحاق عن ابن لہیعۃ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22614، وأخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2433 من طریق الولید عن ابن لہیعۃ بلفظ: ان رجلاً قال: یا رسول اللہ انی أريد أن اشتري فرساً فأبها اشتري؟ قال: اشتر أدهم..... ورواه یحیی بن ایوب عن یزید بن ابی حبيب أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 1697، وابن ماجہ رقم الحدیث: 2789، والحاکم جلد 2 صفحہ 92، والبیہقی جلد 6 صفحہ 330

المُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَقْرَحُ، الْأَرْتَمُ، الْأَذْهَمُ، الْمُحَجَّلُ، طَلُقُ الْيَمِينِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَذْهَمَ، فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّيْءِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں میں سے بہترین ہو ہوتا ہے جس کی پیشانی پر درہم کے برابر نشان ہو اور ناک سفید ہو اور سارے کا سارا سیاہ ہو اور اس کے تین پاؤں سفید ہوں ایک کو چھوڑ کر، اگر سارے کا سارا سیاہ نہ ہو تو پھر وہ گھوڑا جس کی سرخی سیاہی کے ساتھ ملی ہوئی، اس طریقے پر جس کا ذکر اوپر ہوا ہے۔

639 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِرْهَمٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَزْدِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: آتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبِيَّ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَوْسَعُوهُ تَمَلُّوهُ

حضرت ابن ابوققادہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم مسجد بنا رہے تھے آپ نے فرمایا: وسیع کرو اور اس کو بھرو۔

640 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ

حضرت ابوققادہ (انصاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

وصححه الترمذی والحاكم انظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 911-1016، وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 4676.

639- اسنادہ ضعیف لضعف محمد بن درہم وقد اضطرب فيه الحديث عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 578 للمصنف . من طريق يحيى بن أبي طالب عن الطيالسي عن ابن درهم عن كعب عن أبيه عن أبي قتادة أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 439 . ورواه محمد بن جعفر المدائني وزيد بن حباب و حجاج بن منهال وعاصم بن علي وسعيد بن زكريا فقالوا عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن الأنصاري عن أبيه عن أبي قتادة أخرجه العقيلي جلد 4 صفحہ 65، وابن خزيمة رقم الحديث: 1320، والبيهقي جلد 2 صفحہ 449، والخطيب جلد 5 صفحہ 268 . ورواه قيس بن الربيع وطلق بن غنام فقالا: عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن ابن كعب بن مالك عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه ابن عدی جلد 6 صفحہ 2206، والطبرانی جلد 19 صفحہ 93 . قال الدارقطني في العلل جلد 6 صفحہ 154، والقول قول في اسناده عن أبي قتادة لاتفاقهم على خلاف قيس ومحمد ابن درهم ضعيف والحديث غير ثابت انظر التاريخ للبخارى جلد 7 صفحہ 225-226 .

640- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال شيخ المصنف وقد توبع . من طرق عن عامر به أخرجه مالك

سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ الزُّرْقِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ -
يَعْنِي بِالنَّاسِ - وَقَدْ حَمَلَ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ،
حَامِلَهَا عَلَى عُنُقِهِ، إِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا، وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَهَا
تَحْتَهُ.

کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کو نماز پڑھاتے اور حضرت امامہ
بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو اپنے کندھے مبارک پر
اٹھاتے جب آپ رکوع کرتے تو اس کو اتار دیتے اور
جب رکوع سے اٹھتے تو پھر اس کو اپنے کندوں پر بٹھا لیتے
تھے۔

حضرت ابو مسعود بدری

رضی اللہ عنہ کی احادیث

37- أَبُو مَسْعُودٍ

الْبَدْرِيُّ

641 - حَدَّثَنَا يُرْسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي
خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ
الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُصَلِّي
خَلْفَ فَلَانٍ وَإِنَّهُ يُطِيلُ الصَّلَاةَ حَتَّى رُبَّمَا تَأَخَّرْتُ
حَضْرَتِ ابُو مَسْعُودِ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَمَاتِي هِي كِي
اِيك آدِي نِي عَرَضِ كِي: يَا رَسُولَ اللَّهِ! مِيں فِلَانِ (اِمَامِ) كِي
وَجِهَ سِي نِمَازِ سِي پِيچِي رِه جَاتَا هُون، كِيونكِه وَه نِمَازِ لَمِي كَرِتَا
هِي حَتِّي كِه بَسَا اَوَقَاتِ مِيں نِمَازِ مَوْخَرِ كَرِ دِي تَا هُون۔ كِه تِي هِيں
كِه رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَخْتِ نَارَا ضِ هُونِي مِيں نِي آپِ كَا

جلد 1 صفحہ 170، والحمیدی رقم الحدیث: 422، وأحمد رقم الحدیث: 22642-22698-22704، والبخاری

رقم الحدیث: 516، ومسلم رقم الحدیث: 543، وأبو داؤد رقم الحدیث: 917، والنسائی رقم الحدیث:

1203-1204 وغيرهم . من طرق عن عمر وبه أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22572-22637، والبخاری رقم

الحدیث: 5996، ومسلم رقم الحدیث: 543، وأبو داؤد رقم الحدیث: 918-920 وغيرهم . انظر العليل

للدارقطنی جلد 6 صفحہ 166-168، وفتح الباری لابن رجب الحنبلی جلد 14 صفحہ 141-143 .

641- حدیث صحیح . من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 17118، والطبرانی جلد 17 صفحہ 206 .

من طرق عن اسماعيل بن أبي خالد به، أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 3726، والحمیدی رقم الحدیث: 453،

وأحمد رقم الحدیث: 17106-22398، والدارمی رقم الحدیث: 1259، والبخاری رقم الحدیث:

90-702-704-6110-7159، ومسلم رقم الحدیث: 466، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 5891، وابن ماجه

رقم الحدیث: 984، وابن خزيمة رقم الحدیث: 1605، وابن الجارود رقم الحدیث: 326، وابن حبان رقم

الحدیث: 2137، والطبرانی جلد 17 صفحہ 208، والبيهقي جلد 3 صفحہ 115 .

اتنا غصہ کبھی وعظ و نصیحت میں نہیں دیکھا تھا، پھر فرمایا: تم میں سے بلاشبہ نفرت پھیلانے والے ہیں، سو جو لوگوں کی امامت کرے تو وہ نماز کو مختصر کرے، کیونکہ اس کے پیچھے کمزور بزرگ اور ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَهُ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْكُمْ مُنْفِرِينَ فَمَنْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

642 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودِ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: صَنَعَ رَجُلٌ مِمَّنَّا يُكْنَى أَبُو شُعَيْبٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ: تَعَالَ أَنْتَ وَخَمْسَةٌ مَعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَأْذَنُ لِي فِي السَّادِسِ؟

حضرت ابو مسعود البدري رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی جس کی کنیت ابو شعیب تھی نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا اور آپ سے عرض کیا کہ آپ اور آپ کے ساتھ پانچ اور حضرات آ جائیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے چھٹے آدمی کی بھی اجازت دے دو۔

643 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابو مسعود البدري رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

642- حدیث صحیح أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 236 عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17134، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6614-6615، وابن حبان رقم الحديث: 5302، والطبراني جلد 17 صفحہ 197 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2068-2456-5434-5461، ومسلم رقم الحديث: 2036، والترمذي رقم الحديث: 1099، والطبراني جلد 17 صفحہ 197-198، والبيهقي جلد 7 صفحہ 264-265 . من طريق ابن نمير عن الأعمش عن أبي وائل عن أبي مسعود عن رجل من الأنصار يقال له أبو شعيب أخرجه أحمد رقم الحديث: 17126، والطبراني جلد 17 صفحہ 199 . من طريق عمار بن رزيق وزهير عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر أخرجه أحمد رقم الحديث: 14743-15302، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1098 .

643- حدیث صحیح أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3386، والبيهقي جلد 4 صفحہ 177 من طريق المصنف . من طرق عن شعبة أخرجه البخاري رقم الحديث: 1415-4668، ومسلم رقم الحديث: 1018، والنسائي رقم الحديث: 2529، وابن حبان رقم الحديث: 3338، والطبراني في التفسير جلد 10 صفحہ 196 . من طرق عن الأعمش أخرجه أحمد رقم الحديث: 22400، والبخاري رقم الحديث: 1416-4669، وابن ماجه رقم الحديث: 4155 . من طريق منصور عن أبي وائل به أخرجه النسائي رقم الحديث: 2528 .

سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودِ الْبَدْرِيِّ ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَامَلُ فَيَجِيءُ الرَّجُلُ بِالصَّدَقَةِ الْعَظِيمَةِ فَيُقَالُ: مُرَاءٍ، وَيَجِيءُ الرَّجُلُ بِنِصْفِ صَاعٍ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ) (التوبة: 79) أَلَى قَوْلِهِ (عَذَابٌ أَلِيمٌ) (التوبة: 79)

ہم مشکلات کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے تو ایک آدمی بہت زیادہ صدقہ لے کر آیا کہا گیا کہ یہ ریا کاری کر رہا ہے اور ایک آدمی نصف صاع لے کر آیا تو یہ آیت کریمہ اتری: ”وہ لوگ جو مؤمنین کو صدقہ کے بارے میں الزام تراشی کرتے ہیں، سے لے کر ان کے لیے دردناک عذاب ہے“ (توبہ: ۷۹) تک۔

644 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودِ الْبَدْرِيِّ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ مَزْمُومَةٍ صَدَقَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِهَا سَبْعُمِائَةٍ نَاقَةٍ مَزْمُومَةٍ

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ناکارہ اونٹنی صدقہ لے کر آیا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے فرمایا: قیامت میں تیرے لیے سات سو سے زیادہ ناکارہ اونٹنیاں ہوں گی۔

645 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

644- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17135-22411-22412، ومسلم رقم الحديث: 1892، والنسائي رقم الحديث: 3187، وابن حبان رقم الحديث: 4650، والطبراني جلد 17 صفحہ 229. من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2402، ومسلم رقم الحديث: 1892، وابن حبان رقم الحديث: 4749، والطبراني جلد 17 صفحہ 228-229، والحاكم جلد 2 صفحہ 90، والبيهقي جلد 9 صفحہ 172.

645- حدیث صحیح عن طريق المصنف، أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2671. من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22405، ومسلم رقم الحديث: 1893، وابن حبان رقم الحديث: 289، والطبراني جلد 17 صفحہ 226. من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20054، وأحمد رقم الحديث: 17125-22393، ومسلم رقم الحديث: 1893، وأبو داؤد رقم الحديث: 5129، والترمذی رقم الحديث: 2671، وابن حبان رقم الحديث: 1668، والطبراني جلد 17 صفحہ 225-228، والبيهقي جلد 9 صفحہ 28. من طريق الحر

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَحْمِلْنِي فَإِنَّهُ قَدْ أَبَدَ عَيْبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّتِ فُلَانًا فَاسْأَلْهُ فَاتَاهُ فَسَأَلَهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ أَوْ قَالَ: غَامِلِهِ

ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے سواری دے دیں، کیونکہ میں بہت تھک چکا ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو فلاں آدمی کے پاس چلا جا، اس سے سوال کر۔ پس وہ اس کے پاس آیا، تو اس نے اس سے سوال کیا، سو اس نے اس کو سواری دے دی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والے کو نیکی کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا۔

حضرت ابو مسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز مکمل نہیں ہوتی جس کی پیٹھ رکوع اور سجدہ میں برابر نہ ہو۔

646 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودِ الْبَدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُجْزِئُ صَلَاةَ لِرَجُلٍ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ - أَوْ قَالَ: ظَهَرَهُ - فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت ابو مسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

647 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

بن مالك عن شعبة عن أبي اسحاق، عن أبي عمرو الشيباني به أخرجه الطبراني جلد 17 صفحہ 228 .

646- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 117 . من طرق عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 17114-17145، وأبو داؤد رقم الحديث: 855، وابن خزيمة رقم الحديث: 592، وابن حبان رقم الحديث: 1893، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 735، والطبراني جلد 17 صفحہ 213 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2856، والحميدي رقم الحديث: 454، وأحمد رقم الحديث: 17144، والدارمي رقم الحديث: 1327، وابن ماجه رقم الحديث: 870، والنسائي رقم الحديث: 1026-1110، وابن خزيمة رقم الحديث: 591-666، وابن حبان رقم الحديث: 1892، والطبراني جلد 17 صفحہ 212-214، والدارقطني جلد 1 صفحہ 348، والبيهقي جلد 2 صفحہ 117 .

647- حدیث صحیح من طریق شعبة به أخرجه النسائي رقم الحديث: 811، وابن خزيمة رقم الحديث: 1542، والطحاوي جلد 1 صفحہ 226، والطبراني جلد 17 صفحہ 215 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم

الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودِ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي مَنَاكِبَنَا يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ: اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَلِيَلِينِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمْ الْيَوْمَ أَشَدَّ اخْتِلَافًا

نبی اکرم ﷺ ہمارے کندھے نماز میں درست کرواتے تھے اور فرماتے: سیدھے ہو جاؤ آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے اور تم میں سے میرے قریب زیادہ دانا و عقلمند لوگ کھڑے ہوں پھر جو ان کے قریب ہیں پھر جو ان کے قریب ہیں۔ حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں: آج تم شدید اختلاف کرتے ہو۔

648 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ

الحديث: 2430 والحميدي رقم الحديث: 456 وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 351 وأحمد رقم الحديث: 17143 والدارمي رقم الحديث: 1270 ومسلم رقم الحديث: 432 وأبو داؤد رقم الحديث: 674 والنسائي رقم الحديث: 806 وابن ماجه رقم الحديث: 976 وابن خزيمة رقم الحديث: 1542 وابن الجارود رقم الحديث: 315 وابن حبان رقم الحديث: 2172-2178 والطبراني جلد 17 صفحه 214-217 والبيهقي جلد 3 صفحه 97 وغيرهم . من طريق عمارة بن عمير به أخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 217 والحاكم جلد 1 صفحه 219 . من طريق أبي معمر به بالفاظ أخر أخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 217 .

648- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2575 والطبراني جلد 17 صفحه 204 . من طريق الثوري عن الأعمش ومنصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17141 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8019 . من طرق عن شعبة عن الأعمش به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17136 والبخاري رقم الحديث: 5008 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8004-10556 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17132 والدارمي رقم الحديث: 1487-3388 وأبو داؤد رقم الحديث: 1397 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10555 . من طرق عن الأعمش به أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8005-10557 وابن ماجه رقم الحديث: 1368 والطبراني جلد 17 صفحه 203-204 . من طرق عن منصور به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 452 وأحمد رقم الحديث: 17132-17137-17141 وعبد بن حميد رقم الحديث: 233 والبخاري رقم الحديث: 5009 ومسلم رقم الحديث: 807-808 والترمذي رقم الحديث: 2881 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8018-8020-10554 وابن ماجه رقم الحديث: 1369 وابن خزيمة رقم الحديث: 1141 وابن حبان رقم الحديث: 781 والطبراني جلد 17 صفحه 205 والبيهقي جلد 3 صفحه 205 .

الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي مَسْعُودِ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْهُ حَدِيثٌ فَلَقِيْتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ الْبَقْرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَّتَاهُ

حضرت ابو مسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک حدیث ان کی طرف سے پہنچی تو میں ان سے ملا وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے دو آیتیں سورۃ البقرہ (آخری) کی رات کو پڑھیں تو اس کو وہ کفایت کریں گی۔

649 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودِ الْبَدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا انْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ النَّفَقَةَ يَحْتَسِبُهَا فَهِيَ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ: قُلْتُ: أَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو مسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے اہل خانہ پر خرچ کرتا ہے تو اس کا یہ خرچ کرنا صدقہ ہو جاتا ہے۔ (عبداللہ بن یزید) کہتے ہیں کہ میں نے (حضرت ابو مسعود سے) عرض کیا: کیا آپ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں؟ فرمایا: ہاں! نبی اکرم ﷺ سے۔

650 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت ابو مسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

649- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17123-17151-22401 والدارمی رقم الحديث: 2664 والبخاری رقم الحديث: 55-4006-5351 وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 749 ومسلم رقم الحديث: 1002 والترمذی رقم الحديث: 1965 والنسائی رقم الحديث: 2544 وفي الكبرى رقم الحديث: 9205 وابن حبان رقم الحديث: 4238-4239 وابن أبي عاصم في الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1986 والبیہقی في الجعدیات رقم الحديث: 482 والطبرانی جلد 17 صفحہ 195-196-522 والبیہقی جلد 4 صفحہ 178 وغيرهم .

650- اسنادہ حسن لحال حماد بن ابی سلیمان . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21926-22395 والطبرانی جلد 17 صفحہ 244 . من طرق عن حماد به أخرجه الحارث في مسنده (230-بغية) والطبرانی جلد 17 صفحہ 244 وفي الصغير رقم الحديث: 686 . عن طريق آخر عن ابراهيم به أخرجه الطبرانی جلد 17 صفحہ 245 . وله شاهد عن عائشة عند البخاری رقم الحديث: 996 ومسلم رقم الحديث: 745 .

حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَأَوْسَطَهُ وَآخِرَهُ

رسول اللہ ﷺ رات کے پہلے اور آخری حصہ میں وتر پڑھتے تھے۔

651 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّغَلَّبُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ كُلِّ لَيْلَةٍ؟ قُلْنَا: وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: قُلُّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات سے عاجز ہے کہ ہر رات تہائی قرآن پڑھا کرے؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل هو اللہ احد پڑھنا تہائی قرآن پاک (پڑھنے کے برابر ثواب ملتا) ہے۔

652 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

651- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به 'والحدیث أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحدیث: 10529' والطبرانی جلد 17 صفحہ 255 . من طرق عن أبي قيس به أخرجه رقم الحدیث: 17150' وابن ماجه رقم الحدیث: 3789' والطبرانی جلد 17 صفحہ 254-255' وفي الصغير جلد 2 صفحہ 37' وللحدیث شواهد كثيرة عن أبي سعيد عند البخاری رقم الحدیث: 5015 .

652- حدیث صحیح عن طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 125 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 67104-17133-17140' ومسلم رقم الحدیث: 673' وأبو داؤد رقم الحدیث: 582-583' والنسائي رقم الحدیث: 782' وابن ماجه رقم الحدیث: 980' وابن حبان رقم الحدیث: 2144' وابن خزيمة رقم الحدیث: 1507' والبخاری في الجعديات رقم الحدیث: 857' والطبرانی جلد 18 صفحہ 222-223' والبيهقي جلد 3 صفحہ 125 . من طرق عن اسماعيل بن رجاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 3808' والحميدي رقم الحدیث: 457' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 343' وأحمد رقم الحدیث: 17138-22394' ومسلم رقم الحدیث: 673' وأبو داؤد رقم الحدیث: 584' والترمذی رقم الحدیث: 235-2772' والنسائي رقم الحدیث: 779' وابن الجارود رقم الحدیث: 308' وابن خزيمة رقم الحدیث: 1507' وابن حبان رقم الحدیث: 2133' والطبرانی جلد 17 صفحہ 218-225' والدازقطنی جلد 1 صفحہ 280' والحاكم جلد 1 صفحہ 243' والبيهقي جلد 3 صفحہ 90-119-125 وغيرهم .

وَسَلَّمَ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ الْأُولَى إِذَا جُوتُو جَاهِي كَر-
لَمْ تَسْتَحْيَ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

38- أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت اسامہ بن زید

رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

656 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سو ڈاؤدھار میں ہے۔

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الرَّبَابُ فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

657 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

656- حدیث صحیح من طریق حماد بن زید بہ أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 444 . من طرق عن عبید اللہ بہ

وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 545؛ وأحمد رقم الحدیث: 21826؛ والدارمی رقم الحدیث: 2580؛ ومسلم

رقم الحدیث: 1596؛ والنسائی رقم الحدیث: 4594؛ والطبرانی رقم الحدیث: 445؛ والطحاوی جلد 4

صفحة 64؛ والبیہقی جلد 5 صفحة 280 . من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21864-21844؛

والبخاری رقم الحدیث: 2178-2179؛ ومسلم رقم الحدیث: 1596؛ والنسائی رقم الحدیث: 4595؛ وفي

الکبریٰ رقم الحدیث: 6174؛ وابن ماجه رقم الحدیث: 2257؛ وابن حبان رقم الحدیث: 5023؛ والطبرانی رقم

الحدیث: 449؛ والبیہقی جلد 5 صفحة 280 . من طریق ابن المسیب عن أسامة بن زید أخرجه أحمد رقم

الحدیث: 21810؛ والبزار رقم الحدیث: 2564؛ والطبرانی رقم الحدیث: 450 .

657- اسنادہ ضعیف . من طریق المصنف أخرجه المقدسی فی المختارة رقم الحدیث: 1336 . من طریق ابن ذئب

بہ أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 14 صفحة 490؛ وفي المسند رقم الحدیث: 162؛ واسحاق وأبو یعلیٰ فی مسنديهما

كما فی الاتحاف رقم الحدیث: 4087-4089؛ والطحاوی جلد 4 صفحة 283؛ والبغوی فی الجعدیات رقم

الحدیث: 2820؛ والطبرانی رقم الحدیث: 407 . أخرجه المقدسی فی المختارة رقم الحدیث: 1351 من طریق

أحمد بن عبد الرحمن ابن أخی ابن وهب عن عمه عن ابن ابی ذئب عن الحارث بن عبد الرحمن عن کریب

مولیٰ ابن عباس بہ .

ذُنْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي
عُمَيْرٌ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،
قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي الْكُعْبَةِ وَرَأَى صُورًا قَالَ: فَدَعَا بَدَلُو مِنْ مَاءٍ فَاتَيْتُهُ
بِهِ فَجَعَلَ يَمْحُوهَا وَيَقُولُ: قَاتَلَ اللَّهُ قَوْمًا يُصَوِّرُونَ مَا
لَا يَخْلُقُونَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ ہم ایک سفر سے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ واپس آئے تو
جس وقت لوگوں کا رش ہوتا آپ سواری کی رفتار ہلکی کرتے
پس جب کشادہ راستہ پاتے تو رفتار تیز کرتے۔

658 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ
زَيْدٍ، أَنَّهُ أَقَاضَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ
يَسِيرُ الْعُنُقَ فَإِذَا آتَى فَجْوَةَ نَصَّ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی

اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ میں اُبنی پر بوقت صبح حملہ کروں
اور اسے جلا کر رکھ دوں۔

659 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ

أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
أُسَامَةَ، قَالَ: أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
أُغِيرَ عَلَى ابْنِي صَبَاحًا وَأُحْرِقَ

658- حدیث صحیح . من طریق حماد بن سلمة به . أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 1880 . من طرق عن هشام بن

عروة به أخرجه مالك جلد 1 صفحہ 392 والحمیدی رقم الحدیث: 543 وأحمد رقم الحدیث: 21882

والبخاری رقم الحدیث: 1666-2999-4413 ومسلم رقم الحدیث: 1286 وأبو داؤد رقم الحدیث: 1923

والنسائی رقم الحدیث: 3023 وفي الكبرى رقم الحدیث: 4018 وابن ماجه رقم الحدیث: 3017 وابن خزيمة

رقم الحدیث: 2845 والبيهقی جلد 5 صفحہ 119 .

659- اسنادہ ضعیف لحال صالح بن ابی الأخضر من طریق المصنف أخرجه البيهقی جلد 9 صفحہ 83 . من طرق عن

صالح بن الأخضر ابن سعد جلد 4 صفحہ 66 وابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 366-391 وأحمد رقم

الحدیث: 21833 وأبو داؤد رقم الحدیث: 2616 وابن ماجه رقم الحدیث: 2843 والبزار رقم الحدیث: 2566

والطبرانی رقم الحدیث: 400 وابن عساكر في تاريخه جلد 1 صفحہ 209 . عن طريق سليمان بن يسار مرسلًا

أخرجه سعيد بن منصور جلد 2 صفحہ 284 .

660 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ حَمَلْتُ عَلَى
رَجُلٍ فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَأَوْجَرْتُهُ السَّيْفَ فَقَتَلْتُهُ
فَقَالَ لِي: يَا أُسَامَةُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ؟ فَرَدَّدَهَا مِرَارًا حَتَّى تَمَنَيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ
أَسَلَمْتُ إِلَّا تِلْكَ السَّاعَةَ

661 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذَيْبٍ، عَنْ خَالِيهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ
كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الْكُتَابَةُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ
اللَّهِ، مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: وَعَدَنِي جِبْرِيلُ فَلَمْ أَرَهُ مُنْذُ
ثَلَاثٍ قَالَ: فَظَهَرَ كَلْبٌ خَرَجَ مِنْ بَعْضِ الْبُيُوتِ فَأَمَرَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ فَظَهَرَ جِبْرِيلُ
فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ كُنْتَ إِذَا وَعَدْتَنِي أَتَيْتَنِي فَمَا لَكَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
ایک کافر آدمی پر تلوار سونتی تو اس نے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا
سو میں نے تلوار کا وار اس پر کیا پس اسے قتل کر دیا آپ
ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے اسامہ! تیری کیا حالت ہوگی
قیامت کے دن لا الہ الا اللہ کہنے والا جب آئے گا یہ جملہ
آپ نے کئی مرتبہ فرمایا یہاں تک کہ میں نے خواہش کی
کہ میں آج ہی مسلمان ہوا ہوتا۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ پر غم کے آثار تھے
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے؟ فرمایا: مجھ سے
جبریل علیہ السلام نے ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن میں نے
تین دن سے اُن کو نہیں دیکھا فرمایا: پس ایک کتا کسی گھر
سے باہر نکلا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو قتل کرنے کا حکم
دیا تو حضرت جبریل علیہ السلام ظاہر ہوئے آپ نے
فرمایا: اے جبریل! آپ نے مجھ سے آنے کا وعدہ کیا تھا

660- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف . من طریق خالد بن عبد اللہ بہ أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 392 .

من طریق عطاء بہ أخرجه البزار رقم الحديث: 2610-2611 . من طریق ابن ظبيان عن أسامة أخرجه أحمد رقم

الحديث: 21793-21850 والبخاری رقم الحديث: 4269-6872، ومسلم رقم الحديث: 96، وأبو داؤد رقم

الحديث: 2643، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8594-8595، وابن حبان رقم الحديث: 4751، والطبرانی

رقم الحديث: 394، والبيهقي جلد 8 صفحہ 19.. من طریق آخر عن أسامة أخرجه الحاكم جلد 3 صفحہ 116 .

661- اسنادہ حسن لحال الحارث بن عبد الرحمن وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحديث:

3294-4083 الی المصنف . من طریق ابن ابی ذئب بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 21820-21821، والبزار

رقم الحديث: 2590، وأبو یعلیٰ والرویانی والشاشی فی مسانیدہم کما فی المختارة للمقدسی رقم الحديث:

1346-1350، والطبرانی رقم الحديث: 387 . وله شاهد عن میمونة عند مسلم رقم الحديث: 2105 .

الآن؟ فقال: انا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا تصاویر
سو آپ اب تشریف لائے ہیں؟ (حضرت جبریل علیہ
السلام نے) عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس گھر میں داخل
نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

662 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي
ذَيْبٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ قَانَ، عَنْ زُهْرَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ
زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَسَأَلُوهُ عَنِ
الصَّلَاةِ الْوُسْطَى، فَقَالَ: هِيَ الظُّهْرُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِالْهَجِيرِ
حضرت زہرہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن
ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ لوگوں نے
حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی طرف (ہم کو) بھیجا
کہ اُن سے پوچھیں کہ درمیانی نماز کون سی ہے؟ حضرت
اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے رسول
اللہ ﷺ اسے دوپہر کے وقت ادا کرتے تھے۔

663 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي
حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

662- اسنادہ ضعیف لجهالة زهرة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 458 . من طريق الطيالسی بهذه
الزيادة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 504، والبخاری في التاريخ جلد 3 صفحہ 434، والنسائي في الكبرى
رقم الحديث: 361، والرويانى في مسنده كما في المختارة للمقدسى رقم الحديث: 1312 . من طريق الطيالسی
مختصراً أخرجه الطحاوى جلد 1 صفحہ 184 . من طريق خالد بن يزيد عن ابن أبي ذئب به أخرجه الطبرانى رقم
الحديث: 408 .

663- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شعبة مولى ابن عباس من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد
رقم الحديث: 21838، وابن عدی جلد 4 صفحہ 1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265، عن اسماعيل بن
عمر هو الواسطی عن ابن أبي ذئب عن شعبة مولى ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبي
صلى الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث:
21790-21809-21863، والدارمی رقم الحديث: 1881، والبخاری رقم الحديث: 1667-1669-1672،
ومسلم رقم الحديث: 1280، وأبو داؤد رقم الحديث: 1925، والنسائي رقم الحديث: 3024-3025، وفي
الكبرى رقم الحديث: 4021، وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة
عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدى رقم الحديث: 548، وأحمد رقم الحديث: 21809،
والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 1579، وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 . من طريقين آخرين عن

ذئب، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ
 أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَدِّفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى جَمْعِ فَاتَى عَلِيَّ شِعْبٍ فَنَزَلَ
 فَأَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى آتَى جَمْعًا

664 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ بَلَّغَنِي عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ،
 فَلَمْ أَلْقَهُ وَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلْتُهُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ
 سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونَ: إِذَا وَقَعَ
 بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ
 وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

665 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21808، ومسلم رقم الحديث: 1280 .

664- حدیث صحیح . من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 21846-21867-21876، والبخاری رقم
 الحديث: 5728، ومسلم رقم الحديث: 2218، والبيهقي جلد 3 صفحہ 376، أخرجه أحمد رقم الحديث:
 21838، وابن عدی جلد 4 صفحہ 1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265، عن اسماعيل بن عمر هو
 الواسطي عن ابن أبي ذئب عن شعبة مولى ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبي صلى الله
 عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21863،
 والدارمی رقم الحديث: 1881، والبخاری رقم الحديث: 139-181-1667-1669-1672، ومسلم رقم الحديث:
 1280، وأبو داؤد رقم الحديث: 1925، والنسائی رقم الحديث: 3024-3025، وفي الكبرى رقم الحديث:
 4021، وابن ماجه رقم الحديث: 3019، وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن
 عباس عن أسامة أخرجه الحميدى رقم الحديث: 548، وأحمد رقم الحديث: 21809، والنسائی فى الكبرى رقم
 الحديث: 1579، وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 .

665- حدیث صحیح واسناد المصنف لضعف عبد الله بن بدیل . من طریق الطيالسی عن زمعة بن صالح وعبد الله بن

بَدِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو
بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا
الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے غلام بیان
کرتے ہیں کہ وہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے مال کی
تلاش میں وادی قریٰ گیا ہوا تھا اور (حضرت اسامہ کا
معمول تھا) آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے
میں نے آپ سے عرض کی: آپ بوڑھے اور کمزور ہونے
کے باوجود روزے رکھتے ہیں؟ (حضرت اسامہ رضی اللہ
عنہ نے) فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعرات اور
پیر کا روزہ رکھتے دیکھا، تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!
آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

666 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ ثَوْبَانَ
حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى قُدَامَةَ بْنِ مَطْعُونٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى
أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَرْكَبُ
إِلَى مَالِ بَوَادِي الْقُرَى فَكَانَ يَصُومُ الْاِثْنَيْنِ
وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ لَهُ: أَتَصُومُ وَقَدْ كَبُرْتَ وَرَقَقْتَ؟
فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَصُومُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَتَصُومُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْأَعْمَالَ

بدیل بہ أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 412 . من طرق كثيرة عن الزهري به أخرجه الحميدي رقم الحديث:
541 ' وابن أبي شيبة جلد 11 صفحہ 370 ' وأحمد رقم الحديث: 21795-21800-21857-21869 ' والبخاری
رقم الحديث: 6764 ' ومسلم رقم الحديث: 1614 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 2909 ' والترمذی رقم الحديث:
2107 ' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 6370-6371-6377-6384 ' وابن ماجه رقم الحديث: 2729-2730 '
وابن الجارود رقم الحديث: 954 ' وابن حبان رقم الحديث: 6033 ' وأبو نعيم فی الحلیة جلد 3 صفحہ 145 '
والبيهقی جلد 6 صفحہ 218 ' وغيرهم .

666- اسنادہ ضعیف لجهالة مولى قدامة ومولى أسامة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 293 . من طريق
هشام به أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 71 ' وأحمد رقم الحديث: 21829-21865 ' والدارمی رقم الحديث:
1750 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 2436 ' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 2781-2782 . من طريق يحيى بن
أبي كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21801-21839 ' والنسائی رقم الحديث: 2356-2357 ' وفي الكبرى
رقم الحديث: 2785 ' وابن خزيمة رقم الحديث: 2119 .

تُعْرَضُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

پیر اور جمعرات کو نام نامہ اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں (میں چاہتا ہوں کہ میرے نامہ اعمال اس حالت میں پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں)۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اریاف سے آیا اس کو تکلیف شروع ہو گئی تو وہ واپس چلا گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ یہ وباء مدینہ منورہ کے سوراخوں سے نکل کر ہم تک نہیں پہنچے گی۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرا آپ دونوں مسجد میں تشریف فرما تھے دونوں نے مجھے کہا: اے اسامہ! ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگو! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ حضرت علی اور حضرت عباس دونوں آپ سے اجازت مانگ رہے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: (اے اسامہ!) تم جانتے ہو کہ دونوں کس لیے آئے ہیں؟ میں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا آپ نے فرمایا: لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ

667 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِيَاضُ خَتَنُ اُسَامَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنَ الْاَرِيَافِ فَاخَذَهُ الْوَجَعُ فَرَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَا رَجُوَ اَنْ لَا يَطَّلَعَ عَلَيْنَا نِقَابَهَا يَعْنِي نِقَابَ الْمَدِينَةِ

668 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَلِيِّ وَالْعَبَّاسِ وَهُمَا قَاعِدَانِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: يَا اُسَامَةُ اسْتَاذِنْ لَنَا عَلِيَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَسْتَاذِنَانِ فَقَالَ: اَتَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي قَالَ: لِكِنِّي اَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا قَالَ: فَاذِنْ لَهُمَا فَدَخَلَا فَسَلَّمَا ثُمَّ قَعَدَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ اَهْلِكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ

667- فی اسنادہ ضعیف لجهالة عیاض من طریق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 2616، والرویانی كما فی

المختارة للمقدسی رقم الحديث: 1338. من طرق عن ابراهیم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852،

والطبرانی رقم الحديث: 401، والشاشی كما فی المختارة رقم الحديث: 1341، والمقدسی فی المختارة رقم

الحديث: 1340. ورواه أبو كامل عن ابراهیم بن سعد فأرسله لم يذكر أسامة. أخرجه أحمد رقم الحديث:

21852. من طریق الزهري به أخرجه الفسوی فی المعرفة جلد 1 صفحہ 408، والرویانی كما فی المختارة

للمقدسی رقم الحديث: 1339. وله شاهد من حديث أبي هريرة عند البخاری رقم الحديث: 1880، ومسلم رقم

الحديث: 1379، وغيرهم.

دونوں کیوں آئے ہیں، کہا: پس آپ نے ان دونوں کو اجازت دی تو وہ داخل ہوئے، پس دونوں نے سلام کیا، پھر دونوں تشریف فرما ہوئے، دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو اپنے خاندان میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ نے وصال فرمایا، میرے پاس میرے صحابہ آئیں، پس صحابہ کرام آپ کے پاس آئے اور آپ نے اپنے آپ کو چادر سے ڈھانپا ہوا تھا، فرمایا: اللہ لعنت کرے یہود پر! انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا تھا۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میدانِ عرفات سے واپس آئے تو آپ نے سواری کو صبح کے وقت بارش کی وجہ سے نہیں

669 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُثُومِ الْخَزَاعِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: ادْخُلُوا عَلَيَّ اسْحَابِي فَدَخَلُوا عَلَيْهِ وَهُوَ مُتَقَنَّعٌ بِرَدِيَةِ مَعَاظِرِي فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

670 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّهُ أَقَاضَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

669- اسنادہ ضعیف لحال قیس بن الربیع وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 1054 الی

المصنف . من طریق قیس بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21822-21823 والطبرانی رقم الحدیث:

411-393 . من طریق عبید اللہ بن موسی عن شیبان عن الأعمش عن جامع بن شداد بہ أخرجه ابن سعد جلد 2

صفحة 241 والحارث فی مسنده (433-بغیة) والحاکم جلد 4 صفحه 194 . وللحدیث شاهد من حدیث عائشة

وأبی هريرة، وغيرهما انظر البخاری رقم الحدیث: 437-1330-4441، ومسلم رقم الحدیث: 529-530 .

670- حدیث حسن واسناد المصنف منقطع . من طریق هممام بہ ، أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 64، وأحمد رقم

الحدیث: 21841، والبزار رقم الحدیث: 2613، والطبرانی رقم الحدیث: 642 . من طریق معاوية بن هشام عن

سفيان، عن الأعمش عن الحكم بن مقسم عن ابن عباس عن أسامة بنحوه أخرجه ابن خزيمة رقم الحدیث:

2844، والحاکم جلد 1 صفحه 465 . وقد رواه غیر واحد عن الأعمش بهذا الاسناد فجعله من مسند ابن عباس

أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 1920، وغيره .

مِنْ عَرَفَةَ فَلَمْ تَرْفَع رَاحِلَتَهُ يَدًا غَادِيَةً حَتَّى آتَى
الْمُزْدَلِفَةَ

671 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

وَتَابِتُ أَبُو زَيْدٍ، وَغَيْرُهُمَا، كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ
سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،
أَنَّ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ
إِلَيْهِ أَنَّ ابْنَهَا يَقْضِي تَحِبُّ أَنْ تَأْتِيَهُ فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ
السَّلَامَ وَيَقُولُ: إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ
عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى وَلِتَصْبِرَ وَلِتَحْتَسِبَ فَرَدَّتِ
الرَّسُولَ تَعْزِمُ عَلَيْهِ لَمَّا جَاءَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَسَعْدُ وَأَبِيُّ بْنُ
كَعْبٍ قَالَ: فَرَفَعَ الصَّبِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَفْسُهُ تَقَعُّعُ فِي صَدْرِهِ فَفَاضَتْ عَيْنَا
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ، مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللَّهُ فِي
قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
مَنْ عِبَادِهِ الرَّحْمَاءَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی نے آپ کی طرف
آدمی بھیجا کہ ان کے بیٹے پر آخری وقت ہے وہ چاہتی ہیں
کہ آپ تشریف لائیں سو آپ نے اس قاصد کو جواب دیا
کہ اس کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ جو اللہ نے دیا تھا اس نے
لے لیا اور ہر چیز کا وقت اس کے ہاں مقرر ہے اور چاہیے
کہ تو صبر کر اور ثواب کی نیت رکھ۔ سو انہوں نے دوبارہ
آپ ﷺ کی طرف قاصد بھیجا کہ آپ ضرور تشریف
لائیں۔ پس رسول اللہ ﷺ اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ
کے ساتھ حضرت معاذ بن جبل، حضرت سعد اور حضرت ابی
بن کعب رضی اللہ عنہم تھے سو اس بچے کو رسول اللہ ﷺ
نے اٹھایا اس حالت میں کہ اس کی روح اس کے سینے سے
پرواز کر رہی تھی تو رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو
بہہ پڑے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول
اللہ! یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ اللہ کی رحمت ہے اللہ اپنے بندوں
میں جس کے دل پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اور اللہ عز و جل رحم
فرماتا ہے اپنے ان بندوں پر جو رحم کرتے ہیں۔

671- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ نحوہ 'أخرجه البخاری رقم الحدیث: 5655-6655' وأبو داؤد رقم

الحدیث: 3125' من طرق عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21837-21847' والبخاری رقم

الحدیث: 1284-7377-5502' ومسلم رقم الحدیث: 923' وابن ماجه رقم الحدیث: 1588' والنسائی رقم

الحدیث: 1867' وابن حبان رقم الحدیث: 461' والبيهقي جلد 4 صفحہ 65' وغيرهم .

39- عَمَّارُ بْنُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

کی احادیث

يَاسِرٍ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار رسول اللہ ﷺ کے سفر میں سے ایک سفر میں ناخن لگنے سے گم ہو گیا اور حضرت عائشہ اس سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھیں، پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہار تلاش کرنے گئیں یہاں تک کہ رات گزر گئی، تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے ان پر غصہ ہوئے اور فرمایا: تیری وجہ سے لوگوں کو روکا گیا ایسی جگہ جہاں پانی بھی نہیں ہے، تو اللہ عزوجل نے تیمم والی آیات اتاریں، پس حضرت ابوبکر آئے آپ نے

672 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: هَلَكَ عِقْدٌ لِعَائِشَةَ مِنْ جَزَعِ ظَفَارٍ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَائِشَةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ السَّفَرِ فَالْتَمَسَتْ عَائِشَةُ عِقْدَهَا حَتَّى انْبَهَرَ اللَّيْلُ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا وَقَالَ: حَبَسَتِ النَّاسَ بِمَكَانٍ لَيْسَ فِيهِ مَاءٌ قَالَ: فَأَنْزَلَتْ آيَةُ الصَّعِيدِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: أَنْتِ وَاللَّهِ يَا بِنْتِئُ مَا عَلِمْتُ -

672- اسنادہ منقطع من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 208 . من طريق ابن أبي ذئب به مختصراً .

أخرجه أحمد رقم الحديث: 18908، وأبو يعلى رقم الحديث: 1633، والطحاوي جلد 1 صفحہ 111، وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 827، وعن طريقه أحمد رقم الحديث: 18911، وأبو يعلى رقم الحديث: 1632، عن معمر، عن الزهري به مختصراً . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18913، وأبو داؤد رقم الحديث: 318، عن طريق يونس بن يزيد، وابن ماجه رقم الحديث: 565، من طريق الليث كلاهما عن الزهري به . من طرق عن الزهري عن عبد الله عن أبيه عن عمار مختصراً ليس فيه الا صفة التيمم أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحہ 128، والحميدي رقم الحديث: 143، والنسائي رقم الحديث: 314، وابن ماجه رقم الحديث: 566، وأبو يعلى رقم الحديث: 1631، وابن حبان رقم الحديث: 1310، والطحاوي جلد 1 صفحہ 110-111، والبيهقي جلد 1 صفحہ 208 . من طرق عن الزهري عن عبيد الله عن ابن عباس عن عمار مختصراً وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18348، وأبو داؤد رقم الحديث: 320، والنسائي رقم الحديث: 313، وأبو يعلى رقم الحديث: 1630، وابن الجارود رقم الحديث: 121، والطحاوي جلد 1 صفحہ 111، والبيهقي جلد 1 صفحہ 208 . وقد ثبت قصة عائشة من روايتها عند البخاري رقم الحديث: 3672-4607، ومسلم رقم الحديث: 367، وغيرهما .

مُبَارَكَةٌ فَقَالَ عَبِيدُ اللَّهِ: وَكَانَ عَمَّارٌ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّاسَ
طَفِقُوا يَوْمَئِذٍ يَمْسَحُونَ بِأَكْفِهِمُ الْأَرْضَ فَيَمْسَحُونَ
بِهَا وَجُوهَهُمْ ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَضْرِبُونَ ضَرْبَةً أُخْرَى
فَيَمْسَحُونَ بِهَا أَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْأَبَاطِ ثُمَّ
يُصَلُّونَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ
الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ
عَمَّارٍ

فرمایا: اللہ کی قسم! اے بیٹی! میں نہیں جانتا تھا کہ تو اتنی
برکت والی ہے۔ حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمار
رضی اللہ عنہ بیان فرماتے کہ لوگ اس دن اپنی ہتھیلیوں کو
زمین پر مارتے اور اپنے چہروں کا مسح کرتے پھر دوبارہ
زمین پر اپنی ہتھیلیاں مارتے اور اس کے ساتھ اپنے
ہاتھوں کا مسح کرتے پھر کہنیوں تک اور بغلوں تک پھر نماز
پڑھتے تھے۔ یہ حدیث محمد بن اسحاق نے حضرت زہری
سے انہوں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ سے
انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عباس سے انہوں نے
حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

673 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابن عبد الرحمن بن ابزئی اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے
پاس آیا اس نے ذکر کیا کہ وہ ایک سفر میں تھا تو وہ جنبی ہو

الْحَكَمِ، سَمِعَ ذَرَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ عُمَرَ

673- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحہ 112 والبیہقی جلد 1 صفحہ 264 . من طرق

عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18358-18359، والبخاری رقم الحديث: 338-343، ومسلم رقم
الحديث: 368، وأبو داؤد رقم الحديث: 326، وابن ماجه رقم الحديث: 569، والنسائي رقم
الحديث: 316-318، وأبو يعلى رقم الحديث: 1607، والطحاوی جلد 1 صفحہ 112، وابن حبان رقم
الحديث: 1307، والدارقطنی جلد 1 صفحہ 183، والبیہقی جلد 1 صفحہ 209 . من طرق الحكم عن ابن عبد
الرحمن بن أبزى مباشرة أخرجه البخاری تعليقا رقم الحديث: 339، ومسلم رقم الحديث: 368، والنسائي رقم
الحديث: 316-317 . من طرق عن الأعمش عن أبي وائل عن أبي موسى عن عمار أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1
صفحہ 158، وأحمد رقم الحديث: 18354-18355-18360، والبخاری رقم الحديث: 341، ومسلم رقم
الحديث: 368، وأبو داؤد رقم الحديث: 321، والنسائي رقم الحديث: 319، وابن حبان رقم الحديث: 1304،
وغيرهم . ورواه كذلك أبو مالك عن عمار عند ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 159، والطحاوی جلد 1 صفحہ 112،
والدارقطنی جلد 1 صفحہ 183، وغيرهم .

فَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَأَجْنَبَ وَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ: لَا يُصَلِّي، فَقَالَ عَمَّارٌ: أَمَا تَذَكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكَ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَكَ: أَمَا أَنْتَ فَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ وَأَمَّا أَنْتَ يَا عَمَّارُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَمَعَّكَ كَمَا تَمَعَّكَ الدَّابَّةُ إِنَّمَا كَانَ يُجْزِيكَ - وَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ إِلَى التُّرَابِ ثُمَّ قَالَ - هَكَذَا فَفَنَفَخَ فِيهَا وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمَفْصِلِ وَلَيْسَ فِيهِ: الذَّرَاعَيْنِ.

گیا تھا اور اس نے پانی نہ پایا، آپ نے فرمایا: وہ نماز نہ پڑھے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد ہے کہ جب میں اور آپ ایک جنگ میں تھے تو ہم جنبی ہو گئے اور ہم نے پانی نہیں پایا اور آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی، اور میں زمین پر لوٹ پوٹ ہوا اور میں نے نماز پڑھ لی تھی، پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تھے تو ہم نے اس بات کا آپ سے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہ بہتر نہیں تھا کہ تو نماز چھوڑ دیتا اور اے عمار! تیرے لیے بہتر نہیں تھا کہ تو جانوروں کی طرح لیٹتا جس طرح جانور لیٹتے ہیں، تیرے لیے یہی کافی تھا، اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو زمین پر مارا، پھر فرمایا: اس طرح اس میں پھونک ماری اور اپنے چہرے پر مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کا جوڑ تک اس میں ہتھیلیاں شامل نہیں تھیں۔

674 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے

674- حدیث صحیح وقد اضطرب سلمة فيه من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 210 . عن طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18355، وأبو داؤد رقم الحديث: 324، والنسائي رقم الحديث: 311، والبيهقي جلد 1 صفحہ 210 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 322، والطحاوي جلد 1 صفحہ 133، والبيهقي جلد 1 صفحہ 210، من طريق محمد بن كثير عن سفيان به، وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18902، والنسائي رقم الحديث: 316، وأبو يعلى رقم الحديث: 1606، عن ابن مهدي عن سفيان عن سلمة عن أبي مالك وعبد الله بن عبد الرحمن بن أبزي عن أبي أبزي به . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 269، من طريق عن أبي يحيى التيمي والطحاوي جلد 1 صفحہ 112، من طريق عيسى بن يونس كلاهما عن الأعمش به . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 323، من طريق حفص عن الأعمش عن سلمة عن ابن أبزي عن عمار . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 159، وأبو داؤد رقم الحديث: 327، والترمذي رقم الحديث: 144، وأبو يعلى رقم الحديث: 1638،

روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، پھر اسی (اوپر والی حدیث) کی مثل بیان کیا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پھر حضرت سلمہ کوشک ہوا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ آیا جوڑوں تک یا کلابیوں تک آپ نے ہاتھوں کا مسح کیا۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اونٹ پر سوار تھا، مجھے جنابت لاحق ہوئی، مجھے پانی نہ ملا تو میں زمین پر لوٹنے لگا جس طرح کہ جانور لوٹتے ہیں، پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا، آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: تیرے لیے تیمم ہی کافی تھا۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: (۱) گلی کرنا

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَرًّا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ شَكَ سَلَمَةَ فَلَمْ يَدْرِ إِلَى الْكُوعَيْنِ أَوْ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

675 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي الْإِبِلِ، فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَعَّكَتُ كَمَا تَتَمَعَّكَ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ التَّيْمُمُ

676 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ

وابن حبان رقم الحديث: 1303-1308، وغيرهم من طريق قتادة عن عزرة عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزي عن أبيه .

675- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع، ناجية لم يسمع هذا الحديث من عمار . من طريق المصنف أخرجه

النسائي رقم الحديث: 312، وفي الكبرى رقم الحديث: 309، وأبو يعلى رقم الحديث: 1640، والبيهقي جلد 1

صفحة 216 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 914، والحميدي رقم الحديث:

144، وأحمد رقم الحديث: 18341، وفي الأسامي والكنى رقم الحديث: 298، وأبو يعلى رقم الحديث: 6619 .

676- اسناده ضعيف لضعف ابن جدعان وجهالة سلمة والانقطاع بينه وبين جده عمار . من طرق عن حماد به أخرجه

أحمد رقم الحديث: 18353، وأبو داؤد رقم الحديث: 54، وابن ماجه رقم الحديث: 294، والبيهقي جلد 1

صفحة 53 . وشذ موسى بن اسماعيل فأدخل بن سلمة بن محمد وبين عمار والد سلمة محمد ابن عمار، أخرجه

أبو داؤد رقم الحديث: 54 . وللحديث شواهد منها حديث أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 5889

ومسلم رقم الحديث: 257، وحديث عائشة عند مسلم رقم الحديث: 260 .

عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ الْمَضْمُضَةُ، وَالْأَسْتِنْشَاقُ، وَالسِّوَاكُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَتَنْفُ الْإِبِطِ، وَالْأَسْتِحْدَادُ، وَالْإِنْتِضَاحُ، وَالْحِثَانُ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ

(۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) مسواک کرنا (۴) مونچھوں کو کٹانا (۵) ناخن کاٹنا (۶) بغل کے بال اکھاڑنا (۷) زیر ناف بال کاٹنا (۸) اپنی شرمگاہ پر پانی مارنا (استنجاء کرنے کے بعد) (۹) ختنہ کروانا (۱۰) انگلیوں کے پوروں کو دھونا فطرت ہے۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ

نے فرمایا: دیوث (جس کی بیوی باہر پھرتی رہتی ہو وہ) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

677 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ عَمَّارٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ دَيْوُثٌ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں نے جنگ صفین میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ عمر رسیدہ تھے اور آپ کے ہاتھ میں نیزہ تھا اور آپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے انہوں نے حضرت عمرو بن

678 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْوَةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَوْمَ صِفِّينَ شَيْخًا آدَمَ وَإِنَّ فِي يَدِهِ الْحَرْبَةَ وَأَنَّهَا لَتُرْعَدُ فَنظَرَ إِلَيَّ عَمْرُو بْنُ

677- اسنادہ ضعیف فیہ من لم یسم . وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 1963 الی

المصنف . وحديث ابن عمر . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 6180 والنسائی رقم الحدیث: 2561 والبخاری

(1876- کشف) وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5556 والطبرانی رقم الحدیث: 13180 والحاکم جلد 1 صفحہ 72

والبیہقی جلد 10 صفحہ 226 وفي الشعب رقم الحدیث: 7803-7877 وغيرهم من طریق عبد الله بن یسار عن

سالم عن أبيه مرفوعاً، وعبد الله بن یسار مجهول . وأخرجه البخاری (1875- کشف) من طریق عمران القطان عن

محمد بن عمرو عن سالم به بنحوه واسنادہ ضعیف انظر السلسلة الصحيحة رقم الحدیث: 674-1397 .

678- اسنادہ حسن لحال عبد الله بن سلمة . من طریق المصنف أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 257 وابن عساکر فی

تاریخہ جلد 12 صفحہ 606 مخطوط . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 257 وابن أبي شیبة

جلد 15 صفحہ 297 وأحمد رقم الحدیث: 18904 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1610 وابن حبان رقم الحدیث:

7080 والحاکم جلد 3 صفحہ 384 . وأخرجه أب ونعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 141 من طریق آخر عن عمار

بنحوه .

العاصِ وَبِيَدِهِ الرَّايَةُ فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ لَرَايَةٌ قَدْ قَاتَلْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبُونَا حَتَّى يَبْلُغُوا بِنَا سَعَفَاتِ هَجَرَ لَعَرَفْتُ أَنَّ مَصْلَحَتَنَا عَلَى الْحَقِّ وَأَنَّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ

العاص رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں جھنڈا تھا (حضرت عمار نے) فرمایا: یہ جھنڈا ہے اس کے ساتھ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تین مرتبہ جہاد کیا، اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ ہم کو مارتے رہیں یہاں تک کہ ہمیں ہجر کی چوٹیوں تک پہنچا دیں، تب بھی میں سمجھوں گا کہ ہمارے معلمین حق پر ہیں اور یہ گمراہی پر ہیں۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ جو آدمی دنیا میں دو چہروں والا ہوگا اس کے قیامت کے دن دو چہرے آگ کے ہوں گے، یہ حدیث ابو نعیم وغیرہ نے شریک سے انہوں نے رکیں سے انہوں نے نعیم بن حنظلہ سے انہوں نے حضرت عمار سے روایت کی ہے۔

679 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرَّكِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ، رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ ذَا الْوَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ وَجْهَانِ فِي النَّارِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو نَعِيمٍ وَغَيْرُهُ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الرَّكِيِّ عَنْ نَعِيمِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ عَمَارٍ

حضرت حسان بن بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

680 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

679- اسنادہ ضعیف لضعف شريك واختلاطه من طريق المصنف أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد 12 صفحه 601 مخطوط . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 370، والدارمي رقم الحديث: 2714، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1310، وأبو داؤد رقم الحديث: 4873، وابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 274، وأبو يعلى رقم الحديث: 1620، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2343، وابن حبان رقم الحديث: 5756، والبيهقي جلد 10 صفحه 246، وابن عساكر جلد 12 صفحه 600-601 مخطوط، من طرق عن شريك به . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 2322، عن ابن الجعد عن شريك به موقوفاً . وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة أخرجه البخاري رقم الحديث: 7179، ومسلم رقم الحديث: 2526، انظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 892 .

680- اسنادہ ضعیف لضعف عبد الكريم بن أبي المخارق، وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 146، وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 12، والترمذي رقم الحديث: 29، وابن ماجه رقم الحديث: 429، وأبو يعلى رقم الحديث: 1604، والحاكم جلد 1 صفحه 149، من طريق سفيان به، وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 147، والترمذي رقم الحديث: 29، والحاكم جلد 1 صفحه 149، من طريق ابن أبي عمر العدني، عن ابن عيينة، عن ابن أبي عروبة، عن

عُيِّنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَارًا تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحَيْتَهُ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

681 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سَفَرٍ فَضَمَّخُونِي بِالزَّعْفَرَانِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَلَمْ يَبَشِّ بِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ قَالَ: فَغَسَلْتُهُ عَنِّي فَجِئْتُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَلَمْ يَبَشِّ بِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ فَغَسَلْتُهُ عَنِّي ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ

میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا، انہوں نے داڑھی میں خلل کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے خاندان کے پاس سفر سے واپس آیا، تو انہوں نے مجھے زعفران مل دی، جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ کو سلام کیا، آپ نے مجھے جواب نہ دیا نہ خوش آمدید کہا، اور فرمایا: واپس جا! اس کو دھو کر آ۔ (حضرت عمار رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں گیا اس کو دھویا پھر واپس آیا، اور کچھ اثرات مجھ پر اس کے باقی تھے، میں نے آپ کو سلام کیا، تو آپ نے نہ مجھے جواب دیا اور نہ خوش آمدید کہا اور نہ مجھ سے خوش ہوئے، پھر فرمایا: واپس گھر جا اس کو اپنے آپ سے دھو کر آ۔ سو میں نے اس کو اپنے آپ سے دھویا، پھر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں

قتادة، عن حسان بن بلال عن عمار مرفوعاً به . وقال البخاري عن حديث عثمان: حديث حسن . وصححه غير واحد وقال آخرون: ليس يثبت في تخليل اللحية حديث، انظر مسائل أبي داؤد لأحمد جلد 1 صفحہ 8، وعلل الرازي رقم الحديث: 101، والعلل الكبير للترمذی صفحہ 33، ونصب الراية جلد 1 صفحہ 23-26، والتلخيص الحبير جلد 1 صفحہ 85، وجنة المراتب صفحہ 205-224 .

681- اسنادہ منقطع، يحيى بن يعمر لم يسمع من عمار من طريق المصنف، أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 203 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18906، وأبو داؤد رقم الحديث: 4176-225، والترمذی رقم الحديث: 613، وأبو يعلى رقم الحديث: 1635، والبيهقي جلد 5 صفحہ 36، وقال الترمذی: حسن صحيح . من طريق عمر بن عطاء بن أبي الخوار عن يحيى بن يعمر عن رجل عن عمار أخرجه أحمد رقم الحديث: 18910، وأبو داؤد رقم الحديث: 4177، والبيهقي جلد 5 صفحہ 36 . من طريق الحسن البصري عن عمار ولم يسمع منه كذلك أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4180 .

جِنَازَةَ الْكَافِرِ بِخَيْرٍ وَلَا الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ وَلَا الْجُنُبَ وَرَخِصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

آیا، آپ کو سلام کیا، تو آپ نے میرے سلام کا جواب بھی دیا اور مجھے خوش آمدید بھی کہا اور فرمایا: رحمت کے فرشتے کسی کافر کے جنازہ میں حاضر نہیں ہوتے اور نہ زعفران ملے ہوئے اور نہ کسی جنبی کے پاس آتے ہیں اور جنبی آدمی کو وضو کر کے سو جانے اور کھانے پینے کی رخصت دی۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم

ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے، وہ نہیں جانتا کہ اس کے اول میں خیر ہے یا اس کے آخر میں۔

682 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ

قَتَادَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا عَنْ عَمَّارٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطْرِ لَا يُدْرِي أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ

683 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمَّارٍ: يَا أَبَا الْيَقْظَانَ أَرَأَيْتَ هَذَا الْأَمْرَ الَّذِي اتَّيَمُّوهُ بِرَأْيِكُمْ أَمْ شَيْءٌ عَهْدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَهْدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ آوَى إِلَيْ النَّاسِ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوالیقظان! آپ اس معاملہ کے متعلق بتائیں جو آپ کر رہے ہو یہ آپ اپنی رائے سے کر رہے ہو یا ایسی شے ہے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے عہد کیا ہوا ہے؟ (حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے کسی شے کا عہد نہیں کیا مگر یہ ایسی شے ہے کہ اس کا ان سے لوگوں نے عہد لیا ہے۔

682- اسنادہ ضعیف لجهالة الراوى عن عمار . من طريق الحسن عن عمار . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18901 . من

طريق فضيل بن سليمان عن موسى بن عقبة عن عبيد الله بن سلمان الأغر عن أبيه عن عمار أخرجه البزار

(2843- كشف) وابن حبان رقم الحديث: 7226.

683- حديث صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 18339 عن عبد الصمف عن همام به . من طرق عن شعبة عن قتادة

به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18905، ومسلم رقم الحديث: 2779، وأبو يعلى رقم الحديث: 1616، وابن أبي

عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1270، والبيهقي جلد 8 صفحہ 198 .

حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل عنزی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ پتھر اٹھا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن سمیہ کے بیٹے! تیرے لیے افسوس کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ اس حدیث کو عبدالوارث نے ابوالتیاح سے انہوں نے ابن ابی ہذیل سے انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن سمیہ! تجھ پر افسوس!

684 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ الْعَنْزِيِّ، أَنَّ عَمَّارًا، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمْ يَعْزِي الصَّخْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنِ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ عَنْ عَمَّارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام

685 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ،

684- حدیث صحیح بشواہدہ واسناد المصنف مرسل . من طریق ابی سنان ضرار بن مرة عن ابی الہذیل بہ أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 361 . أخرجه الحارث فی مسنده (1020-بغیة) وأبو عوانة كما فی السیر جلد 1 صفحہ 421 وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 361 عن طریق حماد عن ابی التیاح بہ موصولاً . من طریق شریک عن الأجلح عن ابن ابی الہذیل عن عمار موصولاً أخرجه البزار (2688-کشف) وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 361 .

685- اسنادہ منقطع أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18899 والبخاری فی التاریخ جلد 7 صفحہ 25 والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 611 والبزار رقم الحدیث: 1420 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1615-6624 . من طریق ابی یعلیٰ أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 1889 . أخرجه ابن المبارک فی الزهد رقم الحدیث: 1301 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1649 . أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1628 . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18914 والبخاری فی التاریخ جلد 7 صفحہ 25 وأبو داؤد رقم الحدیث: 796 والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 612 والبزار رقم الحدیث: 1422 والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1103-1105 والبیہقی جلد 2 صفحہ 281 وغيرهم من طریق ابن عجلان عن المقبری عن عمر بن الحکم عن عبد اللہ بن عتمة عن عمار . وأخرجه البخاری فی التاریخ جلد 7 صفحہ 26 والبیہقی جلد 2 صفحہ 281 تعلیقاً عن المقبری عن أبیه عن ابی ہریرة . من طریق ابن اسحاق عن محمد بن ابراہیم التیمی عن عمر بن الحکم عن ابی لاس الخزاعی عن عمار . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18349 والبخاری فی التاریخ جلد 7 صفحہ 25 والبزار رقم الحدیث: 1422 . وقد روى عن عمار تخفيفه فی

الحزوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے دو مختصر رکعات پڑھیں، میں نے آپ سے عرض کی یا ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: اے ابو الیقظان! آپ نے دونوں رکعتیں بڑی مختصر پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! کیا ان کی حدود میں کمی کی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: میں نے وسوسوں کی وجہ سے جلدی کی ہے، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ آدمی نماز پڑھتا ہے، تو اس کے پاس اس کا حصہ نصف رہ جاتا ہے اور ایک آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا حصہ تہائی رہ جاتا ہے اور ایک آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا چوتھائی حصہ رہ جاتا ہے یہاں تک کہ آپ دسویں حصہ تک پہنچے۔

حضرت ابی اسحاق سے روایت ہے جو انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے سنی اور ان کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک آدمی نے (حقارت آمیز) لہجے میں ذکر کیا، (حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: خاموش رہ! کیا تو رسول اللہ ﷺ کی محبوبہ کو تکلیف دینا چاہتا ہے۔

قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ الْمَخْزُومِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَأَخْفَفَهُمَا فَقُلْتُ لَهُ أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا الْيَقْظَانَ أَخَفَفْتَهُمَا؟ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي هَلْ رَأَيْتَنِي انْتَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهِمَا شَيْئًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: إِنِّي بَادَرْتُ بِالْوَسْوَسِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لِيُصَلِّيَ الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا النِّصْفَ وَإِنَّهُ لِيُصَلِّيَ الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا الثُّلُثَ وَإِنَّهُ لِيُصَلِّيَ الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا الرَّبْعَ قَالَ: حَتَّى بَلَغَ الْعُشْرَ

686 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَمَّنْ سَمِعَ عَمَّارًا، وَذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَهُ عَائِشَةَ فَنَالَ مِنْهَا فَقَالَ: اسْكُتْ مَقْبُوحًا مَنُوحًا اتُّوذَى حَبِيبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

الصلاة في سياق حديث الدعاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18350-18351، والنسائي رقم الحديث:

1305-1304 .

686- حديث صحيح . الحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 2482 الى المصنف .

أخرجه من طريق الثوري ومن تابعه الترمذي رقم الحديث: 3888، والطبراني جلد 23 صفحة 40، والحاكم

جلد 3 صفحة 393، والمزي في تهذيب الكمال جلد 22 صفحة 183 . أخرجه ابن سعد جلد 8 صفحة 65، وأحمد

في الفضائل رقم الحديث: 1631-1647، والفسوي في المعرفة جلد 3 صفحة 186، والبغوي في الجعديات رقم

الحديث: 2535، والطبراني جلد 23 صفحة 40، وأبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحة 44 .

40- سَلْمَانُ

رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

کی احادیث

687 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَأَخَذَ غُصْنَا مِنْهَا يَابِسًا فَهَزَّهُ فَتَحَاتَّتْ وَرَقُهُ فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: يَا سَلْمَانُ أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَاةَ الْخَمْسَةَ قَالَ: أَحْسَبُهُ قَالَ: فِي جَمَاعَةٍ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتَّتْ وَرَقُ هَذِهِ الشَّجَرَةِ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114)

حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا، آپ نے درخت کی خشک ٹہنی پکڑ لی اس کو ہلایا تو اس سے پتے گرنے لگے (حضرت سلمان فارسی نے) فرمایا: کیا تو مجھ سے پوچھتا نہیں کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ (حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ) میں نے عرض کی کہ آپ نے ایسے کیوں کیا ہے؟ (حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ایسے ہی رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، پھر فرمایا: اے سلمان! تم کیوں نہیں پوچھتے کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب مسلمان بندہ وضو کرتا ہے سوا چھٹی طرح وضو کرتا ہے، پھر پانچ نمازیں پڑھتا ہے۔ (حضرت سلمان رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ میرا گمان یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: اور باجماعت نماز پڑھتا ہے تو اس

687- اسنادہ ضعیف لحال علی بن زید بن جدعان . وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 90 الی المصنف . من طریق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23758-23767 والدارمی رقم الحدیث: 719 والطبری جلد 12 صفحہ 133 والسهمی فی تاریخ جرجان جلد 1 صفحہ 137 والطبرانی رقم الحدیث: 6151 . من طریق علی بن زید به أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6152 . من طریق أشعث بن أشعث عن عمران القطان عن سليمان التيمي عن أبي عثمان النهدي به أخرجه البزار رقم الحدیث: 2508 والطبرانی رقم الحدیث: 6125 وفي الصغير جلد 2 صفحہ 136 والخطيب جلد 14 صفحہ 313 . وأخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحدیث: 548 من طریق أبي وائل .

کے گناہ اس طرح گرتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے گرتے ہیں۔ اور رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ”وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ“، ”دن کے دونوں کناروں میں نماز پڑھیں اور رات کے کچھ حصہ میں بے شک نیکیاں بُرائیوں کو ختم کر دیتی ہیں“ (ہود: ۱۱۳)۔

حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ٹڈی کا ذکر ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کی مخلوق کو اکثر حلال اور حرام نہیں قرار دیتا۔ یہ حدیث ابوالعوام نے حضرت ابو عثمان سے انہوں نے حضرت سلمان سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے بھی روایت کی۔

حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ اہل کتاب

688 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَمَّنْ

سَمِعَ أَبَا عَثْمَانَ، قَالَ ذَكَرَ الْجَرَّادُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَكْثَرَ خَلْقِ اللَّهِ لَا أُحِلُّهَا وَلَا أُحْرِمُهَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

689 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

688- اسنادہ ضعیف . فیہ من لم یسم والصحیح انہ مرسل . أخرجه أبو داؤد تعليقا رقم الحديث: 3813 من طريق

معتمر والبيهقي جلد 9 صفحہ 257 من طريق محمد بن عبد الله الأنصاري كلاهما عن سليمان التيمي عن أبي عثمان مرسلًا . وخالفهم محمد بن الزبيران فرواه عن سليمان التيمي عن أبي عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3813 والطبراني رقم الحديث: 6129 والبيهقي جلد 9 صفحہ 257 والخطيب جلد 14 صفحہ 72 وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 21 صفحہ 374 . من طريق زكريا بن يحيى بن عمارة عن أبي العوام عن أبي عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3814 وابن ماجه رقم الحديث: 3219 والطبراني رقم الحديث: 6149 والبيهقي جلد 9 صفحہ 257 والمزي في تهذيب الكمال جلد 23 صفحہ 140 .

689- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات صفحہ 108 من طريق شعبة به أخرجه أحمد

رقم الحديث: 23760 . من طريق منصور به ولم يسميا الصحابي كرواية شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23756 والطحاوي جلد 4 صفحہ 32 . من طريق الثوري عن منصور الأعمش مقرونين به وجعله عن سلمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 23759 ومسلم رقم الحديث: 262 والنسائي رقم الحديث: 49 وابن ماجه رقم الحديث: 316 والدارقطني جلد 1 صفحہ 54 والبيهقي جلد 1 صفحہ 112 وغيرهم . من طرق عن الثوري عن

میں سے ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کسی سے کہا: تمہارے صاحب تمہیں ہر چیز سکھاتے ہیں یہاں تک کہ تمہیں قضاء حاجت کے متعلق بھی سکھاتے ہیں کہ تم نے کیسے بیت الخلاء میں آنا ہے (اس صحابی نے) فرمایا کہ (ہاں!) ہم کو آپ ﷺ نے قبلہ شریف کی طرف اپنی شرمگاہوں کو کرنے سے اور اس کی طرف پیٹھ کرنے سے منع کیا ہے اور آپ ہم کو حکم دیتے ہیں کہ ہم تین پتھروں سے استنجاء کریں جس میں ہڈی اور لید نہ ہو۔ یہ حدیث امام اعمش نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے عبدالرحمن بن یزید سے انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَلَّمَكُمْ صَاحِبُكُمْ حَتَّى عَلَّمَكُمْ كَيْفَ تَأْتُونَ الْخَلَاءَ فَقَالَ: نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِنَا أَوْ نَسْتَدْبِرَهَا وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا عَظْمٌ وَلَا رَجِيعٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تورات میں یہ مذکور ہے کہ کھانے کی برکت یہ ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے وضو کر لیا جائے (یعنی ہاتھ دھو لیے جائیں) میں نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کی تو آپ نے فرمایا: کھانے میں برکت یہ ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے

690 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: فِي التَّوْرَةِ: إِنَّ بَرَكَاتِ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَرَكَاتِ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ

الأعمش وحده به ' كسابقه . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 150 ' وأحمد رقم الحديث: 23753-23770 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 7 ' والترمذی رقم الحديث: 16 ' والنسائی رقم الحديث: 41 ' وابن ماجه رقم الحديث: 316 ' وابن الجارود رقم الحديث: 29 ' والطحاوی جلد 1 صفحه 121-123 ' والدارقطني جلد 1 صفحه 54 ' والبيهقي جلد 1 صفحه 91-102 ' وغيرهم .

690- حدیث ضعیف . لتفرد قیس بن الربیع . من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 7 صفحه 275 . من طریق قيس به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23783 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 3761 ' والترمذی رقم الحديث: 1846 ' والبخاری رقم الحديث: 2519-2520 ' والطبرانی رقم الحديث: 6096 ' وتمام فی فوائده رقم الحديث: 964-964 الروض البسام ' وابن عدی جلد 6 صفحه 2068 ' والحاكم جلد 4 صفحه 106 ' وغيرهم .

بھی اور بعد میں بھی ہاتھوں کو دھولیا جائے۔

حضرت ابو مسلم مولیٰ حضرت زید بن صوحان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ وضو کے لیے اپنے موزوں کو اتار رہا ہے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو حکم دیا کہ وہ اپنے موزوں اور عمامہ اور بالوں پر مسح کر لے۔ اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے عمامہ اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

691 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي شَرِيحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ: رَأَيْتُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَرَأَى رَجُلًا يُرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَّيْهِ فِي الْوُضُوءِ فَأَمَرَهُ سَلْمَانُ أَنْ يَمْسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَعِمَامَتَيْهِ وَشَعْرَهُ وَقَالَ سَلْمَانُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهِ وَخُفَّيْهِ

692 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ قَالَ: صَحِبْتُ سَلْمَانَ فَذَكَرَ كُنُوزَ كِسْرَى فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَعْطَاكُمْوَهُ وَخَوَّلَكُمْوَهُ وَفَتَحَهُ لَكُمْ لَمَمْسِكُ خِزَانَتَهُ وَمُحَمَّدٌ

بنی عبس کا ایک آدمی بیان کرتا ہے کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی تو کسریٰ کے خزانوں کا ذکر ہوا، آپ نے فرمایا: تم کو اللہ نے یہ دیئے ہیں اور تمہارے لیے یہ فتح کیے ہیں اور ان خزانوں کو روک لیا گیا ہے حالانکہ حضرت محمد ﷺ (جب ظاہراً) زندہ تھے

691- اسنادہ ضعیف لجهالة أبي شريح، وأبي مسلم وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 149

الى المصنف . من طريق داؤد بن أبي الفرات به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 178، وأحمد رقم الحديث:

23775، وابن ماجه رقم الحديث: 563، والترمذی فی العلل الكبير رقم الحديث: 56، وابن حبان رقم الحديث:

1344، والطبرانی رقم الحديث: 6164، والمزی فی تهذيب الكمال جلد 25 صفحہ 228 .

692- اسنادہ ضعیف فيه من لم يسم . وأخرجه أبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 3485، والحارث في مسنده

(111- بغية) والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 131، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 199 من طريق شعبة

به . وأخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 822، وابن أبي شعبة جلد 13 صفحہ 337، وأبو نعیم فی الحلیة

جلد 1 صفحہ 188، من طريق مسعد عن عمرو بن مرة عن أبي البختري . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 6173،

من طريق عطاء بن السائب عن أبي البختري عن رجل من بني عبس عن سلمان نحوه كرواية شعبة عن عمرو بن

مرة .

تو آپ صبح کرتے تھے تو آپ کے پاس درہم اور دینار بھی نہیں ہوتا تھا اور نہ ایک مد کھانا، تو اے بنی عبس! تم نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: دوسرے دن آپ پھر گزرنے، آپ نے فرمایا: بے شک اللہ نے تم کو دیئے ہیں اور ان خزانوں کو روک لیا گیا ہے حالانکہ حضرت محمد ﷺ جب (بظاہر) زندہ تھے تو آپ صبح کرتے تو آپ کے پاس درہم اور دینار بھی نہیں ہوتا تھا اور نہ ایک مد کھانا، تو اے بنی عبس کے بھائی! تم نے ایسا کیوں کیا؟

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَدْ كَانُوا يُصْبِحُونَ وَمَا عِنْدَهُمْ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَا مَدٌّ مِنْ طَعَامٍ فَبِمَ ذَلِكَ يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ؟ قَالَ: ثُمَّ مَرَّ بِيَادِرَ تَدْرِي فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَعْطَاكُمْوَهُ وَخَوَّلَكُمْوَهُ وَفَتَحَهُ لَكُمْ لَمُمْسِكٌ خِزَانَتَهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَدْ كَانُوا يُصْبِحُونَ وَمَا عِنْدَهُمْ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَا مَدٌّ مِنْ طَعَامٍ فَبِمَ ذَلِكَ يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ؟

حضرت سلمان (فارسی) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! مجھ سے بغض نہ رکھنا، تو اپنے دین سے جدا ہو جائے گا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ سے کیسے بغض رکھ سکتا ہوں حالانکہ آپ کے ذریعے اللہ نے ہم کو ہدایت دی ہے، آپ نے فرمایا: عرب والوں سے بغض رکھنا مجھ سے ہی بغض رکھنا ہے۔

693 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانَ لَا تُبْغِضْنِي فَتَفَارِقَ دِينَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ أَبْغِضُكَ وَبِكَ هَدَانَا اللَّهُ؟ قَالَ: تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضْنِي

حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

694 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

693- اسنادہ ضعیف منقطع . قابوس ضعیف و ابو ظبیان لم یسمع من سلمان . من طریق شجاع بن الولید بہ ، أخرجه احمد رقم الحدیث: 23782، والترمذی رقم الحدیث: 3927، والبزار رقم الحدیث: 2521، والعقيلي جلد 2 صفحہ 184، والطبرانی رقم الحدیث: 6093، والحاکم جلد 4 صفحہ 86، وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 56، والخطیب جلد 9 صفحہ 247 . قال الترمذی: حسن غریب .

694- حدیث صحیح . من طریق شجاع بن الولید بہ ، أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23782، والترمذی رقم الحدیث: 3927، والبزار رقم الحدیث: 2521، والعقيلي جلد 2 صفحہ 184، والطبرانی رقم الحدیث: 6093، والحاکم جلد 4 صفحہ 86، وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 56، والخطیب جلد 9 صفحہ 247 . قال الترمذی:

حسن غریب .

ذئب، عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَصَلَّى فَإِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور تیل لگایا اور اپنے گھر سے خوشبو لگائی پھر جمعہ کے لیے آیا اور دو آدمیوں کے درمیان فرق نہیں کیا (یعنی پھلانگ کر یا ان کے درمیان نہیں بیٹھا) اور نماز پڑھی پھر جب امام خطبہ دینے لگا تو سنا اور خاموش رہا، تو اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

حضرت جریر بن عبد اللہ بجلي رضی اللہ

41- أَحَادِيثُ جَرِيرِ بْنِ

عنه کی احادیث

عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت موجود تھا جب حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا، میں نے حضرت جریر سے سنا، آپ نے خطبہ دیا، فرمایا: اپنے امیر کے لیے سفارش کرو بے شک وہ عافیت کو پسند کرتا ہے، اور سنو اور اطاعت کرو یہاں تک کہ تمہارے لیے ایک اور امیر آجائے، اما بعد! بے شک میں نے رسول

695 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ لَمَّا هَلَكَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَسَمِعْتُ جَرِيرًا، يَخْطُبُ فَقَالَ: اشفَعُوا لِأَمِيرِكُمْ فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

695- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه ابن منده فی الایمان رقم الحدیث: 277 . من طریق شعبه به أخرجه

أحمد رقم الحدیث: 19214-19216، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 7777، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث:

7509، والطبرانی رقم الحدیث: 2471 . من طریق ابن عیینة عن زیاد بن علاقہ به أخرجه الحمیدی رقم

الحدیث: 794، وأحمد رقم الحدیث: 19222، ومسلم رقم الحدیث: 56، والنسائی رقم الحدیث: 4167، وفی

الكبرى رقم الحدیث: 8723، وغيرهم . من طرق أخرى عن زیاد بن علاقہ به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 58،

والطبرانی رقم الحدیث: 2473 . من طرق عن جریر، أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19265-19281، والبخاری

رقم الحدیث: 57-524-7204، ومسلم رقم الحدیث: 56، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4945، والترمذی رقم

الحدیث: 1925، والنسائی رقم الحدیث: 4168-4185-4200، وغيرهم .

وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاشْتَرَطَ عَلَى النَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ
وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ
اللہ ﷺ کی بیعت کی اسلام پر اور اس شرط پر کہ ہر مسلمان
کے ساتھ خیر خواہی کروں گا، اس مسجد کے رب کی قسم! بلاشبہ
میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

696 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ
زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ،
يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ
حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں
کرتا، اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

697 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
فِي غَزْوَةٍ فَأَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ فَكَتَبَ جَرِيرٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ
لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ: فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ أَنْ
يَقْفُلُوا قَالَ وَمَتَّعَهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَأَنَا أَدْرَكْتُ
حضرت ابو اسحاق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں
کہ ہم حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے
سو ایک غزوہ میں ہم کو بھوک لگی، تو حضرت جریر نے
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ میں نے رسول
اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ اس پر
رحم نہیں کرتا۔ تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ

696- حدیث صحیح . واسناد المصنف ضعیف لضعف قیس بن الربیع . من طرق قیس به ' اخرجہ الطبرانی رقم
الحدیث: 2477 . من طرق عن زیاد بن عیلاقہ به اخرجہ احمد رقم الحدیث: 19264 ' وابن حبان رقم الحدیث:
467 ' والطبرانی رقم الحدیث: 2474-2476-2478 . من طرق عن جریر اخرجہ الحمیدی رقم الحدیث: 802 '
واحمد رقم الحدیث: 19195-19212-19226-19281-19282 ' والبخاری رقم الحدیث: 6013-7376 '
ومسلم رقم الحدیث: 2319 ' والترمذی رقم الحدیث: 1922 ' وابن حبان رقم الحدیث: 465 ' والطبرانی رقم
الحدیث: 2387-2492-2504 ' والبیہقی جلد 9 صفحہ 41 .

697- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لجهالة والد أبي اسحاق وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب
رقم الحدیث: 2633 الی المصنف . من طریق شعبه به اخرجہ الطبرانی رقم الحدیث: 2489 . من طریق ابی
اسحاق به اخرجہ احمد رقم الحدیث: 19261 ' والطبرانی رقم الحدیث: 2488 . اخرجہ احمد رقم
الحدیث: 19217 ' عن غندر عن شعبه عن ابی اسحاق . من طریق لافع بن جبیر عن جریر ' اخرجہ الحمیدی رقم
الحدیث: 803 .

قَطِيفَةً مِمَّا مَتَّعَهُمْ

وہ واپس لوٹ آئیں۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت امیر معاویہ نے انہیں سامان دیا۔ ابواسحاق کہتے ہیں: جو حضرت امیر معاویہ نے سامان دیا تھا، اس میں سے میں نے ایک چھوڑا دارچادر پائی۔

حضرت عبد اللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ گناہ کرتے ہیں اور ان میں صاحب و جاہت لوگ بھی ہوں، جو ان کو نہ روکیں تو پھر اللہ عزوجل کا عذاب عمومی ہوگا۔

698 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَعْمَلُ بَيْنَهُمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَعَزُّ وَأَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ ثُمَّ لَا يُغَيِّرُونَهُ إِلَّا عَمَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقَابٍ

حضرت جریر بن عبد اللہ بکلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:

699 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرٍو بْنِ

698- اسنادہ ضعیف لحال عبید اللہ بن جریر - من طریق شعبۂ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19250، والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 1174، والطبرانی رقم الحديث: 2381، والبیہقی جلد 10 صفحہ 91. من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19273-19275، وأبو داؤد رقم الحديث: 4339، وابن ماجه رقم الحديث: 4009، وأبو يعلى رقم الحديث: 7508، وابن حبان رقم الحديث: 300-302، والطبرانی رقم الحديث: 2382-2385، وغيرهم - من طريق بن يزيد هارون و حجاج بن محمد، عن شريك، أخرجه أحمد رقم الحديث: 19236-19274، والحرث فی مسنده (764-بغية)، والطبرانی رقم الحديث: 2379، وللحديث شواهد منها حديث أبي بكر الصديق عند أحمد رقم الحديث: 1، وأبي داؤد رقم الحديث: 4338، وغيرهما من حديث أبي أمامة وابن مسعود عند الطبرانی رقم الحديث: 7767-10512، وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 528-1337.

699- حديث صحيح - من طرق عن شعبۂ بہ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19190-19237-19279، والدارمی رقم الحديث: 1921، والبخاری رقم الحديث: 121-4405-6869-7080، وابن ماجه رقم الحديث: 3942، والنسائی رقم الحديث: 4136، والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 2496، والطبرانی رقم الحديث: 2402. من طريق اسماعيل عن قيس قال: بلغنا أن جريراً قال..... فذكر نحوه، أخرجه أحمد رقم الحديث: 19280، والنسائی رقم الحديث: 4143.

جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ،
 قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَرِيرُ
 اسْتَنْصِتِ النَّاسَ يَعْزِي فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: لَا
 تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

700 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،
 عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ
 جَرِيرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
 مِنْبَرٍ صَغِيرٍ فَحَثَّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ

701 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ
 الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
 هَلَالِ الْعَبْسِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُحْرَمُ الرَّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ

702 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ
 حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو نبی
 اکرم ﷺ نے چھوٹے منبر پر خطبہ دیا، پس ہم کو صدقہ
 دینے پر ابھارا اور ہمیں مثلہ کرنے سے منع کیا۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
 ﷺ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا، وہ خیر سے محروم
 ہو گیا۔

700- حدیث صحیح والنہی عن المثلثة فی هذا الحدیث لم أقف علیہ فی شیء من طرق الحدیث وقد جاء فی النہی
 عن المثلثة أحادیث عن غیر واحد من الصحابة منهم بريدة عند مسلم رقم الحدیث: 1731 وأنس عند النسائی
 فی الکبریٰ رقم الحدیث: 3510 .

701- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 463 والطبرانی رقم
 الحدیث: 2449 . من طرق عن الأعمش بہ ، أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19272 والبخاری فی الأدب المفرد
 رقم الحدیث: 462 ومسلم رقم الحدیث: 2592 وأبو داؤد رقم الحدیث: 4809 وابن ماجه رقم الحدیث:
 3687 والطبرانی رقم الحدیث: 2450-2453 والبيهقي جلد 10 صفحہ 193 . من طریق تميم بن سلمة بہ
 أخرجه مسلم رقم الحدیث: 2592 وابن حبان رقم الحدیث: 548 . من طریق عبد الرحمن بن هلال بہ أخرجه
 أحمد رقم الحدیث: 19228 ومسلم رقم الحدیث: 2592 والطبرانی رقم الحدیث: 2454-2455 وله شاهد
 من حدیث عائشة عند مسلم رقم الحدیث: 2593 وغيره .

702- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2352 . أخرجه مسلم فی کتاب الزکاة

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا آتَاكُمْ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرْ عَنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس زکوٰۃ لینے والا آئے تو وہ تمہارے پاس سے اس حالت میں واپس آئے کہ وہ تم سے خوش ہو۔

703 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بکلی رضی اللہ عنہ سے روایت

(177/989) والدارمی رقم الحدیث: 1670، من طریق یحیی بن یحیی وعمرو بن عون کلاهما عن هشیم عن داؤد بن ابی ہند عن الشعبي ولم نره عن اسماعيل بن أبي خالد من رواية غير الطيالسي . من طرق عن داؤد بن ابی ہند له أخرجه الحميدى رقم الحدیث: 769، وأحمد رقم الحدیث: 19210، والدارمی رقم الحدیث: 1678، ومسلم فى الموضوع السابق (177-989) والترمذی رقم الحدیث: 648، والنسائی رقم الحدیث: 2460، وابن خزيمة رقم الحدیث: 2341، والطبرانی رقم الحدیث: 2333-2341، والبيهقى جلد 2 صفحہ 15 . من طرق عن الشعبي به 'أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19251-19266، والترمذی رقم الحدیث: 647، وابن ماجه رقم الحدیث: 1802، والطبرانی رقم الحدیث: 2337 . من طریق عبد الرحمن بن هلال عن جریر أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19299، ومسلم رقم الحدیث: (290/989) وأبو داؤد رقم الحدیث: 1589، والنسائی رقم الحدیث: 2459، والطبرانی رقم الحدیث: 2441، والبيهقى جلد 4 صفحہ 137 .

703- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19255-19257، والبخارى رقم الحدیث: 387، والنسائی رقم الحدیث: 773، وابن خزيمة رقم الحدیث: 186، وابن حبان رقم الحدیث: 1336، والطبرانی رقم الحدیث: 2466 . من طرق عن الأعمش به 'أخرجه الحميدى رقم الحدیث: 797، وأحمد رقم الحدیث: 19191، ومسلم رقم الحدیث: 272، والترمذی رقم الحدیث: 93، والنسائی رقم الحدیث: 118، وابن ماجه رقم الحدیث: 543، وابن الجارود رقم الحدیث: 81، وابن خزيمة رقم الحدیث: 186، وابن حبان رقم الحدیث: 1337، والطبرانی رقم الحدیث: 2421-2425-2427-2430، والدارقطنى جلد 1 صفحہ 270، والبيهقى جلد 1 صفحہ 114-270، وغيرهم . من طرق عن جریر أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19241-19243، وأبو داؤد رقم الحدیث: 154، والترمذی رقم الحدیث: 94-661، وابن خزيمة رقم الحدیث: 187، والطبرانی رقم الحدیث: 2400-2506-2512، والدارقطنى جلد 1 صفحہ 194، والحاكم جلد 1 صفحہ 169، والبيهقى جلد 1 صفحہ 270 .

الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ
جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَيْنِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: كَانَ
يُفَجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ؛ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ
نُزُولِ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

704 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لحد بناؤ اور شق نہ بناؤ کیونکہ لحد
ہمارے لیے اور شق ہمارے غیروں کے لیے ہے۔

وَقَيْسٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ جَرِيرِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: الْحِدُّوْا وَلَا تَشُقُّوْا فَإِنَّ اللَّحْدَ لَنَا وَالشَّقَّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

705 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

704- اسنادہ ضعیف لحال ابن یقظان عثمان بن عمیر ولہ ما یعضدہ وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب
رقم الحدیث: 877 الی المصنف . عن طریق شریک وحده به أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 1555 والطبرانی
رقم الحدیث: 2324 . من طرق عن عثمان بن عمیر به أخرجه ابن سعد جلد 2 صفحہ 294 وأحمد رقم الحدیث:
19233 والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 2828-2830-2831 والطبرانی رقم الحدیث: 2325-2326
والبیہقی جلد 3 صفحہ 408 . ورواه عمرو بن مرة وأبو حمزة الثمالی وغیرهما عن زاذان به . أخرجه الحمیدی
رقم الحدیث: 808 وأحمد رقم الحدیث: 19181-19199-19200 والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث:
2829 والطبرانی رقم الحدیث: 2319-2328 والبیہقی جلد 3 صفحہ 408 .

705- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 175 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم
الحدیث: 19179-19180-19197-19198 ومسلم رقم الحدیث: 1017 والنسائی رقم الحدیث: 2553 وابن
ماجه رقم الحدیث: 203 والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 243 وابن حبان رقم الحدیث: 3308
والطبرانی رقم الحدیث: 2327 والبیہقی جلد 4 صفحہ 175 . ورواه عبد الملك بن عمیر عن المنذر بن جریر
أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1017 والترمذی رقم الحدیث: 2675 وابن ماجه رقم الحدیث: 203 والطحاوی
فی المشکل رقم الحدیث: 245 والطبرانی رقم الحدیث: 2375 والبیہقی جلد 4 صفحہ 176 وعند الترمذی:
عن ابن جریر عن جریر . من طرق أخرى عن جریر أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 21025 والحمیدی رقم

عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُنْدَرِ بْنَ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فِي صَدْرِ النَّهَارِ فَجَاءَ قَوْمٌ حُفَاةٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النَّيْمِ عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ أَوْ قَالَ: مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلَّ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ؛ لَمَّا رَأَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَخَطَبَ فَقَالَ: (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: 1) أَلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مِمَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: 18) أَلَى آخِرِ الْآيَةِ تَصَدَّقْ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعٍ بُرِّهِ مِنْ صَاعٍ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ: وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ: فَاتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِبُصْرَةٍ قَدْ كَادَتْ كَفُّهُ أَنْ تَعْجِزَ عَنْهَا بَلَّ قَدْ عَجَزَتْ عَنْهَا فَدَفَعَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَابَعَ النَّاسُ فِي الصَّدَقَاتِ فَرَأَيْتُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ وَجَعَلَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ وَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْءٌ أَوْ مَنْ سَنَّ فِي

ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس دوپہر کے وقت بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک قوم آئی، ان کے جسم ننگے تھے اور ان کے اوپر چادریں تھیں، یا فرمایا کہ ان کے گلوں میں تلواریں لٹکی ہوئی تھیں، وہ اکثر یا سارے کے سارے قبیلہ مضر کے تھے سو میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک کو دیکھا، توفیقہ کی وجہ سے بدلا ہوا تھا، پس آپ اپنے گھر گئے پھر باہر نکلے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا، تو انہوں نے اقامت کہی، تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا، فرمایا: اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس ذات نے تم کو پیدا کیا ہے ایک جان سے آخر آیت تک۔ پھر یہ آیت پڑھی: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور دیکھو تم نے آنے والے دن کے لیے کیا بھیجا ہے“ آخر آیت تک۔ آدمی صدقہ کرے اپنے دیناروں میں سے، درہم میں سے، کپڑوں میں سے، گندم اور کھجور کے صاع میں سے کسی صاع کو، فرمایا: اگرچہ آدھی کھجور ہی کیوں نہ ہو۔ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی تھیلا بھر کر لایا، قریب تھا کہ اس کے ہاتھ تھک جاتے، بلکہ اس کے ہاتھ تھک ہی گئے۔ تو رسول اللہ ﷺ کو اس نے دیا پھر صحابہ کرام صدقات لانے لگے، حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو ڈھیر دیکھے غلے کے اور کپڑوں کے تو رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک چمک اٹھا، گویا کہ سونا ہے اور آپ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا اس کے لیے اس کا

الحديث: 805، وأحمد رقم الحديث: 19206-19223-19229، والدارمی رقم الحديث: 512-514، ومسلم رقم

الحديث: 1017، والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 248-250، والطبرانی رقم الحديث: 2439-2448.

الإِسْلَامِ سُنَّةٌ سَيِّئَةٌ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

اجر ہے اور اس کے لیے بھی اجر ہے جو اس پر عمل کرے گا اور اس عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے اسلام میں براطریقہ ایجاد کیا اس کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور جو بھی آدمی یہ کام کرے گا اس کا گناہ اسے بھی ہوگا اور اس کرنے والے کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مہاجرین و انصار کے بعض لوگ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

706 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

مَعَاذٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

707 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

706- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لحال سلیمان بن معاذ وقد توبع وعزاه البوصیری فی مختصر الاتحاف

رقم الحدیث: 7840 الی المصنف . من طریق المصنف أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 3 صفحہ 1122 .
أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19235 ' وابن حبان رقم الحدیث: 7260 ' والطبرانی رقم الحدیث: 2310-2311 .
أخرجه ابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1519-1787 ' والبزار رقم الحدیث: 1726 ' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5033 ' والطبرانی رقم الحدیث: 10408 . من طرق عن سلمة بن کھیل ' عن ابی وائل به بالزیادة ' أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2302 . من طرق عن جریر بالزیادة وصححه الحاکم وأقره الذهبی ' أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19238 ' والطبرانی رقم الحدیث: 2438-2456 ' والحاکم جلد 4 صفحہ 80 .

707- حدیث صحیح و اسناد المصنف خطأ قال أبو حاتم كما فی العلل لابنه رقم الحدیث: 2558 ' عن طریق

المصنف: هذا خطأ انما هو یونس بن عبید عن عمرو بن سعید عن ابی زرعة عن عمرو بن جریر عن جریر عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم . من طریق حماد بن سلمة عن یونس بن عبید عن عمرو بن سعید عن ابی زرعة بن عمرو به ' أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2407 . من طرق عن یونس بن عبید به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19183-19220 ' والدارمی رقم الحدیث: 2643 ' ومسلم رقم الحدیث: 2159 ' وأبو داؤد رقم

یونس بن عبید عن سعید الأضلع، عن أبي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرَةِ الْفُجَاءَةِ فَقَالَ: غَضَّ بَصْرَكَ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑھنے کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا: اپنی نگاہ کو نیچے کر لے۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بھاگے ہوئے غلام کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ اپنے آقا کے پاس واپس آ جائے۔

708 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغُدَانِيِّ، سَمِعَ الشَّعْبِيَّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَبْدُ الْيَابِقُ لَا تُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلِيهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب احادیث

42- مَا أَسْنَدَ

زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ

حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن

709 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

الحدیث: 2148، والترمدی رقم الحدیث: 2776، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 9233، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1868-1871، وابن حبان رقم الحدیث: 5571، والطبرانی رقم الحدیث: 2404-2408، والحاکم جلد 2 صفحہ 396، والبیہقی جلد 7 صفحہ 89، وغیرہم۔ من طریق ابی زرعة به أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2403، وتمام فی فوائده (739-الروض البسام)۔

708- حدیث صحیح من طریق المصنف۔ أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4060، وابن خزيمة رقم الحدیث: 941، وابن منده فی الايمان رقم الحدیث: 666۔ من طریق منصور به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19263، ومسلم رقم الحدیث: 68، والطبرانی رقم الحدیث: 2332، وابن مندة رقم الحدیث: 666-667۔ من طرق عن الشعبي به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19259-19260-19262، ومسلم رقم الحدیث: 69-70، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3460، والنسائی رقم الحدیث: 4063-4066، والطبرانی رقم الحدیث: 2344-2345-2349-2357-2359-2360، وابن منده رقم الحدیث: 668-669، والبیہقی جلد 8 صفحہ 204۔ من طرق عن جریر أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 807۔

709- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 1505، والطحاوی جلد 1 صفحہ 493

ارقم رضی اللہ عنہ نے ہمارا ایک جنازہ پڑھا، تو آپ نے اس پر چار تکبیریں کہیں، ایک دن آپ نے پانچ تکبیریں کہیں، آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا: بلاشبہ نبی اکرم ﷺ نے پانچ تکبیریں بھی کہی تھیں۔

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، يَقُولُ: كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ جَنَائِزَنَا وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا فَكَبَّرَهَا يَوْمًا خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَهَا خَمْسًا

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو حمزہ کو فرماتے سنا کہ انصار نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہر نبی کی اتباع کرنے والے ہوتے ہیں اور ہم آپ کی اتباع کرتے ہیں سارے کے سارے سو آپ ہمارے لیے دعا کریں کہ اللہ ہماری اتباع کرنے والوں کو ہم میں شامل کرے؟ تو آپ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ کی طرف منسوب کیا، حضرت ابن لیلیٰ نے فرمایا: حضرت زید بن ارقم کا بھی یہی خیال تھا۔

710 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا حَمَزَةَ، يَقُولُ: قَالَتِ الْأَنْصَارُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ أَتْبَاعًا وَإِنَّا قَدْ تَبِعْنَاكَ كُلُّنَا فَادْعُ اللَّهَ لَنَا أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا لَهُمْ قَالَ عَمْرُو: فَنَمِيتُ ذَلِكَ إِلَى ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ: زَعَمَ ذَاكَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ

والبيهقي جلد 4 صفحہ 36 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 302 . وأحمد رقم الحديث: 19291، ومسلم رقم الحديث: 957، وأبو داؤد رقم الحديث: 3197، والترمذي رقم الحديث: 1023، والنسائي رقم الحديث: 1981، وابن ماجه رقم الحديث: 1505، وابن حبان رقم الحديث: 3069، والبيهقي في الجعديات رقم الحديث: 70، والطبراني رقم الحديث: 4976، وغيرهم . من طرق أخرى عن زيد بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19331، وعبد بن حميد رقم الحديث: 257، والطحاوي جلد 1 صفحہ 494، والطبراني رقم الحديث: 4994-5081، والدارقطني جلد 2 صفحہ 73 .

710- حديث صحيح من طرق شعبة به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 81، وأحمد رقم الحديث: 19355، وفي الفضائل رقم الحديث: 1444، والبخاري رقم الحديث: 3787-3788، وابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحديث: 1769، والبيهقي في الجعديات رقم الحديث: 86، والطبراني رقم الحديث: 4977، والحاكم جلد 4 صفحہ 95 .

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے آپ سے عرض کی: ہم سے کوئی حدیث بیان کریں، آپ نے فرمایا: بے شک ہم بوڑھے ہو چکے ہیں اور بھول چکے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی حدیث کا معاملہ بہت سخت ہے۔

711 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ وَنَقُولُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا، فَيَقُولُ: إِنَّا قَدْ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں میں سے ایک لاکھ یا ستر ہزار بھی نہیں ہو اس دن میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں کی تعداد سو یا سات سو تک ہوگی۔

712 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَنْتُمْ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ سَبْعِينَ أَلْفَ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَكَانُوا يَوْمَئِذٍ ثَمَانِمِائَةٍ أَوْ تِسْعِمِائَةٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب

713 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

711- اسنادہ صحیح من طرق عن شعبة به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 566، وأحمد رقم الحديث: 19324-19343، وابن ماجه رقم الحديث: 25، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 69، والطبراني رقم الحديث: 4978، والرامهرمزي في المحدث الفاضل صفحہ 550، والخطيب في الكفاية صفحہ 265، وابن عساكر جلد 19 صفحہ 273 .

712- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه البيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 169 . من طرق عن شعبة به، وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19310-19328-19340، وعبد بن حميد رقم الحديث: 266، وأبو داؤد رقم الحديث: 4746، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 85، والنذرائي رقم الحديث: 4997، والحاكم جلد 1 صفحہ 76 . من طرق عن أبي حمزة به بنحوه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحہ 455، وأحمد رقم الحديث: 19287، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 733، والطبراني رقم الحديث: 4998-5001، والحاكم جلد 1 صفحہ 77 .

713- اسنادہ صحیح . أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 21، وأحمد رقم الحديث: 19322، والنسائي في الكبرى رقم

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمَزَةَ،
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ

سے پہلے نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پڑھی تھی۔

714 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ: أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ
مُحْتَضِرَةٌ، فَإِذَا آتَى أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ: أَعُوذُ بِاللَّهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شیاطین بیت الخلاء میں موجود
ہوتے ہیں پس جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں آئے
تویہ پڑھ لے: "أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ"

الحديث: 8391، والطبري في التاريخ جلد 2 صفحہ 310، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 84، والطبراني
رقم الحديث: 5002، والقطيعي في زوائد الفضائل رقم الحديث: 1040، والبيهقي جلد 6 صفحہ 206. أخرجه
ابن سعد جلد 3 صفحہ 21، وأحمد رقم الحديث: 19303، وفي الفضائل رقم الحديث: 1004، والنسائي في
الكبرى رقم الحديث: 8137-8393. أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحہ 21، وابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 74،
وأحمد رقم الحديث: 19325، وفي الفضائل رقم الحديث: 1000، والترمذي رقم الحديث: 3735، والنسائي في
الكبرى رقم الحديث: 8392، وابن أبي عاصم في الأوائل رقم الحديث: 70، والطبري في التاريخ جلد 2
صفحہ 310، والحاكم جلد 3 صفحہ 136.

714- حديث صحيح من طريق المصنف. أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 69، والبيهقي جلد 1 صفحہ 96. من طرق
عن شعبة به. أخرجه أحمد رقم الحديث: 19305-19351، وأبو داؤد رقم الحديث: 6، والترمذي في العلل
الكبير صفحہ 22، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9903، وابن ماجه رقم الحديث: 296، وابن خزيمة رقم
الحديث: 69، وابن حبان رقم الحديث: 1408، والطبراني رقم الحديث: 5099، والحاكم جلد 1 صفحہ 187،
والبيهقي جلد 1 صفحہ 96، والخطيب جلد 4 صفحہ 287، ورواه عيسى بن يونس عن شعبة، عن قتادة عن القاسم
بن عوف الشيباني عن زيد به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1406. من طرق عن سعيد، عن قتادة، عن القاسم
الشيباني، عن زيد. أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 1، وأحمد رقم الحديث: 19350، وابن ماجه رقم
الحديث: 296، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9905-9906، وأبو يعلى رقم الحديث: 7218، والطبراني
رقم الحديث: 5100-5115، والحاكم جلد 1 صفحہ 187، والبيهقي جلد 1 صفحہ 96، والخطيب جلد 13
صفحہ 301.

مِنَ النَّجْبِ وَالْخَبَائِثِ

میں پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور خبیثہ جنیوں سے۔

715 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ: أَنَّ

نبی اکرم ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! انصار اور انصار کی

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ

اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد کو معاف فرما دے!

وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

716 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نضر بن انس سے روایت ہے کہ حضرت

عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، أَنَّ أَسَا هَلَكَ لَهُ

انس رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کی طرف حضرت زید بن ارقم

بَنُونَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے

وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

اللہ! انصار کی مغفرت فرما اور انصار کے بیٹوں کی اور ان

وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

کے بیٹوں کے بیٹوں کی۔

717 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

715- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19311، عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 19138-19341-19351-19362، ومسلم رقم الحديث: 2506، والطبرانی رقم الحديث: 5101 .

ورواه كذلك أنس بن مالك عن زيد بن أرقم، أخرجه البخاري رقم الحديث: 4906، وجعله بعضهم من مسند

أنس أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3909، وغيره . والحديث يرويه كذلك أبو بكر بن أنس عن زيد بن أرقم

أخرجه رقم الحديث: 19362، وابن حبان رقم الحديث: 7281، والطبرانی رقم الحديث: 5103، وغيرهم .

716- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لحال علی بن زید . من طرق علی بن زید به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 19318-19356، والترمذي رقم الحديث: 3902، والطبرانی رقم الحديث: 5103 .

717- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1676، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4

صفحة 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354، والبخاري رقم الحديث: 3949،

والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحة 629، وابن حبان رقم الحديث: 4283، والطبرانی رقم الحديث: 5042،

والحاكم جلد 3 صفحة 533 . من طرق عن أبي اسحاق به، أخرجه أحمد رقم الحديث: 19335 19317-، وعبد

بن حمید رقم الحديث: 261، والبخاري رقم الحديث: 4404-4471، ومسلم رقم الحديث: 1254، والطبرانی

رقم الحديث: 5044-5046، والبيهقي فی الدلائل جلد 5 صفحة 354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن

ابی اسحاق، قَالَ: قُلْتُ لِرَزِيدِ بْنِ أَرْقَمٍ: كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ رسول اللہ ﷺ کتنے غزوات میں شریک ہوئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: سترہ غزوات میں۔

718 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِرَزِيدِ بْنِ أَرْقَمٍ: كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے غزوات میں شریک ہوئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: سترہ غزوات میں۔

719 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِرَزِيدِ بْنِ أَرْقَمٍ: مَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذُو الْعَشِيرَةِ أَوْ ذُو الْعَسِيرَةِ

حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی: سب سے پہلے غزوہ رسول اللہ ﷺ نے کون سا کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ذوالعشیرہ یا ذوالعسیرہ۔

زید بن ارقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث: 1813 .

718- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1676، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354، والبخاری رقم الحديث: 3949، والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحه 629، وابن حبان رقم الحديث: 4283، والطبرانی رقم الحديث: 5042، والحاكم جلد 3 صفحه 533 . من طرق عن أبي اسحاق به، أخرجه أحمد رقم الحديث: 19317-19335، وعبد بن حميد رقم الحديث: 261، والبخاری رقم الحديث: 4404-4471، ومسلم رقم الحديث: 1254، والطبرانی رقم الحديث: 5044-5046، والبيهقي في الدلائل جلد 5 صفحه 354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن زيد بن ارقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث: 1813 .

719- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1676، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354، والبخاری رقم الحديث: 3949، والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحه 629، وابن حبان رقم الحديث: 6283، والطبرانی رقم الحديث: 5042، وغيرهم .

720 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ،

قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةَ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ أَبِي رَمَلَةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمٍ: أَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: كَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

721 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ایاس بن ابی رملہ الشامی فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ حضرت معاویہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جب عید و جمعہ ایک دن جمع ہو گئے تھے؟ فرمایا: ہاں! (حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ کیا کرتے تھے؟ (حضرت زید نے) فرمایا کہ آپ ﷺ عید کی نماز پڑھتے تھے اور جمعہ میں رخصت دیتے تھے کہ جو چاہے پڑھے جو چاہے نہ پڑھے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

720- حدیث حسن بشواہدہ، واسناد المصنف ضعیف لحال ایاس بن ابی رملہ۔ من طریق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1154، والبیہقی جلد 3 صفحہ 317۔ من طرق عن اسرائیل به أخرجه ابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 188، والدارمی رقم الحدیث: 1612، وأحمد رقم الحدیث: 19337، والبخاری فی التاریخ جلد 1 صفحہ 438، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1070، والنسائی رقم الحدیث: 1590، وابن ماجہ رقم الحدیث: 1310، والفسوی فی المعرفة جلد 1 صفحہ 303، وابن خزیمہ رقم الحدیث: 1464، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1153، والطبرانی رقم الحدیث: 5120، والحاکم جلد 1 صفحہ 288، والبیہقی جلد 3 صفحہ 317، وصححه الحاکم وأقره الذهبی۔ وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 5572 من قول عثمان بن عفان۔ وله شاهد عن عبد الله بن السائب وأبي هريرة وابن عمرو بن عباس وابن الزبير وغيرهم۔ انظر سنن أبي داؤد رقم الحدیث: 1071-1073، وابن ماجہ رقم الحدیث: 1311-1312، وأحكام العیدین للفریابی صفحہ 211۔

721- اسنادہ ضعیف عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3672 الی المصنف۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19308، عن المصنف، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7589، عن بendar عن المصنف وسموا الرجل میمون أبا عبد الله كذا أسماء كل من أخرجه۔ من طریق شعبہ به أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2079، والطبرانی رقم الحدیث: 5090، والحاکم جلد 4 صفحہ 202۔ من طریق قتادة وعبد الرحمن بن میمون عن میمون ابی عبد الله به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19346، والترمذی رقم الحدیث: 2078، والنسائی فی

خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَتَدَاوُوا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ وَالزَّيْتِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ قاص میں بیٹھے ہوئے ہیں جب سورج طلوع ہوا تو وہ جلدی جلدی ستونوں کی طرف ہوئے نماز پڑھنے کے لیے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز یہ اس وقت پڑھی جائے گی جب اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

722 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّهُ رَأَى أَنَا سًا جُلُوسًا إِلَى قَاصٍ فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ابْتَدَرُوا إِلَى السَّوَارِي يُصَلُّونَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْأَوَابِينِ إِذَا رَمَضَتِ الْفِصَالُ

723 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابومنہال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت الکبریٰ رقم الحدیث: 7589، وابن ماجہ رقم الحدیث: 3468، والطبرانی رقم الحدیث: 5091، والحاکم جلد 4 صفحہ 201-202، وصححه الترمذی والحاکم والذہبی ومیمون أبو عبد اللہ ضعیف لکن له شاهدًا من حدیث أم قیس بنت محسن عند البخاری رقم الحدیث: 5692، ومسلم رقم الحدیث: 1214.

722- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 49. من طرق عن هشام به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحدیث: 19289-19338-19366، وعبد بن حميد رقم الحدیث: 258، ومسلم رقم الحدیث: 748، وابن خزيمة رقم الحدیث: 1227، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 270-271، والعقيلي جلد 1 صفحہ 299، وابن حبان رقم الحدیث: 2539، والطبرانی رقم الحدیث: 5108-5111، وفي الأوسط رقم الحدیث: 2279، والبيهقي جلد 3 صفحہ 49.

723- حدیث صحیح من طریق شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 7 صفحہ 107، وأحمد رقم الحدیث: 19357، والبخاری رقم الحدیث: 2180-2181، ومسلم رقم الحدیث: 1589، والنسائي رقم الحدیث: 4591، والطبرانی رقم الحدیث: 5038، والبيهقي جلد 5 صفحہ 281، من طرق عن أبي المنهال به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 14547، والحميدي رقم الحدیث: 727، وأحمد رقم الحدیث: 19326-19336-19349، والبخاری رقم الحدیث: 2060-2061-3939-3940، ومسلم رقم الحدیث: 1589، والنسائي رقم الحدیث: 4590.

قَالَ: أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ، يَقُولُ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ، فَجَعَلْتُ أَسْأَلُ أَحَدَهُمَا فَيَقُولُ: سَلِ الْآخَرَ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ مِنِّي فَبَسَّأَلْتُهُمَا فَحَدَّثَانِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ نَسَاءً

زید بن ارقم اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا، میں ان میں سے ایک سے پوچھنے لگا تو (ان میں سے ایک نے) کہا کہ دوسرے سے پوچھو! وہ مجھ سے افضل ہیں، سو میں نے دونوں سے پوچھا، دونوں نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی چاندی کے بدلے ادھار بیع سے منع فرمایا۔

724 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابو عبد اللہ الشامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ نے خطبہ میں فرمایا: اے اہل شام! مجھے حضرت زید بن ارقم نے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ مسلسل حق پر لڑتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے، اور میں تم کو وہی دیکھتا ہوں اے اہل شام!

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَهْلَ الشَّامِ حَدَّثَنِي الْأَنْصَارِيُّ يَعْنِي زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَإِنِّي أَرَاكُمْ هُمْ يَا أَهْلَ الشَّامِ

43- مَا أُسْنِدَ عَنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ

کی احادیث

725 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

والطبرانی رقم الحديث: 5039، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 16-17، والبيهقی جلد 5 صفحہ 280. من طريق ابن

جرير عن حسن بن مسلم عن أبي المنهال ولم يسمعه منه به، مختصراً. أخرجه أحمد رقم الحديث: 19349.

724- اسنادہ ضعیف لجهالة أبي عبد الله الشامي. من طرق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 19309 وعبد بن

حميد رقم الحديث: 268، والبخاري (3319-كشف) والطبرانی رقم الحديث: 4967.

725- حديث صحيح وميمون بن أبي شبيب صدوق. من طريق المصنف أخرجه الطحاوي في المشكل رقم

الحديث: 424. من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18209-18236، ومسلم في المقدمة جلد 1

صفحة 9، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 423-425، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 541-2067،

والطبرانی جلد 20 صفحہ 422، وفي جزء طرق حديث من كذب على متعمداً صفحہ 119، وابن عدی

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ،
 قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونَ بْنَ أَبِي شَبِيبٍ، يُحَدِّثُ عَنِ
 الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ: مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يُرَى أَنَّهُ كَذَبٌ فَهُوَ
 أَحَدُ الْكُذَّابِينَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو
 کام ہیں میں ان کے متعلق لوگوں میں سے کسی سے سوال
 نہیں کرتا، آدمی کا اپنی رعیت کے کسی آدمی کے پیچھے نماز
 پڑھنا، بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے

726 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ أَبُو
 زَيْدٍ، أَوْ غَيْرُهُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ بَكْرِ، عَنِ
 الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: أَمْرَانِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُمَا أَحَدًا
 مِنَ النَّاسِ: صَلَاةَ الرَّجُلِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَقَدْ

جلد 2 صفحہ 814، وأبو نعیم فی الخلیة جلد 4 صفحہ 378. من طریق حبيب به أخرجه ابن أبي شيبة
 جلد 8 صفحہ 407، وأحمد رقم الحديث: 18266، وهناد في الزهد رقم الحديث: 1382، والترمذی رقم
 الحديث: 2662، وابن ماجه رقم الحديث: 41، والبغوی فی الجعدیات رقم الحديث: 2067، والطحاوی فی
 المشکل رقم الحديث: 426، والطبرانی جلد 20 صفحہ 422-423، وفي جزئه صفحہ 118-119. وله شاهد
 بلفظه ممن حديث سمرة بن جندب أخرجه مسلم في المقدمة جلد 1 صفحہ 9.

726- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف للانقطاع بين بكر وبين المغيرة، وللشك في شيخ المصنف وعزاه
 البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحديث: 802 الی المصنف. من طریق بكر به أخرجه أحمد رقم
 الحديث: 18182. من طریق بكر عن حمزة بن المغيرة، عن المغيرة بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث:
 18197، والدارمی رقم الحديث: 1342، ومسلم (81/274)، والنسائی رقم الحديث: 108، وابن ماجه رقم
 الحديث: 1236، وابن خزيمة رقم الحديث: 1514، وابن حبان رقم الحديث: 1347، والبيهقی جلد 1 صفحہ 60،
 وغيرهم. من طرق عن المغيرة مطولاً أخرجه أحمد رقم الحديث: 18200-18218-18251-18261، وعبد بن
 حميد رقم الحديث: 397، والبخاری رقم الحديث: 182-203-206-4421-5798، ومسلم رقم الحديث: 274،
 وأبو داؤد رقم الحديث: 149-152، والترمذی رقم الحديث: 1768، والنسائی رقم الحديث: 79-82-124، وابن
 ماجه رقم الحديث: 545، وابن خزيمة رقم الحديث: 190-191-203-1515-1642، وابن حبان رقم الحديث:
 1326، وغيرهم.

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَدْ
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ
عَلَيْهِمَا

حضرت عبدالرحمن بن عوف کے پیچھے نماز پڑھی اور موزوں
پر مسح کرنا تو بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ
آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

727 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي
الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمَغِيرَةِ، عَنِ الْمَغِيرَةِ
بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ ظَاهِرَ
خُفَّيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی
اکرم ﷺ نے موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔

728 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

727- اسنادہ ضعیف لتفرد ابن أبي الزناد به . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 291 . أخرجه من طريق
هؤلاء الثلاثة أحمد رقم الحديث: 18181-18352 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 161 ' والترمذی رقم الحديث: 98 '
وابن الجارود رقم الحديث: 85 ' والطبرانی جلد 20 صفحہ 377 ' والدارقطنی جلد 1 صفحہ 195 . وقال الترمذی
حديث المغيرة حديث حسن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18222 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 165 ' والترمذی
رقم الحديث: 97 ' وابن ماجه رقم الحديث: 550 ' وابن الجارود رقم الحديث: 84 ' وتمام في فوائده
(191-روض) ' والدارقطنی جلد 1 صفحہ 195 ' والبيهقي جلد 1 صفحہ 290 ' وللحديث شاهد من حديث علي
أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 162-164 .

728- حديث صحيح من طريق المصنف عن أبي عوانة وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2819 ' والترمذی رقم
الحديث: 412 ' والنسائی في الكبرى رقم الحديث: 11501 . من طريق المصنف عن شريك وأبي عوانة وشيبان
به أخرجه أبو نعیم في أخبار أصبهان جلد 2 صفحہ 341 . من طريق شريك وحده به أخرجه الطبرانی جلد 20
صفحہ 420 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه الحمیدی رقم الحديث: 759 ' وأحمد رقم الحديث:
18223-18264 ' والبخاری رقم الحديث: 1130-4836-6471 ' ومسلم رقم الحديث: 2819 ' والنسائی رقم
الحديث: 1643 ' وابن ماجه رقم الحديث: 1419 ' وابن حبان رقم الحديث: 311 ' والطبرانی جلد 20 صفحہ 420 '
والبيهقي جلد 3 صفحہ 16 وغيرهم . وله شاهد من حديث عائشة عند البخاری رقم الحديث: 4837 ' ومسلم رقم
الحديث: 2820 .

کہ رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ نماز پڑھتے، یہاں تک کہ آپ کے دونوں پاؤں مبارک پرورم پڑ جاتے، آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ یہ کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ کے وسیلہ سے آپ کی امت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں؟

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو سورج کو گرہن لگ گیا، لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم کی موت کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے، تو رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے، تو فرمایا: اے لوگو! بے شک سورج و چاند کو گرہن کسی کی موت اور زہدگی کی وجہ سے نہیں لگتا، لیکن یہ دونوں اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں جب ایسا ہو جائے تو نماز پڑھا کرو یہاں تک کہ گرہن چلا جائے۔

حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

وَأَبُو عَوَانَةَ، وَقَيْسٌ، وَشَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اتَّصَنَعْ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

729 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ

730 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

729- حدیث صحیح من طریق المصنف عن ابی عوانة وقید وشیبان به 'أخرجه الطبرانی جلد 20 صفحہ 421 . من طریق شیبان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18243 . من طریق زیاد بن علاقہ به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18203 'والبخاری رقم الحديث: 1060-6199' ومسلم رقم الحديث: 915' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 1843 'وابن حبان رقم الحديث: 2827' والطحاوی جلد 1 صفحہ 330' والطبرانی جلد 20 صفحہ 420-421' والبيهقی جلد 3 صفحہ 341 .

730- اسنادہ ضعیف لحال المسعودی فانه اختلط وروایة المصنف عنه بعد الاختلاط . من طریق المصنف أخرجه الطبرانی جلد 20 صفحہ 422 . من طریق المسعودی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18188-18241' والدارمی رقم الحديث: 1509' والترمذی رقم الحديث: 365' وأبو داؤد رقم الحديث: 1037' والطحاوی جلد 1

المَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا
 الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَسَبَّحُوا
 بِهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ
 سَلَّمَ وَقَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ

کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو
 آپ پہلی دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے مقتدیوں نے
 سبحان اللہ کہا تو آپ نے اپنی نماز پوری کی جب آپ نماز
 سے فارغ ہو گئے تو آپ نے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا
 اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا۔

731 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
 قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ
 عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضَلَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَجُلًا
 مِنْ هُدَيْلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 کہ قبیلہ ہذیل کا ایک آدمی تھا اس کی دو بیویاں تھیں ان
 میں سے کسی ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی ماری تو اس کا
 حمل ضائع ہو گیا اس نے کہا: آپ مجھ پر ایسی جان کا

صفحہ 439 والبیہقی جلد 2 صفحہ 338 . وقال الترمذی حسن صحیح . من طریقین آخرین عن المغيرة لا
 تخلوان من ضعف أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3452، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 34، وأحمد رقم
 الحديث: 18198، والترمذی رقم الحديث: 364، وأبو داؤد تعليقاً رقم الحديث: 1037، والطبرانی جلد 20
 صفحہ 411-415، وفي الأوسط رقم الحديث: 1182، والبیہقی جلد 2 صفحہ 344 وله شاهد في صحيح البخاری
 رقم الحديث: 241، ومسلم رقم الحديث: 570 من حديث عبد الله بن مالك بن عيينه .

731- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائي رقم الحديث: 4841، وفي الكبرى رقم الحديث: 7030
 والبیہقی جلد 8 صفحہ 109 . من طريق عن شعبة به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2380، ومسلم رقم الحديث:
 1682، وأبو داؤد رقم الحديث: 4568، والترمذی رقم الحديث: 1411 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد
 رقم الحديث: 18163-18202، ومسلم رقم الحديث: 1682، وأبو داؤد رقم الحديث: 4569، والترمذی رقم
 الحديث: 1411 والنسائي رقم الحديث: 4836-4837-4839، وابن ماجه رقم الحديث: 2633، والطبرانی
 جلد 20 صفحہ 409، وابن حبان رقم الحديث: 6016 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث:
 18173-18202، ومسلم رقم الحديث: 1682، وأبو داؤد رقم الحديث: 4569، والترمذی رقم الحديث: 1411
 والنسائي رقم الحديث: 4839، وابن ماجه رقم الحديث: 2633، والطبرانی جلد 20 صفحہ 409-410 والبیہقی
 جلد 8 صفحہ 105-114، وغيرهم . من طريق شعبة عن المغيرة عن ابراهيم به أخرجه الطبرانی جلد 20
 صفحہ 410 . من طريق الأعمش عن ابراهيم مرسلًا . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4842 .

بِعَمُودٍ فَسَطَاطٍ فَاسْقَطْتُ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَ؟ فَقِيلَ: اسْجَعًا كَسَجِعِ الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ

تاوان لگاتے ہیں جس نے نہ پیا نہ کھایا، نہ چلایا نہ چینا (ایسے معاملات کو ٹال دیا جاتا ہے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاہلیت والا موزون کلام کرتا ہے، فرمایا کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس میں اس کے عصبات پر دیت کا اور بچہ کے قصاص میں ایک لونڈی کا فیصلہ کیا۔

732 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَتَوَكَّلْ مِنْ اسْتَرْقَى أَوْ اُكْتَوَى

حضرت عقار بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے توکل سے کام نہیں لیا جس نے اپنے آپ پر (شرکیہ کلمات سے) منتر کرایا اور یا اپنے آپ کو آگ سے داغا۔

733 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا، اس کی مونچھیں

732- حدیث صحیح . من طریق شعبہ بہ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18242، والبخارى فى التاريخ الكبير جلد 7 صفحہ 94 . من طریق شعبہ عن منصور عن مجاهد سمع حسان بن أبى وجزة . سمع عقار بن المغيرة بن شعبه عن أبيه..... فذكر . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 7 صفحہ 427، والطبرانى رقم الحديث: 892، والخطيب فى الكفاية صفحہ 221 . ورواه جرير عن منصور كرواية شعبه وذكر القصة أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 7 صفحہ 94، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7605 . من طريق الثورى عن منصور به بدون ذكر حسان أخرجه أحمد رقم الحديث: 18246، وعبد بن حميد رقم الحديث: 393، والترمذى رقم الحديث: 2055، وقال الترمذى حسن صحيح . من طريق ليث وابن أبى نجیح عن مجاهد عن عقار به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 763، وأحمد رقم الحديث: 18205-18225، وابن ماجه رقم الحديث: 3489 .

733- اسنادہ ضعیف منقطع، المصنف ممن سمع المسعودى بعد اختلاطه وأبو عون لم يدرك المغيرة من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1 صفحہ 150 . من طريق المسعودى به أخرجه الطحاوى جلد 4 صفحہ 229 . من طريق جامع بن شداد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18237-18262، وأبو داؤد رقم الحديث: 188، والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 159، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6655، والطحاوى جلد 4 صفحہ 230، والطبرانى جلد 20 صفحہ 435-436 .

عَبِيدُ اللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا طَوِيلَ الشَّارِبِ فَدَعَا بِسِوَاكِ وَشَفْرَةٍ فَوَضَعَ السِّوَاكَ تَحْتَ الشَّارِبِ فَقَصَّ عَلَيْهِ

بہت زیادہ لمبی تھیں، تو آپ ﷺ نے سواک اور ایک چھری منگوائی، پس سواک اس کی مونچھوں کے نیچے رکھی اور اس کی مونچھیں کاٹ ڈالیں۔

734 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے عمامہ اور موزوں پر مسح کیا۔

عَبِيدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَيْنِ

فائدہ: عمامہ پر مسح درست نہیں ہے، حضرت ملک العلماء علامہ ظفر الدین بہاری فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے سر کے مسح کا حکم دیا ہے، احادیث مسح عمامہ احاد ہیں، جس سے کتاب اللہ پر زیادتی جائز نہیں ہے اور نہ وہ اس کا نسخ ہو سکتی ہے۔

(فتاویٰ ملک العلماء صفحہ ۸۰، مطبوعہ شبیر برادرزادہ لاہور)

735 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے

734- حدیث صحیح من طریق المصنف مطولاً أخرجه الطبرانی جلد 20 صفحہ 428، وفي الأوسط رقم الحديث:

1389. أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحہ 79، وابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 179، وأحمد رقم الحديث:

18207، والبخاری في القراءة خلف الامام رقم الحديث: 196، والنسائي رقم الحديث: 109، وفي الكبرى رقم

الحديث: 168، وابن خزيمة رقم الحديث: 1064-1645، والطحاوی جلد 1 صفحہ 30، وابن حبان رقم

الحديث: 1342، والطبرانی جلد 20 صفحہ 426-428، والدارقطني جلد 1 صفحہ 192 من طريق أيوب وقنادة

وغيرهم عن عمرو بن وهب به. وروى عن حماد بن زيد، عن أيوب عن ابن سيرين عن رجل عن عمرو بن وهب

أخرجه الطبرانی جلد 20 صفحہ 429، والبيهقي جلد 1 صفحہ 58. ورواه جرير بن حازم عن ابن سيرين مثله

أخرجه أحمد رقم الحديث: 18190. وحديث المغيرة في المسح على الخفين حديث مشهور مروى عنه من

غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18219-18250، والبخاری رقم الحديث: 363-388-5798، ومسلم رقم

الحديث: 274، وأبو داؤد رقم الحديث: 1-150، والترمذی رقم الحديث: 20-100، وابن ماجه رقم الحديث:

389-331 من طرق عن المغيرة بالمسح على الخفين وفي بعضها المسح على العمامة.

735- اسنادہ ضعیف لجهالة عمر بن بيان. من طريق طعمة به أخرجه الحمیدی رقم الحديث: 760، وأحمد رقم

عَمْرُو الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَيَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ
 الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ
 الْخَنَازِيرَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ
 نے فرمایا: جو شراب فروخت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ خنزیر
 کے ٹکڑے ٹکڑے (کر کے بھی فروخت) کرے۔

736 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،
 عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ،
 قَالَ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا مَرْفُوعًا قَالَ: الرَّأِيبُ خَلْفَ
 الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا أَمَامَهَا قَرِيبًا، أَوْ عَنْ
 يَمِينِهَا قَرِيبًا، أَوْ يَسَارِهَا قَرِيبًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 میں اس حدیث کو مرفوع ہی جانتا ہوں، آپ ﷺ نے
 ارشاد فرمایا: سوار آدمی جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے
 والا چاہے تو جنازہ کے آگے چلے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں۔

737 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 18239، والدارمی رقم الحديث: 2102، وأبو داؤد رقم الحديث: 3489، والطبرانی
 جلد 20 صفحہ 379، وفي الأوسط رقم الحديث: 8532، والبيهقي جلد 6 صفحہ 12، والمزى فى التهذيب
 جلد 13 صفحہ 383، وقال الطبرانى: لا يروى هذا الحديث عن المغيرة الا بهذا الاسناد تفرد به طعمة بن عمرو
 انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1552 .

736- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال مبارك بن فضالة . من طريق مبارك به أخرجه أحمد رقم الحديث:
 18199 . من طرق عن سعيد بن ابن أبى شيبة جلد 3 صفحہ 280، وأحمد رقم الحديث: 18187-18232
 والترمذى رقم الحديث: 1031، والنسائى رقم الحديث: 1942-1947، وابن ماجه رقم الحديث: 1481
 والطحاوى جلد 1 صفحہ 482، وابن حبان رقم الحديث: 3049، والطبرانى جلد 20 صفحہ 431، والحاكم جلد 1
 صفحہ 355، والبيهقى جلد 4 صفحہ 8، وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم وأقره الذهبى . من
 طريق عبد الواحد بن واصل عن سعيد والمغيرة جميعًا عن زياد عن مغيرة به ، أخرجه النسائى رقم الحديث:
 1941، وفي الكبرى رقم الحديث: 2069 . ووقع فى الصغرى: عن أبيه وانظر تحفة الأشراف جلد 8
 صفحہ 471 . وأما حديث يونس بن عبيد فأخرجه أحمد رقم الحديث: 18206، وأبو داؤد رقم الحديث: 3180
 والطبرانى جلد 20 صفحہ 430، والحاكم جلد 1 صفحہ 355، والبيهقى جلد 4 صفحہ 24، من طرق عنه به .

737- حديث صحيح . واسناده المصنف ضعيف وهو جزء من الحديث السابق . عن طريق روح بن عبادة عن سعيد

میں اس حدیث کو مرفوع ہی جانتا ہے جو بچہ نابالغ ہو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اس کے والدین کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا مانگی جائے گی۔

عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: وَلَا أَرَاهُ إِلَّا مَرْفُوعًا قَالَ: السَّقَطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لَوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

44- الْبَرَاءُ

بُنْ عَازِبٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

کی احادیث

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہجرت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہمارے پاس مدینہ منورہ میں حضرت مصعب بن عمیر اور حضرت ابن ام مکتوم آئے دونوں قرآن پڑھتے تھے پھر حضرت سعد آئے اور حضرت بلال و عمار آئے پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہم آئے میں نے اہل مدینہ کو اس دن سے زیادہ کسی شے پر خوش نہیں دیکھا (جب رسول اللہ ﷺ مدینہ پاک کو تشریف لائے) تو بچے راستوں میں کہہ رہے تھے: یہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں آپ آئے ہیں پس جب رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے ”سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ

739,738 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو اسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ يَعْنِي فِي الْهَجْرَةِ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكَانَا يَقْرَأَنِ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَدِمَ سَعْدٌ وَبِلَالٌ وَعَمَّارٌ ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِقُدُومِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَتِ الْإِمَاءُ فِي الطَّرِيقِ تَقُولُ: جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَرَأْتُ سَبِّحِ

بن عبید اللہ بن جبیر مقتصرًا علی هذا المتن، أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1507 . من طريق أبي نعیم عن

سفيان عن يونس بن عبید عن زياد به أخرجه الطبرانی جلد 20 صفحہ 430 .

739,738- حدیث صحیح من طرق عن شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18535-18591، والبخاری رقم

الحديث: 4941 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11662، والرويانى رقم الحديث: 321، وأبو يعلى رقم

الحديث: 1715، والحاكم جلد 2 صفحہ 626، والبيهقي جلد 9 صفحہ 10 . من طريق اسراييل عن أبي اسحاق به

مقتصرًا على ذكر أول من قدم المدينة أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 206، والطبرانی جلد 20 صفحہ 362، وفي

الأوائل رقم الحديث: 27، والحاكم جلد 3 صفحہ 634، والبيهقي جلد 2 صفحہ 463 .

اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فِي سُورٍ مِّنَ الْمُفْصَلِ
 الْأَعْلَى "اور" وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى "مفصل سورتوں میں سے پڑھیں۔

740 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ) (النساء: 95) مِنَ الْمُؤْمِنِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَدَعَا بِالْكِتَفِ لِيَكْتُبَهُ فِيهَا وَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَذَكَرَ ضَرَرَهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (غَيْرُ أَوْلَى الضَّرَرِ) (النساء: 95)

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ اتری: "لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ" تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور ایک شانے کی ہڈی منگوائی تاکہ اس میں یہ آیت لکھی جائے اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور اپنی تکلیف کا ذکر کیا تو یہ آیت اتری: "غَيْرُ أَوْلَى الضَّرَرِ"۔

741 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو خیر

740- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 210' وأحمد رقم الحديث: 18676' والدارمی رقم الحديث: 2420' والبخاری رقم الحديث: 2831-4593' ومسلم رقم الحديث: 1898' وأبو يعلى رقم الحديث: 1725' والطبرانی في التفسير جلد 5 صفحہ 228' وابن حبان رقم الحديث: 42' والبيهقي جلد 9 صفحہ 23 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18579-18671-18701' ومسلم رقم الحديث: 1898' والترمذی رقم الحديث: 1670-3031' والنسائی رقم الحديث: 3101-3102' والطبری جلد 5 صفحہ 228' والبقوی فی الجعديات رقم الحديث: 2511' وابن حبان رقم الحديث: 40-41 .

741- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الخطيب في المدرج جلد 2 صفحہ 896 . من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18596' ومسلم رقم الحديث: 1938' والرويانی رقم الحديث: 327' وأبو يعلى رقم الحديث: 1728' والخطيب في المدرج جلد 2 صفحہ 895' والبيهقي جلد 9 صفحہ 359 . من طریق شريك وسعيد بن علي الأودي عن أبي اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 18692' وأبو يعلى رقم الحديث: 1698 . من طریق عدی بن ثابت عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18597-19139' والبخاری رقم الحديث: 4222-4225-5525-5526' ومسلم رقم الحديث: 1938' والطحاوی جلد 4 صفحہ 205' وابن حبان رقم الحديث: 5277' والبيهقي جلد 9 صفحہ 329 . من طرق عن البراء' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8724' وأحمد رقم الحديث: 18646' والبخاری رقم الحديث: 4226' ومسلم رقم الحديث: 1938' وابن ماجه رقم

ابى اسحاق، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: أَصَابَ النَّاسُ حُمْرًا يَوْمَ خَيْبَرَ يَعْنِي الْحُمْرَ الْأَهْلِيَّةَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى أَنْ أَكْفِتُوا الْقُدُورَ

کے دن کچھ پالتو گدھے ملے، تو رسول اللہ ﷺ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا تو اس نے اعلان کیا کہ ہانڈیاں الٹ دو۔

742 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

وَعُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَمَارَةَ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ: لَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ إِنَّ هَوَازِنَ كَانُوا قَوْمًا رُمَاءً، فَلَمَّا لَقِينَاهُمْ وَحَمَلْنَا عَلَيْهِمْ انْهَزَمُوا فَاقْبَلَ النَّاسُ عَلَى الْغَنَائِمِ وَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ فَانْهَزَمَ النَّاسُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِ الْبَغْلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْلَتِهِ

حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سنا، ان سے ایک آدمی نے پوچھا: اے ابوعمارہ! کیا تم یوم حنین کے دن رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ گئے تھے؟ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن رسول اللہ ﷺ نہیں بھاگے تھے، دراصل بنوہوازن کے لوگ بڑے ماہر تیر انداز تھے، جب ہم دوران لڑائی ان پر غالب آگئے وہ بھاگ گئے تو لوگ مال غنیمت جمع کرنے لگے تو اچانک انہوں نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی، تو لوگ بھاگ آئے تھے بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس دن دیکھا کہ حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے

الحديث: 3194، والنسائي رقم الحديث: 4349، والخطيب في المدرج جلد 2 صفحہ 897، والبيهقي جلد 9

صفحہ 330.

742- حديث صحيح من طريق المصنف، أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 133. من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم

الحديث: 18498، ومسلم رقم الحديث: 1776، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8638، وأبو يعلى رقم

الحديث: 1727، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3322، وابن حبان رقم الحديث: 4770. من طرق عن

أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18563-8491-18728، والبخاري رقم الحديث: 4315-4316،

ومسلم رقم الحديث: 1776، والترمذي رقم الحديث: 1688، والقسوي في المعرفة جلد 2 صفحہ 629، والبعقوي

في الجعديات رقم الحديث: 2518، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3323، وأبو نعيم في الحلية جلد 7

صفحہ 132، والبيهقي جلد 9 صفحہ 155. أخرجه أحمد رقم الحديث: 18509، عن عفان عن عمر بن أبي زائدة

به مقتصرًا على أوله ثم زاد فيه قصة حفر الخندق بايجاز.

آپ ﷺ کی خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی، اس دن رسول اللہ ﷺ سفید خچر پر سوار تھے اور نبی ﷺ فرما رہے تھے: ”انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب“ میں سچا نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں، میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھا کر: ”اللّٰهُمَّ اَسَلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ وَالْجَاثُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ“

”اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی، اپنے چہرے کو تیری طرف کیا، اپنے کام تیرے سپرد کیے، اپنی پیٹھ کو تیری طرف کیا، رغبت رکھتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے، کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی طرف سے، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے، تیرے رسولوں

743 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ اَسَلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ وَالْجَاثُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ قَالَ: فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَيِ الْفِطْرَةِ

743- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 6.7 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18538-18677، والدارمي رقم الحديث: 2683، والبخاري رقم الحديث: 6313، ومسلم رقم الحديث: 2710، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10611، وأبو يعلى رقم الحديث: 1721، وابن حبان رقم الحديث: 5527 . من طرق أخرى عن أبي إسحاق به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 723، وأحمد رقم الحديث: 18674-18702، والبخاري رقم الحديث: 7488، ومسلم رقم الحديث: 2710، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10612-10613، والترمذي رقم الحديث: 3394، وابن ماجه رقم الحديث: 1876 . من طرق أخرى عن البراء أخرجه البخاري رقم الحديث: 6315، النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10595، وابن حبان رقم الحديث: 5542 .

پر ایمان لایا جن کو تو نے بھیجا ہے۔ فرمایا کہ اگر تو اس رات مر گیا تو فطرت پر مرے گا۔

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو اپنے ہاتھ کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے تھے اور یہ دعا مانگتے: ”اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ“، ”اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔“

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک ریشم کا حلہ ہدیہ دیا گیا، تو لوگ اس کو چھونے لگے اور اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ کے لیے اللہ عزوجل نے جنت

744 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ: اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ

745 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَلْمُسُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

744- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18495، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10950، وأبو يعلى

رقم الحديث: 1711 . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحہ 76 . وأحمد رقم الحديث: 18575-18654، والبخاری

في الأدب المفرد رقم الحديث: 1215، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10589-10591، وأبو يعلى رقم

الحديث: 1683، وابن حبان رقم الحديث: 5522-5523، وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم

صفحہ 167، والطبرانی في الأوسط رقم الحديث: 1658، وفي الدعاء رقم الحديث: 249-250، وأبو نعيم في

الحلية جلد 8 صفحہ 215 . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10593، وأبو يعلى رقم الحديث: 1682 .

745- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 2468، وابن حبان رقم الحديث: 7035 . من

طریق شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18707، والبخاری رقم الحديث: 3802، ومسلم رقم الحديث:

2468، والرويانی رقم الحديث: 277، وأبو يعلى رقم الحديث: 1730، وابن حبان رقم الحديث: 7036 . من

طریق عن أبي إسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18567-18618-18690، والبخاری رقم الحديث: 6640،

والترمذی رقم الحديث: 3847، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8221، وابن ماجه رقم الحديث: 157، وأبو

يعلى رقم الحديث: 1731 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَنْدِيلٍ مِنْ مَنْادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَلَيْنُ مِنْ هَذَا

میں اس سے بھی زیادہ نرم رومال تیار کر رکھے ہیں۔

746- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ - قَالَ: قُلْتُ: سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: لَا - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَوْمٍ جَلَسُوا فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ: إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ وَاهْدُوا السَّبِيلَ

حضرت ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: کیا تم نے آپ ﷺ سے سنا ہے؟ کہا کہ نہیں! رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے پاس آئے جو راستوں میں بیٹھے ہوئے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کو ضرور ہی راستوں پر بیٹھنا ہے تو سلام کرنے والے کا جواب دو، مظلوم کی مدد کرو اور راستہ پوچھنے والے کی راہنمائی کرو۔

747- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خندق کے دن دیکھا، آپ

746- اسنادہ منقطع . من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2726 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18506-18592-18698 والدارمی رقم الحديث: 2655 وأبو يعلى رقم الحديث: 1717-1718 والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 170-171-172 وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18592-18613 وابن حبان رقم الحديث: 597 . وللحديث شاهد ببعض ألفاظه من حديث أبي سعيد عند البخاری رقم الحديث: 6229-2465 ومسلم رقم الحديث: 2121 ومن حديث أبي هريرة عند أبي داؤد رقم الحديث: 4817 .

747- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 2 صفحہ 70 وأحمد رقم الحديث: 8536-18593 والدارمی رقم الحديث: 2455 والبخاری رقم الحديث: 2836-2837-4104-7236 ومسلم رقم الحديث: 1803 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8857 وأبو يعلى رقم الحديث: 1716 والبيهقی فی الدلائل جلد 3 صفحہ 413 . من طرق عن أبي إسحاق به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 527 وأحمد رقم الحديث: 18706 والبخاری رقم الحديث: 3034-4106-6620 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10367 والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 3325 والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 411 وأبو نعیم فی الحلية جلد 7 صفحہ 132 والخطيب جلد 11 صفحہ 289 . وقد روى هذا الشعر في سياق حديث آخر لسلمة بن الأكوع في الصحيح كذلك انظر البخاری رقم الحديث: 4196 ومسلم رقم الحديث: 1802 .

ہمارے ساتھ خندق کھود رہے تھے، حتیٰ کہ میں نے آپ پر مٹی دیکھی اور میں نے آپ کے پیٹ کی سفیدی دیکھی یا فرمایا: آپ یہ اشعار پڑھ رہے تھے: ”اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے، نہ ہم زکوٰۃ دیتے، نہ ہم نماز پڑھتے، اے اللہ! ہم پر سکون نازل فرما اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ جب ہمارا دشمن سے آنا سامنا ہو۔“ حضرت شعبہ اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں مجھے یہ جملہ یاد ہے کہ بے شک انہوں نے پہلے ہم سے بغاوت کی ہے اور صحیفہ میں اس طرح ہے: لشکر نے ہم پر چڑھائی کی، تو جب انہوں نے ارادہ کیا ہمیں فتنہ میں ڈالنے کا تو ہم نے کہا: ”ابینا“ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: ”ابینا ابینا“ اس کے ساتھ آپ نے اپنی آواز بلند کی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَحْفَرُ مَعَنَا حَتَّى رَأَيْتُ التُّرَابَ قَدْ وَارَى بَيَاضَ بَطْنِهِ أَوْ قَالَ: شَعْرَهُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَوْ لَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزَلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَتَبَّتِ الْأَقْدَامُ إِنْ لَا قَيْنَا قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: حَفِظِي: إِنَّ الْأَلَى قَدْ بَغَوْا وَفِي الصَّحِيفَةِ: إِنَّ الْمَلَأَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةَ آبِنَا قَالَ: فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آبِنَا آبِنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اور قریش کے مشرکین کے درمیان صلح ہوئی، اس صلح نامہ پر لکھا تھا: ”هَذَا مَا صَلَّحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“ مشرکین مکہ کہنے لگے: اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول جانتے تو ہم آپ سے لڑائی بھی نہ کرتے۔ آپ نے

748 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَمَّا صَلَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِكِي قُرَيْشٍ كَتَبَ بَيْنَهُمْ كِتَابًا: هَذَا مَا صَلَّحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ نُقَاتِلَكَ فَقَالَ لِعَلِيِّ: امْحُهُ فَاَبَى فَمَحَاهُ رَسُولُ اللَّهِ

748- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 96، وفي الدلائل جلد 4 صفحہ 146. من طریق

شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18568-18590، وأبو يعلى رقم الحديث: 1713. من طرق عن أبي اسحاق

به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحہ 434، وأحمد رقم الحديث: 18603-18705، والبخاري رقم الحديث:

3184-4251، ومسلم رقم الحديث: 1783، وأبو يعلى رقم الحديث: 1703، وابن حبان رقم الحديث: 4873،

والبيهقي جلد 9 صفحہ 256، وغيرهم.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کو مٹادیں، تو انہوں نے انکار کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے خود اس کو مٹا دیا اور اس میں یہ لکھا: ”هَذَا مَا صَالِحٌ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ“ اور انہوں نے اس پر شرط رکھی کہ وہ تین دن تک ٹھہریں گے اور مکہ میں اسلحہ لے کر نہیں داخل ہوں گے۔ مگر جلبان السلاح (میانوں) کے اندر۔ حضرت شعبہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابواسحاق سے کہا کہ ”جلبان السلاح“ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: تلوار کی میان یا جس میں تلوار ہوتی ہے۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رات کو سورۃ الکہف پڑھتے تھے اچانک انہوں نے اپنے جانور کو اچھلتے دیکھا یا فرمایا: ان کا گھوڑا اچھل رہا تھا، تو انہوں نے غبار یا فرمایا: بادل کی مثل دیکھا (کہ ایک نور ہے جو ان کے گھر میں ہے) سو اس بات کا ذکر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا تو آپ نے فرمایا: یہ سیکنہ تھا جو قرآن کے لیے یا قرآن پر نازل ہو رہا تھا۔

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَكَتَبَ: هَذَا مَا صَالِحٌ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ أَنْ يُقِيمُوا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلُوا مَكَّةَ بِسِلَاحٍ إِلَّا جُلْبَانَ السِّلَاحِ قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: مَا جُلْبَانُ السِّلَاحِ؟ قَالَ: السِّيفُ بِقَرَابِهِ أَوْ بِمَا فِيهِ

749 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، يَقُولُ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةً إِذْ رَأَى دَابَّتَهُ تَرْكُضُ - أَوْ قَالَ: فَرَسُهُ تَرْكُضُ - فَنَظَرَ فَإِذَا مِثْلُ الضَّبَابَةِ - أَوْ قَالَ: مِثْلُ الْغَمَامَةِ - فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ نَزَلَتْ لِلْقُرْآنِ أَوْ تَنَزَّلَتْ عَلَى الْقُرْآنِ

750 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

749- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 795، والترمذی رقم الحديث: 2885، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 342، والخطیب فی المبهمات صفحہ 4، والبیہقی فی دلائل النبوة جلد 7 صفحہ 83. من طریق شعبہ به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18532-8497، والبخاری رقم الحديث: 3614، ومسلم رقم الحديث: 795، وأبو یعلیٰ رقم الحديث: 1722، وابن حبان رقم الحديث: 769. من طرق عن أبي إسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18614-18660، والبخاری رقم الحديث: 5011، ومسلم رقم الحديث: 795، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11503، والبیہقی فی الدلائل جلد 7 صفحہ 82.

750- اسنادہ منقطع، أبو إسحاق لم يسمعه من البراء كما صرح بذلك في رواية أبي يعلى من طريق شعبه به، أخرجه

ابی اسحاق، عن البراء، قال: لَمَّا أَنْزَلَتْ تَحْرِيمُ
الْخَمْرِ قَالُوا: كَيْفَ بِمَنْ كَانَ يَشْرَبُهَا قَبْلَ أَنْ تُحْرَمَ؟
فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعَمُوا) (المائدة: 93) الْآيَةُ

کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی، تو لوگوں نے کہا کہ
ان لوگوں کی کیا حالت ہوگی جو لوگ اس کی حرمت نازل
ہونے سے پہلے شراب پیتے تھے؟ تو یہ آیت کریمہ اتری:
”لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
جُنَاحٌ فِيمَا طَعَمُوا“، ”ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو
لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے جو انہوں نے
کھایا“ (المائدہ: ۹۳)۔

751 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ربیع بن براء بن عازب اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر سے واپس
آتے تو (آپ کی عادت مبارک تھی) آپ یہ پڑھتے:
”آيِسُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ“، ”لوٹنے
والے توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اور اپنے
رب کی عبادت کرنے والے حمد کرنے والے“۔

أَبِي اسْحَاقَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ
عَازِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ: آيِسُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا
حَامِدُونَ

الترمذی رقم الحدیث: 3051، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1719-1720، والطبری فی التفسیر جلد 7 صفحہ 37،
وابن حبان رقم الحدیث: 5350-5351، وقال الترمذی: حسن صحیح . من طریق اسرائیل عن ابی اسحاق بہ
أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3050، والطبری جلد 7 صفحہ 37، وله شاهد من حدیث أنس عند البخاری رقم
الحدیث: 2464، ومسلم رقم الحدیث: 1980، ومن حدیث ابن عباس عند الترمذی رقم الحدیث: 3052 .

751- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3440، وقال: حسن صحیح . من طریق شعبة
به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18499-18569-18655، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10384، وأبو یعلیٰ
رقم الحدیث: 1664-1729، وابن حبان رقم الحدیث: 2711 . من طریق الثوری ومنصور واسرائیل عن ابی
اسحاق عن البراء بلا واسطة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18680، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10383،
والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحہ 629، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحہ 132 . من طریق فطر عن ابی اسحاق
وصرح فیہ بالسماع من ابی اسحاق والبراء أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 2712، قال الترمذی وروایة شعبة
اصح . وقال النسائی: أبو اسحاق لم یسمعه من البراء . ومن حدیث أنس عند البخاری رقم الحدیث: 3086 .

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار جب سفر سے واپس آتے تو ان کی عادت تھی کہ یہ دروازے سے داخل نہیں ہوتے تھے تو یہ آیت اتری: ”وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا“ ”یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں کی پشتوں کی طرف سے آؤ“ لیکن نیکی یہ ہے کہ تم اللہ سے ڈرو اور گھروں میں دروازوں سے داخل ہو“ (البقرہ: ۱۸۹)۔

752 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ لَمْ يَدْخُلِ الرَّجُلُ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا) (البقرة: 189)

حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: مجھے حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے اور وہ جھوٹ بولنے والے نہیں تھے کہ

753 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ

752- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الخطيب في المدرج صفحه 365 . من طرق عن شعبة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 1803، ومسلم رقم الحديث: 3026، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11024، وأبو يعلى رقم الحديث: 1732، والطبري في التفسير جلد 2 صفحه 186، والبيهقي جلد 5 صفحه 261 . من طريق أبي اسحاق به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4512، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11025، والطبري جلد 2 صفحه 186، وابن حبان رقم الحديث: 3947 .

753- حدیث صحیح من طرق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18534-18540-18545، والبخاري رقم الحديث: 737، وأبو داؤد رقم الحديث: 620، والنسائي رقم الحديث: 828، وابن حبان رقم الحديث: 2226 . من طريق عن أبي اسحاق به أخرجه البخاري رقم الحديث: 690-811، ومسلم رقم الحديث: 474، والترمذي رقم الحديث: 281، وأبو يعلى رقم الحديث: 1697، وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 133، والبيهقي جلد 2 صفحه 92 . من طريق محارب بن دثار عن عبد الله بن يزيد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 474، وأبو داؤد رقم الحديث: 622، وأبو يعلى رقم الحديث: 1676، والبيهقي جلد 2 صفحه 92 . من طريق عبد الرحمن ابن أبي يعلى عن البراء أخرجه الحميدي رقم الحديث: 725، ومسلم رقم الحديث: 474، وأبو داؤد رقم الحديث: 621، وله شاهد عن معاوية عن أحمد رقم الحديث: 16884 .

عَازِبٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلُّوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعُوا رُئُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ أَحَدٌ مِنْهُمْ حَتَّى يَرَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ يَسْجُدُوا

جب صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو جب اپنے سروں کو رکوع سے اٹھاتے تھے اس وقت تک ان میں کوئی ایک بھی سجدہ نہیں کرتا تھا جب تک کہ رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھ لیتے تھے پھر وہ سجدہ کرتے تھے۔

754 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، سَمِعَ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اسْتَصْغَرْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا قرار دیا گیا تھا (یعنی چھوٹا سمجھ کر جنگ کرنے کی اجازت نہ دی گئی)۔

755 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ آئے تو آپ نے بیت المقدس کی طرف چھ ماہ تک نماز پڑھی پھر جب یہ آیت اتری: "قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ"

754- حدیث صحیح من طریق شعبہ بہ أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 367، والبخاری رقم الحدیث: 3955-3956 وأبو يعلى رقم الحدیث: 1724، والطبرانی رقم الحدیث: 1165. من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 368، وابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 540، وأحمد رقم الحدیث: 18656، وأبو يعلى رقم الحدیث: 1695، وابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحدیث: 2107، والطحاوی جلد 3 صفحہ 219، والطبرانی رقم الحدیث: 1166-1168. ورواه عمار بن رزيق عن أبي اسحاق، عن عبد الرحمن بن عوسجة عن البراء بنحوه أخرجه الحاكم جلد 3 صفحہ 558.

755- حدیث صحیح من طریق ابی الأحوص سلام بہ أخرجه مسلم رقم الحدیث: 525. من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18519-18562-18729، والبخاری رقم الحدیث: 40-399-4486-4492-7253، ومسلم رقم الحدیث: 525، والترمذی رقم الحدیث: 2962-340، والنسائی رقم الحدیث: 487-488-742، وفي الكبرى رقم الحدیث: 11000، وابن ماجه رقم الحدیث: 1010، وابن خزيمة رقم الحدیث: 428-437، وابن الجارود رقم الحدیث: 165، وابن حبان رقم الحدیث: 1716، والبيهقي جلد 2 صفحہ 2. له شاهد من حدیث أنس عند مسلم رقم الحدیث: 527.

(قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) (البقرة: 144) فَلَقَدْ نَزَلَتْ وَإِنَّ قَوْمًا لَيَصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَمَّا سَمِعُوهَا وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ قَلَبُوا وُجُوهَهُمْ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ

”الْحَرَامِ“، ”اپنے چہرہ پاک کو مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے“ تو کچھ لوگ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے جب انہوں نے سنا اور وہ نماز کی حالت میں تھے تو انہوں نے نماز کی ہی حالت میں اپنے چہرے کعبہ شریف کی طرف پھیر لیے۔

756 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پندرہ غزوات میں شریک ہوا ہوں۔

757 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

756- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف شیخہ . من طریق حدیج بہ أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 368
 و ابو یعلیٰ رقم الحدیث: 1693 . من طریق اسرائیل عن ابی اسحاق بہ أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 368
 و احمد رقم الحدیث: 18609 و البخاری رقم الحدیث: 4472 و الرویانی رقم الحدیث: 284 و ابن حبان رقم الحدیث: 71176 و البیہقی فی الدلائل جلد 5 صفحہ 459 . من طریق الجراح بن ملیح عن ابی اسحاق بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18582-18691 و روی عن البراء من غیر وجه . أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 268 و أحمد رقم الحدیث: 18628 .

757- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه البیہقی فی الدلائل جلد 1 صفحہ 240 من طرق عن شعبہ بہ أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحہ 416 و أحمد رقم الحدیث: 18496 و البخاری رقم الحدیث: 3551-5848 و مسلم رقم الحدیث: 2337 و أبو داؤد رقم الحدیث: 4072-4184 و الترمذی جلد 5 صفحہ 109-110 عقبہ رقم الحدیث: 2811 و فی الشمائل جلد 3 صفحہ 26 و فی العلل الکبیر صفحہ 344 و النسائی رقم الحدیث: 5247 و أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1714 و الرویانی رقم الحدیث: 320 و ابن حبان رقم الحدیث: 6284 و غیرہم . من طرق عن ابی اسحاق بہ أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحہ 428 و أحمد رقم الحدیث: 18581-18636-18688 و البخاری رقم الحدیث: 5901 و مسلم رقم الحدیث: 2337 و أبو داؤد رقم الحدیث: 4183 و الترمذی (1724-2811 عقبہ-3635) و فی الشمائل جلد 4 صفحہ 64 و النسائی رقم الحدیث: 5248 و ابن ماجہ رقم الحدیث: 3599

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا بَعِيدًا مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ أَغْظَمَ النَّاسِ وَأَحْسَنَ النَّاسِ جُمَّتُهُ إِلَى أُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْءًا أَقْطَأَ أَحْسَنَ مِنْهُ

کہ رسول اللہ ﷺ در میان قدمیوں کے تھے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ تھا اور آپ لوگوں میں سب سے بڑے تھے اور سب لوگوں سے حسین تھے آپ کے کانوں کی لوتک لمبے بال تھے (ایک دن) آپ ﷺ نے سرخ جوڑا پہنا ہوا تھا میں نے آپ سے زیادہ کوئی حسین دیکھا ہی نہیں۔

758 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَحَدِيحٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: مَاتَ قَوْمٌ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالُوا: كَيْفَ بِأَصْحَابِنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ) (البقرة: 143) صَلَاتِكُمْ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ صحابہ کرام بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے تو ان کا وصال (کعبہ شریف کی طرف منہ کرنے کے حکم سے پہلے) ہو گیا تو لوگوں نے کہا: ہمارے ان ساتھیوں کا کیا بنے گا جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور فوت ہو گئے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ”وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ“ ”اللہ عزوجل کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ تمہاری نمازوں کو ضائع کرے“ (یعنی) جو تم نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھی ہیں۔

وأبو يعلى رقم الحديث: 1705، والرويانى رقم الحديث: 281، وغيرهم . أخرجه الدارمى رقم الحديث: 58، والترمذى رقم الحديث: 2811، وفى الشامائل رقم الحديث: 10، وفى العلل الكبير صفحه 344، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9640، قال الترمذى حسن غريب .

758- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه ابن منده فى الايمان جلد 1 صفحه 329 . من طریق شريك وحده به مختصراً أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 2 صفحه 17 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 243، والبخارى رقم الحديث: 40-4486، وابن ماجه رقم الحديث: 1010، والطبرى جلد 2 صفحه 17، والرويانى رقم الحديث: 278-297، وابن منده جلد 1 صفحه 328، والبيهقى جلد 2 صفحه 3، وغيرهم .

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بغل مبارک کی سفیدی دیکھی اس حالت میں کہ آپ سجدہ میں تھے۔

759 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دشمن کے ساتھ جہاد کر رہے تھے کہ ایک آدمی آیا وہ لوہے میں ڈھکا ہوا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر اسلام پیش کیا تو وہ مسلمان ہو گیا اس نے عرض کیا: کون سا عمل افضل ہے تاکہ میں وہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس قوم کے پاس سے تو آیا ان سے جہاد کر پس وہ لڑا اور شہید ہو گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا ہے لیکن ثواب زیادہ حاصل کیا ہے۔

760 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو وَكَيْعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَاتِلُ الْعَدُوَّ فَجَاءَ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فِي الْحَدِيدِ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامَ فَاسْلَمَ فَقَالَ: أَيُّ عَمَلٍ أَفْضَلُ كَيْ أَعْمَلَهُ؟ فَقَالَ: تُقَاتِلُ قَوْمًا جِئْتَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمَلٌ قَلِيلًا وَجُزَى كَثِيرًا

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

761 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

759- اسنادہ ضعیف لحال ایوب و عنعنة أبي اسحاق، والحديث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 1260 الی المصنف . من طریق یونس بن ابی اسحاق عن ابیہ بمعناه أخرجه النسائی رقم الحدیث: 1104 وابن خزيمة رقم الحدیث: 647 . عن عبد اللہ بن مالک بن بجینة عند البخاری رقم الحدیث: 807 ومسلم رقم الحدیث: 495، وغيرهما، وعن عبد اللہ بن أقرم الخزاعی عند أحمد رقم الحدیث: 16448-16450، والترمذی رقم الحدیث: 274، والنسائی رقم الحدیث: 1107، وعن عدی بن غمیرة عند أحمد رقم الحدیث: 17762، وابن خزيمة رقم الحدیث: 650 .

760- حدیث صحیح و اسناد المصنف ضعیف لضعف شیخه . من طریق المصنف أخرجه الرویانی رقم الحدیث: 312 . من طریق اسرائیل عن ابی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18588-18615، والبخاری رقم الحدیث: 2808، وابن حبان رقم الحدیث: 4601، والبیہقی جلد 9 صفحہ 167 . من طریق ابی اسحاق به أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1900، والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8652، والرویانی رقم الحدیث: 293، والبیہقی جلد 9 صفحہ 167 .

761- حدیث صحیح أخرجه النسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8635 من المصنف . من طرق عن زهیر به أخرجه

ابی اسحاق، عن البراء، قال: استعمل رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُمَاةِ النَّاسِ يَوْمَ أُحُدٍ عَبْدُ اللهِ بْنِ جُبَيْرٍ وَكَانُوا خَمْسِينَ رَجُلًا وَقَالَ لَهُمْ: كُونُوا مَكَانَكُمْ لَا تَبْرَحُوا وَإِنْ رَأَيْتُمُ الطَّيْرَ تَخْطَفُنَا قَالَ الْبَرَاءُ: وَأَنَا وَاللَّهِ رَأَيْتُ النِّسَاءَ بَادِيَاتٍ خَلَاخِيلَهُنَّ قَدْ اسْتَرْخَتْ ثِيَابُهُنَّ يَصْعَدْنَ الْجَبَلَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْأَمْرِ مَا كَانَ وَالنَّاسُ يُغِيرُونَ مَضُوا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جُبَيْرٍ أَمِيرُهُمْ: فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضُوا فَكَانَ الَّذِي كَانَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ جَاءَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَقَالَ: أَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ: أَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ فَلَمْ يُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ: أَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ الثَّلَاثَةَ فَلَمْ يُجِيبُوهُ فَقَالَ: أَفِيكُمْ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ؟ فَلَمْ يُجِيبُوهُ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: أَفِيكُمْ ابْنُ الْخَطَّابِ؟ قَالَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يُجِيبُوهُ قَالَ: أَمَا هُوَ لَأَيُّ فَكَيْتُمُوهُمْ فَلَمْ يَمْلِكْ عَمْرُ نَفْسَهُ فَقَالَ: كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللهِ هَاهُوَ ذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَنَا أَحْيَاءُ وَلَكَ مِنَّا يَوْمٌ سُوءٍ فَقَالَ: يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ وَقَالَ: اأَعْلُ هُبْلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجِيبُوهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللهُ أَعْلَى وَأَجَلُ قَالَ: لَنَا

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کو جنگ احد کے دن پچاس تیر اندازوں پر امیر مقرر کیا اور ان سے فرمایا: تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا، اگرچہ ہم کو اس حالت میں دیکھو کہ ہم کو پرندے اچک کر لے جا رہے ہیں۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے عورتوں کو دیکھا وہ تیزی سے پہاڑوں پر چڑھ رہی ہیں، ان کی پنڈلیاں نظر آ رہی تھیں، وہ اپنے کپڑے سمیٹ رہی تھیں، جب معاملہ یہ ہو چکا جو ہونا تھا اور لوگ ہلہ بولنے چل پڑے تو حضرت عبداللہ بن جبیر جو ان پر امیر تھے فرمانے لگے: تم رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے ساتھ کیا کر رہے ہو؟ لیکن وہ جا رہے تھے پس جو معاملہ ہونا تھا وہ ہوا تو جب رات ہوئی تو ابوسفیان بن حرب آیا، اس نے کہا: کیا تم میں محمد (ﷺ) ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو جواب نہ دو، اس نے پھر کہا: کیا تم میں محمد (ﷺ) ہیں؟ تو لوگوں نے اس کو جواب نہ دیا، تیسری مرتبہ پھر اس نے کہا: کیا تم میں محمد موجود ہیں؟ اس کو جواب نہ دیا گیا، تین مرتبہ اس نے کہا، پھر اس نے کہا: کیا تم میں ابن ابی قحافہ ہے؟ تو اس کو جواب نہ دیا گیا، یہ جملہ تین مرتبہ اس نے کہا، پھر اس نے کہا: کیا تم میں ابن خطاب ہیں؟ یہ جملہ بھی تین مرتبہ اس نے کہا لیکن اس کو جواب نہ دیا گیا (پھر ابوسفیان اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر) کہنے لگا: یہ

ابن سعد جلد 2 صفحہ 47، وأحمد رقم الحديث: 18616-18623، والبخاری رقم الحديث: 4067-4561، وأبو

داؤد رقم الحديث: 2662، والرويانى رقم الحديث: 301، والبيهقى جلد 9 صفحہ 229. ورواه اسرائيل عن أبي

اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4043.

الْعُزَى وَلَا عُزَى لَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجِيبُوهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلَى لَكُمْ ثُمَّ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: إِنَّكُمْ سَتَرُونَ فِي الْقَوْمِ مِثْلَهُ لَمْ آمُرْ بِهَا ثُمَّ قَالَ: وَلَمْ تَسُونِي

سب مارے گئے ہیں (تمہاری جان چھوٹ گئی ہے)۔ تو یہ جملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سن کر اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے، فرمایا: اے اللہ کے دشمن! تو جھوٹ بولتا ہے یہ رسول اللہ ﷺ ہیں اور یہ ابو بکر ہیں اور میں بھی زندہ ہوں اب تیرے لیے ہم سے رسوائی کا دن ہے۔ اس نے کہا: یہ جنگ بدر کا بدلہ ہے اور جنگ تو ایک ڈول کی طرح ہے۔ پھر ابوسفیان کہنے لگا: صہل بلند ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو جواب دو۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا جواب دیں ہم اس کو؟ آپ نے فرمایا: اس کو جواب دو کہ اللہ ہی بلند و برتر ہے! (ابوسفیان) کہنے لگا کہ ہمارے لیے عزئی ہے تمہارے لیے عزئی نہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو جواب دو۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا جواب دیں؟ فرمایا: اس کو جواب دو کہ اللہ ہمارا مددگار ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے، پھر ابوسفیان نے کہا: عنقریب تم اپنے لوگوں میں مثلہ دیکھو گے حالانکہ میں نے اس کا حکم نہیں دیا، پھر اس نے کہا: تم مجھے رسوا نہیں کر سکتے۔

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ کا چہرہ انور تلوار کی طرح تھا؟ (حضرت براء رضی اللہ عنہ

762 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: قِيلَ لِلْبَرَاءِ: كَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالسَّيْفِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ كَالْقَمَرِ

762- حدیث صحیح من طرق عن زھیر بہ أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحہ 416-417، وأحمد رقم الحدیث: 18501

والدارمی رقم الحدیث: 65، والبخاری رقم الحدیث: 3552، والترمذی رقم الحدیث: 3636، وفي الشمائل رقم

الحدیث: 11، والرویانی رقم الحدیث: 310، وابن حبان رقم الحدیث: 6287، والبیہقی فی الدلائل جلد 1

(نے) فرمایا: نہیں! بلکہ چاند کی طرح (چمکتا ہوا تھا)۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ ﷺ نے ذی القعدہ میں عمرہ کیا تھا۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت صرف مؤمن

ہی کرے گا اور ان سے بغض منافق ہی کرے گا، سو جو ان

سے محبت کرے گا اللہ عزوجل ان سے محبت کرے گا اور جو

ان سے بغض رکھے گا اللہ ان سے بغض رکھے گا۔ (امام

ابودرداء) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی سے کہا کہ

یہ حدیث آپ کو حضرت براء رضی اللہ عنہ سے کون بیان کرتا

ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے حضرت براء نے خود خبر دی۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

763 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

764 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ

عَازِبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي الْأَنْصَارِ: لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا الْمُؤْمِنُ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا

مُنَافِقٌ، فَمَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ

اللَّهُ قَالَ: فَقُلْتُ لِعَدِيِّ: مَنْ حَدَّثَكَ عَنِ الْبَرَاءِ؟

قَالَ: آيَايَ أَخْبَرَ الْبَرَاءُ

765 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

763- حدیث صحیح من طرق عن اسرائیل عن ابی اسحاق بہ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18663، والترمذی رقم

الحدیث: 938. ورواه یوسف بن اسحاق بن ابی اسحاق عن جدہ أخرجه البخاری رقم الحدیث: 1781،

والحدیث بلفظ مطول فی عمرة النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی ذی القعدة وابرام صلح الحدیثیة. أخرجه

أحمد رقم الحدیث: 18705، والبخاری رقم الحدیث: 1844-2699-4251، وغیرہم.

764- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه ابن مندہ فی الایمان جلد 2 صفحہ 587. من طرق عن شعبة بہ أخرجه

ابن ابی شیبہ جلد 12 صفحہ 157، وأحمد رقم الحدیث: 18523-18599، وفی الفضائل جلد 2 صفحہ 807،

والبخاری رقم الحدیث: 3783، ومسلم رقم الحدیث: 75، والترمذی رقم الحدیث: 3900، والنسائی فی الکبریٰ

رقم الحدیث: 8344، وابن ماجہ رقم الحدیث: 163، وابن حبان رقم الحدیث: 7272، والرویانی رقم الحدیث:

379، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 483، والبیہقی فی الأسماء والصفات صفحہ 636، وابن مندہ رقم

الحدیث: 534.

765- حدیث صحیح من طرق عن شعبة بہ أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحہ 139، وأحمد رقم الحدیث: 18525-18686،

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ: إِنَّ لَهُ مُرَضِعًا فِي الْجَنَّةِ

ﷺ نے فرمایا جب آپ ﷺ کے لخت جگر حضرت ابراہیم وصال فرما گئے کہ اس کے لیے جنت میں دودھ پلانے والی (دایہ) ہے۔

766 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: أَهْجُهُمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ أَوْ قَالَ هَاجِهِمْ - وَجَبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تو ان یعنی مشرکین کی مذمت کر یا یہ فرمایا: ان کی ہجو (اشعار میں مذمت کرنے کو کہتے ہیں) کر اور جبریل علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔

767 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء اور حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما

والبخاری رقم الحديث: 1382-3255-6195 و ابن حبان رقم الحديث: 6949 والحاکم جلد 4 صفحہ 38 والبيهقي في الدلائل جلد 5 صفحہ 430-431 .

766- حديث صحيح من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18673-18711-18712 وفي الفضائل جلد 2 صفحہ 808 والبخاری رقم الحديث: 3213-4123-6153 ومسلم رقم الحديث: 2486 والطحاوی جلد 4 صفحہ 298 والطبرانی رقم الحديث: 3588-3589 والبيهقي جلد 10 صفحہ 237 وغيرهم . من طرق عن عدی بن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18549-18719 والبخاری رقم الحديث: 4124 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8294 والرويانی رقم الحديث: 385-386 وابن حبان رقم الحديث: 7146 والطبرانی رقم الحديث: 3590 والحاکم جلد 3 صفحہ 487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18665-18700 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8295 وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاری رقم الحديث: 3312 ومسلم رقم الحديث: 2485 وعن عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2490 .

767- حديث صحيح من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18673-18711-18712 وفي الفضائل جلد 2 صفحہ 808 والبخاری رقم الحديث: 3213-4123-6153 ومسلم رقم الحديث: 2486 والطحاوی جلد 4 صفحہ 298 والطبرانی رقم الحديث: 3588-3589 والبيهقي جلد 10 صفحہ 237 وغيرهم . من طرق عن عدی بن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18549-18719 والبخاری رقم الحديث: 4124 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8294 والرويانی رقم الحديث: 385-386 وابن حبان رقم الحديث: 7146 والطبرانی

عَدِيَّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَابْنَ أَبِي أَوْفَى،
يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ
لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ فَأُكْفِيَتْ الْقُدُورُ
دونوں رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا، تو ہانڈیوں کو اُٹا دیا گیا۔

768 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

عَدِيَّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ عَلَى
عَاتِقِهِ وَقَالَ: مَنْ أَحْبَبَنِي فَلِي حَبَّةُ
کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ نے حضرت امام
حسن رضی اللہ عنہ کو کندھے پر بٹھایا ہوا تھا اور آپ نے
فرمایا: جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ اس سے محبت کرے۔

769 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول

رقم الحدیث: 3590، والحاکم جلد 3 صفحہ 487. ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم
الحدیث: 18700-18665، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8295، وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاری
رقم الحدیث: 3312، ومسلم رقم الحدیث: 2485، وعن عائشة عند مسلم رقم الحدیث: 2490.

768- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 2 صفحہ 35 بلفظه. من طریق عن شعبة به
أخرجه ابن أبي شيبه جلد 12 صفحہ 101، وأحمد رقم الحدیث: 18524-18600، وفي الفضائل رقم
الحدیث: 1353-2388، والبخاری رقم الحدیث: 3749، وفي الأدب المفرد رقم الحدیث: 86، ومسلم رقم
الحدیث: 2422، والترمذی رقم الحدیث: 3783، وابن حبان رقم الحدیث: 6962، والروایانی رقم الحدیث: 380،
والطبرانی رقم الحدیث: 2582، والبيهقي جلد 10 صفحہ 233، وابن عساکر فی تاریخہ جلد 13 صفحہ 187،
وغيرهم. من طریقین آخرین عن عدی به أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3782، والطبرانی رقم الحدیث:
2583-2584، وفي الأوسط رقم الحدیث: 1972، والخطيب جلد 1 صفحہ 139.

769- حدیث صحیح. وقد تابع عبد الوهاب الخفاف المصنف علی أنها فی صلاة المغرب. والحدیث أخرجه ابن
أبی داؤد فی کتاب الصلاة، كما فی فتح الباری لابن رجب جلد 7 صفحہ 44. وخالفهما غندر، وابن مهدي
وحجاج بن منهل، ويزيد بن زريع، وبهز، وأبو الوليد، وغيرهم عن شعبة، فقالوا العشاء. أخرجه عبد الرزاق رقم
الحدیث: 2706، وأحمد رقم الحدیث: 18526-18710، والبخاری رقم الحدیث: 767-4952، ومسلم رقم
الحدیث: 464، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1221، والنسائی رقم الحدیث: 1000، وابن خزيمة رقم الحدیث: 524،
وأبو يعلى رقم الحدیث: 1665، وابن حبان رقم الحدیث: 1838، وغيرهم. ورواه محمد بن بكر البرساني عن

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، سَمِعَ الْبَرَاءَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ فِي الرَّكَعَةِ الثَّانِيَةِ بِالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا تو آپ نے مغرب کی دوسری رکعت میں سورہ والتین والزیتون کی تلاوت کی۔

770 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شعبة، فقال فيه: عن أبي اسحاق، عن البراء. أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 525. ورواه أبو خالد الأحمر، عن يحيى بن سعيد، عن عدی بن ثابت، بلفظ: المغرب. أخرجه أحمد رقم الحديث: 18551. ورواه ابن عيينة وابن نمير وأبو معاوية ومالك وغيرهم، عن يحيى بن سعيد، بلفظ: العشاء. أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726، وأحمد رقم الحديث: 18550، ومسلم رقم الحديث: 464، والترمذى رقم الحديث: 310، والنسائى رقم الحديث: 999، وابن ماجه رقم الحديث: 834، وابن خزيمة رقم الحديث: 522-1590، والرويانى رقم الحديث: 374-377-378. وروى عن مسعر، عن عدی، بلفظ: المغرب. أخرجه الاسماعیلی فى جمعه حديث مسعر، كما فى فتح البارى لابن رجب جلد 7 صفحه 44. ورواه ابن عيينة ووكيع ويزيد بن هارون وابن نمير وغيرهم، عن مسعر، بلفظ: العشاء. أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726، وأحمد رقم الحديث: 1873، والبخارى رقم الحديث: 769-7546، ومسلم رقم الحديث: 464، وابن ماجه رقم الحديث: 8351، وابن خزيمة رقم الحديث: 1590.

770- حديث صحيح، أخرجه البيهقى جلد 1 صفحه 159 من طريق المصنف. ورواه أبو معاوية والثورى وغيرهما، عن الأعمش، به. أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1596، وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 146، وأحمد رقم الحديث: 18561-18725، وأبو داؤد رقم الحديث: 184-493، والترمذى رقم الحديث: 81، وابن ماجه رقم الحديث: 494، وابن الجارود رقم الحديث: 26، وابن خزيمة رقم الحديث: 32، وابن حبان رقم الحديث: 1128، وغيرهم، وادوا فيه متن الحديث الآتى، وجعلوه حديثاً واحداً، وفرقهما المصنف. قال الامام أحمد، وسئل عن الوضوء من لحوم الابل: حديث البراء، وحديث جابر ابن سمرة، جميعاً صحيح ان شاء الله. من المسائل لعبد الله جلد 1 صفحه 65، وطبقات الحنابلة جلد 1 صفحه 290. وقال اسحاق بن راهويه: صح فى هذا الباب حديثان عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، حديث البراء، وحديث جابر بن سمرة. انظر جامع الترمذى جلد 1 صفحه 125، وسنن البيهقى جلد 1 صفحه 109، وفتح البارى لابن رجب جلد 3 صفحه 220. وقد خالف الأعمش فى اسناد هذا الحديث من لا يدانيه، فقال حجاج بن أرطاة: عن عبد الله مولى قريش، عن عبد الرحمن بن أبى ليلى، عن أسيد

الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى لُقْرِيشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَأَمَرَ بِهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهُ

نبی اکرم ﷺ سے اونٹ کے گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے اس کا حکم دیا اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس سے منع کیا۔

771 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم

ﷺ سے بکریوں کے گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا: وضو کرو (یعنی ہاتھ دھو لیا کرو) اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے اس کی اجازت دی۔

الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى قُرَيْشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِي الْوُضُوءِ مِنْهَا، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِهَا فَرَخَّصَ فِيهِ

حضرت شعبہ نے کہا کہ مجھے حضرت حکم نے خبر دی

772 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

بن حضير . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19119، وابن ماجه رقم الحديث: 496، والطحاوي جلد 1 صفحہ 383-384، والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 7407 . وقال عبيدة الضبي: عن عبد الله عن ابن أبي ليلى، عن ذى الغرة . أخرجه عبد الله بن أحمد فى الزوائد رقم الحديث: 16680-21117 . وانظر أطراف المسند جلد 2 صفحہ 322 . وقال جابر الجعفى: عن حبيب بن أبى ثابت، عن ابن أبى ليلى، عن سليك الغطفانى . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6713، وفيه سقط . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 38، والنكت الطراف جلد 2 صفحہ 28 . والصواب رواية الأعمش عن البراء . قاله غير واحد . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 38-510، والجامع للترمذى جلد 1 صفحہ 124، والسنن للبيهقى جلد 1 صفحہ 159، والنكت الطراف جلد 2 صفحہ 28 . وانظر الحديث الآتى . وسيأتى برقم 803 من حديث جابر بن سمرة، و برقم 955 من حديث عبد الله بن مغفل .

771- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث الذى قبله .

772- حديث صحيح أخرجه البيهقى جلد 2 صفحہ 122 من طريق المصنف، مطوَّلاً، وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث:

1681 من طريق المصنف، بالمرفوع فقط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18492-18537، والدارمى رقم

کہ حضرت مطر بن ناجیہ جب کوفہ آئے تو حضرت عبید بن عبد اللہ نے ان کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، پس آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو لمبا قیام کرتے تھے۔ میں نے یہ بات حضرت ابن ابی لیلیٰ سے بیان کی، تو انہوں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث بیان کی کہ جب آپ نماز پڑھتے تو رکوع کرتے اور جب سر انور رکوع سے اٹھاتے اور جب سجدہ کرتے اور جب ایک سجدہ کر کے سر اٹھاتے تو دو سجدوں کے درمیان وقفہ تقریباً برابر ہوتا۔

قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ، أَنَّ مَطْرَ بْنَ نَاجِيَةَ، لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ أَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ أَطَالَ الْقِيَامَ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَحَدَّثْتُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى فَرَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

773- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

الحدیث: 1339، والبخاری رقم الحدیث: 792-801، ومسلم رقم الحدیث: 471، وأبو داؤد رقم الحدیث: 852، والترمذی رقم الحدیث: 279-280، والنسائی رقم الحدیث: 1064، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1680، والرویانی رقم الحدیث: 345، وابن خزیمة رقم الحدیث: 610-659، وابن حبان رقم الحدیث: 1884، وغيرهم من طرق عن شعبة، به، بالمرفوع، الا مسلماً والرویانی فی الموضوع الثانی فقرسته. وانظر الفتح جلد 2 صفحہ 276. وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18657، والبخاری رقم الحدیث: 820، وابن خزیمة رقم الحدیث: 683، والرویانی رقم الحدیث: 338، والبیہقی جلد 2 صفحہ 122 من طریق مسعر، عن الحكم، به، بالمرفوع. وأخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 661 من طریق یحییٰ بن آدم، عن مسعر، به، وزاد فیہ القیام. ورواه هلال بن ابی حمید، عن ابن ابی لیلیٰ، به، بلفظ: رمقت الصلاة مع محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فوجدت قیامہ، فرکعتہ، فاعتداله بعد رکوعه، فسجدته، فجلسته بین السجدين (فسجده)، فجلسته ما بین التسليم والانصراف، قریباً من السواء. أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18621، والدارمی رقم الحدیث: 1340، ومسلم رقم الحدیث: 471، وأبو داؤد رقم الحدیث: 854، والنسائی رقم الحدیث: 1331، والرویانی رقم الحدیث: 342، والبیہقی جلد 2 صفحہ 123.

773- حدیث صحیح. أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 1099، والبیہقی جلد 2 صفحہ 198 من طریق المصنف.

قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (أَيُّهَا) صَبْحَ أَوْ مَغْرِبَ كِي نَمَازٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

فائدہ: یاد رہے کہ آپ ﷺ نے یہ عمل ایک ماہ یا چالیس دن کے لیے کیا تھا، اس کے بعد آپ نے نہیں کیا، جیسے طحاوی شریف، مسند امام اعظم وغیرہ میں مذکور ہے۔

774- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، هُوَ نَبِيُّ أَكْرَمِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (أَيُّهَا) قَرَأَ الْقُرْآنَ كَوَاجِئِ آوَاذِ كِي الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاطَهُ بِرُحَاهُ كَرُو- إِمَامُ شُعْبَةَ فَرَمَاتِي هِي: يِهْ حَرْفٍ مِي بَهُولِ

وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 311-318، وأحمد رقم الحديث: 18493-18675، ومسلم رقم الحديث: 678، وأبو داؤد رقم الحديث: 1441، والترمذي رقم الحديث: 401، والنسائي رقم الحديث: 1075، والرويانى رقم الحديث: 339، وابن خزيمة رقم الحديث: 616-1099، وابن حبان رقم الحديث: 1980، وغيرهم من طرق عن شعبة، به. ورواه الثوري عن عمرو بن مرة، به. أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4957، وأحمد رقم الحديث: 18675، ومسلم رقم الحديث: 678، وأبو يعلى رقم الحديث: 1674، والرويانى رقم الحديث: 339، وابن حبان رقم الحديث: 1980، وغيرهم.

774- حديث صحيح. أخرجه البخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 199، والبيهقى جلد 2 صفحہ 53، والحافظ فى التعليق جلد 5 صفحہ 375 من طريق المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726، والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 198-201، والنسائي رقم الحديث: 1015، وابن ماجه رقم الحديث: 1342، والرويانى رقم الحديث: 353، وابن خزيمة رقم الحديث: 1551، والحاكم جلد 1 صفحہ 573، والبيهقى جلد 2 صفحہ 53 من طرق عن شعبة، به. ورواه الأعمش، ومحمد بن طلحة، ومنصور ثلاثتهم عن طلحة، به. أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 521، وأحمد رقم الحديث: 18517-18539-18639-18731، والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 195-197، وأبو داؤد رقم الحديث: 1468، والنسائي رقم الحديث: 1014، وابن حبان رقم الحديث: 749، والرويانى رقم الحديث: 352-358-362، والحاكم جلد 1 صفحہ 571-572، والبيهقى جلد 2 صفحہ 53 وغيرهم. وبعضهم يزيد فيه ما سياتى فى الحديث رقم 776-777. وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1686 من طريق أبى سفيان طلحة بن نافع، عن ابن عوسجة.

قَالَ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ قَالَ شُعْبَةُ: فَتَسِيْتُ هَذَا
الْحَرْفَ حَتَّى ذَكَرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ

775 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي
بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: لَيْتَنُ قَصَّرْتَ فِي الْخُطْبَةِ
لَقَدْ عَرَضْتَ الْمَسْأَلَةَ، أَعْتَقِ النَّسْمَةَ وَفَكَ الرِّقْبَةَ
قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْ مَا هِيَ السَّرَاةُ؟ قَالَ: لَا، عَتَقُ
النَّسْمَةَ أَنْ تُفْرِدَ بِهَا وَفَكَ الرِّقْبَةَ أَنْ تُعِينَ فِي ثَمَنِهَا،
وَالْمِنْحَةَ الْوَكُوفَ وَالْفَيْءُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ
قَالَ: فَمَنْ لَمْ يُطِقْ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَاطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ
الظَّمَانَ قَالَ: فَإِنْ لَمْ اسْتَطِعْ؟ قَالَ: مُرِّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ
عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ، فَمَنْ لَمْ يُطِقْ ذَاكَ؟ قَالَ: فَكُفَّ
لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ

776 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

775- حدیث صحیح أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 272-273 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

18670 والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 69؛ وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 67؛ والرويانى رقم

الحديث: 354؛ وابن حبان رقم الحديث: 374؛ والحاكم جلد 2 صفحه 217؛ والبيهقى جلد 10 صفحه 272؛ وفى

الأدب رقم الحديث: 95؛ والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2419 من طرق عن عيسى ' به .

776- حدیث صحیح . أخرجه ابن ابي حاتم فى مقدمة الجرح والتعديل صفحه: 164 من طريق المصنف . وأخرجه

احمد رقم الحديث: 18541-18726؛ والفسوى فى المعرفة جلد 3 صفحه 177؛ والرويانى رقم الحديث: 353؛

گیا تھا، مجھے یہ حضرت امام ضحاک بن مزاحم نے یاد دلایا۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی
نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول
اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں
جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے
بات بڑی مختصر کی اور سوال بہت بڑا پوچھا ہے، غلام آزاد کر
اور آزادی میں مدد کر۔ اس دیہاتی نے عرض کی: یا رسول
اللہ! کیا یہ دونوں برابر نہیں ہیں (یعنی ایک ہی غلام آزاد
کرنا) آپ نے فرمایا: ایک ہی معنی نہیں، "عتق النسمة"
یہ ہے کہ تو اکیلا غلام آزاد کرے اور "فک الرقبة" یہ ہے
کہ تو اس کی آزادی میں کسی کی مدد کر، اور قریبی ظالم رشتہ
دار پر تو احسان اور مہربانی کر، اگر اس کی طاقت نہ رکھے تو
بھوکے کو کھانا کھلا اور پیاسے کو پانی پلا دے، اگر تو اس کی
بھی طاقت نہ رکھے تو نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کر،
اور اگر تو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو اپنی زبان سے صرف
بھلائی ہی کی بات کر۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

قَالَ: سَأَلْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ، أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً وَلَوْ كَانَ غَيْرِي قَالَ: ثَلَاثِينَ مَرَّةً قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ - أَوْ قَالَ: وَرِقًا - أَوْ أَهْدَى زُقَاقًا أَوْ سَقَى لَبَنًا كَانَ لَهُ كَعْدَلٍ نَسَمَةٍ أَوْ رَقَبَةٍ وَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَالْأَمْرُ وَالْحَمْدُ وَهُوَ عَالِي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُنَّ لَهُ عَدْلٌ نَسَمَةٍ أَوْ رَقَبَةٍ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو ہدیہ دیا، سونے یا چاندی کا یا کسی کو دودھ پلایا، تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور جس نے ”لا الہ الا اللہ و وحدہ لا شریک لہ و لہ الحمد و هو علی کل شیء قدير“ دس مرتبہ کہا اس کے لیے ایک غلام کے آزاد کرنے یا اس غلام کے برابر جسے آزاد کرنے میں اس نے کسی کی مدد کی کے برابر ثواب ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

777 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

من طريق غندر، وعفان، وغيرهما، عن شعبة، به . ورواه الأعمش، وأبو اسحاق، ومحمد بن طلحة، وغيرهم، عن طلحة، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18539-18639-18687، والترمذي رقم الحديث: 1957، والفسوي جلد 3 صفحة 177-178، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9953، وابن حبان رقم الحديث: 5096-850، والرويانى رقم الحديث: 358، والحاكم جلد 1 صفحة 501 وغيرهم . ورواه قنان بن عبد الله، عن ابن عوسجة، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18554، والبخارى في الأدب رقم الحديث: 890، والحديث يرويه بعضهم مطوَّلاً .

777- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 3 صفحة 103 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726، والدارمی رقم الحديث: 1267، وابن ماجه، رقم الحديث: 997، وابن الجارود رقم الحديث: 316، وابن خزيمة رقم الحديث: 1551، والرويانى رقم الحديث: 353 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2449، وابن أبي شيبة جلد 1 صفحة 378، وأحمد رقم الحديث: 18639-18539، وأبو داؤد رقم الحديث: 664، والنسائي رقم الحديث: 810، وابن خزيمة رقم الحديث: 1556، وابن حبان رقم الحديث: 2161-2157، وغيرهم من طريق الأعمش ومنصور وغيرهما، عن طلحة، به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1557 من طريق زبيد الیاسمی، عن ابن عوسجة، به . وروی عن ابي اسحاق عن ابن عوسجة عند أحمد رقم الحديث: 18669، وابن خزيمة رقم الحديث: 1552، والصواب فيه: عن ابي اسحاق، عن طلحة، عن ابن عوسجة . قاله أبو حاتم . انظر العلل لابنه رقم الحديث: 343-404-406 .

طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوْ قَالَ: الصُّفُوفِ الْأَوَّلِ

رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس جب آتے تو ہم نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے، سو آپ ہمارے کندھوں اور سینوں کو برابر کرتے اور فرماتے: اختلاف نہ کیا کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے بے شک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر یا فرمایا: پہلی صفوں والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم

ﷺ نے جب آپ کے لخت جگر حضرت ابراہیم وصال کر گئے تو فرمایا: اس کو جنت میں دودھ پلانے والی ہے۔

778 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ قَالَ: إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا تُرْضِعُهُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

779 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

778- حدیث صحیح . وفی اسنادہ منا جابر الجعفی 'ولشعبة فيه وجه آخر تقدم برقم رقم الحديث: 765' برویه عن عدی بن ثابت 'عن البراء . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 18574' والرويانی رقم الحديث: 363' وابن عساکر فی تاریخ دمشق جلد 3 صفحہ 143 من طریق شعبة 'به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18520' والبيهقی جلد 4 صفحہ 9' وابن عساکر جلد 3 صفحہ 144 من طریق جابر 'به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 16966' وابن عساکر جلد 3 صفحہ 137-138-143 من طریق الشعبی 'به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18727' وابن عساکر جلد 3 صفحہ 137 من طریق آخر عن البراء . وانظر التاريخ لابن عساکر جلد 3 صفحہ 135-143' والبداية والنهاية لابن كثير جلد 8 صفحہ 244-250 .

779- حدیث صحیح . أخرجه الطحاوی جلد 4 صفحہ 172' والخطيب في المبهمات صفحہ: 326 من طریق

المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18715' والبخاري رقم الحديث: 951-965-968' ومسلم رقم الحديث: 1961' والنسائي رقم الحديث: 1562' والرويانی رقم الحديث: 364' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 513' والطحاوی جلد 4 صفحہ 173' وابن حبان رقم الحديث: 5906-5907' والبيهقی جلد 9 صفحہ 269-276' وغيره من طرق عن شعبة 'به . ورواه محمد بن طلحة 'وسفيان' عن زيد' به . أخرجه الدارمی رقم الحديث: 1968' والبخاري رقم الحديث: 976' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2727'

اللہ ﷺ نے یوم نحر کے دن خطبہ دیا، تو فرمایا: ہم پہلے اس دن کی ابتداء آج کے دن اس سے کریں گے کہ ہم نماز پڑھیں گے پھر واپس آ کر ہم قربانی کریں گے، سو جس نے ہمارے عمل کے مطابق عمل کیا اس نے ہماری سنت کو پایا اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو وہ گوشت ہے جو اس نے اپنے خاندان کے لیے پہلے بھیج دیا، اس کو قربانی کا کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ سو (اتنے میں) میرے خالو حضرت ابو بردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور انہوں نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی تھی، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچہ ہے، وہ مجھے ایک سال کے دن سے زیادہ پیارا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کر لے اور تیرے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں۔

زُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبَدْنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النَّسْكِ فِي شَيْءٍ فَقَامَ خَالِي أَبُو بَرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَكَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عِنْدِي جَذَعَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُسْنَةٍ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهَا وَلَنْ تُوَفِّيَ أَوْ تُجْزَى عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

780 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

والطحاوی جلد 4 صفحہ 173 والبیہقی جلد 3 صفحہ 311. ورواه داؤد بن ابی ہند وابن عون ومنصور وغيرهم عن الشعبي به. أخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18556-18653 والدارمی رقم الحديث: 1968 والبخاری رقم الحديث: 5556-5563-6673 ومسلم رقم الحديث: 1961 وأبو داؤد رقم الحديث: 2801 والترمذی رقم الحديث: 1508 والنسائی رقم الحديث: 4406-4407 وابن الجارود رقم الحديث: 908 والرویانی رقم الحديث: 365 وأبو یعلیٰ رقم الحديث: 1662 وابن خزيمة رقم الحديث: 1427 وابن حبان رقم الحديث: 5907-5908-5910 والطحاوی جلد 4 صفحہ 172 والبیہقی جلد 9 صفحہ 276-277. ورواه أبو جحيفة عن البراء عند البخاری رقم الحديث: 5557 ومسلم رقم الحديث: 1961 وابن حبان رقم الحديث: 5911. ورواه یزید بن البراء عن البراء عند أحمد رقم الحديث: 18513 وأبی داؤد رقم الحديث: 1145. ورواه أبو اسحاق عن البراء عن ابی بردة بن نیار عند أحمد رقم الحديث: 16532. ورواه بشیر بن یسار عن ابی بردة. أخرجه أحمد رقم الحديث: 15869-16537 والدارمی رقم الحديث: 1969 والنسائی رقم الحديث: 4409. 780- حدیث صحیح. أخرجه مسلم رقم الحديث: 2710 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10616 وأبو یعلیٰ رقم

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ اسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ. قَالَ: فَإِنْ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تورات کو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھا کر: "اللَّهُمَّ اسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ" "اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی، اپنے چہرے کو تیری طرف کیا، اپنے کام تیرے سپرد کیے، اپنی پیٹھ کو تیری طرف کیا، رغبت رکھتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے، کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی طرف سے، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے، اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا جن کو تو نے بھیجا ہے، اگر تو اس رات مر گیا تو فطرت پر مرے گا۔"

781 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 1668، والرويانى رقم الحديث: 393 من طريق المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18677، ومسلم رقم الحديث: 2710، والنسائي فى الكبرى رقم الحديث: 10616، وأبو يعلى رقم الحديث: 1668، والرويانى رقم الحديث: 393 من طرق عن شعبة، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18611-18640، والبخارى رقم الحديث: 247-6311، ومسلم رقم الحديث: 2710، وأبو داؤد رقم الحديث: 5046-5048، والترمذى رقم الحديث: 3574، والنسائي فى الكبرى رقم الحديث: 10617-10621، والرويانى رقم الحديث: 395، وابن خزيمة رقم الحديث: 1216، وغيرهم من طرق عن سعد بن عبادة، به.

781- حديث صحيح. أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3120، وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 1062 من طريق المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18505-18598، والبخارى رقم الحديث: 1369-4699، ومسلم رقم الحديث: 2871، وأبو داؤد رقم الحديث: 4750، والنسائي رقم الحديث: 2056، وابن ماجه رقم الحديث: 4269، والرويانى رقم الحديث: 394، والطبرى فى التفسير جلد 13 صفحہ 214، وابن حبان رقم الحديث: 206-6324.

ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے اللہ کے اس ارشاد کے متعلق سوال کیا گیا: ”يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ“ (ابراہیم: 27) فرمایا: (اس سے مراد ہے) قبر میں جب سوال ہوگا (تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو لا الہ الا اللہ کی وجہ سے ثابت قدمی فرمائے گا)۔

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْتَدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ) (ابراہیم: 27) قَالَ: فِي الْقَبْرِ إِذَا سُئِلَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو سات چیزوں کے کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں کے کرنے سے منع کیا، ہمیں حکم دیا: (۱) مریض کی عیادت کرنے کا (۲) جنازہ پڑھنے کا (۳) سلام کا جواب دینے کا (۴) چھینک والے کی چھینک کا جواب دینے کا (۵) قسم کو پورا کرنا کا (۶) مظلوم کی مدد کرنے کا (۷) دعوت قبول کرنے کا۔ اور ہمیں منع کیا: (۱) سونے کا حلقہ یا انگوٹھی پہننے سے (۲) سونے کے برتن میں کھانے سے (۳) چاندی کے برتن میں کھانے سے

782 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ اشْعَثِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدٍ بْنُ مَقْرِنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمْرًا بَعِيَادَةَ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَرِدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَاجَابَةِ الدَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ: خَاتَمِ الذَّهَبِ وَآيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْمِثْرَةِ وَالْقَسِي وَالِاسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالِدِّيَابِجِ

والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 8؛ وابن منده في الايمان رقم الحديث: 1062؛ وغيرهم من طرق عن شعبة، به . وروى عن البراء من غير هذا الوجه عند مسلم رقم الحديث: 2871؛ والنسائي رقم الحديث: 2055؛ وابن منده رقم الحديث: 1063 .

782- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18527-18528؛ والبخاري رقم الحديث: 5650-5863-6222؛ ومسلم رقم الحديث: 2066؛ والترمذي رقم الحديث: 2809؛ والنسائي رقم الحديث: 3787؛ والرويانى رقم الحديث: 398؛ والطحطاوى فى المشكل رقم الحديث: 677 - مختصراً - والبيهقى جلد 3 صفحہ 379 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18555-18667-18668-18672؛ والبخارى رقم الحديث: 6235-6654؛ ومسلم رقم الحديث: 2066؛ والترمذى رقم الحديث: 1760؛ والنسائى رقم الحديث: 1938؛ وابن ماجه رقم الحديث: 2115-3589؛ والرويانى رقم الحديث: 400؛ وابن حبان رقم الحديث: 3040؛ والبيهقى جلد 3 صفحہ 266-267؛ وغيرهم من طرق عن أشعث بن أبى الشعثاء، به .

(۴) اور قسی (۵) استبرق (۶) ریشم (۷) اور دیباچ (کے پہننے) سے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ ایمان کی کون سی رسی مضبوط ہے؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: نماز نیکی ہے اور یہ وہ نہیں ہے۔ ہم نے عرض کی: روزے؟ تو آپ نے اسی کی مثل فرمایا (یعنی یہ بھی نیکی ہے یہ جواب نہیں ہے) ہم نے جہاد کا ذکر کیا، تو آپ نے اسی کی مثل فرمایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کی سب سے زیادہ مضبوط رسی اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا ہے۔

783 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُؤَيْدِ بْنِ مَقْرِنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اتَدْرُونَ أَيُّ عُرَى الْإِيمَانِ أَوْثَقُ؟ قُلْنَا: الصَّلَاةُ قَالَ: الصَّلَاةُ حَسَنَةٌ وَلَيْسَ بِذَلِكَ قُلْنَا: الصِّيَامُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى ذَكَرْنَا الْجِهَادَ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْثَقُ عُرَى الْإِيمَانِ الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھ اور اپنی دونوں کہنیوں کو اٹھا کر رکھ۔

784 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَيَادٍ بْنِ لَقِيْطٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

783- اسنادہ ضعیف، لحال لیث بن ابی سلیم۔ وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3952

الی المصنف۔ وأخرجه ابن ابی شیبہ فی الایمان رقم الحدیث: 110، وأحمد رقم الحدیث: 18547، والروایانی رقم الحدیث: 399، والبیہقی فی الشعب رقم الحدیث: 13-14-9511 من طرق عن لیث به۔ وسقط من اسناد ابن ابی شیبہ معاویة بن سوید، وفی أحد طرق البیہقی: عن معاویة بن سوید، قال: أراه عن أبیه، قال: كنا جلوساً عند النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.....

784- حدیث صحیح، أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحہ 183 من طریق المصنف، وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18622،

ومسلم رقم الحدیث: 494، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1707، والروایانی رقم الحدیث: 433، وابن خزیمہ رقم

الحدیث: 656، وابن حبان رقم الحدیث: 1916، والبیہقی جلد 2 صفحہ 113 من طریق عفان وابن مہری

وغيرهما عن عبید اللہ بن ایاد به۔

سَجَدَتْ فَضَعُ يَدَكَ وَارْفَعُ مِرْفَقَيْكَ

785 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
 سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ
 فَيْرُوزَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ مَا كَرِهَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ نَهَى عَنِ الْأَضَاحِيِّ؟
 قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا
 حضرت عبید بن فیروز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا
 کہ کن جانوروں کی قربانی کو رسول اللہ ﷺ نے ناپسند کیا
 یا ان سے منع کیا؟ (حضرت براء رضی اللہ عنہ نے) فرمایا
 کہ ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اس طرح ہاتھ

785- حدیث صحیح . وقد نفى ابن المدينى سماع سليمان بن عبد الرحمن من عبید بن فیروز' وتصريحه فى هذا

الحدیث حجة فى السماع' وقد قال أحمد: ما أحسن حدیثه أى سليمان فى الضحایا . انظر العلل الكبير
 للترمذى صفحہ: 247' وتهذيب التهذيب جلد 4 صفحہ 209 . والحدیث أخرجه النسائى رقم الحدیث: 4382'
 وابن ماجه رقم الحدیث: 3144' والرويانى رقم الحدیث: 401' وابن خزيمة رقم الحدیث: 2912' والبيهقى
 جلد 9 صفحہ 274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18533-18565-18566-18689'
 والدارمى رقم الحدیث: 1956' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2802' والترمذى رقم الحدیث: 1497' والنسائى رقم
 الحدیث: 4382-4381' وابن ماجه رقم الحدیث: 3144' والرويانى رقم الحدیث: 401' وابن الجارود رقم
 الحدیث: 907-481' وابن خزيمة رقم الحدیث: 2912' والبغوى فى الجعديات رقم الحدیث: 876' والطحاوى
 جلد 4 صفحہ 168' وابن حبان رقم الحدیث: 5922' والحاكم جلد 1 صفحہ 467-468' والبيهقى جلد 5
 صفحہ 242' وغيرهم من طريق عن شعبة' به . وصححه الحاكم وأقره الذهبى . وأخرجه الترمذى رقم
 الحدیث: 1497' والنسائى رقم الحدیث: 4383' والطحاوى جلد 4 صفحہ 168' وابن حبان رقم الحدیث:
 5921-5919' والبيهقى جلد 9 صفحہ 274 من طريق عمرو بن الحارث والليث بن سعد وابن لهيعة' عن سليمان'
 به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحہ 482' ومن طريقه أحمد رقم الحدیث: 18697' والدارمى رقم الحدیث: 1955'
 والطحاوى جلد 4 صفحہ 168' والبيهقى جلد 9 صفحہ 284' عن عمرو بن الحارث' عن عبید بن فیروز' فلم يذكر
 فيه سليمان بن عبد الرحمن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحدیث: 1604'
 وصحیح ابن حبان رقم الحدیث: 5921' والسنن للبيهقى جلد 9 صفحہ 284 . وانظر أيضًا التاريخ للبخارى
 جلد 6 صفحہ 1-2' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحدیث: 1607-1608' والمستدرک جلد 4 صفحہ 223' والسنن
 للبيهقى جلد 9 صفحہ 274' والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحدیث: 481 .

وَيْدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ: أَرْبَعٌ لَا يُجْزَيْنَنَّ: الْعَوْرَاءُ
الْبَيْنُ عَوْرُهَا، وَالْمَرِيضَةُ الْبَيْنُ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ
الْبَيْنُ ظَلْعُهَا، وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ: إِنِّي أَكْرَهُ
أَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ أَوْ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ أَوْ فِي
الْأُذُنِ نَقْصٌ قَالَ: فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعَهُ وَلَا تُحَرِّمُهُ
عَلَى أَحَدٍ

کے ساتھ اشارہ فرمایا (یعنی چار جانور ساتھ ہی یہ فرمایا):
اور میرے ہاتھ آپ کے مبارک ہاتھوں سے چھوٹے ہیں۔
آپ نے فرمایا: چار جانوروں کی قربانی جائز نہیں: (۱) کانا
جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو (۲) اور بیمار جانور جس کی
بیماری ظاہر ہو (۳) اور لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو
(۵) اور وہ جانور جس کی ہڈی ٹوٹ کر اس کا گودا نکل گیا
ہو۔ (حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی:
میں اس جانور کو مکروہ سمجھتا ہوں جس کے سینگ کان یا
دانت میں کوئی عیب ہو۔ کہا کہ جس کو تم ناپسند کرتے ہو اس
کو چھوڑ دو لیکن کسی اور پر اس کو حرام نہ کرو۔

786 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
حَضْرَتِ ابْنِ الْمُنْهَالِ فَرَمَاتِي هِيَ كَمَا فِي مِثْلِ هَذِهِ

786- حدیث صحیح . وقد نفى ابن المدینی سماع سليمان بن عبد الرحمن من عبید بن فیروز، وتصريحه فی هذا
الحدیث حجة فی السماع، وقد قال أحمد: ما أحسن حدیثه ای سليمان فی الضحایا . انظر العلل الكبير
للترمذی صفحه: 247، وتهذيب التهذيب جلد 4 صفحه 209 . والحدیث أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4382،
وابن ماجه رقم الحدیث: 3144، والرویانى رقم الحدیث: 401، وابن خزيمة رقم الحدیث: 2912، والبيهقی
جلد 9 صفحه 274 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18533-18565-18566-18689،
والدارمی رقم الحدیث: 1956، وأبو داؤد رقم الحدیث: 2802، والترمذی رقم الحدیث: 1497، والنسائی رقم
الحدیث: 4381-4382، وابن ماجه رقم الحدیث: 3144، والرویانى رقم الحدیث: 401، وابن الجارود رقم
الحدیث: 481-907، وابن خزيمة رقم الحدیث: 2912، والبعغوی فی الجعديات رقم الحدیث: 876، والطحاوی
جلد 4 صفحه 168، وابن حبان رقم الحدیث: 5922، والحاكم جلد 1 صفحه 467-468، والبيهقی جلد 5
صفحة 242، وغيرهم من طرق عن شعبة، به . وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . وأخرجه الترمذی رقم الحدیث:
1497، والنسائی رقم الحدیث: 4383، والطحاوی جلد 4 صفحه 168، وابن حبان رقم الحدیث: 5919-5921،
والبيهقی جلد 9 صفحه 274 من طریق عمرو بن الحارث واللیث بن سعد وابن لهيعة، عن سليمان، به . وأخرجه
مالك جلد 2 صفحه 482، ومن طريقه أحمد رقم الحدیث: 18697، والدارمی رقم الحدیث: 1955، والطحاوی

حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمُنْهَالِ،
 يَقُولُ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ
 الصَّرْفِ، فَجَعَلْتُ أَسْأَلُ أَحَدَهُمَا فَيَقُولُ: سَلِ الْآخَرَ
 فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمٌ. فَسَأَلْتُهُمَا فَحَدَّثَانِي أَنَّ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْوَرِقِ
 بِالذَّهَبِ نَسَاءً

براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے بیع
 صرف کے متعلق سوال کیا، تو میں ان میں سے ایک سے
 پوچھنے لگا، تو انہوں نے کہا: دوسرے سے پوچھیں، کیونکہ وہ
 مجھ سے بہتر اور زیادہ علم والے ہیں۔ سو میں نے ان دونوں
 سے پوچھا، تو دونوں نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے
 چاندی کے بدلے سونے کو ادھار فروخت کرنے سے منع
 کیا۔

787 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،
 حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

جلد 4 صفحہ 168، والبیہقی جلد 9 صفحہ 284 عن عمرو بن الحارث، عن عبید بن فیروز، فلم يذكر فيه سليمان
 بن عبد الرحمن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1604، وصحيح ابن حبان
 رقم الحديث: 5921، والسنن للبيهقي جلد 9 صفحہ 284 . وانظر أيضا التاريخ للبخارى جلد 6 صفحہ 1-2،
 والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1607-1608، والمستدرک جلد 4 صفحہ 223، والسنن للبيهقي جلد 9
 صفحہ 274، والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 481 .

787- حدیث حسن بمجموع طرقہ 'واسناده هنا ضعيف' لحال أبي الحكم' وقد سماه المصنف زيادا البجلي'
 وصوابه: زيد بن أبي الشعثاء العتري' كذا سماه غير واحد عن هشيم وأبي عوانة' وبه ترجم في كتب الرجال'
 وقد أخرجه البيهقي في الآداب رقم الحديث: 290 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 3
 صفحہ 396 وفي الكنى صفحہ: 22، وأبو داؤد رقم الحديث: 5211، والبيهقي جلد 7 صفحہ 99، والمزى في
 تهذيب الكمال جلد 10 صفحہ 80 من طريق هشيم وأبي عوانة 'به . وفيه: زيد بن أبي الشعثاء العتري' كما
 تقدم . ورواه زهير بن معاوية عن أبي بلج' فقال: عن أبي الحكم على البصري' عن أبي بحر' عن البراء . أخرجه
 البخاري في التاريخ جلد 3 صفحہ 396، وأحمد رقم الحديث: 18617، والصحيح الوجه الأول . وانظر تفجيل
 المنفعة جلد 2 صفحہ 27-29 . وروى عن البراء من وجه آخر . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 431، وأحمد
 رقم الحديث: 18570، وأبو داؤد رقم الحديث: 15212، والترمذي رقم الحديث: 2727، وابن ماجه رقم
 الحديث: 3703، وابن عدی جلد 1 صفحہ 418، والبيهقي جلد 7 صفحہ 99، والبقوي رقم الحديث: 3326 من
 طريق الأجلح ابن عبد الله، عن أبي اسحاق' عن البراء . وقال الترمذي: هذا حديث غريب من حديث أبي

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان بھائی اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے، پس اس سے مصافحہ کرتا ہے اور اللہ عزوجل کی حمد اور اس سے بخشش طلب کرتا ہے، تو اللہ عزوجل دونوں کو بخش دیتا ہے۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے نمازِ عید سے پہلے قربانی کی، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اس کے بدلے ایک اور کرو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچہ ہے جو ایک سال والے جانور سے بہتر ہے آپ نے فرمایا: تو اس کی جگہ قربانی کر لے اور تیرے بعد کسی کے لیے جائز یا کافی نہیں ہے۔

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَلَجٍ، عَنْ زِيَادِ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ فَصَافَحَهُ وَحَمِدَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَاهُ غَفَرَ اللَّهُ لَهُمَا

788 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْدِلْهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ: اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ أَوْ تُوقِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

789 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

اسحاق عن البراء . وهذا الطريق يعضد طريق المصنف ويقويه . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 525-526 .

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18571 من طريق نفع أبي داؤد الأعمى عن البراء .

788- حديث صحيح، أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 277 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18713

والبخاري رقم الحديث: 5557، ومسلم رقم الحديث: 1961، وابن حبان رقم الحديث: 5911 من طرق عن

شعبة به .

789- حديث صحيح باسناده الأول، وفي الثاني عمرو بن ثابت، وهو ضعيف . وأخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم

الحديث: 27-28، من طريق المصنف . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 380، وأحمد رقم الحديث: 18648

وأبو داؤد وعبد الله بن أحمد في السنة رقم الحديث: 1438-1440-1443، والآجری فی الشريعة رقم الحديث:

866، والحاكم جلد 1 صفحہ 37، والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 21، وابن منده في الايمان رقم

الحديث: 1064، وغيرهم من طرق عن الأعمش به . وأما طريق عمرو بن ثابت، فأخرجه البيهقي في عذاب

القبر رقم الحديث: 20 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6737، والنسائي رقم الحديث:

2000، وابن ماجه رقم الحديث: 1548-1549، والطبري في التفسير جلد 13 صفحہ 215، وعبد الله بن أحمد

کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک انصاری بھائی کے جنازہ میں شریک ہوئے جب ہم قبرستان گئے تو ابھی ان کی لحد نہیں بنائی تھی، تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے، گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت عمرو بن ثابت کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں، حضرت ابو عوانہ کی حدیث میں یہ الفاظ نہیں ہیں آپ نے اپنی نگاہ مبارک اٹھائی اور آسمان کی طرف دیکھا اور (اس کے بعد) اپنی نگاہ کو نیچے کیا پھر زمین کی طرف دیکھا، پھر فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں عذابِ قبر سے۔ آپ نے یہ دعا کئی مرتبہ مانگی، پھر فرمایا: بے شک بندہ مؤمن جب آخرت کی طرف جاتا ہے اور دنیا سے جدا ہوتا ہے تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے، پس اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے، کہتا ہے: اے نفس مطمئنہ! اللہ کی بخشش اور اس کی رضا کی طرف آ! پس اس کی روح نکلتی ہے اور روح بہہ جاتی ہے جس طرح مشکیزے کے منہ سے پانی کا قطرہ بہہ جاتا ہے۔ حضرت عمرو (بن ثابت) کی حدیث میں یہ جملہ ہے حضرت ابو عوانہ کی حدیث میں نہیں ہے۔ اور اگرچہ تم اس کے علاوہ دیکھو اور فرشتے جنت سے اترتے ہیں، ان کے چہرے سفید ہوتے ہیں گویا کہ ان کے چہرے سورج کی طرح ہیں، ان کے پاس جنت کے کفنوں میں سے ایک کفن ہوتا ہے اور جنت کی حنوط میں سے ایک حنوط ہوتی ہے، پس تا حد نگاہ فرشتے بیٹھ جاتے ہیں، پس

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَادَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ ثَابِتٍ، سَمِعَهُ مِنَ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَادَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَحَدِيثُ أَبِي عَوَانَةَ، أَمَّهُمَا قَالَ الْبَرَاءُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُئُوسِنَا الطَّيْرُ - قَالَ عَمْرٍو بْنُ ثَابِتٍ: وَقَعُ وَلَمْ يَقُلْهُ أَبُو عَوَانَةَ - فَجَعَلَ يَرْفَعُ بَصْرَهُ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ وَيَخْفِضُ بَصْرَهُ وَيَنْظُرُ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَهَا مِرَارًا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي قَبْلِ مِنَ الْآخِرَةِ وَأَنْقَطَعَ مِنَ الدُّنْيَا جَاءَهُ مَلَكٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَيَقُولُ: أَخْرِجِي أَيَّتَهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ وَتَسِيلُ كَمَا يَسِيلُ قَطْرُ السِّقَاءِ قَالَ عَمْرٍو فِي حَدِيثِهِ وَلَمْ يَقُلْهُ أَبُو عَوَانَةَ: وَإِنْ كُنْتُمْ تَرَوْنَ غَيْرَ ذَلِكَ وَتَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ بِيضُ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الشَّمْسُ مَعَهُمْ أَكْفَانٌ مِنَ الْأَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوطٌ مِنْ حَنُوطِهَا فَيَجْلِسُونَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصْرِ فَإِذَا قَبَضَهَا الْمَلِكُ لَمْ يَدْعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةً عَيْنٍ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (تَوَفَّيْتُهُ رُسُلَنَا وَهُمْ لَا يُفْرَطُونَ) (الانعام: 61) قَالَ:

فی السنة رقم الحدیث: 1444-1443، والرویانی رقم الحدیث: 390-391، والطبرانی فی الأوسط رقم

الحدیث: 3499-7417 من طرق أخرى عن المنهال به .

جب فرشتہ اس کی روح قبض کرتا ہے تو دوسرے فرشتے اس فرشتہ کے ساتھ اسے پلک جھپکنے کی مقدار بھی نہیں رہنے دیتے۔ یہی مطلب ہے اللہ عزوجل کے ارشاد کا: ”ہمارے بھیجے ہوئے ان کی روح قبض کرتے ہیں وہ ذرہ برابر بھی کوتاہی نہیں کرتے اس کی جان سے“ (الانعام: ۶۱) فرمایا: اس کی جان نکلتی ہے گویا کہ پاکیزہ خوشبو ہے سو اس روح کو لے کر فرشتے اوپر چڑھتے ہیں وہ زمین و آسمان کے درمیان فرشتوں کے جس لشکر کے پاس سے آتی ہے۔ وہ یہی کہتے ہیں: یہ روح کون سی ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ فلاں اچھے نام والا یہاں تک کہ اس کو آسمان دنیا کے دروازے کے پاس لے کر آتے ہیں سو اس کے لیے اس دروازے کو کھلواتے ہیں حتیٰ کہ ہر آسمان سے اس کو گزارا جاتا ہے یہ سلسلہ جاری رہتا ہے یہاں تک کہ ساتوں آسمان کے قریب چھوڑ آتے ہیں۔ پس وہ کہتے ہیں: اس کا نامہ اعمال علیین میں لکھ دو ”تم کیا جانو کہ علیون کیا ہے؟ لکھی ہوئی تحریر ہے اس کے قریبی گواہی دیتے ہیں“ پس اس کا نامہ اعمال علیین میں لکھ دیا جاتا ہے پھر کہا جاتا ہے: اس کی روح زمین کی طرف لوٹائی جائے۔ (اللہ فرماتا ہے:)

کیونکہ میرا ان سے وعدہ تھا کہ میں نے ان کو پیدا کیا اور اسی میں وہ لوٹائے جائیں گے اور اسی سے دوبارہ نکالے جائیں گے پس اس روح کو زمین کی طرف واپس کر دیا جاتا ہے اور اس کی روح کو جسم میں واپس کر دیا جاتا ہے۔ پھر دو سخت ڈراؤنے فرشتے آتے ہیں دونوں اسے دھمکاتے ہیں اور اس کو بٹھاتے ہیں دونوں پوچھتے ہیں کہ

فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ كَأَطِيبِ رِيحٍ وَجِدَتْ فَتَعْرُجُ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فَلَا يَأْتُونَ عَلَى جُنْدٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا قَالُوا: مَا هَذَا الرُّوحُ؟ فَيُقَالُ: فُلَانٌ، بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ حَتَّى يَنْتَهَوْا بِهِ إِلَى بَابِ سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَفْتَحُ لَهُ وَيُسَبِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُّقْرَبُوهَا حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ: اكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي عَلِيِّينَ (وَمَا أَدْرَاكَ مَا عَلِيُّونَ كِتَابٌ مَرْقُومٌ يَشْهَدُهُ الْمُقْرَبُونَ) (المطففين: 20) فَيَكْتُبُ كِتَابَهُ فِي عَلِيِّينَ ثُمَّ يُقَالُ: رُدُّوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنِّي وَعَدْتُهُمْ إِنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا نُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى فَيَرُدُّهُ إِلَى الْأَرْضِ وَتُعَادُّ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ شَدِيدَا الْإِنْتِهَارِ فَيَنْتَهَرَانِهِ وَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ: مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّي اللَّهُ وَدِينِي الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ: فَمَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟ فَيَقُولُ: هُوَ رَسُولُ اللَّهِ فَيَقُولَانِ وَمَا يُدْرِيكَ؟ فَيَقُولُ: جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّنَا فَأَمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُهُ قَالَ: وَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يُنَبِّئُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) قَالَ: وَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ قَدْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَفْرِشُوهُ مِنْهَا وَأَرُوهُ مَنْزِلَهُ مِنْهَا فَيَلْبِسُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُفْرِشُ مِنْهَا وَيَرَى مَنْزِلَهُ مِنْهَا وَيُفْسَحُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُمَثِّلُ لَهُ عَمَلَهُ فِي صُورَةِ رَجُلٍ حَسَنِ الْوَجْهِ طَيِّبِ الرِّيحِ حَسَنِ الثِّيَابِ فَيَقُولُ: أَبَشِّرْ بِمَا أَعَدَّ اللَّهُ عَزَّ

تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، میرا دین دین اسلام ہے، وہ دونوں کہتے ہیں: تو اس ذات پاک کے متعلق کیا کہتا ہے جو تم میں مبعوث کیا گیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں۔ تو وہ دونوں کہتے ہیں کہ تو نے کس طرح معلوم کیا؟ وہ کہتا ہے کہ ہمارے پاس ہمارے رب کے پاس سے معجزات آئے، سو میں اس پر ایمان لایا اور میں نے اس کی تصدیق کی اور وہی اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا مطلب ہے: ”اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے دنیا اور آخرت کی زندگی میں“ فرمایا: اور آسمان سے نداء دینے والا نداء کرتا ہے: بیشک میرے بندے نے سچ کہا اس کو جنت کا لباس پہنا دو اور جنت سے اس کا بستر بچھاؤ اور اس کو اس کی (جنت کی) منزل دکھائی جاتی ہے، پس اس کو جنت کا لباس پہنایا جاتا ہے اور اس کے لیے جنت کا بستر بچھا دیا جاتا ہے اور وہ اس میں اپنی منزل کو دیکھ لیتا ہے اور اس کے لیے تاحدن گاہ وسعت کر دی جاتی ہے، اس کے عمل کو خوبصورت چہرے والے پاکیزہ ہوادار اچھے کپڑے کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے، تو وہ کہتا ہے: خوشخبری ہو اس کی جو اللہ عزوجل نے تیرے لیے تیار کیا ہے خوشخبری ہو تیرے لیے اللہ کی رضا کی اور ایسی جنت کی جس میں ہمیشہ کی نعمتیں ہیں۔ پس اس کو کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تجھے خوشخبری دی جو بھلائی تو نے کی ہے، تیرا خوبصورت چہرہ ہی خیر کا پتہ دیتا ہے۔ اس کو فرماتا ہے: یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا، اس حکم کا جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا

وَجَلَّ لَكَ، أَبَشِرْ بِرُضْوَانِ اللَّهِ وَجَنَاتٍ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ فَيَقُولُ: بِشْرِكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مِنْ أَنْتَ؟ فَوَجْهَكَ الْوَجْهَ الَّذِي جَاءَ بِالْخَيْرِ فَيَقُولُ: هَذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ وَالْأَمْرُ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ أَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ، فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُكَ إِلَّا كُنْتَ سَرِيعًا فِي طَاعَةِ اللَّهِ بَطِيءًا عَنِ مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَجَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَيَقُولُ: يَا رَبِّ ائْتِمِ السَّاعَةَ كَيْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي وَمَالِي، قَالَ: وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا فَكَانَ فِي قُبُلٍ مِنَ الْآخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا جَاءَهُ مَلَكٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ: اخْرُجِي أَيُّهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ أَبَشِرِي بِسَخَطِ اللَّهِ وَغَضَبِهِ فَتَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ سُودُ الْوُجُوهِ مَعَهُمْ مُسَوِّحٌ فَإِذَا قَبَضَهَا الْمَلَكُ قَامُوا فَلَمْ يَدْعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ: فَتَفَرَّقَ فِي جَسَدِهِ فَيَسْتَخْرِجُهَا يَقَطَعُ مَعَهَا الْعُرُوقَ وَالْعَصَبَ كَالسُّفُودِ الْكَبِيرِ الشُّعْبِ فِي الصُّوفِ الْمَبْلُولِ فَتُؤَخَذُ مِنَ الْمَلِكِ فَتَخْرُجُ كَأَنَّ رِيحَ وَجِدَتْ فَلَا تَمُرُّ عَلَى جُنْدٍ فِيمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا قَالُوا: مَا هَذَا الرُّوحُ الْخَبِيثُ؟ فَيَقُولُونَ: هَذَا فُلَانٌ بَأْسًا أَسْمَائِهِ حَتَّى يَنْتَهَوْا إِلَى سَّمَاءِ الدُّنْيَا فَلَا تَفْتَحُ لَهُ، فَيَقُولُ: رُدُّوهُ إِلَى الْأَرْضِ إِنِّي وَعَدْتُهُمْ إِنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا نَعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ: فَيَرْمِي بِهِ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ: فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَانَ خَرًّا مِنَ السَّمَاءِ) (الحج: 31) الْآيَةَ قَالَ: وَيَعَادُ إِلَى الْأَرْضِ وَتُعَادُ فِيهِ رُوحُهُ وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ شَدِيدَا الْإِنْتِهَارِ فَيَنْتَهَرَانِهِ وَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ

مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ: فَمَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟ فَلَا يَهْتَدِي لِاسْمِهِ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ ذَلِكَ قَالَ: فَيَقَالُ: لَا دَرَيْتَ فَيَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ وَيُمَثِّلُ لَهُ عَمَلُهُ فِي صُورَةِ رَجُلٍ قَبِيحِ الْوَجْهِ مُتْنِنِ الرِّيحِ قَبِيحِ الشِّبَابِ فَيَقُولُ: أَبَشِّرُ بِعَذَابٍ مِنَ اللَّهِ وَسَخَطِهِ فَيَقُولُ: مَنْ أَنْتَ فَوَجْهَكَ الْوَجْهُ الَّذِي جَاءَ بِالشَّرِّ؟ فَيَقُولُ: أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُكَ إِلَّا كُنْتُ بَطِيءًا عَنِ طَاعَةِ اللَّهِ سَرِيعًا إِلَى مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ عَمْرُو فِي حَدِيثِهِ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَادَانَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَقِيضُ لَهُ مَلَكٌ أَصَمُّ أَبْكُمْ مَعَهُ مِرْزَبَةٌ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا - أَوْ قَالَ: رَمِيمًا - فَيَضْرِبُ بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا الْخَلَائِقُ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ ثُمَّ تُعَادُ فِيهِ الرُّوحُ فَيَضْرِبُ ضَرْبَةً أُخْرَى

تھا، میں تیرا نیک عمل ہوں اللہ کی قسم! تو اللہ کی اطاعت میں جلدی کرتا تھا، اور اللہ کی نافرمانی میں دیر کرتا تھا، اللہ تجھے جزائے خیر دے! وہ بندہ کہتا ہے: اے میرے رب! تو قیامت برپا کرتا کہ میں اپنے اہل خانہ اور مال کے پاس جاؤں، فرمایا: اور جو شخص بُرا ہوتا ہے تو آخرت کی طرف آتا ہے اور دنیا سے جدا ہوتا ہے۔ تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے اس کے سر کے پاس بیٹھتا ہے، وہ کہتا ہے: اے خبیث روح! نکل آ! تجھے اللہ کی ناراضگی اور اس کے غصہ کی ناراضگی کی خوشخبری ہو۔ پس سیاہ چہرے والے فرشتے اترتے ہیں، ان کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں، جب فرشتہ اس کی روح قبض کرتا ہے، تو وہ اس کے ہاتھ سے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی فرشتے اس کے ہاتھ میں نہیں چھوڑتے، فرمایا کہ پس اس کے جسم میں روح پھیل جاتی ہے، اس کے جسم سے روح اس طرح کھینچتے ہیں جیسے گیلی اُون سے سیخ کھینچی جاتی ہے۔ فرشتے اسے پکڑ لیتے ہیں، اس سے مردار کی بدبو جیسا ایک ناخوشگوار اور بدبودار جھونکا آتا ہے، اور زمین و آسمان کے درمیان سے جن فرشتوں کے لشکر سے بھی گزرتی ہے، وہ کہتے ہیں: کتنی بُری روح ہے، پس وہ کہتے ہیں: یہ فلاں بُرے نام والا ہے، یہاں تک کہ آسمان دنیا تک پہنچ جاتا ہے، اس کے لیے دروازہ نہیں کھولا جاتا، پس کہا جاتا ہے کہ اس کو زمین کی طرف واپس کر دو، میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ اسی سے میں نے ان کو پیدا کیا تھا، اسی میں انہیں واپس لوٹاؤں گا اور اسی سے انہیں دوبارہ نکالا جائے گا دوسری مرتبہ۔ پس وہ آسمان سے پھینک دی جاتی ہے۔ کہا

کہ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ”جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ ایسے ہے جیسے آسمان سے گرا دیا گیا ہے“ اور اس کو زمین کی طرف واپس لوٹا دیا جاتا ہے اور اس کی روح دوبارہ اس میں واپس کی جاتی ہے۔ پس دو سخت ڈراؤنے فرشتے آتے ہیں وہ دونوں اس کو جھاڑتے ہیں اور اسے بٹھاتے ہیں دونوں کہتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا، وہ کہتے ہیں: تو اس باکمال شخصیت کے متعلق کیا کہتا تھا جن کو تم میں مبعوث کیا گیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا میں نے لوگوں سے سنا جو لوگ کہتے تھے میں بھی وہی کہتا تھا۔ پس اس کو کہا جاتا ہے کہ تو نہیں جانتا پھر اس پر اس کی قبر تنگ کی جاتی ہے یہاں تک کی اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں اور اس کے نامہ اعمال کو ایک بُری صورت، گندی روح اور گندے کپڑے کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے، پس وہ کہتا ہے: تجھے اللہ کے عذاب اور ناراضگی کی خوشخبری ہو! پس وہ کہتا ہے: تو کون ہے! تیرے بُرے چہرے سے یہی اُمید تھی، پس اس کو (اس کا نامہ اعمال) کہتا ہے کہ میں تیرا عمل خبیث ہوں، اللہ کی قسم! میں تجھے جانتا تھا کہ تو اللہ کی اطاعت میں دیر کرتا ہے اور بُرائی میں جلدی کرتا تھا۔ حضرت عمرو بن ثابت نے اس حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے، حضرت منہال نے زاذان سے انہوں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی۔ (آپ نے فرمایا:) سو اس پر ایک اندھا فرشتہ مسلط کیا جاتا ہے، اس کے پاس ایک گرز ہوتا

ہے، اگر اس کو پہاڑ پر مارا جائے تو وہ پہاڑ مٹی ہو جائے یا فرمایا: ریزہ ریزہ ہو جائے، پس اس کے ساتھ اس کو جب مارا جاتا ہے تو ہر مخلوق اس کی آواز سنتی ہے سوائے جنوں و انسانوں کے پھر روح دوبارہ اس میں واپس لوٹائی جاتی ہے اور پھر اس کو مارا جاتا ہے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

45- جَابِرُ بْنِ سَمْرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ نے حضرت معز رضی اللہ عنہ کی بات کو دو مرتبہ رد فرمایا (جب تیسری مرتبہ انہوں نے اقرار کیا) تو پھر آپ نے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

790 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَا عَزَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

791 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

790- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21021-21022، ومسلم رقم الحديث: 1692، وأبو داؤد رقم الحديث: 4423-4424، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20973، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7182، والطحاوي جلد 3 صفحہ 143، وابن حبان رقم الحديث: 4436، والطبرانی رقم الحديث: 1897، والبيهقي جلد 8 صفحہ 212 من طرق عن شعبة، به . وعند بعضهم زيادة ستاتي برقم 801 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21017-20839، والدارمي رقم الحديث: 2316، ومسلم رقم الحديث: 1692، وأبو داؤد رقم الحديث: 4422، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7183، وأبو يعلى رقم الحديث: 7446، والطبرانی رقم الحديث: 1917-1979-1980-2049، والبيهقي جلد 8 صفحہ 212 من طرق عن سماك، به . وعند بعضهم: قال سماك: فذكرته لسعيد بن جبیر، فقال: رده النبي صلى الله عليه وآله وسلم أربع مرات، قال شعبة: وقال الحكم: ينبغي أن يردّه أربع مرات . وقال حماد: مرة .

791- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20852-20696، ومسلم رقم الحديث: 2923، وعبد الله في

سَمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ،
يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابِينَ فَقَالَ
كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمَهَا فَقُلْتُ لِأَبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: فَاحْذَرُوهُمْ
نَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبِهِ فِي ارْتِشَادِ فَرَمَاتِي سَنَا كَمَا
قِيَامَتٍ مِنْ أَوَّلِ حَبْوَتِي (نبی) ہوں گے، اس کے بعد
کہتے ہیں کہ آپ نے ایک کلمہ فرمایا میں اس کو نہ سمجھ سکا
میں نے اپنے والد سے کہا: آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں
نے کہا کہ آپ نے فرمایا: تم ان سے بچ کے رہنا۔

792 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے
گا، مسلمانوں کا ایک گروہ لڑے گا یہاں تک کہ قیامت آ
جائے گی۔

سَمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ،
يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ
الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

793 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

زوائدہ رقم الحدیث: 20930، وأبو يعلى رقم الحدیث: 7476، والطبرانی رقم الحدیث: 1898 من طرق عن
شعبة، به. وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20821-20838-20871-20893-20922-20989-21059، ومسلم
رقم الحدیث: 2923، وعبد الله بن أحمد في زوائدہ رقم الحدیث: 20940، وأبو يعلى رقم الحدیث: 7442،
والطبرانی رقم الحدیث: 2041 من طرق عن سماك، به. وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20824-20841، ومسلم
رقم الحدیث: 1822، وأبو يعلى رقم الحدیث: 7465 من طريق عامر بن سعد، عن جابر، به، مطولاً.

792- حدیث صحیح. أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21023، ومسلم رقم الحدیث: 1922، وابن حبان رقم الحدیث:

6837، والطبرانی رقم الحدیث: 1891، والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 4012 من طرق عن شعبة، به.

وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20889-20919-21049-21052-21083، وعبد الله في زوائدہ رقم الحدیث:

20970، وأبو يعلى رقم الحدیث: 7463، والطبرانی رقم الحدیث: 1931-1996-2011، والحاكم جلد 4

صفحة 449 من طريق شريك، وأسباط، وزائدة، وغيرهم، عن سماك، به، إلا أنه في رواية زائدة عند أحمد قال:

عن جابر، قال: نبئت أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال..... وفي رواية أسباط عند عبد الله، عن جابر، عن

حدثه، عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم. وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1822.

793- حدیث صحیح. أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20837-20997، والنسائي رقم الحدیث: 1573، وابن ماجه رقم

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ،
يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

794 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے عرض کی:

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: مَا كَانَ

رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے جب فجر کی نماز پڑھ لیتے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا صَلَّى

تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ ﷺ

الغداة؟ قَالَ: كَانَ يَقْعُدُ فِي مَقْعَدِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

اسی جگہ بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

795 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر (بن سمرہ) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1105، والطبرانی رقم الحديث: 1886 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21076

ومسلم رقم الحديث: 862، وأبو داؤد رقم الحديث: 1093-1095-1101-1107، والترمذی رقم الحديث: 507،

والنسائی رقم الحديث: 1414-1416-1417-1582-1584، وابن ماجه رقم الحديث: 1106، وعبد الله في

زوائده رقم الحديث: 20911-20957-20984، وأبو يعلى رقم الحديث: 7441-7452، وابن الجارود رقم

الحديث: 296، والطبرانی رقم الحديث: 1911-1930-1950-1965-1973-2003-2026-2042-2051،

والبيهقي جلد 3 صفحہ 197، وغيرهم من طرق عن سماك، به .

794- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحہ 23 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20998

ومسلم رقم الحديث: 670، وابن خزيمة رقم الحديث: 757، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 23، والطبرانی رقم

الحديث: 1888 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2026، وابن أبي شيبة جلد 2

صفحہ 404، وأحمد رقم الحديث: 21005-21041-21070-21075، ومسلم رقم الحديث: 670-2322، وأبو

داؤد رقم الحديث: 1294-4850، والترمذی رقم الحديث: 585، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20985،

والنسائی رقم الحديث: 1357، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 23، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2670، وابن

حبان رقم الحديث: 2028-2029، والطبرانی رقم الحديث: 1933-2006-2013-2019-2045، والبيهقي

جلد 2 صفحہ 186، وغيرهم من طرق عن سماك، به، وعند بعضهم زيادة من رواية شريك وقيس، عن سماك .

795- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20867-20933، ومسلم رقم الحديث: 2344، وعبد الله بن أحمد

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: رَأَيْتُ
الْخَاتَمَ عَلَى كَتِفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَأَنَّهُ بَيَّضَةٌ

میں نے رسول اللہ ﷺ کے کندھے مبارک پر مہر نبوت
دیکھی، وہ ایسے تھی جیسے کہ انڈہ ہوتا ہے۔

796 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
سِمَاكِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَهُوَ
عَلَى فَرَسٍ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَسْعَى حَوْلَهُ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول
اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت ابن الدحداح کے جنازہ پر
گئے، آپ ﷺ گھوڑے پر سوار تھے، وہ گھوڑا کودنے لگا اور
چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے لگا، اور ہم اس کے آس پاس
دوڑ رہے تھے۔

797 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَزَعَمَ قَيْسٌ، عَنْ
حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

فی الزوائد رقم الحديث: 20971، وأبو يعلى رقم الحديث: 7475، وابن حبان رقم الحديث: 6301، والطبرانی
رقم الحديث: 1908، والحاكم جلد 2 صفحہ 606 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11
صفحہ 514 . وأحمد رقم الحديث: 21016-21036-21037-21069، ومسلم رقم الحديث: 2344، والترمذی
رقم الحديث: 3644، وأبو يعلى رقم الحديث: 7456، والطبرانی رقم الحديث: 1918-2009-2056، وغيرهم
من طرق عن سماك، به، وعند بعضهم مطولاً .

796- حدیث صحیح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 279، والترمذی رقم الحديث: 1013، وابن حبان رقم
الحديث: 7157، والطبرانی رقم الحديث: 1900 من طريق المصنف . عند ابن حبان: فلما صلى عليها أتى
بفرس..... وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6285، وأحمد رقم الحديث: 20866-20932، ومسلم رقم
الحديث: 965، وأبو داؤد رقم الحديث: 3178، وعبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20972، وابن حبان
رقم الحديث: 7158، والطبرانی رقم الحديث: 1899، والبيهقي جلد 4 صفحہ 22 من طرق عن شعبة، به، مثل
رواية ابن حبان السابقة، إلا عبد الله، فمثل رواية المصنف . وفي رواية عبد الرزاق: لما فرغ من الجنزة أتى
بفرس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21014، ومسلم رقم الحديث: 965، والترمذی رقم الحديث: 1014،
والنسائي رقم الحديث: 2025، وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20981، والطبرانی رقم الحديث: 2010، وأبو
نعيم الأصبهاني في عوالي الفضل بن دكين رقم الحديث: 67، والبيهقي جلد 4 صفحہ 22، وغيرهم من طرق عن سماك .
797- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعيف، لحال قيس بن الربيع، لكنه متابع عليه، كما في الحديث السابق .

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا رَكِبَ الْفَرَسَ بَعْدَ أَنْ فَرَّغَ مِنْ دَفْنِهِ

کہ رسول اللہ ﷺ ان کے دفن کرنے کے بعد گھوڑے پر سوار ہو کر آئے۔

798 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانُوا يُسَمُّونَ الْمَدِينَةَ يَثْرِبَ فَسَمَّاها رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيْبَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ شریف کو یثرب کے نام سے یاد کرتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام طیبہ رکھا۔

799 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، وَذَكَرَ، شَمَطَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ إِذَا ادَّهَنَ لَمْ يُرْ، وَإِذَا لَمْ يَدَّهَنْ تَبَيَّنَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے بڑھاپے کا ذکر کیا، فرمایا کہ جب آپ تیل لگاتے تو وہ (سفید بال) ظاہر نہیں ہوتے تھے اور جب تیل نہیں لگاتے تھے تو ظاہر ہوتے تھے۔

800 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2018 من طريق أبي الوليد الطيالسي، عن قيس، به .

798- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21006-21084، وابن حبان رقم الحديث: 3726، والطبرانی رقم

الحديث: 1892 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20854-21060، ومسلم رقم الحديث: 1385،

وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20916-20937-20954-20969، والنسائي في الكبرى رقم الحديث:

4260، وأبو يعلى رقم الحديث: 7444، وغيرهم من طريق أبي الأحوص وأبي عوانة وغيرهما، عن سماك، به .

799- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20826-20843، ومسلم رقم الحديث: 2344، والترمذی فی

الشمائل رقم الحديث: 39، والنسائي رقم الحديث: 5129 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث:

1890 من طريق معاذ، عن شعبة، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحہ 514، وأحمد رقم الحديث:

21026-21030، والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 44، وأبو يعلى رقم الحديث: 7456، والطبرانی رقم

الحديث: 1921، والحاكم جلد 2 صفحہ 607 من طرق عن سماك، به .

800- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 356، ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460، وأحمد رقم

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوَهَا وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں سورہ واللیل اذا یغشی اور اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

801 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت حضرت معز بن مالک کو رجم کیا گیا۔ وہ چھوٹے قد کے پٹھوں والے آدمی تھے پس جب ان کے رجم سے فارغ ہوئے فرمایا: جب بھی ہماری جماعت اللہ کی راہ میں نکلتی ہے تو اس کے پیچھے ان میں سے ایک آدمی رہ جاتا جس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دیتا بہر حال اگر اللہ عزوجل نے مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی تو میں ان کو عبرت بنا دوں گا۔

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجِمَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ رَجُلٌ قَصِيرٌ ذُو عَضَلَاتٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ رَجْمِهِ قَالَ: كَلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَخْلُفُ أَحَدُهُمْ نَيْبٌ نَيْبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ أَحَدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ أَمَا إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُمَكِّنِي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا نَكَلْتُهُ وَجَعَلْتُهُ نَكَالًا

الحديث: 20827-20844، وابن خزيمة رقم الحديث: 510، والطبرانی رقم الحديث: 1893، والبيهقي جلد 2 صفحہ 391 من طريق المصنف، الا أنه في رواية ابن أبي شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلى). وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085، ومسلم رقم الحديث: 459، وأبو داؤد رقم الحديث: 806، والنسائي رقم الحديث: 979، والطبرانی رقم الحديث: 1894، والبيهقي جلد 2 صفحہ 391 من طرق عن شعبة . به .

801- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 356، ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460، وأحمد رقم

الحديث: 20827-20844، وابن خزيمة رقم الحديث: 510، والطبرانی رقم الحديث: 1893، والبيهقي جلد 2 صفحہ 391 من طريق المصنف، الا أنه في رواية ابن أبي شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلى). وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085، ومسلم رقم الحديث: 459، وأبو داؤد رقم الحديث: 806، والنسائي رقم الحديث: 979، والطبرانی رقم الحديث: 1894، والبيهقي جلد 2 صفحہ 391 من طرق عن شعبة، به .

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے اور ایڑیوں میں گوشت کم تھا۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ سے بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے متعلق پوچھا گیا، تو آپ ﷺ نے رخصت دی اور آپ ﷺ سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں رخصت دی اور آپ ﷺ سے اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو

802 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي سِمَاكُ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَلَ الْعَيْنِ مِنْهُوسِ الْعَقِبِ ضَلِيعَ الْفَمِ

803 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ثَوْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوُضوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِيهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ - أَوْ قَالَ: مَبَاتِهَا شَكَ أَبُو دَاوُدَ - فَرَخَّصَ فِيهِ وَسُئِلَ عَنِ

802- حدیث صحیح . أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحہ 416 والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحہ 211 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2831-2848-21024 ومسلم رقم الحديث: 2339 والترمذي رقم الحديث: 3647 وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20950 وابن حبان رقم الحديث: 6288-6289 والطبراني رقم الحديث: 1904 والخطيب في التاريخ جلد 5 صفحہ 347 والحاكم جلد 2 صفحہ 606 والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحہ 210-211 وغيرهم من طرق عن شعبة به وأخرجه الحاكم جلد 2 صفحہ 606 والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحہ 211 من طريق حجاج عن سماك .

803- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20907 وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20992 وابن حبان رقم الحديث: 1126 والطبراني رقم الحديث: 1863 من طرق عن شعبة به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21082 ومسلم رقم الحديث: 360 وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1455 وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 21018 وابن الجارود رقم الحديث: 25 والطحاوي جلد 1 صفحہ 70 والطبراني رقم الحديث: 1862 والبيهقي جلد 2 صفحہ 448 من طرق عن سماك به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20947-21047-21053 ومسلم رقم الحديث: 360 وابن ماجه رقم الحديث: 495 وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 21012-20963 وابن خزيمة رقم الحديث: 31 وابن حبان رقم الحديث: 1154-1157 والطبراني رقم الحديث: 1863-1869 والبيهقي جلد 1 صفحہ 158 وغيرهم من طرق عن أبي ثور جعفر بن أبي ثور به .

الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَأَمَرَ بِهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهَا وَكَرِهَهُ

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے وضو کا حکم دیا اور اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ ﷺ نے اس سے منع کیا۔

804 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمَهَا فَقُلْتُ لِأَبِي: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اسلام بارہ خلیفوں تک غالب رہے گا، پھر ایک بات ارشاد فرمائی میں اس کو نہ سمجھ سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ وہ سب (یعنی بارہ کے بارہ خلفاء) قریش سے ہوں گے۔

805 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو رجم کرنے کا حکم دیا اور کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

804- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20870-20988-21058 'ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 396' وابن حبان رقم الحديث: 6662' والطبرانی رقم الحديث: 1964 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20868-20890-20921-20934-21088' والترمذی رقم الحديث: 2223' وعبد اللہ بن أحمد رقم الحديث: 20978' وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 396-398' والطبرانی رقم الحديث: 2044-2063-2070' وغيره من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21003-21051-21071' والبخاری رقم الحديث: 7222' ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو داؤد رقم الحديث: 4279-4281' والترمذی رقم الحديث: 2223' وعبد اللہ فی الزوائد رقم الحديث: 20964' وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 394-401' وابن حبان رقم الحديث: 6661-6663' وغيرهم من طرق عن جابر بن سمرة .

805- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20926' وعبد اللہ فی الزوائد رقم الحديث: 20939' والطحاوی جلد 3 صفحہ 139' والطبرانی رقم الحديث: 1971' والبيهقي جلد 8 صفحہ 212 من طرق عن حماد' به .

جَلْدًا

806 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ
 حَمَادُ: وَحَدَّثَنِيهِ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي بَرَزَةَ
 الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ أَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَلَّكَتِ
 الشَّمْسُ وَقَالَ الْآخِرُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَخَصَتِ
 الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت
 حماد نے کہا اور مجھ سے حضرت سیار بن سلامہ نے، حضرت
 ابی برزہ اسلمی سے روایت بیان کی کہ ان میں سے ایک
 نے کہا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے جب
 سورج غروب ہو جاتا اور دوسرے نے کہا: حضرت بلال
 رضی اللہ عنہ اذان دیتے جب سورج ڈھل جاتا۔

807 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

سِمَاكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ لَا يَخْرِمُ
 الْأَذَانَ وَكَانَ رُبَّمَا آخَرَ الْإِقَامَةَ شَيْئًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کو مؤخر نہیں کرتے تھے
 اقامت کو بسا اوقات کسی وجہ سے مؤخر کرتے تھے۔

806- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 438 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21057

وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 403، وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمُ الْحَدِيثِ: 1968، مِنْ طَرِيقِ عَنْ حَمَادٍ، بِهِ، لَيْسَ فِيهِ أَبُو بَرَزَةَ .
 وَسَيِّئَاتِي حَدِيثُهُ بِرَقْمِ رَقْمِ الْحَدِيثِ: 963 . وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 21045-21054، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ
 الْحَدِيثِ: 606-618، وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 537-806، وَالتَّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 202، وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمَ
 الْحَدِيثِ: 673، وَأَبُو يَعْلَى رَقْمَ الْحَدِيثِ: 7450، وَابْنُ خُزَيْمَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1525، وَأَبُو عَوَانَةَ جِلْدَ 2 صَفْحَةَ 34،
 وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2051، وَالبَيْهَقِيُّ جِلْدَ 2 صَفْحَةَ 19، وَغَيْرُهُمْ مِنْ طَرِيقِ شُعْبَةَ وَزُهَيْرٍ وَغَيْرِهِمَا، عَنْ سِمَاكِ
 بِهِ .

807- حدیث صحیح . وشريك متابع فيه . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 713، والبيهقي جلد 1 صفحه 438 من

طريق المصنف وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7450، والطبراني رقم الحديث: 1947 من طريق شريك به .
 وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 20829-20846 مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُفِ، عَنْ شَرِيكِ وَحَدَّثَهُ بِهِ . وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ
 الْحَدِيثِ: 21048، وَالتَّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2850، وَفِي الشَّمَائِلِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 236، وَالبَيْهَقِيُّ جِلْدَ (1)
 صَفْحَةَ 240 مِنْ طَرِيقِ عَنْ شَرِيكِ، بِهِ . وَأَخْرَجَهُ الْبَغَوِيُّ فِي الْجَعْدِيَّاتِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2087، وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ
 الْحَدِيثِ: 2017، وَالبَيْهَقِيُّ جِلْدَ 10 صَفْحَةَ 240 مِنْ طَرِيقِ قَيْسٍ، بِهِ . وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 20876،
 وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1990-2014 مِنْ طَرِيقِ عَنْ سِمَاكِ، بِهِ .

808 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

وَقَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَكُنْتَ تُجَالِسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ رُبَّمَا تَنَاشَدُوا عِنْدَهُ الشِّعْرَ وَالشَّيْءَ مِنْ أُمُورِهِمْ فَيُضْحِكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمُ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مجلس کرتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں! آپ زیادہ تر خاموش رہتے، بہت تھوڑا ہنستے تھے اور صحابہ کرام بسا اوقات آپ کے پاس اشعار اور کسی اشیاء کا ذکر کرتے، تو کئی کاموں پر آپ ہنستے اور بسا اوقات تبسم فرماتے تھے۔

809 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

سِمَاكِ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَكَذَّبَهُ فَإِنَّا شَهَدْتُهُ يَخْطُبُ قَائِمًا قُلْتُ: فَكَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ؟ قَالَ: كَانَ قَصْدًا، كَانَ يَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَيَتَكَلَّمُ بِكَلِمَاتٍ يَعِظُ بِهِنَّ النَّاسَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ کیسے دیتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: جس نے آپ کو بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے اس نے جھوٹ بولا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ میں نے پوچھا: آپ کا خطبہ کیسا ہوتا تھا؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا، آپ (اس خطبہ میں) کتاب اللہ کی آیات پڑھتے تھے اور ایسا کلام کرتے تھے کہ اس کے ساتھ لوگوں کو نصیحت فرماتے۔

810 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

808- حدیث صحیح، وقیس و شریک یتعاضدان، وقد توبعنا . وأخرجه البيهقي جلد 7 صفحہ 52 من طريق المصنف .

809- حدیث صحیح . وقیس توابع علیہ . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2021 من طريق المصنف مختصراً .

810- حدیث صحیح، وقیس توابع علیہ . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2016 من طريق قیس، به . وأخرجه ابن أبي

شيبه جلد 1 صفحہ 330، وأحمد رقم الحدیث: 20858-20861-21040، ومسلم رقم الحدیث: 643، وأبو عوانة

جلد 1 صفحہ 366، وأبو يعلى رقم الحدیث: 7447، وعبد الله في الزوائد رقم الحدیث: 20912-20929،

والبيهقي جلد 1 صفحہ 450، وغيرهم من طريق أبي عوانة وأبي الأحوص مفرقين عن سماك، به .

سَمَاكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ نَحْوَ صَلَاتِكُمْ وَالْعَصْرَ نَحْوَ صَلَاتِكُمْ وَالْمَغْرِبَ نَحْوَ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ شَيْئًا

رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز تمہاری نماز کی طرح پڑھتے تھے اور عصر کی نماز تمہاری نماز کی طرح ہوتی تھی اور مغرب کی نماز تمہاری نماز کی طرح ہوتی اور آپ نماز عشاء کچھ تاخیر سے ادا فرماتے۔

811 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ سَمَاكِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر کی نماز میں والسماء والطارق اور والسماء ذات البروج پڑھتے تھے۔

812 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَمَاكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودی مرد اور یہودی عورت کو رجم کیا۔

813 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

811- حدیث صحیح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 356 وابن حبان رقم الحديث: 1827 والبيهقي جلد 2 صفحہ 391 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21020-21056-21086 والدارمي رقم الحديث: 1290 وأبو داود رقم الحديث: 805 والترمذي رقم الحديث: 307 والنسائي رقم الحديث: 979 والطحاوي جلد 1 صفحہ 207 والطبراني رقم الحديث: 1966 والبيهقي جلد 2 صفحہ 391 من طرق عن حماد به .

812- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21032 والترمذي رقم الحديث: 1437 وابن ماجه رقم الحديث: 2557 وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20945-20953 وأبو يعلى رقم الحديث: 7451 والطبراني رقم الحديث: 1954 من طريق شريك عن سماك به . وقال الترمذي: حسن غريب .

813- حدیث صحیح . وشريك متابع فيه . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 3285 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20834-20851 وأبو يعلى رقم الحديث: 7448 والطبراني رقم الحديث: 1946 من طرق عن شريك به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20856-21031 وأبو داود رقم الحديث: 3816 وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20941-20956 وأبو يعلى رقم الحديث: 7445 والطبراني رقم الحديث: 1971-2043 والحاكم جلد 4 صفحہ 125 من طريق أبو عوانة وجماد بن سلمة

سِمَاكِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ بِالْحَرَّةِ فَدَفَعَهَا إِلَى رَجُلٍ وَقَدْ كَانَتْ مَرِيضًا فَلَمَّا أَرَادَتْ أَنْ تَمُوتَ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ: لَوْ نَحَرْتَهَا وَآكَلْنَا مِنْهَا فَأَبَى وَآتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: أَعِنْدَكُمْ مَا يُغْنِيكُمْ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَكُلُوهَا وَكَانَتْ قَدْ مَاتَتْ قَالَتْ فَآكَلْنَا مِنْ وَدَكِهَا وَلَحْمِهَا وَشَحْمِهَا نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ يَوْمًا ثُمَّ لَقِيَ صَاحِبَهَا فَقَالَ لَهُ: أَلَا كُنْتَ نَحَرْتَهَا قَالَ: إِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ

آدمی تھا، اس کی اونٹنی حرہ میں تھی، اس نے ایک آدمی کو دی، وہ بیمار تھی جب وہ مرنے کے قریب ہوئی تو اس آدمی کی بیوی نے کہا: اگر تو اس کو ذبح کر لیتا تو ہم اس کو کھا لیتے۔ اس آدمی نے انکار کر دیا، اور وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس وہ کچھ ہے جو تم کو غنی کر دے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کو کھا لو، اس حالت میں کہ وہ مر گئی ہوئی تھی، فرمایا کہ ہم نے اس کا گوشت اور چربی بیس دن تک کھائی، پھر اس اونٹنی کے مالک سے اس کی ملاقات ہوئی، تو اس نے کہا: تو نے اس کا ذبح کیوں نہیں کیا؟ اس آدمی نے کہا: میں تجھ سے حیاء کرتا ہوں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ عیدین میں اذان نہیں دیتے تھے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

814- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

سِمَاكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُؤَذِّنُ لَهُ فِي الْعِيدَيْنِ

815- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

وغيرهما، عن سماك، به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم . وأقره الذهبي . وفي لفظ رواية أبي عوانة:

بغل . قال: عبد الله بن أحمد: الصواب ناقة . وله شاهد عن الفجيع العامري عند أبي داؤد رقم الحديث:

. 2817

814- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21067، وعبد الله في

الزوائد رقم الحديث: 20928، وابن خزيمة رقم الحديث: 1432، وأبو يعلى رقم الحديث: 7454 من طرق عن

شريك، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 168، وأحمد رقم الحديث: 20879، ومسلم رقم الحديث: 887،

وأبو داؤد رقم الحديث: 1148، والترمذي رقم الحديث: 532، وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20969،

وغيرهم من طريق أبي الأحوص وأسباط، عن سماك، به .

815- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20828-20845، والبزار (1032-كشوف) من

سَمَاكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي عَشْرِ الْأَوَاخِرِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

816- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَقِّصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے تیر کے پھل سے خودکشی کی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔

817- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا إِذَا آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسْنَا حَيْثُ نُنْتَهَى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو جہاں مجلس میں پہنچتے وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

طريق المصنف . وأخرجه عبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 20968، والبزار (1031-كشاف) من طريق عبد الرحمن بن شريك، عن أبيه، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 76، والطبرانی رقم الحديث: 1941-2027 من طريق شعبة وغيره، عن سماك، به .

816- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 350، وأحمد رقم الحديث: 21068، والترمذی رقم الحديث: 1068، وابن ماجه رقم الحديث: 1526، وعبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 20942، وابن حبان رقم الحديث: 3092-3095، والطبرانی رقم الحديث: 1955-1956 من طرق عن شريك، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20835-20880-20891-21015-21068، ومسلم رقم الحديث: 978، وأبو داؤد رقم الحديث: 3185، والترمذی رقم الحديث: 1068، والنسائی رقم الحديث: 1963، وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20948، والطبرانی رقم الحديث: 1920-1932، والحاكم جلد 1 صفحہ 364، والبيهقي جلد 4 صفحہ 19 من طريق زهير واسرائيل وغيرهما، عن سماك، به .

817- حديث صحيح . وقد تابع زهير بن معاوية شريكاً عليه . وأخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 231 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20887-21078، والبخاری في الأدب المفرد رقم الحديث: 1141، وأبو داؤد رقم الحديث: 4825، والترمذی رقم الحديث: 2725، والنسائی في الكبرى رقم الحديث: 5899، وعبد الله بن أحمد

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر ہے وہ راتوں کو مجھ پر سلام بھیجتا ہے، جب سے میں مبعوث ہوا ہوں، جب میں اس کے پاس سے گزرتا ہوں تو اس کو پہچان لیتا ہوں۔

818 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بِمَكَّةَ لَحَجْرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لِيَأْتِيَ بِيُعِثُّ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ إِذَا مَرَرْتُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ضرور کسریٰ کے زیورات

819 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ

فی زوائدہ رقم الحدیث: 20967، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7453، وابن حبان رقم الحدیث: 99، والطبرانی رقم الحدیث: 1951، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 9 صفحہ 33 من طرق عن شریک، بہ . وقال الترمذی: حسن صحیح غریب، وقد رواه زہیر بن معاویة، عن سماک أيضًا .

818- حدیث صحیح . وسلیمان بن معاذ ضعیف، لکنہ متابع . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21043، والترمذی رقم الحدیث: 3624، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7469، والطبرانی رقم الحدیث: 2028، والبیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 153، من طریق المصنف . وقال الترمذی: حسن غریب . وأخرجه ابن أبی شیبہ جلد 11 صفحہ 464، وأحمد رقم الحدیث: 20860-20931، والدارمی رقم الحدیث: 20، ومسلم رقم الحدیث: 2277، والبیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 153، من طریق المصنف . وقال الترمذی: حسن غریب . وأخرجه ابن أبی شیبہ جلد 11 صفحہ 464، وأحمد رقم الحدیث: 20860-20931، والدارمی رقم الحدیث: 20، ومسلم رقم الحدیث: 2277، والبیہقی فی الدلائل جلد 2 صفحہ 153، من طریق ابراہیم بن طہمان، عن سماک، بہ .

819- حدیث صحیح . وقیس متابع فیہ . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2020، من طریق المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 1878، من طریق یونس بن بکیر، عن قیس، بہ . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21025-21034، ومسلم رقم الحدیث: 2919، وعبد اللہ فی الزوائد رقم الحدیث: 20983، والطبرانی رقم الحدیث: 1902-1915-1975، والبیہقی فی الدلائل جلد 4 صفحہ 388-389، من طریق عن شعبہ، وغیرہ، عن سماک، بہ . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20901-21050، والبخاری رقم الحدیث: 3121-3619-6629، ومسلم رقم الحدیث: 2919، والطبرانی رقم الحدیث: 1878، وغیرہم من طریق عبد الملک بن عمیر، عن جابر . وسبق تخریجہ من طریق عامر بن سعد عن جابر .

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَيْفَتَحَنَّنَ
أَبْيَضُ كَسْرَى عَلَى طَائِفَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال
رضی اللہ عنہ اذان دیتے ہیں جس وقت سورج ڈھلک جاتا
ہے بسا اوقات اقامت کو مؤخر کرتے اور بسا اوقات تھوڑی
جلدی کرتے، بہر حال اذان وقت سے مؤخر نہیں کرتے
تھے۔

820 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ
سِمَاكِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ حِينَ تَدْحَضُ
الشَّمْسُ وَرُبَّمَا آخَرَ الْإِقَامَةَ قَلِيلًا وَرُبَّمَا عَجَّلَهَا قَلِيلًا
فَأَمَّا الْآذَانُ فَكَانَ لَا يَخْرِمُ عَنِ الْوَقْتِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ ہم کو ایامِ عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم
دیتے اور اس پر ابھارتے اور ہم کو یاد کراتے تھے، پھر جب
رمضان کے روزے فرض ہو گئے، تو آپ ہم کو نہ رکھنے کا
حکم دیتے نہ رکھنے سے منع کرتے، اور نہ ہم کو یاد کراتے
تھے۔

821 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ
أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ بَعْثَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ
جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيُحْتَنَّا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا
عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ
وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ انگلی کے ساتھ
نماز میں اشارہ کرتے، جب میں نے سنا تو آپ پڑھ رہے

822 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ
عَائِدِ بْنِ نَصِيبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ فِي

820- حدیث صحیح، و قیس قد تویع، و أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2016 من طریق قیس، به، و سبق من طریق

حماد وشريك، عن سماك .

821- حدیث صحیح، أخرجه ابن خزيمة رقم الحدیث: 208، والطحاوی جلد 2 صفحہ 74 من طریق المصنف .

و أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 55، والحسين بن موسى الأشيب في جزئه رقم الحدیث: 24، وأحمد رقم

الحدیث: 20946، ومسلم رقم الحدیث: 1128، والطبرانی رقم الحدیث: 1869، والبيهقي جلد 4

صفحہ 265-289 من طرق عن شيبان، به .

822- اسنادہ ضعیف، ل حال قیس، و أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2058 من طرق عن قیس، به، و عزاه الحافظ في

المطالب جلد 5 صفحہ 561 للمصنف .

تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ہر کام میں بھلائی مانگتا ہوں جو میں اس سے جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔

الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ صحابہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہیں آپ نے فرمایا: تم ہاتھوں کو اٹھاتے ہو ایسے جس طرح سرکش گھوڑا اپنی دم کو ہلاتا ہے نماز میں سکون کیا کرو۔

823 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُسَيْبَ بْنَ رَافِعٍ، يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ كَأَنَّهَا أذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اس خطبہ میں آپ نے قرآن پڑھا اور لوگوں کو نصیحت کی۔

824 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَعِظُ النَّاسَ

823- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20905، وابن حبان رقم الحديث: 1879، والطبرانی رقم الحديث: 1824 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20995-21001-21065، ومسلم رقم الحديث: 430، وأبو داؤد رقم الحديث: 912-1000، والنسائي رقم الحديث: 1184، وأبو يعلى رقم الحديث: 7472، وابن حبان رقم الحديث: 1878، والطبرانی رقم الحديث: 1822-1829، والبيهقي جلد 2 صفحہ 280 من طرق عن الأعمش ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20825-20842-21009-21066، ومسلم رقم الحديث: 431، وأبو داؤد رقم الحديث: 998-999، والنسائي رقم الحديث: 1317-1325، وابن خزيمة رقم الحديث: 733-1708، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 260-262، وابن حبان رقم الحديث: 1880-1881، والطبرانی رقم الحديث: 1836-1840، وغيرهم من طريق عبيد الله بن القبطية ' عن جابر ' به .

824- حدیث صحیح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 112، ومسلم رقم الحديث: 862، وأبو داؤد رقم الحديث: 1094، والترمذی رقم الحديث: 507، والنسائي رقم الحديث: 1581، وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 20915، والطبرانی رقم الحديث: 1985 من طرق عن أبي الأحوص سلام ' به .

46- النُّعْمَانُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

کی احادیث

بُنْ بَشِيرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: انسان کے جسم میں ایک لوتھڑا ہے جب وہ درست ہوتا ہے تو سارا جسم درست ہوتا ہے اور جب وہ خراب ہوتا ہے تو سارا جسم خراب ہوتا ہے اور وہ دل ہے۔

825 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي ابْنِ آدَمَ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ سَائِرُ جَسَدِهِ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ جَسَدِهِ وَهُوَ الْقَلْبُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

826 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

825- حدیث صحیح . ومجالد قد توبع عليه . وهذا الحديث جزء من الحديث المشهور العظيم: الحلال بين والحرام بين، وقد اختصره المصنف هنا . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3276 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18408-18436، والترمذی رقم الحديث: 1205، والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد، به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918، وأحمد رقم الحديث: 18398-18408-18442، والدارمی رقم الحديث: 2534، والبخاری رقم الحديث: 2051-52، ومسلم رقم الحديث: 1599، والترمذی رقم الحديث: 1205، والنسائی رقم الحديث: 4465-5726، وابن ماجه رقم الحديث: 3984، والبزار رقم الحديث: 3268-3271-3273، وابن حبان رقم الحديث: 297-721، والبيهقى جلد 5 صفحہ 264، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 270-336، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2031 وغيرهم من طرق عن الشعبي، به . ورواه خيثمة وعبد الملك بن عمير، عن نعمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18373، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 5 صفحہ 105 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919، وأحمد رقم الحديث: 18394-18408-18436، والترمذی رقم الحديث: 1205، والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد، به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918، وأحمد رقم الحديث: 18398، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 5 صفحہ 105 .

826- حدیث صحیح، ومجالد قد توبع عليه . وأخرجه البيهقى جلد 6 صفحہ 177 من طريق المصنف . وأخرجه البزار

رقم الحديث: 3258 من طريق شعبة، به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919، وأحمد رقم الحديث: 18434،

مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ أَبَاهُ
 نَحَلَهُ نُحْلًا فَأَرَادَ أَنْ يُشْهَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ كَمَا نَحَلْتَهُ؟ فَقَالَ: لَا،
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عَلَيْكَ مِنَ
 الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَ وَلَدِكَ كَمَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ أَنْ
 يَبْرُوكَ

کہ میرے والد نے مجھے کوئی تحفہ دیا، تو انہوں نے ارادہ کیا
 کہ اس بات پر گواہ نبی اکرم ﷺ کو بنا لیں، تو آپ ﷺ
 نے فرمایا: کیا تو نے اپنے سب بچوں کو تحفہ دیا ہے جس
 طرح اس کو دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! تو رسول اللہ
 ﷺ نے فرمایا: تجھ پر ضروری ہے کہ تو اپنی اولاد کے
 درمیان عدل کر جیسا ان (تیری اولاد) پر تیرا حق ہے کہ وہ
 تجھ کو راضی رکھیں۔

827 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
 حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3542، وَالْبَزَارُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3259-3260 مِنْ طَرَقِ عَنِ مَجَالِدٍ بِهِ . وَأَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي
 شَيْبَةَ جُلْدَ 11 صَفْحَةَ 219-220، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 18389-18392-18402-18452، وَالْبُخَارِيُّ رَقْمَ
 الْحَدِيثِ: 2650، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1623، وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3542، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3685،
 وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2375، وَالْبَزَارُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3260-3265-3283، وَابْنُ حِبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ:
 5102-5107، وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جُلْدَ 6 صَفْحَةَ 176-178، وَغَيْرُهُمْ مِنْ طَرَقِ عَنِ الشَّعْبِيِّ بِهِ . وَأَخْرَجَهُ مَالِكٌ جُلْدَ 2
 صَفْحَةَ 751، وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 16491-16493، وَالْحَمِيدِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 922، وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 جُلْدَ 11 صَفْحَةَ 220، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 18380-18384-18385-18389-18406-18452، وَالْبُخَارِيُّ رَقْمَ
 الْحَدِيثِ: 2586، وَمُسْلِمٌ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1623، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1367، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ:
 3674-3680-3678، وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2376، وَالْبَزَارُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3266، وَابْنُ حِبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ:
 5100، وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جُلْدَ 6 صَفْحَةَ 176، وَغَيْرُهُمْ مِنْ طَرَقِ أُخْرَى عَنِ النُّعْمَانَ .

827- حدیث صحیح . ومجالد قد توبع عليه . وأخرجه الرامهرمزی فی کتاب أمثال الحدیث صفحہ 84 من طریق
 شعبہ ' به . وأخرجه الحمیدى رقم الحدیث: 919، عن ابن عیینة ' عن مجالد ' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث:
 18404-18456، والبخاری رقم الحدیث: 6011، ومسلم رقم الحدیث: 2586، وابن حبان رقم الحدیث: 297،
 والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحدیث: 1367، والبیہقی جلد 3 صفحہ 353، وغیرہم من طرق عن الشعبی
 به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18417-18457، وعبد اللہ فی زوائده رقم الحدیث: 18471-19368،
 والقضاعی رقم الحدیث: 1366-1368، والرامهرمزی صفحہ 84 من طرق عن النعمان ' به .

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مومنوں کی مثال آپس میں محبت، الفت اور رحم کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے، جب جسم کا بعض حصہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم سرد اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

الْمُجَالِدِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَثَلَ تَوَادِهِمْ وَتَحَابِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهْرِ وَالْحُمَى

828 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کو درست کرتے یہاں تک کہ تیر کے پھل یا نیزہ کے ساتھ، حتیٰ کہ جب آپ کو یقین ہو گیا کہ ہم سیدھے ہو گئے ہیں اور ہم سمجھ گئے تو ایک آدمی کو آپ نے دیکھا اس نے اپنا سینہ صف سے آگے کیا ہوا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ عزوجل تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف پیدا فرمادے گا۔

وَحَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، سَمِعَ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ كَالْقَدَحِ أَوْ كَالرُّمْحِ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَا قَدْ أَخَذْنَا ذَلِكَ عَنْهُ وَعَقَلْنَاهُ رَأَى رَجُلًا مُنْتَبِذًا بِصَدْرِهِ عَنِ الصَّفِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللَّهِ لَتَسَوْنَ صُفُوفَكُمْ أَوْ لِيَخَالَفَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

829 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے

828- حدیث صحیح . أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحہ 41 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18464

وابن ماجه رقم الحديث: 994، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 41، وابن حبان رقم الحديث: 2157 من طرق عن شعبة ' به .

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18450، وأبو داؤد رقم الحديث: 663 من طريق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم

الحديث: 2429، وابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 351، وأحمد رقم الحديث: 18424-18458، ومسلم رقم

الحديث: 436، وأبو داؤد رقم الحديث: 665، والترمذی رقم الحديث: 227، والنسائی رقم الحديث: 810، وفي

الكبرى رقم الحديث: 795، وابن حبان رقم الحديث: 2169، وأبو القاسم البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 565

ومن طريقه أبو محمد البغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 806، والبيهقی جلد 2 صفحہ 21، وغيرهم من طرق من

سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18453، وأبو داؤد رقم الحديث: 662، وابن حبان رقم الحديث: 2176

والدارقطنی جلد 1 صفحہ 282، والبيهقی جلد 3 صفحہ 100 من طريق أبي القاسم الجدلی، عن النعمان' به .

829- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18386، والحاكم جلد 1 صفحہ 287 من طريق المصنف، وصححه

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: أَنْذَرْتُكُمْ النَّارَ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا مَوْضِعَ كَذَا وَكَذَا سَمِعَ صَوْتَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور آپ پر چادر تھی، آپ نے دوران خطبہ ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے دوران خطبہ فرمایا: میں تم کو جہنم کی آگ سے ڈراتا ہوں، حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی اتنی اتنی مسافت پر بھی ہوتا، پھر بھی آپ ﷺ کی آواز سن لیتا۔

830 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مؤمنین کی مثال (آپس میں محبت، الفت اور رحم کرنے میں) ایک جسم کی طرح ہے، جب جسم کا بعض حصہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا أَلِمَ بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

831 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

الحاكم على شرط الشيخين، وأقره الذهبي. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17422، والدارمي رقم الحديث: 2815، وابن حبان رقم الحديث: 644-667، والبيهقي جلد 3 صفحہ 207 من طرق عن شعبة، به. وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحہ 158، وأحمد رقم الحديث: 18423 من طريق سماك، به.

830- حديث صحيح. أخرجه أحمد رقم الحديث: 18440 من طريق حماد بن سلمة، به.

831- حديث صحيح. ولا يضره الاختلاف في رفعه ووقفه، فموقوفه في حكم المرفوع، وقد صح مرفوعاً من رواية

عدد من الصحابة. والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 3220، والحاكم جلد 4 صفحہ 242 من طريق النضر، عن حماد، مرفوعاً، وصححه الحاكم على شرط مسلم، وتعقبه الذهبي باخراج مسلم له. أخرجه أحمد رقم

الحديث: 18432 عن الحسن وبهز، عن حماد، به، موقوفاً، وقال بهز في روايته: قال حماد: أظنه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم. ورواه شريك بن سماك به مرفوعاً، كما ذكره يونس بن حبيب عقب الحديث. أخرجه

أحمد رقم الحديث: 18446، والبزار رقم الحديث: 3221. وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2745 من طريق حاتم

بن أبي صغيرة، عن سماك، به موقوفاً. وقال سماك: فزعم الشعبي أن النعمان رفع الحديث إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم، وأما أنا فلم أسمعه. والحديث مرفوعاً في الصحيحين وغيرهما من حديث أنس وابن مسعود

سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ رَجُلًا فِي سَفَرٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَسِقَاؤُهُ فَضَلَّتْ فَعَلَا شَرَفًا فَظَنَرَ فَلَمْ يَرَ شَيْءًا أَفْبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ نَظَرَ إِلَيْهَا عَلَيْهَا زَادُهُ وَسِقَاؤُهُ فَلَلَّهُ أَشَدَّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ صَاحِبِ الرَّاحِلَةِ بِرَاحِلَتِهِ لَمْ يَرْفَعَهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ حَمَادٍ وَرَفَعَهُ ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ شَرِيكِ عَنْ سِمَاكِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی حالت سفر میں ہو اس کے ساتھ اس کی سواری ہو اس سواری پر اس کا زادِ راہ اور پینے کے لیے پانی ہو تو اس کی سواری گم ہو جائے وہ بلندی پر چڑھ کر دیکھے تو اس کو کوئی شے نظر نہ آئے وہ اسی حالت میں ہو کہ سواری اس کے سامنے آ جائے اس پر اس کا زادِ راہ اور اس کا پینے کا پانی ہو (تو اس کو کتنی خوشی ہوگی) سو اللہ تعالیٰ کی ذات کو اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی کی گم شدہ سواری کے مل جانے سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔

ابوداؤد نے اس حدیث کو از حماد مرفوع بیان نہیں کیا اور ابن اصبہانی نے از شریک از سماک از حضرت نعمان بن بشیر از نبی اکرم ﷺ مرفوع ذکر کیا ہے۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

832 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

وَأَبِي هُرَيْرَةَ . انظر البخاری رقم الحدیث: 6308-6309، ومسلم رقم الحدیث: 2743-2747 .

832- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 294 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18423 ومسلم رقم الحدیث: 878، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1122، والترمذی رقم الحدیث: 533، والنسائی رقم الحدیث: 1567، وفي الكبرى رقم الحدیث: 1738، والبزار رقم الحدیث: 3229، وابن حبان رقم الحدیث: 2821، والبيهقي جلد 3 صفحہ 294، والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 1091 من طرق عن أبي عوانة به . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 921، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 141، وأحمد رقم الحدیث: 18465، والدارمی رقم الحدیث: 1576-1615، ومسلم رقم الحدیث: 878، والنسائی رقم الحدیث: 1421، وفي الكبرى رقم الحدیث: 1740، وابن ماجه رقم الحدیث: 1281، والبزار رقم الحدیث: 3230، وابن الجارود رقم الحدیث: 300، وابن خزيمة رقم الحدیث: 1463، والبغوی فی الجعديات رقم الحدیث: 845، والعقيلي جلد 1 صفحہ 363، وابن حبان رقم الحدیث: 2822، والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 1090، من طرق عن ابراهيم به . وانظر مسند الحمیدی رقم الحدیث: 920، وأحمد رقم الحدیث: 18407، والجامع للترمذی جلد 2 صفحہ 414، والعلل الكبير صفحہ 92، وعلل ابن أبي حاتم رقم الحدیث: 351، والضعفاء للعقيلي جلد 1 صفحہ 363، والتفسير لابن

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ
 حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ
 اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ
 بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ
 833 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ
 حضرت حبیب بن سالم سے روایت ہے کہ ایک

کثیر جلد 8 صفحہ 399، والتعلیق علی المنتقی لابن الجارود رقم الحدیث: 265 .

833- اسنادہ ضعیف، ابو بشر جعفر بن ابی وحشیة لم یسمعه من حبیب بن سالم، بینہما خالد بن عرفطہ، وهو
 مجهول . وأخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 239 منه طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحہ 12
 وأحمد رقم الحدیث: 18469، والترمذی رقم الحدیث: 1452، وفي العلل الكبير صفحہ 234، والنسائی فی
 الكبرى رقم الحدیث: 7224 من طریق هشيم، به . ورواه شعبة، عن ابی بشر، عن خالد بن عرفطہ، عن حبیب
 بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18467، والدارمی رقم الحدیث: 2335، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4459
 والنسائی رقم الحدیث: 3360، وفي الكبرى رقم الحدیث: 7225، والحاكم جلد 4 صفحہ 365، والبيهقي
 جلد 8 صفحہ 239، وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18429 عن علي بن عاصم،
 عن خالد الحذاء، عن حبیب بن سالم، به . وعليّ ضعيف، وروايته عن خالد متأخرة . ورواه قتادة، واختلف عليه،
 فقال ابن أبي عروبة: عن قتادة، عن حبیب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18421، والترمذی رقم
 الحدیث: 1451، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 7227، وابن ماجه رقم الحدیث: 2551، والبيهقي
 جلد 8 صفحہ 239 . وقال أبان بن يزيد العطار: عن قتادة، عن خالد بن عرفطہ، عن حبیب بن سالم . أخرجه
 أحمد رقم الحدیث: 18448، والدارمی رقم الحدیث: 2334، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4458، والنسائی رقم
 الحدیث: 3361، وفي الكبرى رقم الحدیث: 7228، والبزار رقم الحدیث: 3239، والبيهقي جلد 8 صفحہ 239 .
 وقال همام: عن قتادة، عن حبیب بن يساف، عن النعمان . أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 7229
 والطحاوی جلد 3 صفحہ 145 . وأخرجه البيهقي من طريق همام، عن قتادة، عن حبیب بن يساف، عن حبیب بن
 سالم . وأخرجه أيضًا من طريق همام، عن قتادة، عن حبیب بن سالم، عن حبیب بن يساف، وقال: هكذا
 وجدتهما . وانظر علق ابن أبي حاتم رقم الحدیث: 1346، وجامع الترمذی جلد 4 صفحہ 44، ومعالم السنن
 جلد 3 صفحہ 330، وتحفة الأشراف رقم الحدیث: 11613 لمزيد من كلام الأئمة على ضعفه واضطرابه . وفي

عورت حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس نے کہا کہ میرے شوہر نے میری اجازت کے بغیر میری باندی سے جماع کیا ہے، حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک میرے پاس اس کا فیصلہ ہے جو بڑا ہی واضح ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسے لیا ہے، اگر تو نے اس کو اجازت نہیں دی تو میں اس کو رجم کروں گا، اور اگر تو نے اسے اجازت دی ہے تو میں اس کو سو کوڑے لگاؤں گا۔ لوگوں نے اس عورت کو کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو نے اپنے بچوں کے باپ کو رجم کروایا ہے، پس وہ عورت آئی، اس نے کہا: بے شک میں نے اس کو اجازت دی تھی لیکن میری غیرت نے مجھے یہ کہنے پر مجبور کیا، تو اس کو سو کوڑے لگے۔

834 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

الباب احادیث آخر لا تصح . انظر سنن أبي داؤد رقم الحديث: 4460-4461، والعلل الكبير للترمذی صفحہ 235، ومسند الفاروق صفحہ 506-507، والفتح جلد 4 صفحہ 469، والسنن للبيهقي جلد 8 صفحہ 239-241، والاعتبار للحازمی جلد 2 صفحہ 204-206 مع ما سبق من مصادر .

834- حدیث صحیح عن النعمان، واسناد المصنف هنا ضعيف، للانقطاع بين أبي بشر وسالم، لكن الواسطة ثقة، سمي في رواية شعبة وغيره . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 330، وأحمد رقم الحديث: 18401، عن هشيم، والحاكم جلد 1 صفحہ 194 من طريق هشيم، به، وصححه . وتابع هشيمًا عليه رقة بن مصقلة وسفيان بن حسين، عن أبي بشر . أخرجه النسائي رقم الحديث: 527، وفي الكبرى رقم الحديث: 1510، والدارقطني في السنن جلد 1 صفحہ 270، والحاكم جلد 1 صفحہ 194 . وخالفهم أبو عوانة وشعبة، فقالا: عن أبي بشر، عن بشير بن ثابت، عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18420-18439، والدارمي رقم الحديث: 1214، وأبو داؤد رقم الحديث: 1419، والترمذی رقم الحديث: 165-166، والنسائي رقم الحديث: 528، وفي الكبرى رقم الحديث: 1511، والبزار رقم الحديث: 3232، والدارقطني جلد 1 صفحہ 269-270، والحاكم جلد 1

ابی بشر، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَعْنِي عِشَاءَ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةِ

میں تمام لوگوں سے زیادہ اس نماز کے وقت کو جانتا ہوں یعنی آخری عشاء کو رسول اللہ ﷺ یہ نماز تہائی چاند ڈھل جانے پر پڑھتے تھے۔

835 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ فِي أَحْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ أَوْ جَمْرَةٌ يَغْلِي مِنْهَا دِمَاغُهُ

حضرت ابواسحاق نے فرمایا کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کے دونوں پاؤں کے نیچے دو انگارے رکھے جائیں گے جس کی وجہ سے اس کا دماغ اُبلنے لگے گا۔

836 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ، سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی صفوں کو

صفحة 194 والبيهقي جلد 1 صفحه 448 . وقد صحح الحديث من هذه الطريق: الترمذی وابن العربي والمزی وغيرهم . انظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 505 وعارضة الأحوذی جلد 1 صفحه 277 وتهذيب الكمال جلد 4 صفحه 165 .

835- حدیث صحیح . أخرجه أبو نعیم جلد 4 صفحه 343 من طریق المصنف . ورواه غندر، ويحيى القطان، ووهب بن جرير، عن شعبة، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18414-18437، والبخاری رقم الحديث: 6561، ومسلم رقم الحديث: 213، والترمذی رقم الحديث: 2604، والبخاری رقم الحديث: 3233، والحاكم جلد 4 صفحه 581 . وخالفهم عبد الصمد، فرواه عن شعبة، عن سماك، عن نعمان، به . أخرجه البزار رقم الحديث: 3234 . وقال: وحدیث عبد الصمد عندنا وهم . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6562، ومسلم رقم الحديث: 213، والبزار رقم الحديث: 3235، والحاكم جلد 4 صفحه 580-581، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحه 343، وغيرهم من طریق أبي اسحاق، به .

836- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18413-18463، والبخاری رقم الحديث: 717، ومسلم رقم الحديث: 436 من طریق شعبة، به .

الْجَعْدِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَتُسَوَّنَّ صُفُوفُكُمْ أَوْ لِيَخَالَفَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ وَجُوهِكُمْ

سیدھا رکھو ورنہ اللہ عزوجل تمہارے چہروں میں اختلاف پیدا فرمادے گا۔

837 — حَدَّثَنَا دَاوُدُ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي الْكُسُوفِ فَجَعَلَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ مَرَّتَيْنِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے سورج گرہن میں نماز اس طرح پڑھائی کہ آپ رکوع کرنے لگے اور دو مرتبہ سجدہ بھی کیا۔

838 — حَدَّثَنَا دَاوُدُ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

837- اسنادہ ضعیف، وأبو قلابة لم يسمع من النعمان . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446 عن غندر وحجاج بن محمد، عن شعبة، به، ولم يذكر قوله: مرتين . وزاد حجاج: مثل صلاتنا . ورواه سفيان بن عيينة، والحسن بن صالح، عن عاصم الأحول، مثل رواية حجاج عن شعبة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18416، والنسائي رقم الحديث: 1488، وفي الكبرى رقم الحديث: 1874، ورواه أيوب، وقتادة، وخالد الحذاء، عن أبي قلابة، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18391، وأبو داؤد رقم الحديث: 1193، والنسائي رقم الحديث: 1487-1484، وفي الكبرى رقم الحديث: 1873، وابن ماجه رقم الحديث: 1262، وابن خزيمة رقم الحديث: 1403-1404، والبخاري رقم الحديث: 3294-3295، والبيهقي جلد 3 صفحہ 332-333، وفي روايتهم زيادة خطبة الكسوف، وعند النسائي زيادة فاذا رأيت ذلك فصلوا كأحدث صلاة صليتموها من المكتوبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18377 من طريق أيوب أيضاً، عن أبي قلابة، عن رجل، عن النعمان . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1485، وفي الكبرى رقم الحديث: 1871 من طريق أيوب أيضاً، عن أبي قلابة، عن قبيصة بن مخارق الهلالي، قال..... فذكر الحديث عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه النسائي أيضاً رقم الحديث: 1486، وفي الكبرى رقم الحديث: 1872 من طريق قتادة، عن أبي قلابة، عن قبيصة الهلالي . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1489، وفي الكبرى رقم الحديث: 1875 من طريق قتادة أيضاً، عن الحسن، عن النعمان . وراجع سنن البيهقي جلد 3 صفحہ 332-333، والارواء جلد 3 صفحہ 131 .

838- حديث صحيح . أخرجه القضاعي في مسند الشهاب جلد 1 صفحہ 51 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1298، وأحمد رقم الحديث: 18460، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 714

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنْ يُسَيْعِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نِي فِي مَا يَأْتِيهِ مِنَ الْعِبَادَةِ: دَعَا عِبَادَتِي هِيَ تَهْمَارِ رَبِّ
 الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ قَالَ رَبُّكُمْ: (ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: 60)

839 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ
 حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ

وأبو داؤد رقم الحديث: 1479، والطبرانی في الدعاء رقم الحديث: 2، والحاكم جلد 1 صفحہ 491، وأبو نعیم فی
 الحلیة جلد 8 صفحہ 120 من طرق عن شعبة، به. ورواه الثوری وجریر بن عبد الحمید وشیبان عن منصور،
 به. أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 890، والطبرانی في الدعاء رقم الحديث: 1-3، والحاكم جلد 1 صفحہ 491،
 والقضاعي جلد 1 صفحہ 51. ورواه الثوری عن منصور والأعمش مقرونين عن ذر، به. أخرجه أحمد رقم
 الحديث: 18378-18459، والترمذی رقم الحديث: 3247، والبزار رقم الحديث: 3243، وأبو نعیم فی الحلیة
 جلد 8 صفحہ 120. وأخرجه ابن أبي شيبه جلد 10 صفحہ 200، وأحمد رقم الحديث: 18410-18415،
 والترمذی رقم الحديث: 2969-2372، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11464، وابن ماجه رقم
 الحديث: 3828، والبزار رقم الحديث: 3242، والطبرانی في الدعاء رقم الحديث: 4-7، وفي الأوسط رقم
 الحديث: 3889، وأبو نعیم جلد 8 صفحہ 120 من طريق الأعمش وحده عن ذر، به، وصححه الترمذی والحاكم
 والذهبی .

839- اسنادہ ضعیف جدًا، لحال قیس و جابر، وضعفہما معلوم والثانی أشد، و جهالة أبي عازب . وقد أخرجه البيهقي
 جلد 8 صفحہ 62 من طريق المصنف . وأخرجه الدارقطني جلد 3 صفحہ 107 من طريق قيس بن الربيع، به .
 ورواه الثوری وشعبة وزهير بن حرب، عن جابر، به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17181-17182، وأحمد
 رقم الحديث: 18419-18447، وابن ماجه رقم الحديث: 2667، والعقيلي في الضعفاء جلد 4 صفحہ 153،
 والدارقطني جلد 3 صفحہ 106-107، والطحاوی جلد 3 صفحہ 184، والبيهقي جلد 8 صفحہ 42، وغيرهم . وروى
 عن الثوری أيضًا، عن جابر، عن رجل، عن النعمان . أخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 42 . وروى هذا الحديث
 المبارك بن فضالة، عن الحسن، واضطرب فيه، فرواه عن الحسن، عن النعمان عند الدارقطني جلد 3 صفحہ 106،
 والبيهقي جلد 8 صفحہ 63 . ورواه عن الحسن، عن أبي بكره عند ابن ماجه رقم الحديث: 2668، والبزار رقم
 الحديث: 3663، والبيهقي جلد 8 صفحہ 63، وغيرهم . وانظر العليل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1388 . وقال

جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي عَازِبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَوْلَ إِلَّا
بِحَدِيدَةٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قصاص صرف
لوہے کے ساتھ ہے۔

840 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ
جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي عَازِبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ،
قَالَ: صَحِبْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ
يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتْنًا كَأَنَّهَا قِطْعُ اللَّيْلِ
الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي
مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ أَقْوَامَ خَلَأَتْهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ
الدُّنْيَا قَلِيلٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم
نے نبی اکرم ﷺ کی صحبت اختیار کی، ہم نے آپ کو
فرماتے سنا کہ قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے ایسے گویا
کہ اندھیری رات کے ٹکڑے ہیں، صبح آدمی مؤمن ہوگا
اور رات کو کافر ہوگا، رات کو مؤمن ہوگا اور صبح کافر ہوگا،
لوگ اپنے اخلاق کو دنیا کی تھوڑی سی قیمت کے بدلے
فروخت کر دیں گے۔

الجزار: واحسبه اخطا في هذا الحديث، لأن الناس يروونه عن الحسن مرسلًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 9
صفحة 344، والبيهقي جلد 8 صفحہ 63 عن الحسن مرسلًا . ولقيس فيه اسناد آخر اخطأ فيه . أخرجه البيهقي
جلد 8 صفحہ 63 . قال الجزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى الا عن النعمان بن بشير، ولا نعلم رواه عنه الا أبو
عازب، ولا نعلم رواه عن أبي عازب الا جابر الجعفي . وانظر نصب الراية جلد 4 صفحہ 341-343، والتلخيص
الحبير جلد 4 صفحہ 19، والارواء جلد 7 صفحہ 285-289 .

840- اسنادہ ضعیف جدًا، کسابقہ . ولم أقف عليه من طريق أبي عازب . وذكر البوصيري هذا الحديث في مختصر
الاتحاف ولم أجده في المسندة من طريق الحسن، عن النعمان، وقال: رواه أبو داؤد الطيالسي وحديث
الحسن لم يروه المصنف، وإنما أخرجه أحمد رقم الحديث: 18428، ونعيم بن حماد في الفتن رقم الحديث:
66، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2439، والحاكم جلد 3 صفحہ 531 من طريق المبارك بن فضالة، عن
الحسن، به . قال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن النعمان الا بهذا الاسناد، تفرد به مبارك . ورواه يونس عن
الحسن، أن النعمان كتب الى قيس بن الهيثم به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18462، والحسين لم يسمع من
النعمان . قاله غير واحد من أهل العلم .

47- بُرَيْدَةُ بْنُ

حُصَيْبِ الْأَسْلَمِيِّ

حضرت بریدہ بن حصیب الاسلمی

رضی اللہ عنہ کی احادیث

841 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ يَقُولُهُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَجَدتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَاجِدُ إِنَّمَا بُنِيَتْ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

حضرت سلیمان بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا اس نے پوچھا: کون ہے جو میرے سرخ اونٹ کے متعلق بتائے! وہ مسجد میں کہہ رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس اونٹ کو نہ پائے! یہ مسجدیں اسی کے لیے بنائی گئی ہیں جس کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

842 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت

841- حدیث صحیح . وقیس متابع . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1721، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 419، وأحمد رقم الحديث: 23101، والبخاری في التاريخ جلد 1 صفحہ 112، ومسلم رقم الحديث: 569، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10002، وابن ماجه رقم الحديث: 765، وابن خزيمة رقم الحديث: 1301، وابن حبان رقم الحديث: 1652، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 407، والبيهقي جلد 2 صفحہ 447 من طرق عن علقمة بن مرثد، به . وروى عن علقمة بن مرثد، عن ابن بريدة، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم، مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 1003 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 568، وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6676، وأبي داؤد رقم الحديث: 1079، والترمذي رقم الحديث: 322، وابن ماجه رقم الحديث: 749، وغيرهم .

842- حدیث صحیح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 158، وأحمد رقم الحديث: 23079، ومسلم رقم

الحديث: 277، وأبو داؤد رقم الحديث: 172، والترمذي رقم الحديث: 61، والنسائي رقم الحديث: 133، والبيهقي جلد 1 صفحہ 271، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 231 من طرق عن الثوري، عن علقمة بن مرثد، به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وعند أحمد، والترمذي، والنسائي: كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْتَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضوءٍ وَاحِدٍ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی نمازیں ایک ہی وضو کے ساتھ ادا کیں۔

843 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْتَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ فِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ فَأَنَّهَا تُعْجِنِي قَالَ: إِنْ أَحْبَبْتَ ذَلِكَ أُتَيْتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ فَيَطِيرُ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنْ الْإِبِلَ تُعْجِنِي فَهَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ إِبِلٍ قَالَ: يَا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے کیونکہ وہ مجھے پسند ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو پسند کرے تو تیرے لیے سرخ یا قوت کے گھوڑے ہوں گے جو تجھے جنت میں لے کر اڑ جائیں گے جہاں تو چاہے گا۔ ایک اور آدمی نے آپ سے عرض کی: (یا رسول اللہ!) کیا جنت میں اونٹ

يتوضأ لكل صلاة، فلما كان يوم الفتح..... وأخرجه الطبرانی في الأوسط رقم الحديث: 4032 من طريق عمرو بن قيس، عن علقمة، به. وللثوري في اسناد آخر، عن محارب بن دثار، عن سليمان بن بريدة، عن أبيه أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 510، وابن خزيمة رقم الحديث: 13-14 من طريق وكيع ومعتمر، عن الثوري. ورواه ابن مهدي وأبو نعيم وغيرهما، فجعلوه من رواية سليمان بن بريدة، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا. انظر الجامع للترمذی جلد 1 صفحہ 90، والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 152، والصحيح لابن خزيمة جلد 1 صفحہ 10، وقد صحح الترمذی وأبو زرعة في هذه الطريق الرواية المرسله.....

843- اسنادہ ضعیف، سماع المصنف ومن تابعه هنا من المسعودی بعد الاختلاط، وقد خولف المسعودی فيه. والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 23032، والترمذی رقم الحديث: 2543، والطبرانی في الأوسط رقم الحديث: 5023، من طريق يزيد بن هارون وعاصم بن علي، عن المسعودی، به. وخالف الثوري المسعودی، فرواه عن علقمة بن مرتد، عن عبد الرحمن بن سابط، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا. أخرجه ابن المبارك في الزهد (271- زوائد نعيم بن حماد)، ومن طريقه الترمذی جلد 4 صفحہ 558، عقب الحديث 2543، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 4385، عن الثوري، به. وانظر علل الدارقطني جلد 4 صفحہ 300، وتخریج احادیث احياء علوم الدين جلد 6 صفحہ 2783. وقال الترمذی: هذا یعنی المرسل أصح من حديث المسعودی. وقال الحافظ عنه في الاصابة جلد 1 صفحہ 307: هو المحفوظ. وقال الدارقطني: وهم فيه المسعودی.

عَبَدَ اللّٰهَ اِنْ اُدْخِلْتَ الْجَنَّةَ فَلَكَ فِيهَا مَا اَشْتَهَتْ
نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنَاكَ

ہوں گے مجھے اونٹ پسند ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ
کے بندے! جب تو جنت میں داخل ہوگا تو تیرے لیے اس
میں وہ کچھ ہوگا جو تو چاہے گا اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو
گی۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کے
متعلق رخصت دی۔

844 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا
الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے چار مرتبہ حضرت ماعز

845 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ

844- حدیث صحیح . والمسعودی قد توبع عليه' وهو حدیث: كنت نهيتكم عن زيارة القبور' فزورها..... وأخرجه
أحمد رقم الحديث: 23066، ومسلم رقم الحديث: 977، وبعد حدیث 1975، والترمذی رقم الحديث:
1869-1510، من طرق عن الثوري' عن علقمة 'به' وصححه الترمذی' وقال: عليه العمل . ورواه أبو جناب عن
سليمان' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23088-23102، وانظر التحفة جلد 2 صفحہ 72-73، وأطراف المسند
جلد 1 صفحہ 608-609 . ورواه عبد الله بن بریدة أخو سليمان عن أبيه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:
6708، وأحمد رقم الحديث: 23065، ومسلم رقم الحديث: 977، وأبو داؤد رقم الحديث: 3235، والنسائی رقم
الحديث: 2022، والحاكم جلد 1 صفحہ 376، والبيهقي جلد 4 صفحہ 76، وغيرهم . وانظر التحفة جلد 2
صفحہ 84-87-91، وأطراف المسند جلد 1 صفحہ 626 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث:
976، وانظر الارواء جلد 3 صفحہ 223 .

845- حدیث صحیح' واسناد المصنف ضعيف' لحال محمد بن أبان' وقد توبع . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1695،
وأبو داؤد رقم الحديث: 4433، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 7163، والطبرانی فی الأوسط رقم
الحديث: 4843، من طريق غيلان بن جامع' عن علقمة بن مرثد' به . وروى هذا الحديث عبد الله بن بریدة عن
أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22992، ومسلم رقم الحديث: 1695، وأبو داؤد رقم الحديث: 4434،
والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 7167، والطحاوی جلد 3 صفحہ 143 .

أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَدَّ مَا عَزَا
أَرْبَعًا
رضی اللہ عنہ کو واپس کیا۔

846 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ
سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: دَخَلَ
بُرَيْدَةُ الْأَسْلَمِيُّ عَلَى رَجُلٍ بِخِرَاسَانَ، وَهُوَ فِي
الْمَوْتِ، فَيَاذًا جَبِينُهُ يَرُشِحُ فَقَالَ بُرَيْدَةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ
الْمُؤْمِنَ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ
حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ حضرت
بریدہ اسلمی خراسان کے ایک آدمی کے پاس آئے وہ
حالت موت میں تھا اس کی پیشانی سے پسینہ بہ رہا تھا
حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اکبر! میں نے رسول
اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ مرتے وقت مؤمن کو اس کی
پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔

847 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ
حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک

846- حدیث صحیح ولا یضرہ الکلام فی سماع قتادة من عبد الله بن بريدة اذ قد توبع عليه . والحديث أخرجه
أحمد رقم الحديث: 23097 عن المصنف . ورواه يحيى القطان، وبهز، عن المثني بن سعيد، به . أخرجه أحمد
رقم الحديث: 23097، والنسائي رقم الحديث: 1827، والترمذي رقم الحديث: 982، وابن ماجه رقم الحديث:
1452، والحاكم جلد 1 صفحہ 361 . وقال الترمذي: هذا حديث حسن، وقد قال بعض أهل العلم: لا نعرف
لقتادة سماعًا من عبد الله بن بريدة . وصححه الحاكم على شرطهما . وروى هذا الحديث كهمس، عن ابن
بريدة، ولم يسمه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 1828 .

847- حدیث صحیح . أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 95 من طريق المصنف . ورواه وكيع، ومحمد
بن بكر البرسائي ويزيد بن هارون من رواية أبي عبيد وابن أبي شيبة عنه وابن عليه وروح بن عبادة وأشهل بن
حاتم وابن أبي عدي كلهم عن عيينة بن عبد الرحمن، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23103، وابن أبي عاصم
في السنة رقم الحديث: 95-96، والرويانى رقم الحديث: 48، وابن خزيمة رقم الحديث: 1179، والطحاوى في
المشكل رقم الحديث: 1235، وحسين المرزى في زوائد على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1113،
والحاكم جلد 1 صفحہ 312، والبيهقى جلد 3 صفحہ 18، والخطيب جلد 8 صفحہ 91، والبغوى في شرح السنة
رقم الحديث: 936، وصححه الحاكم، ووافقه الذهبي . ورواه أبو عبد الرحمن المقرئ ويزيد بن هارون من
رواية أبي الخطاب زياد بن يحيى الحساني عنه عن عيينة، عن أبيه، عن أبي برزة . أخرجه أحمد رقم الحديث:
19801، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 97 . قال الامام أحمد: قال يزيد ببغداد: بريدة الأسلمى . وقد كان قال:

عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ، قَالَ: خَرَجْتُ يَوْمًا
 أَمْشِي فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَظَنَنْتُهُ يُرِيدُ حَاجَةً فَعَارَضْتُهُ حَتَّى رَأَيْتُ فَارَسَلَ إِلَيَّ
 فَاتَيْتُهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَنْطَلَقْنَا نَمْشِي جَمِيعًا فَإِذَا رَجُلٌ
 بَيْنَ أَيْدِينَا يُصَلِّي يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَاهُ مُرَائِيًّا؟
 قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَارَسَلَ يَدِي فَقَالَ: عَلَيْكُمْ
 هَدْيًا قَاصِدًا فَإِنَّهُ مِنْ يُشَادُّ هَذَا الدِّينَ يَغْلِبُهُ

دن نکلا اور چلا، تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، میں نے گمان کیا کہ آپ ضروری حاجت کے لیے نکلے ہیں، سو میں نے آپ سے اعراض کیا یہاں تک کہ مجھے آپ نے دیکھا، مجھے بلوایا میں آیا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑا، سو ہم اکٹھے چلے تو ایک آدمی ہمارے سامنے نماز پڑھ رہا تھا، رکوع و سجود بہت زیادہ کر رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسے ریاکاری کرتا دیکھ رہا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں تو آپ نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا، آپ نے فرمایا: تم پر میانہ روی ہے کیونکہ جو دین میں سختی کرتا ہے وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

848 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، أَنَّ أَبَا مَلِيحٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ
 بُرَيْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ فِي غَزَاةٍ فِي يَوْمٍ غَيْمٍ فَقَالَ: بَكَّرُوا
 بِالصَّلَاةِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو یلیح فرماتے ہیں کہ ہم حضرت بریدہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے ایک بارش والے دن جنگ کے دوران آپ نے فرمایا: نماز جلدی ادا کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا، یا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی اس کے

عن أبي هريرة . ثم رجع الى بريدة . وقال الحافظ في الفتح جلد 1 صفحه 94 عن هذا الحديث : اسناده حسن .

وفي الباب عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث : 39 .

848- حدیث صحیح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث : 336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث :

23098 'والبخاري رقم الحديث : 553-594' والنسائي رقم الحديث : 473 'وابن ماجه رقم الحديث : 694' وابن

خزيمة رقم الحديث : 336 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث : 23009-23095 من طريق

معمر وشيبان' عن يحيى' به . وخالف الأوزاعي هشامًا ومن تابعه في اسناده و متنه فقال : عن يحيى بن أبي كثير'

عن أبي قلابة' عن أبي المهاجر' عن بريدة' قال : كنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في غزوة'

فقال (فذكره) . أخرجه أحمد رقم الحديث : 23105 'وابن ماجه رقم الحديث : 694 . قال الامام أحمد كما

في شرح البخاري لابن رجب جلد 4 صفحه 311 : هو خطأ من الأوزاعي والصحيح حديث هشام الدستوائي .

سارے عمل ضائع ہو گئے۔

وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ سلمی اپنے والد سے روایت

849 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ عید الفطر

عُتْبَةَ الْمَهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ

کے دن کچھ کھا کر نکلتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن نہیں کھاتے

الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

تھے جب تک قربانی نہ کر لیتے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ، وَلَا يَأْكُلُ

يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَذْبَحَ

حضرت ابن بریدہ سلمی اپنے والد سے روایت

850 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكُ

849- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لحال ثواب، وتابعه عقبه الأصم وهو مثله، لكنهما يتعاضدان، وله

شواهد صحيحة، وأخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 283 من طريق المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث:

23033-23092، والترمذی رقم الحديث: 542، وابن ماجه رقم الحديث: 1756، وابن خزيمة رقم الحديث:

1426، وابن حبان رقم الحديث: 2812، والدارقطني جلد 2 صفحہ 45، والحاكم جلد 1 صفحہ 294، والبيهقي

جلد 3 صفحہ 283 من طرق عن ثواب، به. وقال الترمذی: حدیث غریب. وقال محمد: لا أعرف لثواب بن

عتبة غير هذا الحديث. وصححه الحاكم، ووافقه الذهبي. ورواه عقبه بن عبد الله الأصم، عن ابن بريدة.

أخرجه أحمد رقم الحديث: 23034، والدارمی رقم الحديث: 1608، والطبرانی فی الأوسط رقم

الحديث: 3065. ولشطره الأول شاهد من حدیث أنس عند البخاری رقم الحديث: 953.

850- اسنادہ ضعیف، وقال عنه النسائی: منکر. وعلته أبو بكر الأحمیری جبریل بن أحمري. وأخرجه البيهقي جلد 6

صفحہ 243 من طريق المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22994، والبخاری فی التاريخ جلد 2 صفحہ 253،

وأبو داؤد رقم الحديث: 2904، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 6394، والطحاوی جلد 4 صفحہ 404، وفي

المشکل رقم الحديث: 2404-2405 من طرق عن شريك، به. ورواه عباد بن العوام وعبد الرحمن بن محمد

المحاربی وموسى بن محمد الأنصاری، عن أبي بكر جبریل بن أحمري، به. أخرجه ابن أبي شيبة

جلد 11 صفحہ 413، وأبو داؤد رقم الحديث: 2903، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 6395-6396،

والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 2401-2403، والبيهقي جلد 6 صفحہ 243 من طرق عن أبي بكر

الأحمري، به. وخالفهم ابن ادريس، فرواه عن أبي بكر الأحمري، عن ابن بريدة مرسلًا. أخرجه النسائی فی

الكبرى رقم الحديث: 6397. وقال: جبریل بن أحمري ليس بالقوى، والحديث منكر.

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا تُوْفِيَ مِنْ خُرَاعَةَ عَلِيٍّ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ: انظُرُوا هَلْ مِنْ وَاثِرٍ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ وَارِثًا وَأُخْبِرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْفَعُوهُ إِلَى أَكْبَرِ خُرَاعَةَ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی قبیلہ خزاعہ کا نبی اکرم ﷺ کے زمانہ مبارک میں فوت ہوا، تو نبی اکرم ﷺ کے پاس اس کی وراثت لائی گئی، آپ نے فرمایا: دیکھو! کیا اس کا کوئی وارث ہے، پس لوگوں نے تلاش کیا تو اس کا کوئی وارث نہیں پایا، اس کی خبر نبی اکرم ﷺ کو دی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خزاعہ قبیلہ کے بڑے آدمی کو دے دو۔

48- عَبْدُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

رضی اللہ عنہ کی احادیث

بْنُ أَبِي أَوْفَى

851 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں قرآن اچھے طریقے سے پڑھ نہیں سکتا، کیا کوئی چیز ہے جو قرآن کا بدلہ ہو جائے؟ تو

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَا أَحْسِنُ الْقُرْآنَ

851- حدیث حسن۔ واسناد المصنف ضعیف، لحال المسعودی و ابراہیم السکسکی، فالاول مختلط، والثانی

ضعیف، وقد توبع باسناد ضعیف ایضاً، لكنهما يتعاضان ويقوى أحدهما الآخر، والحديث أخرجه أحمد رقم

الحديث: 19428، والبزار رقم الحديث: 3346، والبيهقي جلد 2 صفحہ 381 من طرق عن المسعودی، به۔ ورواه

مسعر و ابو خالد الدالانی، عن ابراہیم السکسکی، به۔ أخرجه الحمیدی رقم الحديث: 717، وأحمد رقم

الحديث: 19161، والنسائی رقم الحديث: 923، وفي الكبرى رقم الحديث: 906، والبزار رقم الحديث: 3345،

وابن خزيمة رقم الحديث: 544، وابن حبان رقم الحديث: 1808-1809، والحاكم جلد 1 صفحہ 241، والبيهقي

جلد 2 صفحہ 381، وغيرهم عن مسعر۔ وصححه الحاكم، وأقره الذهبي۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:

2747، والحمیدی رقم الحديث: 717، وأحمد رقم الحديث: 19133، وعبد بن حميد رقم الحديث: 524،

والبزار رقم الحديث: 3347، وابن حبان رقم الحديث: 1808، وغيرهم، عن الدالانی۔ ورواه طلحة بن مصرف

عن ابن أبي أوفى عند ابن حبان رقم الحديث: 1810، وفي اسناده الفضل بن موفق، وفيه ضعيف۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" ہے، پھر وہ آدمی چلا گیا، پھر واپس آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! یہ تو اللہ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تو کہہ لیا کہ "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي" تو اس آدمی نے اپنے ہاتھ میں دس مرتبہ یہ کلمات شمار کیے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ہاتھ خیر سے بھر گئے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ، رسول اللہ

ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سرخ مکے کی نبیذ کے پینے سے منع فرمایا۔ (راوی حدیث کہتے ہیں کہ) میں نے پوچھا: اور سفید سے؟ (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: میں نہیں جانتا۔

فَهَلْ شَيْءٌ يُجْزِئُ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ أَذْبَرَ الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا لِي فَمَاذَا لِي؟ قَالَ: قُلِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي فَعَقَدَهُنَّ الرَّجُلُ فِي يَدِهِ عَشْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا هَذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدِيهِ خَيْرًا

852 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى، صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَحْمَرِ قُلْتُ: وَالْأَبْيَضُ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي

852- حدیث صحیح بلفظ: الجر الأخضر، كما سبق. أخرجه النسائي رقم الحديث: 5637، وفي الكبرى رقم

الحديث: 5131 عن محمود بن غيلان، عن المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19126-19165-19416، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 707، والطحاوي جلد 4 صفحہ 226 من طرق عن شعبة، به. ورواه الثوري وأبو عوانة وعلي بن مسهر والأعمش، عن الشيباني، به. أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16928، وابن أبي شيبه جلد 7 صفحہ 482، وأحمد رقم الحديث: 19126-19129-19167، وابن حبان رقم الحديث: 5402. ورواه عبد الواحد بن زياد، عن الشيباني بلفظ: الأخضر. قلت: أنشرب في الأبيض؟ قال لا. أخرجه البخاري رقم الحديث: 5596، والبيهقي جلد 8 صفحہ 309. ورواه أبو معاوية، عن الشيباني بلفظ: نهى عن نبذ الجر. قلت: أي جر؟ قال: لا أدري. أخرجه الجزار رقم الحديث: 3326. ورواه ابن عيينة، عن الشيباني. أخرجه الشافعي في مسنده جلد 2 صفحہ 186، والحميدي رقم الحديث: 715، والنسائي رقم الحديث: 5638، وفي الكبرى رقم الحديث: 5132، والبيهقي جلد 8 صفحہ 309، ولفظه عند الشافعي: نهى... الأخضر والأبيض والأحمر. وليس عند الآخرين لفظ: الأحمر.

حضرت محمد بن ابی مجالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ اور حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہما کا بیع مسلم کے متعلق اختلاف ہوا، تو انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا، میں نے آپ سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں گندم اور جو اور کشمش اور کھجور کی ایک قوم سے بیع مسلم کرتے تھے حالانکہ وہ ان کے پاس نہیں ہوتی تھی۔ ہم نے حضرت ابن ابزی سے اس کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے بھی یہی کہا۔

853 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ، قَالَ امْتَرَى أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ فِي السَّلْمِ فَأَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالزَّرْبِيبِ وَالْتَمْرِ إِلَى قَوْمٍ مَا هُوَ عِنْدَهُمْ قَالَ: فَسَأَلْنَا ابْنَ أَبِزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع کیا۔

854 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ

853- حدیث صحیح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4629، وفي الكبرى رقم الحديث: 6208 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7 صفحہ 55-56، وأحمد رقم الحديث: 19145، والبخاري رقم الحديث: 2242، وأبو داؤد رقم الحديث: 3464-3465، والنسائي رقم الحديث: 4682، وابن ماجه رقم الحديث: 2282، وابن الجارود رقم الحديث: 616، والبيهقي جلد 6 صفحہ 20 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10477، وأحمد رقم الحديث: 19415، والبخاري رقم الحديث: 2244-2245-2254، وابن حبان رقم الحديث: 4926، والبيهقي جلد 6 صفحہ 20 من طريق الشيباني، عن ابن أبي المجالد، به .

854- حدیث صحیح . أخرجه الخطيب في المدرج صفحہ 897 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19143، والطحاوي جلد 4 صفحہ 205 من طريق شعبة، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 716، وأحمد رقم الحديث: 19150، والبخاري رقم الحديث: 3155-4220، ومسلم رقم الحديث: 1937، والنسائي رقم الحديث: 4351، وابن ماجه رقم الحديث: 3192، والبخاري رقم الحديث: 3324، والبيهقي جلد 9 صفحہ 330 من طرق عن الشيباني، به . ورواه ابراهيم الهجري، عن ابن أبي أوفى . أخرجه الطحاوي جلد 4 صفحہ 205 .

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ کلمات پڑھتے تھے: ”اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ“۔ امام ابو داؤد فرماتے ہیں کہ قیس نے اپنی حدیث میں یہ کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ کلمات اس وقت ادا کرتے جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے۔

855 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَقَيْسٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ قَيْسٌ فِي حَدِيثِهِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

856 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

855- حدیث صحیح . أخرجه البزار رقم الحديث: 3362 من طريق المصنف عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19142 ومسلم رقم الحديث: 476 من طريق شعبة 'به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19160-19162 من طريق مسعر عن عبيد بن حسن' به . ورواه الأعمش عن عبيد بن حسن 'به' بلفظ: كان رسول الله إذا رفع ظهره من الركوع قال فذكره . مثل رواية قيس . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 247 ' وأحمد رقم الحديث: 19420 ' وعبيد بن حميد رقم الحديث: 521 ' ومسلم رقم الحديث: 476 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 846 ' وابن ماجه رقم الحديث: 878 ' والبزار رقم الحديث: 3361 ' والبيهقي جلد 2 صفحہ 94 ' ولفظ البزار كلفظ شعبة . قال أحمد: أظن الأعمش غلط فيه ' يعني في ذكره أنه كان يقول له بعد رفع رأسه من الركوع . انظر فتح الباري لابن رجب الحنبلي جلد 7 صفحہ 199 . ورواه مجزأة بن زاهر عن ابن أبي من غير ذكر الركوع . وله شاهد عن علي وابن عباس عند مسلم رقم الحديث: 478-771 ' وانظر تمام المنة صفحہ 192 .

856- حدیث صحیح . أخرجه الخطيب في المدرج صفحہ 765 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19173 ' والبخاري رقم الحديث: 5495 ' ومسلم رقم الحديث: 1952 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 3812 ' والترمذي رقم الحديث: 1822 ' والنسائي رقم الحديث: 4367 ' وابن حبان رقم الحديث: 5257 ' والبيهقي جلد 9 صفحہ 256-257 من طرق عن شعبة' به . ورواه السفينان والحسن بن صالح وأبو عوانة عن أبي يعفور . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 713 ' وأحمد رقم الحديث: 19135-19417 ' وعبيد بن حميد رقم الحديث: 526 ' والدارمي رقم الحديث: 2016 ' ومسلم رقم الحديث: 1952 ' والترمذي رقم الحديث: 1822 '

أَبِي يَعْفُورٍ، سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى، يَقُولُ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا، ہم آپ کے ساتھ ٹڈیاں کھاتے تھے۔

857 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَاهُ أَهْلُ بَيْتِ بِصَدَقَةٍ صَلَّى عَلَيْهِمْ فَتَصَدَّقَ أَبِي بِصَدَقَةٍ فَقَالَ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

حضرت (عبداللہ) ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی صدقہ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے دعا کرتے، میرے والد بھی آپ کے پاس صدقہ لے کر آئے، تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! آل ابی اوفی پر رحمت فرما!

858 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى،

حضرت (عبداللہ) بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ وہ بیعت رضوان میں

والنسائی رقم الحدیث: 4368، والبزار رقم الحدیث: 3330. وانظر ما سبق برقم الحدیث: 688.

857- حدیث صحیح. أخرجه ابن خزيمة رقم الحدیث: 2345، وابن حبان رقم الحدیث: 917، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 5 صفحہ 96 من طریق المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19138-19156-19424-19435، والبخاری رقم الحدیث: 1497-4166-6332-6359، ومسلم رقم الحدیث: 1078، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1590، والنسائی رقم الحدیث: 2458، وابن ماجہ رقم الحدیث: 1796، والبزار رقم الحدیث: 3353، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3052، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 5 صفحہ 96، والبیہقی جلد 2 صفحہ 152 وغیرہم من طرق عن شعبة، به.

858- حدیث صحیح. أخرجه ابن سعد جلد 2 صفحہ 98، والبیہقی جلد 5 صفحہ 235 من طریق المصنف. وعلقه البخاری فی صحیحہ جلد 7 صفحہ 443، عن محمد بن بشار، عن أبي داؤد. ووصله الاسماعیلی كما فی الفتح جلد 7 صفحہ 444، والتغلیق جلد 4 صفحہ 125، وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1857، عن محمد بن المثنی، عن أبي داؤد. وعلقه البخاری أيضًا جلد 7 صفحہ 443، عن عبيد الله بن معاذ، عن أبيه، عن شعبة. ووصله أبو نعیم فی مستخرجہ علی مسلم، كما فی الفتح جلد 7 صفحہ 447، والتغلیق جلد 4 صفحہ 125. وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1857، وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 490، وابن حبان رقم الحدیث: 4803، من طریق غندر وغیرہ، عن شعبة، به. ووقع اختلاف فی عددهم يومئذ. انظر السنن البيهقي جلد 5 صفحہ 235، والفتح جلد 7 صفحہ 440.

شریک تھے فرمایا کہ ہم اس دن ایک ہزار اور تین سو تیرہ تھے اور جس دن وہ مسلمان ہوئے وہ مہاجرین میں آٹھویں تھے۔

حضرت طلحہ الیامی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ آپ نے کہا: نہیں! میں نے کہا کہ آپ نے ہم کو وصیت کا حکم کیوں دیا حالانکہ آپ نے وصیت کی نہیں؟ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ نے اللہ عزوجل کی کتاب کے متعلق وصیت فرمائی۔

حضرت سعید بن جہمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے آپ نے مجھے فرمایا: آپ کون ہیں؟ اور آپ اس وقت نابینا تھے میں نے کہا: میں سعید بن

صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ قَالَ: كُنَّا يَوْمَئِذٍ أَلْفًا وَثَلَاثِمِائَةً وَكَانَ أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ ثَمَنَ الْمُهَاجِرِينَ

859 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمِ الْكُوفِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْيَامِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى: هَلْ أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَلِمَ أَمَرْنَا بِالْوَصِيَّةِ وَلَمْ يُوصِ؟ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

860 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمَهَانَ، قَالَ: آتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: مَنْ أَنْتَ؟ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مَحْجُوبَ الْبَصَرِ

859- حدیث صحیح . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 722، وأحمد رقم الحدیث: 19146-19159، والدارمی رقم الحدیث: 3184، والبخاری رقم الحدیث: 2740-4460-5022، ومسلم رقم الحدیث: 1634، والترمذی رقم الحدیث: 2219، والنسائی رقم الحدیث: 3622، وابن ماجه رقم الحدیث: 2696، وابن حبان رقم الحدیث: 6023، والبزار رقم الحدیث: 3369-3370 من طریق طلحة بن مصرف، به .

860- حدیث حسن . وحشرج وسعید حسنا الحدیث، وقد توبعوا، وللحدیث شواهد فی معناه . والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6341 الی المصنف . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 905، وأحمد رقم الحدیث: 19434، والحاکم جلد 3 صفحہ 571 من طریق الحشرج، به . وأخرجه ابن أبی عاصم رقم الحدیث: 904، وأحمد رقم الحدیث: 19153، وابنه فی السنة رقم الحدیث: 1514، وابن ماجه رقم الحدیث: 173، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 5 صفحہ 56، والخطیب جلد 6 صفحہ 319 من طریق الأعمش، عن ابن أبی أوفی، ولم یسمع الأعمش منه .

فَقُلْتُ: أَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمَّهَانَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَبُوكَ؟ قُلْتُ قَتَلْتُهُ الْأَزَارِقَةَ فَقَالَ: رَحِمَهُ اللَّهُ، حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُمْ كِلَابُ النَّارِ

جمہان ہوں، آپ نے کہا: تیرے والد نے کیا کیا؟ میں نے کہا: انہوں نے ازارقہ کو قتل کیا ہے، آپ نے کہا: اللہ ان پر رحم کرے! پھر ہم سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی کہ یہ (خوارج) جہنمی کتے ہیں۔

861 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت (عبداللہ) ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت بندہ زنا کرتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا، اور جس وقت چوری کرتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا، اور جس وقت شراب پیتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا اور جس وقت کسی معزز آدمی کے ہاں ڈاکا ڈالتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا۔

فِرَاسٍ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهَبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ .

862 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ہم سے شعبہ نے حدیث

بیان کی کہہا کہ ہم سے حکم نے ایک آدمی سے اس نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی اکرم

قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

861- اسنادہ ضعیف، لحال مدرک . وأخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 5497 من طريق المصنف . وأخرجه

ابن أبي شيبة جلد 4 صفحہ 404، وفي كتاب الايمان رقم الحديث: 41، وأحمد رقم الحديث: 19125، ومحمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 549، والبخاري رقم الحديث: 3354 من طرق عن شعبة، به . وقال البخاري: وهذا الحديث لأن علم له طريقاً عن ابن أبي أوفى الا هذا الطريق . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحہ 404، وفي الايمان رقم الحديث: 40، والمروزي رقم الحديث: 551 من طريق ليث بن أبي سليم، عن مدرک، به . وروى عن رجل، عن ابن أبي أوفى . انظره في الحديث الآتي .

862- اسنادہ ضعیف، لجهالة راوية عن ابن أبي أوفى . وأخرجه محمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم

الحديث: 550، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 6772-6810، ومسلم رقم الحديث: 57، ومن حديث ابن عباس عند البخاري رقم الحديث:

6809-6782

ﷺ سے اسی کی مثل روایت بیان کی۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے: ”اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ“۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجزاة بن زاهر کو فرماتے سنا کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے یہ دعا ذکر کی اور یہ الفاظ زیادہ بیان کیے ہیں: ”اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثلجِ وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ“۔

حضرت ابراہیم ہجری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کو دیکھا اپنی بیٹی کے جنازہ میں آپ اپنی خچر پر سوار تھے آپ کا گزرا ایسی

863 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ شُعْبَةُ: وَسَمِعْتُ مَجْزَاةَ بِنَ زَاهِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَذْكُرُ هَذَا الدُّعَاءَ وَزَادَ فِيهِ: اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثلجِ وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

864 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ الْهَجْرِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى فِي جِنَازَةِ ابْنَتِهِ رَاكِبًا عَلَى بَعْلَةٍ فَمَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ

863- حدیث صحیح . وأخرجه محمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 6810-6772، ومسلم رقم الحديث: 57، ومن حديث ابن عباس عند البخاري رقم الحديث: 6782-6809 .

864- اسنادہ ضعیف . تفرد به ابراہیم الہجری، وقد ضعفوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19163، والبزار رقم الحديث: 3355، والبيهقي جلد 4 صفحہ 42، من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6404، والحميدي رقم الحديث: 718، وابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 392، وأحمد رقم الحديث: 19436، وابن ماجه رقم الحديث: 1592، وابن عدی جلد 1 صفحہ 215، والحاكم جلد 1 صفحہ 382-383، من طرق عن ابراہیم الہجری، به . وقال الحاكم: ابراہیم الہجری ليس بالمتروك، الا أن الشيخين لم يحتجا به، وهذا الحديث غريب صحیح .

عورتوں کے پاس ہوا جو مرثیہ پڑھ رہی تھیں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) ان سے فرمایا: تم مرثیہ پڑھنے سے بچو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مرثیہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے، البتہ تم میں سے جو آنسو بہانا چاہے وہ جتنا چاہے بہا لے۔

يَتَرْتَيْنَ فَقَالَ: أَيَا كُنَّ وَالتَّرَائِي فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ لِتَفْضِ أَحَدًا كُنَّ مِنْ عَبْرَتِهَا

49- عِمْرَانُ

بُنْ حُصَيْنٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ جب سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب دو سجدوں سے اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ہم اس نماز کو حضرت محمد ﷺ کی نماز سمجھتے ہیں، یا فرمایا: ہمیں حضرت محمد ﷺ یہی نماز پڑھاتے تھے، غیلان کو شک ہے۔

865 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرِ الْمَعُولِيِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَاةً فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ: لَقَدْ ذَكَرْنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ: صَلَّى بِنَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكََّ غِيلَانُ.

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عمران بن

866 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

865- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19966-20009، والبخاری رقم الحديث: 786-826، ومسلم رقم

الحديث: 393، وأبو داؤد رقم الحديث: 853، والنسائي رقم الحديث: 1081-1179، وابن خزيمة رقم الحديث:

581، والطبرانی جلد 18 صفحہ 125-126، والبيهقي جلد 2 صفحہ 134 من طرق عن حماد، به . وأخرجه أحمد

رقم الحديث: 19873، والبخاری رقم الحديث: 784، والبزار رقم الحديث: 3533، والطبرانی جلد 18

صفحہ 117 من طريقين عن مطرف، به .

866- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 14 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19846

قَالَ: أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: قَالَ لِي: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَفْعَلَكَ بِهِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَلَمَّا أَكْتُوَيْتُ انْقَطَعَ عَنِّي فَلَمَّا تَرَكْتُ عَادَ إِلَيَّ يَغْنِي الْمَلَائِكَةُ

حصین رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ (حضرت عمران بن حصین نے) مجھ سے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسی حدیث نہ سناؤں ہو سکتا ہے کہ اللہ آپ کو اس حدیث سے نفع دے (وہ حدیث یہ ہے) کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا پھر آپ نے اس سے منع نہیں کیا اور نہ ہی قرآن میں اس کی حرمت کے متعلق حکم نازل ہوا، تحقیق مجھ پر سلام کیا جاتا تھا جب میں نے اپنی جھوٹی تعریف شروع کی تو یہ سلسلہ ختم ہو گیا، جب میں نے اسے ترک کیا تو فرشتوں نے مجھ پر سلام کرنا شروع کر دیا۔

ہے۔

867 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ومسلم رقم الحديث: 1226، والنسائي رقم الحديث: 2725، وابن حبان رقم الحديث: 3938، والطبراني جلد 18 صفحہ 123 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19854، والبخاري رقم الحديث: 1571، ومسلم رقم الحديث: 1226، والنسائي رقم الحديث: 2726-2727-2738، وابن ماجه رقم الحديث: 2978، والبخاري رقم الحديث: 3522، والطبراني جلد 18 صفحہ 112-113-123، وغيرهم من طرق عن مطرف به . ورواه ثابت عن مطرف (بكرهية الكي فقط) وسيأتي برقم رقم الحديث: 869 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19921، والبخاري رقم الحديث: 4518، ومسلم رقم الحديث: 1226، وغيرهم من طريق أبي رجاء، عن عمران .

867- حدیث صحیح . أخرجه البغوی فی الجعدیات رقم الحديث: 1538 من طريق المصنف، عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19847، والبخاري رقم الحديث: 6596، ومسلم رقم الحديث: 2649، والبخاري رقم الحديث: 3557، والبغوی فی الجعدیات رقم الحديث: 1538، والطبراني جلد 18 صفحہ 131 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2649، وأبو داؤد رقم الحديث: 4709، والنسائي فی الكبرى رقم الحديث: 11680، وابن حبان رقم الحديث: 333، والطبراني جلد 18 صفحہ 129، والبيهقي فی الاعتقاد صفحہ 62، من طرق عن حماد، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19882، والبخاري رقم الحديث: 7551، ومسلم رقم الحديث:

نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا گیا کہ کیا آپ اہل جنت کو اہل جہنم سے جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: پھر عمل کرنے والوں کو عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو جس کے لیے انسان پیدا کیا گیا ہے اس کے لیے اس عمل کو آسان کر دیا گیا ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر میں (سپاہ سالار بنا کر) بھیجا، انہوں (یعنی لشکریوں) نے ان سے کوئی بات دیکھی تو اسے ناپسند کیا، چار لوگوں نے اتفاق کیا اور پکا عہد کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو بتائیں گے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم سفر سے واپس آتے تو

وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفًا، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْلِمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ؟ قَالَ: يَعْمَلُ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَيُسِّرَ لَهُ

868 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّشِكُ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا فِي جَيْشٍ فَرَأَوْا مِنْهُ شَيْءًا فَانْكَرُوهُ فَاتَّفَقَ نَفَرٌ أَرْبَعَةً وَتَعَاقَدُوا أَنْ يُخْبِرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ عَلِيُّ قَالَ عِمْرَانُ: وَكُنَّا إِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرٍ لَمْ نَأْتِ أَهْلَنَا

2649، والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 336، والطبرانی جلد 18 صفحہ 131 من طرق عن شعبة ' به .
وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 2649، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4709، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11680، وابن حبان رقم الحدیث: 333، والطبرانی جلد 18 صفحہ 129، والبیہقی فی الاعتقاد صفحہ 62 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19882، والبخاری رقم الحدیث: 7551، ومسلم رقم الحدیث: 2649، والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 336، والطبرانی جلد 18 صفحہ 129-130، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 6 صفحہ 294، والبیہقی فی الاعتقاد صفحہ 62 من طرق عن يزيد الرشك' به .

868- حدیث حسن، لبحال جعفر بن سلیمان، فانه صدوق . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19942، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8146-8453، والترمذی رقم الحدیث: 3712، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 355، والرویانی رقم الحدیث: 119، والبزار رقم الحدیث: 3558، وابن حبان رقم الحدیث: 6929، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثنائی رقم الحدیث: 2298، والطبرانی جلد 18 صفحہ 128، والحاکم رقم الحدیث: 3-110، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 6 صفحہ 294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذی: حسن غریب لا نعرفه الا من حدیث جعفر .
وصححه الحاكم على شرط مسلم، وأقره الذهبي .

حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَنَنْظُرَ إِلَيْهِ فَجَاءَ النَّفْرُ الْأَرْبَعَةُ فَقَامَ أَحَدُهُمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَمْ تَرَ أَنَّ عَلِيًّا صَنَعَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِي فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّلَاثُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَهُمْ وَلِعَلِّي إِنْ عَلِيًّا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي

ہم اپنے گھر نہیں آتے تھے جب تک پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس نہ جاتے، ہم آپ کی طرف دیکھنے لگے پس ان چار آدمیوں کا گروہ آیا، ان میں سے ایک کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ حضرت علی نے ایسے ایسے کیا ہے، آپ نے اس سے اعراض کیا، پھر دوسرا کھڑا ہوا، اس نے بھی پہلے کی طرح گفتگو کی، آپ نے اس سے بھی اعراض کیا، پھر تیسرا کھڑا ہوا اور اس نے بھی پہلے کی طرح کہا، آپ نے اس سے بھی اعراض کیا، پھر چوتھا کھڑا ہوا اور اس نے بھی پہلے کی طرف کہا تو آپ نے اس سے بھی اعراض کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کو علی سے کیا نسبت! علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، وہ میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے داغنے سے منع فرمایا، پس ہم نے داغ لگوا یا تو نہ ہم کامیاب ہوئے اور نہ ہم نے نجات پائی۔

869 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَبِّيِّ فَأَكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا

869- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 342 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20003

وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3865، وَالْبَزَارُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3517، وَالطَّبْرَانِيُّ جِلْدَ 18 صَفْحَةَ 122 مِنْ طَرِيقَيْنِ عَنِ

حَمَادٍ بِهِ . وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 20018، وَالطَّبْرَانِيُّ جِلْدَ 18 صَفْحَةَ 121-122-127، وَالْحَاكِمُ جِلْدَ 4

صَفْحَةَ 416، مِنْ طَرِيقِ أَبِي الْيَاسِجِ، وَاسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، بِهِ . وَسَبْقَ بِرَقْمِ 866 مِنْ رَوَايَةِ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ،

عَنْ مُطَرِّفٍ، مَعَ زِيَادَةَ . وَرَوَاهُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عِمْرَانَ . أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 19844-19877،

وَالْتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2049، وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكَبْرِيِّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 7602، وَابْنُ مَاجَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3490،

وَابْنُ حِبَّانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6049، وَالطَّبْرَانِيُّ جِلْدَ 19 صَفْحَةَ 141-149، وَالْحَاكِمُ جِلْدَ 4 صَفْحَةَ 213 . وَقَالَ

التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ . وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ . أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ جِلْدَ 18 صَفْحَةَ 122 .

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: مہینہ گزرنے کے بعد روزہ رکھنا۔ امام ابو داؤد نے فرمایا: اس سے مراد ہے: عید الفطر کے بعد روزے رکھنا۔

870 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: صُمْ سَرَرَ الشَّهْرِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي بَعْدَ الْفِطْرِ

حضرت مطرف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ ان کی دو بیویاں تھیں وہ ان میں سے کسی ایک کے پاس آئے اس نے کہا: کیا آپ فلاں عورت سے ہو کر آئے ہیں یعنی دوسری بیوی کے پاس سے۔ (حضرت مطرف نے) کہا کہ نہیں! لیکن میں حضرت عمران بن

871 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَآتَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ: أَمِنُ عِنْدَ فُلَانَةَ جِئْتُ؟ تَعْنِي امْرَأَتَهُ الْأُخْرَى فَقَالَ: لَا وَلَكِنْ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

870- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20002-19992، ومسلم رقم الحديث: 1161، وأبو داؤد رقم

الحديث: 2328، والبزار رقم الحديث: 3516، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2868، والطحاوي جلد 2

صفحة 83، وابن حبان رقم الحديث: 3588، والطبراني جلد 18 صفحة 122، والبيهقي جلد 4 صفحة 210 من طرق

عن حماد، به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3587 من طريق ابراهيم بن الحجاج، عن مهدي بن ميمون، عن

ثابت، به . ورواه غيره عن مهدي، عن غيلان بن جرير، عن مطرف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20020،

والبخاري رقم الحديث: 1983، ومسلم رقم الحديث: 1161 . ورواه أبو العلاء بن الشيخير، وغيره، عن مطرف

به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19852-19895-19984-19985، والدارمي رقم الحديث: 1749، ومسلم

رقم الحديث: 1161، وأبو داؤد رقم الحديث: 2328، والبزار رقم الحديث: 3523، والنسائي في الكبرى رقم

الحديث: 2868-2869، والطبراني جلد 18 صفحة 114-115-120-127، والبيهقي جلد 4 صفحة 210 .

871- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20000-19850، ومسلم رقم الحديث: 2738، والنسائي في

الكبرى رقم الحديث: 9267، والبخاري رقم الحديث: 1412، وابن حبان رقم الحديث: 7458،

والطبراني جلد 18 صفحة 127، والحاكم جلد 4 صفحة 602 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه الطبراني جلد 18

صفحة 119 من طريق شعبة، عن قتادة، عن مطرف، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19930، وابن حبان رقم

الحديث: 7457، والطبراني جلد 18 صفحة 128، من طرق عن أبي التياح، به .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقَلُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ
 حصین کے پاس سے آیا ہوں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول
 اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں عورتیں کم ہوں گی۔

872 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو
 حضرت عمران بن حصین اور ابن عباس رضی اللہ عنہما

872- حدیث صحیح . أخرجه ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 1194، وأبو الشيخ في طبقات الأصبهانيين جلد 2
 صفحہ 6، وأبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحہ 308، والخطيب في المدرج صفحہ 878، والمزى في تهذيب الكمال
 جلد 7 صفحہ 287 من طريق المصنف . وقال أبو حاتم: ان بعضهم يروى عن أبي رجاء، عن ابن عباس، عن النبي
 صلى الله عليه وآله وسلم . وبعضهم يروى عن أبي رجاء، عن عمران بن حصين، عن النبي صلى الله عليه وآله
 وسلم . ولا أعلم واحداً منهم يجمع عن أبي رجاء بين ابن عباس وعمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه
 وآله وسلم . قال ابن أبي حاتم: أبو الأشهب جعفر بن حيان، وحماد بن نجيح وصخر بن جويرية، فانهم يروون
 عن أبي رجاء العطاردي، عن ابن عباس، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأما سلم بن زهير، فانه يروى عن
 أبي رجاء العطاردي، عن عمران بن حصين، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأما جرير بن حازم، فلا أدرى
 كيف يروى، فانه لم يقع عندنا . فهذا علة هذا الحديث . وروى أيوب السختياني وسفيد بن أبي عروبة، عن أبي
 رجاء، عن ابن عباس، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم صلى الله عليه وآله وسلم . وروى قتادة وعوف
 الأعرابي، عن أبي رجاء، عن عمران بن حصين، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وقال الخطيب: كذا روى
 أبو داؤد الطيالسي هذا الحديث، وخلط في جمعه بين روايات هؤلاء الخمسة . ثم ذكر الخطيب التفصيل على
 نحو ما ذكره ابن أبي حاتم، غير أنه قال: والحديث عن أبي رجاء، عن ابن عباس وعمران جميعاً، إلا أنا لا نعلم
 أحداً اجتمعت له الروايتان عن أبي رجاء غير أيوب السختياني . وانظر الفتح جلد 11 صفحہ 279 . وسيتكرر
 الحديث في مسند ابن عباس برقم 2882، بالاسناد والمتن نفسه، وسيتم تخريجه من حديثه هناك . وأما حديث
 عمران، فيرويه أبو الوليد الطيالسي، عن سلم بن زهير وحده عن أبي رجاء، عن عمران . أخرجه البخاري رقم
 الحديث: 6449-3241، والخطيب في المدرج جلد 2 صفحہ 883 . وقال البخاري: وقال صخر وحماد بن
 نجيح، عن أبي رجاء، عن ابن عباس . ورواه أيوب وعوف وقتادة ويحيى بن أبي كثير، عن أبي رجاء، عن عمران .
 أخرجه أحمد رقم الحديث: 19865-19941، والبخاري رقم الحديث: 5198-6546، والترمذي رقم
 الحديث: 2603، والبزار رقم الحديث: 3582، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9259، وابن حبان رقم
 الحديث: 7455، والطبراني جلد 18 صفحہ 131-134-138، وأبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحہ 308، والخطيب

الْأَشْهَبِ، وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ، وَحَمَّادُ
 بَنُ نَجِيحٍ، وَصَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ
 عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَأَبْنِ عَبَّاسٍ رَحِمَهُمَا اللَّهُ
 قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَظَرْتُ
 فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ وَنَظَرْتُ فِي النَّارِ
 فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا النِّسَاءُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک بزرگ آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا بیٹا فوت ہو گیا، میرے لیے اس کی وراثت میں سے کتنا حصہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چھٹا حصہ۔ جب وہ چلا گیا تو آپ نے اس کو بلوایا، فرمایا: تیرے لیے ایک اور بھی چھٹا حصہ ہے، جب پلٹا تو آپ نے اس کو پھر بلوایا، فرمایا: تیرے لیے ایک اور چھٹا حصہ بطور ذائقہ ہے۔

873 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ
 قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ شَيْخًا
 أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
 إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ؟ فَقَالَ: لَكَ السُّدُسُ
 فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ: لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ
 فَقَالَ: السُّدُسُ الْآخَرُ طُعْمَةٌ

فی المدرج جلد 2 صفحہ 884-885 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19996، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9266، والطبراني جلد 18 صفحہ 111 من طريق مطرف بن عبد الله عن عمران . وانظر الحديث السابق .
 873- حديث صحيح . والحسن قد سمع من عمران على الصحيح . انظر ما علقته على تحفة التحصيل . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 6337، والرويانى رقم الحديث: 77، والبيهقى جلد 6 صفحہ 244 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19861-19929، وأبو داؤد رقم الحديث: 2896، والترمذى رقم الحديث: 2099، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6337، والرويانى رقم الحديث: 77، والطبراني جلد 18 صفحہ 141، والدارقطنى جلد 4 صفحہ 84، والبيهقى جلد 6 صفحہ 244 من طرق عن همام به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وفى الباب عن معقل بن يسار عند أحمد رقم الحديث: 20325، وأبو داؤد رقم الحديث: 2897، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6335، وابن ماجه رقم الحديث: 2723 .

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر کی حالت میں تھے آپ نے دو آیتیں بلند آواز سے پڑھیں: ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو“ سے لے کر ”لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے“ تک۔ (حضرت حصین) فرماتے ہیں: صحابہ کرام نے اپنی سواریوں کو قریب کیا اور پہچان گئے کہ آپ کے ہاں کوئی بات ہے جو آپ کرنا چاہتے ہیں پس آپ کے ارد گرد کھڑے ہو گئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ دن کون سا ہوگا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ دن ہوگا جس دن اللہ عزوجل حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: اے آدم! کھڑے ہو! جہنم کی طرف بھیج۔ حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے: اے میرے رب! کتنے جہنم میں بھیجوں؟ اللہ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم میں بھیج اور ایک کو جنت میں۔ یہ ارشاد سن کر صحابہ کرام میں کوئی بھی ایسا نہ رہا جو نہ رویا ہو جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی یہ حالت دیکھی تو آپ نے فرمایا: عمل

874 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ إِذْ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْآيَتَيْنِ: (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ) (الحج: 1) إِلَى قَوْلِهِ (وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ) (الحج: 2) قَالَ: فَحَثُّوا الْمَطْيَ وَعَرَفُوا أَنَّهُ عِنْدَ قَوْلٍ يَقُولُهُ فَلَمَّا تَأَشَّبُوا حَوْلَهُ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ ذَاكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ذَاكَ يَوْمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِآدَمَ: يَا آدَمُ قُمْ فَأَبْعَثْ بَعَثَ النَّارِ قَالَ: يَا رَبِّ وَمَا بَعَثَ النَّارِ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعِمِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتَسْعُونَ إِلَى النَّارِ وَوَاحِدٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَأَبْلَسُوا حَتَّى مَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يُبْدِي عَنْ وَاضِحَةٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اْعْمَلُوا وَأَبْشَرُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَمَعَ خَلِيقَتَيْنِ مَا كَانُوا فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا كَثُرَتْ أُهُمَّ مَعَ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَمَنْ هَلَكَ مِنْ وَلَدِ آدَمَ وَوَلَدِ إِبْلِيسَ، اْعْمَلُوا وَأَبْشَرُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا

874- حدیث صحیح . واسنادہ کسابقہ . واخرجه أحمد رقم الحدیث: 19915، والترمذی رقم الحدیث: 3169

والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 11340 من طریق یحیی بن سعید، عن هشام، به، وقال الترمذی: حسن

صحیح . واخرجه الطبرانی جلد 18 صفحہ 144-145، والحاکم جلد 2 صفحہ 385 من طرق عن قتادة، به، وقال

الحاکم: صحیح الاسناد، وأكثر أئمة البصرة علی أن الحسن قد سمع من عمران . وأقره الذهبي . واخرجه

الحمیدی رقم الحدیث: 831، وأحمد رقم الحدیث: 19897، والترمذی رقم الحدیث: 3168، والطبرانی جلد 18

صفحہ 151-155 من طرق عن الحسن، به . وله شاهد عن أبي سعید عند البخاری رقم الحدیث: 3348، ومسلم

رقم الحدیث: 222 .

كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ
 کر: اور خوشخبری ہو (تمہارے لیے)! اس ذات کی قسم جس
 کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جب تم ایسی دو
 مخلوقوں کے ساتھ ہو گے جو کسی شے میں ہوں تو ان میں
 کثرت ہو جائے گی، جو یا جوج ماجوج کے ساتھ اور جو
 ہلاک ہو اولادِ آدم سے اور ابلیس کے اولاد سے، عمل کرو
 اور خوشخبری ہو تم کو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت
 میں میری جان ہے! تمام (پہلے) لوگوں میں تم اونٹ کے
 پہلو میں نشان کی طرح ہو گے، یا اس رقمہ کی طرح جو جانور
 کی کلائی میں ہوتا ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بہت کم ایسا ہوا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے
 ہوئے ہوں (وعظ و نصیحت کے لیے) اور آپ نے ہم
 کو صدقے پر نہ ابھارا ہو، اور ہم کو مثلہ سے منع نہ کیا ہو اور

875 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ

صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ، عَنِ الْحَسَنِ،
 عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَلَّمَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَثْنَا فِيهَا عَلَى الصَّدَقَةِ

875- حدیث صحیح . وقد اختلف في اسناده على الحسن، فقال يونس وحميد ومنصور ابن زاذان وغيرهم مثل رواية

كثير بن شنظير عن الحسن، عن عمران، وخالفهم قتادة، فأدخل الهياج بن عمران بين الحسن وعمران. وأياً
 كان الراجح فهو صحيح. فالحسن قد صح سماعه من عمران، والهياج ثقة، وثقه ابن سعد وابن حبان، وجهله

ابن المدینی، وقوی الحافظ الفتح جلد 7 صفحہ 459، اسناد حدیث قتادة. وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحہ 158،
 والبيهقي جلد 10 صفحہ 80 من طريق المصنف. وأخرجه احمد رقم الحديث: 19870-19953، والحاكم

جلد 4 صفحہ 305 من طريق صالح بن رستم، به، وصححه الحاكم، ووافقه الذهبي. وأخرج رواية يونس وحميد
 ومنصور ومن تابعهم: الطحاوی جلد 3 صفحہ 182، والطبرانی جلد 18 صفحہ 150-159-171-176، والخطيب

جلد 7 صفحہ 307. وأخرج رواية قتادة: احمد رقم الحديث: 19857-19859، والدارمی رقم الحديث: 1656،
 وأبو داؤد رقم الحديث: 2667، والرويانی رقم الحديث: 121، وابن الجارود رقم الحديث: 1056، والبيهقي

جلد 9 صفحہ 69. وأخرجه البخاری تعليقاً رقم الحديث: 4129، عن قتادة، قال: بلغنا أن النبي صلى الله عليه
 وآله وسلم..... فذكره .

فرمایا: مثلہ سے یہ بھی ہے کہ کسی کی ناک میں نیکیل ڈال دی جائے اور مثلہ سے یہ بھی ہے کہ پیدل حج کرنے کی نذر مانی جائے، سو جب تم میں سے کوئی پیدل حج کرنے کی نذر مانے تو وہ ہدی لے لے اور اس پر سوار ہو جائے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے (ایک جگہ اترے) اور سو گئے صحابہ کرام نہیں اٹھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا تو اس کے بعد آپ نے نماز پڑھائی صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنی نماز میں اضافہ نہ کر لیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تم کو زیادتی سے منع کیا ہے اور تم سے یہی قبول کرتا ہے۔ اور اس حدیث کو ہشام بن حسان نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

وَنَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ وَقَالَ: إِنَّ مِنَ الْمُثَلَّةِ أَنْ يَنْذَرَ أَنْ يَخْرِمَ أَنْفَهُ وَمِنَ الْمُثَلَّةِ أَنْ يَنْذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَا شِئًا فَإِذَا نَذَرَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَحُجَّ مَا شِئًا فَلْيُهْدِ هَدِيًّا وَلْيَرْكَبْ

876 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ،

عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامُوا فَمَا اسْتَيْقَظُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا نَزِيدُ فِي صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

877 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

876- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لحال ابی حرة، فانه يدللس عن الحسن، وقد خالفه الثقات، فرواه هشام ويونس واسماعيل بن مسلم وسعيد بن راشد، عن الحسن، عن عمران، مرفوعاً، وهذا اسناد صحيح متصل، فان الحسن قد سمع من عمران كما سبق. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19978-19979، وأبو داؤد رقم الحديث: 443، وابن خزيمة رقم الحديث: 994، وابن حبان رقم الحديث: 1461-2643، والطحاوی جلد 1 صفحہ 400، والدارقطنی جلد 1 صفحہ 385، والطبرانی جلد 18 صفحہ 168، والبيهقي جلد 2 صفحہ 217 من طرق عن هشام بن حسان، به. وأخرجه من طريق يونس ومن تابعه: عبد الرزاق رقم الحديث: 2241، والبزار رقم الحديث: 3531، والطبرانی جلد 18 صفحہ 157-175.

877- حدیث صحیح. والحسن قد سمع من عمران كما سبق. وأخرجه البيهقي جلد 10 صفحہ 21 من طريق المصنف، عن حماد بن سلمة وحده به، مرفوعاً. وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحہ 381، وأحمد رقم الحديث: 19868، والنسائي رقم الحديث: 3593، والطبرانی جلد 18 صفحہ 172 من طرق عن شعبة، به.

أَبِي قَزَعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ
 حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَفَعَهُ
 حَمَّادُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَبُو
 دَاوُدَ: وَلَا أَحْفَظُهُ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا قَالَ: لَا جَلَبَ وَلَا
 جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

فائدہ: جلب کا معنی چلا کر گھوڑے کو آگے بڑھانا یا ایک شہر سے مال اکٹھا کر کے دوسری جگہ لے جانا۔ جب سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص زکوٰۃ لینے پر مامور ہو وہ دور دراز مقام پر قیام کر کے لوگوں کو وہاں مال جمع کرنے پر مجبور کرے۔ شغار سے مراد یہ ہے کہ دو آدمی اپنی بہنوں یا اپنی بیٹوں کا نکاح اس شرط پر کریں یعنی وٹے سٹے کا نکاح ہو اور دونوں کے درمیان کوئی مہرنہ ہو۔ درج بالا تین صورتوں سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

878 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ
 حَمِيدِ بْنِ عَمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ حَمَادٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20001، وابن حبان رقم الحديث: 3267 من طريقين عن حماد، به
 مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19960، وأبو داؤد رقم الحديث: 2581، والترمذی رقم الحديث: 1123،
 والنسائی رقم الحديث: 3592، والطبرانی جلد 18 صفحہ 170 من طرق عن حميد، به، وقال الترمذی: حسن
 صحيح . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2581، والبزار رقم الحديث: 3534، والطبرانی جلد 18 صفحہ 175،
 والدارقطنی جلد 4 صفحہ 303، والبيهقی جلد 10 صفحہ 21 من طرق عن الحسن، به . وله شاهد عن ابن عمر
 بلفظ: لا جلب ولا جنب . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1591 . وللهي عن الشغار شاهد عن ابن عمر .
 أخرجه البخاری رقم الحديث: 5112، ومسلم رقم الحديث: 1415 .

878- اسنادہ ضعیف جدًا، محمد بن الزبير متروك الحديث، وقد اضطرب فيه، فرواه المصنف عن عبد الوارث، كما
 هنا . وخالفه عفان، ومسدد، فروياه عن عبد الوارث، عن محمد بن الزبير، عن أبيه، عن رجل، عن عمران .
 أخرجه أحمد رقم الحديث: 19969، والنسائی رقم الحديث: 3855 . وكذلك رواه خالد بن عبد الله وعبد
 الوهاب بن عطاء وابن علية، عن محمد بن الزبير، عن أبيه، عن رجل، عن عمران، كرواية عبد الوارث في
 المحفوظ عنه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19901-19970، والبزار رقم الحديث: 3561، والطحاوی
 جلد 3 صفحہ 135، وفي المشكل رقم الحديث: 2163-2164، والحاكم جلد 4 صفحہ 305، وقال الحاكم: ليس
 بصحيح . وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحہ 200 من طريق عبد الوهاب، ولم يذكر عن رجل . ورواه يحيى بن

الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غصہ کی حالت میں (مانی
گئی) نذر نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

879 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ
بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى بِمَكَّةَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَالَ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَتَمُّوا
صَلَاتِكُمْ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

880 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

أبَى كَثِيرٍ وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَعَبَادُ بْنُ الْعَوَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِهِ كَرَوَايَةِ الْمَصْنُفِ . أَخْرَجَهُ
النَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3851-3853، وَالطَّحَاوِيُّ جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 129، وَفِي الْمَشْكَلِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2160-2162،
وَالطَّبْرَانِيُّ جُلْدَ 18 صَفْحَةَ 200-201، وَابْنُ عَدَى جُلْدَ 6 صَفْحَةَ 203، وَابْنُ بَيْهَقٍ جُلْدَ 10 صَفْحَةَ 70، وَالْخَطِيبُ
جُلْدَ 13 صَفْحَةَ 56، وَغَيْرُهُمْ وَقَالَ النَّسَائِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ ضَعِيفٌ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حِجَّةٌ وَقَدْ اِخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي
هَذَا الْحَدِيثِ . وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 19959-19999، وَابْنُ أَبِي حَاتِمٍ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3560، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ
الْحَدِيثِ: 3856، وَالطَّبْرَانِيُّ جُلْدَ 18 صَفْحَةَ 164، وَابْنُ بَيْهَقٍ جُلْدَ 10 صَفْحَةَ 70 مِنْ طَرِيقَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ
عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ . وَرَوَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ . آخِرُهُ الْبَيْهَقِيُّ
جُلْدَ 10 صَفْحَةَ 70 . وَانظُرِ الْعَلَلُ لِابْنِ أَبِي حَاتِمٍ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1324، وَالْأَرَوَاءُ جُلْدَ 8 صَفْحَةَ 211 .

879- حدیث صحیح، وسیتکرر بالاسناد نفسه وبمتن أطول برقم 898 . فانظر تخريجه هناك . وانظر ما سبق
برقم 35 .

880- حدیث صحیح . أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1295 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم
الحديث: 19848-19920، ك والبخاري رقم الحديث: 2651-3650-6428-6695، ومسلم رقم الحديث:
2535، والنسائي رقم الحديث: 3818، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1291، والطبراني جلد 18
صفحة 233 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحة 233 من طريق أبان، عن أبي جمرة .
وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحة 234 من طريق هلال بن يساف، عن عمران .

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِي قُرْنِي فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان فرماتے

ہیں کہ ایک آدمی قبیلہ جہینہ سے یا مزینہ سے تھا اس نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! آپ بتائیں کہ کیا لوگ اس میں عمل کریں جس کے متعلق ان کی تقدیر لکھی جا چکی ہے یا جس کے متعلق تقدیر کا فیصلہ ہو چکا ہے یا اس شے کے متعلق جو آپ لے کر آئے ہیں کہ اس پر آپ ان کے لیے دلیل قائم فرماتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ان پر فیصلہ ہو چکا اور ان پر تقدیر لکھی جا چکی ہے۔ کہا کہ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر وہ عمل کیوں کریں؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو ہر انسان کے لیے وہ عمل آسان کر دیئے جاتے ہیں جن کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا“۔

881 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ

ثَابِتِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ مُزَيْنَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ فِيهِ أَمْرٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ وَسَبَقَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ أَوْ شَيْءٌ جِئْتَهُمْ بِهِ تَسْخِذُ عَلَيْهِمُ الْحُجَّةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مَا قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَقَدَرٌ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ. قَالَ: فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَلِمَ يَعْمَلُونَ؟ قَالَ: اَعْمَلُوا فِكُلِّ مَيْسَرٍ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا) (الشمس: 8)

881- حدیث صحیح۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19950، ومسلم رقم الحديث: 2650، وابن حبان رقم الحديث:

6182، والطبرانی جلد 18 صفحہ 223 من طرق عن عزرة بن ثابت، به۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19942،

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8146-8453، والترمذی رقم الحديث: 3712، وأبو يعلى رقم الحديث:

355، والرويانی رقم الحديث: 119، والبزار رقم الحديث: 3558، وابن حبان رقم الحديث: 6929، وابن أبي

عاصم في الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2298، والطبرانی جلد 18 صفحہ 128، والحاكم رقم الحديث: 3-110،

وأبو نعیم في الحلیة جلد 6 صفحہ 294 من طرق عن جعفر، به۔ وقال الترمذی: حسن غریب لا نعرفه الا من

حدیث جعفر۔ وصححه الحاكم على شرط مسلم، وأقره الذهبي۔

- 882 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ حَفْصِ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيدِ الْجَبْرِ
- حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مکے کی نبید سے منع کیا۔
- 883 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِالْعُقَيْلِيِّ فِي وَثَاقٍ
- حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عمدہ چیز یعنی عمدہ چھوٹے اونٹ کورسی کے ساتھ باندھ کر لایا گیا۔
- 884 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ
- حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

882- اسنادہ ضعیف، لجهالة حفص بن عبد الله الليثي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19851، والطبراني جلد 18 صفحہ 202 من طريق شعبة 'به' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19994، والنسائي رقم الحديث: 5202، والطحاوي جلد 4 صفحہ 226، وابن حبان رقم الحديث: 5406، والطبراني جلد 18 صفحہ 201-202، وغيرهم من طريقين عن أبي التياح' به .

883- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19876، ومسلم رقم الحديث: 1641، وأبو داؤد رقم الحديث: 3316 من طرق عن حماد' به مطولاً . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395، والحميدي رقم الحديث: 829، وأحمد رقم الحديث: 19908، ومسلم رقم الحديث: 1641، والطبراني جلد 18 صفحہ 190 من طرق عن أيوب' به .

884- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1668، وأبو داؤد رقم الحديث: 3958، والترمذي رقم الحديث: 1364، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4974، والطحاوي جلد 4 صفحہ 381، والطبراني جلد 18 صفحہ 192، والبيهقي جلد 10 صفحہ 285 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19839، ومسلم رقم الحديث: 1668، والبيهقي جلد 10 صفحہ 285 من طريقين عن أيوب' به . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحہ 192، والبيهقي جلد 10 صفحہ 287 من طريق جرير ابن حازم' عن أبي قلابة' به . وسيأتي في الحديث بعده من رواية خالد الحذاء' عن أبي قلابة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16763، وأحمد رقم الحديث: 20023، والنسائي رقم الحديث: 1957، وابن حبان رقم الحديث: 4320، والطبراني جلد 18 صفحہ 143-156-162-163،

زَیْدٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ
عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا، أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِكَ لَهُ
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ
وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً .

ہے کہ ایک آدمی نے اپنے چھ غلام جو اس کے تھے رسول
اللہ ﷺ کے زمانہ پاک میں آزاد کر دیئے تو رسول
اللہ ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور دو آزاد
کر دیئے اور چار کو غلام ہی رکھا۔

حضرت ابو مہلب از حضرت عمران رضی اللہ عنہ از نبی

اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

885- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ

خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ،
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دو صحابیوں کو ایک قیدی
آدمی کے فدیے میں آزادی دلوائی جو کافروں کی قید میں
تھے۔

886- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ،
عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَادَى رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِهِ كَانَا فِي أَيْدِي
الْمُشْرِكِينَ بِرَجُلٍ أَسِيرٍ

والبيهقي جلد 10 صفحہ 286 من طرق عن الحسن، عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20015-19946

والطبرانی جلد 18 صفحہ 162-163 من طرق عن ابن سيرين، عن عمران .

885- حديث صحيح . أخرجه أبو داود رقم الحديث: 3959، وابن ماجه رقم الحديث: 2345، والطبرانی

جلد 18 صفحہ 226 من طرق عن خالد، به . ورواه خالد بن عبد الله الواسطي، وهشيم، عن خالد الحذاء، عن أبي

قلاية، عن أبي زيد الأنصاري . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22943، وأبو داود رقم الحديث: 3960، والنسائي

في الكبرى رقم الحديث: 4973، وغيرهم . وراجع تخريج الحديث السابق .

886- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395، والحميدي رقم الحديث: 829، وأحمد رقم

الحديث: 19840-19871-19892-19908، ومسلم رقم الحديث: 1641، وأبو داود رقم الحديث: 3316

والترمذي رقم الحديث: 1568، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8664، والطحاوي بجلد 3 صفحہ 260-261،

والطبرانی جلد 18 صفحہ 190، والبيهقي جلد 9 صفحہ 226 من طرق عن أيوب، به . وأخرجه الطحاوي

جلد 3 صفحہ 260 من طريق أبو عوانة، عن أبي قلاية، به .

887 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ
عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ
فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْخِرْبَاقِ: أَقْصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَسَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ كَمَا قَالَ. قَالَ: فَصَلَّى
رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو آپ نے
تین رکعتیں ادا کیں پھر سلام پھیر دیا، اصحاب نبی اکرم
ﷺ میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، اس کو ابن الخرباق کہا
جاتا تھا (اس نے عرض کیا: کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ تو
نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: تو ایسے ہی ہوا، جس طرح اس
نے کہا، کہا کہ آپ نے ایک اور رکعت ادا کی پھر سلام
پھیرا، پھر دو سجدے (سہو کے) کیے پھر سلام پھیرا۔

888 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

887- حدیث صحیح . اخرجہ احمد رقم الحدیث: 19974، والطبرانی جلد 18 صفحہ 194 من طریق شعبہ 'به .

وأخرجہ أحمد رقم الحدیث: 19841-19881، ومسلم رقم الحدیث: 574، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1018
والنسائی رقم الحدیث: 1236-1330، وابن ماجہ رقم الحدیث: 1215، وابن خزيمة رقم الحدیث: 1054، وابن
حبان رقم الحدیث: 2671، والطبرانی جلد 18 صفحہ 194-195، والبيهقي جلد 3 صفحہ 354 من طرق عن خالد
به . وروى قصة ذى الیدین أبو هريرة عند البخاری رقم الحدیث: 1227، ومسلم رقم الحدیث: 573 .

888- حدیث صحیح . اخرجہ البيهقي جلد 4 صفحہ 18 من طریق المصنف . وأخرجہ أحمد رقم الحدیث:

19917-19940، ومسلم رقم الحدیث: 1696، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4440، والنسائی رقم الحدیث: 1956
وفى الكبرى رقم الحدیث: 7189، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 101-127، والطبرانی جلد 18 صفحہ 198، والبيهقي
جلد 8 صفحہ 217 من طرق عن هشام' به . ورواه الأوزاعی ومعمرو أبان بن یزید العطار و حرب' عن يحيى' به .
الا أن الأوزاعی كان يقول: عن أبي المهاجر . بدلاً من: أبي المهلب . وهو خطأ، نبه عليه النسائی وغيره . وانظر
التعليق على الحدیث السابق برقم 848 . أخرجہ عبد الرزاق رقم الحدیث: 13348، وأحمد رقم الحدیث:
19874-19968، ومسلم رقم الحدیث: 1696، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4440، والترمذی رقم الحدیث: 1435
والنسائی فى الكبرى رقم الحدیث: 7195، وابن ماجہ رقم الحدیث: 2555، وابن الجارود رقم الحدیث: 815
وابن حبان رقم الحدیث: 4441، والطبرانی جلد 18 صفحہ 196، والدارقطنی جلد 3 صفحہ 127 . وله شاهد عن
بريدة عند مسلم رقم الحدیث: 1695 .

یَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزَّوْنَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيِّهَا أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَاتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشَكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ، وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْءًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ؟

ہے کہ قبیلہ جہینہ سے ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی وہ زنا سے حاملہ تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے ولی کو حکم دیا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے، جب یہ بچہ جن لے تو اس کو میرے پاس لانا۔ اس نے ایسے ہی کیا، پھر جب وہ اُسے لے کر آیا، تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے باندھے جائیں، پھر آپ نے حکم دیا تو اس کو رجم کیا گیا، پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ایک زانیہ کی نماز جنازہ پڑھائی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اس نے توبہ کی ہے، اگر اس کی توبہ اہل مدینہ کے درمیان تقسیم کی جائے تو ان سے زیادہ ہو جائے، کیا تم اس سے افضل کوئی چیز پاتے ہو کہ اس نے خود اپنے آپ کو اللہ کے لیے پیش کر دیا ہے۔

889 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

889- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 50 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20019 عن عبد الصمد، عن حرب، به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3102، والطبرانی جلد 18 صفحہ 199 من طريق الأوزاعي، عن يحيى، به . ورواه أيوب ويونس وخالد الحذاء، عن أبي قلابة، به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 362، وأحمد رقم الحديث: 19880-19902-19904، ومسلم رقم الحديث: 953، والنسائي رقم الحديث: 1945، وابن ماجه رقم الحديث: 1535، والطبرانی جلد 18 صفحہ 193-196، والبيهقي جلد 4 صفحہ 50 . وروى عن ابن سيرين على وجهين، عنه، عن أبي المهلب، عن عمران . وعنه، عن عمران مباشرة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 362، وأحمد رقم الحديث: 19956، والترمذی رقم الحديث: 1039، والنسائي رقم الحديث: 1974، والبزار رقم الحديث: 3583 من طريق ابن سيرين، عن أبي المهلب، عن عمران . وقال الترمذی: حدیث حسن صحیح، غریب من هذا الوجه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 362، وأحمد رقم الحديث: 19955-19977، والطبرانی جلد 18 صفحہ 187 من طريق ابن سيرين، عن عمران مباشرة .

شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ،
 أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ، حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ مَاتَ فَصَلُّوا
 عَلَيْهِ قَالَ: فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ
 وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو
 گیا ہے، سو تم اس کی نمازِ جنازہ پڑھو! پس ہم نے آپ کے
 پیچھے صفیں باندھیں جیسے کہ میت کے پیچھے باندھی جاتی ہیں،
 اور ہم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جس طرح کہ عام میت
 کی نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے۔

فائدہ: یہ عمل صرف رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے کہ آپ نے غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھی۔ حضرت عبداللہ بن عباس
 رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ میت رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کی گئی تھی آپ نے اس لیے یہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔ دوسری
 بات یہ ہے کہ حضور ﷺ کے سامنے کوئی شی مخفی نہیں ہے، یہ تو آپ کے غلاموں کو اعزاز حاصل ہے کہ ان کی نگاہ سے کوئی شی
 پوشیدہ نہیں ہے۔ لہذا اس حدیث سے غائبانہ نمازِ جنازہ پر استدلال کرنا درست نہیں۔ تفصیل کے لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا
 کا رسالہ مبارک اور ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب کی کتاب ”غائبانہ نمازِ جنازہ جائز نہیں“ کا مطالعہ فرمائیں، انشاء اللہ
 عزوجل! تسلی ہو جائے گی۔ (غلام دستگیر غفرلہ)

890 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
 قَتَادَةَ، سَمِعَ أَبَا مَرَايَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ
 اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت
 ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی نافرمانی
 میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔

891 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
 حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

890- حدیث صحیح، و ابو مرایة متابع . و أخرجه البزار رقم الحديث: 3599 من طريق المصنف . و أخرجه أحمد رقم
 الحديث: 19845-19918، والطبرانی جلد 18 صفحہ 229 من طريق غندر وغيره، عن شعبة، به . و أخرجه أحمد
 رقم الحديث: 19837، والبزار 3599، والطبرانی جلد 18 صفحہ 229 من طريق هشام و همام مفرقين عن قتادة،
 به . و أخرجه أحمد رقم الحديث: 20673، والبزار رقم الحديث: 35819، والطبرانی جلد 18 صفحہ 173-177،
 والحاكم جلد 3 صفحہ 443 من طرق عن الحسن، عن عمران . و أخرجه أحمد رقم الحديث: 20673 من طريق
 عبد الله بن الصامت، عن عمران والحكم الغفاري .

891- حدیث صحیح . أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحہ 131، والبيهقي جلد 2 صفحہ 162 من طريق المصنف . و أخرجه
 أحمد رقم الحديث: 19828-19975، ومسلم رقم الحديث: 398، وأبو داؤد رقم الحديث: 828، والنسائي رقم

فَتَادَةَ، سَمِعَ زُرَّارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ فَقَالَ: أَيُّكُمْ قَرَأَ سَبْحَ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ رَجُلًا خَالَ جَنِيهَا قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَأَنَّهُ كَرِهَهُ قَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی (فارغ ہونے کے بعد) فرمایا: تم میں سے کون تھا جو ”سبح اسم ربك الاعلیٰ“ پڑھ رہا تھا تو ایک آدمی نے عرض کی: میں (پڑھ رہا تھا) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں پہچان گیا تھا کہ کوئی آدمی مجھ سے جھگڑا کر رہا ہے۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت قتادہ سے کہا کہ گویا آپ نے اس کو ناپسند سمجھا، حضرت قتادہ نے کہا: اگر آپ ناپسند سمجھتے تو اس سے منع کرتے۔

فائدہ: یہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی اپنی رائے ہے اس حدیث میں بھی ثبوت ہے کہ امام کے ساتھ قراءت نہ کی جائے اس کے برعکس دیگر احادیث میں رسول کریم ﷺ نے صراحتاً فرمایا ہے: ”قراءت الامام قراءۃ لہ“ کہ امام کی قراءت مقتدی کی قراءت ہے۔ لہذا اس سے یہ استدلال کرنا کہ مقتدی پر بھی امام کے پیچھے قراءت نہ کرنا لازم ہے درست نہیں۔ تفصیل کے لیے طحاوی وموطا امام مالک ومحمد کا مطالعہ کریں۔ (فقیر غلام دستگیر غفرلہ)

892 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 916، وابن حبان رقم الحديث: 1847، والطبرانی جلد 18 صفحہ 211، والدارقطنی جلد 1 صفحہ 405، والبيهقي جلد 2 صفحہ 162 من طرق عن شعبة به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2799، والحميدي رقم الحديث: 835، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 357-375، وأحمد رقم الحديث: 19829-19887، والبخاري في القراءة خلف الامام صفحہ 64، ومسلم رقم الحديث: 398، وأبو عوانة جلد 2 صفحہ 132، والطحاوي جلد 1 صفحہ 207، وابن حبان رقم الحديث: 1845-1846، والطبرانی جلد 18 صفحہ 210-212، والدارقطنی جلد 2 صفحہ 162 من طرق عن قتادة به . ورواه كذلك خالد بن محرز، عن زرارة بن أوفى به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19902 .

892- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 10 صفحہ 160 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

19836، ومسلم رقم الحديث: 2535، والبزار 3603، والطبرانی جلد 18 صفحہ 213 من طرق عن هشام به .

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19967، ومسلم رقم الحديث: 2535، وأبو داؤد رقم الحديث: 4657، والترمذی

رقم الحديث: 2222، والبزار 3521، وابن حبان رقم الحديث: 6729، والطبرانی جلد 18 صفحہ 212-213 من

قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثَتْ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمِنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَقْسُو فِيهِمُ السِّمْنَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین زمانہ میرا ہے جس میں میں بھیجا گیا ہوں، پھر وہ جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے پھر وہ جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے (یعنی دور صحابہ و تابعین) پھر اس کے بعد ایک قوم آئے گی جو نذر مانے گی لیکن نذر پوری نہیں کریں گے اور خیانت کریں گے اور امانت دار نہیں ہوں گے اور گواہی دیں گے اور ان کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی اور ان میں موٹا پا ظاہر ہوگا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیا خیر ہی لاتی ہے۔ حضرت بشیر بن کعب فرماتے ہیں: حکمت میں سے یہ ہے کہ حیا میں وقار ہے اور حیا میں کمزوری بھی ہے۔ حضرت عمران نے کہا: میں آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کر رہا ہوں، آپ مجھے صحیفوں سے بیان کر رہے ہیں۔

حضرت ابوالسوار عدوی کا بیان ہے کہ حضرت عمران

893 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْحَيَاءَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ: إِنَّ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ وَقَارًا وَمِنَ الْحَيَاءِ ضَعْفًا قَالَ عِمْرَانُ: أَحَدْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَدَّثَنِي عَنِ الصُّحُفِ

894 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

طرق عن قتادة ' به .

893- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19843، والبخاری رقم الحديث: 6117، وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 1312، ومسلم رقم الحديث: 37، والطبرانی جلد 18 صفحہ 206 من طريقين عن شعبة ' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحہ 206 من طريق آخر عن قتادة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19990، والبزار 3592، والطبرانی جلد 18 صفحہ 205 من طرق عن أبي السوار ' به . وانظر مسند أحمد رقم الحديث: 19971 . وسيأتي في الحديث بعده من طريق آخر عنه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19972-19986-20013-20022، ومسلم رقم الحديث: 37، وأبو داؤد رقم الحديث: 4796، والطبرانی جلد 18 صفحہ 202 من طرق عن عمران .

894- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19830-19919، وابن عدی جلد 3 صفحہ 892، والطبرانی جلد 18

صفحہ 215 من طرق عن خالد بن رباح ' به . وانظر الحديث السابق .

بن حصین رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء ساری کی ساری خیر ہے۔

رَبَاحِ أَبُو الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ، أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس اس بات کا ذکر ہوا کہ میت پر رونے کی وجہ سے اس پر عذاب ہوتا ہے۔ تو انہوں نے (حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فرمائی ہے۔

895 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْبُكَاءُ عَلَى الْمَيِّتِ أَنَّهُ يُعَذَّبُ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یزید بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین سے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت عمران نے حضرت حکم غفاری سے کہا: اور وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں، کہ کہا: تم اس دن کو جانتے ہو جس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ

896 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ عَنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَقَالَ: قَالَ عِمْرَانُ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَكِلَاهُمَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَعْلَمُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: نَعَمْ قَالَ

895- حدیث صحیح، واسنادہ المصنف فیہ عبد اللہ بن صبیح، وهو صدوق . وأخرجه النسائی رقم الحدیث: 1848

وابن حبان رقم الحدیث: 3134 من طریق المصنف . وأخرجه ابن ابی شیبہ جلد 3 صفحہ 391، وأحمد رقم

الحدیث: 19932، عن غندر، عن شعبه، به . وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحہ 178 من طریق الحسن، عن

عمران . وللحدیث شواہد مشہورہ متفق علیہا عن عمر وابنه . انظر البخاری رقم الحدیث: 1286-1287 .

896- حدیث صحیح . عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2745 الی المصنف . وأخرجه

أحمد رقم الحدیث: 20677، وأبو نعیم فی معرفة الصحابة (1/ق: 154-ب) من طریق یزید بن ابراہیم، به .

وأخرجه عبد الرقاب رقم الحدیث: 20700، وأحمد رقم الحدیث: 20677-20680، والرویانی رقم الحدیث:

1484، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1017، والبزار رقم الحدیث: 3614، والطبرانی رقم

الحدیث: 3160، وفی الأوسط رقم الحدیث: 1374، وأبو نعیم فی معرفة الصحابة (1/ق: 154-ب) من طرق عن

ابن سیرین، به .

عِمْرَانُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے، انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمران نے کہا: اللہ اکبر! اللہ اکبر!

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے کہ آپ (سواری سے) اترے اور سو گئے، اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہم کو نماز کے لیے جگانا، تو ان کو نہیں جگایا مگر سورج کی گرمی نے یا شعاعوں نے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس جگہ سے چلو! پس ہم چلے، پھر ایک جگہ اترے، تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ ہم کو نہ جگائے؟ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: مجھے بھی اس ذات نے سلا دیا جس نے آپ کو سلایا، آپ نے فرمایا: مٹی سے تیمم کرو، اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان پڑھیں، پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا کی، پھر اقامت کہی گئی، پھر آپ نے فجر کی نماز پڑھائی۔

897 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ أَوْ خَالِدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّكُّ مِنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَ فَنَامَ وَقَالَ لِبَلَالٍ: أَيَقِظْنَا لِمَصَلَاتِنَا فَمَا اسْتَيْقَظُوا إِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فِي أَعْجَازِهِمْ أَوْ مُتُونِهِمْ فَقَالَ: ارْتَحِلُوا مِنْ هَذَا الْمَكَانِ فَارْتَحِلُوا ثُمَّ نَزَلُوا فَقَالَ لِبَلَالٍ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تُوقِظَنَا؟ قَالَ: أَنَا مَنِي الَّذِي أَنَا مَكُومٌ قَالَ: فَتَيَمَّمُوا الصَّعِيدَ وَأَمْرًا بِلَالًا فَادْنُ وَصَلُّوا الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَلُّوا الصُّبْحَ

897- حدیث صحیح . والأقرب فی شیخ المصنف أنه الأب عقبة بن خالد، ولا يمكن لخالد أن يدرك أبا رجاء . وقد رواه أبو بكره عند الطحاوی جلد 1 صفحہ 400 عن أبي داؤد الطيالسی فسمى شيخه: عباد بن ميسرة المنقري . ورواه علي بن مسلم عند الدارقطني جلد 1 صفحہ 200 عن أبي داؤد كذلك فسماه: عباد بن راشد . وعلى كل الحديث ثابت بهذا الطريق وغيره . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19912، والبخاري رقم الحديث: 3571، ومسلم رقم الحديث: 682، وابن خزيمة رقم الحديث: 997، والطبراني جلد 8 صفحہ 132-137، والدارقطني جلد 1 صفحہ 200-202 من طريقين آخرين عن أبي رجاء ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19885-20005، وأبو داؤد رقم الحديث: 443، والطبراني جلد 18 صفحہ 152، والحاكم جلد 1 صفحہ 274 من طريق الحسن، عن عمران .

898 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: سَأَلَ
شَابُّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الْفَتَى سَأَلَنِي
عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
السَّفَرِ فَأَحْفَظُوهُنَّ عَنِّي مَا سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَطُّ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ
حَتَّى يَرْجِعَ وَشَهِدْتُ مَعَهُ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ فَكَانَ
يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ حَجَّجْتُ مَعَهُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى
رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ اتَّمُوا الصَّلَاةَ فَإِنَّا قَوْمٌ
سَفَرٌ ثُمَّ حَجَّجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى
رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ اتَّمُوا فَإِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ ثُمَّ
حَجَّجْتُ مَعَ عُمرَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ
قَالَ: اتَّمُوا الصَّلَاةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ ثُمَّ حَجَّجْتُ مَعَ
عُثْمَانَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ
عُثْمَانَ أَتَمَّ

حضرت ابو نضرہ فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان نے
حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ
کی سفر کی نماز کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا: اس
نوجوان نے مجھ سے رسول اللہ ﷺ کی سفر کی نماز کے
متعلق پوچھا ہے، سو مجھ سے اسے یاد کر لو، میں نے رسول
اللہ ﷺ کے ساتھ کبھی بھی سفر نہیں کیا مگر آپ سفر کے
دوران دو رکعت ادا کرتے یہاں تک کہ سفر سے واپس آ
جاتے، اور میں حنین میں اور طائف میں آپ کے ساتھ تھا،
آپ نے دو رکعتیں ادا کیں، پھر میں نے آپ کے ساتھ
حج کیا اور عمرہ کیا، تو بھی آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں۔
پھر فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرو، ہم مسافر لوگ
ہیں۔ پھر میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج
کیا اور عمرہ کیا، انہوں نے بھی دو رکعت پڑھائیں، پھر فرمایا:
اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کر لو، ہم مسافر لوگ ہیں۔ پھر
میں نے حضرت عمر کے ساتھ حج و عمرہ کیا، انہوں نے بھی دو
رکعتیں پڑھائیں، پھر میں نے حضرت عثمان کے ساتھ حج و
عمرہ کیا، انہوں نے دو دو رکعتیں پڑھیں، پھر حضرت عثمان

898- حدیث صحیح بمتابعاتہ وشواہدہ، واسنادہ هنا ضعیف، لضعف ابن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

19878، وأبو داؤد رقم الحديث: 1229، والطحاوی جلد 1 صفحہ 417، والطبرانی جلد 18 صفحہ 208 من طرق

عن حماد، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 450، وأحمد رقم الحديث: 19884-19891، وأبو داؤد رقم

الحديث: 1229، والترمذی رقم الحديث: 545، والبخاری رقم الحديث: 3608، والطبرانی جلد 18 صفحہ 208 من

طريق شعبة وابن عليه وغيرهما، عن علي بن زيد، به . وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحہ 209 من طريق يحيى بن

أبي كثير، عن أبي نضرة، به . وتكرر هذا الحديث بالاسناد نفسه وبمتن مختصر برقم 879 . وللحديث شواهد

عن غير واحد من الصحابة . انظر صحيح البخاری رقم الحديث: 1080-1084 .

رضی اللہ عنہ نے مکمل پڑھی۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

50- أَبُو بَكْرَةَ

حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

899 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ

میرے بعد تم گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

مارنے لگو۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضَلَالًا

899- حدیث صحیح۔ وهو جزء من حدیث طویل فی خطبة الوداع فی منی۔ وأخرجه البيهقي جلد 8 صفحہ 189 من

طريق المصنف۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20516' والبخاری رقم الحديث: 1741' وفي خلق أفعال العباد

رقم الحديث: 304' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبيهقي جلد 5 صفحہ 140 من طريق أبي عامر العقدي'

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20423' والبخاری رقم الحديث: 7078' وفي خلق أفعال العباد رقم الحديث:

305' ومسلم رقم الحديث: 1679' وابن ماجه رقم الحديث: 233' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم

الحديث: 1567' والبخاری رقم الحديث: 3617 من طريق يحيى بن سعيد كلاهما عن قرّة' عن ابن سيرين' قال:

أخبرني عبد الرحمن بن أبي بكره ورجل أفضل في نفسي من عبد الرحمن' حميد بن عبد الرحمن' عن أبي بكره'

منطويًا' وليس عند مسلم وابن ماجه محل الشاهد منه هنا۔ ورواه أيوب' عن ابن سيرين' واختلف عليه۔ انظر

العلل للدارقطني جلد 7 صفحہ 152۔ أخرجه البخاری رقم الحديث: 4406-5550' ومسلم رقم الحديث: 1679'

والبخاری رقم الحديث: 3616' وابن حبان رقم الحديث: 5974' وغيرهم من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن ابن

أبي بكره' عن أبيه۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20402' والنسائي رقم الحديث: 4141' وفي الكبرى رقم

الحديث: 3595' وابن حبان رقم الحديث: 5975' من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن أبي بكره مباشرة بدون

واسطة بين ابن سيرين وأبي بكره۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20467-20479 من طريق يونس عن الحسن

وإبن سيرين' عن أبي بكره بدون واسطة أيضًا۔ وكذلك رواه سالم الخياط' عن ابن سيرين أخرجه الطبراني

في الأوسط رقم الحديث: 963۔ وأخرج حديث خطبة متني بدون محل الشاهد هنا: أحمد رقم الحديث:

20403-20435' والدارمي رقم الحديث: 1922' والبخاری رقم الحديث: 67' ومسلم رقم الحديث: 1679'

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4092-4215-5815' وأبو يعلى رقم الحديث: 2112' وابن حبان رقم

الحديث: 3848-5973' والبيهقي جلد 3 صفحہ 298' وغيرهم' وانظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحہ 151۔

يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

900 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے ان کی طرف خط لکھا، اور وہ اس وقت بختان میں تھے کہ دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا اس حالت میں جبکہ تو غصہ میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے یا دو دمقابلوں کے درمیان اس حالت میں جبکہ وہ غصہ میں ہو۔

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، كَتَبَ إِلَيْهِ وَهُوَ عَلَى سِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَأَنْتَ غَضَبَانَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْضِي رَجُلٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَوْ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت

901 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

900- حدیث صحیح . أخرجه أبو عوانة جلد 4 صفحہ 16، والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 1141 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20541، والبخاري رقم الحديث: 7158، ومسلم رقم الحديث: 1717، والبيهقي جلد 10 صفحہ 104-105 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 792، وابن أبي شيبة جلد 7 صفحہ 233، وأحمد رقم الحديث: 20395-20405، ومسلم رقم الحديث: 1717، وأبو داؤد رقم الحديث: 3589، والترمذي رقم الحديث: 1334، والنسائي رقم الحديث: 5421، وابن ماجه رقم الحديث: 2316، والبزار رقم الحديث: 3618-3619، وأبو عوانة جلد 4 صفحہ 15-17، وابن حبان رقم الحديث: 5064-5063، والطبراني في الصغير رقم الحديث: 731، والبيهقي جلد 10 صفحہ 105 من طرق عن عبد الملك بن عمير ' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7 صفحہ 232، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2685 من طريقين آخرين عن عبد الرحمن ' به . وأخرجه الدارقطني جلد 4 صفحہ 205 من طريق عبدالرحمن بن جوشن ' عن أبي بكر .

901- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20439، والبخاري رقم الحديث: 6635-3516، ومسلم رقم الحديث: 2522، وابن حبان رقم الحديث: 7290 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20532، والدارمي رقم الحديث: 2526، والبخاري رقم الحديث: 3515، ومسلم رقم الحديث: 2522، والترمذي رقم الحديث: 3952، والبزار رقم الحديث: 3620، والطبراني في الصغير رقم الحديث: 144، من طريقين آخرين عن عبد الرحمن ' به . وسيأتي في الحديث بعده من طريق أبي بشر ' عن عبد الرحمن بن أبي بكر . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 3517، ومسلم رقم الحديث: 2521 .

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرا خیال نہیں کہ اگر قبیلہ مزینہ و جہینہ و اسلم و غفار بہتر ہوں، بنی تمیم اور اسد اور غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے وہ گھائے اور نقصان میں ہوں گے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! وہ ان سے بہتر ہیں۔

حضرت ابو بشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے اپنے والد سے حدیث بیان کی، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مزینہ، جہینہ اور اسلم و غفار قبیلہ والے بنی تمیم اور اسد اور غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک شخص کا ذکر کیا گیا اور تمام نے اس کی تعریف کی تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے متعلق کہا: تم پر افسوس کہ تُو نے اپنے بھائی کی گردن توڑ دی، اور یہ الفاظ آپ نے تین مرتبہ کہے پھر نبی اکرم ﷺ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَتْ مُزَيْنَةٌ وَجُهَيْنَةٌ وَأَسْلَمٌ وَغِفَارٌ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَأَسَدٍ وَغُطْفَانَ وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ خَابُوا وَخَسِرُوا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

902 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي بَشِيرٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُزَيْنَةٌ وَجُهَيْنَةٌ وَأَسْلَمٌ وَغِفَارٌ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَأَسَدٍ وَغُطْفَانَ وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

903 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

خَالِدِ الْحَدَّاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: ذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثَنُوا عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ

902- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20505، ومسلم رقم الحديث: 2522، وابن حبان رقم

الحديث: 7290 من طريق شعبة، به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2522، من طريق أبي بشر، به .

903- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20238، والبخاری رقم الحديث: 6061، ومسلم رقم الحديث:

3000، وابن ماجه رقم الحديث: 3744، وابن حبان رقم الحديث: 5767، والبیہقی فی الجعدیات رقم الحديث:

1258، والبیہقی جلد 10 صفحہ 242 من طرق عن شعبة، عن خالد الحذاء، عن عبد الرحمن بن أبي بكره، عن

أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20480-20486-20502، والبخاری رقم الحديث: 6162، ومسلم رقم

الحديث: 3000، وأبو داؤد رقم الحديث: 4805، وابن حبان رقم الحديث: 5766، والبیہقی جلد 10 صفحہ 242

من طرق عن خالد الحذاء، به . وأخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20531، من طريق علي بن زيد، به .

قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيُقِلْ أَحْسَبُ فَلَنَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ وَلَا أُرَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَدًا

نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرے تو یقیناً وہ بھی کہے کہ میں فلاں کے متعلق یہی گمان رکھتا ہوں بشرطیکہ اس کے متعلق جانتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کروں گا۔

904 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانَ وَذُو الْحِجَّةِ

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عید کے دو ماہ کم نہیں ہوتے (یعنی ثواب کے لحاظ سے) رمضان اور ذی الحجہ۔

905 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

904- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20497، والبخارى فى التاريخ جلد 4 صفحه 115، والطحاوى جلد 2 صفحه 58، وفى المشكل رقم الحديث: 497، والدولابى فى الكنى صفحه 142 من طرق عن حماد، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20415-20503، والبخارى رقم الحديث: 1912، ومسلم رقم الحديث: 1089، وأبو داؤد رقم الحديث: 2323، والترمذى رقم الحديث: 692، وابن ماجه رقم الحديث: 1659، والطحاوى جلد 2 صفحه 58، وفى المشكل رقم الحديث: 496، وابن حبان رقم الحديث: 325-3431-3448، والبيهقى جلد 4 صفحه 250 من طرق عن خالد الحداء، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20530، والبخارى رقم الحديث: 1912، ومسلم رقم الحديث: 1089، والبيهقى جلد 4 صفحه 250 من طريقين عن عبد الرحمن بن أبى بكر، به .

905- حدیث صحیح، واسناده المصنف ضعيف، لحال على بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20509، عن المصنف، عن شعبة وحده به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2330، والبزار رقم الحديث: 3623 من طريق خالد بن الحارث، عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20498-20518-20523، والدارمى رقم الحديث: 2746، والحاكم جلد 1 صفحه 339، والبيهقى جلد 3 صفحه 371 من طرق عن حماد وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20510، والدارمى رقم الحديث: 2745 من طريق زهير بن معاوية، عن ابن جدعان، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20462-20499-20519، والطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 818

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے بہتر کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور عمل اچھے ہوں، عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں بُرا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور اس کا عمل بُرا ہو۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے ماں باپ تیس سال تک بے اولاد رہیں گے پھر اُن کے ہاں ایک ایسا بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا سب سے زیادہ نقصان دہ شے ہوگا اور اس کا نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوسیں گی اور اس کا دل نہیں سوسے گا۔ فرمایا: اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے والد کی حالت بتائی کہ وہ لمبے قد کا ہوگا، اس کا گوشت زیادہ ہوگا، گویا اس کی ناک طوطے کی چونچ جیسی ہوگی اور اس کی ماں لمبی اور ابھرے پستانوں والی ہوگی۔ حضرت ابوبکرہ فرماتے ہیں: ہم نے سنا کہ مدینہ میں یہود کے ایک لڑکا پیدا ہوا، سو میں اور حضرت زبیر بن عوام گئے، ہم اس کے ماں باپ کے پاس گئے، وہ اسی طرح تھے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے اس کی حالت بتائی تھی، ہم نے دونوں سے کہا: کیا تمہاری اور

وَحَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

906 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمُكُّ أَبَوَا الدَّجَالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُوَلِّدُ لَهُمَا ثُمَّ يُوَلِّدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَعْوَرٌ أَضْرُ شَيْءٍ وَأَقْلَهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ وَنَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ رَجُلٌ طَوَالٌ ضَرَبُ اللَّحْمِ كَانَ أَنْفُهُ مِنْقَارٌ وَأُمُّهُ فَا مَرَأَةٌ طَوِيلَةٌ ضَا حِيَّةُ الثُّدِيِّ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: فَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فِي الْيَهُودِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ فَدَخَلْنَا عَلَى أَبِيهِ فَإِذَا نَعَتْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا فَقُلْنَا: هَلْ لَكُمَا مِنْ وُلْدٍ؟ فَقَالَا: مَكَّثْنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُوَلِّدُ لَنَا ثُمَّ وُلِدْنَا وَلَدٌ أَضْرُ شَيْءٍ وَأَقْلَهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ، فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا هُوَ

والحاكم جلد 1 صفحہ 339، والبيهقي جلد 3 صفحہ 371، وفي الآداب رقم الحديث: 1136 من طريق الحسن عن

أبي بكره. وصححه الحاكم على شرط مسلم، ووافقه الذهبي.

906- اسنادہ ضعیف، لتفرد ابن جدعان به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20434-20521-20539، والترمذی رقم

الحديث: 2248، والبزار رقم الحديث: 3628، من طرق عن حماد، به. وقال الترمذی: غریب لا نعرفه الا من

حديث حماد. وانظر الفتح جلد 13 صفحہ 329.

مُنْجِدِلٌ فِي قَطِيفَةٍ فِي الشَّمْسِ لَهُ هَمَّهُمَةٌ فَكَشَفَ
عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ: مَا قُلْتُمَا؟ قُلْنَا: أَوْ سَمِعْتِ؟ قَالَ: إِنِّي
أَنَا وَمَا يَنَامُ قَلْبِي

بھی اولاد ہے؟ دونوں نے کہا: ہم تیس سال اس حالت
میں رہے ہیں کہ ہمارے ہاں اولاد نہیں تھی، پھر ہمارے
ہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے اس کا نقصان زیادہ ہے اور اس کا
نفع کم، اس کی آنکھیں سوتی ہیں اور اس کا دل نہیں سوتا
ہے۔ پس ہم ان دونوں کے پاس سے نکلے تو ایک رومال
میں لپٹا ہوا سورج کی دھوپ میں پڑا ہوا تھا، اس کی
کھڑکھڑاہٹ تھی اس کے سر سے (ہم نے) کپڑا اٹھایا، تو
اس نے کہا: تم دونوں کیا کہہ رہے تھے؟ ہم نے اس کو کہا:
کیا تو سن رہا تھا؟ اس نے کہا: میری آنکھیں سوتی ہیں اور
دل نہیں سوتا ہے۔

907 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ وَقَدْ نَا إِلَى مُعَاوِيَةَ مَعَ زِيَادٍ وَمَعَنَا أَبُو
بَكْرَةَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: حَدَّثَنَا حَدِيثًا
سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى
اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ
رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُ رُؤْيَا، رَأَيْتُ كَأَنَّ

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے
زیاد کے ساتھ ہمارے ساتھ حضرت ابوبکرہ بھی تھے سو ہم
ان کے پاس آئے، حضرت ابوبکرہ سے حضرت امیر معاویہ
نے کہا کہ ہم کو کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول
اللہ ﷺ سے سنی ہے، ہو سکتا ہے کہ اللہ ہم کو اس کے ساتھ
نفع دے! آپ نے فرمایا: ہاں! فرمایا کہ اللہ کے نبی ﷺ
اچھی خواب کو پسند کرتے تھے اور اس کے متعلق پوچھتے

907- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لحال ابن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20522-20524

وأبو داؤد رقم الحديث: 4635، وعبد الله في زوائد الفضائل رقم الحديث: 194، والقطيعي فيه أيضا رقم

الحديث: 573 من طرق عن حماد به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3654 من طريق حماد بن زيد، عن علي بن

زيد، عن الحسن، عن أبي بكر . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4634، والترمذي رقم الحديث: 2287

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8136، والبزار رقم الحديث: 3653 من طريق أشعث الحمراني، عن

الحسن، به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

مِيزَانًا دُلِّيَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنَتْ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ
فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ وَزَنَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ فَوُزِنَ أَبُو
بَكْرٍ عُمَرَ ثُمَّ وَزِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ
ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُوتَى اللَّهُ الْمَلِكَ مَنْ
يَشَاءُ فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ وَرُخَّ فِي أَقْفَانِنَا فَأَخْرَجْنَا فَقَالَ
زِيَادُ لَأَبِي بَكْرَةَ: مَا وَجَدْتَ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُهُ غَيْرَ هَذَا؟
قَالَ: وَاللَّهِ لَا أُحَدِّثُهُ إِلَّا بِهِ حَتَّى أَفَارِقَهُ قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ
زِيَادٌ يَطْلُبُ الْأَذْنَ حَتَّى أُذِنَ لَنَا فَأَدْخَلْنَا فَقَالَ
مُعَاوِيَةُ: يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ
قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ أَيضًا بِمِثْلِ حَدِيثِهِ الْأَوَّلِ فَقَالَ لَهُ
مُعَاوِيَةُ: لَا أَبَا لَكَ تُخْبِرُنَا أَنَّا مُلُوكٌ فَقَدْ رَضِينَا أَنْ
نَكُونَ مُلُوكًا.

تھے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے خواب
دیکھا ہے، میں نے دیکھا گویا کہ آسمان سے ایک ترازو
لٹکایا گیا، اس میں آپ کا اور حضرت ابو بکر کا وزن کیا گیا تو
آپ کا پلڑا حضرت ابو بکر سے بھاری ہو گیا، پھر حضرت
ابو بکر کا وزن کیا گیا حضرت عمر کے ساتھ، تو حضرت ابو بکر کا
پلڑا بھاری ہو گیا حضرت عمر سے، پھر حضرت عمر کا وزن کیا
گیا حضرت عثمان کے ساتھ، تو حضرت عمر کا پلڑا حضرت
عثمان سے بھاری ہو گیا، پھر میزان کو اٹھالیا گیا۔ یہ خواب
رسول اللہ ﷺ پر بھاری محسوس ہوا، پھر فرمایا: اس سے
مراد نبوت کی خلافت ہے، پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا
بادشاہی دے دے گا۔ تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو غصہ
آیا، اور ہم کو گدی سے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا۔ حضرت زیاد
نے اس کے بعد حضرت ابو بکرہ سے کہا: آپ نے رسول
اللہ ﷺ کی حدیث میں اس کے علاوہ کچھ نہیں پایا تھا؟
(حضرت ابو بکرہ نے) فرمایا: اللہ کی قسم! میں صرف یہی
حدیث بیان کروں گا یہاں تک کہ میں آپ سے جدا ہو
جاؤں۔ کہتے ہیں کہ زیاد مسلسل اجازت لیتا رہے یہاں
تک کہ ہم کو اجازت دی گئی، پس ہم کو اندر آنے دیا گیا۔
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو بکرہ! ہم سے
رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کریں شاید اللہ تعالیٰ
ہم کو اس سے نفع دے۔ کہتے ہیں کہ میں نے پھر وہی پہلے
والی حدیث ان سے بیان کی، تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ
نے کہا: تیرا انکار نہیں ہے کہ تو نے ہمیں یہ بتایا کہ ہم بادشاہ
ہیں، بے شک ہم اس بات پر راضی ہیں کہ بادشاہ ہیں۔

908 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ

شَيْبَانَ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مَرَّارٍ الْبُكْرَاوِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَنَا إِذْ أَتَى عَلَيَّ قَبْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ صَاحِبِي هَذَيْنِ الْقَبْرَيْنِ لَيُعَذَّبَانِ الْآنَ فِي قُبُورِهِمَا فَأَيُّكُمَا يَأْتِينِي مِنْ هَذَا النَّخْلِ بِعَسِيْبٍ؟ فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَصَاحِبِي فَسَبَقْتُهُ وَكَسَرْتُ مِنَ النَّخْلِ عَسِيْبًا فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّهُ نِصْفَيْنِ مِنْ أَعْلَاهُ فَوَضَعَ عَلَيَّ أَحَدَهُمَا نِصْفًا وَعَلَى الْآخَرَ نِصْفًا وَقَالَ: إِنَّهُ يَهْوَنُ عَلَيْهِمَا مَا دَامَ فِيهِمَا مِنْ بُلُوْلَتِهِمَا شَيْءٌ إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ فِي الْغِيْبَةِ وَالْبَوْلِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ بَحْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا، میرے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان چل رہے تھے کہ آپ دو قبروں کے پاس آئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دو قبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے، تم دونوں میں سے کون اس سبز کھجور کے درخت کی ٹہنی میرے پاس لائے گا؟ تو میں اور میرے ساتھی دونوں جلدی سے گئے تو میں نے اس سے جلدی کی اور میں کھجور سے ٹہنی توڑی، پس میں وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس لے کر آیا، اس کو آپ نے اوپر سے دو ٹکڑے کیا، پھر آدھی ایک آدمی کی قبر پر لگا دی اور آدھی دوسرے آدمی کی قبر پر لگا دی اور فرمایا: یہ ان دونوں پر جب تک تر رہے گی ان کے عذاب میں کمی ہوگی، ان دونوں کو عذاب غیبت کرنے اور پیشاب (سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ یہ حدیث مسلم بن ابراہیم نے از الاسود از بحر از حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ روایت کی۔

908- اسنادہ ضعیف، لاختلاط بحر بن مرار، وانقطاعه بينه وبين جده، وقد اختلف في اسناد هذا الحديث، فتابع وكيع

المصنف على اسناده. وخالفهما مسلم بن ابراهيم وسليمان بن حرب وعبد الله بن أبي بكر العتكي وأبو سعيد مولى بنى هاشم، فقالوا: عن الأسود، عن بحر، عن عبد الرحمن بن أبي بكر، عن أبيه، وصحح أبو حاتم والدارقطني الوجه الثاني الموصول. والحديث أخرجه البخاري في التاريخ جلد 2 صفحہ 126، والدارقطني تعليقا في العلل جلد 7 صفحہ 157 من طريق المصنف. وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 122، وأحمد رقم الحديث: 20427، وابن ماجه رقم الحديث: 349 من طريق وكيع، عن الأسود، به. وأخرجه الوجه الثاني الموصول: أحمد رقم الحديث: 20389، والبخاري في التاريخ جلد 2 صفحہ 126، والبزار رقم الحديث: 3636، والعقيلي جلد 1 صفحہ 154، وابن عدی جلد 2 صفحہ 487. وانظر علل الدارقطني جلد 7 صفحہ 156، وابن أبي حاتم رقم الحديث: 1099.

909۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْجَلِيلِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتِ ابْنِي أَسْمَعُكَ تَدْعُو عِنْدَ كُلِّ غَدَاةٍ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي وَثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَتَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حِينَ تُمْسِي وَثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ فَقَالَ: نَعَمْ يَا بَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ فَأَنَا أَحِبُّ أَنْ أُسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ

حضرت جعفر بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابا جان! میں آپ سے سنتا ہوں کہ آپ ہر صبح کو دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے! اے اللہ! مجھے کانوں میں عافیت دے! اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے! تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے یہ کلمات آپ تین مرتبہ شام کے وقت اور تین مرتبہ صبح کے وقت کہتے ہیں اور آپ کہتے ہیں: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کفر اور فقر سے! اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تین مرتبہ شام کو اور تین مرتبہ صبح کے وقت۔ فرمایا: اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے ان الفاظ سے دعا کرتے ہوئے۔ سو میں بھی پسند کرتا ہوں کہ آپ کے طریقے پر چلوں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت

910۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

909- اسنادہ ضعیف، لتفرد جعفر بن میمون بهذا السياق وهو ضعيف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20446 والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 701، وأبو داؤد رقم الحديث: 5090، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 10407، وابن السنی فی الیوم والليلة رقم الحديث: 69، من طریق ابی عامر العقدی، عن جعفر بن میمون، به . ورواه مسلم بن ابی بکر، عن ابیه كذلك، غیر أنه اقتصر علی قوله: اللهم انی أعوذ بك من الکفر والفقير، ومن عذاب القبر . وأنه یقوله فی دبر الصلاة . أخرجه ابن ابی شیبة جلد 10 صفحہ 190، وأحمد رقم الحديث: 20397-20425-20465، والنسائی رقم الحديث: 1346، وابن خزيمة رقم الحديث: 747، وابن حبان رقم الحديث: 1028، والحاکم جلد 1 صفحہ 85، وصححه علی شرط مسلم، وأقره الذهبی .

910- اسنادہ ضعیف، کسابقہ . وأخرجه ابن ابی شیبة جلد 10 صفحہ 196، وأحمد رقم الحديث: 20447، والبخاری

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پریشانی کی حالت میں یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں مجھے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے ہر معاملہ کی صلاح فرما! اے اللہ! تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے ایک گروہ ایک ملک میں جائے گا، اس کو بصرہ کہا جاتا ہے، وہ جگہ زیادہ مقدار اور کھجوروں والی ہے، پھر بنو قنطورا آئیں گے چھٹے مونہوں والے، چھوٹی آنکھوں والے، یہاں تک کہ ایک پل پر اتریں گے اس کو دجلہ کہا جاتا ہوگا، سو مسلمانوں کے تین گروہ ہو جائیں گے، ایک گروہ والے اونٹوں کی دم پکڑ لیں گے، وہ دیہات میں جائیں گے تو

الْجَلِيلِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دُعَاءِ الْمُضْطَرِّ: اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

911- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ

بْنُ نُبَاتَةَ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمَهَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَنْزِلَنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ وَيَكْثُرُ بِهَا عَدَدُهُمْ وَنَخْلُهُمْ ثُمَّ تَجِيءُ بَنُو قَنْطُورَاءَ عِرَاضَ الْوُجُوهِ صِغَارَ الْعُيُونِ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى جِسْرِ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا: دِجْلَةٌ فَيَتَفَرَّقُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَ فِرْقٍ: أَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ بِأَذْنَابِ الْإِبِلِ

فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 701، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5090، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 10487، وابن السنی فی الیوم والليلة رقم الحدیث: 342، وابن حبان رقم الحدیث: 970 من طریقین عن جعفر، به . وراجع تخريج الحدیث السابق .

911- اسنادہ حسن، لحال الحشرج . وقد خالف فيه أبو النضر هاشم بن القاسم وسريج ابن النعمان، فقالا: عن الحشرج، عن عبد الله بن أبي بكر، عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20469-20470 . وفي رواية سريج: عبد الله أبو عبيد الله . وتابعهما أبو رافع شعبة بن عمران، عن سعيد . أخرجه أبو الشيخ في طبقات الأصبهانيين جلد 1 صفحہ 101 . ورواه أبو الوليد الطيالسی، عن سعيد، به، فقال: عبيد الله . أخرجه ابن عدی جلد 2 صفحہ 847 . وخالفهم عبد الوارث بن سعيد، فقال: عن سعيد، عن مسلم بن أبي بكر، عن أبيه . أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 4306، وابن حبان رقم الحدیث: 6748 . ورواه العوام بن حوشب، عن سعيد، عن ابن أبي بكرية ولم يسمه عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20429-20430، وانظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحہ 158، ولا بن ابن حاتم رقم الحدیث: 2764، وتعجيل المنفعة جلد 1 صفحہ 722-723 .

ہلاک ہو جائیں گے اور ایک گروہ اپنے آپ کو اختیار کریں گے اور انکار کریں گے سو یہ اور وہ برابر ہو جائیں گے اور تیسرا گروہ اپنے بچوں کو اپنی پشتوں پر لادے گا اور لڑائی کریں گے اور قتل کیے جائیں گے وہ شہید ہوں گے اور جو باقی رہ جائیں گے ان کو اللہ عزوجل فتح دے گا۔

فَتَلَحَّقُ بِالْبَادِيَةِ فَهَلَكَتْ، وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ عَلَى أَنْفُسِهَا وَكَفَرَتْ فَهَذِهِ وَتِلْكَ سَوَاءٌ، وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَيَجْعَلُونَ عِيَالَتِهِمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيُقَاتِلُونَ فَقَتَلَاهُمْ شَهِيدٌ وَيَفْتَحُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَقِيَّتِهِمْ

حضرت سعید بن ابوالحسن رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے ایک گواہی میں تو آپ کے لیے اس مجلس سے ایک آدمی کھڑا ہوا، حضرت ابوبکرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے لیے کسی مجلس سے کوئی آدمی کھڑا ہو تو اس جگہ مت بیٹھنا۔ یا یہ فرمایا: اس مجلس سے کوئی آدمی کھڑا نہ ہو پھر تو اس جگہ بیٹھے اور نہ اپنے ہاتھ ایسے کپڑے سے صاف نہ کرنا جس کا ٹو مالک نہیں ہے۔

912 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَامَ لَكَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا تَجْلِسُ فِيهِ - أَوْ قَالَ: لَا تُقِيمُ رَجُلًا مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ تَجْلِسُ فِيهِ - وَلَا تَمْسَحُ يَدَكَ بِثَوْبٍ مَنْ لَا تَمْلِكُ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

913 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

912- اسنادہ ضعیف، لجهالة أبي عبد الله مولى آل أبي بردة الأشعري . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1590، والبيهقي جلد 3 صفحہ 233 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20468-20504، وأبو داؤد رقم الحديث: 4827، والبزار رقم الحديث: 3690، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1591، والحاکم جلد 4 صفحہ 272، والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 928 من طرق عن شعبة، به . وصححه الحاکم، وأقره الذهبي، وليس في اسناد القضاعي حسب المطبوعة ذكر أبي عبد الله . وأخرجه القضاعي رقم الحديث: 928 من طريق المبارك بن فضالة، عن الحسن، عن أبي بكرة مرفوعاً بنحو جزئه الأخير . ولأول الحديث في القيام شاهد من حديث ابن عمر . أخرجه البخاري رقم الحديث: 6269، ومسلم رقم الحديث: 2177 .

913- حديث صحيح . وابن فضالة قد توبع عليه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20407، وابن حبان رقم الحديث:

2834 من طريقين عن المبارك بن فضالة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20406، والبخاري رقم

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْكُسُوفِ رَكَعَتَيْنِ

اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز دو رکعتیں پڑھیں۔

914- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو اگر آسمان پر بادل ہوں تو تیس دن مکمل کرو۔

915- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ الْحَسَنُ فَرَكِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَوَضَعَهُ وَضَعًا رَفِيقًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ضَمَّهُ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آئے پس وہ آپ کی پشت پر سوار ہو گئے تو آپ نے بڑی نرمی کے ساتھ انہیں نیچے اتارا پھر جب نماز سے

الحديث: 1063-5786 والنسائي رقم الحديث: 1462، وفي الكبرى رقم الحديث: 500-1840-1876-1889 وابن خزيمة رقم الحديث: 1374 والطحاوي جلد 1 صفحہ 330 وابن حبان رقم الحديث: 2835 والحاكم جلد 1 صفحہ 334 والبيهقي جلد 3 صفحہ 331 من طريق يونس بن عبيد، عن الحسن، به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1463، وفي الكبرى رقم الحديث: 1842-1847 من طريق أشعث، عن الحسن، به .

914- حديث صحيح، واسناد المصنف حسن، لحال عمران القطان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20449 والبخاري (970- كشف) والبيهقي جلد 4 صفحہ 206 من طريق المصنف .

915- حديث صحيح . وابن فضالة متابع فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20466-20525 والطبراني رقم الحديث: 2591 والبيهقي في الدلائل جلد 6 صفحہ 442 من طرق عن ابن فضالة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20981 والحميدي رقم الحديث: 793، وأحمد رقم الحديث: 20408-20491-20517 والبخاري رقم الحديث: 2704-3729-7109، وأبو داؤد رقم الحديث: 4462 والترمذي رقم الحديث: 3773 والنسائي رقم الحديث: 1409، وفي الكبرى رقم الحديث: 10080-10085 والطبراني رقم الحديث: 2592-2595، وفي الأوسط رقم الحديث: 1554، وفي الصغير رقم الحديث: 766 والحاكم جلد 3 صفحہ 174-175 والبيهقي جلد 6 صفحہ 165، وفي الدلائل جلد 6 صفحہ 442-443، وغيرهم من طرق عن الحسن، به .

تَعُدُّ

حضرت ابوبکرہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تیرے حرص میں اور اضافہ کرنے آئندہ ایسا نہ کرنا۔

918- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ،

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْطَلَقَ هُوَ إِلَى مَصَافٍ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

919- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ،

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کو نمازِ خوف پڑھائی، تو ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر وہ ان کی جگہ اور یہ ان کی جگہ آ گئے تو ان کو دو رکعتیں پڑھائیں، پس رسول اللہ ﷺ کی چار رکعتیں ہو گئیں اور صحابہ کرام کی دو دو ہو گئیں۔

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ وہ قوم ہرگز کامیاب نہیں

918- حدیث صحیح . وأبو حرة متابع عليه . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3659، والطحاوی جلد 1 صفحہ 315 من طریق المصنف . وذكره البيهقي جلد 3 صفحہ 259 تعليقا عن أبي حرة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20424-20515، وأبو داؤد رقم الحديث: 1248، والنسائي رقم الحديث: 1550-1554، وفي الكبرى رقم الحديث: 1943، وابن خزيمة رقم الحديث: 1368، والبزار رقم الحديث: 3658، والطحاوی جلد 1 صفحہ 315، وابن حبان رقم الحديث: 2881، والدارقطني جلد 1 صفحہ 61، والحاكم جلد 1 صفحہ 337، والبيهقي جلد 3 صفحہ 259-260 من طريق أشعث بن عبد الملك، عن الحسن، به . وصححه الحاكم على شرطهما، وأقره الذهبي . وله شاهد عن جابر عند مسلم رقم الحديث: 843 وغيره .

919- حدیث صحیح . عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحديث: 2738 الى المصنف . وأخرجه

أحمد رقم الحديث: 20418-20492-20495 من طرق عن عيينة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20536، والبخاری رقم الحديث: 4425-7099، والترمذی رقم الحديث: 2262، والنسائي رقم الحديث: 5403، وابن حبان رقم الحديث: 4516، والحاكم جلد 3 صفحہ 119، والبيهقي جلد 3 صفحہ 90، والقضاعي فی مسند الشهاب رقم الحديث: 864-865، من طريق الحسن، عن أبي بكر . ورواه ابن جدعان، عن عبد الرحمن بن أبي بكر، عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20527 .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ أَسَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے کسی معاہدہ کو قتل کیا بغیر کسی وجہ کے تو اللہ اس پر جنت حرام قرار دے گا۔

920 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ

أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو بندہ گناہ کرتا ہے اس کو اس کی سزا دنیا میں جلدی دے دی جاتی ہے ہاں! بغاوت اور صلہ رحمی کی سزا اس کی آخرت کے لیے ذخیرہ کر دی جاتی

921 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ

أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجَّلَ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةُ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يُدْخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

920- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 9 صفحہ 231 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20419

والدارمی رقم الحديث: 2507، وأبو داؤد رقم الحديث: 2760، والنسائی رقم الحديث: 4761، وابن الجارود رقم الحديث: 1070 من طرق عن عيينة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18522، وأحمد رقم الحديث: 20542، والبخاری فی التاريخ جلد 1 صفحہ 428، والنسائی رقم الحديث: 4762، وابن حبان رقم الحديث: 4881، والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 433، والحاكم جلد 1 صفحہ 44، والبيهقي جلد 8 صفحہ 133 من طريق الحسن البصري، وعبد الرحمن بن بكرة والأشعث العجلي عن أبي بكرة وصححه الحاكم على شرط مسلم وأقره الذهبي .

921- حدیث صحیح . أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 724، وأحمد رقم الحديث: 20390-20414

والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 29-67، وأبو داؤد رقم الحديث: 4902، والترمذی رقم الحديث: 2511، وابن ماجه رقم الحديث: 4211، وابن أبي الدنيا فی ذم البغي رقم الحديث: 1، وفي مكارم الأخلاق رقم الحديث: 211، والبقوی فی الجعديات رقم الحديث: 1539، والخرائطي فی مكارم الأخلاق رقم الحديث: 277-278، وابن حبان رقم الحديث: 455-456، والحاكم جلد 2 صفحہ 356، وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 319 وغيرهم من طرق عن عيينة بن عبد الرحمن، به . وصححه الحاكم، ووافقه الذهبي . ورواه بكار بن عبد العزيز، عن أبيه، عن أبي بكرة بنحوه . أخرجه البزار رقم الحديث: 3693 .

مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ

ہے۔

حضرت عیینہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ لیلۃ القدر کا ذکر حضرت ابوبکرہ کے پاس کیا گیا تو حضرت ابوبکرہ نے فرمایا: میں تو اس کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرتا ہوں، اس کے بعد کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ رمضان کے آخری عشرے تیسویں، پچیسویں، ستائیسویں، اثنیسویں رات میں اسے تلاش کرو۔ حضرت ابوبکرہ بیس رمضان کو نفل پڑھتے تھے جیسے سارا سال پڑھتے تھے، پس جب آخری عشرہ آتا تو زیادہ عبادت کرتے تھے۔

922 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ

أَبِيهِ، قَالَ: ذَكَرَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَمَا أَنَا فَلَسْتُ مُلْتَمِسَهَا إِلَّا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ بَعْدَ حَدِيثِ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: التَّمَسُّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ لِتَاسِعَةٍ تَبْقَى أَوْ سَابِعَةٍ تَبْقَى أَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى أَوْ ثَلَاثَةٍ تَبْقَى أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي سَائِرِ السَّنَةِ فَإِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ

923 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرَةَ يُتَبَدُّ لَهُ فِي جَرٍّ فَقَدِمَ أَبُو بَرَزَةَ مِنْ غَيْبَةٍ كَانَ غَابَهَا فَنَزَلَ بِمَنْزِلِ أَبِي بَكْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ مَنْزِلَهُ فَلَمْ يَجِدْ أَبَا بَكْرَةَ فِي مَنْزِلِهِ فَوَقَفَ عَلَى امْرَأَةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا مَيْسَةُ فَسَأَلَهَا عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ حَالِهِ وَنَظَرَ فَأَبْصَرَ الْجَرَّةَ الَّتِي فِيهَا النَّبِيدُ فَقَالَ: مَا فِي هَذِهِ الْجَرَّةِ؟ قَالَتْ: نَبِيدُ لَأَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ: لَوِ دِدْتُ أَنَّكَ جَعَلْتِيهِ فِي

حضرت عیینہ بن عبدالرحمن بن جوشن کہتے ہیں کہ میرے والد یہ روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ کے لیے ایک گھرے میں نبید بنائی جاتی تھی۔ حضرت ابو ہریرہ اجنبی علاقے سے تشریف لائے اور اپنے گھر جانے سے پہلے ابوبکرہ کے گھر میں گئے، لیکن ابوبکرہ کو ان کے گھر میں نہ پایا تو وہ ان کی بیوی جس کا نام میسہ تھا، گھرے ہو گئے، تو ان کی بیوی سے ابوبکرہ اور ان کی حالت کے متعلق سوال کیا، دیکھتے دیکھتے حضرت ابو ہریرہ کی نظر اس

922- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20392-20420-20433، والترمذی رقم الحديث: 794،

والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 3403-3404، وابن خزيمة رقم الحديث: 2175، وابن حبان رقم الحديث:

3686، والحاكم جلد 1 صفحہ 438 من طرق عن عیینة به . وقال الترمذی: حسن صحیح .

923- حدیث صحیح أخرجه البيهقی جلد 8 صفحہ 309 من طريق المصنف، وأخرجه مسدد، وأحمد بن منيع والبخاري

فی مسانيدهم كما فی المطالب رقم الحديث: 2012-2013، وابن حبان رقم الحديث: 5407 من طرق عن عیینة

به .

سِقَاءٍ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَتْ بِالنَّبِيدِ فَحَوَّلَ فِي سِقَاءٍ ثُمَّ
عَلَّقَتْهُ فَجَاءَ أَبُو بَكْرَةَ فَأَخْبَرَتْهُ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ وَعَنْ
قُدُومِهِ ثُمَّ أَبْصَرَ السِّقَاءَ فَقَالَتْ: قَالَ أَبُو بَرَزَةَ: كَذَا
وَكَذَا فَحَوَّلْتُ نَبِيدَكَ فِي السِّقَاءِ فَقَالَ: مَا أَنَا بِشَارِبٍ
مِنْهُ شَيْءٌ إِنَّ اللَّهَ إِنْ جَعَلَتِ الْعَسَلَ فِي جَرٍّ لِيَحْرُمَنَّ
عَلَيَّ وَلَيْتُنَّ جَعَلَتِ الْخَمْرَ فِي سِقَاءٍ لِيَحِلَّنَّ لِي إِنْ أَدَا
عَرَفْنَا الَّذِي نُهَيْنَا عَنْهُ، نُهَيْنَا عَنِ الدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ
وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزْقَتِ فَأَمَّا الدُّبَاءُ فَإِنَّا مَعْشَرَ ثَقِيفٍ
بِالطَّائِفِ كُنَّا نَأْخُذُ الدُّبَاءَ فَنَخْرِطُ فِيهَا عَنَاقِيدَ الْعِنَبِ
ثُمَّ نَذْفِنُهَا ثُمَّ نَتْرُكُهَا حَتَّى تَهْدِرَ ثُمَّ تَمُوتُ وَأَمَّا النَّقِيرُ
فَإِنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ كَانُوا يَنْقِرُونَ أَصْلَ النَّخْلَةِ
فَيَشْدُخُونَ فِيهِ الرُّطْبَ وَالْبُسْرَ ثُمَّ يَدْعُونَهُ حَتَّى يَهْدِرَ
ثُمَّ يَمُوتُ، وَأَمَّا الْحَنْتَمُ فَجِرَارٌ كَانَ يُحْمَلُ إِلَيْنَا فِيهَا
الْخَمْرُ وَأَمَّا الْمُزْقَتُ فَهِيَ هَذِهِ الْأَوْعِيَةُ الَّتِي فِيهَا هَذَا
الزَّفْتُ

گھڑے پر پڑ گئی جس میں نبید تھی، تو پوچھا: اس گھڑے میں
کیا ہے؟ تو کہنے لگی: اس میں ابو بکرہ کیلئے نبید ہے، تو آپ
نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ تم نبید مشک میں بنایا کرو
پھر آپ وہاں سے چلے گئے تو میسہ (ابو بکرہ کی بیوی) نبید
کو مشک میں انڈیلنے کا حکم دیا، پھر اسے لٹکا دیا، حضرت
ابو بکرہ گھر آئے تو ان کی زوجہ نے انہیں حضرت ابو بزرہ
اور ان کے آنے کے متعلق آگاہ کیا، پھر حضرت ابو بکرہ کی
نظر مشکینے پر پڑی تو ان کی بیوی کہنے لگی: حضرت
ابو بزرہ کے کہنے میں نے آپ کی نبید کو مشکینے میں ڈال
دیا ہے۔ تو حضرت ابو بکرہ کہنے لگے: میں اس سے کچھ بھی
نہیں پیوں گا، اللہ کی قسم! اگر تم گھڑے میں شہد بھی بنا دو تو وہ
بھی میرے لیے یقیناً حرام ہوگا اور اگر تو مشکینے میں
شراب بھی بنا دے تو میرے لیے جلال ہوگی، تحقیق ہم ان
چیزوں کو پہچان چکے ہیں جن سے ہمیں روک دی گیا ہے،
ہمیں دباء، نقیر، حنتم اور مزمت سے منع کیا گیا۔ بہر حال
دباء جب ہم طائف میں ثقیف کے گروہ کے ساتھ موجود
تھے، ہم دباء یعنی کدو میں انگور کے گچھے کے دانے نکال کر
ڈال دیا کرتے تھے، پھر ہم اسے زمین میں دفن کر دیتے اور
اسے اسی حالت میں چھوڑ دیتے یہاں تک کہ وہ نبید جوش
میں آتی، تھوڑی دیر بعد اس کا جوش ختم ہو جاتا۔ نقیر
(بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ) اہل یمامہ کھجور کی گٹھلی میں
گڑھا بناتے، اس میں تر اور خشک کھجوریں ڈالتے، پھر اسے
اس حالت میں چھوڑ دیتے یہاں تک کہ وہ جوش مارتی بعد
ازیں اس کے جوش کا خاتمہ ہو جاتا۔ حنتم، یہ وہ گھڑے ہیں

جو ہماری طرف لائے جاتے تھے اور ان میں شراب ہوتی تھی۔ مزفت سے سرادوہ برتن ہیں جن میں تارکول جیسی چیز ہوتی تھی۔

حضرت عیینہ بن عبدالرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ کے ساتھ تھا تو حضرت زیاد اور ان کے موالیوں سے کچھ لوگ چارپائی کے آگے ایڑیوں کے بل چل رہے تھے کہہ رہے تھے: راستہ دو راستہ دو! اللہ تعالیٰ تمہیں بابرکت بنائے! کہا کہ مرید کے کسی راستہ میں حضرت ابو بکرہ ان کے ساتھ چل گئے تو انہوں نے اپنے خچر کو ان کی طرف کیا اور ان پر کوڑے کے ساتھ سختی کی اور فرمایا: ان کا راستہ چھوڑ دو اس ذات کی قسم جس نے حضرت ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے چہرے کو عزت دی! ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھا کہ ہم جنازہ کو تیز لے کر چلتے تھے۔

924 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي جِنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَجَعَلَ زِيَادٌ وَرِجَالٌ مِنْ مَوَالِيهِ يَمْشُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ أَمَامَ السَّرِيرِ يَقُولُونَ: رُوَيْدًا. رُوَيْدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ قَالَ: فَلَحِقَهُمْ أَبُو بَكْرَةَ فِي بَعْضِ سِكَّةِ الْمُرْبِدِ فَحَمَلَ عَلَيْهِمُ الْبَغْلَةَ وَشَدَّ عَلَيْهِمْ بِالسُّوْطِ وَقَالَ: خَلُّوا وَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَكَادُ أَنْ نَرْمُلَ بِهَا رَمَلًا

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی کی طرف

925 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ

924- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 22 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 279 وأحمد رقم الحديث: 20391-20404-24016، وأبو داؤد رقم الحديث: 3182-3183، والنسائي رقم الحديث: 1912، وابن حبان رقم الحديث: 3043-3044، والطحاوي جلد 1 صفحہ 477، والحاكم جلد 1 صفحہ 355، والبيهقي جلد 4 صفحہ 22، وغيرهم من طرق عن عيينة، به . وصححه الحاكم، وأقره الذهبي .

925- حدیث صحیح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4127 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

20440، ومسلم رقم الحديث: 2888، وابن ماجه رقم الحديث: 3965 من طريق غندر، عن شعبة، به . ورواه

الثوري عن منصور بهذا الاسناد فلم يرفعه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4128 . وله شاهد عن أبي هريرة عند

مسلم رقم الحديث: 2616 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَشَارَ الرَّجُلُ عَلَيَّ
أَخِيهِ بِالسَّلَاحِ فَهُمَا عَلَيَّ جُرْفٍ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَهُ وَقَعَا
فِيهِ جَمِيعًا

اسلحہ کے ساتھ اشارہ کرے تو دونوں جہنم کے کنارہ پر ہوں
گئے پھر جب اس نے اس کو مار دیا تو وہ دونوں جہنم میں
جائیں گے۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت محمد ﷺ سے اپنے ان دوکانوں سے سنا اور اپنے
دل میں یاد کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے باپ کے
علاوہ کسی اور باپ کی طرف اپنے آپ کی نسبت کرے
حالانکہ وہ جانتا بھی ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر
جنت حرام ہے۔

926 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو
زَيْدٍ، وَسَلَامٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ
أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ أُذْنَايَ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَاهُ قَلْبِي قَالَ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ
وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ عزوجل کے
ارشاد: "ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْآخِرِينَ" کے
متعلق فرمایا: دونوں گروہ اس امت سے ہوں گے اور حجاج
نے یہ حدیث حضرت حماد بن سلمہ سے روایت کی اور
انہوں نے اسے نبی اکرم ﷺ سے مرفوعاً بیان کیا ہے۔

927 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ
زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ، عَنْ أَبِي
بَكْرَةَ، فِي قَوْلِهِ (ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْآخِرِينَ)
(الواقعة: 40) قَالَ: كِلْتَاهُمَا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَرَوَى
هَذَا الْحَدِيثَ الْحَجَّاجُ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَرَفَعَهُ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

926- حدیث صحیح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16310، وأحمد رقم الحديث: 1504-1553-20413
والدارمی رقم الحديث: 2863، والبخاری رقم الحديث: 4326، ومسلم رقم الحديث: 63، وأبو داؤد رقم
الحديث: 5113، وابن ماجه رقم الحديث: 2610، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 29-30 من طرق عن عاصم به .
وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20484، والبخاری رقم الحديث: 6767، ومسلم رقم الحديث: 63، وأبو يعلى رقم
الحديث: 700-765، وابن حبان رقم الحديث: 415-416، والبيهقی جلد 7 صفحہ 403 من طريق خالد الحذاء، عن
أبي عثمان به .

927- اسنادہ ضعیف، لحال ابن جدعان . وأخرجه مسدد كما في المطالب رقم الحديث: 4137 عن حماد بن زيد به .
والنظر على الدارقطنی جلد 7 صفحہ 64، والكامل لابن عدی جلد 5 صفحہ 1841، وتفسير الطبری
جلد 27 صفحہ 108، وابن كثير جلد 4 صفحہ 284 .

حضرت زیاد بن کسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عامر نکلے، پس منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ان پر نرم کپڑے تھے تو حضرت ابوبلال نے فرمایا: تم اپنے امیر کو دیکھو فاسقوں والے کپڑے پہنتا ہے۔ حضرت ابوبکرہ نے منبر کے نیچے سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اللہ کے بادشاہ کی توہین کی، اس نے اللہ کی توہین کی۔

928 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ كَسَيْبٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ عَامِرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ أَبُو بَلَالٍ: انظُرُوا إِلَى أَمِيرِكُمْ يَلْبَسُ لِبَاسَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ مِنْ تَحْتِ الْمِنْبَرِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ أَهَانَ اللَّهُ

حضرت سمرہ بن جندب

رضی اللہ عنہ کی احادیث

51- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ

سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

929 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

928- حدیث حسن، واسناد المصنف ضعیف، لجهالة زیاد بن کسیب، لكن له متابعة تشده. وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2224، وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1018، والبزار رقم الحدیث: 3670، والرویانی فی مسنده كما فی السیر جلد 14 صفحہ 507، وابن حبان فی الثقات جلد 4 صفحہ 259، والمزی فی تہذیب الکیال جلد 7 صفحہ 399 من طریق المصنف. وقال الترمذی: حسن غریب. وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20513، وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1017-1024، والقضاعی رقم الحدیث: 419 من طرق عن حمید، به. ورواه ابن لہیعة، عن أبی مرحوم، عن رجل من بنی عدی، عن عبد الرحمن بن أبی بکر، عن أبیہ، بنحوہ. أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1025. وضعف هذا الاسناد ظاهر، لكنه يتقوى بالطريق الأول ويكون حسناً.

929- حدیث صحیح. أخرجه المزی فی تہذیب الکیال جلد 10 صفحہ 94 من طریق المصنف. وأخرجه أحمد رقم

الحدیث: 20162، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1125، والنسائی رقم الحدیث: 1421، وفي الكبرى رقم الحدیث: 1739، وابن خزيمة رقم الحدیث: 1847، وابن حبان رقم الحدیث: 2808، والرویانی رقم الحدیث: 846، والطبرانی رقم الحدیث: 6779 من طرق عن شعبة، به. وزواه مسعر، عن معبد بن خالد، به. أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20176، والبيهقي جلد 3 صفحہ 201. وروى عن شعبة ومسعر بلفظ: العیدین بدلاً من الجمعة.

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ آتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کی نماز میں ”سَبَّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى“ اور ”هَلْ آتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ“ پڑھی۔

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مانگنے والا اپنے چہرے کو خراشے گا جو چاہے اپنے چہرے کو باقی رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے مگر یہ کہ آدمی کسی اہم کام کے لیے جو ضروری ہو اس کے لیے سوال کر سکتا ہے یا جو بادشاہ ہو۔ حضرت زید بن عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حجاج بن یوسف کے سامنے بیان کی تو اس نے کہا: مجھ سے آپ مانگیں میں عزت والا بادشاہ ہوں۔

930 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ فِي أَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا أَوْ ذَا سُلْطَانٍ قَالَ زَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَجَّاجَ بْنَ يَوْسُفَ فَقَالَ: سَلْنِي فَإِنِّي ذُو سُلْطَانٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

931 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 20092 مِنْ طَرِيقِ شُعْبَةَ . وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 20230 وَالنَّسَائِيُّ فِي الْكَبْرِيِّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1774 مِنْ طَرِيقِ مَسْعَرٍ . وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 20173 وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6774-6776 مِنْ طَرِيقِ الثَّوْرِيِّ وَالْمَسْعُودِيِّ عَنْ مَعْبَدٍ بِهِ . وَانظُرِ الْمَعْجَمَ لِلطَّبْرَانِيِّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6778 .

930- حدیث صحیح . أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ جُلْدَ 4 صَفْحَةَ 197، وَالْمِزِيُّ فِي التَّهْذِيبِ جُلْدَ 10 صَفْحَةَ 93 مِنْ طَرِيقِ الْمَصْنُفِ .

وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 20232-20278، وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1639، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2598

وَابْنُ حِبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3397، وَالطَّحَاوِيُّ جُلْدَ 2 صَفْحَةَ 18، وَالطَّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6767 مِنْ طَرِيقِ شُعْبَةَ

بِهِ . وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 20118-20232، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 681، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ:

2599، وَابْنُ حِبَانَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3386، وَالطَّحَاوِيُّ جُلْدَ 2 صَفْحَةَ 18، وَالرُّوْيَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 844، وَالطَّبْرَانِيُّ

رَقْمَ الْحَدِيثِ: 6766-6769-6770-6772، وَالبَغْوِيُّ فِي شَرْحِ السَّنَةِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1624 مِنْ طَرِيقِ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ بِهِ . وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ . وَانظُرِ الْمَصْنُفَ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ جُلْدَ 3 صَفْحَةَ 208 .

931- حدیث صحیح . عَزَاهُ الْبُوصَيْرِيُّ فِي الْإِتْحَافِ بِذَيْلِ الْمَطَالِبِ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 3745 إِلَى الْمَصْنُفِ . وَأَخْرَجَهُ

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَرِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ دَوَائِي جِوْتَمِ اسْتَعْمَالِ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحَجْمُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دوائی جو تم استعمال کرتے ہو وہ پچھنا لگوانا ہے۔

932 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أحمد رقم الحديث: 20183، والطبرانی رقم الحديث: 6784، والحاكم جلد 4 صفحہ 208 من طرق عن شعبة، به . وصححه الحاكم على شرطهما، وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20108-20184-20225 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7596، والطبرانی رقم الحديث: 6785-6787، والحاكم جلد 4 صفحہ 208 من طرق عن عبد الملك، به .

932- حدیث صحیح . وقد اختلف فيه على الشعبي، فقال فراس واسماعيل بن ابي خالد: عن الشعبي، عن عمرة، وصرح الشعبي بالسمع من سمرة في رواية المصنف وعمرو ابن مرزوق كما في العليل لابن ابي حاتم رقم الحديث: 500 عن شعبة، عن فراس . ثم ان الشعبي قد أدرك سمرة في العراق مدة طويلة، وكان سمرة يتردد على الكوفة نيابة عن أميرها زياد، فهذا وحده كاف في الحكم باتصال روايته عنه، كيف وقد جاء التصريح بالسمع في اسناد صحيح كالشمس . وانظر العليل لابن ابي حاتم رقم الحديث: 550، والمراسيل صفحہ 160، والجرح جلد 6 صفحہ 323، وتاريخ البخاري جلد 4 صفحہ 204، والتحفة جلد 4 صفحہ 78 . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بديل المطالب رقم الحديث: 1487 الى المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 6750، والحاكم جلد 2 صفحہ 25 من طريق عمرو بن مرزوق، عن شعبة، به . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 6751-6753، والحاكم جلد 2 صفحہ 25، من طريقين آخرين عن فراس، به . وانظر الحديث الآتي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20136-20169-20235، والرويانى رقم الحديث: 842، والطبرانی رقم الحديث: 6754، والحاكم جلد 2 صفحہ 25 من طرق عن اسماعيل بن ابي خالد، به . وصححه الحاكم على شرطهما، وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20242-20244، والبخاري في التاريخ جلد 4 صفحہ 204، وأبو داؤد رقم الحديث: 3341، والنسائي رقم الحديث: 4699، وفي الكبرى رقم الحديث: 6282، وعبد الله في زيادات المسند رقم الحديث: 20247، ووقع في المسند من رواية أحمد، وهو خطأ . انظر اطراف المسند جلد 5 صفحہ 515، والرويانى رقم الحديث: 845، والطبرانی رقم الحديث: 6755، والحاكم جلد 2 صفحہ 26، والبيهقي جلد 6 صفحہ 49 من طريق سعيد بن مسروق الثوري، عن الشعبي، عن سمعان بن مشنج، عن سمرة .

قَالَ: أَخْبَرَنِي فِرَاسٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمْرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ: هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ؟ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ عَلَيْهِ

933 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: فَرَعَمَ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ: مَنْ هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ قَامَ فِي الثَّالِثَةِ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا قَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ إِنِّي لَمْ أَنْوِّهْ بِاسْمِكَ إِلَّا لَخَيْرٍ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ عَلَيْهِ قَالَ: فَقَضَى عَنْهُ حَتَّى مَا يُطَالِبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ.

934 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

مُجَالِدٍ، وَاسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: إِنْ شِئْتُمْ فَاسْلُمُوهُ إِلَى عَذَابِ اللَّهِ وَإِنْ شِئْتُمْ فَفُكُّوهُ

935 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی اس کے بعد فرمایا: یہاں پر بنی فلاں سے کوئی تھا؟ بے شک تمہارے صاحب کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے اس پر قرض کی وجہ سے۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی اکرم ﷺ نے دو مرتبہ آواز دی کہ یہاں بنی فلاں سے کوئی ہے؟ آپ کو کسی نے جواب نہیں دیا پھر تیسری مرتبہ پر ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کی: میں ہوں آپ نے فرمایا: تجھے کون سی رکاوٹ تھی کہ تو نے پہلی دو مرتبہ بلانے پر جواب نہ دیا میں نے واضح طور پر تیرا نام نہیں لیا مگر بھلائی کے لیے بے شک تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے قرض کی وجہ سے فرمایا: اس کا قرض ادا کر دو تا کہ اس سے کسی شی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔

حضرت امام شعبی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

اگر تم چاہو تو اس کو اللہ کے عذاب سے بچاؤ اور اگر چاہو تو اللہ کے عذاب میں پھینک دو۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

933- حدیث صحیح . وانظر ما تقدم في الحديث السابق . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 20245 والطبرانی رقم

الحديث: 6752 والحاكم جلد 2 صفحہ 25 من طرق عن أبي عوانة به . وانظر الحديث الآتي وما سبق

برقم 628 .

934- حدیث صحیح . وانظر الحديثين السابقين وما سبق برقم 628 .

935- حدیث صحیح . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 2836 والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1740

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّي غُلَامَكَ: أَفْلَحَ وَلَا رَبَاحٌ وَلَا يَسَارٌ وَلَا نَجِيحٌ فَيُقَالَ: أَهْوَاهُنَا فَيُقَالَ: لَا

اللہ نے فرمایا: اپنے غلام کا نام 'افلح'، 'رباح' یا 'نجح' نہ رکھنا، اس کو کہا جائے گا: کیا وہ یہاں ہے؟ کہا جائے گا: نہیں!

936 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20090، ومسلم رقم الحديث: 2137، والرويانى رقم الحديث: 839 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20119-20257، ومسلم رقم الحديث: 2137، وأبو داؤد رقم الحديث: 4958، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10682، والرويانى رقم الحديث: 840-841، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1741-1742، وابن حبان رقم الحديث: 835-1811، والطبرانى رقم الحديث: 6791، والبيهقى جلد 9 صفحہ 306، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1276 من طرق عن منصور، به . بزيادة عند بعضهم فى أوله: أحب الكلام الى الله أربع . كما سأتى فى الحديث رقم الحديث: 941 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20150، والدارمى رقم الحديث: 2699، ومسلم رقم الحديث: 2136، وأبو داؤد رقم الحديث: 4959، وابن ماجه رقم الحديث: 3730، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1743، وابن حبان رقم الحديث: 5836-5838، والطبرانى رقم الحديث: 6794، والبيهقى جلد 9 صفحہ 306 من طريق الركين ابن الربيع وعمارة بن عمير، عن الربيع بن عميلة، به . وأخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10681 من طريق عمارة بن عمير، مقتصرًا على الزيادة السابقة .

936- حديث صحيح، وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى، وميمون حسن الحديث، وقد نفى الفلاس سماعه من سمرة، لكنه قد توبع أيضًا . وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحہ 549-550، وأحمد رقم الحديث: 20197، والطبرانى رقم الحديث: 6760 من طريق جعفر بن عون وغيره، عن المسعودى، به . وجعفر ممن روى عن المسعودى قبل الاختلاط . ورواه الثورى، عن حبيب وحده به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6199، وابن سعد جلد 1 صفحہ 450، وابن أبى شيبة جلد 3 صفحہ 266، وأحمد رقم الحديث: 20166-20231، والترمذى رقم الحديث: 2810، وفى الشمائل رقم الحديث: 68، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9642، وابن ماجه رقم الحديث: 3567، والطبرانى رقم الحديث: 6759، والحاكم جلد 1 صفحہ 354، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3087 . وصححه الترمذى والحاكم، وأقره الذهبى . ورواه قيس بن الربيع واسماعيل بن مسلم، عن حبيب

الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ
مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُسُوفُ
هَذِهِ الْيَابِ الْبَيْضُ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفَّنُوا فِيهَا
مَوْتَاكُمْ

937 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

كذلك . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 6762، وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحہ 378 . ورواه أيوب واختلف
عليه ، فقال معمر وابن أبي عروبة: عند ، عن أبي قلابة ، عن أبي المهلب ، عن سمره . وقال ابن عيينة وابن عليه
والحمادان ووهيب وعبيد الله الرقي: عن ، عن أبي قلابة ، عن سمره ، بدون ذكر أبي المهلب . أخرج الوجه
الأول: عبد الرزاق رقم الحديث: 6198، وعنه أحمد رقم الحديث: 20248، ومن طريق عبد الرزاق أخرجه ابن
أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1315، والطبرانی رقم الحديث: 6975، والحاكم جلد 4 صفحہ 185
عن معمر . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1039 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ، ولم
يخرجاه لأن سفيان بن عيينة ، واسماعيل ابن عليه أرسلاه عن أيوب . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20248
والنسائي رقم الحديث: 5337-1895، وفي الكبرى رقم الحديث: 9645، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1314
والطبرانی رقم الحديث: 6976، والبيهقي جلد 3 صفحہ 403 من طرق عن ابن أبي عروبة ، به . وأخرج الوجه
الثاني: ابن سعد جلد 1 صفحہ 449، وابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 226، وأحمد رقم الحديث: 20152-20249
والنسائي رقم الحديث: 5338، وفي الكبرى رقم الحديث: 9644، وابن الجارود رقم الحديث: 523، والطبرانی
رقم الحديث: 6977، والحاكم جلد 4 صفحہ 185 . ورواه خالد الحذاء عن أبي قلابة ، ولم يذكر فيه أبا
المهلب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20117 . قال الحافظ في الفتح جلد 3 صفحہ 135 عن حديث سمره هذا:
اسناده صحيح . وقال ابن كثير في التفسير جلد 3 صفحہ 402: اسناده جيد . وله شاهد ، وعن ابن عباس عند أبي
داؤد رقم الحديث: 3078-4061، والنسائي رقم الحديث: 5128، والترمذي رقم الحديث: 994 .

937- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 595، وأحمد رقم الحديث: 20175-20234-20237،

ومسلم في مقدمة صحيحه جلد 1 صفحہ 9، وابن ماجه رقم الحديث: 39، وابن حبان رقم الحديث: 29، وفي

المجروحين جلد 1 صفحہ 7، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 422، والطبرانی رقم الحديث: 6757، وفي

قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میری طرف سے حدیث بیان کرے اور اسے پتہ ہو کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

938 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَخْطُبُ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج طلوع ہونے سے پہلے نماز پڑھنے سے منع کیا ہے اور فرمایا: اس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

جزء طرق حدیث: من کذب علی متعمداً - رقم الحدیث: 133' وابن عدی جلد 1 صفحہ 29 من طرق عن شعبة' به . ورواه الأعمش ومحمد بن عبد الرحمن بن أبي لیلی' فقلا فيه: عن الحكم' عن ابن أبي لیلی' عن علی . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 59' وأحمد رقم الحدیث: 903' وابن ماجه رقم الحدیث: 40' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 421' والطبرانی فی جزئه رقم الحدیث: 18-19' وابن الجوزی فی مقدمة الموضوعات جلد 1 صفحہ 61 من طریق الأعمش' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 571' وابن ماجه رقم الحدیث: 38' والبزار رقم الحدیث: 621' وابن الأعرابی فی معجمه رقم الحدیث: 892' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحہ 356 من طریق ابن أبي لیلی' به . قال الدارقطنی فی العلل جلد 3 صفحہ 271: و غیرهما ای الأعمش وابن أبي لیلی یرویه عن الحكم' عن عبد الرحمن بن أبي لیلی' عن سمره بن جندب' عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم . ولعل ابن أبي لیلی أخذہ من الاثنین' وسمعه الحكم علی الوجهین' فحدث کل مرة بوجه .

938- حدیث صحیح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 349' وابن أبي عاصم فی الآحاد والمثنائی رقم الحدیث: 1316' والبزار رقم الحدیث: 612' والطبرانی رقم الحدیث: 6974 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20239' وابن أبي عاصم رقم الحدیث: 1317' والبزار رقم الحدیث: 611' وابن خزيمة رقم الحدیث: 849' والرویانی رقم الحدیث: 849' والطبرانی رقم الحدیث: 6973 من طرق عن شعبة' به . بزيادة ذكر الغروب عند بعضهم .

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے

ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تم کو بلال کی اذان دھوکا میں ڈالے اور نہ یہ سفیدی یہاں تک کہ فجر اس طرح طلوع نہ ہو جائے۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان سحری کرنے سے نہ روکے اور نہ ہی لمبائی والی روشنی، لیکن وہ روشنی جو افق میں پھیل جائے (تو اس روشنی کے نظر آنے کی صورت میں سحری ترک کر دو)۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب میں تم کو حدیث بیان

939 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بِنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ، سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَخْطُبُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْرَنُكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ هَكَذَا

940 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بِنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنَ السَّحُورِ وَلَا الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنَّ الصُّبْحَ الْمُسْتَطِيرُ فِي الْأَفْقِ

941 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

سَلْمَةَ بِنِ كَهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يُسَافٍ،

939- حدیث صحیح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1094، والنسائي رقم الحديث: 2170، وفي الكبرى رقم الحديث:

2481 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20091-20216، ومسلم رقم الحديث: 1094،

والطحاوي جلد 1 صفحہ 139، والطبرانی رقم الحديث: 6981 من طرق عن شعبة ' به .

940- حدیث صحیح، واسناد المصنف حسن، لحال محمد بن سلیم الراسی . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3

صفحہ 9-27، وأحمد رقم الحديث: 20170، والترمذی رقم الحديث: 706، والطبرانی رقم الحديث: 6982 من

طرق عن أبي هلال محمد بن سلیم، به . وقال الترمذی: حدیث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20109،

والطبرانی رقم الحديث: 6980 من طريق همام، عن سوادة ' به بمعناه .

941- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20138، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10683 عن غندر،

عن شعبة ' به . وزاد في آخره عند أحمد متن الحديث الآتي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 10236، وابن ماجه

رقم الحديث: 3811، وابن حبان رقم الحديث: 839 من طريق الثوري، عن سلمة ' به . وأخرجه ابن حبان رقم

الحديث: 5837، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1744 من طريق الثوري، به، بالزيادة الآتية فقط .

وأخرجه الطبرانی في الأوسط رقم الحديث: 6991 من طريق آخر عن سلمة بالزيادة فقط .

کروں تو مجھ پر تم اس پاکیزہ کلام سے اضافہ نہ کرو چار چیزیں پاکیزہ کلام سے ہیں اور وہ قرآن سے ہیں، تم کو کوئی نقصان نہیں ہوگا ان میں جس سے ابتداء کرو: ”سبحان اللہ، الحمد للہ، ولا الہ الا اللہ“ اور ”اللہ اکبر“۔

يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَدَّثْتُكَ حَدِيثًا فَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ، أَرْبَعٌ هُنَّ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ وَهُوَ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَا يَضُرُّكَ بَإَيِّهِنَّ بَدَأْتَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے غلام کا نام ارجح، فلاح، نجیح اور رباح، یسار نہ رکھنا۔

942 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هَلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّيْ غُلَامَكَ: أَفْلَحَ وَلَا نَجِيحَ وَلَا رَبَاحَ وَلَا يَسَارًا

943 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

942- حدیث صحیح وهو جزء من الحدیث السابق .

943- اسنادہ ضعیف، قدامہ بن وبرہ مجہول، ولا یعرف سماعہ من سمرہ، وقتادہ عد عنہ، ومتن الحدیث فیہ نکارۃ، وهو مخالف للأحادیث الواردة المشددة فی ترک الجمعة . والحدیث أخرجه الرویانی رقم الحدیث: 854، وابن خزیمہ رقم الحدیث: 1861، والبیہقی جلد 3 صفحہ 248 من طریق المصنف . وأخرجه ابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 154، وأحمد رقم الحدیث: 20099-20171، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1053، والنسائی رقم الحدیث: 1371، وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 1661، وابن خزیمہ رقم الحدیث: 1861، وابن حبان رقم الحدیث: 2788-2789، والرویانی رقم الحدیث: 854، والطبرانی رقم الحدیث: 6979، والبیہقی جلد 3 صفحہ 248، وفی الشعب رقم الحدیث: 2756 من طرق عن ہمام، بہ . ورواه نوح بن قیس، عن أخیه خالد، فقال: عن قتادہ، عن الحسن، عن سمرہ . أخرجه ابن ماجہ رقم الحدیث: 1128، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 1662، والحاکم جلد 1 صفحہ 280، والطبرانی رقم الحدیث: 6911، والبیہقی جلد 3 صفحہ 248 . قال البیہقی: کذا قال ولا أظنہ الا واهماً فی اسنادہ، لاتفاق ما مضی علی خلاف فیہ، فأما المتن فانه یشہد بصحة رواية ہمام . وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 1054، والرویانی رقم الحدیث: 855، والحاکم جلد 1 صفحہ 280، والبیہقی جلد 3 صفحہ 248 من طریق قتادہ، عن قدامہ بن وبرہ، مرسلًا . وقد تکلم فی هذا الحدیث واسنادہ غیر واحد .

قَتَادَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُدْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَيَنْصِفِ دِينَارٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑا اس کو چاہیے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے، پس اگر وہ ایک درہم نہ پائے تو آدھا دینار صدقہ کرنے۔

944 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَامٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کی نماز جنازہ پڑھائی تو اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

945 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ

انظر ضعفاء العقيلي جلد 3 صفحہ 484، والکامل لابن عدی جلد 6 صفحہ 2074، وتهذيب الكمال جلد 23 صفحہ 556. وانظر كذلك علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 577-563.

944- حدیث صحیح. أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحہ 490، والطبرانی رقم الحديث: 6763 من طرق عن همام، به. وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحہ 312، وأحمد رقم الحديث: 20174-20229، والبخاري رقم الحديث: 1331-1332، ومسلم رقم الحديث: 964، وأبو داؤد رقم الحديث: 3195-3056، والترمذی رقم الحديث: 1035، والنسائی رقم الحديث: 1975-1978-391، وابن ماجه رقم الحديث: 1493، والرويانی رقم الحديث: 858، والطحاوی جلد 1 صفحہ 490، وابن حبان رقم الحديث: 3067، وابن الجارود رقم الحديث: 544، والطبرانی رقم الحديث: 6765، وغيرهم من طرق عن حسين المعلم، به.

945- حدیث صحیح، ولا تضره عنقنة قتادة، فقد توبع، وسمع الحسن من سمرة مختلف فيه كثيراً. وقد فصلته في تحقيقى لتحفة التحصيل، وأن الصحيح اثبات السماع له مطلقاً. والحديث أخرجه البيهقي جلد 7 صفحہ 139، والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 2272 من طريق المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20221، وأبو داؤد رقم الحديث: 2088، والنسائی في الكبرى رقم الحديث: 5397-5398، والرويانی رقم الحديث: 810، والطبرانی رقم الحديث: 6939، والحاكم جلد 2 صفحہ 35، والبيهقي جلد 7 صفحہ 141 من طرق عن هشام، به. وصححه الحاكم على شرطهما. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20102-20123-20276، والدارمی رقم الحديث: 2200، وأبو داؤد رقم الحديث: 2088، وابن ماجه رقم الحديث: 2191-2344، والطبرانی رقم

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ وَلَيَانَ فَالِنِكَاحِ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَإِذَا بَاعَ رَجُلٌ مَتَاعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح پڑھیں تو نکاح وہ پڑھائے جو ان میں سے زیادہ قریب ہو اور جب دو آدمی ایک آدمی کا سامان فروخت کریں تو وہ فروخت کرے جو ان دونوں میں سے اس کے زیادہ قریب ہو۔

946 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 6840-6841، والحاكم جلد 2 صفحہ 175، والبيهقي جلد 7 صفحہ 141 من طرق عن قتادة، به. ورواه ابن أبي عروبة، عن قتادة، عن الحسن، واختلف عليه فيه على أربعة أوجه، عمرة أسنده عن سمرة، ومرة عن سمرة، أو عقبة، بالشك، ومرة عن سمرة، وعقبة، ومرة عن عقبة. وقد بين غير واحد من الحفاظ أن هذا الاختلاف من سعيد نفسه، وأن الصواب عن سمرة، واليك تخريج هذه الأوجه: فأخرجه بالوجه الأول: ابن أبي شيبة جلد 4 صفحہ 139، وأحمد رقم الحديث: 20097، والنسائي جلد 7 صفحہ 314، وفي الكبرى رقم الحديث: 6278، والترمذي رقم الحديث: 1110، والطبراني رقم الحديث: 6842-6843، وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحہ 191، والحاكم جلد 2 صفحہ 175، والبيهقي جلد 7 صفحہ 140. ووقع في رواية النسائي: شعبة. وهو خطأ، والصواب: سعيد. كما في التحفة جلد 4 صفحہ 64، وكذا الكبرى. وأخرجه بالوجه الثاني: أحمد رقم الحديث: 20097، والدارمي رقم الحديث: 2199، وابن ماجه رقم الحديث: 2190، والبيهقي جلد 7 صفحہ 140-141. وأخرجه بالوجه الثالث: النسائي في الكبرى رقم الحديث: 6279. وأخرجه بالوجه الرابع: الشافعي في مسنده جلد 2 صفحہ 20-21، وعبد الرزاق رقم الحديث: 10629، وابن أبي شيبة جلد 4 صفحہ 139، والبيهقي جلد 7 صفحہ 140. وانظر ما سيأتي برقم 954. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17387، والبيهقي جلد 7 صفحہ 139 من طريق أبان، عن قتادة، به، وجعله عن عقبة. وأخرجه الحاكم جلد 2 صفحہ 175، والبيهقي جلد 5 صفحہ 141 من طريق أشعث بن عبد الملك ويونس بن عبيد مفرقين عن الحسن، به. وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7068 من طريق سليمان بن سمرة، عن سمرة. وقد صحح الحديث سوى من تقدم أبو زرعة وأبو حاتم. قال الحافظ: وصحته متوقفة على سماع الحسن من سمرة، فان رجاله ثقات. انظر التلخيص جلد 3 صفحہ 165.

946- حديث صحيح. وأمن تدليس قتادة برواية شعبة عنه، وانظر الحديث السابق في سماع الحسن من سمرة.

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ
 ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی ہی اس کے
 گھر کا زیادہ حق دار ہے (خریدنے کے لحاظ سے)۔
 947 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ
 حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت

والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20212، والطبرانی رقم الحدیث: 6807 من طریق المصنف . ورواه عبد
 الرحمن بن مهدی عن هشام به . أخرجه الرویانی رقم الحدیث: 799 . ورواه شعبة وابن أبي عروبة
 وغيرهما عن قتادة به . فأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20212، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3517 والنسائی فی
 الكبرى كما فی تحفة الأشراف جلد 4 صفحہ 69، وابن الجارود رقم الحدیث: 644، والطحاوی جلد 4
 صفحہ 123، والرویانی رقم الحدیث: 786، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 991، والطبرانی رقم
 الحدیث: 6801 من طریق شعبة به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7 صفحہ 165، وأحمد رقم الحدیث:
 20140-20159، والترمذی رقم الحدیث: 1368، والنسائی فی الكبرى كما فی التحفة جلد 4 صفحہ 69،
 والرویانی رقم الحدیث: 823، والطبرانی رقم الحدیث: 6804 من طرق عن ابن أبي عروبة به . وقال الترمذی:
 حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20100-20195-20208، والطحاوی جلد 4 صفحہ 123،
 والرویانی رقم الحدیث: 866، والطبرانی رقم الحدیث: 6806، والبيهقي جلد 6 صفحہ 106 من طرق عن قتادة
 به . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6920-7067 من طريق يحيى بن أبي كثير عن الحسن . ومن طريق
 سليمان بن سمره كلاهما عن سمره . وقد روى هذا الحدیث عيسى بن يونس واضطرب فی اسناده كثيراً .
 انظر مسند أحمد رقم الحدیث: 20264، وجامع الترمذی رقم الحدیث: 1368، والعلل الكبير صفحہ 214-215،
 والعلل لعبد الله جلد 1 صفحہ 246، ولابن أبي حاتم رقم الحدیث: 1430-1436، وشرح معانی الآثار جلد 4
 صفحہ 122-123، وصحيح ابن حبان رقم الحدیث: 5182، ومعجم الطبرانی رقم الحدیث: 6923، والكامل
 جلد 3 صفحہ 882، ونصب الراية جلد 4 صفحہ 173 .

947- حدیث صحیح سندہ . وهو كسابقه 'وما أفاده هذا الحدیث من وجوه القصاص بين الحر والعبد فی النفس وما
 دونها مخالف لما ذهب اليه أكثر أهل العلم فی النفس' ولما أجمعوا عليه فيما دونها' وللخطابی كلام جميل فی
 الجمع بين ذلك . انظره فی معالم السنن جلد 6 صفحہ 312 . والحدیث أخرجه النسائی رقم الحدیث: 4750،
 والبيهقي جلد 8 صفحہ 35، والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 2533 من طریق المصنف . وأخرجه أبو داؤد
 رقم الحدیث: 4516، والنسائی رقم الحدیث: 4768، والرویانی رقم الحدیث: 797-798-807، والطبرانی رقم

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ خَصَّاهُ خَصَيْنَاهُ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اس غلام کو قتل کیا ہم اس کو قتل کریں گے: جس نے اس کو خصی کیا ہم اس کو خصی کریں گے۔

948 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 6815-6816 والحاکم جلد 4 صفحہ 367 من طرق عن هشام به . وصححه الحاکم وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20116-20134-20143-20149-20227 والدارمی رقم الحديث: 2363 وأبو داؤد رقم الحديث: 4517 والترمذی رقم الحديث: 1414 والنسائی رقم الحديث: 4751-4752-4767 وفي الكبرى رقم الحديث: 6940 وفي العلل الكبير صفحہ 223 وابن ماجه رقم الحديث: 3663 والرويانی رقم الحديث: 785 والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 990 والطبرانی رقم الحديث: 6808-6814 والبيهقي جلد 8 صفحہ 235 وغيرهم من طرق عن قتادة به . وقال الترمذی: حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20210 والطبرانی رقم الحديث: 9627-9637 والحاکم جلد 4 صفحہ 367 من وجهين آخرين عن الحسن . وصححه الحاکم وأقره الذهبي . وروى عن سليمان بن سمره عن أبيه . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 9627 . وقال الترمذی: هذا حديث حسن غريب وقد ذهب بعض أهل العلم من التابعين منهم ابراهيم النخعي الى هذا . وقال بعض أهل العلم منهم الحسن البصری وعطاء بن أبي رباح: ليس بين الحر والعبد قصاص في النفس ولا فيما دون النفس..... ونقل في العلل الكبير صفحہ 223 عن البخاری قال: كان علی بن المدینسی يقول بهذا الحديث . قال محمد: وأنا أذهب اليه . وانظر التاريخ للبخاری جلد 2 صفحہ 290 وجامع العلوم والحکم جلد 2 صفحہ 303 .

948- حديث صحيح . وسنده كسابقه . والمراد بالحديث من أحاط حائطًا على أرض غير مملوكة لأحد . فهو مقيد بالنصوص الأخرى . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20142-20251 وأبو داؤد رقم الحديث: 3077 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 5763 والطحاوی جلد 3 صفحہ 268 والرويانی رقم الحديث: 814 ويحيى بن آدم فی كتاب الخراج رقم الحديث: 290 وأبو يوسف القاضي فی الخراج أيضًا صفحہ 65 وحמיד بن زنجويه فی كتاب الأموال رقم الحديث: 1073 والطبرانی رقم الحديث: 6863-6867 وغيرهم من طريق شعبة وابن أبي عروبة وعبد الوهاب الخفاف وغيرهم عن قتادة به . وله شاهد من حديث جابر عند أحمد رقم الحديث: 15129 وعبد بن حميد رقم الحديث: 1093 .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی بجز زمین کو گھیر لیا، وہ اسی کے لیے ہے۔

949 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منادی کو بارش والے دن حکم دیا کہ اعلان کر دو کہ نماز سوار یوں پر پڑھ لو۔

950 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ یا حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت

949- حدیث صحیح . وسنده كسابقيه . وقد توبع قتادة عليه ' وله شواهد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20224 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20182' والرويانى رقم الحديث: 804' والطبرانى رقم الحديث: 6822 من طريق معاذ بن هشام' عن أبيه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20104-20165-20273' والطبرانى رقم الحديث: 6821 من طريق همام وأبان' عن قتادة ' به . ورواه اسماعيل بن مسلم' عن الحسن' به . أخرجه الرويانى رقم الحديث: 825' والطبرانى رقم الحديث: 6954 . وروى عن سمره من وجه آخر . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7080 .

950- اسنادہ ضعیف' فیہ عنعنہ قتادہ' وهو مدلس' وقد اضطرب فی سندہ ومنتہ . والحديث أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 323 من طريق المصنف . ورواه شعبة عن هشام' وجعله عن عقبه وحده بلفظ: ثلاث ليال . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17423 . ورواه عبد الوهاب الخفاف' وعبد الصمد بن عبد الوارث عن هشام' به ' عن عقبه وحده بلفظ: أربع ليال . وقال قتادة: وأهل المدينة يقولون: ثلاث ليال . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17395' والبيهقي جلد 5 صفحہ 323 . ورواه سعيد بن أبي عروبة عن قتادة' واختلف عليه ' فرواه عبدة بن سليمان' عن سعيد' به ' عن سمره وحده بلفظ: ثلاثة أيام . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2244' والطبرانى رقم الحديث: 6874 . ورواه ابن علية وعبد الوهاب' عن سعيد' عن قتادة' عن الحسن' عن عقبه بلفظ: ثلاث . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحہ 227' وأحمد رقم الحديث: 1742' والحاكم جلد 2 صفحہ 21' والبيهقي جلد 5 صفحہ 323 . وفيه تفسير قتادة للحديث . ورواه همام وأبان العطار' عن قتادة' به بلفظ: ثلاث . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3506-3507' والدارمى رقم الحديث: 2555' وفيه تفسير قتادة للحديث . ورواه هشيم' عن يونس بن عبيد' عن

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَوْ عُقْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَهْدَةُ الرَّقِيقِ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غلام کا عہد چار دن ہے۔

951 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہوتا ہے۔

952 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحسن، عن عقبه بلفظ: لا عهدة بعد أربع. وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2245، والحاكم جلد 2 صفحہ 21 والبيهقي جلد 5 صفحہ 323. وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحہ 227-228، عن ابن عليه، عن يونس، عن الحسن مرسلًا. وقال ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 1184: سئل أبي عن حديث الحسن عن سمره، والحسن عن عقبه بن عامر، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: عهدة الرقيق ثلاث. قال أبي: ليس هذا الحديث عندي بصحيح، وهذا عندي مرسل.

951- حديث صحيح. أخرجه الروياني رقم الحديث: 796، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1031، والطبراني رقم الحديث: 6827 من طريق حماد، به. ورواه شعبة، وابن أبي عروبة، وهمام، وهشام، وأبان العطار، عن قتادة. أخرجه أحمد رقم الحديث: 20095-20145-20201-20206، وانظر أطراف المسند للحافظ جلد 2 صفحہ 525، وأبو داؤد رقم الحديث: 2837-2838، والترمذي رقم الحديث: 1522، والنسائي رقم الحديث: 4231، وفي الكبرى رقم الحديث: 4546، وابن ماجه رقم الحديث: 3165، وابن الجارود رقم الحديث: 910، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1032، والحاكم جلد 4 صفحہ 237، وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحہ 191، والبيهقي جلد 9 صفحہ 303. ورواه اسماعيل بن مسلم، ومطر الوراق، وأبو حرة، عن الحسن، به. أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1522، والرويانى رقم الحديث: 824، والطبراني رقم الحديث: 6955. وروى قريش بن أنس، عن حبيب بن الشهيد، قال: أمرني ابن سيرين أن أسأل الحسن: ممن سمعت حديث العقيقة. فسأله، فقال: من سمره. أخرجه البخاري رقم الحديث: 5472، والترمذي رقم الحديث: 182، والنسائي رقم الحديث: 4232، وفي الكبرى رقم الحديث: 4547.

952- اسنادہ ضعیف، فیہ عنعنہ قتادہ، وللاضطراب فی سندہ، ولہ شاهد قوی. وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 4898، والرويانى رقم الحديث: 818 من طريق المصنف. وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6 صفحہ 31

سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ
فَهُوَ حُرٌّ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے کسی رشتہ دار کا مالک ہو تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

وأحمد رقم الحديث: 20179-20217-20240 وأبو داؤد رقم الحديث: 3949 والترمذی رقم الحديث: 1365 وفي العليل الكبير صفحة 211 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 4898-4901 والرويانی رقم الحديث: 818 والطحطاوی جلد 3 صفحة 109 وابن الجارود رقم الحديث: 973 والطبرانی رقم الحديث: 6852 والبيهقی جلد 10 صفحة 289 من طرق عن حماد به . وقال البخاری: وأبو داؤد والترمذی: لا نعرفه الا من حديث حماد بن سلمة . وقال أبو داؤد أيضًا: قال موسى یعنی التبوذکی فی موضع آخر: عن سمرة فيما يحسب حماد . وخالفهم محمد بن بكر البرسانی فقال: عن حماد عن قتادة وعاصم الأحول عن الحسن عن سمرة . أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1365 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 4902 وابن ماجه رقم الحديث: 2524 والرويانی رقم الحديث: 822 والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 1438 والحاكم جلد 2 صفحة 214 والبيهقی جلد 10 صفحة 289 . قال الترمذی: لا نعلم أحدًا ذكر فی هذا الحديث عاصمًا الأحول عن حماد بن سلمة غير محمد بن بكر . وصححه الحاكم وأقره الذهبي . وحماد يخطئ فی حديث قتادة كثيرًا . قاله مسلم فی كتاب التمييز كما فی شرح العليل لابن رجب جلد 2 صفحة 623 . وقد خولف حماد فيه فرواه ابن أبي عروبة من رواية عبد الوهاب الخفاف وابن أبي عدی عنه عن قتادة عن الحسن قوله . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3951 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 4905 . ورواه هشام الدستوائي وابن أبي عروبة من رواية أبي أسامة وعبد الأعلى عن قتادة عن جابر بن زيد والحسن موقوفًا . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 6 صفحة 32 وأبو داؤد رقم الحديث: 3952 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 4904 والبيهقی جلد 10 صفحة 289 . ورواه ابن أبي عدی وعبد الأعلى مرة أخرى عن سعيد عن قتادة عن عمر قوله . أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث: 4903-4906 . ورواه شعبة عن قتادة عن الحسن عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . ذكره الزيلعي فی نصب الراية جلد 3 صفحة 279 والحافظ فی التلخيص جلد 4 صفحة 212 وقالوا: وشعبة أحفظ من حماد . وقال البيهقی: وإذا انفرد به حماد وشك فيه وخالفه من هو أحفظ منه وجب التوقف فيه . وقد أشار البخاری الى تضعيفه وقال علي بن المدینی: هو عندي منكر . من نصب الراية جلد 3 صفحة 279 وانظر السنن للبيهقی جلد 10 صفحة 289 . وله شاهد عن ابن عمر . أخرجه الترمذی

953 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا بِغَضَبِ اللَّهِ وَلَا بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اور اللہ کے غضب اور آگ کے ساتھ تم لعنت نہ کیا کرو۔

954 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ کوئی اس کے نکاح کے پیغام پر پیغام نکاح بھیجے۔

جلد 3 صفحہ 638 تعلیقاً، وابن ماجہ رقم الحدیث: 2525، وابن الجارود رقم الحدیث: 972، والحاکم جلد 2 صفحہ 214. وانظر الارواء جلد 6 صفحہ 170.

953- حدیث صحیح. وقتادة توبع، والصحيح اثبات سماع الحسن من سمرة مطلقاً. والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20187، والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 320، وأبو داؤد رقم الحدیث: 4906، والترمذی رقم الحدیث: 1976، والرویانی رقم الحدیث: 811، والطبرانی رقم الحدیث: 6858-6859، والحاکم جلد 1 صفحہ 48، من طرق عن قتادة، به. وقال الترمذی: حسن صحیح. وقال الحاکم: صحیح الاسناد. وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6948، من طریق اسماعیل بن مسلم، عن الحسن، به. وجاء من رواية سليمان بن سمرة، عن أبيه. أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 7013-7014. وفي الباب عن حميد بن هلال، مرسلًا. أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 19531، ومن طريقه البغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 3557. وقال الترمذی: وفي الباب عن عباس وأبي هريرة وابن عمرو وعمران.

954- اسنادہ ضعیف، لضعف شیخ المصنف، وعن قتادة. والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20127، والبزار (1420- كشف) والطبرانی رقم الحدیث: 6898، من طریق المصنف. وقال البزار: لا نعلم رواه عن قتادة الا عمران القطان. وسبق برقم 945 من رواية هشام، عن قتادة، بلفظ آخر. وله شاهد عن ابن عمر عند البخاری رقم الحدیث: 2139، ومسلم رقم الحدیث: 1412. وعن أبي هريرة عند البخاری رقم الحدیث: 2140، ومسلم رقم الحدیث: 1413، وعن عقبه بن عامر عند مسلم رقم الحدیث: 1414.

52- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مغفل

بْنِ الْمُغْفَلِ رَحِمَهُ اللَّهُ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

955 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھیں کیونکہ وہ شیاطین سے پیدا کیے گئے ہیں۔

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ

956 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکریاں مارنے سے منع کیا اور فرمایا: اس کے ساتھ نہ شکار کیا جاتا ہے نہ دشمن ہلاک ہوتا ہے بے شک کنکری دانت کو توڑتی ہے اور آنکھ کو پھوڑتی

قَتَادَةَ، سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ صُهَبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ الْمَزْنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفَةِ وَقَالَ: إِنَّهَا لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدًا وَلَا

955- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لحال ابن فضالة، وقد توبع. والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث:

16845 من طریق مبارك بن فضالة، به. وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 1602، وابن أبي شيبة جلد 1

صفحة 384، وأحمد رقم الحدیث: 16834-16845-20590، وعبد بن حميد رقم الحدیث: 501، والنسائي رقم

الحدیث: 734، وابن ماجه رقم الحدیث: 769، والبيهقي جلد 2 صفحہ 448-449، وابن عبد البر في التمهيد

جلد 22 صفحہ 334 من طرق عن الحسن، به. وانظر التمهيد جلد 22 صفحہ 333، وشرح البخاري لابن رجب

الحنبلي جلد 3 صفحہ 221.

956- حدیث صحیح. أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحدیث: 1221، والبيهقي جلد 9 صفحہ 248 من طریق

المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20559، والبخاري رقم الحدیث: 4841-6220، وفي الأدب المفرد

رقم الحدیث: 905، ومسلم رقم الحدیث: 1954، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5270، وابن ماجه رقم الحدیث:

3227 من طرق عن شعبة، به. وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 20497، وأحمد رقم الحدیث: 16840،

والبخاري رقم الحدیث: 5479، ومسلم رقم الحدیث: 1954، والنسائي رقم الحدیث: 4830، والحاكم

جلد 4 صفحہ 283، والبيهقي في الآداب رقم الحدیث: 460 من طرق عن عبد الله بن مغفل.

يُنْكَأُ بِهَا عَدُوًّا، وَإِنَّ الْخَذْفَةَ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ -

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

957 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

نبی اکرم ﷺ نے فتح کے دن سورہ فتح تلاوت فرمائی اس کے بعد واپس آگئے سواگر لوگ جمع نہ ہو جائیں میرے پاس تو میں تم کو اس آواز میں سناتا۔

مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ، قَالَ: قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَعَ فَلَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ عَلَيَّ النَّاسُ لَأَخَذْتُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ الصَّوْتِ

حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے

958 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

ہیں کہ میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اسلام میں سب سے پہلے حضرت مغیرہ بن شعبہ پر موزے دیکھے وہ ہمارے پاس آئے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے آپ نے دو کالے موزے پہنے ہوئے تھے سو ہم ان کو دیکھنے لگے اور ہم کو ان دونوں پر تعجب ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس بہت زیادہ موزے ہوں گے صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم ان پر مسح کر لینا اور نماز پڑھ لینا۔

وَاصِلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: أَوَّلُ مَنْ رَأَيْتُ عَلَيْهِ خُفَّيْنِ فِي الْإِسْلَامِ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَتَانَا وَنَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ خُفَّانِ أَسْوَدَانِ فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلَيْهِمَا وَنَعَجَبُ مِنْهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ سَيَكْثُرُ لَكُمْ مِنَ الْخِفَافِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: تَمْسَحُونَ عَلَيْهَا وَتُصَلُّونَ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

959 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

957- حدیث صحیح . أخرجه الترمذی فی الشمانل رقم الحدیث: 304 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16835-20561-20577-20584 والبخاری رقم الحدیث: 4281-4835-5047-7540 ومسلم رقم الحدیث: 794 وأبو داؤد رقم الحدیث: 1467 والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8055 وابن حبان رقم الحدیث: 748 وغيرهم من طرق عن شعبة به .

958- اسنادہ ضعیف جدًا . الحسن بن واصل ويقال: ابن دينار متروك . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث:

131 الى المصنف ولم أجده فيما وقفت عليه . وأخرج الطبرانی جلد 20 صفحہ 218 من طریق الحسن بن

دينار عن معاوية بن قرة عن معقل بن يسار .

959- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20586 ومسلم رقم الحدیث: 1772 من طریق المصنف .

مجھے خیبر کے دن چربی کی ایک تھیلی ملی، میں نے اس کو لے کر محفوظ کر لیا، میں نے کہا: یہ میرے لیے ہے، میں یہ کسی کو نہ دوں گا، سو میں متوجہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ (میرے پاس کھڑے) تھے سو میں نے آپ سے حیا کیا۔ سلیمان اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ حضرت شعبہ کی حدیث میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے لیے ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: گویا وہ غنیمت سے تھی۔

حضرت فضیل الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں نے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے پوچھا، میں نے عرض کی: ہم پر اس شراب سے کیا حرام کیا گیا ہے؟ فرمایا: نشہ! میں نے عرض کی: اس کا ذکر قرآن میں ہے؟ فرمایا: نہیں! میں تم کو وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول حضرت محمد ﷺ سے یا محمد رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، یا تو آپ کی رسالت سے یا آپ کے نام سے ابتداء کی، میں نے عرض کیا: کس پر اکتفاء کروں؟ فرمایا: آپ نے حاتم سے منع کیا ہے، کہا کہ میں نے عرض کی: حاتم کیا ہے؟ فرمایا: سفید اور سبز مٹکا۔ اور آپ نے نقیر اور مزفت

وَسُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةَ الْقَيْسِيَّ، كِلَاهُمَا عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالِ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُغْفَلِ، رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمِ يَوْمِ خَيْبَرَ فَأَخَذْتُهُ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ: هَذَا لِي لَا أُعْطِي أَحَدًا مِنْهُ شَيْءٌ أَفَالْتَفْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ: وَكَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هُوَ لَكَ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: كَأَنَّهُ مِنَ الْغَنِيمَةِ.

960 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ

يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنِ الْفُضَيْلِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُغْفَلِ قَالَ: قُلْتُ: مَا حَرُمَ عَلَيْنَا مِنْ هَذَا الشَّرَابِ؟ قَالَ: الْخَمْرُ. قَالَ: قُلْتُ: هَذَا فِي الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ مُحَمَّدِ الرَّسُولِ - أَوْ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ بَدَأَ بِالرِّسَالَةِ أَوْ بِالِاسْمِ - قَالَ: قُلْتُ: شَرَعِيَ أَيْ اكْتَفَيْتُ يَعْنِي قَالَ: نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْجَرُّ الْأَخْضَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالنَّقِيرُ

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20574، والبخاري رقم الحديث: 3153-4214-5508، ومسلم رقم

الحديث: 1772 من طرق عن شعبة، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16837، والدارمي رقم الحديث: 2503،

وأبو داؤد رقم الحديث: 2702، والنسائي رقم الحديث: 4447 من طرق عن سليمان بن المغيرة، به.

960- حديث صحيح. أخرجه أحمد رقم الحديث: 20596 عن المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16841،

والدارمي رقم الحديث: 2118، والرويانى رقم الحديث: 881 من طرق عن ثابت بن يزيد، به. وأخرجه ابن أبي

شعبة جلد 7 صفحہ 478، وأحمد رقم الحديث: 16853 من طريق عاصم، به.

وَالْمُزَقَّتِ قَالَ: قُلْتُ: مَا الْمُزَقَّتُ؟ قَالَ مَا جُعِلَ فِيهِ الْقَارُ مِنْ إِنَاءٍ أَوْ غَيْرِهِ وَالذُّبَابُ قَالَ: فَاسْتَرَيْتُ أَفِيقَةً فَنَبَذْتُ فِيهَا وَعَلَقْتُهَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَالْأَفِيقَةُ مِثْلُ السِّقَاءِ

سے منع کیا، میں نے عرض کیا: مزفت کیا ہے؟ فرمایا: جو پانی یا اس کے علاوہ کچھ اور ہو اور دباؤ سے منع کیا، آپ (حضرت فضیل) فرماتے ہیں کہ میں نے چمڑے کا چھوٹا ڈول خریدا، میں نے اس میں نبیذ بنائی اور میں نے اس کو لٹکا دیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں: چمڑے کا چھوٹا ڈول مشک کی طرح ہوتا ہے۔

961 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مَغْفَلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَدْفَةِ

حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے کنکریاں مارنے سے منع فرمایا ہے۔

962 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْمِنْهَالِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَرزَةَ، وَسَأَلَهُ أَبِي فَقَالَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي بِنَا الْهَجِيرِ الَّتِي تُسَمُّونَهَا أَنْتُمْ الظُّهْرَ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ - وَنَسِيْتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ -

حضرت سیار بن سلامہ ابو منہال سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو بزرہ سے سنا کہ انہوں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ کی نمازیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیسی ہوتی تھیں؟ فرمایا کہ آپ ہم کو دوپہر کی نماز پڑھاتے تھے سورج ڈھل جانے کے بعد، جس کا نام تم نے ظہر رکھا ہے اور عصر پڑھاتے تھے جب سورج ابھی چمک رہا ہوتا تھا اور میں بھول گیا ہوں جو آپ نے مغرب کے

961- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20570-20589، ومسلم رقم الحديث: 1954، وابن ماجه رقم الحديث: 17-3227، وغيرهم من طرق أيوب، به .

962- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19824، والبخاری رقم الحديث: 398-541، ومسلم رقم الحديث: 647، وأبو داؤد رقم الحديث: 398، والبيهقي جلد 1 صفحہ 436، وغيرهم من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2031، وأحمد رقم الحديث: 19782-19811-19979، والبخاری رقم الحديث: 547-568، ومسلم رقم الحديث: 647، والترمذی رقم الحديث: 168، والنسائی رقم الحديث: 525-948، وابن ماجه رقم الحديث: 701، وابن خزيمة رقم الحديث: 346، وغيرهم من طرق عن سيار، به . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 235، وللبزار رقم الحديث: 3853، وللدارقطني جلد 6 صفحہ 307 .

متعلق بتایا تھا اور ہم کو عشاء کی نماز آپ تہائی رات تک مؤخر کر کے پڑھاتے تھے اور آپ نہ اس سے پہلے سونا پسند کرتے تھے نہ اس کے بعد اور آپ ہم کو فجر پڑھاتے تھے کہ ہم میں کوئی جاتا تو وہ بیٹھے ہوئے کو پہچان لیتا تھا اور آپ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیتیں تلاوت کرتے تھے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت حماد نے کہا کہ اور مجھ سے حضرت سیار بن سلامہ نے از حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کی ان دونوں میں سے ایک نے فرمایا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور دوسرے (زاوی) نے کہا: ”دلکت“ کی بجائے ”اذا دحضت الشمس“۔

حضرت ابوالوضیء السخستنی فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنگ کے لیے نکلے تو ہم ایسی جگہ اترے کہ ایک آدمی نے غلام خریدا تھا گھوڑے کے بدلے ہم باقی دن اور رات

وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْعِشَاءَ لَا يُبَالِي أَنْ يُؤَخِّرَهَا إِلَيَّ ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْفَجْرِ فَيَنْصَرِفُ أَحَدَنَا وَهُوَ يَعْرِفُ جَلِيْسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مِنَ السِّتِينَ إِلَى الْمِائَةِ

963 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ حَمَادُ: وَحَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي بَرَزَةَ، قَالَ أَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَلَّكَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ الْآخَرُ: إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

964 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ السَّخْتَنِِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي غَزَاةٍ لَنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاشْتَرَى رَجُلٌ

963- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 438 من طريق المصنف . انظر الحديث السابق .

964- حدیث صحیح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 7 صفحہ 124-125 ' وأحمد رقم الحديث: 19826 ' وأبو داؤد رقم

الحديث: 3457 ' وابن ماجنه رقم الحديث: 2182 ' وابن الجارود رقم الحديث: 619 ' والبخاري

جلد 9 صفحہ 305-306 ' والطحاوي جلد 4 صفحہ 13 ' وغيرهم من طرق عن حماد بن زيد ' به . ووقع عند أحمد

أبو الربيع بدلاً من أبو الوضیء وهو خطأ انظر أطراف المسند جلد 6 صفحہ 74 ' وأخرجه الروياني رقم

الحديث: 1319-771 ' والدارقطني جلد 3 صفحہ 6 من طريق مكی بن ابراهيم ويحيى بن سعيد ' عن هشام بن

حسان ' عن جميل بن مرة ' به ' وليس عند الروياني قوله: ولا أرا كما تفرقتما . ورواه هشيم ' عن هشام بن حسان

عن أبي الوضیء ' به ' ولم يذكر في اسناد جميل ابن مرة . وفيه باع جارياً . أخرجه الطحاوي جلد 4 صفحہ 13 .

وہاں رہے، جب کوچ کا وقت آیا تو گھوڑے کا مالک اپنے گھوڑے پر سوار ہوا، تو فروخت کرنے والے نے اس کو پکڑ لیا، دونوں اپنا جھگڑا حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے، حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم دونوں اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں۔ حضرت حماد نے کہا: اور یہ حدیث میں نے انہیں سے یاد کی۔ حضرت حماد نے کہا: اور ہشام بن حسان نے اس اسناد میں کہا کہ حضرت ابو برزہ نے فرمایا: اور میں تم دونوں کو جدا ہوتے نہیں دیکھ رہا۔

عَبْدًا بِفَرَسٍ فَبَقِينَا بَقِيَّةَ يَوْمِنَا وَكَلَيْتَنَا فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الرَّحِيلِ قَامَ الرَّجُلُ إِلَى فَرَسِهِ لِيُسْرِجَهُ فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ بِالْبَيْعِ فَاخْتَصَمَا إِلَى أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ: أَرْضَيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ حَمَادٌ: وَهَذَا الَّذِي حَفِظْتُهُ أَنَا قَالَ حَمَادٌ: وَقَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَانَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ: أَنَّ أَبَا بَرزَةَ قَالَ: وَلَا أَرَاكُمَا تَفَرَّقْتُمَا

965 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ شَهَابٍ، قَالَ: كُنْتُ أَتَمْنَى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرزَةَ الْأَسْلَمِيَّ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي نَاسٍ فِي أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فِي الْخَوَارِجِ؟ قَالَ أَبُو بَرزَةَ: سَمِعْتُ

حضرت شریک بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں تمنا کرتا تھا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے کسی صحابی سے ملوں اور ان سے خارجیوں کے متعلق پوچھوں، سو میں حضرت ابو برزہ سلمی رضی اللہ عنہ سے ملا، عید کے دن آپ اپنے ساتھیوں کے درمیان موجود تھے، میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو خارجیوں کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے

965- اسنادہ ضعیف، لحال شریک بن شہاب، فانہ لا یعرف۔ والحديث أخرجه النسائي رقم الحديث: 4114 والبخاري

جلد 9 صفحہ 294-305، والمزني في تهذيب الكمال جلد 12 صفحہ 460 من طريق المصنف. وأخرجه ابن أبي

شيبه رقم الحديث: 10247، وأحمد رقم الحديث: 19798-19821، والرويانى رقم الحديث: 766، والحاكم

جلد 2 صفحہ 146 من طرق عن حماد بن سلمة، به، وصححه الحاكم. وقال البزار: لا نعلم روى عن شريك بن

شهاب الا أزرق بن قيس، ولا نعلم روى غير هذا الحديث.

رسول اللہ ﷺ سے ان کانوں سے سنا ہے اور میں نے اپنی ان آنکھوں سے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مال لایا گیا تو آپ نے اس کو تقسیم کیا تو ایک آدمی آیا اس کے بال کالے تھے وہ دو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا جو آپ کے دائیں اور بائیں جانب تھے اُن کو آپ نے دیا اس کو کچھ نہیں دیا گیا تو وہ آپ کے پیچھے سے آیا اس نے کہا: اے محمد! تو نے عدل نہیں کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہیں پاؤ گے۔ یہ تین مرتبہ آپ نے فرمایا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی یہ اُن میں سے ہے وہ قرآن پڑھیں گے اور وہ اُن کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکمان سے نکل جاتا ہے اُن کی نشانی سر منڈوانا ہوگی وہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا جب تم اُن سے ملو تو اُن کو قتل کر دینا وہ مخلوق میں بدترین لوگ ہیں۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِي وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنِي أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَأَعْطَى مَنْ عَنِ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنِ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا فَجَاءَ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ: وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ أَحَدًا بَعْدِي أَعْدَلُ عَلَيْكُمْ مِنِّي قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَانَ هَذَا مِنْهُمْ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيْقُ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ فَإِذَا لَقِيَتْهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

966 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

966- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 21 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19799-19823، ومسلم رقم الحديث: 2472، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8246، والبزار رقم الحديث: 3847 من طرق عن حماد بن سلمة، به . قال الامام أحمد: ما حدث به أحد في الدنيا الا حماد بن سلمة ما أحسنه من حديث . انظر أطراف المسند جلد 6 صفحہ 73 . وقد خالف معمر حمادًا، فرواه عن ثابت، عن أنس نحوه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10333، وعبد بن حميد رقم الحديث: 1245، وأحمد رقم الحديث: 12416، والبزار (2741-كشف) وابن حبان رقم الحديث: 4059 . وصوب الحافظ طريق حماد كما في الأطراف، وكذا أبو زرعة، كما في العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1012 .

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزَى لَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِتَالِ قَالَ: هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالُوا: نَفَقْدُ وَاللَّهِ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انظُرُوا هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالُوا: نَفَقْدُ فُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ: لِكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيًّا فَاطْلُبُوهُ فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَ فَاَنْتَهَى إِلَيْهِ فَقَالَ: قَتَلَ سَبْعَةَ ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، قَتَلَ سَبْعَةَ وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ بِدِرَاعِيهِ هَكَذَا فَبَسَطَهُمَا فَوَضَعَ عَلَى ذِرَاعِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى حُفِرَ لَهُ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا ذِرَاعِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دُفِنَ قَالَ: وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنگ کے موقع پر جنگ سے فارغ ہو کر (مجھے) فرمایا: کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! ہم فلاں اور فلاں کو نہیں پاتے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو! کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم فلاں فلاں کو نہیں پاتے، آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن میں جلیبیب کو نہیں پارہا ہوں اس کو تلاش کرو۔ سو صحابہ نے ان کو سات آدمیوں کے پاس پایا، انہوں نے جن کو قتل کیا تھا پھر انہوں نے ان کو قتل کر دیا، پس نبی اکرم ﷺ کے پاس ان کی لاش کو لایا گیا، آپ کو بتایا گیا تو آپ وہاں گئے، تو فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا پھر اس کو قتل کیا گیا ہے، یہ مجھ سے ہے میں اس سے ہوں۔ تین مرتبہ آپ نے یہ کلمات ارشاد فرمائے، پھر آپ نے اپنی کلائیوں کو بچھایا اور ان دونوں کو کشادہ کیا، سو ان کو نبی اکرم ﷺ کی کلائیوں پر رکھا گیا یہاں تک کہ ان کے لیے قبر کھودی گئی اور ان کے لیے چار پائی نہیں تھی نبی اکرم ﷺ کی کلائیوں کے علاوہ یہاں تک کہ ان کو دفن کیا گیا، کہا کہ (ان کے) غسل کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

967 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

967- اسنادہ ضعیف، لضعف علی بن زید بن جعدان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19819، وأبو يعلى رقم الحديث: 7438 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19789، والبخاري رقم الحديث: 3861 والرويانى رقم الحديث: 1310 من طريق شعبة، به . وقال البزار: هذا الحديث لا نعلمه يروى عن أبي برزة إلا من هذا الوجه، ولا نعلم رواه عن علي بن زيد إلا شعبة . ووقع في مطبوع كشف الأستار رقم الحديث: 2818 اسنادہ ہکذا: علی بن زید، عن ابی المنہال، عن ابی برزہ . ویظہر أن ذکر ابی المنہال فیہ خطأ، وانظر العلل

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ غفار کے لیے یہ دعا کی: اللہ اس کو بخش دے! اور اسلم کے لیے کہ اللہ اسے سلامتی عطا فرمائے!

حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے وہ تین کام نہ کریں گے۔

حضرت ازرق بن قیس فرماتے ہیں کہ میں اہواز کے کنارہ پر بیٹھا ہوا تھا تو دیکھا کہ ایک بزرگ نماز پڑھ رہا تھا انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ پر باندھی ہوئی تھی ان کی سواری ایڑیوں کے بل پیچھے آنے لگی یہ بھی اس کے ساتھ پیچھے جانے لگے اور ہمارے ساتھ خارجیوں میں سے ایک آدمی انہیں گالی دینے لگا جب انہوں نے

عَلِي بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بَرزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمٌ سَأَلَهَا اللَّهُ

968 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ

عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي بَرزَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَيْمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ مَا عَمِلُوا بِثَلَاثٍ

969 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عَلَى جُرْفٍ بِالْأَهْوَازِ فَإِذَا شَيْخٌ يُصَلِّي قَدْ عَمَدَ إِلَى عِنَانٍ دَائِبَةٍ فَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ فَكَصَبَتِ الدَّابَّةُ فَكَصَّ مَعَهَا وَمَعَنَا رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ فَجَعَلَ يَسُبُّهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ غَرَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

لابن ابی حاتم رقم الحدیث: 235، وللدارقطنی جلد 6 صفحہ 306 .

968- حدیث صحیح . وسکین بن عبد العزیز وان تکلم فیہ ' الا ان الحدیث له شواهد صحیحہ وأخرجه أحمد رقم

الحدیث: 19792، والرویانی رقم الحدیث: 768 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19818،

وابن ابی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1125، والبزار رقم الحدیث: 3858، والرویانی رقم الحدیث: 764 من

طریق سکین، به . قال البزار: لا نعلمه عن ابی برزہ الا بهذا الاسناد . من كشف الأستار رقم الحدیث: 1583 .

وانظر الفتح جلد 13 صفحہ 113 . وفي الباب عن أنس، وسيأتي برقم 2247، وعن علی عند ابن ابی شیبہ

جلد 12 صفحہ 170، والبيهقي جلد 8 صفحہ 143 . وانظر الفتح جلد 13 صفحہ 114، والتلخيص الحبير

جلد 4 صفحہ 42، والارواء جلد 2 صفحہ 300 .

969- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19785-19806، والبخاری رقم الحدیث: 1211-6127، والبيهقي

جلد 2 صفحہ 266 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 3289-3290 من طریق الأزرق بن

قیس، به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ كَذَا وَغَزْوَةَ كَذَا
 وَشَهِدْتُ أَمْرَهُ وَتَيْسِيرَهُ وَأَنْ أُمْسِكَ دَائِبِي أَهْوَنُ عَلَيَّ
 مِنْ أَنْ أَدْعَهَا فَتَأْتِي مَا لَفَّهَا فَيَشُقُّ عَلَيَّ . قَالَ : فَإِذَا هُوَ
 أَبُو بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيُّ

نماز مکمل کر لی تو فرمایا: میں نے تمہاری گفتگو سن لی ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس اس غزوہ میں حصہ لیا ہے۔ ان کے معاملے پر اور ان کی طرف سے آسانی فراہم کرنے پر بھی میں گواہ ہوں اور میرے لیے سواری کو روکے رکھنا سواری چھوڑنے سے آسان تر ہے (اگر سواری کو آزاد کر دیا جائے) تو وہ اپنی مانوس چیز کی طرف جائے گا جو کہ میرے لیے تکلیف دہ ہوگا۔ راوی کہتا ہے کہ اچانک میں نے دیکھا تو وہ ابو بزرہ اسلمی تھے۔

53- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ

حضرت معقل بن یسار

مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

970 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ : حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَبُو الْمُعَلَّى الْعَدَوِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، يَقُولُ : دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَيَّ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِبَهُ عَلَيْهِمْ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَقْدِفَهُ فِي مُعْظَمِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

971 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ ،

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو مسلمانوں کے نزخوں میں دخل اندازی کرتا ہے تا کہ ان کا نرخ بڑھائے تو اللہ پر لازم ہے کہ ان کو جہنم کے بڑے حصہ میں قیامت کے دن گرائے۔

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد حضرت

970- اسنادہ ضعیف، لجهالة زيد بن أبي ليلي، وهو ابن مرة العدوي السعدي . وأخرجه البيهقي جلد 6 صفحه 30 من

طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20328، والدولابي في الكنى جلد 2 صفحه 124، والطبراني

جلد 20 صفحه 209، وفي الأوسط رقم الحديث: 8651، والحاكم جلد 2 صفحه 12 من طريق زيد أبي المعلى

به . قال الذهبي في تلخيصه للمستدرک: لا أعرف زياداً .

971- حديث صحيح . أخرجه الطبراني جلد 20 صفحه 208 من طريق ابن فضالة ' به . وأخرجه الدارمي رقم

وَعَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، وَأَبُو الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ،
 قَالَ: دَخَلَ عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ
 قَالَ: حَدَّثَنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ: سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اسْتُرِعِيَ
 رَعِيَّةً فَمَاتَ وَهُوَ لَهَا غَاشٌّ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
 معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے عرض کی:
 مجھے کوئی حدیث سناؤ جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے
 سنی ہے ہو سکتا ہے کہ اللہ مجھے اس کے ذریعے نفع دے۔
 (حضرت معقل نے) فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ
 سے سنا آپ نے فرمایا: جو کسی رعیت کا نگہبان بنایا گیا
 اور وہ مر اس حالت میں کہ وہ ان سے دھوکا کرتا تھا تو اللہ
 اس پر جنت حرام کر دے گا۔

972 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ
 رَاشِدٍ، وَالْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ
 عَبَّادُ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ
 الْمُزَنِيُّ، قَالَ: كَانَتْ لِي أُخْتُ تُحْتَبُ إِلَيَّ وَأَمْنَعُهَا
 حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 فرماتے ہیں کہ میری ایک بہن تھی جس کے نکاح کے ذمہ
 داری میرے سر تھی (لوگ اس کے ساتھ نکاح کرنے کی
 پیش کش کرتے رہے) لیکن میں لوگوں کو ٹالتا رہا آخر کار

الحديث: 2799، والبخارى رقم الحديث: 7150، ومسلم رقم الحديث: 142، وفي كتاب الامارة، باب فضيلة
 الامام العادل، والبخارى رقم الحديث: 3175، والطبراني جلد 20 صفحہ 207 من طريق أبي
 الأشهب، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20306-20330، وعبد بن حميد رقم الحديث: 401، والبخارى رقم
 الحديث: 7151، ومسلم رقم الحديث: 142، وفي الموضوع السابق، والطبراني جلد 20 صفحہ 205-207،
 وغيرهم من طرق عن الحسن، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20304، ومسلم رقم الحديث: 142، وفي
 الموضوع السابق، والطبراني جلد 20 صفحہ 225 من طرق عن معقل.

972- حديث صحيح. أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11041، والبيهقي جلد 7 صفحہ 104 من طريق
 المصنف، عن عباد بن راشد وحده به. وأخرجه البخارى رقم الحديث: 4529، وأبو داؤد رقم الحديث: 2087،
 والطبراني جلد 20 صفحہ 204-205، والدارقطني جلد 3 صفحہ 224، والبيهقي جلد 7 صفحہ 104 من طريق عباد
 بن راشد، به. وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 2981، والطبراني جلد 20 صفحہ 408 من طريق المبارك، به.
 وأخرجه البخارى رقم الحديث: 5130-5330-5331، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11042، والطبراني
 جلد 20 صفحہ 204-208، والدارقطني جلد 3 صفحہ 223-224، والحاكم جلد 2 صفحہ 174-280، والبيهقي
 جلد 7 صفحہ 138 من طرق عن الحسن، به.

النَّاسَ حَتَّىٰ آتَانِي ابْنُ عَمِّ لِي فَخَطَبَهَا إِلَيَّ فزَوَّجْتُهَا
إِلَيْهِ فَاصْطَحَبَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَصْطَحِبَا ثُمَّ طَلَّقَهَا
طَلَاقًا لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّىٰ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا
ثُمَّ جَاءَ نَيْيُ يَخْطُبُهَا مَعَ الْخُطَّابِ فَقُلْتُ: يَا لَكُعُ
خُطِبْتَ إِلَيَّ أُخْتِي فَمَنْعْتَهَا النَّاسَ وَخَطَبْتَهَا إِلَيَّ
فَأَثَرْتُكَ بِهَا وَأَنْكَحْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا ثُمَّ لَمْ تَخْطُبْهَا حَتَّىٰ
انْقَضَتْ عِدَّتُهَا، فَلَمَّا جَاءَ نَيْيُ الْخُطَّابُ يَخْطُبُونَهَا
جِئْتُ تَخْطُبُهَا، لَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا
أُنْكِحُهَا أَبَدًا قَالَ: فَقَالَ مَعْقِلٌ: فِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ
(وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ
يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُمْ
بِالْمَعْرُوفِ) (البقرة: 232) قَالَ: وَعَلِمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
حَاجَتَهَا إِلَيْهِ وَحَاجَتَهُ إِلَيْهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ
فَقُلْتُ: سَمِعُ وَطَاعَةً، فزَوَّجْتُهَا إِيَّاهُ وَكَفَرْتُ عَنْ

يَمِينِي

میرے چچا زاد بھائی میرے پاس آئے تو انہوں نے میری
بہن کے ساتھ نکاح کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو میں
نے اپنی بہن کا نکاح اس کے ساتھ کر دیا، دونوں نے اکٹھے
وقت گزارا جو رب نے چاہا، کچھ عرصہ بعد اس نے میری
بہن کو طلاق دے دی پھر اس سے رجوع بھی کر لیا، پھر
میری بہن کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس کی عدت گزر گئی،
بعد ازیں میرا چچا زاد بھائی دوسرے نکاح کا پیغام دینے
والے لوگوں کے ساتھ میرے پاس آیا تو میں نے کہا: اے
بے وقوف آدمی! لوگوں کی طرف سے مجھے میری بہن کے
نکاح کے پیغام دیئے گئے (لیکن) میں نے سب کو انکار کر
دیا، تو نے بھی نکاح کا پیغام دیا تو میں نے تجھے بہن کے
ساتھ نکاح کرنے پر ترجیح دی اور میں نے تیرے ساتھ اس
کا نکاح کر دیا لیکن تو نے اسے طلاق دے دی، پھر تو نے
اس کے ساتھ نکاح نہیں کیا حتیٰ کہ اس کی عدت گزر گئی،
جب میرے پاس دوسرے لوگ نکاح کا پیغام دینے کیلئے
آئے اور تو بھی دوبارہ آیا ہے، اس اللہ کی قسم جس کے سوا
کوئی معبود نہیں! اب میں کبھی بھی اس کے ساتھ تیرا نکاح
نہیں کروں گا۔ راوی کہتے ہیں کہ معقل کا قول ہے: ”وَإِذَا
طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ
يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ“
(البقرة: ۲۳۲) پھر کہا: اللہ تعالیٰ اس عورت کی ضرورت سے
باخبر ہے جو اسے مرد کی صورت میں مطلوب ہوتی ہے، اسی
طرح وہ مرد کی حاجت کے متعلق جانتا ہے جو اسے عورت
کی صورت میں مطلوب ہوتی ہے، تب یہ آیت نازل

ہوئی۔ تو میں نے عرض کی: میں نے سنا اور اطاعت کی۔
حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں: پھر میں نے بہن کا
اس کے ساتھ نکاح کر دیا اور پھر میں نے اپنی قسم کا کفارہ
ادا کر دیا۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

973۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں پر یسین پڑھا
کرو۔

الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِيهِ،
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: أَقْرَأُوا يَسَ عَلَي مَوْتَاكُمْ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

974۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

973- اسنادہ ضعیف، لجهالة المبهم وأبيه، وللاضطراب في اسناده. والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3

صفحہ 273، وأحمد رقم الحديث: 20316-20329، وأبو داؤد رقم الحديث: 3121، وابن ماجه رقم الحديث:

1448، والطبرانی جلد 20 صفحہ 219، والحاكم جلد 1 صفحہ 565، والبيهقي جلد 3 صفحہ 383، وفي الشعب رقم

الحديث: 2457، وغيرهم من طريق محمد بن الفضل عارم وعلي بن اسحاق وعتاب بن زياد وعلي بن الحسن

بن شقيق وغيرهم، عن ابن المبارك، عن سليمان التيمي، عن أبي عثمان وليس بالنهدى عن أبيه، عن معقل.

وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10913، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1464 من طريق

عبدان والوليد بن مسلم، عن ابن المبارك، عن سليمان التيمي، عن أبي عثمان، عن معقل. لم يذكر فيه والد أبي

عثمان. وأخرجه كذلك ابن حبان رقم الحديث: 3002 من طريق يحيى القطان، عن سليمان التيمي، عن أبي

عثمان، عن معقل. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20315، والنسائي رقم الحديث: 10914، والطبرانی

جلد 20 صفحہ 220-230، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 2458 من طريق معتمر بن سليمان التيمي، عن أبيه،

عن رجل، عن أبيه، عن معقل. وفيه زيادة في أوله. وقال الدارقطني كما في التلخيص الحبير جلد 2 صفحہ 104:

هذا حديث ضعيف الاسناد، مجهول المتن، ولا يصح في الباب حديث. وقال الحافظ: أعله ابن القطان

بالاضطراب وبالوقف، وبجهالة حال أبي عثمان وأبيه. وانظر الارواء جلد 3 صفحہ 150.

974- حديث صحيح. أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3958، والطبرانی جلد 20 صفحہ 213 من طريق جعفر بن

سليمان، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20313، وعبد بن حميد رقم الحديث: 402، ومسلم رقم

سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ،
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ: الْعِبَادَةُ فِي الْهَرَجِ كَهَجْرَةِ الْيَّ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہرج (فتنہ و فساد) میں
عبادت کرنا ایسے ہے جیسے میری طرف ہجرت کرنا۔

975 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ دو آدمی جھگڑ پڑے ایک زمین کے متعلق۔ (حضرت
معقل نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے
سنا کہ جس نے قسم اس لیے اٹھائی تاکہ اس کے ذریعے
اپنے بھائی کا مال کھائے تو وہ اللہ سے اس حال میں
ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوگا۔

سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ،
عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فِي أَرْضٍ
فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ أَخِيهِ لَقِيَ
اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ

حضرت معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے فصیح (ایک قسم کی شراب ہے) سے منع کیا۔

976 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ

عَوْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَعْقِلٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَضِيحِ

الحدیث: 2948، والترمذی رقم الحدیث: 2201، والطبرانی جلد 20 صفحہ 212 من طریق المعلى ' به . وأخرجه
ابن أبي شيبة جلد 15 صفحہ 72، وأحمد رقم الحدیث: 20326، وابن حبان رقم الحدیث: 5957، والطبرانی
جلد 20 صفحہ 213 من طرق عن معاوية بن قرة ' به .

975- حدیث صحیح . عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2877 الی المصنف . وأخرجه
أحمد رقم الحدیث: 20307، وعبد بن حمید رقم الحدیث: 403، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 6021،
والحاکم جلد 4 صفحہ 294، وغیرہم من طریق شعبۃ ' عن عیاض أبی خالد، عن معقل . وصححه الحاکم، وأقره
الذہبی .

976- حدیث صحیح . عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2365 الی المصنف . وأخرجه
أحمد رقم الحدیث: 20314، وإبراهیم الحربی فی غریبه جلد 2 صفحہ 554، والطبرانی جلد 20 صفحہ 217 من
طریق عفان وعبد الصمد مفرقین عن المثنی ' به . وأخرجه أحمد فی الأشربة رقم الحدیث: 184، والطبرانی
جلد 20 صفحہ 218 من طریق معاوية بن قرة ' عن معقل .

54- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ جُنْدُبِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت جنذب بن عبداللہ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

977 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: أَبْطَأَ جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ: مَا أَرَى صَاحِبَهُ إِلَّا قَدْ أَبْطَأَ عَلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) (الضحى: 2)

حضرت جنذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آنے میں دیر کر دی تو ایک عورت نے کہا: میں اس کے ساتھی کو نہیں دیکھتی سوائے اس کے کہ اس نے اس کو چھوڑ دیا ہے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى“۔

978 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

الْأَسْوَدِ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ أُضْحَى فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبْحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ مَكَانَ ذَبْحِهِ أُخْرَى وَمَنْ لَمْ

حضرت جنذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن حاضر تھا، نبی اکرم ﷺ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: جو تم میں سے نماز سے پہلے قربانی کر لے وہ اس کی جگہ پر دوسری قربانی کرے اور جس نے عید سے پہلے ذبح

977- حدیث صحیح . أخرجه البخاری رقم الحدیث: 4951 ومسلم رقم الحدیث: 1797 والنسائی فی الکبریٰ رقم

الحدیث: 11681 والطبری فی تفسیره جلد 30 صفحہ 231 والطبرانی رقم الحدیث: 1710 من طرق عن شعبة

به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18826-18828 والبخاری رقم الحدیث: 1124-1125-4983-4950

ومسلم رقم الحدیث: 1797 والترمذی رقم الحدیث: 3345 وابن حبان رقم الحدیث: 6565-6566 وغيرهم

من طریق الأسود بن قیس، به .

978- حدیث صحیح . أخرجه البخاری رقم الحدیث: 985-5562 ومسلم رقم الحدیث: 1960 والطبرانی رقم

الحدیث: 1813 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 775 وأحمد رقم الحدیث: 18827

والبخاری رقم الحدیث: 5500 ومسلم رقم الحدیث: 19609 والنسائی رقم الحدیث: 4410 وفي الکبریٰ رقم

الحدیث: 7662 وابن ماجه رقم الحدیث: 3152 وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1522 وغيرهم من طرق عن الأسود

به .

يَكُنْ ذَبْحًا فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

نہیں کیا، اسے چاہیے کہ وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کر لے۔

979- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت جنذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

الْأَسْوَدِ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ﷺ نَمَازَ كَيْ لِي نَكَلَّهِ تَوَّأَبُ كِي أَنْكَلِي كُو زَخْمِ لَكَا، اس سے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَعَثَرَتْ إِصْبَعُهُ فَدَمِيَتْ

خون جاری ہوا تو آپ نے فرمایا: تو ایک انگلی ہی ہے جس

فَقَالَ: هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيَتْ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا

سے خون نکلا اور اللہ کی راہ میں تجھے کیا ملا۔

لَقِيَتْ

980- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت جنذب بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس

أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، سَمِعَ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ، يَقُولُ: مَنْ

نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ عزوجل کے ذمہ میں ہے اور

صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ أَخْفَرَ

جس نے اللہ کے ذمہ کو ہلکا جانا، اللہ عزوجل اس کو اوندھے

اللَّهُ فِي ذِمَّتِهِ كَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ وَرَوَى هَذَا

منہ جہنم میں ڈالے گا۔ اس حدیث کو بشر بن مفضل نے از

الْحَدِيثِ بِشَرِّ بْنِ الْمُفْضَلِ عَنِ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنِ

خالد الحذاء از انس بن سیرین از حضرت جنذب رضی اللہ

979- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18819، والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 235، والطبرانی

رقم الحديث: 1704 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 776، وأحمد رقم الحديث:

18828، والبخارى رقم الحديث: 2802-6164، ومسلم رقم الحديث: 1796، والترمذی رقم الحديث: 3345،

والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10393-10456، وأبو يعلى رقم الحديث: 1533، وابن حبان رقم الحديث:

6577، والطحاوى فی المشكل رقم الحديث: 3330، والطبرانی رقم الحديث: 1703-1705-1708، والبيهقى

جلد 7 صفحہ 44، وغيرهم من طرق الأسود بن قيس ' به . وعندهم أنه كان في بعض المشاهد أو المغازى .

980- حدیث صحیح . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 1684 من طريق يزيد بن هارون ' عن شعبة ' به مرفوعًا . وأما

رواية بشر بن المفضل ' فأخرجها مسلم رقم الحديث: 657، والرويانى رقم الحديث: 952، والطبرانى رقم

الحديث: 1683، والبيهقى جلد 1 صفحہ 464 من طرق عن بشر ' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 657 من طريق

ابن عليه ' عن خالد الحذاء ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18825-18834، ومسلم رقم الحديث: 657،

والترمذی رقم الحديث: 222، وابن حبان رقم الحديث: 1743، وابن قانع فى معجمه جلد 1 صفحہ 145،

والطبرانى رقم الحديث: 1659، وغيرهم من طرق عن الحسن ' عن جنذب . وروى عن الحسن ' عن سمره .

أخرجه أحمد رقم الحديث: 20125، وابن ماجه رقم الحديث: 3946 .

آنس بن سیرین عن جندب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 عنہ از نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔

55- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ

حضرت عثمان بن ابی العاص

عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

981- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان (بنو ثقیف کے وفد) کو مسجد کے ایک قبہ میں ٹھہرایا، تاکہ ان کے دل نرم ہو جائیں، سو انہوں نے اسلام لانے کے لیے چند شرطیں رکھیں، (۱) کہ وہ نہ جہاد میں شرکت کریں گے (۲) نہ زکوٰۃ دیں گے (۳) اور نہ نماز پڑھیں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے یہ ہے کہ نہ جہاد میں شرکت کرو نہ تم زکوٰۃ دو اور نہ نماز پڑھو لیکن اس دین میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں رکوع (یعنی نماز) نہیں ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن فضالہ نے کہا کہ میں نے حضرت حسن کو اس حدیث میں ان الفاظ کی زیادتی کرتے ہوئے سنا کہ ایک ثقفی نے کہا: اس قبہ میں آرام و سکون لینے کی صورت میں ہم اطاعت و فرمانبرداری بجالائیں

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَهُمْ فِي قُبَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ لِيَكُونَ أَرْقَ لِقُلُوبِهِمْ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ حِينَ اسْلَمُوا أَنْ لَا يُحْشَرُوا وَلَا يُعْشَرُوا وَلَا يُجْبُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكُمْ أَلَّا تُحْشَرُوا وَلَا تُعْشَرُوا وَلَا تُجْبُوا وَلَا خَيْرَ فِي دِينٍ لَيْسَ فِيهِ رُكُوعٌ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ ابْنُ فَضَالَةَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ ثَقْفِيًّا قَالَ: سَنُعْطِيكَهَا عَلَى قَمَاءَةٍ فِيهَا

981- حدیث صحیح . والحسن سمع من عثمان بن أبي العاص . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3026 عن أحمد بن

عبد الله بن علي بن سويد، والبيهقي جلد 2 صفحہ 445 من طريق يونس بن حبيب كلاهما عن الطيالسي، به .

وليس في رواية أبي داؤد: ولا تجبوا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17942، وابن خزيمة رقم الحديث: 1328،

والطبراني رقم الحديث: 8372 من طريق حماد، به . وخالف يونس بن يزيد وأشعث بن سوار حميدًا فيه فروياه

عن الحسن مرسلًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1620، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحہ 526، وأبو داؤد في

المراسيل رقم الحديث: 18 .

گے۔

- 982 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
 قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ
 الْمُسَيَّبِ، قَالَ: حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ،
 قَالَ: آخِرُ مَا عَاهَدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ
- حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے
 ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آخری جو مجھ سے وعدہ لیا یہ تھا
 کہ جب تو امامت کروائے تو لوگوں کو مختصر نماز پڑھانا۔
- 983 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ،
 حضرت عمرو بن عبد اللہ بن کعب بن مالک الانصاری

982- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 3 صفحہ 116 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16321
 ومسلم رقم الحديث: 468، والرويانى رقم الحديث: 1516، والطبرانى رقم الحديث: 8337-8338، والبيهقي
 جلد 3 صفحہ 116 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 905، وأحمد رقم الحديث:
 17945-17946، ومسلم رقم الحديث: 468، وأبو داؤد رقم الحديث: 531، والنسائى رقم الحديث: 671، وفى
 الكبرى رقم الحديث: 1636، وابن ماجه رقم الحديث: 987، وابن خزيمة رقم الحديث: 423-1608، وغيرهم
 من طرق عن عثمان بن أبى العاص .

983- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف أبى معشر نجیح بن عبد الرحمن وقد اخطأ فيه، والصحيح
 رواية مالك بن أنس، كما سياتى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27223، والطبرانى جلد 19 صفحہ 92 من طريق
 أبى معشر، به . وقال أبو حاتم كما فى العلل لابنة رقم الحديث: 3306، أخطأ أبو معشر فى هذا الحديث، انما ما
 رواه مالك بن أنس، عن يزيد بن خصيفة، عن عمرو بن عبد الله بن كعب، عن نافع بن جبیر، عن عثمان بن أبى
 العاص، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم، وهو الصحيح . وحديث مالك أخرجه فى الموطأ جلد 2
 صفحہ 942، ومن طريقه أبو داؤد رقم الحديث: 3891، والترمذى رقم الحديث: 2080، والنسائى فى الكبرى
 رقم الحديث: 10837، وابن حبان رقم الحديث: 2965، والطبرانى رقم الحديث: 8340، والحاكم
 جلد 1 صفحہ 343، وغيرهم . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 382، وابن ماجه رقم الحديث: 3522،
 والطبرانى رقم الحديث: 8341-8342 من طريق آخر عن يزيد بن خصيفة، به . ورواه اسماعيل بن جعفر، عن
 يزيد بن خصيفة، عن عبد الله بن كعب، عن نافع ابن جبیر، أن عثمان بن أبى العاص قدم على النبى صلى الله
 عليه وآله وسلم..... فذكره مرسلًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17937، والنسائى فى الكبرى رقم

عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اشْتَكَى أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ حَيْثُ يَجِدُ أَلَمَهُ ثُمَّ يَقُولُ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ يَقُولُ ذَلِكَ سَبْعًا وَهَذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کسی جگہ تکلیف ہو تو وہ اس جگہ پر ہاتھ رکھے جہاں وہ تکلیف محسوس کر رہا ہے پھر یہ وظیفہ پڑھے: "أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ"۔ یہ حدیث یزید بن خصیفہ نے از عمرو بن عبد اللہ بن کعب بن مالک از نافع بن جبیر از حضرت عثمان بن ابوالعاص از نبی اکرم ﷺ روایت کی۔

حضرت جبیر بن مطعم

رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: میں محمد اور احمد اور حاشر اور نبی التوبہ اور نبی

56- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

984 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

الحدیث: 10838، والطبرانی رقم الحدیث: 8343، والحاکم جلد 1 صفحہ 343، وقال: صحیح الاسناد. ورواه

الزهري عن نافع بن جبیر، عن عثمان بن أبي العاص. أخرجه مسلم رقم الحدیث: 2202، والنسائی فی الكبرى

رقم الحدیث: 10839، وابن حبان رقم الحدیث: 2964-2967، والفسوی فی المعرفة جلد 1 صفحہ 364.

وأخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 1002 من طریق الزهري، عن نافع بن جبیر، مرسلًا.

984- حدیث صحیح. أخرجه أحمد رقم الحدیث: 16794-16816، والطبرانی رقم الحدیث: 1563، والبيهقي فی

الدلائل جلد 1 صفحہ 155 من طریق حماد، به. وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 19657، والحمیدی رقم

الحدیث: 555، وابن أبي شيبة جلد 11 صفحہ 457، وأحمد رقم الحدیث: 16780، والبخاری رقم الحدیث:

4896-3532، ومسلم رقم الحدیث: 2354، والترمذی رقم الحدیث: 2840، وابن حبان رقم الحدیث: 6313

وغيرهم من طرق عن الزهري، عن محمد بن جبیر بن مطعم، عن أبيه.

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمَلَكَةُ هَوْنُ -
وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
مدینہ شریف آیادہر کے قیدیوں کے فدیہ میں فرمایا: اور
میں اس وقت مشرک تھا، فرمایا: پس میں مسجد میں داخل ہوا
اور رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، آپ
نے اس میں سورہ طور پڑھی، پس گویا کہ میرے دل میں
قرآن کی قرأت کی محبت ڈال دی گئی۔

985 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ إِخْوَتِي عَنْ أَبِي،
عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فِي فِدَاءِ بَدْرِ
قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ قَالَ: فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ
وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ
الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ فِيهَا بِالطُّورِ فَكَانَمَا صَدِعَ قَلْبِي لِقِرَاءَةِ
الْقُرْآنِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں، امام ابوداؤد
فرماتے ہیں کہ میں اس حدیث کی روایت کو ان کے والد
سے ہی جانتا ہوں، کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس
آئی کسی شے کے لیے اس نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو
رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: میرے پاس پھر آنا،
اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں اگر میں آؤں
تو میں آپ کو نہ دیکھوں تو میں کس سے ملوں؟ آپ

986 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ
أَبُو دَاوُدَ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ ذَكَرْتَهُ لَهُ فَقَالَ لَهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِي إِلَيَّ قَالَتْ: يَا
رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ فَلَمْ أَرَكَ فَاِلَى مَنْ؟
قَالَ: إِلَيَّ أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدِ

985- حدیث صحیح . وفي اسناد المصنف مبهم . وأخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 444 من طريق المصنف . وأخرجه

أحمد رقم الحديث: 16831، وأبو يعلى رقم الحديث: 7407، والطحاوي جلد 1 صفحہ 211 من طريق شعبة، به .

ورواه الزهري، عن محمد بن جبیر بن مطعم، عن أبيه . وهو في الصحيحين وغيرهما، وسيأتي مختصراً

برقم 988 . وفي دخول المشركين المسجد عن عثمان بن أبي العاص، وسبق برقم 981 . وفي قراءة النبي صلى

الله عليه وآله وسلم أحاديث .

986- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16813، والبخاري رقم الحديث: 3659-7220-7360، ومسلم

رقم الحديث: 2386، والترمذي رقم الحديث: 3676، وأبو يعلى رقم الحديث: 7402، والطبراني رقم

الحديث: 1557، والبيهقي جلد 8 صفحہ 153، وغيرهم من طريق إبراهيم بن سعد بن إبراهيم، به من غير شك .

بْنِ اِبْرَاهِيمَ بِغَيْرِ شَكِّ

ﷺ نے فرمایا: ابوبکر سے مل لینا۔ یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے بلاشک کے روایت کی گئی۔

987 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے مکہ اور مدینہ کے ایک راستہ میں آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر اہل یمن سے آئیں گے، گویا کہ وہ بادل کا ایک ٹکڑا ہوگا، وہ بہتر ہیں اس سے جو زمین میں ہیں۔ تو انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اور ہم بھی نہیں، یا رسول اللہ! تو آپ خاموش رہے، پھر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اور ہم بھی نہیں؟ آپ پھر خاموش رہے، پھر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم بھی نہیں؟ آپ پھر خاموش رہے، اس کے بعد فرمایا: تم بھی، آپ نے آہستہ سے یہ کلمہ فرمایا۔

ذَنْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ بِطَرِيقِ بَيْنِ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ: يُوشِكُ أَنْ يَطْلُعَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ كَأَنَّهَا قِطْعُ السَّحَابِ أَوْ قِطْعَةُ سَحَابٍ هُمْ خِيَارُ مَنْ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَسَكَتَ فَقَالَ: إِلَّا أَنْتُمْ كَلِمَةٌ ضَعِيفَةٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت

988 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

987- اسنادہ حسن۔ أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 2 صفحہ 272، والبزار رقم الحدیث: 3428 من طریق المصنف۔ وأخرجه ابن ابی شیبہ جلد 12 صفحہ 183، وأحمد رقم الحدیث: 16825، والبزار رقم الحدیث: 3429، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7401، والطبرانی رقم الحدیث: 1549، وغيرهم من طریق یزید بن ہارون، عن ابن ابی ذئب، به۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16804، والطبرانی رقم الحدیث: 1550 من طریق ابن لہیعة، عن الحارث بن یزید الحضرمی، عن الحارث بن ابی ذباب، عن محمد بن جبیر، به۔ وفي فضل أهل اليمن أحاديث۔

988- حدیث صحیح۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 16829، والبخاری رقم الحدیث: 765، ومسلم رقم الحدیث: 463، وأبو داؤد رقم الحدیث: 811، والنسائی رقم الحدیث: 986، والطحاوی جلد 1 صفحہ 211، وغيرهم من طریق مالک، به۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2692، والحمیدی رقم الحدیث: 556، وابن ابی شیبہ جلد 1 صفحہ 357، وأحمد رقم الحدیث: 16781-16811-16819، والبخاری رقم الحدیث: 3050-4858، ومسلم رقم الحدیث: 463، وابن ماجہ رقم الحدیث: 832، وابن حبان رقم الحدیث: 1833-1834، وغيرهم من

آنس، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،
عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو
مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے سنا ہے۔

989 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَاصِمًا الْعَنْزِيَّ،
يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ
وَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا - قَالَهَا ثَلَاثًا - وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو
آپ تکبیر کہتے اور اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ کہتے اور
الحمد لله كثيرا تین مرتبہ کہتے اور سبحان الله
بکرة واصيلاً تین مرتبہ کہتے اور اعوذ بالله من

طرق عن الزهري به . وسبق برقم رقم الحديث: 985 من طريق آخر .

989- اسنادہ ضعیف، لجهالة عاصم العتري، وقد اختلف على عمرو بن مرة فيه . وأخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 35 من
طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16830، وأبو داؤد رقم الحديث: 764، وابن ماجه رقم الحديث:
807، وابن خزيمة رقم الحديث: 468، وابن الجارود رقم الحديث: 180، وأبو يعلى رقم الحديث: 7398
والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 107، وابن حبان رقم الحديث: 1779-1780، والطبراني رقم الحديث:
1568، والحاكم جلد 1 صفحہ 235، والبيهقي جلد 2 صفحہ 35، وغيرهم من طرق عن شعبة به . واختلف في
هذا الحديث على عمرو بن مرة: فأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحہ 231، وأحمد رقم الحديث: 16806، وابن
خزيمة رقم الحديث: 469، والطبراني رقم الحديث: 1570، وغيرهم من طرق حنين بن عبد الرحمن، عن
عمرو بن مرة، عن عباد بن عاصم، عن نافع بن جبیر، عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16785-16786،
وأبو داؤد رقم الحديث: 765، والطبراني رقم الحديث: 1569 من طريق مسعر بن كدام، عن عمرو بن مرة، عن
رجل، عن نافع بن جبیر، عن أبيه به . قال البخاري بعد أن ذكر هذا الاختلاف: وهذا لا يصح . وقال ابن
خزيمة: وعاصم العتري، وعباد بن عاصم مجهولان، ولا يدري من هما، ولا يعلم من هما، ولا يعلم الصحيح ما
روى حنين أو شعبة . وقال البزار: ليس بمعروف . وله شاهد من حديث ابن عمر عند مسلم رقم الحديث:
601 . وأيضاً من حديث أبي سعيد عند أبي داؤد رقم الحديث: 775، والترمذي رقم الحديث: 242، وغيرهما .
وانظر فتح الباري لابن رجب جلد 6 صفحہ 377، والتلخيص الحبير جلد 1 صفحہ 227، والارواء جلد 2
صفحہ 51 .

كَثِيرًا - قَالَهَا ثَلَاثًا - وَسُبَّحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا - الشيطان الرجيم من نفخه ونفثه وهمزه تين مرتبه
قَالَهَا ثَلَاثًا - أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

اکرم ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو لازماً اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

990 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، يَقُولُ: ذُكِرَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے اصحاب خیال کرتے ہیں کہ ہمارے لیے مقام مکہ میں کوئی ثواب نہیں، آپ نے فرمایا: تم کو ضرور تمہارا اجر ملے گا، اگرچہ وہ سوراخ میں ہو، کہا کہ آپ نے اپنا سر انور میری طرف جھکا دیا، پس فرمایا: بے شک میرے اصحاب میں منافق لوگ رہتے ہیں۔

991 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

النُّعْمَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَصْحَابَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَا أُجُورَ لَنَا فِي مَقَامِنَا بِمَكَّةَ فَقَالَ: لَتَأْتِيَنَّكُمْ أُجُورُكُمْ وَلَوْ كَانَتْ فِي جُحْرٍ قَالَ: وَأَصْفَى إِلَيَّ بِرَأْسِهِ فَقَالَ: إِنَّ فِي أَصْحَابِي مُنَافِقِينَ

990- حدیث صحیح . أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 177 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16832

ومسلم رقم الحديث: 327 والنسائي رقم الحديث: 423-424 وأبو عوانة جلد 1 صفحه 297 وأبو يعلى رقم

الحديث: 7417 والطبراني رقم الحديث: 1481 وغيرهم من طرق عن شعبة به . وأخرجه عبد الرزاق رقم

الحديث: 995 وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 64 وأحمد رقم الحديث: 16795-16826 والبخاري رقم

الحديث: 254 ومسلم رقم الحديث: 327 وأبو داؤد رقم الحديث: 239 والنسائي رقم الحديث: 250 وابن

ماجه رقم الحديث: 1575 وأبو يعلى رقم الحديث: 7397 وأبو عوانة جلد 1 صفحه 297 والطبراني رقم

الحديث: 1480-1482-1486 وغيرهم من طرق عن أبي اسحاق به .

991- اسنادہ ضعیف لجهالة الراوى عن جبیر بن مطعم وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16805-16810 وأبو يعلى رقم

الحديث: 7405 والبيهقي جلد 9 صفحه 17 من طريق شعبة به .

992 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ - أَوْ قَالَ: مِائَةٍ - فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز ہزار نمازوں سے افضل ہے، یا فرمایا: سو (نمازوں سے افضل ہے) دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے سوائے مسجد حرام کے۔

993 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے لیے دوسرے

992- حدیث صحیح بلفظ الألف بمتابعاته وشواهدہ 'واسناد المصنف منقطع' محمد ابن طلحة لم يسمع من جبیر . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 997 الى المصنف . وقد اختلف في هذا الحديث على حصين بن عبد الرحمن 'فرواه هشيم بن بشير' وسليمان بن كثير 'وعبد العزيز بن مسلم' وخالد بن عبد الله كرواية أبي الأحوص عن حصين بن عبد الرحمن 'عن محمد بن طلحة بن ركانة' به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 112 'وفى المسند' ومسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 998-999 'وأحمد رقم الحديث: 16777' والبزار رقم الحديث: 3434 'وأبو يعلى رقم الحديث: 7411-7412' والطبراني رقم الحديث: 1607-1604 'وغيرهم . وخالفهم حصين بن نمير' فرواه عن حصين بن عبد الرحمن 'عن محمد بن جبیر' عن أبيه . أخرجه البزار رقم الحديث: 3433 'والطبراني رقم الحديث: 1558 . قال البزار: وهشيم أحفظ من حصين . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 1562 من طريق قيس بن الربيع' عن عبد الملك بن عمير' عن نافع بن جبیر' عن أبيه . وقيس معروف حاله .

993- حدیث صحیح . أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 64 من طريق المصنف وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحہ 168 'وأحمد رقم الحديث: 16788-16812' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1508 'والبزار رقم الحديث: 3402' وأبو يعلى رقم الحديث: 7400 'وابن حبان رقم الحديث: 6265' والطبراني رقم الحديث: 1490 'والحاكم جلد 4 صفحہ 72' وأبو نعيم في الحلية جلد 9 صفحہ 64 'والبيهقي جلد 1 صفحہ 386' والبقوى في شرح رقم الحديث: 3850 'وغيرهم من طرق عن ابن أبي ذئب' به . وأخرجه ابن أبي عاصم رقم الحديث: 1509 'وأبو نعيم جلد 9 صفحہ 64 من طريق عبد الله بن عبد العزيز .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْقُرَشِيِّ مِثْلًا قُوَّةَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ: بِمِثْلِ ذَاكَ؟ قَالَ: بِنُبْلِ الرَّأْيِ

57- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ

حضرت زید بن خالد

زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

994 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ الرَّابِعَةَ فَلْيَبْعِهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعْرٍ

995 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: جَاءَ خَصْمَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَشُدُّكَ اللَّهُ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَ خَصْمُهُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ: أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کسی کی لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں اگر وہ دوبارہ کرے تو اس کو دوبارہ کوڑے مارے جائیں اگر پھر کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں اور اگر چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو اگر چہ بالوں کی رسی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مد مقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں!

994- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لضعف شیخہ زمعة . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5207 من طریق

عبيد الله بن عبد الله بن عتبة، به . وهذا الحدیث مشهور من رواية زيد بن خالد وأبي هريرة مقرونين .

995- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، كسابقه . والحدیث مشهور أيضًا من رواية زيد بن خالد وأبي هريرة

مقرونين .

992 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ - أَوْ قَالَ: مِائَةٍ - فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز ہزار نمازوں سے افضل ہے، یا فرمایا: سو (نمازوں سے افضل ہے) دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے سوائے مسجد حرام کے۔

993 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے لیے دوسرے

992- حدیث صحیح بلفظ الألف بمتابعاته وشواهدہ 'واسناد المصنف منقطع' محمد ابن طلحة لم يسمع من جبیر - والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 997 الی المصنف . وقد اختلف فی هذا الحدیث علی حصین بن عبد الرحمن 'فرواه هشیم بن بشیر' وسلیمان بن کثیر' وعبد العزیز بن مسلم' وخالد بن عبد اللہ کروایة ابی الأحوص عن حصین بن عبد الرحمن' عن محمد بن طلحة بن ركانة' به . أخرجه ابن ابی شیبة جلد 12 صفحہ 112' وفی المسند' ومسدد کما فی الاتحاف رقم الحدیث: 998-999' وأحمد رقم الحدیث: 16777' والبزار رقم الحدیث: 3434' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7411-7412' والطبرانی رقم الحدیث: 1604-1607' وغیرہم . وخالفہم حصین بن نمیر' فرواه عن حصین بن عبد الرحمن' عن محمد بن جبیر' عن ابیہ . أخرجه البزار رقم الحدیث: 3433' والطبرانی رقم الحدیث: 1558 . قال البزار: وهشیم أحفظ من حصین . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 1562 من طریق قیس بن الربیع' عن عبد الملك بن عمیر' عن نافع بن جبیر' عن ابیہ . وقیس معروف حاله .

993- حدیث صحیح . أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 9 صفحہ 64 من طریق المصنف وأخرجه ابن ابی شیبة جلد 12 صفحہ 168' وأحمد رقم الحدیث: 16788-16812' وابن ابی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1508' والبزار رقم الحدیث: 3402' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7400' وابن حبان رقم الحدیث: 6265' والطبرانی رقم الحدیث: 1490' والحاکم جلد 4 صفحہ 72' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 9 صفحہ 64' والبیہقی جلد 1 صفحہ 386' والبلغوی فی شرح رقم الحدیث: 3850' وغیرہم من طرق عن ابن ابی ذئب' به . وأخرجه ابن ابی عاصم رقم الحدیث: 1509' وأبو نعیم جلد 9 صفحہ 64 من طریق عبد اللہ بن عبد العزیز .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْقُرَشِيِّ مِثْلًا قُوَّةَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ: بِمِثْلِ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِنَبْلِ الرَّأْيِ

مردوں کے مقابلہ میں دو آدمیوں کے برابر قوت ہے۔

حضرت زید بن خالد

57- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کسی کی لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں، اگر وہ دوبارہ کرے تو اس کو دوبارہ کوڑے مارے جائیں، اگر پھر کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں اور اگر چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو، اگرچہ بالوں کی رسی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

994 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا زَنَّتْ أَمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَبِيعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعْرٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو

جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مقابلہ کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں!

995 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: جَاءَ خَصْمَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَشُدُّكَ اللَّهُ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَ خَصْمُهُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ: أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ

994- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لضعف شیخہ زمعة۔ وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5207 من طریق

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، بہ۔ وهذا الحدیث مشہور من روایة زید بن خالد وأبی ہریرة مقررین۔

995- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، کسابقہ۔ والحدیث مشہور أيضا من روایة زید بن خالد وأبی ہریرة

مقررین۔

اللَّهِ وَائْذَن لِي فَاتَكَلَّمْ، فَآذِنَ لَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،
 إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَيَّ هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِأَمْرَأَتِهِ
 فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلِيَّ ابْنَ ابْنِي الرَّجْمَ فَأَفْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ
 وَخَادِمٍ، فَلَمَّا سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ أَخْبَرُونِي أَنَّ عَلِيَّ ابْنَ
 جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلِيَّ امْرَأَةَ هَذَا الرَّجْمِ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ
 مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا قُضِيَ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ: أَمَّا الْمِائَةُ
 شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَهُمَا مَرْدُودَانِ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ
 مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ، وَاعْدُ يَا أُبَيُّ عَلِيَّ امْرَأَةَ هَذَا فَإِنْ
 اعْتَرَفَتْ فَأَرْجُمَهَا فَعَدَا عَلَيْهَا فَسَأَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ
 فَرَجَمَهَا

ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں، اور مجھے
 اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو
 اجازت دی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا بیٹا اس کا
 ملازم تھا اس نے اس کی عورت سے زنا کیا، مجھے اس کی خبر
 دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے سو میں نے اس کی
 طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے، جب
 میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے
 پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر
 رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی
 قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں
 تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا،
 بہر حال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں
 گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی
 ہے۔ اے ابی! اس عورت کے پاس صبح کو جانا، اگر وہ
 اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ وہ صبح کو اس کے پاس
 گئے، اس سے پوچھا تو اس نے اعتراف زنا کیا تو اسے رجم
 کر دیا گیا۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

996 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

996- حدیث صحیح . وصالح مولى التوأمة ثقة على الصحيح اختلط، وبسماع ابن أبي ذئب منه قديم . والحدیث

أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 370 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعی فی مسنده جلد 1 صفحہ 152، وابن أبي

شيبه فی المسند كما فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 456، وأحمد رقم الحدیث: 17070-17094،

وعبد بن حميد رقم الحدیث: 281، والطبرانی رقم الحدیث: 5259، والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 373،

من طرق عن ابن أبي ذئب، به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17082، ومن طريقه الطبرانی رقم الحدیث: 5260،

عن الثوری عن صالح مولى التوأمة، به . وسيأتی هذا الحدیث برقم رقم الحدیث: 1432 .

ذَنْبٍ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي السُّوقَ فَلَوْ رَمِينَا بِالنَّبْلِ رَأَيْنَا مَوَاقِعَهَا

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز مغرب پڑھتے پھر بازار آتے تو اگر ہم تیر کمان سے پھینکتے تو ہم اس کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتے تھے۔

997 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ

مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَلَمْ يَسْهُ فِيهِمَا غُفْرَ لَهُ وَهَذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ أَبُو عَامِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ هَارِثٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

998 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں ادا کیں تو اس کے سارے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یہ حدیث ابو عامر نے از ہشام بن سعد از زید بن اسلم از عطاء بن یسار از حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بھی روایت کی گئی ہے۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

997- حدیث صحیح . وانقطاع اسنادہ الأول ابانہ وصل الثانی ' وأن الواسطة ثقة كبير ' وهشام ابن سعد حسن الحديث' لكن له شاهد في الصحيح . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 21737 من طريق الدراوردي عن زيد بن أسلم عن زيد بن خالد . وأخرجه رواية هشام: أحمد رقم الحديث: 17095، وأبو داؤد رقم الحديث: 905، والطبرانی رقم الحديث: 5243-5242، والحاكم جلد 1 صفحہ 131، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1013 . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم، ولا أحفظ له علة توهنه . وأقره الذهبي .

998- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21727، والترمذی رقم الحديث: 1631، والنسائی رقم الحديث: 3181، والطبرانی رقم الحديث: 5229 من طريق حرب بن شداد، به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17086-17097، وعبد بن حميد رقم الحديث: 277، والبخاری رقم الحديث: 2843 . ومسلم رقم الحديث: 1895، وأبو داؤد رقم الحديث: 2409، والترمذی رقم الحديث: 1628، وابن الجارود رقم الحديث: 1037، والطبرانی رقم الحديث: 5225-5228-5230 من طرق عن يحيى بن أبي كثير، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17080، ومسلم رقم الحديث: 1895، والنسائی رقم الحديث: 3180، وابن حبان رقم الحديث: 4631-4632، والطبرانی رقم الحديث: 5228-5231-5234 من طريق بسر بن سعيد، به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 818، وأحمد رقم الحديث: 17074-17085-21720، وعبد بن حميد رقم

سَدَادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَا يَأْتِيهِمْ فِي جِهَادِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کیا بے شک اس نے جہاد کیا اور جو غازی کے اہل میں بھلائی کے ساتھ رہا تو بلاشبہ اس نے بھی جہاد کیا۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ وہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔ امام ابوداؤد نے دوسری دفعہ یہ حدیث از عبدالعزیز از صالح از حضرت عبداللہ بن ابوقادہ از والد خود روایت کی اور یہی میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔

999 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يَدْعُو إِلَى الصَّلَاةِ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ مَرَّةً أُخْرَى: عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا أَثْبَتُ عِنْدِي

الحدیث: 276، والترمدی رقم الحدیث: 1630، وابن ماجه رقم الحدیث: 2759، وابن خزيمة رقم الحدیث: 2064، وابن حبان رقم الحدیث: 4630-4633، والطبرانی رقم الحدیث: 5267-5277 من طریق آخر عن زید بن خالد، مطولاً .

999- حدیث صحیح . عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3310 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21723، وعبد بن حمید رقم الحدیث: 278، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5101، والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 10781، وابن حبان رقم الحدیث: 5731، والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 2917، والطبرانی رقم الحدیث: 5209-5212، وغيرهم من طریق عبد العزيز بن عبد الله ابن أبي سلمة الماجشون، عن صالح بن كيسان، عن عبيد الله، عن زید بن خالد . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 20498، والحمیدی رقم الحدیث: 814، وأحمد رقم الحدیث: 17075، والبزار رقم الحدیث: 3769، والطبرانی رقم الحدیث: 5208-5210-5212، من طرق عن صالح بن كيسان، به مثله . وأما رواية صالح، عن عبد الله بن أبي قتادة، عن أبيه، فقال أبو حاتم: ليس لابن أبي قتادة عن أبيه هاهنا معنى . وحدث صالح، عن عبيد الله بن عبد الله، عن زید بن خالد، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم صحیح . من العلل لابن أبي حاتم رقم الحدیث: 2559 .

58- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ رَافِعِ

حضرت رافع بن خدیج

رضی اللہ عنہ کی احادیث

بْنِ خَدِيجٍ

1000 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ

1000- حدیث صحیح . ولا یضره الاختلاف الواقع علی یحیی بن سعید، فالوجهان محفوظان، فاما ان یکون

بالواسطة من المزید فی متصل الأسانید، أو انه هو الموصول المصحح للحدیث . وأخرجه الطبرانی رقم

الحدیث: 4344 من طریق عمرو بن خالد، وأحمد بن یونس، عن زهیر، به، بدون ذکر واسع بن حبان . وقد

اختلف، فی هذا الحدیث علی یحیی بن سعید باثبات واسع بن حبان عم محمد ابن یحیی فی اسناده أو

اسقاطه فرواه ابن عینة و اللیث بن سعد، عن یحیی بن سعید، باثبات الواسطة . ورواه مالك و یحیی القطان

وشعبة و أبو معاوية و غیرهم بحذف الواسطة . فأخرجه باثبات الواسطة: الشافعی فی المسند جلد 2

صفحة 165، والحمیدی رقم الحدیث: 407، والترمذی رقم الحدیث: 1449، والنسائی رقم الحدیث:

4981-4982، وابن الجارود رقم الحدیث: 826، وابن حبان رقم الحدیث: 4466، و غیرهم . وأخرجه

بحذف الواسطة: مالك جلد 2 صفحہ 829، وابن ابی شیبہ فی المسند رقم الحدیث: 71، وأحمد رقم

الحدیث: 15842-15852-17299-17320، والدارمی رقم الحدیث: 2313، وأبو داؤد رقم الحدیث:

4388-4389، والنسائی رقم الحدیث: 4976-4980، و غیرهم . وأخرجه النسائی رقم الحدیث: 4983 من

طریق الدراوردی، عن یحیی بن سعید، عن محمد بن یحیی بن حبان، عن ابی میمون، عن رافع . وقال: هذا

خطأ أبو میمون لا أعرفه . وأخرجه كذلك رقم الحدیث: 4975 من طریق الحسن بن صالح، عن یحیی بن

سعید، عن القاسم بن محمد بن ابی بکر، عن رافع . وأخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2310، والنسائی رقم

الحدیث: 4984 من طریق ابی أسامة، عن یحیی، عن محمد بن یحیی بن حبان، عن رجل من قومه، عن رافع .

وأخرجه النسائی رقم الحدیث: 4985 من طریق بشر بن المفضل، عن یحیی، عن رجل من قومه، عن عم له،

عن رافع . وانظر بقية تخريجہ فی التمهید جلد 23 صفحہ 303-308، ونصب الراية جلد 3 صفحہ 361-362،

والتلخیص جلد 4 صفحہ 65، والارواء جلد 8 صفحہ 72-74، وغوث المكدود بتخريج منتقى ابن الجارود

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ،
سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ

1001 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ،
عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْفِرُوا بِصَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز خوب روشنی میں
پڑھا کرو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

1001- حدیث صحیح بمجموع طرقہ . وابن اسحاق قد توبع علیہ . وأخرجه الدارمی رقم الحدیث: 1220
والطبرانی رقم الحدیث: 4286 من طریق شعبة ' به . وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 154 والطحاوی
جلد 1 صفحہ 179 وابن حبان رقم الحدیث: 1490 والطبرانی رقم الحدیث: 4287-4288-4290 وأبو نعیم
فی الحلیة جلد 7 صفحہ 94 والبیہقی جلد 1 صفحہ 457 والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 354 من
طریق ابن اسحاق ' به . وأخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 421 من طریق ابن اسحاق ' دون ذکر محمود
بن لبید فیہ . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15857 من طریق ابن اسحاق ' عن ابن عجلان ' عن عاصم ' به .
وأخرجه الشافعی فی مسنده جلد 1 صفحہ 148 ' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 2159 والحمیدی رقم
الحدیث: 409 وابن أبی شیبہ جلد 1 صفحہ 321 ' وفی المسند رقم الحدیث: 64 ' وأحمد رقم الحدیث:
17318-17296 والدارمی رقم الحدیث: 1221-1222 ' وأبو داؤد رقم الحدیث: 424 والنسائی رقم
الحدیث: 547 ' وابن ماجہ رقم الحدیث: 672 والطحاوی جلد 1 صفحہ 178 ' وابن حبان رقم الحدیث:
1489-1491 والطبرانی رقم الحدیث: 4283-4284-4287 ' من طریق ابن عجلان ' عن عاصم ' به . وأخرجه
الطحاوی جلد 1 صفحہ 179 ' والطبرانی رقم الحدیث: 4291-4293 ' من طریق آخر عن عاصم ' به . وأخرجه
النسائی رقم الحدیث: 548 ' والطحاوی جلد 1 صفحہ 179 ' والطبرانی رقم الحدیث: 4294 ' من طریق عاصم
عن محمود بن لبید ' عن رجال من قومه . قال العقيلي: اسناد جيد . وقال الأثرم: ليس في أحاديث هذا الباب
أثبت منه . قال ابن رجب: بشير الى أن في الباب أحاديث وهذا أثبتها ' وهو كما قال الحافظ بن حجر:
صححه غير واحد . انظر فتح الباری لابن رجب جلد 4 صفحہ 434-440 ' وللحافظ جلد 2 صفحہ 55
ونصب الراية جلد 1 صفحہ 236 . وللحدیث طریق آخر باتی برقم 1003 . وانظر ما سبق برقم 319 .

فَانَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

1002 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،
عَنْ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ رَافِعٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بغيرِ
إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ

حضرت رافع (بن خدیج) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کی زمین کو آباد کرنے ان کی اجازت کے بغیر تو اس کے لیے کھیتی سے کوئی شی نہیں ہے بلکہ اس کے لیے اس کا خرچ ہوگا۔

1002- حدیث حسن بمجموع طرقہ . واسنادہ هنا منقطع 'عطاء لم يسمع من رافع' والكلام معروف في شريك' وفي عنونة أبي اسحاق' لكنهم متابعون . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 70' وأحمد رقم الحديث: 15859' وأبو داؤد رقم الحديث: 3403' والترمذی رقم الحديث: 1366' وفي العلل الكبير صفحہ 211' وابن ماجه رقم الحديث: 1366' ويحيى ابن آدم في كتاب الخراج رقم الحديث: 295' وأبو عبيد في الأموال رقم الحديث: 708' وحميد بن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 1057' والطحاوی جلد 4 صفحہ 177' والبيهقي جلد 6 صفحہ 136' وغيرهم من طرق عن شريك' به . قال الترمذی: هذا حديث حسن غريب' لا نعرفه من حديث أبي اسحاق الا من هذا الوجه من حديث شريك بن عبد الله وسألت محمد بن اسماعيل عن هذا الحديث فقال: هو حديث حسن . وقال: لا أعرفه من حديث أبي اسحاق الا من رواية شريك . وقال الخطابي في معالم السنن جلد 3 صفحہ 96 عن موسى بن هارون الحمالي أنه كان ينكر هذا الحديث ويضعفه' ويقول: لم يروه عن أبي اسحاق غير شريك' ولا عن عطاء غير أبي اسحاق' وعطاء لم يسمع من رافع بن خديج' وضعفه البخاري' وقال: تفرد بذلك شريك عن أبي اسحاق' وشريك بهم كثيرا' أو أحياناً . وانظر السنن للبيهقي جلد 6 صفحہ 137 . وأخرجه يحيى بن آدم في الخراج رقم الحديث: 296' ومن طريقه البيهقي جلد 6 صفحہ 136 من طريق قيس بن الربيع' عن أبي اسحاق' به . وأسنده البخاري من طريق عقبة بن الأصم' عن عطاء' به . العلل الكبير للترمذی صفحہ 212' والجامع له جلد 3 صفحہ 648 . وقيس وعقبة ضعيفان . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3402' والطحاوی جلد 3 صفحہ 282' والبيهقي جلد 6 صفحہ 136 من طريق بكير بن عامر' عن عبد الرحمن بن أبي نعيم' عن رافع . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3399' ومن طريقه الطحاوی جلد 3 صفحہ 282' والبيهقي جلد 6 صفحہ 136 من طريق أبي جعفر الخطمسي' عن ابن المسيب' عن رافع . قال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 1427: هذا يقول حديث شريك عن أبي اسحاق .

1003 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو
 إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرِ بْنِ رَافِعِ بْنِ
 خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَلَالٍ: أَسْفِرْ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى يَرَى
 الْقَوْمَ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: صبح
 کی نماز خوب روشن کر کے پڑھو، یہاں تک کہ لوگوں کو ان
 کے تیر گرنے کی جگہ معلوم ہو جائے۔

1004 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ
 مَرْزُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ .

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 کہ ان کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی جنگ میں حصہ ملا تو

1003- حدیث صحیح . ما عدا قوله: حتى يرى القوم مواقع نبلهم . وقد مضى قيل حديثه، واسناده هنا منقطع بين
 هرير وجده، ولم تذكر له رواية الا عن أبيه . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم
 الحديث: 488 الى المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4414، وابن أبي حاتم في العلل رقم
 الحديث: 385-400، من طريق هارون بن معروف، ويحيى الحماني، ومحمد بن وبكار، وغيرهم، عن أبي
 اسماعيل ابراهيم بن سليمان، به . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 83 عن أبي نعيم، عن
 ابراهيم بن اسماعيل المدني، عن هرير قال: سمعت جدي رافعاً . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4415
 عن فضيل بن محمد الملقط، عن أبي نعيم، عن ابراهيم ابن اسماعيل بن مجمع، عن هرير، عن عبد الرحمن
 بن رافع، عن رافع . وحكى ابن أبي حاتم عن أبيه أن الغلط في جعل ابراهيم بن اسماعيل محل ابراهيم ابن
 سليمان من أبي نعيم لا من ابن أبي شيبة . انظر العلل رقم الحديث: 400 . أما قوله في الحديث: حتى يرى
 القوم مواقع نبلهم . فلم نزد في أحاديث الاسفاد بالفجر، لا من رواية رافع ولا غيره، وهي معروفة في
 أحاديث صلاة المغرب .

1004- حدیث حسن، لحال عمرو بن مرزوق، وفي اسناده هنا خطأ، فالصحيح أنه من رواية يحيى، عن جدته امرأة
 رافع، عن رافع . والحديث عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4498، والبوصيري في الاتحاف بذييل
 المطالب جلد 2 صفحہ 2528 الى المصنف، مثل ما هنا . ورواه عفان، وأبو الوليد الطيالسی، وحجاج بن
 المنهال، والحسن بن موسى الأشيب، ومسلم بن ابراهيم، ومحمد بن كثير العبدی، عن عمرو بن مرزوق،
 على الصواب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27172، واسحاق في مسنده، كما في المطالب رقم الحديث:
 2094، والطبراني رقم الحديث: 4242، والبيهقي في الدلائل جلد 6 صفحہ 463 .

الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ،
أَنَّهُ أَصَابَهُ سَهْمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ: يَا رَافِعُ إِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَتَرَكْتُ
الْقُطْبَةَ، وَأَشْهَدُ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّكَ شَهِيدٌ فَفَعَلَ

رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے رافع! اگر تو چاہے
تو میں تیرا حصہ نکال دوں اور قطبہ چھوڑ دوں، میں تیرے
لیے قیامت کے دن تیرے شہید ہونے کی گواہی دوں گا،
پس انہوں (حضرت رافع) نے ایسے ہی کیا۔

1005 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ زائدہ بن قدامہ الثقفی نہ
قدریہ سے بیان کرتے ہیں نہ صاحب بدعتی سے، جس کے

قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ الثَّقَفِيُّ، قَالَ أَبُو

متعلق آپ کو معلوم ہوتا تھا۔ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن

دَاوُدَ: وَكَانَ لَا يُحَدِّثُ قَدْرِيًّا وَلَا صَاحِبَ بَدْعَةٍ يَعْرِفُهُ

رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں کہ ہم

قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ

حضور ﷺ کے ساتھ ذی الحلیفہ میں مقام تہامہ پر تھے

رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ

1005- حدیث صحیح . وهو مع الذی بعد فی سیاقہ واحده عند اکثر المخرجین . وقد أخرجه البيهقي جلد 9

صفحہ 426 من طریق المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4383 من طریق زائدة بن قدامة ' به .

ورواه الثوري وشعبة وأبو عوانة وعمر بن عبید وغيرهم' عن سعيد بن مسروق' به . أخرجه الحمیدی رقم

الحدیث: 410-411' وأحمد رقم الحدیث: 15844-17300-17302-17322' والدارمی رقم الحدیث:

1983' والبخاری رقم الحدیث: 2488-2507-5498-5503-5509-5544' ومسلم رقم الحدیث: 1968'

والترمذی رقم الحدیث: 1600' والنسائی رقم الحدیث: 4421-4422' وابن ماجه رقم الحدیث: 3137'

وابن حبان رقم الحدیث: 5886' وابن الجارود رقم الحدیث: 895' والطبرانی رقم الحدیث: 4384-4386'

والبيهقي جلد 9 صفحہ 245' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 2782 . وخالفهم أبو الأحوص' فرواه

عن سعيد بن مسروق' عن عبایة' عن أبيه' عن جده . فزاد ذكر أبيه في اسناده . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 5

صفحہ 387' والبخاری رقم الحدیث: 5543' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2821' والترمذی رقم الحدیث:

1491-1492-1600' والنسائی رقم الحدیث: 4416' والطبرانی رقم الحدیث: 4385' والأمر فی هذا

الاختلاف يسير . وانظر جامع الترمذی جلد 4 صفحہ 131' وتحفة الأشراف جلد 3 صفحہ 148 . ورواه

اسماعيل بن مسلم' عن عبایة أيضا عند الطبرانی رقم الحدیث: 4394 . لكن أخرجه مسلم رقم الحدیث:

1968 من طریق اسماعيل' عن سعيد بن مسروق' عن عبایة .

صحابہ کرام کو بھوک لگی، اُن کو اونٹ اور بکریاں ملیں۔ حضور ﷺ اُن کے پاس پہنچے اس حالت میں کہ ہانڈیاں رکھی گئی تھیں، آپ ﷺ نے ہانڈیوں کو اُنڈیلنے کا حکم دیا، اُن کو بہا دیا گیا پھر آپ نے اُن میں سے دس افراد کے درمیان ایک بکری دی ایک اونٹ کے بدلے۔ قوم سے ایک اونٹ بھاگ گیا، قوم کے پاس ایک ست گھوڑا تھا، ایک آدمی نے اس اونٹ کو پیچھے سے تیر مارا، وہ اونٹ گر گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ وحشی ہوتے ہیں جس طرح دوسرے جانور وحشی ہوتے ہیں جو کوئی جانور تم سے قابو نہ آئے، اس کے ساتھ ایسے ہی کیا کرو۔

حضرت رافع (بن خدیج) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کل ہم نے جانوروں کا شکار کرنا ہے، ہمارے پاس چھری نہیں ہے، کیا ہم بانس کی لکڑی کی نوک سے ذبح کر لیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو (جانور کا) خون بہا دے اور (جس پر) اللہ کا نام لیا جائے، اس کو کھاؤ سوائے اس کے جو ناخن یا دانت سے ذبح کیا جائے۔ اور عنقریب اس کے متعلق میں تمہیں بتاؤں گا کہ دانت تو ایک ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔ ابو داؤد کہتے ہیں: زائدہ کا یہ قول ہے کہ تم دیکھو گے دنیا کی کوئی بھی چیز اس باب میں موجود حدیث سے بڑھ کر خوبصورت نہیں ہے، تو ابو داؤد کہنے لگے: اللہ کی قسم! یہ عمدہ احادیث میں سے ایک ہے۔

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ وَقَدْ جَاعَ الْقَوْمُ فَاصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا فَانْتَهَى إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نُصِبَتِ الْقُدُورُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِفَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ قَالَ: فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهُ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

1006 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَّادَةَ عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَأَقْوَى الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى أَفْتَدِيحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفْرَ، وَسَاخِرُكَ عَنْ ذَلِكَ أَمَا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَا الظُّفْرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ زَائِدَةُ: تَرَوْنَ، مَا فِي الدُّنْيَا حَدِيثٌ فِي هَذَا الْبَابِ أَحْسَنُ مِنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهُوَ وَاللَّهِ مِنْ جِيَادِ الْحَدِيثِ

1007 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخَبْرِ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

1008 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِلْحَكَمِ: مَا الْحَقْلُ؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ: لَمَّا سَمِعَ إِبْرَاهِيمُ هَذَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم اس خبر میں کوئی حرج نہیں خیال کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت ابن خدیج رضی اللہ عنہ نے خیال کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حقل سے منع فرمایا۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکم سے کہا: حقل کیا ہے؟ فرمایا: تہائی اور چوتھائی۔ حضرت شعبہ نے فرمایا: امام حکم نے فرمایا کہ جب ابراہیم نے یہ حدیث سنی تو انہوں نے تہائی اور چوتھائی کو

1007- حدیث صحیح۔ أخرجه مسلم رقم الحديث: 1547، والنسائي رقم الحديث: 3928، والطبراني رقم

الحديث: 4250 من طريق حماد بن زيد، به. وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 405، وابن أبي شيبة في

المسند رقم الحديث: 73، وأحمد رقم الحديث: 15862، ومسلم رقم الحديث: 1547، وأبو داؤد رقم

الحديث: 3389، والنسائي رقم الحديث: 3926-3927، وابن ماجه رقم الحديث: 2450، والطبراني رقم

الحديث: 4249، وغيرهم من طرق عن عمرو بن دينار، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17295، والبخاري

رقم الحديث: 2285-2344، ومسلم رقم الحديث: 1547، وأبو داؤد رقم الحديث: 3394، والنسائي رقم

الحديث: 3921-3924، وابن ماجه رقم الحديث: 2453، وغيرهم من طريق ابن عمر. وروى هذا الحديث

عن رافع على وجوه أخرى مضطربة. انظر مسائل الامام أحمد، رواية ابنه عبد الله رقم الحديث: 1673،

والجامع للترمذي جلد 3 صفحہ 668، ومعالم السنن جلد 3 صفحہ 95، والتمهيد جلد 3 صفحہ 32-38، والسنن

جلد 6 صفحہ 35، والفتح جلد 5 صفحہ 24.

1008- حدیث صحیح۔ ومجاهد لم يسمع من رافع، بينهما أسيد بن ظهير. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15868

والنسائي رقم الحديث: 3979 من طريق شعبة، به. وتابع الحكم عليه أبو حصين وإبراهيم بن مهاجر وعبد

الملك بن ميسرة. وخالفهم منصور وسعيد بن عبد العزيز، فزاد أسيد بن ظهير بين مجاهد ورافع. أخرجه

ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 80، وأحمد رقم الحديث: 17303، والترمذي رقم الحديث: 1384،

والنسائي رقم الحديث: 3877-3878، من طريق أبي حصين، وإبراهيم بن مهاجر.

ناپسند کیا اور زمین کو سونے و چاندی کے بدلے کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہ سمجھی۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حجام کی کمائی اور زانیہ عورت کی کمائی اور کتے کی قیمت خبیث ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: "إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ" تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ آپ نے اس کو ختم کر دیا پھر فرمایا: میں اور میرے صحابہ اور لوگ فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مروان کے سامنے بیان کی وہ اس وقت مدینہ شریف کا گورنر تھا تو اس نے کہا: آپ جھوٹ بولتے ہیں اور اس کے پاس حضرت رافع بن خدیج

الْحَدِيثُ كَرِهَ الثُّلُثَ وَالرُّبْعَ وَلَمْ يَرَبَّاسًا بِكَرِي الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

1009 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَسَبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَتَمَنُّ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

1010 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، سَمِعَ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1) قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ: أَنَا وَأَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ، لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرَّوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعٌ

1009- حدیث صحیح . أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2624، ومسلم رقم الحديث: 1568، والطبرانی رقم الحديث: 4259 من طرق عن هشام به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6 صفحہ 246، وفي المسند رقم الحديث: 76، وأحمد رقم الحديث: 15850-17298، ومسلم رقم الحديث: 1568، وأبو داؤد رقم الحديث: 3421، والترمذی رقم الحديث: 1275، وابن حبان رقم الحديث: 5152-5153، والطبرانی رقم الحديث: 4258-4260، والحاكم جلد 2 صفحہ 42، وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبي كثير به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وصححه الحاكم وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17309، ومسلم رقم الحديث: 1568، والنسائی رقم الحديث: 4305، والطبرانی رقم الحديث: 4261-4263 من طريق السائب بن يزيد به .

1010- اسنادہ ضعیف، ابو البختری لم یسمع من ابی سعید . وسبق تخریجه برقم 602 .

بھی تھے سو میں نے کہا: بہر حال یہ اگر چاہے تو ضرور تجھے بیان کریں گے تو حضرت رافع نے کہا: انہوں نے سچ کہا۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو (اگر وہ خود کاشت کاری نہیں کرتا) تو وہ اپنے بھائی کو کاشت کاری کے لیے دے دے اور اس کو کرائے پر نہ دے۔ اس حدیث کو سفیان نے از منصور از مجاہد از اسید بن ظہیر از حضرت رافع بن خدیج روایت کیا۔

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج بیان

بُنْ خَدِيجٍ فَقُلْتُ: اَمَّا اِنْ هَذَا لَوْ شَاءَ لَحَدَّثَكَ فَقَالَ رَافِعٌ: صَدَقَ

1011 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظَهَيْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

1012 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

1011- حدیث صحیح . ومجاہد لم یسمع من رافع' بینہما اسید بن ظہیر . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 2598'

والنسائی رقم الحدیث: 3880-3881' من طریق شعبة' عن عبد الملك بن ميسرة' عن طاؤس' وعطاء' ومجاهد' عن رافع بنحوه' وعند النسائی فی الأول مجاهد وحده . وتقدم تخريجہ فی الحدیث رقم الحدیث: 1008 من طریق الحكم وآخرين عن مجاهد . وانظر أيضاً الحدیث رقم الحدیث: 1007 . وأما رواية مجاهد' عن أسيد بن ظهير' عن رافع' فأخرجها أحمد رقم الحدیث: 15853-15855' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3398' والنسائی رقم الحدیث: 3872-3875' وابن ماجه رقم الحدیث: 2460' والطبرانی رقم الحدیث: 4256' والبيهقي جلد 6 صفحہ 132 من طریق سعيد بن عبد العزيز ومنصور' عن مجاهد' به . ورواه ابن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمن والقاسم بن محمد وسليمان بن يسار' عن رافع . أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3400' والنسائی رقم الحدیث: 3895-3899' وابن ماجه رقم الحدیث: 2267-2449' والطبرانی رقم الحدیث: 4275-4282' والبيهقي جلد 6 صفحہ 132 وغيرهم .

1012- حدیث حسن . واسناده هنا مرسل . وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 1483 الی

المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17307' والطبرانی رقم الحدیث: 4405 من طریق شعبة' به . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4408 من طریق أبي بلج' به . وأخرجه مسدد كما فی الاتحاف رقم الحدیث: 1385' والطبرانی رقم الحدیث: 4406 من طرق عن أبي بلج' به' وفيه: عن عبایة: مات رفاعة . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4407 من طریق أبي بلج' به .

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَلَجٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ جَدَّهُ هَلَكَ وَتَرَكَ غُلَامًا حَجَّامًا وَنَاصِحًا وَارْضًا وَآمَةً فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْعَلَ كَسْبُ الْحَجَّامِ فِي عَلْفِ النَّاصِحِ وَنَهَى عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ وَقَالَ فِي الْأَرْضِ: ازرعوها أو ذروها

کرتے ہیں کہ ان کے دادا فوت ہو گئے اور انہوں نے وراثت میں ایک کچھنے لگانے والا غلام اور زمین اور لونڈی چھوڑی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا اور حجام کی کمائی کو اس اونٹ کے چارے کے بدلے میں رکھنے کا حکم دیا جس پر زمین کو سیراب کرنے کیلئے پانی لایا جائے اور لونڈی کی کمائی سے منع کیا ہے۔ اور زمین کے متعلق ارشاد فرمایا: اس کو کاشت کرو یا چھوڑ دو۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

59- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ

کی احادیث

أَبِي رَافِعٍ

حضرت عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ نے حضرت حسن (بن علی رضی اللہ عنہما) کے کان میں نماز والی اذان پڑھی جس وقت ان کی والدہ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو پیدا کیا۔

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

1013 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذَنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ حِينَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ

1014 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ

1013- اسنادہ ضعیف، لضعف عاصم بن عبید اللہ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7986 وأحمد رقم الحديث: 23920-27230 وأبو داؤد رقم الحديث: 5105، والترمذی رقم الحديث: 1514، والرویانی رقم الحديث: 682، والبزار رقم الحديث: 3879، والطبرانی رقم الحديث: 931، والحاکم جلد 3 صفحہ 179، والبیہقی جلد 9 صفحہ 305، وفي الشعب رقم الحديث: 8617-8618، وغيرهم من طرق عن الثوری، به۔ وقال الترمذی: حسن صحیح۔ وقال الحاکم: صحیح الاسناد۔ وتعقبه الذہبی بضعف عاصم۔ قال الحافظ فی التلخیص جلد 4 صفحہ 149: مداره علی عاصم بن عبید اللہ، وهو ضعیف۔

1014- حدیث صحیح۔ وفي اسناد المصنف خارجه متفق علی ضعفه۔ والحديث أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 931 من طريق القعنبی، به۔ وأخرجه مالك جلد 2 صفحہ 680، ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحديث: 14158

بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَاتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فَأَمَرَ أَبَا رَافِعٍ أَنْ يَقْضِيَهُ فَقَالَ: لَا أَجِدُ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا قَالَ: فَأَعْطِيهِ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَوْ قَالَ: خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قِضَاءً وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکرم ﷺ نے ایک شخص سے ایک جوان اونٹ ادھار لیا، بعد میں وہ شخص اونٹ کا تقاضا کرنے آپ کے پاس آ گیا تو آپ نے ابو رافع کو ادا کرنے کا حکم دیا تو وہ عرض گزار ہوئے: میں ایک بہترین اونٹ پاتا ہوں فرمایا: وہی اسے عطا کر دو بے شک وہ تم میں سے بہتر ہے یا یہ فرمایا: لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو فیصلہ کرنے میں ان سے اچھا ہو۔ اس حدیث کو القعنبی نے مالک سے مالک نے زید بن اسلم سے زید بن اسلم نے عطاء بن یسار سے عطاء بن یسار نے ابو رافع سے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی ہے۔

1015 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے بنی مخزوم میں سے ایک آدمی کو زکوٰۃ لینے کے لیے بھیجا، تو اس نے حضرت ابو رافع سے کہا:

وأحمد رقم الحديث: 27225، ومسلم رقم الحديث: 1600، وأبو داؤد رقم الحديث: 3346، والترمذي رقم الحديث: 1318، والنسائي رقم الحديث: 4631، والطبراني رقم الحديث: 913، وغيرهم. وقال الترمذي: حسن صحيح. وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1600، وابن ماجه رقم الحديث: 2285، وابن خزيمة رقم الحديث: 2332، والطبراني رقم الحديث: 914، من طريق محمد بن جعفر ومسلم بن خالد، عن زيد، به. وانظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحہ 17.

1015 - حَدِيثٌ صَحِيحٌ. أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جُلْد 3 صَفْحَة 214، وَأَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 23923، وَأَبُو دَاوُدَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1650، وَالتِّرْمِذِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 657، وَالنَّسَائِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2611، وَالرُّوْيَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 688، وَابْنُ خَزِيمَةَ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 2344، وَالتِّبْرَانِيُّ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 932، وَغَيْرِهِمْ مِنْ طَرَقَ عَنْ شُعْبَةَ 'بِه'. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ. وَأَخْرَجَهُ أَحْمَدُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 23914، مِنْ طَرِيقِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى 'عَنِ الْحَكَمِ' بِهِ. وَانْظُرِ الْعَلَلُ لِلدَّارِقُطْنِيِّ جُلْد 7 صَفْحَة 11-13، وَالسَّلْسَلَةُ الصَّحِيحَةُ رَقْمَ الْحَدِيثِ: 1613، وَالْأَرْوَاءُ جُلْد 3 صَفْحَة 363-367.

مَخْرُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ: اصْحَبْنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا قَالَ: لَا حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلَهُ، فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

میرے ساتھ چلو تا کہ آپ کو بھی حصہ ملے جیسے مجھے ملے گا۔ (میں نے) کہا کہ نہیں! (میں آپ کے ساتھ نہیں چلتا) یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر آپ سے اس کے متعلق پوچھ نہ لوں، پس وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس بارے پوچھا تو آپ نے فرمایا: صدقہ ہمارے لیے حلال نہیں ہے اور قوم کا غلام ان میں ہی شمار ہوتا ہے۔

1016 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن الشرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔ اس حدیث کو سفیان نے ابراہیم بن میسرہ سے

1016- حدیث صحیح . وقد رواه عمرو بن الشريد من حديث أبيه، ومن حديث أبي رافع، وكلاهما صحيح كما قال البخاري . وأخرج حديث الشريد: عبد الرزاق رقم الحديث: 14380، وأحمد رقم الحديث: 19487، وابن الجارود رقم الحديث: 645، والدارقطني جلد 4 صفحہ 224، والبيهقي جلد 6 صفحہ 105، وغيرهم من طرق عن عبد الله بن عبد الرحمن الطائفي، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19480، والنسائي رقم الحديث: 4717، وابن ماجه رقم الحديث: 2496، والطحاوي جلد 4 صفحہ 124، والدارقطني جلد 4 صفحہ 224 من طريق عمرو بن الشريد، به . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 1429 . وأخرج حديث أبي رافع: الشافعي في مسنده جلد 2 صفحہ 344، وعبد الرزاق رقم الحديث: 14382، والحميدي رقم الحديث: 552، وأحمد رقم الحديث: 27224، والبخاري رقم الحديث: 6977-6978-6980، وأبو داؤد رقم الحديث: 3516، والنسائي رقم الحديث: 4716، وابن ماجه رقم الحديث: 2495، وابن حبان رقم الحديث: 5180، وغيرهم من طرق عن ابن عيينة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14381، والبخاري رقم الحديث: 6981-2258، وابن حبان رقم الحديث: 5183، والدارقطني جلد 4 صفحہ 223-224 من طرق عن ابراهيم بن ميسرة، به . وانظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحہ 51 . قال الترمذي جلد 3 صفحہ 651: سمعت محمداً يقول: كلا الحديثين عندي صحيح . وانظر العلل الكبير للترمذي صفحہ 215، والتمهيد جلد 7 صفحہ 46، ونصب الراية جلد 4 صفحہ 174 .

قَالَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ وَرَوَى سُفْيَانُ هَذَا الْحَدِيثَ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي
رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے عمرو بن شرید سے انہوں نے حضرت رافع سے
اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

1017 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ،
عَنْ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى أَبِي رَافِعٍ الْعَنْزَةَ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْتُلَ
كِلَابَ الْمَدِينَةِ؟ فَقَتَلَهَا إِلَّا كَلْبًا، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْتُلَهُ وَرَوَى
هَذَا الْحَدِيثَ الْقُعَيْبِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ، عَنْ سَالِمِ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ

حضرت ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو رافع کو نیزہ دیا اور حکم دیا
کہ اس کے ساتھ مدینہ کے کتوں کو مارو تو انہوں نے سب
کتوں کو مار دیا، مگر ایک کتا رہنے دیا، اس کے بعد نبی اکرم
ﷺ کے پاس آئے آپ کو بتایا تو آپ نے حکم فرمایا کہ
اسے بھی مار دو۔ اس حدیث کو قعنبی نے از یعقوب بن محمد از
محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ از سالم بن عبداللہ از
حضرت ابو رافع روایت کیا۔

1018 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ،
حَضْرَتِ ابْرَافِعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَرَمَاتِي هِنِ كِهْ اللّٰهُ كِهْ

1017- حدیث صحیحہ، واسناد المصنف مرسل، لکنہ صح من الطريق المشار اليه، وقد جاء هنا: ابن أبي رافع -
وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2537 الى المصنف، وفيه: بنت أبي رافع. وكذلك أخرجه
الحارث في مسنده (414- بغية) من طريق هشام، به. وأبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2539 من
طريق يحيى، به. وجاء في الاتحاف بذييل المطالب رقم الحديث: 4091: ثابت ابن أبي رافع. وأخرجه ابن
أبي شيبة جلد 5 صفحہ 405، والرويانى رقم الحديث: 690-698، وأبو يعلى كما في المطالب رقم
الحديث: 2540، وابن عبد البر في التمهيد جلد 14 صفحہ 234، والحاكم جلد 2 صفحہ 311، والبيهقي
جلد 9 صفحہ 235 من طريق سلمى أم رافع، عن أبي رافع. وقال الحاكم: صحيح الاسناد. وأقره الذهبي.
وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23916، والحارث في مسنده (415- بغية)، والبخاري رقم الحديث: 3869،
والرويانى رقم الحديث: 685، وأبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2544-2545 من طريق آخر عن
أبي رافع. وأما طريق سالم بن عبد الله، عن أبي رافع، فأخرجه أحمد رقم الحديث: 27232، والطبرانى رقم
الحديث: 937.

1018- حدیث صحیح. وقد توسع منقول عليه. والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذييل المطالب رقم

عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: مَرَّ بِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا سَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِي، فَأَطْلَقَهُ

نبی ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں سجدہ کی حالت میں تھا، میں نے اپنے بالوں کی چوٹی باندھی ہوئی تھی تو آپ نے اس کو کھول دیا۔

60- وَمَا أُسْنِدَ عَنِ الْعَبَّاسِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

1019 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ، قَالَ الْعَبَّاسُ: لَا أَسْمُ إِلَّا فِي آخِرِ عَظْمٍ فَوَسَمَ فِي آخِرِ الْجَاعِرَتَيْنِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرے پر داغنے سے منع کیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پھر صرف ہڈی کے آخر پر داغنا تھا، پس انہوں نے دونوں رانوں کے آخری حصوں کو داغنا ہے جہاں پر دم ہلانے پر پہنچتی ہے۔

الحديث: 714 الى المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 992 من طريق قيس بن الربيع، به . وأخرجه

ابن ماجه رقم الحديث: 1042، والرويانى رقم الحديث: 686-687، والطبراني رقم الحديث: 991 من طريق

شعبة، عن مخول، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2990، وأحمد رقم الحديث: 27228-23907،

والطبراني رقم الحديث: 990، من طريق الثوري، عن مخول، عن رجل، عن أبي رافع . وانظر العلل

للدارقطنى جلد 7 صفحہ 17-18 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2991، وأبو داؤد رقم الحديث: 646،

والترمذى رقم الحديث: 384، والطبراني رقم الحديث: 993، والبيهقى جلد 2 صفحہ 109 من طريق سعيد بن

أبي سعيد المقبرى، عن أبيه، عن أبي رافع . قال الترمذى: حديث حسن . وقال الدارقطنى أصحابها اسنادًا .

1019- اسنادہ منقطع، جعفر بن تمام لم يدرك جده العباس . والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم

الحديث: 2491 الى المصنف . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 6701 من طريق المصنف، وفى الاتحاف

لبوصيرى رقم الحديث: 2676 عن المصنف، بلفظ: لا أسم الا فى الأخدعين . وله شاهد عن أبي هريرة

وطلحة بن عبيد الله وأنس عند البزار (2064-2066-كشف) .

حضرت ابوالعالیہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس

رضی اللہ عنہ نے ایک کمرہ بنایا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو گراؤ، عرض کی: کیا میں اس کو پیسوں کے بدلے فروخت نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: اس کو گرا دو! تین مرتبہ فرمایا۔

1020 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

سَلْمَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عُزْرَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْدِمُهَا، فَقَالَ: أَوَاتَصَدَّقُ بِثَمَنِهَا؟ فَقَالَ: أَهْدِمُهَا ثَلَاثًا

حضرت فضل بن عباس

رضی اللہ عنہما کی احادیث

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

61- وَمَا أُسْنِدَ عَنِ

الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ

1021 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

1020 - اسنادہ مرسل . عزاء الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 3585 الی المصنف . وأخرجه أبو داؤد فی

المراسیل رقم الحدیث: 527 عن موسى بن اسماعيل، وابن أبي حاتم في العلل رقم الحدیث: 1833 عن أبيه، عن عفان كلاهما عن حماد، به . وروى عن أبي العالیة، عن العباس . قال ابن أبي حاتم: سألت أبي عن حدیث رواه أسد بن موسى، عن حماد بن سلمة، عن شعيب بن الحباب، عن أبي العالیة، عن العباس بن عبد المطلب..... (فذكره) . قال أبي: هذا خطأ، حدثنا عفان بهذا الحدیث، عن حماد بن سلمة، عن شعيب بن الحباب، عن أبي العالیة، أن العباس مرسل .

1021 - اسنادہ ضعیف، لضعف أبي اسرائیل اسماعیل بن خلیفة . وقد اختلف علیه، فأخرجه أحمد رقم الحدیث:

1833، وابن ماجه رقم الحدیث: 2883، عن وكيع، والطبرانی جلد 18 صفحہ 287، من طریق العباس بن الفضل الأسفاطی، عن أبي الوليد الطيالسی كلاهما عن أبي اسرائیل، به . وفيه: عن ابن عباس، عن الفضل، أو أحدهما عن الآخر . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 3340 عن وكيع، به، وفيه: عن ابن عباس والفضل، أو أحدهما عن الآخر . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 1833-2973 عن أبي أحمد الزبیری، عن أبي اسرائیل، به، وفيه: عن ابن عباس، أو عن الفضل، أو عن أحدهما عن صاحبه . وأخرجه البيهقی جلد 4 صفحہ 340 من طریق ابن أبي قماش، عن أبي الوليد الطيالسی، به، بدون شك . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 2867، والطبرانی جلد 18 صفحہ 296، والبيهقی جلد 4 صفحہ 340، والخطيب في الموضح جلد 1 صفحہ 416 من طریق الثوري، عن أبي اسرائیل، به، عن ابن عباس، ولم يتعده . وعند الطبرانی والخطيب: وليس بعبد الله .

ابو اسرائیل، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ، فَإِنَّهُ يَمْرُضُ الْمَرِيضُ، وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ، وَتَبْدُو الْحَاجَّةُ شَاكًا أَبُو دَاوُدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، وَرَوَى غَيْرُهُ بِغَيْرِ شَاكٍ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ، عَنْ فَضِيلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو حج کا ارادہ کرے وہ جلدی کرنے ہو سکتا ہے کہ اس کو کوئی مرض لگ جائے یا اس کی سواری گم ہو جائے یا کوئی اور ضرورت ظاہر ہو جائے۔ امام ابو داؤد کو اس حدیث میں شک ہے ان کے علاوہ نے بغیر شک کے از ابو اسرائیل از فضیل از ابو سعید از حضرت عبداللہ بن عباس از حضرت فضل رضی اللہ عنہ روایت کی۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ نبی اکرم ﷺ تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

1022 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

عَامِرِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

1023 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1973، وأبو داؤد رقم الحديث: 1732، والدارمی رقم الحديث: 1791، والحاكم جلد 1 صفحہ 448، وغيرهم من طريق مهران أبي صفوان، عن ابن عباس. وصححه الحاكم، وأقره الذهبي. وانظر الارواء جلد 4 صفحہ 168-169.

1022- حدیث صحیح. أخرجه أحمد رقم الحديث: 1807-1809-1810-1814 من طريق غندر وغيره، عن شعبة به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1791-1793-1806-1809-1810-1814-1825، والبخاری رقم الحديث: 1685، ومسلم رقم الحديث: 1281، وأبو داؤد رقم الحديث: 1815، والترمذی رقم الحديث: 918، والنسائی رقم الحديث: 3055، والبزار رقم الحديث: 2145، وابن حبان رقم الحديث: 3804، وغيرهم من طرق عن عطاء، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1798-1831-1832، ومسلم رقم الحديث: 1281، والنسائی رقم الحديث: 3080-3092، وابن ماجه رقم الحديث: 3040، وأبو يعلى رقم الحديث: 6728، وابن خزيمة رقم الحديث: 2885، وغيرهم من طرق عن ابن عباس.

1023- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لضعف شیخه. وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحہ 283 من طريق

صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ امْرَأَةً، مِنْ خَثْعَمَ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَيَّ عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَذْرَكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَيَّ الرَّاحِلَةَ، أَفِيْقُضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیلہ خثعم کی ایک عورت حجۃ الوداع کے سال نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرے والد نے بڑھاپے کی حالت میں پایا ہے اب وہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! ابو داؤد نے اسے اسی طرح روایت کیا اور عبدالرزاق نے از معمر از زہری از سلیمان بن یسار از حضرت ابن عباس از حضرت فضل از نبی اکرم ﷺ روایت کی۔

المصنف . وأخرجه مالك جلد 1 صفحہ 359، والبخاری رقم الحديث: 6228-4399-1855-1854-1514
ومسلم رقم الحديث: 1334، وأبو داؤد رقم الحديث: 1809، والنسائي رقم الحديث: 5407-5405
والطبراني جلد 18 صفحہ 282-285 من طرق عن الزهري، به . وأما رواية عبد الرزاق، فأخرجها أحمد رقم
الحديث: 1818، وأبو يعلى رقم الحديث: 6737 عن عبد الرزاق، به . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحہ 282
من طريق معمر، به . وأخرجه من رواية ابن عباس عن الفضل: أحمد رقم الحديث: 1822، والبخاری رقم
الحديث: 1853، ومسلم رقم الحديث: 1335، والترمذی رقم الحديث: 928، والنسائي رقم
الحديث: 5404، وابن ماجه رقم الحديث: 2909، والطبراني جلد 18 صفحہ 282 من طرق عن الزهري، به .
وقال الترمذی: حديث الفضل بن عباس حديث حسن صحيح . وروى عن ابن عباس، عن حصين بن عوف
المزني، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وروى عن ابن عباس أيضا، عن سنان بن عبد الله الجهني، عن
عمته، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وروى عن ابن عباس، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم .
قال: وسألت محمدًا عن هذه الروايات فقال: أصح شيء في هذا الباب ما روى ابن عباس عن الفضل بن
عباس، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال محمد: ويحتمل أن يكون ابن عباس سمعه عن الفضل
وغيره، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم، ثم روى هذا عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم، وأرسله، ولم
يذكر الذي سمعه منه . قال أبو عيسى: وقد صح عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في هذا الباب غير
حديث .

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے آپ کے اونٹ نے صبح کی بارش کی وجہ سے قدم آگے نہیں بڑھائے یہاں تک کہ آپ نے ری جمرہ کو کنکریاں مار لیں۔

حضرت عبداللہ بن جعفر

رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے ساتھ ملا کر ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا۔

1024 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرْنِيِّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ، أَنَّهُ رَدَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَرَفَعْ رَاحِلَتُهُ يَدًا غَادِيَةً حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

62- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ

1025 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَاءَ بِالرُّطْبِ

1024- اسنادہ منقطع الحسن العرنی لم یسمع من الفضل بن عباس . والحديث ذكره ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 822 هكذا عن الطيالسی . وخالف أبا داؤد بهز' وهدبة بن خالد' وأبو عبد الرحمن المقرئ' فقالوا عن همام: عن قتادة' عن عزرة' عن الشعبي' عن الفضل' أخرجه أحمد رقم الحديث: 1829' وأبو يعلى رقم الحديث: 6721' والطبرانی جلد 18 صفحہ 297' والبيهقی جلد 5 صفحہ 127 .

1025- حديث صحيح . أخرجه الروياني رقم الحديث: 1334' والخطيب جلد 13 صفحہ 296 من طريق المصنف . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 540' وأحمد رقم الحديث: 1841' والدارمی رقم الحديث: 2058' والبخاری رقم الحديث: 5440-5447-5449' ومسلم رقم الحديث: 2043' وأبو داؤد رقم الحديث: 3835' والترمذی رقم الحديث: 1844' وابن ماجه رقم الحديث: 3325' والبخاری رقم الحديث: 2247' وأبو يعلى رقم الحديث: 6798' والطبرانی في الكبير (195-قطعة من الجزء 13) . والبيهقی جلد 7 صفحہ 281 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 2240' والطبرانی (182-قطعة من الجزء 13) من طريق عمرو ابن عبد الغفار' عن هشام بن عروة' عن أبيه' عن عبد الله بن جعفر . وروى عن هشام' عن أبيه' عن عائشة . وعن هشام' عن أبيه' مرسلًا . انظر جامع الترمذی رقم الحديث: 1843 .

حضرت خالد بن جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت جعفر کی شہادت کے موقع پر فرمایا کہ آل جعفر کے لیے کھانا بناؤ، ان کو آج مصیبت نے مشغول کر رکھا ہے۔ اسی طرح ابوداؤد نے بیان کیا اور ان کے علاوہ نے از سفیان بن عیینہ از خالد بن جعفر از والد خود از عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1026 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا آتَاهُ هَلَاكُ جَعْفَرٍ قَالَ: اجْعَلُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا؛ فَقَدْ جَاءَهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ هَكَذَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ، وَقَالَ غَيْرُهُ: عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ

1027 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ أَبُو

1026- اسنادہ ضعیف، لجهالة خالد بن سارة والد جعفر بن خالد، وقد خالف المصنف جماعة من أصحاب ابن

عیینة، منهم أحمد والحمیدی وابن منیع ومسدد وهشام بن عمار وغيرهم، فرووه موصولاً بذكر عبد الله بن جعفر في اسناده. أخرجه الشافعی في مسنده جلد 1 صفحہ 400، والحمیدی رقم الحديث: 537، وأحمد رقم الحديث: 1571، وأبو داؤد رقم الحديث: 3132، والترمذی رقم الحديث: 998، وابن ماجه رقم الحديث: 1610، والبزار رقم الحديث: 2245، وأبو يعلى رقم الحديث: 6801، والطبرانی في الكبير رقم الحديث: 1472، والدارقطنی جلد 2 صفحہ 87، والحاكم جلد 1 صفحہ 372، والبيهقی جلد 4 صفحہ 61، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1522. وقال الترمذی: حسن صحيح. وصححه الحاكم وأقره الذهبي. وقد رواه ابن اسحاق عن عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم، عن أم عيسى الجزاري، عن أم عون وفي بعض الروايات: أم جعفر ابنة محمد بن جعفر، عن جدتها أسماء بنت عميس، قالت: لما أصيب جعفر رجع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الى أهله فقال: ان آل جعفر قد شغلوا بميتهم، فاصنعوا لهم طعاماً. أخرجه أحمد رقم الحديث: 27131، وابن ماجه رقم الحديث: 1611، والطبرانی جلد 24 صفحہ 143. وأخرجه ابن سعد جلد 8 صفحہ 280، والمزى في تهذيب الكمال جلد 5 صفحہ 61 من طريق الواقدي، عن ابن أبي الرجال، عن عبد الله بن أبي بكر، به، مطولاً. وروى هذا الحديث من طريق سعيد بن الصباح، عن ورقاء، عن عمرو بن دينار، عن ابن عمر، مرفوعاً. أخرجه ابن عدی جلد 3 صفحہ 1246، وقال: وهذا الحديث غريب جداً بهذا الاسناد، وانما يروى هذا عن ابن عيينة، عن جعفر بن خالد، عن أبيه، عن عبد الله بن جعفر.

1027- حديث صحيح. أخرجه أحمد رقم الحديث: 1743، ومسلم رقم الحديث: 2428، وأبو داؤد رقم الحديث:

زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُوَرِّقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، تُلِّقَى بِي وَبِالْحَسَنِ، فَيَجْعَلُ أَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَالْآخَرَ خَلْفَهُ عَلَى الدَّابَّةِ

رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس آتے تھے تو مجھے اور حسن کو آپ سے ملایا جاتا۔ پس آپ ہم میں ایک کو اپنے آگے اور ایک کو اپنے پیچھے بٹھالیتے تھے سواری پر۔

1028 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ، شَهِدَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ يُحْزِلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ اللَّحْمَ وَيُطْعِمُهُ، فَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت مسعودی فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جو حضرت عبداللہ بن جعفر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا اور حضرت ابن زبیر عبداللہ بن جعفر کو گوشت کاٹ کر دے رہے تھے اور وہ کھا رہے تھے۔

2566 والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 4246، وابن ماجه رقم الحديث: 3773، وأبو يعلى رقم الحديث: 6791، والطبرانی فی الكبير (200-202 قطعة من الجزء 13)، والبيهقي جلد 5 صفحہ 260 من طرق عن عاصم به .

1028- اسنادہ ضعیف، لجهالة الراوى عن عبد الله بن جعفر . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 1756 عن أبي النضر، وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 1 صفحہ 237 من طريق عبد الله بن رجاء كلاهما عن المسعودی، به . ورواه مسعر فقال: عن رجل من فهم، عن عبد الله بن جعفر . أخرجه الحمیدی رقم الحديث: 539، وأحمد رقم الحديث: 1744-1759، والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 162، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 6657، وابن ماجه رقم الحديث: 3308، والطبرانی فی الكبير (215-قطعة من الجزء 13)، والحاكم جلد 4 صفحہ 111، وغيرهم، وصححه الحاكم، وأقره الذهبی . وسمى مسعر الرجل فی رواية ابن ماجه: محمد بن عبد الله، وفى رواية الحاكم والطبرانی: محمد بن عبد الرحمن . وانظر تهذيب الكمال جلد 25 صفحہ 474، وتعجيل المنفعة جلد 2 صفحہ 192-193 . قال الحاكم: وقد رواه رقية بن مصقلة عن هذا الفهمی ولم ينسبه . ثم أخرجه من طريقه جلد 4 صفحہ 111، وكذلك أخرجه البزار رقم الحديث: 2262 . ورواه قتادة، عن عبد الله بن جعفر، ولم يسمع منه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1749 . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 7761، وفى الصغير رقم الحديث: 1035 من طريق أصرم ابن حوشب، حدثنا قرة بن خالد، عن أبي جعفر محمد بن علي بن الحسين، قال: قلت لعبد الله بن جعفر: حدثنا شيئاً سمعته..... فذكره .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَطْيَبُ اللَّحْمِ الظَّهْرُ

حضرت ابن جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: سب سے اچھا گوشت پیٹھ کا ہے۔

1029 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ، عَنْ

حضرت حسن بن سعد مولیٰ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کے موقع پر آئے (فرمایا:) آل جعفر کو تین دن کا کھانا دو پھر ان کے پاس آئے فرمایا: میرے پاس لاؤ میرے بھائی کے بیٹوں کو۔ تینوں کو نکالا گیا تو وہ ایسے تھے جیسے چوزے ہوتے ہیں پس عبداللہ عون اور محمد کو لایا گیا تو آپ نے حجام کو بلوایا تو اس نے ان کے بال کاٹے۔ اور فرمایا: بہر حال عون یہ میری سیرت و صورت کے مشابہ ہے اور محمد ہمارے چچا ابوطالب کے مشابہ ہے اور آپ نے عبداللہ کا ہاتھ پکڑا اور انہیں اٹھایا اور دعا کی: اے اللہ! حضرت جعفر کے گھر والوں میں سے اس کا جانشین بنا اور حضرت عبداللہ کے دائیں ہاتھ کے عقد بیع میں برکت عطا فرما! فرمایا: تو ان کی والدہ ان کے لیے خوش ہونے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدِ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ، أَمَهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ: أَخْرِجُوا إِلَيَّ وَلَدَ أَخِي قَالَ: فَأَخْرَجَ ثَلَاثَةً كَانَهُمْ أَفْرُخٌ، فَأَخْرَجَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَوْنٌ، وَمُحَمَّدٌ، فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رُئُوسَهُمْ، وَقَالَ: أَمَا عَوْنٌ، فَاشْبَهَ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَأَمَا مُحَمَّدٌ فَاشْبَهَ عَمَّنَا أَبَا طَالِبٍ، وَأَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ فَاسْأَلَهَا وَقَالَ: اللَّهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرَ فِي أَهْلِهِ، وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللَّهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ قَالَ: وَجَعَلْتُ أُمَّهُمْ تَفْرَحُ لَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْعَيْلَةَ وَأَنَا وَلِيَّهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ، وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ

1029- حدیث صحیح . وقد اختلف في اسناده على محمد بن أبي يعقوب، فرواه مهدي ابن ميمون، عنه 'مرسلًا'

ورواه جرير بن حازم، عنه 'متصلًا'. أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة رقم الحديث: 650 من طريق المصنف. وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحہ 518 عن أبي أسامة، عن مهدي، به. ورواه وهب بن جرير وموسى بن اسماعيل، عن جرير، به. أخرجه أحمد رقم الحديث: 1750، وأبو داؤد رقم الحديث: 4192 والنسائي رقم الحديث: 4242، وفي الكبرى رقم الحديث: 8160-9295 والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1461، وغيرهم. ورواه خالد بن سارة، عن عبد الله بن جعفر، بنحوه. أخرجه الحاكم جلد 1 صفحہ 372. ومن مرسل الشعبي أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحہ 34 مقتصرًا على الدعاء لجعفر.

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: جَاءَتْ بِنَا أُمَّنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے جتنے بھی افراد ہیں میں ان کا دنیا و آخرت میں مددگار ہوں (وارث ہوں)۔ اسی طرح اسے روایت کیا ابوداؤد نے اور اسے وہیب بن جریر نے از والد خود از محمد بن ابویعقوب از حسن بن سعید از حضرت عبداللہ بن جعفر روایت کیا۔ کہا کہ ہمارے ساتھ ہماری والدہ ہمیں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے آئیں۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی پنڈلی پر داغنے کے بعد پچھنا لگوا یا۔

1030 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ،

عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى قَرْنِهِ بَعْدَ مَا سُمِّ

حضرت کعب بن مالک انصاری

63- كَعْبُ بْنُ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ

حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

1031 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

1030- اسنادہ ضعیف، لضعف جابر الجعفی، وهذا لفظ غریب . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2760 الى المصنف، بلفظه هذا . وأخرجه البزار رقم الحدیث: 2244 عن عمرو بن علی، عن المصنف، وفيه: وهو محرم . بدلًا من: بعد ما سم . وأخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 6796 من طریق الحارث بن النعمان، وابن قانع فی معجمه جلد 2 صفحہ 80، والطبرانی فی الكبير (183- قطعة من الجزء 13)، وفي الأوسط رقم الحدیث: 6309 من طریق آدم كلاهما عن شيبان، به .

1031- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لضعف زمعة، وهو مرسل، لكنه جاء باسناد صحیح موصول كما أشير اليه عقب الحدیث . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 873، وأحمد رقم الحدیث: 27210، وعبد بن حمید رقم الحدیث: 376، والترمذی رقم الحدیث: 1641، والطبرانی جلد 19 صفحہ 63-66 من طریق معمر وعمرو بن دینار مفرقین عن الزهري، عن ابن كعب بن مالك، عن أبيه . وقال الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15841 من طریق معمر أيضًا عن الزهري، عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك،

زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَيْرٌ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ، حَتَّى يُرْجِعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَسَدِهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی روح پرندہ (کی شکل میں) ہے جنت کے درختوں کے پتوں کے ساتھ معلق رہتی ہے یہاں تک کہ (قیامت کے دن) اس کو اللہ عزوجل اس کے جسم میں واپس کر دے گا۔ یہ حدیث عبدالرزاق نے روایت کی معمر سے، انہوں نے زہری سے اور زہری نے حضرت کعب بن مالک سے انہوں نے اپنے والد سے۔

1032 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے چچا سے روایت

عن أبيه ' وفيه قصة . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 240 ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 15816 ' والنسائي رقم الحديث: 2072 ' وابن ماجه رقم الحديث: 4271 ' وأحمد رقم الحديث: 15825-15830 ' وابن حبان رقم الحديث: 4657 ' والطبراني جلد 19 صفحه 64-65 من طريق مالك وغيره ' عن الزهري ' عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك ' عن أبيه . وقد صرح الزهري بسماعه من عبد الرحمن كما عند أحمد ' وأثبت له ابن معين كما في تاريخ الدوري جلد 3 صفحه 150 ' وخرج له البخاري في الصحيح من روايته عنه . وانظر تاريخ البخاري جلد 5 صفحه 305 . وله شاهد عن أم هانئ عند أحمد رقم الحديث: 27427 وغيره .

1032- حديث صحيح بشواهد . وقد وقع في حديث الزهري هذا اختلاف شديد فأخرجه الشافعي في مسنده جلد 2 صفحه 239 ' وفي الرسالة رقم الحديث: 8 ' والحميدي رقم الحديث: 874 ' والطحاوي جلد 3 صفحه 221 ' والاسماعيلي كما في فتح الباري جلد 6 صفحه 147 ' والبيهقي جلد 9 صفحه 78 من طرق عن ابن عيينة ' به . وانظر العليل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1004 . وقال الحافظ في الاصابة في ترجمة سهل بن مالك جلد 3 صفحه 205: وروى أبو عوانة والطحاوي من طريق مالك ' عن الزهري ' عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك ' عن عمه ' أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم نهى الذي قتلوا ابن أبي الحقيق عن قتل النساء والصبيان . فان كان محفوظاً احتمال أن يكون اسم عمه سهلاً لكن أخرجه أبو عوانة والطحاوي من وجهين آخرين عن الزهري ' عن عبد الرحمن ' عن أبيه . غير أنه قال في ترجمة كعب بن مالك جلد 5 صفحه 610: لم يكن لمالك ولد غير كعب الشاعر المشهور . والذي في موطأ مالك جلد 2 صفحه 447: عن الزهري ' عن عبد الرحمن بن كعب ' مرسلاً . ورواه الوليد بن مسلم عند الطحاوي جلد 3 صفحه 221 ' والطبراني جلد 19 صفحه 74 عن مالك ' عن الزهري ' عن عبد الرحمن بن كعب ' عن أبيه . لكن قال ابن عبد البر: اتفق رواه

الزُّهْرِيُّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوَالِدَانِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا۔

1033 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا الْغَزْوَةَ وَرَى بِغَيْرِهَا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جہاد کے لیے جاتے تو اس کے علاوہ کوئی معنی مراد لیتے تھے (یعنی توریہ بولتے تھے)۔

1034 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي

حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

مالك على ارساله - ورواه يونس بن يزيد، عن الزهري، عن عبد الرحمن بن كعب، عن أبيه - عند الطبراني جلد 19 صفحہ 74 - ورواه محمد بن أبي حفصة عند الطبراني جلد 19 صفحہ 74 عن الزهري فقال: عن عبد الله بن كعب بن مالك، عن أبيه - وفي رواية عن ابن أبي حفصة بالشك: عبد الله أو عبيد الله - وروى عن ابن جريج، عن الزهري، عن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب، عن أبيه، عن عمه، عن كعب - أخرجه الطبراني جلد 19 صفحہ 75 - وانظر مسند أبي يعلى رقم الحديث: 907، والاصابة جلد 4 صفحہ 167، والفتح جلد 6 صفحہ 112، وهدي الساري صفحہ 363 -

1033 - حديث صحيح، واسناده المصنف ضعيف، لضعف صالح بن أبي الأخضر - وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2637، والبيهقي جلد 9 صفحہ 150 من طريق معمر، عن الزهري، به، وزاد: وكان يقول: الحرب خدعة - قال أبو داؤد: لم يجئ به إلا مسموم يريد قوله: الحرب خدعة - بهذا الاسناد، انما يروى من حديث عمرو بن دينار، عن جابر - ومن حديث معمر، عن همام بن منبه، عن أبي هريرة - وهذا الحديث جزء من الحديث الذي بعده، وسيأتي تخريجه مطوَّلاً -

1034 - حديث صحيح، واسناده المصنف ضعيف كسابقه - أخرجه ابن شيبه جلد 14 صفحہ 539، وأحمد رقم الحديث: 15811-15812-15819-15826-27214-27219 - وعبد بن حميد رقم الحديث: 375، والدارمي رقم الحديث: 2441-2454، والبخاري رقم الحديث: 2949-2950، وأبو داؤد رقم الحديث: 2605، والترمذي رقم الحديث: 3102، والنسائي رقم الحديث: 3426، وفي الكبرى رقم الحديث: 8787، وابن ماجه رقم الحديث: 1393، وابن حبان رقم الحديث: 3370، والطبراني جلد 19 صفحہ 58-69، والبيهقي

الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَ قَائِدَ كَعْبِ حِينَ عَمِيَ، قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبًا وَهُوَ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، قَالَ كَعْبٌ: لَمْ أَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا، وَلَمْ يُعَاتِبِ اللَّهُ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ، إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَيْرَ قُرَيْشٍ، حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَدُوِّهِ عَلَى غَيْرِ مَوْعِدٍ، وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاقَفْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ، وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ هِيَ أَدْكَرُ فِي النَّاسِ مِنْهَا، فَكَانَ مِنْ خَبْرِي أَنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرُ مِنِّي

فرماتے ہیں اور یہ حضرت کعب کے راہنما تھے جس وقت حضرت کعب نابینا ہو گئے تھے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ ان سے وہ حدیث بیان کرتے ہیں جس وقت وہ رسول اللہ ﷺ سے غزوہ تبوک کے موقع پر پیچھے رہ گئے تھے۔ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے سوائے اس غزوہ تبوک کے کسی غزوہ سے بھی پیچھے نہ رہے اور میں غزوہ بدر میں بھی حاضر نہیں تھا اور ان میں سے کسی پر اللہ تعالیٰ نے عتاب نہیں کیا، رسول اللہ ﷺ نکلے تو آپ کا ارادہ قریش کے قافلہ کو روکنے کا تھا یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آپ کو اور آپ کے دشمن کو جمع کر دیا بغیر وعدہ کی جگہ کے اور بلاشبہ میں لیلۃ العقبہ کی رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھا جب ہم نے اسلام کا پختہ ارادہ کیا اور مجھے غزوہ بدر میں حاضر ہونا اتنا زیادہ پسند نہیں حالانکہ لوگوں میں غزوہ بدر کا زیادہ تذکرہ ہے سو میرا واقعہ یہ ہے کہ میں

جلد 9 صفحہ 150 من طریق معمر ویونس وابن جریج واسحاق بن راشد عن الزهري عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك عن ابيه كرواية المصنف وقد صرح الزهري بسماعه من عبد الرحمن بن كعب عند ابن حبان والطبراني والبيهقي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15808-27220 والبخاري رقم الحديث: 2948 والنسائي رقم الحديث: 3432 وفي الكبرى رقم الحديث: 8785 من طريق معمر ويونس وابن جريج أيضا عن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب بن مالك عن جده . وأخرجه الطبراني جلد 19 صفحہ 57-58 من طريق الزبيرى واسماعيل بن أمية عن الزهري مثله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15820-15827-15828 والبخاري رقم الحديث: 2757-2947-3889 وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 944 ومسلم رقم الحديث: 2769 وأبو داؤد رقم الحديث: 3317-3321-4600 والنسائي رقم الحديث: 3833-3834 وفي الكبرى رقم الحديث: 8779-11232 .

رسول اللہ ﷺ سے جب غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گیا، میں اس وقت سے زیادہ کبھی بھی طاقتور اور خوشحال نہ ہوا، جب میں اس موقع پر آپ سے پیچھے رہ گیا، اللہ کی قسم! اس غزوہ کے علاوہ میرے پاس کبھی بھی دو سواریاں جمع نہیں ہوئی تھیں۔ حضرت کعب نے فرمایا: کوئی بھی یہ ارادہ نہیں رکھتا تھا جو رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہا، سوائے اس گمان کے کہ اس کا معاملہ آپ پر پوشیدہ ہی رہے گا جب تک اللہ عزوجل نے اس بارے وحی نہ نازل فرمائی، اور نبی اکرم ﷺ نے یہ جنگ اس وقت لڑی جب سائے تازہ ہو گئے اور پھل خوشبو والے ہو گئے اور جب آپ کسی غزوہ کا ارادہ کرتے تو اس کے علاوہ ہی کچھ کہتے اور آپ فرماتے: لڑائی ایک دھوکہ ہے، نبی اکرم ﷺ نے غزوہ تبوک میں ارادہ فرمایا کہ لوگ تیار ہو جائیں اور میں زیادہ سہولت والا تھا، بلاشبہ میرے لیے دو سواریاں جمع تھیں اور میں اسی کیفیت میں رہا یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت کھڑے ہوئے اور وہ جمعرات کا دن ہے اور آپ جمعرات کے دن نکلنا پسند فرماتے تھے، پس میں نے صبح کی تو میں نے کہا: میں بازار چلتا ہوں اور میں اپنا سامان خریدتا ہوں، پھر میں اس کو لاتا ہوں، بس میں صبح کے وقت بازار گیا، بعض حالات نے مجھ پر تنگی کی تو میں واپس لوٹ آیا، میں نے کہا: انشاء اللہ! کل لوٹوں گا اور ان کے ساتھ جا ملوں گا اور مجھ پر میرے بعض حالات تنگ ہو گئے اور میں ہمیشہ اس طرح رہا حتیٰ کہ مجھے گناہ نے دھوکا دیا اور میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ گیا، پس میں بازار میں اور مدینے کے اطراف

حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ، وَاللَّهِ مَا اجْتَمَعَتْ لِي رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ، قَالَ كَعْبٌ: فَلَيْسَ أَحَدٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَظُنُّ أَنَّ ذَلِكَ سَيَخْفَى لَهُ، مَا لَمْ يُنْزِلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ وَحْيًا قَالَ: وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ طَابَتْ ثَمَارُ الْمَدِينَةِ وَظِلَالُهَا، فَأَنَا إِلَيْهِ أَصْعَرُ، فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ، وَكَانَ إِذَا غَزَا الْغَزْوَةَ وَرَى بغيرها، حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ، وَالنَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ، لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ، يُرِيدُ الدِّيُونَ قَالَ: وَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا بَعِيدًا، وَنَحْنُ عَدَدٌ كَبِيرٌ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَجَهَّزُ، وَغَدَوْتُ كَأَنِّي أَتَجَهَّزُ، ثُمَّ أَرَجَعُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْءًا، ثُمَّ أَغْدُو كَأَنِّي أَتَجَهَّزُ، وَلَمْ أَقْضِ شَيْءًا قَالَ: فَلَمْ يَزَلِ الْأَمْرُ يَتِمَادِي بِي حَتَّى شَمَّرَ النَّاسُ بِالرَّحِيلِ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ، فَهَمَمْتُ أَنْ أَرْتَحِلَ فَلَمْ يُقَدِّرْ لِي، وَلَيْتَنِي فَعَلْتُ، فَطَفِقْتُ يَحْزُنُنِي أُنِي إِذَا خَرَجْتُ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ فِي النَّاسِ لَا أَرَى إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ، أَوْ رَجُلًا مَمَّنْ عَدَرَ اللَّهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ، وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى تَبُوكَ، فَقَالَ فِي مَجْلِسٍ، وَفِي الْقَوْمِ مُعَاذُ بَنِ جَبَلٍ، بِتَبُوكَ: مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ؟ فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي

سَلِمَةَ: حَبَسَهُ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، بُرْدَاهُ وَالنَّظْرُ فِي عِطْفِيهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: بَشَسَ وَاللَّهِ مَا قُلْتُ، وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا، فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ كَذَلِكَ، إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ، فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْثَمَةَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِالصَّاعِ فَلَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، وَلَمْ يَجِدْ إِلَّا جُهْدَهُ، فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَفَلَ مِنْ تَبُوكَ، حَضَرَنِي يَتِيٌّ وَحَضَرَنِي الْكَذِبُ، وَجَعَلْتُ أَقُولُ: بِمِمْ أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي، فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا، زَاخَ عَنِّي الْبَاطِلُ، فَاجْتَمَعْتُ عَلَى صِدْقِهِ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ، فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُنَافِقُونَ وَكَانُوا أَرْبَعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَيَعْتَدِرُونَ إِلَيْهِ، وَيَحْلِفُونَ لَهُ، فَيَقْبَلُ مِنْهُمْ عِلَانِيَتَهُمْ، وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمْ، وَيَكِلُ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللَّهِ، حَتَّى جِئْتُ، فَلَمَّا رَأَيْتُ تَبَسَّمَ تَبَسَّمَ الْمُغْضَبِ، ثُمَّ قَالَ: مَا خَلَفَكَ؟ أَلَمْ تَكُنْ قَدْ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، لَطَنْتُ أُنِي سَاخِرُجُ مِنْ سَخَطِهِ، لَقَدْ أُعْطِيتُ جَدًّا، وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ بِحَدِيثٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي، لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يُسَخِطَكَ عَلَيَّ، وَلَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكَ

میں چلنے لگا، مجھے یہ بات غمگین کرتی کہ میں نے کسی کو بھی رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہتے ہوئے نہ دیکھا سوائے ایک آدمی کے جو نفاق میں ڈوبا ہوا تھا اور کسی کو میں نے پیچھے رہتے ہوئے نہ دیکھا مگر میں نے اس کو دیکھا کہ وہ چھپ رہا تھا، اور لوگ بہت تھے جن کو ایک بڑا دیوان جمع نہیں کر سکتا تھا، وہ تمام جو نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہے، اسی آدمی تھے نبی اکرم ﷺ نے میرا ذکر فرمایا، حتیٰ کہ آپ تبوک میں پہنچ گئے، جب تبوک میں پہنچے تو فرمایا: کعب بن مالک نے کیا کیا؟ تو میری قوم کے ایک آدمی نے بتایا: اے اللہ کے رسول! وہ اپنی چادر کے ساتھ پیچھے رہ گیا اور ان کی نظر دو پہلوؤں میں ہے۔ حضرت معاذ بن جبل نے فرمایا: برا ہے جو تو نے کہا، اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! ہم بہتری کے سوا کچھ نہیں جانتے، فرمایا: ہمارے درمیان یہی کیفیت تھی کہ ایک آدمی کا نشان لگا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابوخیثمہ ہو جا! تو وہ ابوخیثمہ ہی تھے جب رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ غزوہ تبوک کا مکمل کیا اور واپس آئے اور مدینے کے قریب ہو گئے تو میں یاد کرنے لگا کہ کیسے میں نکلوں گا، نبی اکرم ﷺ کے غصے سے اور میں مدد مانگتا ہوں، اس پر ہر عقل والے اپنے گھر والوں سے حتیٰ کہ جب کہا گیا کہ نبی اکرم ﷺ کل تمہارے پاس صبح کرنے والے ہیں تو مجھ سے شام کے وقت باطل چلا گیا، میں نے جان لیا کہ بے شک میں نجات نہیں پاسکتا مگر سچائی کے ساتھ، تو نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت داخل ہوئے، پس آپ نے مسجد میں دو رکعات نماز پڑھی اور آپ جب بھی

سفر سے آتے تھے تو اسی طرح کرتے تھے آپ مسجد میں داخل ہوئے اس میں دو رکعات نماز پڑھی پھر بیٹھ گئے تو آپ کے پاس وہ لوگ آنے لگے جو آپ سے پیچھے رہے تو وہ قسمیں اٹھاتے ہیں اور آپ سے عذر پیش کرتے ہیں تو آپ ان کے لیے استغفار کرتے اور ان کے اظہار کو قبول فرماتے اور ان کے تمام رازوں کو اللہ کے حوالے کرتے پس میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ بیٹھے ہوئے تھے جب آپ نے مجھے دیکھا تو مسکرائے غصے والے کے مسکرانے کی طرح پس میں آیا اور آپ کے سامنے بیٹھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے کوئی مدد نہیں خریدی؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کیوں نہیں! فرمایا: کس چیز نے تجھے مجھ سے پیچھے کیا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر میں آپ کے علاوہ لوگوں میں سے کسی ایک کے سامنے ہوتا تو میں بیٹھ جاتا اور میں اس کے غصے سے بچ جاتا عذر پیش کر کے تحقیق میں ایک قوت عطا کیا گیا لیکن میں نے جان لیا ہے اے اللہ کے نبی! بے شک اگر میں آپ سے آج کے دن ایسی بات بیان کروں جس کو آپ مجھ پر حق گمان کریں تو بلاشبہ میں اس میں اللہ کی سزا کی امید رکھتا ہوں اور اگر میں آپ سے آج کے دن ایسی بات بیان کروں جس میں آپ مجھ پر راضی ہو جائیں تو وہ جھوٹ ہے مجھے یقین ہے کہ عنقریب اللہ آپ کو مجھ پر مطلع فرمادے گا اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! میں ہرگز اس وقت کے علاوہ اتنا دولت مند نہ تھا اور میں اپنی تکلیف کو آسان نہیں کرتا اس وجہ سے کہ میں آپ سے پیچھے رہا تو

الْيَوْمَ بِحَدِيثِ صِدْقٍ تَجَدُّ عَلَيَّ، إِنِّي أَرْجُو عُقْبَى اللَّهِ، لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ، وَاللَّهِ مَا اجْتَمَعَتْ لِي رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي هَذِهِ الْغَزْوَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا هَذَا فَقَدْ صَدَّقَنِي، فَمَنْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ قَالَ: فَقُمْتُ، وَثَابَ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْ قَوْمِي مِنْ بَنِي سَلَمَةَ، فَقَالُوا: وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَاكَ أَذْنِبْتَ فِي الْإِسْلَامِ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا، فَقَدْ كَانَ كَافِيكَ مِنْ ذَنْبِكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَفَلَا اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ بِمَا اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ؟ قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا زَالُوا يُؤَيَّبُونِي حَتَّى كِدْتُ أَنْ أَكْذِبَ نَفْسِي قَالَ: فَقُلْتُ: هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِيَ أَحَدٌ؟ قَالَ: لَقِيَهِ مَعَكَ رَجُلَانِ، قِيلَ لَهُمَا مَا قِيلَ لَكَ قُلْتُ: وَمَنْ هُمَا؟ فَقَالُوا: هَلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ، وَمُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعَامِرِيُّ فَذَكَرُوا رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا، لِي فِيهِمَا أُسْوَةٌ قَالَ: وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ: فَاجْتَنَبْنَا النَّاسَ فَلَمْ يُكَلِّمُونَا، فَتَنَكَّرْتُ لِي وَاللَّهِ نَفْسِي، وَتَنَكَّرْتُ لِي الْأَرْضُ فِي نَفْسِي، فَمَا هِيَ الْأَرْضُ الَّتِي كُنْتُ أَعْرِفُ، فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَجَلَسَا فِي بُيُوتِهِمَا، وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجَلَدَهُمْ، فَكُنْتُ أَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ، وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَلَى

مَعَهُ، فَاسْلِمُ، وَأَقُولُ فِي نَفْسِي: هَلْ حَرَّكَ شَفْتَيْهِ بِالرَّدِّ عَلَيَّ؟ أَسَارِقُهُ النَّظَرَ، فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي أَقْبَلَ نَحْوِي، وَإِذَا أَقْبَلْتُ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي، فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ إِيَّانَا، أَتَيْتُ أَبَا قَتَادَةَ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّي، وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، فَكَلَّمْتُهُ، فَوَاللَّهِ مَا كَلَّمَنِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا قَتَادَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ، اتَّعَلَّمَنِي أَحَبُّ اللَّهِ وَرَسُولُهُ؟ فَقَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَفَاضَتْ عَيْنَايَ، فَتَسَوَّرْتُ الْحَائِطَ فَمَضَيْتُ، فَبَيْنَمَا أَنَا فِي السُّوقِ ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ أَتَانِي نَبِطِيٌّ مِنْ أَنْبَاطِ الشَّامِ، مَعَهُ كِتَابٌ مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَدُلُّنِي عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ؟ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ إِلَيَّ، فَأَخَذْتُ الْكِتَابَ، وَأَنَا قَارِءٌ أَقْرَأُ، فَإِذَا هُوَ مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ، فَإِذَا فِيهِ: أَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ بَلَّغْنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ أَفْصَاكَ، وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بَدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضِيْعَةٍ، فَالْحَقُّ بِنَا فَلَنَوَاسِيكَ قَالَ: قُلْتُ: هَذَا أَيْضًا مِنَ الشَّرِّ، فَأَخَذْتُ الْكِتَابَ، فَتَيَمَّمْتُ بِهِ التَّنَوُّرَ، فَسَجَرْتُهُ، فَلَمَّا مَضَى أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مُنْذُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا، إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَنِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ أَمْرَاتِكَ قُلْتُ: أَطْلِقُهَا أَوْ مَاذَا أَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: لَا تَقْرُبُهَا فَقُلْتُ لَا مَرَاتِي: يَا هَذِهِ، الْحَقِي بِأَهْلِكَ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ، وَأَرْسَلَ إِلَيَّ صَاحِبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ: فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هِلَالَ رَجُلٌ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہر حال یہ بات تو تم نے سچی کہی، کیا یہ نہیں ہے کہ اٹھ جا! یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تیرے بارے کوئی فیصلہ فرمادے۔ میں کھڑا ہو گیا تو میرے پیچھے میری قوم کے افراد بھی آ رہے تھے اور ان الفاظ میں خبردار کرتے ہوئے کہہ رہے تھے: اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے کہ تو نے اس سے پہلے کبھی کوئی گناہ کیا ہو، پھر کس لیے تو نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں معافی طلب کی ہے، حالانکہ اس عذر کی بناء پر وہ تجھ سے خوش ہیں اور رسول اللہ ﷺ کا مغفرت مانگنا، اس کے بعد اس کا تذکرہ آئے گا، تم اپنے موقف سے پیچھے بھی نہیں ہٹے، ہمیں یہ بھی نہیں معلوم کہ تمہارے حق میں کیا فیصلہ ہوگا، وہ مجھے مسلسل آگاہ کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے ارادہ کر لیا کہ واپس جا کر اپنی ذات کو جھٹلا دوں، پھر میں نے پوچھا: کیا یہ قول میرے علاوہ کسی اور نے بھی کیا ہے، انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا: ہاں! کیا ہے ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیعہ نے یہ قول کیا ہے، انہوں نے دو افراد کا تذکرہ کیا جو غزوہ بدر میں شامل تھے، میرے لیے ان دونوں کی ذاتوں میں ایک نمونہ تھا، تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! اس معاملے میں کبھی بھی واپس نہیں ہٹوں گا اور نہ ہی اپنے آپ کو جھٹلاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہم تینوں سے گفتگو کرنے سے منع فرمادیا، میں بازار جاتا تو کوئی مجھ سے گفتگو نہیں کرتا تھا اور لوگ ہم سے منہ موڑنے لگے، حالانکہ وہ لوگ بھی تھے جن سے میرا خاصا تعارف تھا، ہمارے لیے وہ دیواریں غیر معروف ہو گئیں جن کے متعلق ہم بخوبی جانتے تھے، میں

اپنے دوستوں میں سے مضبوط ترین آدمی تھا تو میں بازاروں میں چکر لگانے کے لیے نکلتا رہتا تھا، پھر میں مسجد بھی آجاتا اور آپ پر سلام بھی کرتا تھا اور میں کہتا رہتا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہونٹوں کو حرکت دی ہے، جب میں مسجد کے ایک کونے میں نماز کی ادائیگی کرتا، میری توجہ میری نماز پر ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اپنی آنکھوں کے کونے سے مجھے دیکھا کرتے، جب میں آپ کو دیکھتا تو آپ مجھ سے منہ موڑ لیتے، میرے دوستوں کو بھی یہی شکایت تھی وہ بھی رات دن رویا کرتے تھے اور اپنے سروں کو اٹھاتے تک نہیں تھے۔ راوی کہتے ہیں: اسی طرح میں بازاروں میں گھوم رہا تھا تو ایک نصرانی شخص میرے پاس آیا، ایک کھانا لے کر جس کو وہ بیچ رہا تھا، ساتھ ساتھ یہ اعلان کر رہا تھا کہ کعب بن مالک تک کون میری رہنمائی کرے گا؟ تو لوگوں نے میری طرف اشارہ کرنا شروع کر دیا تو اس نے مجھے غسان کے بادشاہ کا خط پیش کیا، جس میں یہ باتیں موجود تھیں: مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی نے تمہارے ساتھ بے وفائی کی ہے اور تمہیں کمتر بنا دیا ہے اور تم موت و زندگی کی کشمکش میں مبتلا ہو، آپ ہمارے پاس آجائیں، ہم آپ کی مدد کریں گے۔ تو میں نے کہا: یہ بھی مصیبت ہی ہے، تو میں نے اس کو کھڑے کر کے آگ کے چولہے پر ڈال دیا اور اسی خط کو اس کی آگ کے ذریعے جلا دیا۔ جب چالیس دن گزر گئے تو رسول کریم ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اپنی زوجہ سے بھی علیحدگی اختیار کر لیں، میں نے پوچھا: کیا طلاق دے دوں؟ کہا:

ضَائِعٌ، لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ، افْتَكْرَهُ اَنْ اَخْدَمَهُ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْهُ حِرَاكٌ اِلَى شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ مُنْذُ كَانَ مِنْ اَمْرِهِ مَا كَانَ، اِنَّمَا هُوَ يَبْكِي، فَقَالَ لِي بَعْضُ اَهْلِي: وَمَا عَلَيْكَ اَنْ تَسْتَاذِنَ فِي اَهْلِكَ رَسُولَ اللَّهِ، فَقَدْ اِذِنَ لِمَرْأَةٍ هَلَالٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَا افْعَلُ، وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ، لَا اَدْرِي مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ فِي صُبْحِ خَمْسِينَ لَيْلَةً مُنْذُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا، صَلَّيْتُ صَلَاةَ الصُّبْحِ عَلَيَّ ظَهْرَ بَيْتٍ لَنَا، ثُمَّ جَلَسْتُ عَلَيَّ الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ: (ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا اَنْ لَا مَلْجَا مِنَ اللَّهِ اِلَّا اِلَيْهِ) (التوبة: 118)، اِذْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِحٍ اَوْفَى عَلَيَّ سَلْعٍ، وَرَكَضَ اِلَيَّ رَجُلٌ فَرَسًا، فَكَانَ الصَّوْتُ اَسْرَعَ اِلَيَّ مِنَ الْفَرَسِ: اَبَشِرْ يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا، وَعَرَفْتُ اَنْ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ، فَجَاءَ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، فَزَعَتْ ثَوْبَيْنِ كَانَا عَلَيَّ، وَاللَّهِ مَا اَمْلِكُ غَيْرَهُمَا، فَكَسَوْتُهُمَا اِيَّاهُ بِشَارَةً، ثُمَّ اسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا، ثُمَّ انْطَلَقْتُ اَتِيَمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَعْبُ: وَاخْبَرْتَنِي اُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ مُحْسِنَةً فِي شَأْنِي، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةِ، فَلَمَّا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ نَزَلَتْ عَلَيْهِ تَوْبَتُنَا، فَقَالَ لِي: اَيُّ اُمِّ سَلَمَةَ، تَيْبَ عَلَيَّ كَعْبُ بْنُ

مَالِكٍ وَصَاحِبِيهِ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا أُرْسِلُ إِلَيْهِ فَأُبَشِّرُهُ؟ قَالَ: إِذَا يَحْطِمَكُمُ النَّاسُ، يَمْنَعُونَكُمْ النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلِ وَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا بَعْدَ مَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ: فَذَهَبَ قَبْلَ صَاحِبِي مُبَشِّرُونَ، وَذَهَبَ قَبْلِي مُبَشِّرُونَ قَالَ كَعْبٌ: فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، قَدْ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ، وَكَانَ إِذَا سُرَّ بِشَيْءٍ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ، فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهْرُولُ حَتَّى هَنَانِي وَصَافَحَنِي، وَاللَّهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرَهُ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ: وَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يُهَنِّئُونِي بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيَّ، يَقُولُونَ: لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللَّهِ لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللَّهِ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَيْتُ قَالَ: تَعَالَ يَا كَعْبُ، وَأَبَشِّرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ أَتَى عَلَيْكَ مِنْذُ يَوْمٍ وَلَدَتِكَ أُمَّكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمِنْ عِنْدِكَ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: بَلْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَخْتَلِعَ مِنْ مَالِي كُفْلَهُ صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ رَسُولِي، فَقَالَ: يَا كَعْبُ، أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ؛ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنِّي أَمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرٍ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا نَجَانِي بِالصِّدْقِ، وَإِنْ مِنْ تَوْبَتِي إِلَّا أَحَدٌ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيَ قَالَ كَعْبٌ: فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مِثْلَ الَّذِي أَبْلَانِي،

نہیں! لیکن اس کی قربت حاصل نہ کریں۔ ہلال بن امیہ کی بیوی آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے نبی! ہلال بن امیہ ایک بوڑھے آدمی ہیں، کیا آپ مجھے ان کی خدمت کرنے کی اجازت دیتے ہیں، آپ نے اجازت دے دی اور ان کی قربت میں جانے سے منع کر دیا، کہنے لگیں: یا نبی اللہ! انہیں تو کسی چیز کی پرواہ بھی نہیں ہے، جب یہ واقعہ رونما ہوا ہے وہ دن رات روتے رہتے ہیں۔ کعب کہتے ہیں: جب مجھ پر مصیبت طویل ہوگئی تو میں ابوققادہ کے باغ میں جا کر ان سے ملا تو میں نے کہا: ابوققادہ! میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم نہیں جانتے میں اللہ اور اس کے رسول سے کتنی محبت کرتا ہوں، وہ خاموش ہو گئے، پھر میں نے کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ تم نہیں جانتے کہ میں اور اللہ اور اس کے رسول سے کتنی محبت کرتا ہوں، پھر وہ خاموش ہو گئے۔ پھر میں نے اللہ کی قسم کا واسطہ دیتے ہوئے یہی الفاظ دہرائے تو جواباً کہنے لگے: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکا اور رو پڑا، پھر میں باغ سے باہر نکل آیا یہاں تک کہ چالیس راتیں گزر گئیں، جب سے نبی اکرم ﷺ نے ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا تھا۔ ایک دن میں نے گھر کے بالائی حصے میں فجر کی نماز ادا کی اور میں اس مقام پر پہنچا ہوا تھا جس طرح فرمان الہی ہے: "قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْنَا الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْنَا أَنْفُسُنَا" تحقیق ہم پر زمین تنگ ہوگئی تھی جبکہ وہ کشادہ تھی اور ہم پر اپنا وجود بھی تنگ پڑ چکا تھا، اچانک میں نے ایک ہم عمر کی بلند و بالا

وَاللّٰهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبًا مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى يَوْمِي هَذَا، وَاَنَا اَرُجُو اَنْ يَعْصِمَنِي اللّٰهُ فِيمَا بَقِيَ، قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ) (التوبة: 117) الْاَيَّتَيْنِ جَمِيعًا

آواز کوسنا: اے کعب بن مالک! تمہیں مبارک ہو! تم خوش ہو جاؤ! تو میں فوراً سجدے میں گر گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے کشادگی فرمادی ہے۔ پھر ایک شخص گھوڑے پر بیٹھ کر مجھے خوشخبری دینے آیا، اس کی آواز بھی اس کے گھوڑے کے ٹاپوں سے اونچی تھی تو میں نے اس خوشی میں اسے اپنا کپڑا دے دیا اور میں نے اور دو کپڑے زیب تن کر لیے۔ راوی کہتا ہے کہ اُم سلمہ میرے اس معاملے میں مجھ پر احسان کرنے والی تھیں، مجھے انہوں نے خبر پہنچادی تھی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس چلا آیا، حالانکہ آپ مسجد میں تھے اور مسلمان آپ کے اردگرد موجود تھے، آپ اسی طرح چمک رہے تھے جس طرح چودھویں کا چاند چمکتا ہے اور یہ خوشی کے آثار اسی معاملے کی بناء پر نمایاں تھے، میں آ کر آپ کے قدموں میں بیٹھ گیا، آپ نے فرمایا: اے کعب بن مالک! جب سے تم کو تمہاری ماں نے جنا ہے اس دن سے بہتر دن پر خوش ہو جاؤ! میں نے پوچھا: یا نبی اللہ! یہ خوشخبری آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ جواباً فرمایا: اللہ کی طرف سے ہے، پھر آپ نے صحابہ کے سامنے یہ آیت تلاوت کی: "لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ" (التوبہ)

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

1035 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

1035 - اسنادہ ضعیف، لضعف ابن ابی حمید . و آخرجه الطبرانی جلد 19 صفحہ 103 من طریق زید بن الحریش، عن المصنف، به، وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه في مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحہ 163 من طریق محمد ابن ابی بكر المقدمي، عن المصنف، به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعه، عن كعب بن

ابى حميد، عن حُمَيْدَةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ،
عَنْ أُمِّهَا، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: إِنِّي
خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَأَنْسِيْتُهَا،
فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ، فِي الْوَتْرِ

1036 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ،

أَبَانَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ
مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يُسَافِرُ يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جمعرات کے دن سفر کرتے
تھے۔

حضرت سلمہ بن اکوع

64- سَلَمَةُ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

بْنُ الْأَكْوَعِ

1037 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے

عجرة . وأخرجه في مسند عقبة بن مالك جلد 17 صفحہ 357 من طريق عبد العزيز بن يحيى المديني، عن
حميدة بنت عبادة الأنصارية، عن أختها، عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحيى وضاع .

1036 - حديث صحيح . وأخرجه الطبراني جلد 19 صفحہ 103 من طريق زيد بن الحريش، عن المصنف، به، وفيه:

حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه في مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحہ 162-163 من طريق
محمد ابن أبي بكر المقدمي، عن المصنف، به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعه، عن كعب بن عجرة .

وأخرجه في مسند عقبة بن مالك جلد 17 صفحہ 357 من طريق عبد العزيز بن يحيى المديني، عن حميدة
بنت عبادة الأنصارية، عن أختها، عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحيى وضاع .

1037 - حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف أيوب بن عتبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16589،

والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3301، والطبراني رقم الحديث: 6251 من طرق عن أيوب بن عتبة،

به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحہ 121، وأحمد رقم الحديث: 16547، والدارمي رقم الحديث:

2523، ومسلم رقم الحديث: 99، وابن حبان رقم الحديث: 4588، وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 58، والطبراني

أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَ السَّيْفَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا

روایت لرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے ہم پر تلوار سونتی، اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

1038 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو نماز جمعہ پڑھاتے اور ہم واپس جاتے تو ہم دیواروں کا سایہ نہیں پاتے تھے کہ ہم اس کے سایہ میں بیٹھیں۔

الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْجُمُعَةَ، وَنَنْصَرِفُ وَمَا نَجِدُ لِلْحَيْطَانِ فِيَّاءٍ اِنْتِظَلُّ فِيهِ

1039 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے

ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوازن میں جہاد کیا، میں لوگوں سے پہلے پہاڑ پر چلا گیا اور میں نے قبیلہ فزارہ کی ایک عورت پائی، اس کی لڑکی عرب میں سب سے زیادہ خوبصورت تھی، سو حضرت ابوبکر نے قبیلہ فزارہ کی بیٹی مجھے بطور مال غنیمت دے دی

الْمُبَارَكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَوَازِنَ، فَسَبَقْتُ النَّاسَ إِلَى الْجَبَلِ، فَرَدَدْتُ عَنْقًا مِنَ النَّاسِ، وَأَصَبْتُ امْرَأَةً مِنْ فِزَارَةَ، لَهَا ابْنَةٌ مِنْ أَجْمَلِ الْعَرَبِ، فَتَقَلَّنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَةَ الْفِزَارِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا قَالَ

رقم الحديث: 6242 والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2565 من طريق عكرمة عن عمار عن اياس

به .

1038- حديث صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 16543-16594 والدارمي رقم الحديث: 1546 والبخاري

رقم الحديث: 4168 ومسلم رقم الحديث: 860 وأبو داؤد رقم الحديث: 1085 والنسائي رقم الحديث:

1390 وابن ماجه رقم الحديث: 1100 وابن خزيمة رقم الحديث: 1839 وابن حبان رقم الحديث:

1511-1512 والطبراني رقم الحديث: 6257 والبيهقي جلد 3 صفحہ 190-191 من طرق عن يعلى به .

1039- حديث صحيح . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2596 والحاكم جلد 2 صفحہ 118 والبيهقي جلد 6

صفحہ 361 من طريق ابن المبارك به 'مقتصرًا على ذكر الغزو مع أبي بكر . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

16549-16585 ومسلم رقم الحديث: 1755 وأبو داؤد رقم الحديث: 2697 والنسائي في الكبرى رقم

الحديث: 8665 وابن ماجه رقم الحديث: 2846 والرويانى رقم الحديث: 1147 وابن حبان رقم الحديث:

4747-4860 وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار به .

جب ہم واپس آئے تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمہ! یہ عورت مجھے دے دو! تیرے باپ کی قسم! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کو نہیں کھولا (یعنی جماع نہیں کیا) آپ نے مجھے فرمایا: مجھے بہہ کر دے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو دے دی آپ نے اس کو اہل مکہ کی طرف بھیج دیا اور ایک قیدی کے بدلے فدیہ دے دیا جو ان کے قبضے میں تھا۔

لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَةَ، هَبْ لِي الْمَرْأَةَ، لِلَّهِ أَبُوكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا كَشَفْتُهَا، قَالَ: هَبْهَا لِي، لِلَّهِ أَبُوكَ، قُلْتُ: هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، فَفَادَى بِهَا أَسِيرًا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبیلہ غفار کو اللہ معاف فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ عزوجل سلامت رکھے!

1040 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمٌ سَأَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

رَاشِدٍ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمٌ سَأَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے

ہوئے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارے پیادوں میں سے یعنی پیدل چلنے والوں میں سے بہترین سلمہ ہیں اور ہمارے گھڑ سواروں میں سے بہتر ابو قتادہ ہیں۔

1041 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ رَجَالِنَا سَلْمَةُ، وَخَيْرُ فُرْسَانِنَا أَبُو قَتَادَةَ

عُتْبَةَ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ رَجَالِنَا سَلْمَةُ، وَخَيْرُ فُرْسَانِنَا أَبُو قَتَادَةَ

1040- اسنادہ ضعیف، لضعف عمر بن راشد۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16565، والرويانى رقم

الحديث: 1159، والطبرانى رقم الحديث: 6255 من طرق عن عمر بن راشد، به. وأخرجه الحاكم جلد 4 صفحہ 82 من طريق آخر عن سلمة، به.

1041- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف أيوب بن عتبة. وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6252 من

طريق أيوب بن عتبة، به. وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحہ 533، والبخارى فى التاريخ جلد 2

صفحہ 258، ومسلم رقم الحديث: 1807، وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1867، وابن

الجارود رقم الحديث: 1075، وابن حبان رقم الحديث: 7175، والطبرانى رقم الحديث: 6242، وغيرهم من

طرق عن عكرمة بن عمار، عن إياس، به.

65- سَهْلُ بْنُ

حضرت سہل بن سعد الساعدي

سَعْدِ السَّاعِدِيِّ

رضی اللہ عنہ کی احادیث

1042 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرہ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا، یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چھو دیتا (کیونکہ) اجازت کو آنکھ پر ترجیح دی گئی ہے یعنی پہلے اجازت لینی چاہیے پھر دیکھنا چاہیے۔

زَمْعَةَ بَنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَجُلًا، أَطْلَعَ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِذْرَى يَحُكُّ بِهٖ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ، لَقُمْتُ حَتَّى أَطْعَنَ بِهٖ فِي عَيْنَيْكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصْرِ

1043 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بِنُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے

ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن خوش ہوا کرتے تھے کیونکہ ہم ایک بوڑھی عورت کے پاس آتے جو ہمارے لیے چقندر اور جو (کی روٹی) بنایا کرتی تھی، ہم اسے کھاتے پھر واپس لوٹ آتے اور یہ نبی اکرم ﷺ کے دور اقدس

مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَذَاكَ أَنَا كُنَّا نَأْتِي عَجُوزًا، فَتَصْنَعُ لَنَا سِلْقًا وَشَعِيرًا، فَنَأْكُلُهُ ثُمَّ نَرْجِعُ، عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1042 - حدیث صحیح . واسناد المصنف ضعیف، فیہ زمعة . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5669 من طریق

المصنف . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 924، وأحمد رقم الحدیث: 22884، والبخاری رقم الحدیث:

6901، ومسلم رقم الحدیث: 2156، والترمذی رقم الحدیث: 2709، والنسائی رقم الحدیث: 4874، وأبو

یعلیٰ رقم الحدیث: 7510، وابن حبان رقم الحدیث: 5809-6001، وغیرہم من طرق عن الزہری، بہ .

1043 - حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لضعف خارجة . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6006 من طریق

خارجة بن مصعب، بہ . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 938-939-2349-5403، والنسائی فی الكبرى کما

فی التحفة جلد 4 صفحہ 127، والرویانی رقم الحدیث: 1039، وابن حبان رقم الحدیث: 5307، والطبرانی

رقم الحدیث: 5902-5975-6006، والبیہقی جلد 3 صفحہ 241 من طرق عن أبي حازم، بہ .

کی بات ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے جو عام لوگ نماز ادا کرتے تھے وہ اصحاب عقد تھے۔ ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اصحاب عقد سے کون مراد ہیں؟ جواباً فرماتے ہیں: ان میں سے ہر ایک کے پاس ایک ہی کپڑا ہوتا تھا یہاں تک کہ وہ اس کپڑے کے ذریعے اپنی گردہ پر گرہ لگاتے تھے۔

1044 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ عَامَّةٌ مَنِ يُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابُ الْعُقَدِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا أَصْحَابُ الْعُقَدِ؟ قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِأَحَدِهِمْ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ، حَتَّى كَانَ يَعْقِدُهُ عَلَى عُنُقِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہوا تو آپ ایک اولی جے میں لپٹے ہوئے تھے۔

1045 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: تُوْفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ جُبَّةٌ صُوفٍ فِي الْحَيَاكَةِ

1044- حدیث صحیح، واسناد المصنف ضعیف، لضعف عدی . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 373 الی المصنف . وأخرجه ابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 53، وأحمد رقم الحدیث: 15600، والبخاری رقم الحدیث: 1215، ومسلم رقم الحدیث: 441، وأبو داؤد رقم الحدیث: 630، والنسائی رقم الحدیث: 765، وابن خزیمہ رقم الحدیث: 763، وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7541، والطحاوی جلد 1 صفحہ 382-383، والطبرانی رقم الحدیث: 5766، والبیہقی جلد 2 صفحہ 241 من طریق الثوری وغیرہ، عن ابی حازم، بہ .

1045- اسنادہ ضعیف، لحال زمعة . وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4141 الی المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5919، والبیہقی فی الدلائل جلد 7 صفحہ 279 من طریق المصنف . وأخرجه الرویانی رقم الحدیث: 1074، ومن طریقہ ابن عساکر فی التاریخ جلد 4 صفحہ 200 من طریق المصنف، بقصة أنه حیکت لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنمار من صوف..... فخرج فيها..... فقال أعرابي: هبها لي..... وأمر بمثلها فحیکت له، فتوفی رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهی فی المحاکة . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5920، وابن عساکر جلد 4 صفحہ 200 من طریق آخر عن زمعة، بہ، مطولاً .

66- مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کا وصال تریسٹھ برس کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

1046 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: قَبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے

1047 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

1046- حدیث صحیح . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 420، والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحہ 239 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16919-16936-16969، ومسلم رقم الحديث: 2352، والترمذی رقم الحديث: 3653، وفي الشرائع رقم الحديث: 363، وأبو يعلى رقم الحديث: 7379، والطبرانی جلد 19 صفحہ 312، وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الطبرانی جلد 19 صفحہ 312 من طريق زهير ' عن أبي إسحاق ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16928، والطبرانی جلد 19 صفحہ 312 من طريق الشعبي ' عن جرير .

1047- حدیث صحیح . ومعبد الجهني ثقة ' وثقه ابن معين والعجلي وغيرهما ' ولم يمس يجرح في ضبطه ' انما تكلم فيه لبدعة القدر ' والحديث ليس فيها . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16883-16892، وابن ماجه رقم الحديث: 3743، والطبرانی جلد 19 صفحہ 350، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 10307 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16949-16950، والطبرانی جلد 19 صفحہ 350، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4870 من طريق ابراهيم بن سعد ' عن أبيه ' به . والحديث يرويه جماعة عن معاوية بالمقطع الأول منه . أخرجه البخاري رقم الحديث: 71-3116-7312، ومسلم رقم الحديث: 1037، وابن حبان رقم الحديث: 89، والطبرانی جلد 19 صفحہ 329 من طريق الزهري ' عن حميد بن عبد الرحمن ' عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16926-16956، ومسلم رقم الحديث: 1037، والطبرانی

سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ،
 قَالَ: سَمِعْتُ مَعْبَدًا الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: كَانَ مُعَاوِيَةَ قَلَمًا
 يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ
 لَهُ فِي الْجُمُعِ كَلَامٌ يَتَكَلَّمُ بِهِ، يَرُوهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفْقِهْهُ فِي
 الدِّينِ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَصِرٌ حُلُوٌّ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ
 بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ؛ فَإِنَّ التَّمَادُحَ فِيهِ
 الذَّبْحُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ
 جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہے اسے دین میں سمجھ بوجھ
 عطا فرمادیتا ہے، تحقیق یہ مال سرسبز و شاداب بھی ہے، میٹھا
 ہے، جس نے اپنا حق دے کر اس مال کو لیا تو اس کے لیے
 اس کے اس مال میں برکت ڈال دی گئی اور ایک دوسرے
 کی تعریف سے بچو کیونکہ تعریف کرنا ذبح کرنے کے
 مترادف ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل کے لیے عمریٰ جائز ہے۔

1048 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ
 بْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضرت ابن جاریہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امیر

1049 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ

جلد 19 صفحہ 344 من طریق عبد اللہ بن عامر ویزید الأصم مفرقین عن معاویة . وأخرجه أحمد رقم

الحديث: 16906-16940-16971، والدارمی رقم الحديث: 226، وابن ماجه رقم الحديث: 221، وأبو يعلى

رقم الحديث: 7381، والطبرانی جلد 19 صفحہ 366، وغيرهم من طرق عن معاویة .

1048 - اسنادہ حسن، لحال ابن عقیل . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16929-16951، وأبو يعلى رقم

الحديث: 7369، والطحاوی جلد 4 صفحہ 91، والطبرانی جلد 19 صفحہ 323 من طرق عن حماد، به .

وأخرجه الطحاوی جلد 4 صفحہ 91، والطبرانی جلد 19 صفحہ 323 من طرق ابن اسحاق، عن ابن عقیل، به .

1049 - حديث صحيح . علقه البخاری فی التاريخ جلد 3 صفحہ 389 عن ابراهيم بن سعد، به . وأخرجه أحمد رقم

الحديث: 16917-16963، والبخاری فی التاريخ تعليقا جلد 3 صفحہ 389، والنسائی فی الكبرى رقم

الحديث: 8332، وأبو يعلى رقم الحديث: 7367، وابن أبي عاصم فی الآحاد والمثالی رقم الحديث: 1708،

والطبرانی جلد 19 صفحہ 317 من طریق يحيى بن سعيد، عن سعد بن ابراهيم، به . وأخرجه البخاری فی

التاريخ جلد 3 صفحہ 389 من طریق يحيى بن أيوب، عن سعد، به . وانظر علل الدارقطنی جلد 7 صفحہ 55 .

ابیہ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى بَابِ مُعَاوِيَةَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: فِيمَ كُنْتُمْ؟ قُلْنَا: كُنَّا فِي الْأَنْصَارِ وَآحَادِيثِهِمْ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ

معاویہ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر تھے کہ آپ ہمارے پاس آئے، فرمایا: تم کن میں سے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم انصار اور ان کے سے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو انصار سے محبت کرتا ہے اللہ ان سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے اللہ ان سے بغض رکھتا ہے۔

1050 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو التِّيَاحِ، عَنْ مَعْبِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: أَلَا مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُصَلُّونَ صَلَاةً، فَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيَهَا، وَقَدْ سَمِعْنَاهُ يَنْهَى عَنْهَا يَغْنَى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت معبد الجہنی فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو نماز پڑھتے ہیں، بلاشبہ میں رسول اللہ ﷺ کا صحابی ہوں، میں نے آپ کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، بے شک ہم نے آپ سے سنا ہے، آپ نے عصر کے بعد دو رکعتیں (نقلی نماز) ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

1051 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1050- حدیث صحیح۔ أخرجه البيهقي جلد 2 صفحہ 453 من طريق المصنف . وقد جاء اسناد هذا الحديث بوجهين، يرويه أبو التياح، عن حمران، وعن معبد . قال الحافظ في الفتح جلد 2 صفحہ 257: اتفق أصحاب شعبة على أنه من رواية أبي التياح، عن حمران وخالفهم عثمان بن عمر وأبو داؤد الطيالسي فقالا: عن أبي التياح، عن معبد الجهني، عن معاوية . والطريق التي اختارها البخاري أرجح، ويجوز أن يكون لأبي التياح فيه شيخان . قال البيهقي: وكذلك رواه عثمان بن عمر، عن شعبة، وكان أبا التياح سمعه منهما، والله اعلم . أخرجه الطبراني جلد 19 صفحہ 351 من طريق عثمان بن عمر، به . وأما الوجه الثاني فرواه عن شعبة: غندر ومعاذ وحجاج وآخرون . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16954-16958، والبخاري رقم الحديث: 3766-587، وأبو يعلى رقم الحديث: 7360، والطحاوي جلد 1 صفحہ 304، والطبراني جلد 19 صفحہ 333، والبيهقي جلد 2 صفحہ 453 . وفي النهي عن الصلاة بعد العصر أحاديث . انظر ما سبق برقم 29، وما سيأتي برقم 1702 .

1051- اسنادہ ضعیف، اسحاق بن یحییٰ بن طلحة متفق علی ضعفه، وقد اضطرب فی اسنادہ، فرواه المصنف عنه

يَحْيَىٰ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَىٰ نَجْبَهُ.

نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے: طلحہ ان میں سے ہے جنہوں نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا۔

1052 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ، فَنَادَى الْمُسْنَدِي بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ مؤذن نے اذان دی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے وہی کلمات کہے جو مؤذن کہہ رہا تھا، پھر فرمایا: میں نے تمہارے نبی ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

کما هنا . أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد 25 صفحه 82 من طريق المصنف . ورواه زهير بن معاوية وزهير بن هارون وعمرو بن عاصم وأبو يحيى الحماني ومعاوية بن عيسى عن اسحاق بن يحيى عن عمه موسى بن طلحة عن معاوية . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 3202 وابن ماجه رقم الحديث: 126-127 والطبري في التفسير جلد 21 صفحه 93 والطبراني جلد 19 صفحه 324 وابن عساكر جلد 25 صفحه 82 . قال الترمذي: هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه ، وإنما روى عن موسى ابن طلحة عن أبيه . ورواه ابن وهب وشبابه بن سوار عند الحاكم جلد 2 صفحه 416 عن اسحاق بن يحيى قال ابن وهب: عن عيسى بن طلحة . وقال شبابة: عن موسى عن عائشة أم المؤمنين به في سياق آخر .

1052- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 338 والطحاوي جلد 1 صفحه 145 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 226 وأحمد رقم الحديث: 16874 والدارمي رقم الحديث: 1202 والبخاري رقم الحديث: 612 وابن خزيمة رقم الحديث: 414 والبيهقي جلد 1 صفحه 409 من طرق عن هشام به . ورواه الأوزاعي ومعمرو بن يحيى به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1844 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10184 وابن حبان رقم الحديث: 1684 والطبراني جلد 19 صفحه 324 . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 606 وأحمد رقم الحديث: 16908-16942-16966-16968 والدارمي رقم الحديث: 1205 والبخاري رقم الحديث: 914 والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10185-10181 وابن خزيمة رقم الحديث: 415-416 وأبو يعلى رقم الحديث: 7365 وابن حبان رقم الحديث: 1687 وغيرهم من طرق عن معاوية .

1053 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، قَالَ: خَرَجَ مُعَاوِيَةُ، فَقَامَ إِلَيْهِ ابْنُ عَامِرٍ، وَجَلَسَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَكَانَ أَوْزَنَهُمَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَامِرٍ: اجْلِسْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَمُثَلَ لَهُ الرَّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابی مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نکلے تو (آپ کے ادب میں) ابن عامر کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بیٹھے رہے، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان دونوں پر بھاری تھے، حضرت معاویہ نے ابن عامر سے کہا: بیٹھ جائیں کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو آدمی پسند کرے کہ لوگ اس کے احترام میں کھڑے ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

1054 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعِ وَعِشْرِينَ هَكَذَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَبَلَّغَنِي أَنَّ مُعَاذَ بْنَ مُعَاذٍ رَفَعَهُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ القدر ستائیسویں کی رات ہے۔ اسی طرح امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے حضرت معاذ بن معاذ نے اسے مرفوعاً بیان کیا ہے۔

1053- حدیث صحیحہ . أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 977، وأبو داؤد رقم الحدیث: 5229 طریقین عن حماد به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16876-16891-16962، وعبد بن حمید رقم الحدیث: 413، والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 977، والترمذی رقم الحدیث: 2755، والطبرانی جلد 19 صفحہ 351، وغیرہم من طرق عن حبیب بن الشہید، به . وقال الترمذی: حدیث حسن .

1054- حدیث صحیح . وقد أوقفه أبو داؤد وعفان، ورفعہ معاذ بن معاذ وآخرون . قال الدارقطنی فی العلل جلد 7 صفحہ 65: ولا یصح عن شعبۃ مرفوعاً . والذي یظهر صحۃ رفعه لوجود المتابع، ثم هو مما لا یقال بالرأی فله حکم الرفع . وقد أخرجه البیهقی من طریق المصنف، وقال: وقفه أبو داؤد الطیالسی ورفعہ معاذ بن معاذ . وحدیث معاذ أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 1386، والطحاوی جلد 3 صفحہ 93، وابن حبان رقم الحدیث: 3680، والطبرانی جلد 19 صفحہ 349، والبیہقی جلد 4 صفحہ 312 من طریق عبید اللہ بن معاذ عنه . وأخرجه ابن أبی شیبۃ جلد 3 صفحہ 76 عن عفان عن شعبۃ به موقوفاً . ورواه أبو العلاء بن الشخیر عن مطرف به مرفوعاً . أخرجه أبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1076، وابن خزیمۃ رقم الحدیث: 2189، وابن حبان رقم الحدیث: 3661، والطبرانی جلد 19 صفحہ 349، والبیہقی جلد 4 صفحہ 308 .

حضرت ابو شیخ الہنائی سے روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے چیتے کی کھال بیٹھنے سے منع کیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں! حضرت معاویہ نے فرمایا: میں بھی گواہ ہوں! پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے سونا پہننے سے منع کیا ہے مگر کٹا ہوا۔ صحابہ کرام نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم! پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے حج اور عمرہ اکٹھے کرنے سے منع کیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! وہ ایک ہی ساتھ تھے۔

1055 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي شَيْخِ الْهِنَائِيِّ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ، قَالَ لِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّعَلَّمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صُفِّفِ النُّمُورِ؟ فَقَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ: وَأَنَا أَشْهَدُ، قَالَ: اتَّعَلَّمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا؟ قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ: اتَّعَلَّمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقْرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ؟ قَالُوا: اللَّهُمَّ لَا قَالَ: وَاللَّهِ، إِنَّهَا لَمَعَهُنَّ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1056 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

1055- حدیث صحیح . وفی اسنادہ اختلاف لا یضربہ، وقد أخرجه البيهقي جلد 5 صفحہ 19 من طرق المصنف . وأخرجه الطبرانی جلد 19 صفحہ 353 من طريق يحيى القطان عن هشام به . وأخره أحمد رقم الحديث: 16910-16955، وعبد بن حميد رقم الحديث: 419، وأبو داؤد رقم الحديث: 1794، والنسائي رقم الحديث: 5166، وفي الكبرى رقم الحديث: 9817، والطبرانی جلد 19 صفحہ 352-354، من طرق عن قتادة به وبعض الروايات مقتصرة على بعض الألفاظ دون البعض . ورواه مطر الوراق وبيهس الأزدي، عن أبي شيخ الهنائي به . أخرجه النسائي رقم الحديث: 5167-5174، وفي الكبرى رقم الحديث: 9817، والطبرانی جلد 19 صفحہ 354 . ورواه يحيى بن أبي كثير عن أبي شيخ الهنائي فجعله عن أخيه أبي حمان أو عن حمان عن معاوية . أخرجه النسائي رقم الحديث: 5168-5173، والطبرانی جلد 19 صفحہ 354 .

1056- حدیث صحیح . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7384 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 490، وأحمد رقم الحديث: 16875-16897، والبخاري رقم الحديث: 3488-5938، ومسلم رقم الحديث: 2127، والنسائي رقم الحديث: 5261، وابن حبان رقم الحديث: 5511، والطبرانی جلد 19 صفحہ 321 وغيره من طرق عن شعبة به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحہ 947، والحميدي رقم الحديث: 600، وأحمد رقم الحديث: 16911-16937، والبخاري رقم الحديث: 3468، ومسلم رقم الحديث: 2127

عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَدِمَ
مُعَاوِيَةَ الْمَدِينَةَ، فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ
وَقَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ، إِنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَاهُ الزُّورَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ شریف آئے تو ہم کو خطبہ
دیا، آپ نے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور فرمایا: میری رائے
یہ ہے کہ یہ صرف یہودی ہی کرتے ہیں بے شک رسول
اللہ ﷺ نے اس کا نام جھوٹ رکھا ہے۔

1057 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سعید (بن مسیب) فرماتے ہیں کہ حضرت
امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، فرمایا: تم جھوٹی باتوں
کو بیان کرتے ہو، سنو! رسول اللہ ﷺ نے جھوٹی بات
سے منع کیا ہے۔ حضرت قتادہ نے فرمایا: اور وہ جو عورتیں
اپنے سروں کی چوٹی پر بناتی ہیں (مراد ہے اس سے منع کیا
گیا ہے)۔

قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: إِنَّكُمْ قَدْ
أَحَدْتُمْ زِيَّ سَوْءٍ، أَلَا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنِ الزُّورِ قَالَ قَتَادَةُ: وَهُوَ مَا يَجْعَلُ
النِّسَاءُ فِي رُئُوسِهِنَّ مِنَ الْخِرْقِ

1058 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نہ ریشم پر اور نہ چیتے پر

طَهْمَانَ الرَّقَاشِيَّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ

وأبو داؤد رقم الحديث: 4167، والترمذی رقم الحديث: 2781، والنسائی رقم الحديث: 5260، وابن حبان
رقم الحديث: 5512 من طریق حميد بن عبد الرحمن عن معاوية . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 5108،
وأبو يعلى رقم الحديث: 7357-7358 من طریق سعيد المقبري، عن معاوية .

1057- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16889، ومسلم رقم الحديث: 2127، والنسائی رقم
الحديث: 5107-5263، والطبرانی جلد 19 صفحہ 320 من طرق عن هشام، به . وأخرجه النسائی رقم
الحديث: 5262، والطبرانی جلد 19 صفحہ 320، وفي الأوسط رقم الحديث: 1968 من طریق يعقوب بن
القعقاع، عن قتادة، به .

1058- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 1 صفحہ 22 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم
الحديث: 16868، وفي العلل جلد 2 صفحہ 285، والبخاری في التاريخ جلد 7 صفحہ 328، وأبو داؤد رقم
الحديث: 4129، وابن ماجه رقم الحديث: 3656 من طریق وكيع، عن يزيد، به . وأخرجه أبو داؤد رقم
الحديث: 4239، والنسائی رقم الحديث: 5156، والبيهقي جلد 3 صفحہ 277 من طریق أبي قلابة، عن
معاوية .

مُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ، وَلَا النِّمَارَ قَالَ مُحَمَّدٌ: وَكَانَ مُعَاوِيَةَ إِذَا حَدَّثَ مِثْلَ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَّهَمُوا، وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ مَرَّةً أُخْرَى: وَكَانَ مُعَاوِيَةَ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَّهَمُوا

1059 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

قَالَ: أَخْبَرَنِي جَرَّادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجَاءَ بْنَ حَيَّوَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

67- أَحَادِيثُ

عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ

1060 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ فَرْعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَذْهَبُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا، فَدَخَلْتُ

سوار ہو۔ راوی محمد نے کہا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جب اس طرح کی حدیثیں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں تو ان کو جھوٹ سے متہم نہیں کیا جاتا۔ امام ابوداؤد نے ایک دفعہ فرمایا: جب وہ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کریں تو انہیں تہمت نہیں لگائی جاسکتی۔

حضرت رجاء بن حیوہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

حضرت عمرو بن عاص

رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں خوف و ہراس طاری ہوا تو لوگ ادھر ادھر بھاگنے لگے تو میں مسجد میں داخل ہوا وہاں حضرت سالم مولیٰ حضرت ابو حذیفہ تلوار لے کر کھڑے تھے نبی اکرم

1059 - حدیث صحیح . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 412 والطبرانی جلد 19 صفحہ 389 من طریق

المصنف . وأخرجه الطبرانی جلد 19 صفحہ 389 من طریق آخر عن عجاج به .

1060 - حدیث صحیح . أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8301 وابن حبان رقم الحديث: 7092 من طریق

حبان بن موسى عن ابن المبارك به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17843 وابن أبي عاصم فی الآحاد

والمشانی رقم الحديث: 796 من طریق موسى بن علي به . وحسن الحافظ اسنادہ فی الاصابة جلد 4

صفحہ 650 . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد 6 صفحہ 300 والحاكم جلد 3 صفحہ 527 من حدیث عبد

اللہ ابن عمرو .

ﷺ کے منبر کے پاس کہا کہ میں حضرت سالم کے ساتھ بیٹھ گیا اور نبی اکرم ﷺ آئے پس آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے فرمایا: اے لوگو! خبردار! تم گھبراہٹ کے وقت اللہ اور اس کے رسول کی طرف آجایا کرو کیا تم ایسے نہیں کرو گے جس طرح ان دو ایمان والے مردوں نے کیا ہے؟

الْمَسْجِدَ فَإِذَا سَأَلَ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ مُحْتَبٍ بِحَمَائِلِ سَيْفِهِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَعَدْتُ مَعَ سَالِمٍ، وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا كَانَ مَفْزَعُكُمْ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، أَلَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلَ هَذَانِ الرَّجُلَانِ الْمُؤْمِنَانِ؟

حضرت موسیٰ بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف کسی کو بھیجا کہ میں اپنا اسلحہ پہن کر آپ کے پاس آ جاؤں سو میں نے ایسے ہی کیا پس میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے مجھ سے (دیکھ کر) اپنی آنکھیں جھکا لیں اور (اس کے بعد) اوپر اٹھائیں اور مجھ سے فرمایا: اے عمرو! میں چاہتا ہوں کہ میں تجھے کسی طرف بھیجوں اللہ تجھے مالِ غنیمت دے گا اور میں تیرے لیے اچھے مال کی رغبت رکھتا ہوں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں مال کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں آپ نے فرمایا: اے عمرو! نیک آدمی کے لیے نیک مال بہت خوب ہوتا ہے۔

1061 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ: بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ الْبَسْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ وَانْتَبِي فَفَعَلْتُ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَخَفَّضَ فِيَّ الْبَصَرَ وَرَفَعَهُ وَقَالَ لِي: يَا عَمْرُو، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ وَجْهًا، فَيَغْنِمَكَ اللَّهُ، وَأَزْعَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ زَعْبَةً صَالِحَةً، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا لِلْمَالِ أَسْلَمْتُ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نِعْمًا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ

1061- حدیث صحیح۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 17798-17799، وفي الفضائل رقم الحديث: 1745

والبخاری في الأدب المفرد رقم الحديث: 299، وأب ويعلی رقم الحديث: 7336، وابن حبان رقم الحديث:

3210-3211، والطبرانی في الأوسط رقم الحديث: 3189، والحاكم جلد 2 صفحہ 326، والقضاعي رقم

الحديث: 1315، وغيرهم من طرق عن موسى بن علي بن عاص، به. وصححه الحاكم وأبو الذهبي. وانظر ما سبق

1062 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَحَبَّ النَّاسَ إِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ، قَالَ: إِنَّمَا أَعْنِي مِنَ الرِّجَالِ، قَالَ: فَأَبُوهَا قَالَ: وَهَذَا الْحَدِيثُ يُرْوَى عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ! میں نے عرض کی کہ میری مراد مردوں میں سے ہے، فرمایا: اس کے والد۔ یہ حدیث خالد سے از ابو عثمان از حضرت عمرو بن عاص بھی روایت کی گئی ہے۔

1063 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ قَالَ: شَهِدْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَاتَى بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرَ، وَهُوَ مَكْتُوفٌ، فَقَالَ لَهُ عَمْرُو: أَمَعَكَ أَمَانٌ؟ أَمْنِكَ أَحَدٌ؟ فَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّ مَعَهُ أَمَانًا، فَقَالَ عَمْرُو: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَدْنَاهُمْ، قَالَ: فَضْرِبَتْ

اہل مصر میں سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور آپ کے پاس حضرت محمد بن ابی بکر کو لایا گیا اور وہ اس وقت مصر کے گورنر تھے، وہ کندھا ہلا کر یعنی آہستہ آہستہ چل رہے تھے، حضرت عمرو نے ان سے پوچھا: کیا تیرے لیے امان ہے؟ کیا تجھے کسی نے امان دی ہے؟ تو انہوں نے کسی امان کا ذکر نہیں کیا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے

1062 - حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17844، وعبد بن حميد رقم الحديث: 295، والبخاري رقم

الحديث: 4358-3662، ومسلم رقم الحديث: 2384، والترمذي رقم الحديث: 3885، والنسائي في الكبرى

رقم الحديث: 8117، والبيهقي جلد 10 صفحہ 233 من طريق خالد الحذاء، به . وأخرجه أحمد في الفضائل

رقم الحديث: 1281-1637، والترمذي رقم الحديث: 3886، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8106،

وعبد الله بن أحمد في زوائده على الفضائل رقم الحديث: 214، وابن حبان رقم الحديث: 7106-6998،

وأبو يعلى رقم الحديث: 7345، والحاكم جلد 4 صفحہ 12، وغيرهم من طرق عن عمرو بن العاص .

1063 - اسنادہ ضعیف، للمبهم فيه . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1650 من طريق المصنف .

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17800، وأبو يعلى رقم الحديث: 7344، والبغوي في الجعديات رقم

الحديث: 1650 من طرق عن شعبة، به . وله شاهد عن أبي عبيدة بن الجراح، وفيه ما يدل على أن عمرًا لم

يسمع الحديث من النبي صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1695، وأبو يعلى رقم

الحديث: 876-877 وغيرهما . وانظر التلخيص الحبير جلد 4 صفحہ 117-118 .

عُنُقُهُ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مسلمانوں میں سے ان کا عام آدمی بھی اذان دے سکتا ہے۔ کہا کہ پس اس کی گردن اتار دی گئی۔

حضرت ابو نوفل بن ابی عقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ موت کے وقت سخت پریشان ہوئے آپ سے آپ کے بیٹے حضرت عبداللہ نے عرض کی: یہ پریشانی کیوں ہے؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کو امیر مقرر کیا اور آپ کو اپنے قریب رکھا۔ آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں عنقریب تمہیں اس کے متعلق بتاؤں گا جو وہ کرتے تھے اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ آپ کی یہ محبت تھی یا مجھ سے تالیف قلب کی بناء پر آپ کرتے تھے، لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ ان دو آدمیوں پر جو دنیا سے جدا ہوئے تو وہ آپ کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔ حضرت عبداللہ اور حضرت عمار۔

1064 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ

شَيْبَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرِبٍ، قَالَ: جَزِعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عِنْدَ الْمَوْتِ جَزَعًا شَدِيدًا، فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ: مَا هَذَا الْجَزَعُ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعْمِلُكَ وَيُدْنِيكَ؟ قَالَ: آيَ بُنَى، سَأُخْبِرُكَ عَنْ ذَلِكَ، قَالَ: كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ، فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَحَبًّا كَانَ ذَاكَ أَوْ تَالِفًا كَانَ يَتَالَفَنِي، وَلَكِنْ أَشْهَدُ عَلَى رَجُلَيْنِ فَارَقَ الدُّنْيَا وَهُوَ يُحِبُّهُمَا: ابْنُ أُمِّ عَبْدِ، وَابْنُ سُمَيَّةَ

حضرت ذکوان، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

1065 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

1064 - حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17816 عن عفان، عن الأسود، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17840، وفي الفضائل رقم الحديث: 1606، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8274، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 611، والحاكم في المستدرک جلد 3 صفحہ 392 من طريق الحسن البصرى، عن عمرو بن العاص قال الحاكم: صحيح ان كان الحسن سمع من عمرو، فانه أدركه بالبصرة . وقال الذهبي: مرسل .

1065 - اسنادہ ضعیف، لجهالة الميم . وأخرجه البيهقي جلد 7 صفحہ 90 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحہ 409، وأحمد رقم الحديث: 17802-17838، والترمذي رقم الحديث: 2779، وأبو يعلى رقم الحديث: 7341 من طرق عن شعبة، به . ورواه يحيى بن سعيد القطان، عن الأعمش، قال: سمعت أبا صالح، عن عمرو بن العاص، بلفظ: نهانا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أن ندخل على المغيبات . ولم يذكر

الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ مَوْلَى
لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى
أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ
حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا، أَوْ نَهَى أَنْ نَدْخُلَ
عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ.

کے غلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں (حضرت عمرو) نے مجھ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ وہ ان کو حضرت اسماء بنت عمیس کے پاس جانے کی وہ اجازت لے دیں سو آپ کو اجازت دی گئی پس جب وہ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے غلام نے اس کے متعلق ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے کہ ہم عورتوں کے پاس ان کے شوہروں کی اجازت کے بغیر داخل ہوں۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

68- وَأَحَادِيثُ

کی احادیث

أَبِي الدَّرْدَاءِ

1066 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا
حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں شام آیا پس میں

الاذن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17796، وأبو يعلى رقم الحديث: 7348 . وأخرجه أحمد رقم
الحديث: 17857 عن أبي معاوية، عن الأعمش، عن أبي صالح، قال: استأذن عمرو بن العاص علي
فاطمة..... فلذكر قصة وفيها نحو اللفظ السابق . والحديث أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5584 من طريق
أبي يعلى، إلا أن فيه: سليمان التيمي بدل سليمان الأعمش . وقال: أبو صالح هذا اسمه ميزان، من أهل
البصرة، ثقة، سمع ابن عباس وعمرو بن العاص، وروى عنه سليمان التيمي . وقد أخرج مسلم رقم
الحديث: 2173، من حديث عبد الله بن عمرو بن العاص، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم، قال: ل
أيدخل رجل علي مغيبة إلا ومعه رجل أو اثنان .

1066- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27578-27589، والبخاري رقم الحديث: 3743-6278
والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11676، وابن حبان رقم الحديث: 6331، والطبري في التفسير جلد 30
صفحة 217 من طرق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27584، والبخاري رقم الحديث: 3761
ومسلم رقم الحديث: 824، وابن حبان رقم الحديث: 7127، والطبري جلد 30 صفحة 218 من طرق عن

شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، سَمِعَ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَدِمْتُ الشَّامَ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ وَفِّقْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا، قَالَ: فَجَلَسْتُ إِلَى رَجُلٍ، فَإِذَا هُوَ أَبُو الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ لِي: مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقَالَ: أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ الْوِسَادِ وَالسُّوَاكِ؟ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ، ثُمَّ قَالَ: أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ؟ يَعْنِي حُذَيْفَةَ، ثُمَّ قَالَ: أَلَيْسَ فِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْطَانِ؟ يَعْنِي عَمَّارًا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرِي كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ: وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى؟ فَقُلْتُ: كَانَ يَقْرَأُهَا: (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالْأُنْثَى) فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: وَاللَّهِ مَا زَالَ هُنَا لَاءِ بِي حَتَّى كَادُوا يُشَكِّكُونِي فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: هَكَذَا نَقَرُوهَا، وَهَكَذَا سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا

مسجد میں داخل ہوا تو میں نے دعا کی: اے اللہ! مجھے کوئی نیک ہم نشین عطا فرما! کہتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے پاس بیٹھا تو وہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ تھے مجھے آپ نے فرمایا: تم کن لوگوں سے ہو؟ میں نے عرض کی: میں کوفہ کا رہنے والا ہوں۔ (حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: کیا تم میں (نبی ﷺ کا) تکیہ اور مسواک اٹھانے والے نہیں ہیں؟ یعنی حضرت ابن مسعود۔ پھر فرمایا: کیا تم میں راز والے نہیں ہیں؟ جن کے علاوہ آپ ﷺ کا راز جاننے والا کوئی نہیں ہے، یعنی حضرت حذیفہ۔ پھر فرمایا: کیا تم میں وہ نہیں ہے جس کو نبی ﷺ کی زبان سے شیطان سے پناہ دی گئی ہے؟ یعنی حضرت عمار۔ پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ عبد اللہ کیسے پڑھتے ہیں: ”وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى“؟ میں نے عرض کی: آپ پڑھتے ہیں: ”وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكْرِ وَالْأُنْثَى“۔ تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم ہمیشہ سے اسی طرح پڑھتے آ رہے ہیں اور اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

المغيرة به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 396، وابن أبي شيبة فى المسند رقم الحديث: 25، وأحمد رقم الحديث: 27594، والبخارى رقم الحديث: 4943-4944، ومسلم رقم الحديث: 824، والترمذى رقم الحديث: 2939، وابن حبان رقم الحديث: 6330، والطبرى جلد 30 صفحة 217 من طريق الأعمش عن إبراهيم به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27575، ومسلم رقم الحديث: 824، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11677، والطبرى جلد 30 صفحة 217 من طريق الشعبى عن علقمة به .

1067 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، يُحَدِّثُ
عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ
ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَنْ يُطِيقُ
ذَلِكَ؟ قَالَ: أَقْرَأُوا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی
اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے عاجز
ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لے؟ عرض کی گئی: یا
رسول اللہ! کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ فرمایا: قل ہو
اللہ احد پڑھا کرو۔

1068 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ،
عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَخِي لَعْدِي بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ
أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ
أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الْاِئِمَّةَ الْمُضِلُّونَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں جو خوف تم پر کرتا ہوں وہ یہ
ہے کہ تم پر گمراہ بادشاہ مسلط ہو جائیں گے۔

1069 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1067- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27535، وعبد بن حميد رقم الحديث: 211 عن المصنف .
وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21753، ومسلم رقم الحديث: 811، من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم
الحديث: 27562-27563، والدارمي رقم الحديث: 3434، ومسلم رقم الحديث: 811، والنسائي في الكبرى
رقم الحديث: 10537، وغيرهم من طرق عن قتادة، عنه . وفي الباب أحاديث . انظر ما سبق برقم رقم
الحديث: 651 .

1068- اسنادہ ضعیف، لجهالة راویه عن ابی الدرداء . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27525، والدارمي رقم
الحديث: 217، من طريق ابراهيم بن سعد، به . وليس عند الدارمي (عن رجل) . وفي الباب أحاديث . انظر
ما سبق برقم 295، وما سياتي برقم رقم الحديث: 1160-1700-2336-2636 . وانظر الصحيحة للألبانی
رقم الحديث: 1582 .

1069- اسنادہ ضعیف، لجهالة راویه عن ابی الدرداء . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم
الحديث: 4246، لي المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27560، من طريق شعبة ' به . وأخرجه ابن أبي
شيبه جلد 11 صفحہ 51، وفي المسند رقم الحديث: 26، وأحمد رقم الحديث: 27550-27566-27596،
والطبري في التفسير جلد 11 صفحہ 134-135، من طريق الأعمش، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث:

عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) (يونس: 64) فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ

نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ”وہ لوگ جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لیے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں“ (سے کیا مراد ہے؟) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اچھا خواب ہے جو مسلمان دیکھتا ہے یا اس کو دکھایا جاتا ہے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے فسطاط کے دروازے پر یا خیمہ کے دروازے کے پاس ایک حاملہ عورت دیکھی، آپ نے فرمایا: شاید اس کا شوہر اس کے پاس جانا چاہتا ہو بے شک میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں اس پر ایسی لعنت کروں جو لعنت اس کے ساتھ اس کی قبر میں داخل ہو یہ مرد اس کو کیسے وارث بنا سکتا ہے حالانکہ اس کے لیے حلال ہی نہیں ہے اور کیسے اپنی مدد کر سکتا ہے حالانکہ وہ اس کے لیے حلال ہی نہیں ہے۔

1070 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً مُجْحَا عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ أَوْ قَالَ: حِجَابٍ فَقَالَ: لَعَلَّ صَاحِبَ هَذِهِ يُلِمُّ بِهَا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُورِثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ؟ وَكَيْفَ يَسْتَرْقُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ؟

391-392' وأحمد رقم الحديث: 27560' والترمذی رقم الحديث: 3106 من طریق أبي صالح، به .

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27561' والترمذی رقم الحديث: 3106-2273' والطبری جلد 11 صفحہ 134-136 من طریق عطاء، به . وقال الترمذی: حديث حسن .

1070- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1441' والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 1423'

والبيهقی جلد 7 صفحہ 449 من طریق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة فی المسند رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 21751-17559' والدارمی رقم الحديث: 2481' ومسلم رقم الحديث: 1441' وأبو

داؤد رقم الحديث: 2156' والحاكم جلد 2 صفحہ 194 من طرق عن شعبة، به . وصححه الحاكم وأقره

الذهبی .

- 1071 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
 قَالَ: أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً
 يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ
 قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُوضَعُ
 فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَيْءٌ أَثْقَلَ مِنْ حُسْنِ خُلُقٍ
 فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَيْءٌ أَثْقَلَ مِنْ حُسْنِ خُلُقٍ
- حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
 اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میزان میں حسن خلق
 سے زیادہ وزنی کوئی شے نہیں ہوگی۔
- حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی
- 1072 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ،

1071- حدیث صحیح . وعطاء هو ابن نافع الكيخاراني والشك هنا في وصله ' لم أر أحدًا تابع المصنف عليه ' وقد رواه النضر بن شميل ويحيى بن سعيد وأبو أسامة ومحمد بن جعفر وآخرون من أصحاب شعبة الكبار فلم يشكوا فيه ' ولما ساق الدارقطني في العلل جلد 6 صفحہ 221-223 أوجه الاختلاف فيه ' جزم برواية شعبة له على الاتصال بل لم يذكر الارسال في أوجه خلافه كلها' وانما ذكر أوجهًا أخرى في الوقف والرفع وفي ابدال بعض الرواة بآخرين' ثم قال: وأصحها حديث ابن عيينة عن عمرو بن دينار' وحديث شعبة عن القاسم بن أبي بزة . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحہ 516' وفي المسند رقم الحديث: 40' وأحمد رقم الحديث: 27572' وعبد بن حميد رقم الحديث: 204' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 270' وأبو داؤد رقم الحديث: 4799' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 783' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به ' عن أم الدرداء ' عن أبي الدرداء . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27536' والترمذي رقم الحديث: 2003 من طريق مطرف' عن عطاء ' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 393-394' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 27595' وعبد بن حميد رقم الحديث: 214' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 464' والترمذي رقم الحديث: 2002-2013' وابن حبان رقم الحديث: 5693-5695 من طريق يعلى بن مملك' عن أم الدرداء' به . وهو طريق ابن عيينة عن عمرو' الذي صححه الدارقطني . وقال الترمذي: حسن صحيح .

1072- حدیث صحیح . وخليد خرج له مسلم' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: يقال: انه مولى لأبي الدرداء' وقال الحافظ: صدوق يرسل . والحديث أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحہ 226 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21769' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار صفحہ 267-269'

اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اللہ عزوجل دو فرشتوں کو اس کی دونوں طرف بھیجتا ہے، دونوں نداء کرتے ہیں، ساری مخلوق سنتی ہے سوائے انسانوں اور جنوں کے (وہ نداء کرتے ہیں:) اے اللہ! خرچ کرنے والے کو جلدی نعم البدل عطا فرما اور روکنے والے کو ہلاکت میں ڈال دے اور جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتوں کو مقرر کرتا ہے، وہ آواز دیتے ہیں، جنوں اور انسانوں کے سوا ساری مخلوق ان کی آواز کو سنتی ہیں، جو مال تھوڑا اور کفایت کرنے والا ہو وہ مال کثیر اور غفلت میں مبتلا کرنے والے مال سے بہتر ہے۔

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدِ الْعَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ قَطُّ إِلَّا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِجَنْبَتَيْهَا مَلَائِكَيْنِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا إِلَّا الثَّقَلَيْنِ: اللَّهُمَّ عَجِّلْ لِمُنْفِقٍ خَلْفًا وَأَعْطِ مُمْسِكًا تَلْفًا، وَمَا آبَتْ شَمْسٌ قَطُّ إِلَّا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِجَنْبَتَيْهَا مَلَائِكَيْنِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا إِلَّا الثَّقَلَيْنِ: مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاللَّهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1073 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

والحاكم جلد 2 صفحہ 444 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر أطراف المسند جلد 6 صفحہ 137 . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 36' وعبد بن حميد رقم الحديث: 207' وابن حبان رقم الحديث: 686-3329' وابن جرير في تهذيب الآثار صفحہ 266' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2891' والبخاري في شرح السنة جلد 14 صفحہ 247 من طرق عن قتادة' به . وفي الباب عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 1442' ومسلم رقم الحديث: 1010 .

1073 - حديث صحيح . وأبو حبيبة ذكره ابن حبان في ثقافته' وصحح له غير واحد . والحديث أخرجه البيهقي جلد 4 صفحہ 190 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766' والدارمي رقم الحديث: 3229' والنسائي رقم الحديث: 3616' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8649' والحاكم جلد 2 صفحہ 213 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16740' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 23' وأحمد رقم الحديث: 27573' وعبد بن حميد رقم الحديث: 202' وأبو داؤد رقم الحديث: 3968' والترمذي رقم الحديث: 2133' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4893' وابن حبان رقم الحديث: 3336' والحاكم جلد 2 صفحہ 213' والبيهقي جلد 4 صفحہ 190 من طرق عن أبي اسحاق' به .

عَنْ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِي، عَنْ أَبِي
الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: مَثَلُ الَّذِي يَتَّصِدَّقُ أَوْ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ مَثَلُ
الَّذِي يُهْدِي بَعْدَ مَا يَشْبَعُ

نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ اس شخص کی مثال جو
صدقہ کرتا ہے یا موت کے وقت غلام آزاد کرتا ہے، اس
شخص کی سی ہے جو پیٹ بھرنے کے بعد ہدیہ دیتا ہے۔

1074 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ
السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوَالِدُ أَوْ سَطُّ أَبْوَابِ
الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَحَافِظٌ عَلَى الْبَابِ أَوْ ضَيِّعٌ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: والد جنت کا درمیانہ
دروازہ ہے، اگر تو چاہے تو اس دروازے کی حفاظت کریا
اسے ضائع کر دے۔

1075 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ،

حضرت ذکوان ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وقال الترمذی: حسن صحیح . وصححه الحاكم وأقره الذهبي وحسنه الحافظ في الفتح جلد 5

صفحہ 374 .

1074 - حدیث صحیح . وسماع شعبة من عطاء قديم . وأخرجه البغوي في شرح السنة جلد 13 صفحہ 10 من طريق

المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766 وابن ماجه رقم الحديث: 2089 والحاكم

جلد 4 صفحہ 152 من طريق شعبة به وفيه قصة أن رجلاً أمرته أمه أو أبوه أن يطلق امرأته فجعل عليه مائة

محرر فأتى أبا الدرداء . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 395 وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث:

27 وأحمد رقم الحديث: 27592 والترمذی رقم الحديث: 1900 وابن ماجه رقم الحديث: 3663

والطحاوی في المشكل رقم الحديث: 1385 والحاكم جلد 4 صفحہ 152 والبغوي جلد 13 صفحہ 10 من

طرق عن عطاء به . وقال الترمذی: حدیث صحیح . وصححه الحاكم وأقره الذهبي .

1075 - حدیث صحیح . وفي اسناده اختلاف شديد فقد رواه أبو الأحوص وجرير بن عبد الحميد كما هنا .

وخالقهما الثوري فرواه عن عبد العزيز عن أبي عمر الصيني عن أبي الدرداء . ووافق شريك إلا أنه زاد أم

الدرداء بين أبي عمر وأبي الدرداء . وقال الدارقطني: لم يتابع شريك على ذكر أم الدرداء . ورواه الحكم

بن عتيبة عن أبي عمر الصيني عن أبي الدرداء . ورواه عنه شعبة ومالك بن مغول . ورواه عن الحكم زيد

بن أبي أنيسة وليث فخالقا شعبة ومالكا . وقد صحح الدارقطني حديث شعبة والثوري وكذلك قال أبو

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذُكْوَانَ ابْنًا صَالِحًا، يَقُولُ كَانَ الضَّيْفُ إِذَا نَزَلَ بِأَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: أَمْقِيمُ فَنَرَعَى أَوْ مُنْطَلِقٌ فَتَعْلَفُ؟ فَإِنْ قَالَ: مُنْطَلِقٌ قَالَ: أَخْبِرْكَ بِمَا أَخْبَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ بِالْدُنْيَا وَالْآخِرَةِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيُجَاهِدُونَ كَمَا نُجَاهِدُ وَيَذْكُرُونَ كَمَا نَذْكُرُ وَيَتَصَدَّقُونَ وَكَيْسَ عِنْدَنَا مَا نَتَصَدَّقُ، فَقَالَ لِي: إِلَّا أَخْبِرْكَ بِشَيْءٍ إِذَا فَعَلْتَهُ لَمْ يُدْرِكْكَ مِنْ جَاءِ بَعْدَكَ وَلِحِقْتِ مَنْ سَبَقَكَ؟ تَكْبِيرُ اللَّهِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، وَتُسْبِيحُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ لَحِقْتَ مَنْ سَبَقَكَ، وَلَمْ يَلْحَقْكَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ

مہمان جب حضرت ابوالدرداء کے پاس آتا تو آپ اس کو فرماتے: اگر آپ کا قیام کرنے کا ارادہ ہے تو ہم (آپ کا) خیال رکھیں گے یا واپس جانے کا ارادہ ہے تو ہم آپ کے کھانے کا انتظام کریں؟ میں آپ کو بتاؤں وہ جس کی رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے (فرماتے ہیں کہ) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مال دار تو دنیا اور آخرت میں سبقت لے گئے ہیں وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں جیسے ہم کرتے ہیں اور وہ ذکر کرتے ہیں جیسے ہم ذکر کرتے ہیں اور وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہمارے پاس وسائل نہیں ہیں کہ ہم صدقہ کریں۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں تجھے ایسی شے کے متعلق نہ بتاؤں کہ جب تو کرے تو اس ثواب کو کوئی نہ پاسکے جو

زرعة . انظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 2068-2112، والدارقطني جلد 6 صفحہ 214-215 . أما حديث أبي صالح، فالمعروف أنه يرويه عن أبي هريرة، وحديثه في صحيح البخاري رقم الحديث: 843، ومسلم رقم الحديث: 595، وانظر فتح الباري لابن رجب جلد 7 صفحہ 408 . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحہ 453، والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 709 من طري سلام، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحہ 453، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9975 من طريق جرير، عن عبد العزيز بن رفيع، به . وأخرج رواية الثوري: عبد الرزاق رقم الحديث: 3187، وابن أبي شيبة جلد 10 صفحہ 235، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9977، والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 708 . وأخرج رواية شريك: النسائي في الكبرى رقم الحديث: 9976، والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 707 . وأخرج رواية شعبة ومالك: أحمد رقم الحديث: 27555، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9978، والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 711 . وأخرج رواية ليث: حسين المروزي في زوائد علي زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1159، والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 714 . وأخرج النسائي في الكبرى رقم الحديث: 9979 من طريق زيد، به 'موافقا' لرواية شعبة ومالك .

إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قُلْتُ

تیرے بعد آئے اور تو اس کے ساتھ جا ملے جو (ثواب میں) تجھ سے آگے نکل گیا؟ ہر نماز کے بعد چونتیس مرتبہ اللہ اکبر، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کر جب تو ایسے کرے گا تو تجھے اس کے ساتھ ملا دے گا جو تجھ سے سبقت لے گیا ہے اور جو تیرے بعد آئے گا وہ تیرے ساتھ نہیں مل سکے گا مگر جو وہی پڑھ لے جو تو نے پڑھا ہے۔

1076 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

ذئبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي شِبْرِ مِنَ الْأَرْضِ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كُنْتَ فِي أَرْضٍ، فَسَمِعْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِي شِبْرِ أَرْضٍ فَأَخْرَجَ مِنْهَا فَخْرَجَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَاتَى الشَّامَ

1077 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ

حضرت یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ دو آدمی اپنا جھگڑا حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے ایک بالشت زمین کا، تو حضرت ابوالدرداء نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: جب تو ایسے ملک میں ہو جہاں دو آدمیوں سے سنے جو ایک بالشت زمین کے متعلق جھگڑ رہے ہیں تو اس ملک سے نکل کر شام آگئے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے

1076 - اسنادہ منقطع عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4862، والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم

الحديث: 2946 الى المصنف . وفي صحيح مسلم رقم الحديث: 2543 .

1077 - حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف شيخه، ولكنه متابع . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل

المطالب رقم الحديث: 4381 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21770، وأبو يعلى كما في

الاتحاف رقم الحديث: 4382، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 303 من طريق الفرّج بن فضالة، به .

وأخرجه ابن أبي عاصم رقم الحديث: 304-306-308، والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3120،

والقضاعى في مسند الشهاب رقم الحديث: 602 من طرق عن خالد بن يزيد، به . وأخرجه ابن حبان رقم

الحديث: 6150، والبزار (2152- كشف) وتمام في الفوائد (33-روض) من طريقين عن أبي حليس، به .

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21771، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 307 من طريق اسماعيل بن عبيد الله،

فَضَالَةٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ أَبِي حَلْبَسٍ،
 عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَعَ إِلَى خَلْقِهِ مِنْ
 خَمْسَةٍ، مِنْ أَجَلِهِ، وَعَمَلِهِ، وَآثَرِهِ، وَمَضْجَعِهِ، وَرِزْقِهِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تحقیق اللہ عزوجل
 نے اپنی مخلوق کی پانچ چیزوں کا قصد کیا ہے یعنی (۱) اس کی
 موت (۲) اس کا عمل (۳) اس کے قدموں کے نشانات
 (۴) اس کے ٹھکانے اور (۵) اس کے رزق سے۔



